والنهر كان يخرج من عدن ليسقي الفردوس وكان

[illegible]

[illegible]

ينفصل من هناك ويتفرق على اربعة اطراف

و جدا میشد از آنجا و پراگنده میشد بر چهار سو

جدا ہوتی ہے اور متفرق ہوتی ہے چار طرف کو

اسم احدهما فيسون الذي يحيط بجميع ارض الهند

نام یکی ازان فیسون که محیط میشود همه زمین هندوستان

ایک کا نام اونمین سے فیسون ہے کہ محیط ہے تمام زمین ہند کو

وتلك البلاد كثيرة الذهب وذهب تلك

و آن باد بسیار طلاست و طلای آن

اور ان شہروں میں کثرت سے سونا ہوتا ہے اور سونا اوس

الارض جيد جدا وهناك المها وحجر البلور واسم

زمین سر ہست البتہ و آنجا ہست مہا و سنگ بلور و نام

زمین کا یقینی خالص ہے اور وہاں مہا اور سنگ بلور ہے اور نام

النهر الثاني جيحان الذي يحيط بجميع ارض الحبشة

جوی دویم جیحان که محیط میشود همه زمین حبشه

دوسری نہر کا جیحان ہے کہ گھیرے ہوئے ہے سب زمین حبشہ کو

واسم النهر الثالث دجلة الذي يجري قبالة الموصل

و نام جوی سوم دجله که میرود پیش موصل

او تیسری نہر کا نام دجلہ ہے کہ جاری ہے آگے شہر موصل کے

والنهر الرابع هو الفرات وعمد الله الرب الى آدم

و جوی چهارم آن فرات ست و داخل کرد خدای پرورنده آدم را

اور چوتھی نہر وہی فرات ہے اور داخل کیا خدای پروردگار نے آدم کو

فاسكنه فردوس عدن ليعمل فيه ويحفظه

پس ساکن گردش در فردوس عدن تا عمل کند دران و نگهدارد دش

پس جگہ دی اوسکو بہشت عدن میں تاکہ عمل کرے اوسمین اور حفاظت کرے اوسکی

وامر الرب آدم وقال له كل من جميع اشجار

و فرمود پرورنده آدم را و گفت باو بخور از همه درختها

او حکم کیا پروردگار نے آدم کو اور کہا اوس سے کہا تمام درختوں

المعرفة ... فأما شجرة علم الخير والشر

... درخت ... علم ... خیر و شر

... علم ... خیر اور شر کا

فلا تأكل منها لأنك في اليوم الذي تأكل منها

... بخوری ... ازان

...

تموت موتاً وقال الله الرب لا يحسن أن يكون

می میری ... و گفت خدای پروردگار نیست نیک ... یگانه باشد

مرجاویگا تو ... اور کہا خدای پروردگار نے اچھا نہیں ... اکیلا رہنے

آدم وحده أخلق له عوناً مثله فجعل الله الرب من

آدم تنها می آفرینیم برای او یاری مانندش پس گردانید خدای پروردنده از

آدم اکیلا پیدا کرتا ہوں میں اوسکے لیے مددگار مانند اوسکے پس پیدا کیا خدای پروردگار نے

الأرض جميع سباع البر وجميع طير السماء وأقبلها

زمین همه درندهای خشکی و همه پرندهای آسمان و پیش آورد آنرا

زمین سے سب درندون خشکی اور سب پرندون آسمان کو اور آگے لایا اونکو

إلى آدم ليرى ما يسميها وكل نفس حية سماها آدم فذلك اسمها

تا آدم تا ببیند کہ چه نام میگذارد آنرا و هر نفس زنده نامید آنرا آدم پس همه آن شد نام آن

آدم کے تاکہ دیکھے کہ کیا نام رکھتا ہو اونکا اور ہر ایک نفس زندہ کا نام رکھا اونکا آدم نے پس یہ نام اوسکے رکھے ہوئے ہیں

القراءة السادسة يقرأ يوم الجمعة الأولى من الصوم عشية

قرات ششم خوانده میشود روز جمعه نخست از روزه وقت خفتن

چھٹی قرأت جو پڑھی جاتی ہے پہلے جمعہ کو روزہ مین سوتے وقت

فسمى آدم جميع أسماء الدواب وجميع طيور

پس نامید آدم همه نامهای دواب و همه پرندهای

پس نام رکھا آدم نے سب درندون کا اور سب پرندون

السماء وجميع سباع الأرض ولم يوجد لآدم فيها

آسمان و همه درندهای زمین و یافته نشد به آدم دران

آسمان اور سب درندون زمین کا اور نہ پایا گیا آدم کا اسمین

عوناً مثله فألقى الله على آدم سباتاً فرقد فنزع ضلعاً من

یاری مانندش پس افگند خدای بر آدم خوابی پس خوابید پس کند پهلو از

مددگار مانند اوسکے پس القا کیا خدا نے آدم پر خواب کو پس سو گئے پس پھاڑا ایک پہلو کو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

الَّذِي أَخَذَ مِنْ آدَمَ امْرَأَةً وَأَقْبَلَ بِهَا إِلَى آدَمَ فَقَالَ آدَمُ

که گرفت از آدم زنی وپیش آورد آن زن را تا آدم پس گفت آدم

کہ نکال لیا آدم سے ایک عورت کو اور آگے لایا اوسکو آدم کے پس کہا آدم نے

هٰذِهِ الْآنَ الَّتِي قُرِّبَتْ إِلَيَّ فِي وَقْتِي هٰذِهِ عَظْمٌ مِنْ عِظَامِي

این وقت که نزدیک شد سویم در وقتم این زن استخوانیست از استخوانم

یہ وہ وقت ہے کہ نزدیک کی گئی میری طرف اس وقت میں یہ ہڈی ہے میری ہڈیوں سے

وَلَحْمٌ مِنْ لَحْمِي هٰذِهِ يُدْعَى امْرَأَةً لِأَنَّهَا أُخِذَتْ مِنَ

وگوشت از گوشتم این زن نامیده زن چراکه آن زن گرفته شد از

اور گوشت میرے گوشت سے یہ نام رکھی گئی عورت اس لیے کہ پیدا کی گئی وہ

الرَّجُلِ وَلِذٰلِكَ يَدَعُ الرَّجُلُ أَبَاهُ وَأُمَّهُ وَيَلْحَقُ بِزَوْجَتِهِ

مرد . وبرای این میگذارد مرد پدرش ومادرش و لاحق میشود بجفت خود

مرد سے اور اسی سبب سے چھوڑ دیتا ہے مرد اپنے باپ اور ماں کو اور ملجاتا ہے بی بی سے

وَيَكُونَانِ كِلَاهُمَا جَسَدًا وَاحِدًا فَمَلِيَا كِلَاهُمَا

وباشند هردوی ایشان یک جسد پس پر شدند هردوی ایشان

اور ہو جاتے ہیں دونوں گویا . جسم واحد ہیں پس رہے دونوں

عَارِيَيْنِ آدَمُ وَخَلِيلَتُهُ وَلَمْ يَكُونَا يَسْتَحِيَانِ وَالْحَيَّةُ

برهنه آدم و دوستش و نه بودند که حیا میکردند و مار

ننگے آدم اور بی بی اوسکی او نہ تھے وہ دونوں کہ حیا کرتے تھے اور سانپ

كَانَتْ أَمْكَرَ مِنْ جَمِيعِ سِبَاعِ الْبَرِّ الَّذِي خَلَقَ اللهُ

بود فریبنده تر دانا از همه درندهای خشکی که آفرید خدا

تھا بڑا مکار سب درندوں خشکی سے کہ پیدا کیا خدای

الرَّبُّ فَقَالَتِ الْحَيَّةُ لِلْمَرْأَةِ أَحَقٌّ قَالَ اللهُ لَا تَأْكُلَا

پروردگار پس گفت مار برای زن آیا حق گفت خدا نخورید

پروردگار نے پس کہا سانپ نے عورت سے کیا سچ کہا خدا نے نہ کھاؤ تم دونوں

مِنْ جَمِيعِ الْفِرْدَوْسِ فَقَالَتِ الْمَرْأَةُ لِلْحَيَّةِ نَحْنُ آكِلُونَ

از همه فردوس پس گفت زن بمار ما خورندگان هستیم

تمام بہشت سے پس کہا عورت نے سانپ سے ہم کھاتے ہیں

مِنْ جَمِيعِ ثِمَارِ شَجَرِ الْفِرْدَوْسِ فَأَمَّا ثَمَرَةُ الشَّجَرَةِ ...

از همه میوه‌های درخت فردوس پس اما میوه درخت که در میان

سب پھلوں درخت بہشت سے لیکن پھل درخت میوہ کا جو بہشت کے

الْفِرْدَوْسِ قَالَ اللهُ لَا تَأْكُلَا مِنْهَا وَلَا تَقْرَبَا إِلَيْهَا لِكَيْلَا تَمُوتَا

فردوس ست گفت خدای نه خورید ازان درخت و نزدیک نشوید باآن درخت تا نمیرید

بیچ میں ہے کہا خدا نے نہ کھاؤ تم دونوں اوس سے اور نہ نزدیک جاؤ اوسکے تا نہ مرجاؤ تم

فَقَالَتِ الْحَيَّةُ لِلْمَرْأَةِ إِنَّكُمَا لَا تَمُوتَانِ مَوْتًا بَلْ قَدْ عَلِمَ

پس گفت مار به زن بدرستی شما نمیرید مردن بلکه تحقیق دانست

پس کہا سانپ نے عورت سے یقینی تم دونوں نہ مروگے کبھی بلکہ تحقیق جانتا

اللهُ إِنَّ فِي الْيَوْمِ الَّذِي تَأْكُلَا مِنْهَا تَنْفَتِحُ أَعْيُنُكُمَا

خدای بدرستی در روزی که بخورید ازان می‌کشاید چشم شما

اللہ نے یقینی جس دن کھالوگے تم اوس سے کھل جاوینگی آنکھیں تمہاری

وَتَكُونَانِ مِثْلَ اللَّاهِيَةِ الْعَارِفَةِ بِالْخَيْرِ وَالشَّرِّ

و باشید مانند لاہتہ شناسندہ بہ نیک و بد

اور ہوگے تم دونوں مثل لاہتہ پہچاننے والے خیر و شر کے

فَأَبْصَرَتِ الْمَرْأَةُ أَنَّ الشَّجَرَةَ شَهِيَّةُ الْمَأْكَلِ حَسَنَةُ

پس بنود زن را مار اینکه آن درخت شہیۃ المأکل حسنۃ

پس دیکھا عورت نے یقینی یہ درخت اور کھانوں سے سیری دینے والا ہے نیک

الْمَنْظَرِ فَفَتَنَا وَلَتْ مِنْ ثَمَرَتِهَا فَأَكَلَتْ

المنظر ست پس فریفته گردند از میوه آن پس خورد

صورت ہے پس توڑلیا اوسکا میوہ پس کھالیا اوسنے

وَأَعْطَتْ زَوْجَهَا أَيْضًا فَأَكَلَ فَانْفَتَحَتْ أَعْيُنُهُمَا

و داد جفتش را نیز پس خورد پس کشود چشم هر دو

اور دیا اپنے خاوند کو بھی پس اوسنے کھایا پس کھل گئیں آنکھیں اون دونوں کی

جَمِيعًا وَعَلِمَا أَنَّهُمَا عَارِيَانِ فَطَفِقَا يَنْتَفَانِ

همگی و دانستند اینرا که ایشان دو برهنه اند پس رفتند و بپیچیدند

سبکی اور جانا اونھوں نے کہ ہم ننگے ہیں پس بیکانے لگے لپیٹنے بدن پر

وَرَقَ التِّينِ لِيَسْتُرَا بِهِ عَوْرَتَهُمَا فَسَمِعَا صَوْتَ

برگ انجیر را تا بپوشند بآن عورت خود پس شنیدند آواز

پتے انجیر کے تا اوس سے ستر اپنا چھپاویں پس سنی دونوں نے آواز

الله الرب ماشيا في الفردوس حين ادبر النهار

خدای پرورنده که میرفت در فردوس وقتیکه گذشت شب و شد روز

خدا کی پروردگار جو پھرتا تھا دونوں فردوس میں جب گذری رات اور ہوا دن

فاستتر آدم وصاحبته من بين يدي الرب

پس پوشید آدم و یارش از میان دو دست پروردگار

پس چھپایا ستر اپنا آدم نے اور اوسکی بی بی نے سامنے پروردگار کے

بين شجر الفردوس فدعا الله الرب آدم وقال

میان درخت فردوس پس خواند خدای پرورنده آدم را و گفت

درمیان درخت فردوس کے پس بلایا اللہ پروردگار نے آدم کو اور کہا

له آدم آدم اين انت فقال آدم سمعت صوتك

باو آدم آدم کجائی تو پس گفت آدم شنیدم آواز تو

اوس سے آدم آدم کہاں ہے تو پس کہا آدم نے سُنی میں نے آواز تیری

في الفردوس ورأيت اني عريان فاستترت و

در فردوس و دیدم اینکه من برهنه ام پس پوشیدم و

فردوس میں اور دیکھا میں نے اس بات کو کہ میں ننگا ہوں پس ستر کو چھپایا میں نے اور

استخفيت فقال له الرب ومن الذي اعلمك

پنهان کردم پس گفت او پرورنده و کیست آنکه دانا بیند ترا

پوشیدہ کیا میں نے پس کہا اوس سے پروردگار نے اور کس شخص نے بتایا تجکو

انك عار غير انك قد اكلت من الشجرة

اینکه توئی عریان مگر اینکه تو تحقیق خوردی از درخت

اس بات کو کہ تو ننگا ہے مگر یہ کہ تو نے کھایا اوس درخت سے

التي نهيتك عن الاكل منها فقال آدم الامرأة

که منع کردم ترا از خوردنش ازان پس گفت آدم آن زن

کہ منع کیا میں نے تجکو اوسکے کھانے سے اوس سے کہا آدم نے اوس عورت نے

التي اقربها معي هي اعطتني من الشجرة فاكلت

که نزدیک کردی آنرا با من او داد مرا ازان درخت پس خوردم

کہ نزدیک کیا تو نے اوسکو مجھسے اوسی نے دیا مجکو اس درخت سے پس کھایا میں نے

فقال الله الرب للمرأة ما هذا الذي صنعت قالت

پس گفت خدای پرورنده برای زن چه اینست که کردی گفت

پس کہا خدا کی پروردگار نے عورت سے کیا یہ کام تو نے کیا کہا اوسنے

لآدم الحية أغوتني حتى أكلت [illegible]

زن از مار گمراه کرد مرا تا خوردم پس گفت خدا

عورت نے سانپ نے گمراہ کیا مجھکو یہانتک کہ کھایا مین نے پس کہا خدا نے

الرب للحية لأنك صنعت هذا الصنع تكونين

پروردگار بمار چونکه تو کردی این کار را شدی

پروردگار نے سانپ سے کسواسطے تو نے یہ کام کیا ہوا تو

ملعونة من بين الدواب كلها ودون جميع

ملعون از میان دواب همهٔ آن و کمین همه

ملعون درمیان دواب کے اور بدترین کل

سباع البر وعلى بطنك تمشين والتراب تأكلين

درنده هاے خشکی و بر شکمت بروی و خاک بخوری

درندون جنگل سے اور پیٹ کے بل چلے تو اور خاک کھاوے تو

جميع أيام حياتك ولأجعلن العداوة بينك و

همه روزهای زیست خود تا بگردانم البته دشمنی میانت و

تمام زندگی بھر تاکہ ڈالون مین دشمنی بیچمین اور

بين المرأة وبين نسلك ونسلها هو يدوس

میان زن و میان نسلت و نسل آن او بکوبد

عورت مین اور درمیان تیری نسل اور اوسکی نسل کے اور وہ کچلیگا

راسك وأنت تلدغين عقبه وقال للمرأة

سرت را و تو بگزی پاشنه اش و گفت بزن

تیرا سر اور تو کاٹے اوسکا پاؤن اور کہا عورت سے

لأكثرن أوجاعك ووجلك وبالمشقة تلدين

بسیار کنم دردهایت و ترسیدنت را و بدشواری بزائی

تاکہ زیادہ کرون مین تیرا درد اور تیرا ڈر اور سختی سے جنیے تو

البنين وإلى بعلك ترجعين ويكون هو المسلط

پسران و تا شوهرت بازگردی و باشد او مسلط

لڑکے اور خاوند کی طرف رجوع کرے تو اور وہ مسلط ہو

عليك وقال لآدم لأنك أطعت أمر امرأتك

بر تو و گفت بآدم بواسطه آنکه تو اطاعت کردی زنت را

تجھپر اور کہا آدم سے اس وجہ سے کہ تو نے فرمان برداری کی اپنی عورت کا

وَأَكَلْتَ مِنَ الشَّجَرَةِ الَّتِي أَوْصَيْتُكَ أَنْ لَا تَأْكُلَ
و خوردی از درخت که نصیحت کردم ترا اینکه مخور
اور کھایا تو نے اوس درخت سے کہ نصیحت کی مین نے تجکو یہ کہ نہ کھا تو

مِنْهَا لُعِنَتِ الْأَرْضُ مِنْ أَجْلِكَ وَبِالْمَشَاقِّ تَأْكُلُهَا
ازان ملعون شد زمین از برایت و بمشقت بخوری آنرا
اوس سے لعنت کی گئی زمین تیری سبب سے اور محنت سے کھاویگا تو اوسکو

جَمِيعَ أَيَّامِ حَيَاتِكَ وَيُنْبِتُ لَكَ الشَّرِيكَ وَالْعَبِلَ وَتَأْكُلُ
ہمہ روزہای زیستنت و ثابت شود برایت انباز و نقر و خوری
تمام زندگی اپنی مین اور ثابت ہونگے تیرے لیے شریک اور درویشی اور کھاویگا تو

عُشْبَ الْحَقْلِ وَبِعَرَقِ جَبِينِكَ تَأْكُلُ خُبْزًا حَتَّى تَرْجِعَ
عشب حقل و بخوئی پیشانی ات و بخوری نان را تا بگردی
پلنیان باغ کی اور پسینا ٹپکیگا تیری پیشانی سے کھاویگا روٹی یہانتک کہ پھر جاویگا تو

الْأَرْضَ الَّتِي خُلِقْتَ مِنْهَا لِأَنَّكَ تُرَابٌ وَإِلَى التُّرَابِ تَعُودُ
زمین کہ آفریدہ شدی ازان چراکہ توئی خاک و جانب خاک بازگردی
زمین مین جس سے پیدا کیا گیا تو اُس سے اس سبب سے کہ تحقیق تو مٹی ہے اور مٹی کی طرف عود کریگا تو

الْأَصْحَاحُ الثَّالِثُ وَهِيَ فِي نُسْخَةٍ أُخْرَى
اصحاح سوم و آن در نسخہ دیگر
اصحاح تیسری اور وہی دوسری نسخے مین ہے

الْقِرَاءَةُ السَّابِعَةُ تُقْرَأُ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ
قرارت ہفتم ہست خواندہ میشود روز دوشنبہ
ساتوین قراۃ ہے جو پڑھی جاتی ہے دوشنبہ کو

مِنَ الْأُسْبُوعِ الثَّانِي مِنَ الصَّوْمِ عَشِيَّةً
از ہفتہ دوم از روزہ خفتن
دوسری ہفتہ مین روزے سے سوتے وقت

وَسَمَّى آدَمُ امْرَأَتَهُ حَوَّاءَ لِأَنَّهَا كَانَتْ أُمَّ كُلِّ حَيٍّ وَصَنَعَ
و نامید آدم زنش را حوّا چراکہ آن بود مادر ہر زندہ و کرد
اور نام رکھا آدم نے اپنی بی بی کا حوّا اس لیے کہ تھی وہ مان ہر ایک زندہ کی اور بنائے

الرَّبُّ لِآدَمَ وَامْرَأَتِهِ قَمِيصًا أَدِيمِيًّا مِنْ جُلُودٍ فَأَلْبَسَهُمَا
پروردگار برای آدم و زنش دو کرتہ ادیم از پوست پس پوشانید
پروردگار نے واسطے آدم کے اور اوسکی بی بی کے دو کرتے پوست سے چمڑے کے [illegible]

اياها وقال الله الرب هوذا آدم صار

شان آنرا و گفت خدای پروردگار اکنون آدم میرسیدش تحقیق

بوجھ کر اور کہا خدای پروردگار نے اب آدم ہوگیا ہیں تحقیق مثل

كاحدنا عارفا بالخير والشر فالان لعله ان يمد

بچونکه ازما شناسا به نیک و بد پس حالا نشاید اینکه دراز کند

مثل ایک ہمارے کے جاننے والا خیر و شر کا پس اب شاید کرے دراز بڑھاوے

يده فيتناول من شجرة الحياة فياكل ويحيا الى

دستش پس برسد از درخت زیست پس بخورد و بزید تا

ہاتھ اپنا پس پہونچ جاوے درخت زندگی سے پس کھاوے اور زندہ رہے

الابد فاخرجه الله الرب من فردوس عدن ليعمل

ابد پس بیرون کردش خدای پرورنده از فردوس عدن تا عمل کند

ہمیشہ تک پس نکالا اوسکو خدای پروردگار نے بہشت عدن سے کہ عمل کرے

في الارض التي خلق منها واخرجه الله الرب و

در زمین که آفرید ازان و بیرون کرد اورا خدای پروردگار و

زمین میں جس سے پیدا کیا گیا اور نکالا اوسکو خدای پروردگار نے اور

احاطه بشرقي فردوس عدن ملكا من الكروبين

فراگرفتش بدو شرق فردوس عدن فرشته از کروبیان

گھیر لیا اوسکو دو شرقی بہشت عدن سے فرشتے نے کروبیان سے

بيده حربة يطوف بها ليحرس طريق شجرة

بدستش حربه که طواف میکند بآن تانگاه دارد طریقه درخت

اوسکے ہاتھ میں حربہ تھا کہ گھوماتا تھا اوسکو تاکہ نگاہ رکھے راہ درخت

الحياة فجامع ادم حوا خليلته فحبلت وولدت

حیاة پس مجامعت کرد آدم حوا دوستش را پس آبستن شد و زائید

حیات کو پس مجامعت کی آدم نے حوا محبوبہ اپنی سے پس حاملہ ہوئی وہ اور جنی

قابين وقالت لقد استلدت للرب رجلا

قابین و گفت هرآینه تحقیق زادم برای پروردگار مردے

قابین کو اور کہا یقینی جنی میں واسطے پروردگار کے مرد

وعادت وولدت هابيل راعي الغنم وقابين

و باز شد و زائید هابیل چراننده گوسپندان و قابین

اور پھر حاملہ ہوئی اور جنی هابیل کو کہ چراتا تھا بکریوں کو اور قابین

تحرث الارض وتعمل فيها ومن بعد حين اتا

[illegible] زمین را کار میکرد در آن و از بعد وقتیکه آمد

کھیتی کرتا تھا زمین مین اور کام کرتا تھا اوسمین اور پیچھے سے جسوقت لایا

قايين من ثمار ارضه قربانا للرب واتاها بيل ايضا

قابین از میوه‌های زمینش قربان برای پرورنده و آورد هابیل نیز

قابین میوہ جات زمین اپنی سے ہدیہ واسطے پروردگار کے اور ہابیل بھی

من ابكار غنمه من سمانها فرضي الرب بهابيل و

از نخستینه‌های گوسپندش از فربه‌های آن پس خوشنود شد پرورنده به هابیل و

بچے پہلے اپنی بکریون کے جو فربہ تھے اونمین سے پس راضی ہوا پروردگار ہابیل سے اور

تقبل قربانه ولم يرضى من قايين ولم يتقبل قربانه

قبول کرد قربانش را و راضی نشد از قابین و قبول نکرد قربانش را

قبول کیا ہدیہ اوسکا اور نہ راضی ہوا قابین سے اور نہ قبول کیا ہدیہ اوسکا

فشق على قايين وساءه ذلك جدا وعبس وجهه فقال

پس شاق گشت بر قابین و بدیدش اینچنین البته و ترشید رخش را پس گفت

پس شاق ہوئی یہ بات قابین پر اور دکھا اوسنے بہ یقینی اور ترش رو ہوا پس کہا

الرب لقايين لم شاك هذا ولم عبست وجهك

پروردگار به قابین چرا شکوه کرد این و چرا ترش کردی رویت

پروردگار نے قابین سے کسواسطے شکوہ کیا اسکا اور کس لیے ترش رو ہوا تو

ان ارضيتني قبلت ذلك منك وان لم ترضيني فالخطية

اگر خوشنود شوی ازمن قبول کردم این را از تو و اگر خشنود نشدی ازمن پس خطیه

اگر خوش ہو تو مجھسے قبول کرون مین اسکو تجھسے اور اگر نہ خوش ہو تو مجھسے پس خطا

رابضة على بابك وانت تقبل اليها وهي تتسلط عليك

منتظر ست بر درتو و تو پیشی میکنی سوی آن و آن مسلط شود بر تو

منتظر ہے تیری دروازے پر تو پیشی کرے طرف اوسکے اور وہ مسلط ہو تجھپر

القراءة الثامنة تقرأ عشية يوم الثلثاء

قرائت هشتم خوانده میشود خفتن روز سه شنبه

قراءت آٹھوین جو پڑھی جاتی ہی سوتے وقت سہ شنبہ کے دن

من الاسبوع الثاني من الصوم المقدس

از هفته دوم از روزه مقدس

دوسرے ہفتہ مین روزۂ مقدس سے

فقال قايين لهابيل اخيه نمش بنا الى القاع فيما

پس گفت قايين به هابيل برادرش برو بما تا قاع پس بودند

پس کہا قابین نے ہابیل بھائی اپنے سے چل ہمارے ساتھ مقام قاع تک پس تھے وہ

هما في الروضة وثب قايين على هابيل اخيه فقتله

ميان هر دو در روضه که دست دراز کرد قايين بر هابيل برادرش پس کشتش

دونوں درمیان روضہ کے کہ دست درازی کی قابین نے ہابیل بھائی اپنے پر پس قتل کیا اوسکو

فقال الرب لقايين اين هابيل اخوك فقال لا اعلم

پس گفت پروردگار بقايين کجاست هابيل برادرت پس گفت نيست علم

پس کہا پروردگار نے قابین سے کہاں ہے ہابیل بھائی تیرا پس کہا اوسنے نہیں ہے علم

لي اين هو لعل انا رقيب لاخي فقال الله له ويحك

مرا کجاست او ای کاش من می بودم نگهبان برای برادرم پس گفت خدا باو وای ترا

مجھکو کہاں ہے وہ کاش ہوتا میں نگہبان بھائی اپنے کا پس کہا الله نے اوس سے افسوس تجھکو

ما هذا الذي صنعت هذا صوت دم اخيك

چیست این که کردی این آواز خون برادر تست

کیا بری بات ناشایستہ جو کی یہ آواز خون بھائی تیرے کی ہے

يعج الي من الارض اما الان فملعون تكون الارض

درد کند بامن از زمین اما حالا پس ملعونه باشد زمین

فریادی ہے میری طرف زمین سے لیکن اب پس لعنت کی گئی ہوئی زمین

اذ فتحت فاها فقبلت دم اخيك من يدك

وقتیکه گشاد دهان خود پس قبول کرد خون برادرت از دستت

جسوقت کھولا اوسنے منہ اپنا پس قبول کرلیا خون بھائی تیرے کا تیرے ہاتھ سے

اذا عملت في الارض لا تعود ان تعطيك

وقتیکه کردی در زمین نگردی اینکه بدهانیت

جسوقت کیا تو نے زمین میں نہ پھیرے گا تو یہ کہ دوے ہیں تجھکو

قوتها تكون فزغا رجفا في الارض قال قايين

... آن باشد فزغا رجفا در زمین و گفت قایین

طاقت اوسکی ہوگا تو کانپنے والا ڈرنے والا زمین میں اور کہا قابین نے

للرب ان ذنبي اعظم من ان تغفر وقد اخرجتني

به پروردگار اینکه گناه من بزرگست از اینکه آمرزی و تحقیق بیرون آوردی

پروردگار سے یقینی گناہ میرا بڑا ہے اس سے کہ بخشے تو اور تحقیق نکالا تو نے مجھکو

الیوم من جدید الارض واستخفی من بین یدیک واکون

امروز از روی زمین و مخفی ترسم از میان دو دست تو باشم

آج کے روز زمین سے اور ڈرتا ہوں میں روبرو ہونے تیرے سے اور ہوؤنگا میں

فزعا متغشا فی الارض ومن وجدنی یقتلنی فقال له

زاری کننده لرزان در زمین و کسیکه یافت مرا کشد مرا پس گفت باو

زاری کرنے والا کانپنے والا زمین میں اور جو پاویگا مجکو قتل کر ڈالیگا مجکو پس کہا اوس سے

الرب کلا ھکذا کل قاتل اما قایین فانه یجزی للواحد

پروردنده حقا این چنین ہست ہر کشنده را اما قایین پس بدرستی شان اینست جزا باید ہیچ

پروردگار نے سچ ہے ایسا ہی ہے سزا ہر قاتل کی لیکن قایین پس تحقیق کافی ہے ایک کے لیے

سبعة فوسم الرب فاین بسم لئلا یقتله کل من یجد

ہفت تا پس فشان کرد پرورنده پس ہر جا نشان شود تا اینکه نه کشندش ہمه کہ یابد

سات پس نشان کردیا پروردگار نے پس اوسی جگہہ نشان ہوگیا تاکہ نہ قتل کرے اوسکو جو شخص پاوے

القراءة التاسعة تقرا عشية یوم الاربعاء

قراءت نہم خوانده میشود خفتن روز چہارشنبه

قراءت نویں کہ پڑھی جاتی ہے سوتے وقت دن چہارشنبہ کے

من الاسبوع الثانی من الصوم المقدس

از ہفتہ دوہم از روزه مقدس

دوسرے ہفتہ میں روزہ مقدس سے

فخرج قایین من بین یدی الرب وسکن ارض

پس بیرون برآمد قایین از میان دو دست پروردگار و ساکن شد زمین

پس نکلے قایین اپنے رب کے روبرو سے اور ٹھہرے زمین میں

نود من شرقی عدن وان قایین جامع زوجته

نود را از شرقی عدن و بدرستیکه قایین مجامعت کرد بازن خود

نود کے دو شرقوں عدن سے اور تحقیق قایین نے مجامعت کی اپنی بی بی سے

فحبلت وولدت خنوخ وابتنا قایین قریة وسماها

پس آبستن شد و زائید خنوخ و بنا کرد قایین دیہی و نامید آنرا

پھر حاملہ ہوئی و داور جنی خنوخ کو اور بنا کیا قایین نے قریہ اور نام رکھا اوسکا

باسم ابنه اخنوخ وولد لاخنوخ عیراد وعیراد

بنام پسرش اخنوخ و زاد مر اخنوخ را عیراد و عیراد

اپنے بیٹے اخنوخ کے نام سے اور پیدا ہوے اخنوخ کے یہاں عیراد اور عیراد

ولد مهلائيل ومهلائيل ولد متوشلخ ومتوشلخ ولد

زاد مهلائیل و مهلائیل زاد متوشلخ و متوشلخ زاد

سے پیدا ہوئے مهلائیل اور مهلائیل سے پیدا ہوئے متوشلخ اور متوشلخ سے پیدا ہوا

لملك لامخ فتزوج لملك لامخ بامرأتين اسم احدهما

لملک لامخ پس تزویج کرد لملک لامخ بدو زن نام یکی ازان

لملک لامخ پس تزویج کیا لملک لامخ نے دو عورتون کو ایک کا نام ان دونون سے

غدا واسم الاخر صلا فولدت غدا يوبيل وهو كان

غدا و نام دیگر صلا پس زائید غدا یوبیل را و او بود

غدا تھا اور نام دوسری کا صلا تھا پس جنی غدا یوبیل کو اور وہ تھا

ابا لجميع من سكن الخيم واستفاد المواشي واسم اخيه

پدر همه کسانیکه ساکن شدند در خیمه‌ها و بهره‌مند شدند بمواشی و نام برادرش

باپ سب اون آدمیون کا جو رہتے تھے خیمون مین اور فائدہ اوٹھاتے تھے مواشی سے اور نام دوسرے بھائی کا

يوبال وهو كان ابا لكل من ضرب بصنج ومزهر

بود یوبال و او بود پدر همه کسانی که زدند بصنج و مزهر

یوبال تھا اور وہ تھا باپ ہر ایک کا اون شخصون سے جنھون نے مارا تھا بصنج و مزہر کو

وولدت صلا ايضا يوميل وهو كان صانع

و زائید صلا نیز یومیل را و او بود صاحب هنر

اور جنی صلا بھی یومیل کو اور تھا وہ صاحب ہنر

كل ما عمل نحاس وحديد واخت يوبيل نعما

همه عمل از مس و آهن و خواهر یوبیل بود نعما

سب کامون مین تانبے اور لوہے سے اور بہن یوبیل کی نعما تھی

فقال لملك لامخ لنسائه يا غدا وانت يا صلا

پس گفت لملک لامخ بزنهای خود ای غدا و تو ای صلا

پس کہا لملک لامخ نے اپنی بی بیون سے ای غدا اور ای صلا

اسمعا صوتي يا نساء لملك لامخ اصغين الى لاني

بشنوید آواز مرا ای زنان لملک لامخ گوش دارید بسوی من چراکه من

سنو تم دونون آواز میری ای بیبیو لملک لامخ کی کان لاؤ میری طرف تحقیق کہ مین نے

قتلت رجلا بشجتي وصبيا بتصفيقي لان قايين

کشتم مردی را به بیریم و بچه را بتصفیق خود چراکه قابین

قتل کیا ایک مرد کو با وصف اپنی لاغری اور بچپن کے ہاتھ اپنے سے اسلیے کہ قابین

[illegible] الواحد و ستين و لملك لامح سبعة و سبعين

[illegible] لمک لامح هفتاد و هفت

[illegible] اور لمک لامح [illegible]

وَاِنَّ اٰدَمَ طَافَ نَحْوَ خَلِيْلَتِهٖ فَحَبِلَتْ وَوَلَدَتْ اِبْنًا

و بدرستی آدم گرد آمد سوی دوستش پس آبستن شد و زائید پسرے

اور تحقیق آدم نے طواف کیا اپنی بی بی کی طرف پس حاملہ ہوئی اور جنی وہ لڑکا

فَسَمَّتْهُ شِيْثَ وَقَالَتْ اِنَّ اللّٰهَ اَخْلَفَ عَلَيَّ نَسْلًا اٰخَرَ

پس نامیدش شیث و گفت بدرستیکہ خدا باز نمود برمن نسلی دگر

پس نام رکھا اوسکا شیث اور کہا اوسنے یقینی خدا نے خلیفہ کیا مجھپر دوسری نسل کو

بَدَلَ هَابِيْلَ الَّذِيْ قَتَلَهٗ قَابِيْنُ وَوُلِدَتْ لِشِيْثَ اَيْضًا

بدل ہابیل کہ کشتش قابین و زائیدہ شد برای شیث نیز

بدلے ہابیل کے جسکو قتل کیا قابین نے اور پیدا ہوا شیث سے بھی

اِبْنٌ فَسَمَّاهُ اَنُوْشَ حِيْنَئِذٍ اِبْتَدَاَ اَنْ يَدْعُوَ بِاسْمِ الرَّبِّ

پسری پس نامیدش انوش و این ہنگام آغاز کرد این را کہ بخواند بنام پروردگار

لڑکا پس نام رکھا اوسکا انوش اوسوقت شروع کیا یہ کہ پکارا جاوے ساتھ نام پروردگار کے

اَلْقِرَاءَةُ الْعَاشِرَةُ يُقْرَاُ يَوْمَ الْخَمِيْسِ مِنَ

قراءت دہم خواندہ میشود روز پنجشنبہ از

قروت دسویں جو پڑھی جاتی ہے جمعرات کے دن

الْاُسْبُوْعِ الثَّانِيْ مِنَ الصَّوْمِ عَشِيَّةً

ہفتہ دوم از روزہ وقت خفتن

دوسرے ہفتہ میں وقت سونے کے

هٰذِهٖ نُسْخَةُ ذِكْرِ وَلَدِ اٰدَمَ فِي الْيَوْمِ الَّذِيْ خَلَقَ اللّٰهُ اٰدَمَ خِلْقَةً

این نسخہ کہ یاد نمود فرزند آدم در روزے کہ آفرید خدای آدم را آفرینشی

یہ نسخہ ہے کہ ذکر کیا ولد آدم نے جس روز کہ پیدا کیا اللہ نے آدم کو وہ پیدائش

يُشْبِهُ اللّٰهَ وَمِثَالَهٗ وَبَرَاَهُمَا ذَكَرًا وَّاُنْثٰى ثُمَّ بَارَكَ اللّٰهُ عَلَيْهِمَا

کہ ماند بشبیہ خدا و مثالش و گردانید ایشانرا مرد و زن پس باز برکت کرد خدای بر ہر دو

کہ مشابہ ہے خدا کو اور اوسکی مثال کو اور کیا اونکو مرد اور عورت پھر برکت دی خدا نے اون دونوں پہ

وَسَمَّاهَا اٰدَمَ فِي الْيَوْمِ الَّذِيْ خَلَقَهُمَا فَعَاشَ اٰدَمُ مِائَتَيْ وَثَلٰثِيْنَ

و نامیدشش آدم در روزیکہ آفرید ایشان را پس زیست آدم دوصد و سی

اور نام رکھا اوسکا آدم جس روز پیدا کیا اوسکو پس زندہ رہے آدم دوسو تیس

سنة وولد له ولدا ايشبهه وصورته فسماه شيث وعاش

سال وزاده شد برای او پسری بشبیه او و پیکر او پس نامیدش شیث و زیست

برس اور پیدا ہوا اوسکے یہان ایک لڑکا کہ شابہ تھا اوسکی صورت مین پس نام رکھا اوسکا شیث اور زندہ رہے

ادم بعد ما ولد له شيث سبع مائة سنة وولد له بنون

آدم بعد آنکہ زادہ شد برایش شیث ہفتصد سال وزادہ شد برای او پسران

آدم بعد پیدا ہونے شیث کے سات سو برس اور پیدا ہوے اوسکے یہان لڑکے

وبنات وكانت جميع ايام حياة ادم تسع مائة سنة و

و دختران و بود ہمہ روزہای زندگانی آدم نہ صد سال و

اور لڑکیان اور تھے تمام دن زندگی آدم کے نو سو برس اور

ثلاثين سنة ثم توفى وعاش شيث مائتي وخمس سنين

سی سال باز۔ فوت شد وزیست شیث دو صد و پنج سال

تیس برس پھر فوت ہوے اور زندہ رہے شیث دو سو اور پچاس برس

فولد له انوش وعاش شيث من بعد ما ولد انوش

پس زادہ شد برای او انوش وزیست شیث از بعد آن کہ زادہ شد انوش

پس پیدا ہوے اونکے یہان انوش اور زندہ رہے شیث بعد پیدا ہونے انوش کے

سبعمائة وسبع سنين فولد له بنون وبنات وكانت

ہفتصد و ہفت سال پس زادہ شد برای او پسران و دختران و بود

سات سو سات برس پس پیدا ہوے اونکے یہان لڑکے اور لڑکیان اور تھے

جميع ايام حياته تسع مائة واثنا عشر سنة ثم توفى

ہمہ روزہای زیست شیث نہ صد و دوازدہ سال باز فوت شد

تمام دن زندگی اونکی کے نو سو بارہ برس پھر فوت ہوے

وعاش انوش مائة وتسعين سنة فولد له قينان

وزیست انوش صد و نود سال پس زادہ شد برای او قینان

اور زندہ رہے انوش ایکسو نوّے برس پس پیدا ہوے اونکے یہان قینان

وعاش انوش بعد ما ولد له قينان سبعمائة وخمسة

وزیست انوش بعد آنکہ زادہ شد برایش قینان ہفتصد

اور زندہ رہے انوش بعد پیدا ہونے قینان کے سات سو برس

وعشرة سنة وولد له بنون وبنات فكان جميع ايام حياة

و پانزدہ سال وزادہ شد برای او پسران و دختران پس بود ہمہ روزہای زیست

او پندرہ برس اور پیدا ہوے اونکے یہان لڑکے اور لڑکیان پس تھے تمام ایام زندگی

انوش تسعمائة سنة وخمس سنين ثم توفی وعاش قینان

انوش نہصد سال و پنج سال باز فوت کرد و زیست قینان

انوش کے نوسے پچاس برس پھر فوت ہوے اور زندہ رہے قینان

مائة وسبعین سنة وولد له مهلائیل وعاش قینان

صد و ہفتاد سال و زادہ شد برای او مہلائیل و زیست قینان

ایک سو ستر برس اور پیدا ہوے اونکے یہاں مہلالایل اور زندہ رہے قینان

بعد ما ولد له مهلائیل سبعمائة سنة واربعین سنة

بعد از انکه زادہ شد برایش مہلالائیل ہفتصد سال و چہل سال

بعد پیدا ہونے مہلالایل کے سات سو برس اور چالیس برس

وولد له بنون وبنات وکان جمیع ایام حیاة قینان

و زادہ شد برایش پسران و دختران و بود ہمگی روزہای زیست قینان

اور پیدا ہوے اونکے یہاں لڑکے اور لڑکیاں اور تھے تمام ایام زندگی قینان کے

تسعمائة وعشرة سنین ثم توفی وعاش مهلائیل

نہصد و دہ سال باز فوت شد و زیست مہلالائیل

نوسو دس برس پھر فوت ہوے اور زندہ رہے مہلالایل

مائة وخمسة وستین سنة فولد له یرد وعاش

صد و شصت و پنج سال باز زائیدہ شد برای او یرد و زیست

ایک سو پینسٹھ برس پس پیدا ہوے اونکے یہاں یرد اور زندہ رہے

مهلائیل بعد ما ولد له یرد سبعمائة وثلثین سنة

مہلالائیل بعد زادہ شدن یرد برادرش ہفتصد و سی سال

مہلالایل بعد پیدا ہونے یرد بھائی اپنے کے سات سو تیس برس

وولد له بنون وبنات وکانت حیاة مهلائیل

و زادہ شد براش پسران و دختران و بود زیست مہلالائیل

اور پیدا ہوے اونکے یہاں لڑکے اور لڑکیاں اور تھی زندگی مہلالایل کی

ثمان مائة وخمس وتسعین سنة ثم توفی وعاش

ہشتصد و نود و پنج سال باز فوت شد و زیست

آٹھ سو پچانوے برس پھر فوت ہوے اور زندہ رہے

یرد مائة وستین سنة فولد له اخنوخ وعاش

یرد صد و شصت و دو سال باز زادہ شد براش اخنوخ و زیست

یرد ایک سو ساٹھ برس پس پیدا ہوے اونکے یہاں اخنوخ اور زندہ رہے

يَرْدُ بَعْدَ مَا وُلِدَ لَهُ أَخْنُوخُ ثَمَانَ مِائَةِ سَنَةٍ

یرد بعد از انکه زاده شد برایش اخنوخ هشتصد سال

یرد بعد پیدا ہونے اخنوخ کے آٹھ سو برس

وَوُلِدَ لَهُ بَنُونَ وَبَنَاتٌ فَكَانَتْ جَمِيعُ أَيَّامِ حَيَاةِ

وزاده شد برایش پسران و دختران باز بود همگی روزهای حیات

اور پیدا ہوئے اونکے یہاں لڑکے اور لڑکیاں پس تھے تمام ایام زندگی

يَرْدَ تِسْعَمِائَةٍ وَاثْنَيْنِ وَسِتِّينَ سَنَةً ثُمَّ تُوُفِّيَ

یرد نه صد و شصت و دو سال باز فوت شد

یرد کے نوسو باسٹھ برس پھر وفات پائی

الْأَصْحَاحُ الرَّابِعُ وَعَاشَ أَخْنُوخُ مِائَةً وَخَمْسًا وَسِتِّينَ سَنَةً

اصحاح چهارم و زیست اخنوخ صد و شصت و پنج سال

اصحاح چوتھا اور زندہ رہے اخنوخ ایک سو پینسٹھ برس

فَوُلِدَ لَهُ مَتُوشَالَحُ وَأَرْضَى أَخْنُوخُ اللهَ بَعْدَ مَا وُلِدَ لَهُ مَتُوشَالَحُ

باز زائیده شد برای او متوشلخ و راضی داشت اخنوخ را خدا بعد از انکه زاده شد برای او متوشلخ

پس پیدا ہوئے اونکے یہاں متوشلخ اور راضی رکھا اخنوخ کو اللہ نے بعد پیدا ہونے متوشلخ کے

مِائَتَيْ سَنَةٍ فَوُلِدَ لَهُ بَنُونَ وَبَنَاتٌ فَكَانَتْ جَمِيعُ أَيَّامِ حَيَاةِ

دوصد سال باز زاده شد پسران و دختران پس بود همه روزهای زیست

دوسو برس پس پیدا ہوئے اونکے یہاں لڑکے اور لڑکیاں پس تھے تمام ایام زندگی

أَخْنُوخَ ثَلَاثَمِائَةٍ وَخَمْسِينَ وَسِتِّينَ سَنَةً وَأَرْضَى أَخْنُوخُ

اخنوخ سه صد و پنج سال و خوشنود داشت اخنوخ را

اخنوخ کے تین سو پینسٹھ برس اور راضی رکھا اخنوخ کو

اللهَ فَفُقِدَ لِأَنَّ اللهَ رَفَعَهُ إِلَى الْفِرْدَوْسِ وَعَاشَ

خدا کم و نایاب شد چراکه خدا بالا برد اوش تا بهشت و زیست

اللہ نے کم اور تھوڑا اس لیے اللہ نے اوٹھالیا اوسکو طرف بہشت کے اور زندہ رہے

مَتُوشَالَحُ مِائَةً وَسَبْعًا وَثَمَانِينَ سَنَةً فَوُلِدَ لَهُ لَمَكُ

متوشلخ صد و هفتاد و هشت سال پس زاده شد مر اورا لمک

متوشلخ ایک سو ستاسی برس پس پیدا ہوے اونکے یہاں لمک

لَامَخُ وَعَاشَ مَتُوشَالَحُ مِنْ بَعْدِ مَا وُلِدَ لَهُ لَمَكُ لَامَخُ

لامخ و زیست متوشلخ از باز آن که زاده شد اورا لمک لامخ

لامخ اور زندہ رہے متوشلخ بعد پیدا ہونے لمک لامخ کے

سَبعَ مِائَةٍ وَاثنَينِ وَثَمَانِينَ سَنَةً وَوُلِدَ لَهُ بَنُونَ وَ
هفتصد و هشتاد و دو سال و زاده شد اورا پسران و
سات سو بیاسی برس اور پیدا ہوے اونکے یہان لڑکے اور

بَنَاتٍ فَكَانَتْ جَمِيعُ اَيَّامِ حَيَاةِ مَتُوشَلَخَ تِسعَ مِائَةٍ وَ
دختران پس بود همگی روزهای زندگانی متوشلخ نهصد و
لڑکیان پس تھے تمام ایام زندگی متوشلخ کے نوسو برس اور

تِسعٍ وَسِتِّينَ سَنَةً ثُمَّ تُوُفِّيَ وَعَاشَ لَامِكُ لَامَخُ
شصت و نه سال باز فوت شد و زیست لامک لامخ
انہتر برس پھر وفات پائی اور زندہ رہے لامک لامخ

مِائَةً وَاثنَينِ وَثَمَانِينَ سَنَةً فَوُلِدَ لَهُ اِبنٌ فَسَمَّاهُ
صد و هشتاد و دو سال پس زاده شد مر اورا پسری نامیدش
ایک سو بیاسی برس پس پیدا ہوا اونکے یہان لڑکا پس نام رکھا اوسکا

نُوحًا ثُمَّ قَالَ هٰذَا يُغوِينَا مِنْ اَعمَالِنَا وَكَذَا اَبَينَا
نوح باز گفت این پسر گمراه میکند مارا از کارهای ما و همچنین نماند با
نوح پھر کہا یہ لڑکا گمراہ کرتا ہے ہمکو ہمارے کامون سے اور ایسا ہی دکھاتا ہے ہمکو

وَمِنَ الاَرضِ الَّتِي لَعَنَهَا اللّٰهُ وَعَاشَ لَامِكُ لَامَخُ بَعدَ
و از زمین که نفرین کرد آن زمین را خدا و زیست لامک لامخ سپس
اور زمین سے وہ شی که لعنت کی اوسکو اللہ نے اور زندہ رہے لامک لامخ بعد

مَا وُلِدَ لَهُ نُوحٌ خَمسُ مِائَةٍ وَخَمسٌ وَتِسعِينَ سَنَةً
از انکه زاده شد برایش نوح پانصد و نود و پنج سال
پیدا ہونے نوح کے پانسو پچانوے برس

وَوُلِدَ لَهُ بَنُونَ وَبَنَاتٍ فَكَانَتْ جَمِيعُ اَيَّامِ حَيَاةِ
و زاده شد اورا پسران و دختران پس بود تمامت روز زیستن
اور پیدا ہوے اونکے یہان لڑکے اور لڑکیان پس تھے تمام ایام زندگی

لَامِكَ لَامَخَ سَبعَمِائَةٍ وَسَبعٍ وَسَبعِينَ سَنَةً ثُمَّ تُوُفِّيَ
لامک لامخ هفتصد و هفتاد و هفت سال باز فوت شد
لامک لامخ کے سات سو ستتر برس پھر فوت ہوے

اَلقِرَاءَةُ الحَادِيَةَ عَشَرَ يُقرَأُ يَومَ الجُمعَةِ
قرارت یازدهم خوانده میشود روز آدینه
قراءت گیارہوین جو پڑھی جاتی ہے دن جمعہ کے

من الاسبوع الثاني من الصوم المقدسين

از هفته دوم از روزهٔ مقدس

هفته دوسرے روزه مقدس سے

فلما اتا على نوح خمس مائة سنة ولد لنوح سام وحام

پس هرگاه آمد بر نوح پانصد سال زاده شد برای نوح سام و حام

پس جبکه گذرے نوح پر پانسو برس پیدا ہوے نوح کے یہان سام و حام

ويافث فلما بدا الناس يكثروا على وجه الارض وولد لهم

و یافث پس هرگاه آغاز کردند آدمیان که بسیار شوند بر روی زمین و زاده شد براو ایشان

و یافث پس جبکه شروع کیا آدمیون نے که کثرت سے ہوے روے زمین پر اور پیدا ہوئین انکے یہان

البنات ينظر بنو الوهيم الله الى بنات الناس حسان جدا

دختران نگریست پسران وہیم خدا را تا دختران مردم خوبصورت های البته

لڑکیان دیکھا لڑکون وہیم نے خدا کو تاکه لڑکیان آدمیون کی خوبصورت ہین یقینی

فاتخذوا منهم نساء على ما اختاروا واخبروا فقال الله

پس گرفتند از ایشان زنان بر انچه برگزیدند و خبر کردند پس گفت خدا

پس لین اونسے بیبیان جنکو اونسے پسند کیا اور خبرین پہونچائین پس کہا الله نے

عند ذلك لا تحل روحي على هؤلاء الناس ابدا لانهم

نزد این کار که حلول نمیکند روح من بر این گروه مردم هرگز چراکه ایشان

نزدیک اس کام کے که نه حلول کریگی میری روح ان گروه آدمیون مین هرگز اسلیے که یه

يتبعون اهواء الجسد واللحم ويكون المهل مني لهم مائة

می پیروند هواهای جسدی را و گوشتی را و باشد مهلت از من ایشانرا صد

پیروی کرتے ہین خواہشون جسم اور گوشت کی اور ہوگی مہلت مجھسے انکو ایک سو

وعشرين سنة وكان على الارض جبابرت في تلك

و بیست سال بودند بر زمین کیان دران

اور بیس برس اور تھے زمین پر جبابره ان

الايام ومن بعدها لان بني الوهيم دخلوا على بنات

روزهای و از پس آن روزهای چراکه پسران وہیم در آمدند بر دختران

ایام مین اور بعد انکے اسواسطے که بنی وہیم داخل ہوے لڑکیون

قابين فولدن لهم جبابرت وهي ابين جبابر مذكورين

قابین پس زائیدند دختران برایشان کیان و هریان جبابره مذکورشدگان

قابین پر پس جنین وه اونکے لیے جبابره و ہرین جبابره مذکورین

تُقرأُ تاسِعَ ساعةٍ مِن يومِ الثلثاءِ مِن جُمعةِ البِصخةِ

خوانده میشود نهم ساعت از روز سه‌شنبه از جمعه فصح

جو پڑھی جاتی ہے نوین گھڑی کو دن سے سہ‌شنبے روز جمعہ کو فصح سے

فرأى الربُّ أنّ شرَّ الناسِ قد كثُرَ على الأرضِ وأنّ هوى فِكرِهم

پس دید پروردگار اینکه بدترین مردم بتحقیق بسیار شد بر زمین واینکه خراب شد اندیشهٔ شان

پس دیکھا پروردگار نے یہ کہ بدترین آدمیون کے تحقیق کے کثرت سے ہوئے زمین پر اور خراب ہوئے اندیشے

وحِقدُهم رديٌّ في جميعِ أيّامٍ فكَّرَهُ اللهُ خِلقةَ ولدِ آدمَ

و حقد شان ردی در همه روزهای که اندیشیدش خدا آفرینش پسر آدم

اور دشمنی اونکی ردی ہے سب دنون مین پس اندیشہ کیا اللہ نے خلقت اولاد آدم کا

على الأرضِ وكرِهَ ما لجاءَ مِن معصيتِهم فقالَ الربُّ أمحقُ

بر زمین و زشتی آنچه آمد از گناهان شان پس گفت پروردگار که خراب کنم

زمین پر اور برا جانا اوسکو جو گناہ اونسے ہوئے پس کہا پروردگار نے خراب کرتا ہون

الناسَ الذين خلقتُ وأُبيدُهم عن وجهِ الأرضِ

مردمان که آفریدم و هلاک کنم ایشانرا از روی زمین

اون آدمیون کو جنکو پیدا کیا مین نے اور ہلاک کرتا ہون مین روی زمین سے

مِن الناسِ وحتّى البهائمِ وحتّى الهوامِّ وطيرِ السماءِ

از مردم و تا اینکه کنم بهایم را و تا هوام را و پرنده آسمان را

آدمیون کو یہانتک کہ چہارپایہ اور ہوام اور پرند آسمان کے

لأنّي كرِهتُ خلقي كلَّهم فظفرَ نوحٌ مِن اللهِ برحمةٍ ورأفةٍ

چرا که من مکروه داشتم آفرینشم را همه شان پس مظفر شد نوح از خدا به بخشش و مهربانی

اسواسطے کہ مینے برا جانا مین نے کل آفرینش کو پس فتحمند ہوئے نوح اللہ سے ساتھ رحمت اور مہربانی کے

القراءةُ الثانيةَ عشرةَ تُقرأُ عشيّةَ يومِ الاثنينِ

قرائت دوازدهم خوانده میشود خفتن روز دوشنبه

قراءة بارہوین جو پڑھی جاتی ہے سونے وقت روز دوشنبہ کے

مِن الأسبوعِ الثالثِ مِن الصومِ المقدّسِ

از هفته سوم از روزه مقدس

تیسرے ہفتہ مین روزہ مقدس سے

وهؤلاءِ ولدُ نوحٍ كانَ نوحٌ رجلاً برّاً تقيّاً في حِقبةٍ فأرضى

و این گروه از اولاد نوح بود نوح مردی نیکو پرهیزگار در قبیلهٔ خود پس خوشنود نمود

اور یہ گروہ اولاد نوح سے تھے نوح ایک مرد پرہیزگار نیکوکار اپنے قبیلے مین تھے پس خوشنود کیا

نُوحٌ اللهَ فَوُلِدَ لَهُ ثَلَاثَةُ بَنِينَ سَامٌ وَحَامٌ وَيَافِثُ

نوح را خدا پس زاده شد باو سه پسر سام و حام و یافث

نوح نے اللہ کو پس پیدا ہوئے اوسکے یہان تین لڑکے سام و حام و یافث

وَفَسَدَتِ الْأَرْضُ بَيْنَ يَدَيِ اللهِ وَامْتَلَئَتْ إِثْمًا وَ

و تباہ شد زمین میان دو دست خدا و پر شد از گناه و

اور تباہ ہو گئی زمین اللہ کے روبرو اور پر ہو گئی گناه سے اور

فُجُورًا فَرَأَى الرَّبُّ الْأَرْضَ قَدْ فَسَدَتْ لِأَنَّ كُلَّ ذِي

فجور پس دید پروردگار زمین را بتحقیق تباه شد چه اکه هر خداوند

بدکاری سے پس دیکھا پروردگار نے زمین کو تحقیق کے تباہ ہو گئی اسواسطے کہ تحقیق ہر ایک صاحب

لَحْمٍ أَفْسَدَ سِيرَتَهُ بَيْنَ يَدَيِ الرَّبِّ عَلَى الْأَرْضِ وَ

گوشت تباه شد سیرتش میان دو دست پروردگار بر زمین و

گوشت تباه ہوگئین سیرت اوسکی آگے پروردگار کے زمین پر اور

قَالَ اللهُ لِنُوحٍ قَدْ وَصَلَ إِلَيَّ أَمْرُ جَمِيعِ النَّاسِ وَسُوءُ

گفت خدا بنوح بتحقیق پرسید سوی من فرمان همچنین همه کار مردم و بد

کہا اللہ نے نوح سے تحقیق پہونچا میری طرف کام تمام آدمیون کا اور بدی

أَعْمَالِهِمْ قَدِ امْتَلَئَتْ إِثْمًا وَفُجُورًا بِسُوءِ سِيرَتِهِمْ هَا أَنَا

اعمالهای ایشان بتحقیق پر شد از گناه و فجور به بد سیرت شان اکنون هم

اعمال اونکی نے تحقیق بھرلیا گناه اور فجور کو بدسیرتی سے اب ہم

مُفْسِدُهُمْ مَعَ الْأَرْضِ فَاتَّخِذْ تَابُوتًا مِنْ خَشَبِ السَّاجِ

مفسد شان با زمین پس گیر تابوتی از چوب ساج

تباه کرتا ہون اونکو مع زمین کے پس بنا تو تابوت لکڑی ساج سے

الَّذِي لَا يُسَوِّسُ فَاجْعَلْ فِي التَّابُوتِ أَغْلَالًا

که کرمش نخورد و بگردان در تابوت زنجیرها

کہ کرم نہ کھاوے اوسکو اور لگا تو تابوت مین زنجیرین

وَاطْلِهَا بِالْقَارِ وَالزِّفْتِ مِنْ دَاخِلِهَا وَخَارِجِهَا

و بمالش بقار و زفت از اندرونش و بیرونش

اور مل تو اوسپین قار اور زفت اوسکے اندر اور باہر سے

وَاتَّخِذْهَا عَلَى هَذِهِ الصِّفَةِ لِيَكُونَ طُولُ الْفُلْكِ ثَلَاثَ

و بگیرش آنرا برین صفت تا باشد طول جهاز سه

اور بنا تو اوسکو اس صفت پر تاکہ ہو لمبائی کشتی کا تین

مِائَةَ ذِرَاعٍ وَعَرْضُهَا خَمْسِينَ ذِرَاعًا وَسَمْكُهَا ثَلَاثِينَ

صد گز و عرضش پنجاه گز و سقفش سی

سو گز اور چوڑاؤ اوسکا پچاس گز اور چھت اوسکی تیس

ذِرَاعًا وَاجْعَلْ فِي التَّابُوتِ تَمَارِيدَ وَلْيَكُنْ عَرْضُ

گز و بگردان در تابوت تمارید و تا باشد عرض

گز اور رکھ تابوت مین تمارید تاکہ ہووے چوڑاؤ

أَعْلَاهَا ذِرَاعًا وَاحِدًا وَاجْعَلْ بَابَ الْفُلْكِ فِي

بلندیش یک گز و بگردان دروازهٔ جهاز در

بلندی اوسکی کا ایک گز اور رکھ دروازہ کشتی کا اوسکے

جَانِبِهِ وَاجْعَلْ فِيهَا مَنَازِلَ أَسْفَلَ وَأَوْسَطَ وَأَعَالِيَ

جانبش و بگردان دران جاهای ته و میان و بالا

پہلو مین اور بنا اوسمین مکان نیچے اور بیچ مین اور اوپر

وَهَا أَنَا مُحْدِرٌ مَاءَ الطُّوفَانِ عَلَى الْأَرْضِ لِأُفْسِدَ

و حالا فرایندهٔ هست آب طوفان بر زمین تا تباه کنم

اور اب آنے والا ہی پانی طوفان زمین پر تاکہ تباہ کرون مین

بِهِ كُلَّ ذِي لَحْمٍ فِيهِ نَسَمَةُ الْحَيَاةِ مِنْ تَحْتِ السَّمَاءِ

بآن هر خداوند گوشت که در اوست نام زیست از زیر آسمان

اوس سے ہر ایک صاحب گوشت کو کہ اوسمین ہی نام زندگی کا نیچے آسمان کے

وَيَبِيدُ كُلُّ مَا عَلَى الْأَرْضِ وَأُثَبِّتُ عَهْدِي بَيْنِي

و خراب شود هرچه هست بر زمین و آمد عهد من میان من

اور خراب ہووے جو کچھ زمین پر ہے اور آیا عہد میرا جو درمیان میرے

وَبَيْنَكَ وَتَدْخُلُ إِلَى الْفُلْكِ أَنْتَ وَبَنُوكَ وَامْرَأَتُكَ

و میان تو و در آ تا جهاز تو و پسرانت و زنت

اور تیرے تھا اور داخل ہو کشتی مین تو اور تیرے لڑکے اور بی بی تیری

وَنِسَاءُ بَنِيكَ مَعَكَ وَمِنْ كُلِّ حَيٍّ مِنْ ذَوِي اللُّحُومِ

و زنان پسرانت باتو و از هر زنده از خداوند گوشت

پس بیبیان لڑکون تیری کی تیرے ساتھ اور ہر ایک زندہ صاحب گوشت سے

أَدْخِلْ مِنْهَا إِلَى الْفُلْكِ مِنْ كُلِّ صِنْفٍ اثْنَيْنِ لِتُحْيِيَهَا

در آر ازان بجهاز از هر صنف دوتا بزندگانی آنرا

داخل کر تو اونکو کشتی مین ہر ایک قسم سے دو تاکر زندہ رکھے تو اونکو

مَعَكَ وَلْتَكُنْ ذُكُورَةً وَإِنَاثٌ مِنْ كُلِّ الطُّيُورِ لِأَجْنَاسِهَا

با خود وتا باشند نرهاي آن وماده از هر پرنده باجناس خود

اپنے ساتھ اور تا کہ ہووین نر اور مادہ ہر ایک پرندون کے اپنی جنس کے

وَمِنَ الْأَنْعَامِ لِأَصْنَافِهَا وَمِنْ كُلِّ الْهَوَامِّ الَّتِي تَدِبُّ

واز چارپایان باصناف آن و از هر هوام که می‌جنبند

اور چرندون کے اپنی قسم سے و ہر ایک ہوام کے جو چلتے ہین

عَلَى الْأَرْضِ لِجَوْهَرِهَا اثْنَانِ اثْنَانِ أَدْخِلْ مَعَكَ مِنْ

بر زمین بذاتش دوتا دوتا درآر باخود از

زمین پر اپنی ذات سے دو دو داخل کر اپنے ساتھ ان

كُلِّهَا لِتَسْتَحْيِيَهَا وَاحْمِلْ مِنْ كُلِّ تُوكَلُ فَاحْرِزْتُهُ مَعَكَ

همه آن تا طلب زیست آن نمائی و بردار از هرچه میخوری پس نگهداریش باخود

سب کو تا زندگی چاہے تو انکی اور سوار کر ہر ایک کو جسکا گوشت کھاتا ہے پس نگاہ رکھ انکو تو ساتھ اپنے

وَلْيَكُنْ لِمَأْكَلِكَ وَمَأْكَلِهَا فَصَنَعَ نُوحٌ كُلَّ شَيْءٍ كَمَا أَمَرَهُ اللّٰهُ

وتا باشد برای خورشت وخورشش پس کرد نوح هر چیز چنانکه فرمودش خدا

اور ہووین وہ خورش تیری اور خورش ان جانورون کی پس کیا نوح نے ہر شی مین جو حکم کیا انکو اللہ نے

الْقِرَاءَةُ الثَّالِثَةَ عَشَرَ تُقْرَأُ عَشِيَّةَ يَوْمِ

قرارت سیزدهم خوانده میشود خفتن روز

قرارت تیرہوین جو پڑھی جاتی ہے سوتے وقت دن

الثُّلَثَاءِ مِنَ الْأُسْبُوعِ الثَّالِثِ مِنَ الصَّوْمِ

سه شنبه هفته سوم از روزه

سه شنبه کے هفته تیسرے سے روزہ مین

ثُمَّ قَالَ اللّٰهُ لِنُوحٍ أُدْخُلْ أَنْتَ وَكُلُّ بَنِيكَ إِلَى التَّابُوتِ لِأَنِّي

یعنی بازگفت خدا بنوح درآ تو وهمه پسرانت در تابوت یعنی کشتی چراکه

پھر کہا اللہ نے نوح سے داخل ہو تو اور سب لڑکے تیرے تابوت مین اسلیے کہ مین

إِيَّاكَ وَجَدْتُ بَرًّا نَقِيًّا فِي هٰذَا الْحُقْبِ وَمِنْ كُلِّ الْأَنْعَامِ الذَّكِيَّةِ

من ترا یافتم نیکو پرهیزگار درین قوم واز هر چهارپای پاک

پایا تیرے ذات کو نیکوکار پرہیزگار اس قوم مین اور ہر ایک چارپایون پاک سے

فَأَدْخِلْ مَعَكَ سَبْعَةً مِنَ الذُّكُورِ وَالْإِنَاثِ وَمِنْ

پس درآر باخود هفت تا از نر وماده واز

پس داخل کر اپنے ساتھ سات عدد نر اور مادہ اور اون

الْاَنْعَامِ الَّتِيْ لَيْسَتْ بِذَكِيَّةٍ اُدْخُلْ مَعَكَ اِثْنَيْنِ اِثْنَيْنِ

چار پایان نیستند پاک در آر باخود دو تا دو تا

چار پایون سے کہ پاک نہین ہین داخل کر اپنے ساتھ دو دو

ذُكُوْرَةً وَاِنَاثًا وَمِنْ طَيْرِ السَّمَاءِ الَّتِيْ هِيَ طَاهِرَةٌ

نر و مادہ و از پرندۂ آسمان کہ آن پاک ست

نر اور مادہ اور پرند آسمان سے جو پاک ہین

سَبْعَةً سَبْعَةً ذَكَرًا وَاُنْثٰى وَمِنْ طَيْرِ السَّمَاءِ الَّتِيْ هِيَ

ہفت تا ہفت تا نر و مادہ و از پرندہ آسمان کہ آن

سات سات نر اور مادہ اور پرند آسمان سے جو

غَيْرُ طَاهِرَةٍ اِثْنَيْنِ اِثْنَيْنِ ذُكُوْرًا وَاُنْثٰى لِتَنْتَشِرَ مِنْهَا نَسْلًا

نیست پاک دو تا دو تا نر و مادہ تا پراگندہ شود ازینہا نسل

ناپاک ہین دو دو نر اور مادہ تاکہ پھیلے اونسے نسل

عَلٰى وَجْهِ الْاَرْضِ لِاَنِّيْ مِنَ الْاٰنِ اِلٰى سَبْعَةِ اَيَّامٍ اُهْبِطُ

بر روی زمین چرکہ من از اکنون تا ہفت روز فرود آرم

روی زمین پر اسلیے کہ مین اسوقت سے سات روز تک برساؤنگا

الْقَطْرَ عَلٰى وَجْهِ الْاَرْضِ اَرْبَعِيْنَ نَهَارًا وَلَيَالِيَهَا وَاُبِيْدُ

قطرہ را بر روی زمین چہل بامداد یعنی روز و شب و ہلاک کنم

پانی زمین پر چالیس دن اور رات اور ہلاک کرونگا

كُلَّمَا خَلَقْتُ عَنْ وَجْهِ الْاَرْضِ وَصَنَعَ نُوْحٌ كُلَّ مَا اَمَرَهُ اللّٰهُ

ہرچہ آفریدم از روی زمین و کرد نوح ہرچہ فرمودش خدا

کل اون چیزونکو کہ پیدا کیا ہین مینے زمین سے اور کیا نوح نے جو کچھ حکم کیا اوسکو خدا نے

اَلْقِرَاءَةُ الرَّابِعَةَ عَشَرَ تُقْرَاُ عَشِيَّةَ يَوْمِ

قراءت چہاردہم ۱۴ خواندہ میشود وقت خفتن روز

قراءت چودہوین جو پڑھی جاتی ہے سونے وقت روز

الْاَرْبِعَاءِ مِنَ الْاُسْبُوْعِ الثَّالِثِ مِنَ الصَّوْمِ

چہارشنبہ از ہفتہ سوم روزہ

چہارشنبہ کو تیسرے ہفتہ مین روزہ سے

وَكَانَ نُوْحٌ ابْنَ سِتِّمِائَةِ سَنَةٍ اِذْ هَطَلَ مَاءُ

و بود نوح کہ عمر کرد ششصد سال وقتیکہ فرو بارید

اور تھے نوح چھ سو برس کی عمر کے جسوقت برسا پانی

الطوفانِ علی الارضِ فدخل نوحٌ وبنوہُ وامرأتہٗ
آب طوفان بر زمین پس درآمد نوح و پسرانش و زنش
طوفان کا زمین پر پس داخل ہوئے نوح اور لڑکے اونکے اور بی بی اونکی
ونساءُ بنیہِ معہٗ التابوتَ ومن الانعامِ الذکیۃِ
و زنان فرزندانش باو در تابوت و از چارپایان پاک
اور بیبیان اونکے لڑکوں کی اونکے ساتھ صندوق مین اور چارپایوں پاک سے
والنجسۃِ ومن الطیورِ ومن کلِّ ما یدبُّ
و پلید و از پرندگان و از ہرچہ می جنبید
اور ناپاک سے اور پرندوں سے اور ہرایک چلنے والے سے
علی الارضِ دخل مع نوحٍ الفلکَ اثنانِ اثنانِ
بر زمین درآمد با نوح کشتی را دوتا دوتا
زمین پر داخل ہوئے نوح کے ساتھ کشتی مین دو دو
منہُ الذکورُ والاناثُ کالذی امر اللہُ نوحًا
ازان نرہا و مادگان چنانچہ فرمود خدا نوح را
اونمین سے نر اور مادہ جنکو حکم کیا اللہ نے نوح سے
وفی نسخۃٍ اخرٰی القرأۃُ الخامسۃَ عشرۃَ تقرأُ عشیۃً
و در نسخۂ دیگر قرارت پانزدہم سب کہ خواندہ میشود وقت شفتن
اور دوسرے نسخے مین ہے قرارۃ پندرہوین جو پڑھی جاتی ہو سوتی وقت
یومَ الخمیسِ من الاسبوعِ الثالثِ من الصومِ
روز پنجم از ہفتہ سوم از روزہ
جمعرات کے دن تیسرے ہفتہ مین روزہ سے
فلما کان بعد ذلک لسبعۃِ ایامٍ نزلت میاہُ الطوفانِ
پس ہرگاہ بود بعد این بہ ہفت روز کہ فرود دید آبہای طوفان
پس جب کہ گذرے اسکے بعد سات دن برسا پانی طوفان کا
علی الارضِ وفی ستِّ مائۃِ سنۃٍ من عمرِ نوحٍ وفی الشہرِ الثانی
بر زمین و در ششصد سال از عمر نوح و در ماہ دوم
زمین پر اور چھ سو برس کی تھی عمر نوح کی دوسرے مہینے مین
فی سبعۃ عشرۃَ لیلۃً من الشہرِ وفی ہذا الیومِ تفجرت ینابیعُ الغمرِ
در ہفتدہم شب از ماہ و در امروز گشودہ شد چشمہای غمر
سترہوین رات کو مہینے سے اور اس دن مین جاری ہوئے چشمے غمر

الاكبر و تفتحت ميازيب السماء و اقبلت الامطار

بزرگ و گشوده شد میازیب آسمان و پیشی کرد باران

بزرگ کے اور کھل گئے پرنالے آسمان کے اور برسا کیا پانی

على الارض اربعين نهارا و اربعين ليلة ففي هذا

بر زمین چهل روز و چهل شب پس در

زمین پر چالیس دن اور چالیس رات پس بیچ اس

اليوم دخل نوح و سام و حام و يافث بنو نوح و

امروز درآمد نوح و سام و حام و یافث پسران نوح و

دن کے داخل ہوے نوح اور سام اور حام اور یافث لڑکے نوح کے اور

امراة نوح و نساء بنيه الثلاث معه التابوت هم

زن نوح و زنان پسران او که سه بودند با او بتابوت ایشان

بی بی نوح کی اور بیبیاں تینوں لڑکوں کی اوسکے ساتھ تابوت میں وہ

و جميع السباع لاجناسها و جميع الدواب لاصنافها

و همه درنده ها بذات خود و همه جنبنده ها بصنفهای خود

اور سب درندے اپنے اپنے جنس کے اور سب جنبندے اپنی اپنی قسم کے

و كل حشرة تدب على الارض بجواهرها و جميع

و همه حشرات که میجنبند بر زمین بجوهرهای خود و همه

اور تمام حشرات جو چلتے تھے زمین پر اپنی ذات سے اور تمام

الطيور لاجناسها و دخل مع نوح التابوت كل

پرندهای بجنسهای خود و درآمد با نوح تابوت را هر

پرند اپنی اپنی جنس کے اور داخل ہوئیں نوح کے ساتھ صندوق میں تمام

عصفور و كل ذي جناحين اثنين اثنين من كل

گنجشک و هر صاحب دو پر دوتا دوتا از هر

چڑیاں اور سب دو پروالے دو دو ہر ایک

ذي لحم فيه روح الحياة و كل شيء دخل من ذوي

صاحب گوشت که در و بود جان زندگی و هر چیز درآمد که از صاحب

صاحب گوشت سے جسمیں روح زندگی کی تھی اور ہر چیز سے داخل ہوئی جو کہ صاحب

اللحم ذكورا و اناثا كما امر الله ثم اغلق الرب الباب

گوشت بودند نران و مادگان چنانچه فرمود خدای باز بست پروردگار دروازه

گوشت تھے نر اور مادہ سے جیسے حکم کیا اللہ نے پھر بند کیا پروردگار نے دروازہ کو

عَلَيهِ وَكَانَ الطُّوفَانُ عَلَى الأَرضِ اَربَعِينَ يَوماً وَاَربَعِين
تابوت را بر نوح ودبود طوفان بر زمین چهل روز وچهل
تابوت کو نوح پر اور رہا طوفان زمین پر چالیس دن اور چالیس

لَيلَةً وَكَثُرَتِ المِيَاهُ حَتَّى احتَمَلَتِ التَّابُوتَ
شب پس بسیار شد آب ها تا برداشت کشتی را
راتین اور زیادہ ہوا پانی یہانتک کہ اوٹھایا صندوق کو

فَارتَفَعَت عَنِ الأَرضِ فَغَزُرَتِ المِيَاهُ وَكَثُرَت
پس بلند شد کشتی از زمین پس بتلاطم آمد آب ہای و بسیار شد
پس بلند ہوا زمین سے پس تلاطم مین آیا پانی اور پھیلا

عَلَى الأَرضِ جِدّاً وَجَعَلَ التَّابُوتُ يَسِيرُ عَلَى وَجهِ المَاءِ
بر زمین البتہ وگردید کشتی کہ سیر میکرد بر روی آب
زمین پر بہت اور تیرتا پھرتا تھا صندوق پانی پر

وَاشتَدَّ المِيَاهُ عَلَى الأَرضِ جِدّاً وَتَوَارَت جَمِيعُ
و سخت شد آبہا بر زمین البتہ و پوشیدہ شد ہمہ
اور سخت ہوا پانی زمین پر یقینی اور چھپ گئے سب

الجِبَالِ العَالِيَةِ الشَّاهِقَةِ الَّتِي تَحتَ السَّمَاءِ وَارتَفَعَت
کوہای بزرگ بلند کہ بودند زیر آسمان و بلند شد
پہاڑ بلند و بزرگ جو آسمان کے نیچے تھے اور بلند ہوا

المِيَاهُ مِن فَوقِ ذَلِكَ خَمسَةَ عَشَرَ ذِرَاعاً وَتَوَارَتِ
آبہای از بالای آن کوہا پانزدہ گز و پوشیدہ شد
پانی اون پہاڑون کے سر سے پندرہ گز اور پوشیدہ ہوے

الجِبَالُ الشَّامِخَةُ وَبَادَ كُلُّ ذِي لَحمٍ يَدُبُّ عَلَى الأَرضِ
کوہای بلند و ہلاک شد ہر خداوند گوشت کہ بجنبند بر زمین
پہاڑ بلند اور ہلاک ہوے ہر ایک صاحب گوشت کے جو چلتے تھے زمین پر

مِنَ الطُّيُورِ وَالدَّوَابِّ وَالسِّبَاعِ وَجَمِيعِ الحَشَرَاتِ الَّتِي
از ہر پرندگان و جنبندگان و درندگان و ہمہ حشرات کہ بودند
ہر ایک پرندون اور جنبندون اور درندون اور تمام حشرات الارض سے جو

عَلَى الأَرضِ وَجَمِيعُ النَّاسِ مَاتَ كُلُّ مَا مَاتَ فِيهِ نَسَمَةٌ
بر زمین و ہمہ آدمیان مردند ہر کہ مردہ بود در او نام
زمین پر تھے اور سب آدمی مر گئے جو مرا تھا اوسمین نام اوسکا

رُوحُ الحَيَاةِ مِمَّا فِي اليَبَسِ وَأَبَادَ كُلَّ قَائِمٍ عَلَى وَجهِ
جان زیست از آنچہ بودند در خشکی و ہلاک کرد ہر استندہ را بر روی
روح الحیاۃ تھا جو کچھ خشکی میں تھے اور ہلاک کیا ہر ایک کو جو قائم تھا زمین کے

الأَرضِ مِنَ النَّاسِ وَحَتَّى الدَّوَابَّ أَيضًا وَحَتَّى الحَشَرَة
زمین از آدمی و تا دواب نیز و تا حشرات
اوپر آدمیوں سے اور چارپاؤں کو بھی اور حشرات الارض تک

وَحَتَّى طُيُورَ السَّمَا بَادَت مِنَ الأَرضِ وَبَقِيَ نُوحٌ وَمَن
و تا پرندہ ہای آسمان ہلاک شدند از زمین و باقی ماند نوح وکسانیکہ
اور پرندوں آسمان تک ہلاک ہوے زمین سے اور باقی رہے نوح اور جو

مَعَهُ فِي الفُلكِ وَاشتَدَّتِ المِيَاهُ عَلَى وَجهِ الأَرضِ
بودند باو در کشتی و سخت شدند آبہا بر روی زمین
اونکے ساتھ تھے کشتی میں اور سخت ہوا پانی زمین پر

مِائَةً وَخَمسِينَ يَومًا وَأَنَّ اللهَ ذَكَرَ نُوحًا وَكُلَّ
یکصد و پنجاہ روز و بدرستی خدای یاد کرد نوح را و ہمہ
ایکسو پچاس دن اور تحقیق اللہ نے یاد کیا نوح کو اور ہر ایک کو

السِّبَاعِ وَالدَّوَابِّ وَجَمِيعَ الطُّيُورِ الَّتِي مَعَهُ فِي
درندہ ہای و دواب و ہمہ پرندہ ہا را کہ با نوح در
درندوں اور چارپاؤں اور تمام پرندوں سے کہ تھے نوح کے ساتھ

التَّابُوتِ فَأَهَاجَ اللهُ رِيحًا عَلَى وَجهِ الأَرضِ
تابوت بودند پس وزانید خدای بادی بر روی زمین
تابوت میں پس ہوائیں چلائیں اللہ نے زمین پر

وَسَكَنَتِ المِيَاهُ وَاشتَدَّت يَنَابِيعُ الغَمرِ وَمَيَازِيبُ
و ایستادند آبہا و سخت شد چشمہ ہای غمر و میازیب
اور ٹھہر گیا پانی اور سخت ہوے چشمے غمر کے اور پرنالے

السَّمَاءِ وَانقَطَعَتِ الأَمطَارُ مِنَ السَّمَاءِ وَسَكَنَت
آسمان و بریدہ شد باران از آسمان و ایستاد
آسمان کے اور موقوف ہوگیا پانی برسنا آسمان سے اور ٹھہر گیا

وَغَاضَتِ المِيَاهُ عَلَى الأَرضِ وَارتَدَّت وَنَقَصَتِ المِيَاهُ
و فرو رفت آبہا بر زمین و باز گشت و کم شدند آبہا
اور سما گیا پانی زمین میں اور پھر گیا اور کم ہوگیا پانی

بعد مائة وخمسين يوماً

بعد یکصد و پنجاه روز

بعد ایکسو پچاس دن کے

القراءة السادسة عشرة تقرء

قراءت شانزدهم خوانده میشود

قرءت سولھویں جو پڑھی جاتی ہے

عشية يوم الجمعة ثالث اسبوع من الصوم

وقت شبن بروز جمعه اسبوع یعنی آدینه سوم هفته از روزه

سرتے وقت دن جمعہ کے تیسرے ہفتہ میں روزہ سے

وسكن التابوت ووقف في الشهر السابع لسبعة عشر

و ایستاد تابوت و آرام گرفت در ماه هفتم بهفدهم

اور ٹھہر گیا تابوت اور توقف کیا ساتویں مہینے سترہویں کو

بقيت من الشهر على جبال قردي وجعلت المياه

که باقی بود از ماه بر کوهای قردی و گردیدند آبها

کہ باقی رہی مہینے سے پہاڑ قردی پر اور شروع ہوا پانی

تنصرف وتنقص الى الشهر العاشر وظهرت رؤس

که صرف شدند و کم میشدند تا ماه دهم و پیدا شد قلهای

کم پھیلتا تھا اور کم ہوتا تھا دسویں مہینے تک اور ظاہر ہوئیں چوٹیاں

الجبال في اول يوم من الشهر العاشر فلما كان بعد

کوه ها در روز اول از ماه دهم پس هرگاه بود بعد

پہاڑوں کی اول دن میں دسویں مہینے سے پس جب گذرے بعد

ذلك باربعين يوماً فتح نوح الكوة التي عملها في

این بچهل روز کرکشاد نوح دری را که ساخته بود آنرا در

اسکے چالیس دن کھولا نوح نے دروازہ کہ بنایا تھا اوسکو

التابوت وارسل الغراب من عنده فخرج الغراب

تابوت و فرستاد زاغ را از نزد خود پس برآمد زاغ

تابوت میں اور بھیجا کوے کو اپنے پاس سے پس نکلا کوا

ولم يعد اليه حتى يبست المياه عن وجه الارض ٤١

و باز نگشت بسوی او تا خشک شدند آبها از روی زمین

اور نہ پھر گیا نوح کے پاس یہانتک کہ خشک ہو گئے پانی روے زمین سے

ثم ارسل الحمامة من عنده ليرى هل قلت المياه عن

باز فرستاد کبوتر را از نزد خود تا ببیند که آیا کم شد آبها از

پھر بھیجا کبوتر کو اپنے پاس سے تاکہ دیکھے کہ آیا کم ہو گیا پانی

وجه الارض فلم يجد الحمامة موضعا لموطا رجلها

روی زمین پس نیافت کبوتر جای برای گذاشت پایش

روی زمین سے پس نہ پایا کبوتر نے کوئی جگہ کہ رکھنے کی اپنے پنجوں کے

فرجعت اليه الى التابوت لان المياه كانت بعد على وجه الار

پس بازگشت کبوتر با نوح تا کشتی چراکه آبها بودند هنوز بر روی زمین

پس پھرا کبوتر نوح کی طرف کشتی میں اسواسطے کہ پانی تھا اوسوقت تک کل روی زمین پر

كلها فمد يده واخذها وادخلها اليه الى التابوت وانتظر

همگی پس دراز کرد دست خود نوح و گرفت کبوتر را و در آوردش باخود تا کشتی و منتظر بود

پس پھیلایا نوح نے اپنا ہاتھ اور پکڑ لیا کبوتر کو اور داخل کیا اوسکو اپنے پاس صندوق میں اور انتظار کیا

سبعة ايام اخر ثم عاد فارسل الحمامة ايضا من التابوت

هفت روز دیگر باز فرستاد کبوتر را نیز از کشتی

سات دن اور پھر دوبارہ ارادہ کیا پس بھیجا کبوتر کو بھی صندوق سے

فاتته الحمامة عند المساء وفي منقارها ورقة زيتون

پس آوردش کبوتر نزد شام در نول خود برگ زیتون

پس آیا وہ کبوتر اوسکے پاس شام کے وقت اور اوسکی چونچ میں پتا زیتون کا تھا

فعلم نوح ان الماء نقص عن وجه الارض

پس دانست نوح اینکه آب کمید از روی زمین

پس جانا نوح نے یقینی پانی کم ہو گیا روی زمین سے

فصبر ايضا سبعة ايام اخر ثم ارسل الحمامة

پس صبر کرد نیز هفت روز دگر باز فرستاد کبوتر را

پھر صبر کیا اوسپر بھی سات دن اور پھر سہ بارہ بھیجا کبوتر کو

فلم تعد اليه فلما كان في سنة ست مائة

پس بازنگشت کبوتر بسوی نوح آن بار پس هرگاه بود در سال ششصد و

پھر نہ پھر کر آیا نوح کے پاس پس جبکہ ہوئی سال چھ سو

وواحدة من عمر نوح في اول يوم من الشهر

و یکم از عمر نوح در اول روز از ماه

[illegible] عمر نوح کی اول روز مہینا مہینہ

الأول جفت المياه وذهبت عن وجه الأرض
اول که خشک شدند آبها و رفتند از روی زمین
پہلے سے کہ خشک ہوئے پانی اور چلے گئے روی زمین سے

ففتح نوح باب الفلك فرأى فإذا وجه الأرض
پس گشاد نوح دروازهٔ کشتی را پس دید پس ناگاه روی زمین
پس کھولا نوح نے دروازہ کشتی کا پس دیکھا پس ناگاہ روی زمین

قد ظهر وجفت الأرض في الشهر الثاني لثلاث
تحقیق ظاهر شده بود و خشک شده زمین در ماه دوم به سه روز بیست
تحقیق ظاہر ہوگئی تھی اور خشک ہوگئی تھی زمین دوسرے مہینے میں تین روز میں

بقين منه وكلم الله نوحا وقال له اخرج من التابوت
که باقی مانده ازان ماه پس سخن کرد خدا بنوح و گفت باو برآی از کشتی
کہ باقی رہے اوس مہینے سے اور کلام کیا اللہ نے نوح سے اور کہا اوس سے نکل تابوت سے

انت وامرأتك وبنوك ونساء بنيك معك وكل
تو و زنت و پسرانت و زنان پسرانت باتو و هر کل
تو اور بی بی تیری اور لڑکے تیرے اور بیبیاں لڑکوں تیرے کی تیرے ساتھ اور ہر ایک

السباع التي معك من كل ذي لحم والطيور والدواب
درندگان که باتو اند از هر صاحب گوشت و پرندگان و جنبندگان
درندوں سے کہ تیرے ساتھ ہیں ہر ایک صاحب گوشت اور پرندوں اور چارپاؤں سے

واخرج كل الهوام التي تدب على الأرض معك و
و برآور هر هوام را که می جنبد بر زمین باخود و
اور نکال ہر ایک ہوام کو کہ چلتا ہے زمین پر تیرے ساتھ اور

لتولد وتنمى في الأرض فخرج نوح وامرأته وبنوه
تا بزائیده شوند و نمو کرده شوند در زمین پس برآمد نوح و زنش و پسرانش
تاکہ اونکی پیدایش ہو اور بڑھیں زمین میں پس نکلے نوح اور بی بی اونکی اور لڑکے اونکے

ونساء بنوه معه واخرج جميع السباع والانعام والطيور
و زنان پسرانش باو و بیرون آمدند همه درنده ها و چارپایی ها و پرنده ها
اور بیبیاں لڑکوں اونکے کی اونکے ساتھ اور نکلے سب درندے اور چارپائے اور پرند

وكل ما يدب على الأرض لجوهره وخرج من التابوت وبنا
و هر چه می جنبد بر زمین بجوهر خود بیرون برآمد از کشتی و بنا کرد
اور ہر ایک جو چلتے تھے زمین پر اپنی قوت سے نکلے تابوت سے اور بنایا

نوحً للرب مذبحاً واخذ من جميع البهائم الذكية فاصعد

نوح برای پروردگار مذبح و گرفت از همه جانوران پاک پس بلند کرد

نوح نے پروردگار کے لیے مذبح اور لیا تمام جانوروں پاک سے پس چڑھایا

منها على المذبح قرباناً للرب فشم الرب ريح القتار ريح الراحة

از آنها بر مذبح قربانی برای پروردگار پس بوئید پروردگار باد قتا باد آرام را

اونمین سے مذبح پر واسطے قربانی پروردگار کے پس پائی پروردگار نے ہوا قتا سے ہوا راحت کی

القراءة السابعة عشرة يقرأ يوم

قرارت هفتدهم خوانده میشود روز

قراءة سترھوین جو پڑھی جاتی ہے دوشنبے

الاثنين رابع جمعة من الصوم عشية

دوشنبه چهارم هفته از روزه وقت خفتن

روز چوتھے جمعہ کو روزہ سے سوتے وقت

وقال الرب لنوح عند ذلك لا اعود لعن الارض من اجل

وگفت پروردگار بنوح نزد آن گاه که باز نکردم که نفرین کنم زمین را از برای

اور کہا پروردگار نے نوح سے اسکے نزدیک پھر نہ عود کرونگا کہ نفرین کروں مین زمین کو آدمیوں کے

الناس لان هوى قلب الانسان وحقده ردي منذ صباه

آدمی چراکه هوا شد دل آدمی با آرزو خراب شد وحقدش ردی شد از خوردیش

سبب سے اسواسطے کہ خراب ہوا قلب انسان اور دشمنی اوسکی ردی ہے خوردی کے وقت سے

ولا اعود ايضاً ابيد كل حي كما فعلت ومن الان

و باز نکردم نیز که هلاک کنم هر زنده را چنانچه کردم واز حالا

اور نہ عود کرونگا مین اس بات مین بھی کہ ہلاک کرون مین ہر زندہ کو جیساکہ کیا مین نے اور اسوقت سے

جميع الارض يكون فيها الزرع والحصاد والبرد

همه زمین باشد دران کشت و درو و س

تمام زمین ہوگی اوسمین کھیتی اور درو اور سردی

والحر والصيف والشتاء ولا يبطل الليل والنهار

و گرما و زمستان و تابستان وهیچ نشود شب و روز

اور گرمی زمانہ گرما و سرما مین وگرمی مین اور نہ بیکار رہوگا رات اور دن

فبارك الله على نوح وبنيه وقال لهم انموا واكثروا

پس برکت کرد خدا بر نوح وپسرانش وگفت بایشان نمو کنید و بسیار شوید

پس برکت دی اللہ نے نوح پر اور اوسکے لڑکوں پر اور کہا اونسے بڑھو اور زیادہ ہو

واملؤا الارض وليغشا خوفكم ورعبكم جميع

و پر کنید زمین را و تا بپوشد ترس شما و رعب شما همگی

اور بھر کرو تم زمین کو اور تاکہ چھا جاوے خوف تمہارا اور رعب تمہارا سب

سباع الارض وكل طير السماء وعلى كل دابة

درندگان زمین و هر پرنده آسمان را و بر هر جنبنده

درندون زمین پر اور سب پرندون آسمان پر اور سب چارپایون پر

تدب على الارض وجميع حيتان البحر تكون تحت

که می جنبد بر زمین و همه ماهی ها دریا که باشند زیر

کہ چلتے ہین زمین پر اور سب مچھلیان دریا کی ہووین نیچے

ايديكم وكل الدواب تكون لما كلكم وقد جعلت

دستهای شما و همه دواب که باشد برای خورش شما و تحقیق گردانیدم

ہاتھون تمہارے کے اور سب چارپائے ہووین تمہاری خورش کے لیے اور تحقیق کیا مین نے

الاشياء كلها حلال لكم مثل عشب البرية وخضرها

چیزها را همگی بهل برای شما مثل عشب دشتی و سبزی آن

کل چیزون کو حلال تمہارے لیے مانند پتون جنگل اور اوسکی سبزی کے

ما خلا المخنوق الذي دمه فيه فلا تأكلوه

سوای خفه کرده شده که خونش باشد درو پس نخوریدش و

سوای جانورون گلا گھونٹے گئے کے کہ اوسمین خون ہووے پس نہ کھاؤ اوسکو اور

سأنتقم دماءكم وانفسكم انتقم ذلك من كل سباع

میکشیم انتقام خون برای شما و نفسهای شما انتقام میکشیم این را از هر درنده

قریب ہے کہ بدلا لون مین خون کا تمہارے لیے اور تمہاری ذاتون کے لیے بدلا لونگا اسکا ہر ایک درندہ سے

واطلب دينكم من ايدي الناس وانتقم دم الانسان

و طلب میکنم دین شما را از دست آدمی و انتقام میکشیم خون آدمی

اور طلب کرونگا دین تمہارا آدمیون کے ہاتھون سے اور بدلا لونگا مین خون انسان کا

من الرجل واخيه ومن سفك دم الناس سفك دمه

از مرد و برادرش و آنکه ریخت خون آدمی ریخته شد خونش

مرد سے اور اوسکے بھائی سے اور جسنے گرایا خون آدمیون کا گرایا جاویگا خون اوسکا

لذلك لان الانسان خلق بصورة الله وانتم فانموا

برای همین چیزانکه آدم آفریده شد بصورت خدا و شما پس بیفزائید

اسواسطے کہ آدم پیدا کیے گئے صورت خدا پر اور تم پس بڑھو

وَاَكْثِرُوا وَاُولِدُوا فِي الْاَرْضِ وَاَكْثِرُوا فِيهَا

و بسیار شوید و بزائید در زمین و بسیار شوید در آن

اور زیادہ ہو اور جنو زمین مین اور زیادہ ہو اوسمین

اَلْاَصْحَاحُ السَّادِسُ وَفِي نُسْخَةٍ اُخْرىٰ

اصحاح ششم و در نسخۂ دیگر مکتوب ست

اصحاح چھٹا اور دوسری نسخے مین ہے

اَلْقِرَاءَةُ الثَّامِنَةُ عَشَرَةَ يُقْرَاُ عَشِيَّةَ

قراءت ہیجدہم خواندہ میشود نصف شب

قراءت اٹھارویں جو پڑھی جاتی ہے سوتے وقت

يَوْمِ الْاَرْبِعَاءِ وَارْبَعِ اُسْبُوعٍ مِنَ الصَّوْمِ

روز چہار شنبہ چہارم ہفتہ از روزہ

روز چار شنبہ کو چوتھے جمعہ مین روزہ سے

وَقَالَ اللّٰهُ لِنُوحٍ وَلِبَنِيهِ مَعَهُ هَا اَنَا مُثْبِتٌ عَهْدِي بَيْنِي

و گفت خدای بنوح و بپسرانش کہ با او بودند حالا ثابت نمایندۂ عہد خودم

اور کہا اللہ نے نوح سے اور اوسکے لڑکون سے کہ اوسکے ساتھ تھے اب ثابت کرو عہد میرا جو درمیان میرے

وَبَيْنَكُمْ وَبَيْنَ اَنْسَالِكُمْ مِنْ بَعْدِكُمْ وَبَيْنَ كُلِّ نَفْسٍ حَيَّةٍ

میان خود و میان شما و میان نسلہای شما از پس شما و میان ہر نفس زندہ

اور درمیان تمہارے ہے اور درمیان نسلون تمہاری کے ہے بعد تمہارے اور درمیان ہر ایک نفس زندہ کے

مَعَكُمْ وَبَيْنَ الطُّيُورِ وَالدَّوَابِّ وَبَيْنَ كُلِّ سِبَاعِ الْاَرْضِ

کہ با شما بود و میان پرندہا و چنبندہا و میان ہمہ درندہای زمین

کہ ساتھ تمہارے ہے اور درمیان پرندون اور چنبندون اور درمیان ہر ایک درندون زمین کے

الَّتِي مَعَكُمْ مِنْ جَمِيعِ الَّذِينَ خَرَجُوا مِنَ التَّابُوتِ وَ

کہ بودند با شما از ہمہ آنانکہ برآمدند از کشتی و

کہ ساتھ تمہارے ہے تمام اون لوگون سے کہ نکلے تابوت سے اور

بَيْنَ جَمِيعِ حَيَوَانِ الْاَرْضِ وَاُثْبِتُ عَهْدِي بَيْنِي

میان ہمہ حیوان زمین و ثابت میکنم پیمان خود میان خود

درمیان تمام حیوانون زمین کے اور ثابت کرتا ہون عہد اپنا کہ درمیان میرے ہے

وَبَيْنَكُمْ وَلَا يُبِيدُ كُلَّ ذِي لَحْمٍ بِمَاءِ الطُّوفَانِ

و میان شما و ہلاک نکنم ہر خداوند گوشت را بآب طوفان

اور درمیان تمہارے ہے اور نہ ہلاک کرونگا مین ہر ایک صاحب گوشت کو پانی طوفان سے

فَلَا يَهْبِطُ الطُّوفَانُ اَيْضًا لِيُفْسِدَ الْاَرْضَ ثُمَّ قَالَ

پس فرود نیاید طوفان نیز تا تباه کند زمین را باز گفت

پس نہ آویگا طوفان بھی تا تباہ کرے زمین کو پھر کہا

اللّٰهُ لِنُوحٍ هٰذَا عَلَامَةُ الْعَهْدِ الَّتِي اَجْعَلُهَا بَيْنِي

خدای بنوح اینست نشانهٔ پیمان که گردانیدمش میان خود

اللہ نے نوح سے یہ نشان اوس عہد کا ہے جو عہد کیا میں نے درمیان اپنے

وَبَيْنَكُمْ وَبَيْنَ كُلِّ نَفْسٍ حَيَّةٍ مَعَكُمْ فِي جَمِيعِ اَحْقَابِ

و میان شما و میان هر نفس زنده که باشماست در همه احقاب

اور درمیان تمہارے اور درمیان ہر ایک نفس زندہ کے کہ ساتھ تمہارے ہے تمام قبیلوں میں

الْعَالَمِ قَدْ اَظْهَرْتُ قَوْسِي فِي السَّحَابِ وَهِيَ اَمَارَةُ ذِكْرِ

عالم تحقیق پیدا شد کمان من در ابر و آن نشان یاد

عالم کے تحقیق ظاہر ہوئی کمان میری ابر میں اور وہی نشان یاد کرنے

الْعَهْدِ بَيْنِي وَبَيْنَ اَهْلِ الْاَرْضِ فَاِذَا اَنْشَاْتُ السَّحَابَ

پیمان ست میان من و میان کسان زمین پس هرگاه پیدا شود ابر

عہد کا ہے درمیان میرے اور درمیان رہنے والوں زمین کے پس جس وقت پیدا ہوا ابر

عَلَى الْاَرْضِ وَظَهَرَتِ الْقَوْسُ فِي السَّحَابِ اَذْكُرُ الْعَهْدَ

بر زمین و پیدا شود کمان در ابر یاد میکنم پیمان را

زمین پر اور ظاہر ہو کمان ابر میں یاد کرتا ہوں اوس عہد کو

الَّذِي بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ وَبَيْنَ كُلِّ نَفْسٍ مَعَكُمْ مِنْ كُلِّ

که هست میان من و میان شما و میان هر نفس باشما از هر

کہ ہے درمیان میرے اور درمیان تمہارے اور درمیان ہر ایک نفس کے کہ ساتھ تمہارے ہے ہر

ذِي لَحْمٍ وَلَا يَنْزِلُ اَيْضًا مَاءُ الطُّوفَانِ لِيُفْسِدَ كُلَّ ذِي لَحْمٍ

خداوند گوشت و فرود نیاید نیز آب طوفان تا تباه کند هر خداوند گوشت را

صاحب گوشت سے اور نہ نازل کرونگا بھی طوفان کو تاکہ تباہ کرے ہر صاحب گوشت کو

فَاِذَا ظَهَرَتِ الْقَوْسُ فِي السَّحَابِ ذَكَرْتُ الْعَهْدَ الْقَدِيمَ

پس هرگاه پیدا شد کمان در ابر یاد کردم پیمان دیرین را

پس جس وقت ظاہر ہو کمان ابر میں یاد کروں ہمیشہ عہد قدیم کو

الَّذِي بَيْنَ اللّٰهِ وَبَيْنَ كُلِّ ذِي نَفْسٍ حَيَّةٍ مِنْ ذِي لَحْمٍ

که بود میان خدا و میان هر صاحب نفس زنده از هر صاحب گوشت

کہ ہے درمیان اللہ کے اور درمیان ہر صاحب نفس زندہ کے ہر صاحب گوشت سے

عَلَى الْاَرْضِ ثُمَّ قَالَ اللّٰهُ لِنُوْحٍ هٰذِهٖ عَلَامَةُ الْعَهْدِ

بر زمین باز گفت خدای بنوح که این نشانهٔ پیمان ست

زمین پر پھر کہا اللہ نے نوح سے یہ نشان اوس عہد کا ہے

الَّتِيْ صَيَّرْتُهَا بَيْنِيْ وَبَيْنَ كُلِّ ذِيْ لَحْمٍ عَلَى الْاَرْضِ

که گردانیدم آنرا میان خود و میان هر صاحب گوشت بر زمین

کہ باندھا میں نے اوسکو درمیان اپنے اور درمیان ہر صاحب گوشت کے زمین پر

اَلْقِرَاءَةُ التَّاسِعَةَ عَشْرَةَ يُقْرَأُ عَشِيَّةَ يَوْمِ الْاَرْبِعَاءِ رَابِعِ جُمُعَةٍ مِنَ الصَّوْمِ

قراءت نوزدهم ۱۹ خوانده میشود خفتن روز چهارشنبه چهارم جمعه از روزه

قرائت اونیسویں جو پڑھی جاتی ہے سوتی وقت چارشنبہ کے دن کو جو تھی جمعہ میں روزہ سے

فَكَانَ بَنُوْ نُوْحٍ الَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنَ التَّابُوْتِ سَامَ

پس بودند پسران نوح که برآمدند از کشتی سام

پس تھے لڑکے نوح کے جو نکلے تھے کشتی سے سام

وَحَامَ وَيَافِثَ وَحَامُ هُوَ اَبُوْ كَنْعَانَ

و حام و یافث و حام اوست پدر کنعان

و حام و یافث اور حام وہی ہے باپ کنعان کا

هٰؤُلَاءِ الثَّلٰثَةُ هُمْ بَنُوْ نُوْحٍ وَتَفَرَّقُوْا مِنْ هٰؤُلَاءِ

این سه گروه ایشان پسران نوح اند و متفرق شدند ازین گروه

یہ تین گروہ وہی لڑکے نوح کے ہیں اور پراگندہ ہوئے ان گروہ سے

النَّاسُ فِي الْاَرْضِ كُلِّهَا وَابْتَدَأَ نُوْحٌ فِي الْاَرْضِ

مردم در زمین همهٔ آن زمین و آغاز کرد نوح در زمین

آدمی تمام زمین میں اور شروع کیا نوح نے زمین میں

عَمَلًا فَغَرَسَ كَرْمًا ثُمَّ شَرِبَ مِنْ خَمْرٍ فَسَكِرَ

عمل پس نشاند تاک باز نوشید از می آن پس مست شد

کام پس بویا انگور کو پھر پی شراب پس مست ہوا

وَنَامَ فِيْ خَيْمَتِهٖ فَرَاٰى حَامُ اَبُوْ كَنْعَانَ عُرْيَ اَبِيْهِ فَاَخْبَرَ

و خوابید در خیمهٔ خود پس دید حام ابوکنعان برهنه پدرش را پس خبر کرد

اور سو گیا اپنے خیمہ میں پس دیکھا حام ابوکنعان نے ننگا اپنے باپ کو پس خبر کی

بِذٰلِكَ اَخَوَيْهِ فَتَنَاوَلَ سَامُ وَيَافِثُ رِدَاءً فَاَلْقَيَاهُ

باین برادرانش را پس رسانید سام و یافث ردای پس انداختندش

اسکی اپنے بھائیوں کو پس پہونچائی سام و یافث نے چادر پس ڈالا اون دونوں نے اوسکو

عَنْ اَكْتَافِهِمَا ثُمَّ مَشَيَا عَلَى اَعْقَابِهِمَا مُدْبِرَيْنِ فَوَارَيَا

پس پوشیدند بازگردندگان بر پاشنهای خود هردو باز برگشتند هردو خود انکتف آنرا

پس ڈھانپا دونوں نے اپنے کندھوں سے پھر پھر سے دونوں اپنی پشت کی طرف

عُرْيَ اَبِيْهِمَا وَكَانَتْ وُجُوْهُهُمَا مُدْبِرَةً فَلَمْ يَرَيَا عُرْيَ

برہنگی پدر خود و بود روی هردو بازگردندش ندیدند هردو برہنگی

ستر باپ اپنے کا اور تھا منہ اون دونوں کا پھرا ہوا پس نہیں دیکھا ان دونوں نے ستر

اَبِيْهِمَا فَاَصْحَا نُوْحُ مِنْ نَشْوَتِهٖ وَعَلِمَ مَا صَنَعَ بِهٖ اِبْنُهُ الْاَصْغَرُ

پدر خود پس بهوش آمد نوح از مستی خود و دانست انچه کرد باو پسر خوردش

باپ اپنے کا پس ہوش مین آے نوح اپنی مستی سے اور جانا جو کچھ کیا اونکے ساتھ اونکے بیٹے چھوٹے

فَقَالَ مَلْعُوْنًا يَكُوْنُ كَنْعَانُ عَبْدَ الْعَبِيْدِ اَخَوِيْهِ وَقَالَ

پس گفت نفرین کرده شده باشد کنعان باشد بنده بنده برادرانش وگفت

پس کہا لعنت کیا گیا ہوگا کنعان غلام غلامون بھائیون اپنے کا اور کہا

تَبَارَكَ اللّٰهُ الرَّبُّ سَامَ وَيَكُوْنُ كَنْعَانُ عَبْدًا لَهٗ يُنَمِّي اللّٰهُ يَافِثَ

برکت کرد خدای پرورنده سام را و باشد کنعان بنده برای او وکثرت نماید خدای یافث

برکت دی اللہ پروردگار نے سام کو اور ہوگا کنعان غلام اوسکا بڑھاوے اللہ یافث کو

وَيُبَارِكُ فِيْهِ وَيَحِلُّ فِيْ خِيْمَةِ سَامَ وَيَكُوْنُ كَنْعَانُ عَبْدًا لَهُمَا

وبرکت کند دراو و درآمد در خیمهای خود سام و شد کنعان بنده برای هردو

اور برکت دی. اوسکے حق مین اور آئے خیمہ مین سام کے اور رہے کنعان غلام اون دونون کے

فَعَاشَ نُوْحُ مِنْ بَعْدِ الطُّوْفَانِ ثَلٰثَ مِائَةٍ وَخَمْسُوْنَ سَنَةً

پس زیست نوح از سپس طوفان سه صد و پنجاه سال

پس زندہ رہے نوح طوفان کے بعد تین سو پچاس برس

وَكَانَتْ جَمِيْعُ اَيَّامِ حَيَاةِ نُوْحٍ تِسْعَ مِائَةٍ وَخَمْسِيْنَ سَنَةً ثُمَّ تُوُفِّيَ

و بود همگی روزهای زندگی نوح نهصد و پنجاه سال باز فوت کرد

اور تھے تمام ایام زندگی نوح کے نوسو اور پچاس برس پھر وفات پائی

تَوْلِيْدَاتُ وَهٰؤُلَاءِ اَوْلَادُ بَنِيْ نُوْحٍ سَامَ وَحَامَ وَ

واین گروه فرزند پسران نوح اند سام و حام و

اور یہ گروہ اولاد لڑکون نوح کے سام وحام اور

يَافِثَ وَوُلِدَ لَهُمْ بَنُوْنَ مِنْ بَعْدِ الطُّوْفَانِ فَكَانَتْ

یافث وزاده شد برای شان پسران از بعد طوفان پس بودند

یافث ہین اور پیدا ہوے اونکے یہان لڑکے بعد طوفان کے پس تھے

بنو یافث حمر اسکناز وماعوت ومادا

پسران یافث حمرا سکنز و ماعوت و مادا

لڑکے یافث کے حمرا سکنز اور ماعوت اور مادا

ویوار وبوئیل وماسح ویابرس وبنو حمر ادعید

یوار و بوئیل و ماسح و یابرس و پسران حمرا دعید

اور یوار اور بوئیل اور ماسح اور یابرس اور لڑکے حمرا کے دعید

وریفت وتوغرما وبنو نااوان الیسا ونابوسیس

و ریفت و توغرما و پسران نااوان الیسا و نابوسیس

اور ریفت اور توغرما اور لڑکے نااوان کے الیسا اور نابوسیس

وکاسیم ودرودیم ومن نسل هؤلاء تفرقوا

و کاسیم و درودیم و از نسل این گروه متفرق شدند

اور کاسیم اور درودیم اور نسل اس گروه سے پراگنده ہوئے

فی جمیع جزائر الشعوب وارضهم کل امرئ بلغتهم

در همه جزائرهای شعوب و زمین ایشان هر مرد بلغت شان

تمام جزیروں میں گماٹیوں کے اور انکی زمین میں هر مرد ہوا اپنی لغت میں

لاحقابهم وشعوبهم وکان بنو حام کوس ومضرایم

باحقاب شان و قبائل شان و بود پسران حام کوس و مضرایم

اپنے قبیلوں اور اپنے قبائل میں اور تھے لڑکے حام کے کوس اور مضرایم

فقط وکنعان وبنو لوس شبا وحویلا وسنتا وزعما

و فیس و کنعان و پسران لوس شبا و حویلا و سنتا و زعما

اور فقط اور کنعان اور لڑکے لوس کے شبا اور حویلا اور سنتا اور زعما

وسقنحا وبنو زعما سبا وداران ولوش ولد نمرود

و سقنحا و پسران زعما سبا و داران و لوش زاد نمرود را

اور سقنحا اور لڑکے زعما کے سبا اور داران اور لوش کے یہاں پیدا ہوا نمرود

وهو ابتداء فکان جبارا فی الارض وهو کان

و او بود نخست پس بود جبرکننده در زمین و او بود

اور وه اول تھا جباروں کا زمین میں اور وه تھا

الجبار ذا صید بین یدی الرب ولذلک یقال مثل

جبرکننده صاحب شکار میان دودست پروردگار و برای همین گفته میشود مانند

ظلم کرنے والا صاحب شکار کا آگے پروردگار کے اور اسی واسطے کہا جاتا ہے مانند

نمرود الجبار القناص بين يدي وكان مبتدا ملكه

نمرود جبر کننده قناص میان دودست من وبود ابتدای ملک

نمرود جبار قناص کے روبرو میرے . اور تھی ابتدا ملک اوسکے کی

بابل وداج وكلبا التي بارض شنعار ومن تلك

بابل وداج وکلیا که بزمین شنعارست واز ان

بابل اور داج اور کلیا جو زمین شنعار مین ہے اور اسی

الارض خرج الاثوري فابتنا يينوي ورحوب

زمین برآمد الثوری پس بنا کرد یینوی ورحوب

زمین سے نکلا الثوری پس بنایا اوسنے یینوی اور رحوب

القرية وكالاخ وراسان التي بينوي وكالاخ هي

ده را و کالاخ و راسان که یینوی وکالاخ آن

قریہ کو اور کالاخ اور راسان کو کہ یینوی اور کالاخ وہی

القرية العظمى ومصرايم ولد لوديم ونعيم وهابيم

ده بزرگ ست و مصرایم زاد لودیم را ونعیم را وہابیم را

قریہ بڑے ہین اور مصرایم سے پیدا ہوے لودیم اور نعیم اور ہابیم

ونفتوحين وفودسيم ولسلوحيم الذين ظهروا من

ونفتوحین را وفودسیم را ولسلوحیم را آنانکه ظاہر شدند از

اور نفتوحین اور فودسیم اور لسلوحیم جو کہ ظاہر ہوے

نسلهم الفلسطيون والفرزانيين والعاقوقانين

نسل شان فلسطیان وفرزانیین و عاقوقانیین

نسل اونکی سے وہ فلسطیین اور فرزانیین اور عاقوقانین

والاموذانيين وولد الكنعان صيدون بكره

وامورانیین وزاده شد برای کنعان صیدون پسر اولینه اش

اور امورانیین مین اور پیدا ہوے کنعان سے صیدون پہلے لڑکے اونکے

والحاتانيون واليابسانيون والاموذانيون والحاوانيون

و حاتانیان و یابسانیان ، و امورانیان و حاوانیان

اور حاتانیون اور یابسانیون اور امورانیون او حاوانیون

والعرقانيون والسيانيون والاروديون والسمرانيون

و عرقانیان و سیانیان و اردویان و سمرانیان

اور عرقانیون اور سینانیون اور اردیون اور سمرانیون

وَالْحَامَانِيُّونَ وَبَعْدَ هٰؤُلَاءِ تَفَرَّقَتْ قَبَايِلُ

و حامانیان و باز این گروه متفرق شدند خویشاوندان

اور حامانیون اور بعد ان گروہ کے پراگندہ ہوگئے قبیلے

الْكَنْعَانِيُّونَ فَصَارَ تُخُومُ الْكَنْعَانِيُّونَ مِنْ صَيْدُونَ

کنعانیان پس گردید تخوم کنعانیان از صیدون

کنعانیون کے پس ہوے تخوم کنعانیون کے صیدون سے

الَّتِي فِي مَدْخَلِ حَدْوَرَ إِلَى غَارِ الَّتِي فِي مَدْخَلِ

کہ بود در درآمدن جای حدور تا غار کہ بود در درآمدن جائے

کہ تھے داخل ہونے کی جگہہ حدور مین غار تک کہ تھا جگہہ آنے

سَرُومَ وَعَامُورَا وَأَدَامَ وَأَرَامَا وَصِيرَاهِمَ إِلَى

سروم و عامورا و آدام و اراما و صیراہم تا

سروم اور عامورا کی اور آدام اور اراما اور صیراہم کی

بَالِغِ السَّبْعِ هٰؤُلَاءِ هُمْ بَنُو حَامَ لِأَحْقَابِهِمْ وَلُغَاتِهِمْ

بالغ سبع این گروہ وایشانند پسران حام باحقاب خود و لغات خود

بالغ السبع تک یہ گروہ ہین لڑکے حام کے اپنے قبیلون اور اپنے بولیون مین

فِي أَرَاضِيهِمْ وَشُعُوبِهِمْ وَوُلِدَ سَامُ أَيْضًا لِيُوكِلَ

در زمین ہای خود و شعب ہای خود و زاد سام نیز لیوکل را

اپنی زمینون مین اور اپنے قریبون مین اور پیدا ہوے سام کے یہان بھی لیوکل

أَبُو جَمِيعِ بَنِي وَعَابِرَ وَهُوَ أَخُو يَافِثَ بَاقِيَا الْكَبِيرِ

کہ پدر ہمہ پسران و عابر ست و بود او برادر یافث باقیا کبیر

باپ سب لڑکون دعابر کے اور وہی تھے بھائی یافث باقیا کے بڑے

فَصَارَ بَنُو سَامَ عَلِيمَ وَأَسُودَا وَأَرْفَخْشَادَ وَلُورَايَامَ

پس گردید پسران سام علیم و اسودا و ارفخشاد و لورایام

پس ہوے لڑکے بنو سام کے علیم اور اسود اور ارفخشاد اور لورایام

وَأَرَامَ وَبَنُو أَرَامَ عُوصَ وَحُولَ وَجَابِرَ وَمَاشَ وَ

و ارام و پسران ارام عوص و حول و جابر و ماش و

اور ارام اور بنو رام کے لڑکے عوص اور حول اور جابر و ماش اور

وَلَدَ أَرْفَخْشَادَ قِينَانَ وَقِينَانَ وَلَدَ شَالِحَ وَشَالِحَ وَلَدَ عَابِرَ

زاد ارفخشاد قینان وقینان و زاد شالح و شالح زاد عابر را

اور پیدا ہوے ارفخشاد سے قینان اور قینان سے پیدا ہوئی شالح اور شالح سے پیدا ہوے عابر

وَوُلِدَ لِعَابِرٍ ابْنَانِ فَاسْمُ أَحَدِهِمَا فَالِقُ لِأَنَّ فِي

وزاده شد براش عابر دو پسری پس نام یکی ازان دو بود فالق چرا که در

اور پیدا ہوے عابر سے دو لڑکے ایک کا نام اون دونون سے فالق تھا اس لیے کہ

أَيَّامِهِ وَعَلَى عَهْدِهِ قُسِمَتِ الْأَرْضُ وَاسْمُ أَخِيهِ يَقْطَانُ

روزہاش و بر پیمانش بخشیدہ شد زمین و نام برادرش یقطان

اون ایام اور اوسکے عہد مین تقسیم ہوئی زمین اور نام اوسکے بھائی کا یقطان تھا

وَيَقْطَانُ وَلَدَ الْمَوْدُودَ وَسَالِفَ وَحَضْرَمَوْتَ وَتَرَخَ

و یقطان زاد مورود را و سالف را و حضرموت را و ترخ را

اور یقطان سے پیدا ہوے مورود اور سالف اور حضرموت اور ترخ

وَهَدُورِيمَ وَأُورِيلَ وَعَوْئِيلَ وَابِيمَاكَ

و ہدوریم را و اوریل را و عوئیل را و ابیماک را

اور ہدوریم اور اوریل اور عوئیل اور ہیماک

وَسَبَا وَأُوقِيرَ وَحَوِيلَا وَتُوبِيتَ هٰؤُلَاءِ أَجْمَعُونَ هُمْ

و سبا را و اوقیر را و حویلا را و توبیت را این گروہ ہمگی ایشانند

اور سبا اور اوقیر اور حویلا اور توبیت یہ گروہ سب کے سب وہی ہین

بَنُو يَقْطَانَ فَكَانَ مَسْكَنُهُمْ مِنْ مَنَسَّا الَّذِي فِي

پسران یقطان پس بود سکون شان از منسا کہ بود در

لڑکے یقطان کے پس تھے سکن اونکے منسا سے کہ تھا

مَدْخَلِ اَسْعَرِيمَ الْجَبَلِ فِي الْمَشْرِقِ هٰؤُلَاءِ بَنُو سَامَ

آمد بجای اسعریم کوہ کہ در خاورست این گروہ ہند پسران سام

مدخل اسعریم پہاڑ کا کہ ہے مشرق مین یہ گروہ ہین لڑکے سام کے

لِقَبَائِلِهِمْ وَلُغَاتِهِمْ فِي أَرْضِهِمْ وَشُعُوبِهِمْ هٰؤُلَاءِ

بقبیلہای خود و لغات خود در زمین خود و شعوب خود اینگروہند

اپنے قبیلون مین اور اپنے لغات مین اور اپنی زمین مین اور اپنے قریبون مین یہ گروہ ہین

قَبَائِلُ بَنِي نُوحٍ وَأَوْلَادُهُمْ وَخُلُوفُهُمْ فِي شُعُوبِهِمْ مِنْ

قبایل پسران نوح و فرزندان شان و پس ماندگان شان در خویشاوند ایشان از

قبیلے لڑکون نوح کے اور اولاد اونکی اور پس ماندہ اونکے قریبون مین اونکے

هٰؤُلَاءِ تَفَرَّقَتِ الشُّعُوبُ فِي الْأَرْضِ بَعْدَ الطُّوفَانِ

این گروہ متفرق شدند شعوب در زمین سپس طوفان

ان گروہ سے پراگندہ ہوے شعبے زمین مین بعد طوفان کے

الاصحاح السابع وفي نسخة اخرى القراءة العشرون

اصحاح هفتم و در نسخهٔ دیگر مکتوب است قراءت بیستم

اصحاح ساتواں اور نسخے دوسرے میں ہے قراءت بیسویں

يقرأ يوم الخميس رابع جمعة من الصوم المقدس

خوانده میشود روز پنجشنبه چهارم جمعه از روزه مقدس

جو پڑھی جاتی ہے جمعرات کے دن جو تھے جمعہ کو روزہ پاک سے

وان اهل الارض كلهم صارت لغتهم واحدة

و براستی کسان زمین همه شان گردید لغت شان یکی

اور تحقیق اہل زمین کل اونکے ہو گئی لغت اونکی ایک ہی

ومنطقهم واحدا فلما ظعنوا من المشرق وانتهوا

و منطق ایشان یکی پس هرگاه سفر کردند از خاور و بجایان رسیدند

اور زبان اونکی ایک پس جب کہ سفر کیا اونھوں نے مشرق سے اور ہو پہنچے وہ

الى قاع في الارض شغار فسكنوه فقال كل امرئ

تا قاع در زمین شغار پس ساکن شدند آنجا پس گفت هر مرد

قاع تک زمین شغار میں پس سکونت کی وہاں اونھوں نے پس کہا ہر مرد نے

منهم لصاحبه تعالوا نلبن اللبن ونحرقه بالنار

از ایشان بیار خود بیائید پزیم لبن و بسوزانمش به آتش

اونہیں سے اپنے یار سے آؤ ہمارے ساتھ بنائیں اینٹیں اور پکائیں اوسکو آگ میں

فيصير اللبن مثل الحجارة ويصير الجص بدل

پس بگردد لبن مانند سنگ و بگردد جست بدل

پس ہو جاوے وہ کچی اینٹ مانند پتھر کے اور ہووے گچ بدلے

الطين للملاط ثم قالوا هلموا نبني قرية نتخذها

طین ملاط باز گفتند بیائید بنا کنیم دهی که بگیریمش

طین ملاط کے پھر کہا اونھوں نے آؤ بنائیں ایک گاؤں کہ لیویں ہم اوسکو

برجا مشيدا لاحقا بالسماء ونخلف لنا اسما نذكر

باغ برجی محکم بلند رسیده بآسمان و باز پس مانند بما نامی که یاد کرده شویم

ایک برج مضبوط پہونچنے والا آسمان تک اور باقی رہے ہمارا نام کہ یاد کیا جاوے

به لعلنا ان نتفرق على الارض كلها فهبط الرب

بسبب آن شاید باینکه متفرق شویم بر زمین همه اش پس فرود آمد پروردگار

اوسکے سبب سے شاید کہ پھیلیں ہم زمین میں تمام پس اوترا پروردگار

لينظر الى القرية والبرج الذي بنيها ابناء آدم فقال

تا بنگرد بسوی ده و بسوی برج که بنا کردندش آدمیان گفت

تا کہ دیکھے قریہ کو اور برج کو جسکو بنایا تھا آدمیون نے کہا

الرب اني ارى الشعب رايهم واحد وقد هموا

پروردگار بدرستی من می بینم شعب را که رای ایشان یکی است و تحقیق همت بستند

پروردگار نے یقینی مین دیکھتا ہون شعب کو رای اونکی ایک ہے اور تحقیق قصد کیا اونھون نے

ان يصنعوا هذا الصنع فهم الان غير مقصرين

باینکه هنر دارند باین هنر پس ایشان حالا بی تقصیر اند

یہ کہ صنایع کرین اس ہنر کو پس وہ اب بے تقصیر ہین

عن ما هموا ان يفعلوه هلموا الان فهبط اليهم

از انچه همت بستند این را که بکنند آن کار را بیائید حالا پس فرود آمد خدا بایشان

جو ہے کہ قصد کیا اونھون نے اسکا کہ کرین اوس کام کو آؤ اب پس اوترا خدا اونکی طرف

فتفرق السنتهم حتى لا يفهم المرء منهم لغة صاحبه

پس متفرق شدند زبانهای ایشان تا اینکه نمی فهمند مردی از ایشان لغت یار خویش

پس پراگندہ ہوئین زبانین اونکی یہانتک کہ نہین سمجھتا تھا مرد اونمین سے لغت اپنے رفیق کی

ثم فرقهم الرب من هنالك على وجه الارض

باز جدا کرد ایشان را پروردگار از انجا بر روی زمین

پھر جدا کیا انکو پروردگار نے اوس جگہ سے روی زمین پہ

كلها ولم يبنوا القرية التي هو بنيانها ولذلك

همه آن و بنا نکردند دهی را که آن بود بنیانش و ازین سبب

تمام زمین پہ اور نہین بنا کیا اونھون نے قریہ کو جسکو وہ تھے بنانے والے اور اسی سبب سے

سميت بابل لان الرب فرق هناك لغات اهل

نامیده شد بابل چراکه پروردگار جدا کرد آنجا لغات اهل

نام رکھا گیا بابل اس لیے کہ پروردگار نے جدا کیا اوس جگہہ لغات تمام

الارض كلها وهؤلاء ولد سام لما اتى على سام

زمین همه آنرا و این گروه اند فرزند سام هرگاه آمد بر سام

اہل زمین کے اور یہ گروہ لڑکے سام کے ہین جب آئے سام پر

مائة سنة ولد له ارفخشاد وذلك من بعد الطوفان

صد سال زاده شد براش ارفخشاد و این بود از سپس طوفان

سو برس پیدا ہوئے اونکے یہان ارفخشاد اور یہ تھا بعد طوفان کے

سَنَتَيْنِ وَعَاشَ سَامٌ مِنْ بَعْدِ مَا وُلِدَ لَهُ اَرْفَخْشَادُ
بدو سال وزیست سام از پس انکه زاده شد براش ارفخشاد
دو برس اور زنده رہے سام بعد پیدا ہونے ارفخشاد کے
خَمْسَ مِائَةِ سَنَةٍ فَوُلِدَ لَهُ بَنُونَ وَبَنَاتٌ وَعَاشَ اَرْفَخْشَادُ
پانصد سال پس زاده شد براش پسران و دختران وزیست ارفخشاد
پانسو برس پس پیدا ہوسے اونسے لڑکے اور لڑکیان اور زنده رہے ارفخشاد
مِائَةً وَخَمْسًا وَثَلَاثِينَ وَوُلِدَ لَهُ قِينَانُ وَعَاشَ
صد و سی و پنج سال و زاده شد براش قینان و زیست
ایک سو پینتیس برس اور پیدا ہوسے اونسے قینان اور زنده رہے
اَرْفَخْشَادُ بَعْدَ مَا وُلِدَ لَهُ قِينَانُ ثَلٰثَ مِائَةٍ وَثَلَاثَةَ
ارفخشاد بعد آنکه زاده شد براش قینان سه صد و سه
ارفخشاد بعد پیدا ہونے قینان کے تین سو تین
سِنِينَ وَوُلِدَ لَهُ بَنُونَ وَبَنَاتٌ وَعَاشَ قِينَانُ مِائَةً
سال و زاده شد براش پسران و دختران وزیست قینان صد
برس اور پیدا ہوئین اونسے لڑکے اور لڑکیان اور زنده رہے قینان ایک سو
وَثَلٰثِينَ سَنَةً فَوُلِدَ لَهُ شَالَحُ وَعَاشَ قِينَانُ مِنْ بَعْدِ
و سی سال پس زاده شد براش شالح و زیست قینان از پس
اور تیس برس پس پیدا ہوسے اونکے یہان شالح اور زنده رہے قینان بعد
مَا وُلِدَ لَهُ شَالَحُ ثَلٰثَ مِائَةٍ وَثَلٰثَةَ سِنِينَ وَوُلِدَ لَهُ بَنُونَ
آنکه زاده شد براش شالح سه صد و سه سال و زاده شد براش پسران
پیدا ہونے شالح کے تین سو تین برس اور پیدا ہوسے اونسے لڑکے
وَبَنَاتٌ وَمَاتَ وَعَاشَ شَالَحُ مِائَةً وَثَلٰثِينَ سَنَةً
و دختران و مرد و زیست شالح صد و سی سال
اور لڑکیان اور مرگئے اور زنده رہے سالح ایک سو تیس برس
فَوُلِدَ لَهُ عَابِرُ وَعَاشَ شَالَحُ مِنْ بَعْدِ مَا وُلِدَ لَهُ عَابِرُ
پس زاده شد براش عابر و زیست شالح از باز آنکه زاده شد براش عابر
پس پیدا ہوے اونکے عابر اور زنده رہے شالح بعد پیدا ہونے عابر کے
ثَلَاثَ مِائَةٍ وَثَلَاثَ سِنِينَ فَوُلِدَ لَهُ بَنُونَ وَبَنَاتٌ
سه صد و سه سال پس زاده شد براش پسران و دختران
تین سو تین برس پس پیدا ہوئین اونکے یہان لڑکے اور لڑکیان

ثُمَّ مَاتَ وَعَاشَ عَابِرُ مِائَةً وَأَرْبَعَةً وَثَلٰثِينَ سَنَةً
پس مرد وزیست عابر صد و سی و چهار سال
پھر مرگئے اور زندہ رہے عابر ایک سو چونتیس ۳۴ برس

فَوُلِدَ لَهُ فَالَاغُ وَعَاشَ عَابِرُ مِنْ بَعْدِ مَا وُلِدَ فَالَاغُ
پس زاده شد براش فالاغ وزیست عابر از پس ازانکه زاده شد فالاغ
پس پیدا ہوئے اونسے فالاغ اور زندہ رہے عابر بعد پیدا ہونے فالاغ کے

ثَلَاثَ مِائَةٍ وَثَلَاثِينَ سَنَةً فَوُلِدَ لَهُ بَنُونَ وَبَنَاتٌ وَعَاشَ
سی صد و سی سال پس زاده شد براش پسران و دختران وزیست
تین سو تیس برس پس پیدا ہوئے اونکے یہاں لڑکے اور لڑکیاں اور زندہ رہے

فَالِقُ مِائَةً وَثَلٰثِينَ سَنَةً فَوُلِدَ لَهُ رَاعُو وَعَاشَ فَالِقُ
فالق صد و سی سال پس زاده شد براش راعو وزیست فالق
فالق ایک سو تیس برس پس پیدا ہوئے اونسے راعو اور زندہ فالق

مِنْ بَعْدِ مَا وُلِدَ لَهُ رَاعُو مِائَتَيْ وَتِسْعَ سِنِينَ وَوُلِدَ لَهُ
از بعد آنکه زاده شد براش راعو دوصد و نه سال وزاده شد براش
بعد پیدا ہونے راعو کے دوسو نو برس اور پیدا ہوئے اونکے یہاں

بَنُونَ وَبَنَاتٌ وَعَاشَ رَاعُو مِائَةً وَاثْنَيْنِ وَثَلٰثِينَ
پسران و دختران وزیست راعو صد و سی و دو
لڑکے اور لڑکیاں اور زندہ رہے راعو ایک سو بتیس

سَنَةً فَوُلِدَ لَهُ شَارُوخُ وَعَاشَ رَاعُو بَعْدَ مَا وُلِدَ لَهُ
سال پس زاده شد براش شاروخ وزیست راعوا بعد آنکه زاده شد براش
برس پس پیدا ہوئے اونکے یہاں شاروخ اور زندہ رہے راعو بعد پیدا ہونے

شَارُوخُ مِائَةً وَسَبْعَ سِنِينَ فَوُلِدَ لَهُ بَنُونَ وَبَنَاتٌ
شاروخ صد و هفت سال پس زاده شد براش پسران و دختران
شاروخ کے ایک سو سات برس پس پیدا ہوئے اونکے یہاں لڑکے اور لڑکیان

وَعَاشَ شَارُوخُ مِائَةً وَثَلٰثِينَ سَنَةً وَوُلِدَ لَهُ نَاحُورُ
وزیست شاروخ صد و سی سال وزاده شد براش ناحور
اورزندہ رہے شاروخ ایک سو تیس برس اورپیدا ہوئے اونسے ناحور

وَعَاشَ شَارُوخُ مِنْ بَعْدِ مَا وُلِدَ لَهُ نَاحُورُ مِائَتَيْ سَنَةٍ
وزیست شاروخ از بازانکه زاده شد براش ناحور دوصد سال
اور زندہ رہے شاروخ بعد اوسکے کہ پیدا ہوئے اونکے یہاں ناحور دوسو برس

وَوُلِدَ لَهُ بَنُونَ وَبَنَاتٌ وَعَاشَ نَاحُورُ تِسْعًا وَسَبْعِينَ
و زاده شد براش پسران و دختران و زیست ناحور هفتاد و نه
اور پیدا ہوئے اوسکے لڑکے اور لڑکیاں اور زنده رہے ناحور اوناسی

سَنَةً فَوُلِدَ لَهُ تَارَخُ وَعَاشَ نَاحُورُ مِنْ بَعْدِ
سال پس زاده شد براش تارخ و زیست ناحور از بعد
برس پس پیدا ہوئے اوسکے تارخ اور زنده رہے ناحور بعد

مَا وُلِدَ لَهُ تَارَخُ مِائَةً وَتِسْعَ وَعِشْرِينَ سَنَةً وَوُلِدَ
آنکه زاده شد براش تارخ صد و بیست و نه سال و زاده شد
پیدا ہونے تارخ کے ایک سو اونتیس برس اور پیدا ہوئے

لَهُ بَنُونَ وَبَنَاتٌ وَعَاشَ تَارَخُ سَبْعُونَ سَنَةً فَوُلِدَ لَهُ
براش پسران و دختران و زیست تارخ هفتاد سال پس زاده شد براش
اوسکے لڑکے اور لڑکیاں اور زنده رہے تارخ ستر برس پس پیدا ہوئے اوسکے

أَبْرَمُ وَنَاحُورُ وَهَارَانُ هَؤُلاءِ وُلْدُ تَارَخُ وُلِدَ لِتَارَخُ
ابرم و ناحور و هاران این گروه اند نسب زادگان تارخ زاده شد برای تارخ
ابرم اور ناحور اور ہاران گروه لڑکے تارخ کے ہیں کہ پیدا ہوئے تارخ سے

أَبْرَمُ وَنَاحُورُ وَهَارَانُ وَوُلِدَ لِهَارَانَ لُوطُ وَمَاتَ
ابرم و ناحور و هاران و زاده شد برای هاران لوط و مرد
ابرم اور ناحور اور ہاران اور پیدا ہوئے ہاران سے لوط اور مرگئے

هَارَانُ فِي حَيَاةِ أَبِيهِ تَارَخُ فِي الْأَرْضِ الَّذِي
هاران در زندگی پدرش تارخ در زمینیکه
ہاران اپنے باپ تارخ کی زندگی میں جس زمین میں

وُلِدَ فِيهَا وَهِيَ الْأَرْضُ الْكَلْدَانِيِّينَ فَتَزَوَّجَ
زاده بود دران و آن زمین کلدانیین است پس جفت شد
پیدا ہوا تھا وه اور وه زمین کلدانیین ہے پس تزوج کیا

أَبْرَمُ وَنَاحُورُ بِامْرَأَتَيْنِ اسْمُ امْرَأَةِ أَبْرَمَ سَرَايِ
ابرم و ناحور بدو زن و نام زن ابرام سرای بود
ابرم اور ناحور نے دو عورتوں سے اور نام عورت ابرم کا سرای ہے

وَاسْمُ امْرَأَةِ نَاحُورَ مَلْكَا ابْنَةُ هَارَانَ أَبِي مَلْكَا
و نام زن ناحور ملکا دختر هاران آن ملکا
اور نام عورت ناحور کا ملکا ہے بیٹی ہاران کی جو آبا ہے ملکا

وَأَنَّ لَسنكا وَكَانَ سَرِّي عَاقِرًا فَلَمْ يُولَدْ لَهَا وَلَدٌ

و آمد در بعض نسخ لسنکا و بود ستری عاقر پس زاده نشد برایش فرزندے

اور آیا بعض نسخوں میں لسنکا اور تھی سری بانجھ پس نہ جنا اوسنے لڑکا

وَانْطَلَقَ تَارَخُ بِابْنِهِ أَبْرَمَ وَبِلُوطَ مِنْ هَارَانَ ابْنِ

و برفت تارخ بہ پسر خود ابرم و بلوط را از هاران پسر

اور لے گئے تارخ اپنے لڑکے ابرم کو اور بلوط کو هاران بیٹے

أَخِيهِ وَبِامْرَأَتِهِ سَرِّي امْرَأَةِ ابْنِهِ أَبْرَمَ وَخَرَجَ مَعَهُمْ

برادرش و بہ زنش ستری زن پسرش ابرم و برآمد با ایشان

بھائی اپنے سے اور عورت سری بی بی لڑکے اپنے کی ابرم اور نکلا اونکے ساتھ

مِنْ أَرْضِ الْكَلْدَانِيِّينَ لِيَذْهَبَ إِلَى أَرْضِ كَنْعَانَ

از زمین کلدانیان تا رود سوی زمین کنعان

زمین کلدانیوں سے تاکہ جاوے زمین کنعان کی طرف

فَأَتَوْا حَتَّى انْتَهَوْا إِلَى حَرَّانَ فَسَكَنُوهَا وَكَانَتْ

پس آمدند تا رسیدند تا حرّان پس ماندند آنجا و بود

پس آئے یہاں تک کہ پہونچے حران تک پس رہے وہاں اور تھے

أَيَّامُ حَيَاةِ تَارَخَ مِائَتَيْ وَخَمْسَ سِنِينَ وَتُوُفِّيَ تَارَخُ

روزگار زندگانی تارخ دوصد و پنج سال و فوت شد تارخ

ایام زندگی تارخ کے دوسو اور پانچ برس اور وفات پائی تارخ نے

بِحَرَّانَ وَقَالَ الرَّبُّ لِأَبْرَمَ اخْرُجْ مِنْ أَرْضِكَ

بحرّان و گفت پروردگار بہ ابرم برای از زمینت

حران میں اور کہا پروردگار نے ابرم سے نکل تو زمین اپنی سے

وَمِنْ حَيْثُ وُلِدْتَ وَمِنْ أَبِيكَ إِلَى الْأَرْضِ الَّتِي

و از جائیکہ زادہ شدی و از پدرت تا زمین کہ

اور اوس جگہ سے کہ پیدا ہوا تو اور اپنے باپ کی اس سے اوس زمین کی طرف کہ

أُرِيكَ وَأَجْعَلُكَ لِشَعْبٍ عَظِيمٍ وَأُبَارِكُكَ وَأُعَظِّمُ

نمایمت و گردانمت بگروہ بزرگ و برکت دہم ترا و بزرگ نمایم

دکھاؤں میں تجھکو اور کروں میں تجکو گروہ بڑا اور برکت دوں تجھکو اور بڑھاؤں

اسْمَكَ وَكُنْ مُبَارَكًا وَأُبَارِكُ مُبَارِكِيكَ وَأَلْعَنُ

نامت باد باش مبارک و برکت کنم برکت کنندگان ترا و نفرین کنم

نام تیرا اور ہو برکت دیا گیا اور برکت دوں میں برکت دینے والوں تیرے کو اور لعنت کروں

لاعنيك وتتبارك بك جميع قبائل الارض ومن علت

نفرین کنندگانت را و برکت یابند بسبب تو همه قبایل زمین و گشت تو

لعنت کرنے والون تیرے کو اور برکت حاصل کرین تجھسے سب قبیلے زمین کے اور تیرا گھیتی سے

فصنع ابرم كما امر الرب وانطلق معه لوط

پس کرد ابرم چنانچه فرمود پروردگار و رفت باو لوط

پس کیا ابرم نے جیسا حکم کیا پروردگار نے اور گئے اوسکے ساتھ لوط

وكان ابرم ابن خمس وسبعون سنة حيث خرج

و بود ابرم که عمر کرد هفتاد و پنج سال وقتیکه برآمد

اور تھے ابرم پچھتر برس کی عمر کے جس وقت نکلے

من حران وسار بسري امرأته وبلوط بن اخيه وبجميع

از حران و رفت با سری زن خود و با لوط پسر برادر و همه

حران سے اور لے گئے سری بی بی اپنی کو اور لوط بھتیجے اپنے کو اور تمام

مواشيهم التي اقتنوا وما اتخذوا بحران من ولد

مواشیهای شان که جمع کردند و انچه گرفتند از حران از پسرے

مویشی اپنی کو جسکو جمع کیا تھا اونھون نے اور جو کچھ پیدا کیا اونھون نے حران میں لڑکے

او خدم فخرجوا يريدون ارض كنعان فاتوا ارض

یا نوکری پس برآمدند و اراده داشتند زمین کنعان را پس آمدند بزمین

یا خادم سے پس نکلے وہ ارادہ کرتے تھے زمین کنعان کا پس آئے وہ زمین

كنعان فجاز ابرم في الارض التي اتا بلاد ساحيم وجع

کنعان پس روان شد ابرم در زمینی که آمد ببلاد ساحیم آمد

کنعان مین پس چلے گئے ابرم جس زمین سے کہ آئے تھے بلاد ساحیم مین آئے

بلوط ممري والكنعانيون بعد كانوا سكانا في الارض

بلوط بمری و کنعانیان باز بودند باشندگان در زمین

بلوط ممری مین اور کنعانیین مین پھر ہوے رہنے والے زمین مین

القراءة الثانية والعشرون

قراءت بیست و دوم

قراءت بائیسوین

فاعلن الرب لابرم وقال اني معطي ذريتك هذه الارض

پس آشکارا شد پروردگار به ابرم و گفت باو را بزرگی که من دهنده ام ذریه ترا این زمین

پس اعلان کیا پروردگار نے ابرم سے اور کہا اوس سے کہ میں دینے والا ہوں اولاد تیری کو یہ زمین

فابنى مذبحًا ثمّ لانه تجلّى لك وانتقل من ثمّه

پس بنا کن مذبح برای خدا بانکه او تجلی کرد بتو و نقل فرمود از آنجا

پس بنا تو مذبح خدا کے لیے یقینی اوسنے تجلی کی تیرے لیے اور نقل کیا اوس جگہہ سے

إلى الجبل من المشرق إلى بيت إيل فضرب قبّة

تا کوه از خاور تا بیت ایل پس زد قبه

پہاڑ کی طرف مشرق سے بیت ایل تک پس بنایا قبہ

بيت إيل من غربيها وجاء إلى شرقيها وبنا ثمّ للربّ

در بیت ایل از طرف غربی آن و آمد تا شرقی آن و بنا کرد آنجا برای پروردگار

بیت ایل مین غربی جانب اوسکی سے اور آیا شرقی کی طرف اور بنایا اوس جگہہ پروردگار کے لیے

مذبحًا ودعا باسم الربّ ثمّ ظعن منطلقًا وكان

مذبح و خواند بنام پروردگار باز سفر کرد روان شونده و بود

مذبح مشہور کیا پروردگار کے نام سے پھر سفر کیا روانہ ہوا اور تھا

ظعنه إلى مهبّ الجنوب وكان جوع في الأرض فهبط

سفرش سوی مهب جنوب و بود گرسنگی در زمین پس فرود آمد

سفر اوسکا مهب جنوب کی طرف اور تھا وہ بھوک زمین مین پس اترا

أبرم إلى مصر ليسكنها لأنّ الجوع اشتدّ في الأرض

ابرم تا مصر که ساکن شود آنجا چراکه گرسنگی سخت بود در زمین

ابرم مصر مین تاکہ سکونت کرے اوسمین اسلیے کہ بھوک سخت ہوئی زمین مین

فلمّا دنا مصر قال لسري امرأته إنّي أعلم أنّك

پس هرگاه نزدیک بمصر رسید گفت بسرای زن خود که بدرستی من میدانم که تو

پس جبکہ نزدیک ہوا مصر سے کہا سری بی بی اپنی سے یقینی مین جانتا ہون کہ تو

امرأة حسنًا فإذا رآك المصريّون يقولون هي

زن خوبصورتی پس هرگاه ببینند ترا مصریان گویند این

عورت نیک صورت ہے پس جسوقت دیکھینگے تجکو مصری کہینگے یہ

امرأته فيقتلوني ويستبقونك قولي إنّي أخته

زنش ست پس بکشندم و ببرند ترا بگو که من خواهرشم

بی بی اسکی ہے پس مار ڈالینگے وہ مجکو اور بچا وینگے وہ تجکو کہہ تو اونسے کہ مین بہن اسکی ہون

ليحسن إليّ من أجلك وتحيى نفسي في سببك

تا نیکی کنند بمن بسبب تو و زنده ماند نفسم بسبب تو

تاکہ نیکی کرین وہ میرے ساتھ تیرے سبب سے اور زندہ رہے جان میری تیری وجہ سے

الاصحاح الثامن فلما دخل ابرم مصر رأى المصريون

بصحاح هشتم پس هرگاه درآمد ابرم بمصر دیدند مصریان

بصحاح آٹھواں پھر جب آئے ابرم شہر مصر میں دیکھا مصر کے رہنے والوں نے

امرأته جدًا او راها اشراف فرعون فمدحوها عنده

زنش را البتہ و دیدندش بزرگان فرعون پس تعریف حسنش کردند پیش او

عورت ابرم کو اور دیکھا عورت ابرم کو مصاحبان فرعون نے پھر اوسکے حسن کی تعریف کی پاس فرعون کے

فانطلقوا بها الى بيت فرعون واحسنوا الى ابرم من

پس بردندش تا خانۂ فرعون و نیکی کردند با ابرم

اور لے گئے زن ابرم کو گھر فرعون کے اور بھلائی کی ابرم کے ساتھ

اجلها وصار له غنم وبقر وحمير وعبيد واماء واتن وابل

برای او و گردید برای ابرم گوسپند و گاو و خر و بندگان و کنیزان و ماده خران و شتران

بپاس خاطر زن ابرم کے اور ہوگئیں واسطے ابرم کے بکریاں اور گائیں اور خر اور غلام اور لونڈیاں اور مادہ خر اور اونٹ

فضرب الله فرعون واهل بيته ضربات شديدة

پس زد خدای فرعون و کسان خانه اش را زدن های سخت

پھر ذلت دی اللہ نے فرعون اور اوسکے گھر والوں کو بڑی ذلت

من اجل سرى امرأة ابرم فدعى فرعون ابرم و

بسبب ستری زن ابرم پس طلبید فرعون ابرم را و

بسبب ستری کے جو زن ابرم کی تھی پھر بلایا فرعون نے ابرم کو اور

قال له ما هذا الذي صنعت بي ولم لم تعلمني

گفت اورا این چه صنعت کردی با من و چرا دانا نکردی مرا

کہا ابرم کو کہ بات بنائی تونے مجھسے اور کیوں نہ خبر کر دیا تونے مجکو

انها امرأتك ولم قلت انها اختي فتزوجت بها

باینکه زن تست و چرا گفتی که او خواهر منست پس جفت می شدم با او

کہ وہ عورت میری ہے اور کیوں کہا تونے کہ وہ بہن میری ہے پس جورو بنانا چاہتا تھا میں نے اوسکو

والان هذه امرأتك خذها وانطلق فاوصى به

و حالا این زن تست بگیرش و برو بار اندرز داد برای او

اور اب معلوم ہوا کہ یہ بیوی تیری ہے لے اسکو اور جا پھر وصیت کی اس مقدمہ میں

فرعون رجالا فسعوه هو وامرأته وكل شيء له ومعه

فرعون مردم را پس رسانیدندش اورا و زنش را و هرچه بود ازان و با آن

فرعون نے ملازم لوگوں کو پھر پہونچا دیا اونھوں نے ابرم اور عورت اوسکی کو وہ جو چیز اسکی تھی اور جو چیز اسکے ساتھ تھی

لوطٍ وَوَهَبَ فِرْعَوْنُ لِسَارَةَ امْرَأَةِ اِبْرَمَ هَاجَرَ عَبْدَةً

لوط را و بخشید فرعون بساره زن ابرم ہاجر را بندہ او

لوط کو اور عطا کیا فرعون نے سارہ کی رضی کے لیے زن ابرم کو اجرہ لونڈی اپنی کو

فَخَرَجَ مِنْ مِصْرَ هُوَ وَامْرَأَتُهُ وَجَمِيعُ مَالِهِ وَلُوطُ بْنُ

پس برآمد ابرم از مصر و زنش و ہمہ مالش و لوط پسر

پھر نکلے شہر مصر سے ابرم اور عورت اوسکی مع سب مال کے اور لوط بیٹا

اَخِيهِ مَعَهُ اِلَى اَرْضِ الْجَنُوبِ الْتَّيْمَنِ فَاسْتَغْنَى اَبْرَمُ

برادرش بود باو تا زمین جنوب تیمن پس غنی شد ابرم

بھائی ابرم کا تھا اوسکے ساتھ زمین جنوب تیمن تک پس مالدار ہوگیا ابرم

جِدًّا وَصَارَتْ لَهُ الْمَوَاشِي وَالْفِضَّةُ وَالذَّهَبُ

البتہ و گردید براش مویشیہا و نقرہ و طلا

البتہ اور ہوگئے اسکے لیے جانور چرپائے اور چاندی اور سونا

فَظَعَنَ بِمَظْعَنِهِ مِنَ الْجَنُوبِ حَتَّى اَتَى بَيْتَ اِيلَ اِلَى

پس سفر کرد سفرگاہ بمظعن خود از جنوب تا آمد به بیت ایل تا

پھر سفر کیا اپنے سفرگاہ کی طرف جنوب سے یہانتک کہ آیا گھر ایل کی طرف

الْمَوَاضِعِ الَّذِي كَانَ نَصَبَ فِيهِ خَيْمَتَهُ مِنْ قَبْلِ بَيْتِ

جای کہ بود نصب کرد درانجا تنبویش پیش از بیت

اس جگہ کے کہ تھا استادہ اوسمین خیمہ ایل کا سامنے گھر

اِيلَ وَعَادَى اِلَى مَوْضِعِ الْمَذْبَحِ الَّذِي اَبْتَنَاهُ مِنْ قَبْلُ

ایل وگذشت تا جای مذبح کہ بناکردہ بودش از پیش

ایل کے اور گذرا طرف موضع مذبح کے کہ بناکیا تھا اوسکو پہلے اس سے

فَسَمَّى فِيهِ اِبْرَمُ بِاسْمِ الرَّبِّ وَلُوطُ الَّذِي انْطَلَقَ مَعَ

پس نامید درانجا ابرم بنام پروردگار و لوط کہ روان شدہ ہ

پس نام رکھا اوسکا ابرم نے ساتھ نام پروردگار کے اور لوط کہ روانہ ہوا تھا ساتھ

اِبْرَمَ كَانَ لَهُ غَنَمٌ وَبَقَرٌ وَحَمِيرٌ كَثِيرَةٌ جِدًّا وَلَمْ يُطِقْ

ابرم بودش گوسپند و گاو و خر بسیار البتہ و نبود آن

ابرم کے تھین واسطے لوط کے بکریان و گائین و گدھے بہت البتہ اور نہ تھی

ب ۱۳ الاَرْضُ تَسَعُهُمَا جَمِيعًا لِاَنَّ مَوَاشِيَهُمَا كَثُرَتْ جِدًّا وَلَمْ يَكُنْ

زمین را وسعتی برای ابرم و لوط باہمی اجتماع چرا کہ مویشی ہردو بسیار بود البتہ و نبود

زمین کہ سمائی ابرم و لوط کے سب مویشی اسواسطے کہ مویشی دونون کے بہت تھے البتہ اور نتھا

يُمْكِنُهُمَا أَنْ يَسْكُنَاهَا جَمِيعًا فَوَقَعَتْ مُشَاجَرَةٌ بَيْنَ رُعَاةِ غَنَمِ

ممکن این که ساکن شوند آنرا همه پس واقع شد خرخشه میان چرانندگان گوسپندان

امکان اونکا که سکین اوسمین اکٹھا پس ہو خرخشہ درمیان چرانے والوں بکریوں

إِبْرَمَ وَبَيْنَ رُعَاةِ غَنَمِ لُوطَ وَالْكَنْعَانِيُّونَ وَالْفَرْزَانِيُّونَ

ابرم ومیان چوپایان گوسپندان لوط وکنعانیان و فرزانیان

ابرم کے اوردرمیان چرانے والوں بکریوں لوط کے اور کنعانی اور فرزا لوگ

كَانُوا بَعْدُ سُكَّانَ الْأَرْضِ وَقَالَ إِبْرَمُ لِلُوطَ لَا يَقَعِ الْمُشَاجَرَةُ

بودند هنوز باشندگان آن زمین وگفت ابرم بلوط واقع نشود خرخشه

تھے باشندے اوس زمین کے اور کہا ابرم نے لوط کو نہ واقع خرخشہ

بَيْنِي وَبَيْنَكَ وَرُعَاتِي وَرُعَاتِكَ لِأَنَّا قَوْمٌ أَخَوَةٌ هٰذَا

میان من و میان تو ومیان چوپایان من وچوپایان تو چراکہ ما گروه برادرم این

ہم میں اور نہ تم میں ونہ درمیان چرانے والوں ہمارے اور تمھارے کے کیونکہ ہم سب بھائی بند ہیں

الْأَرْضُ كُلُّهَا بَيْنَ يَدَيْكَ اِعْتَزِلْنِي وَتَنَحَّ عَنِّي إِنْ

زمین همه اش هست پیش دست تو کنارگیر مرا ویکسو شو ازمن اگر

زمین سب سامنے تیرے ہے کنارے ہوجاؤ ہمسے ویکسو ہو ہمسے اگر

أَنْتَ تَيَامَنْتَ تَيَاسَرْتُ وَإِنْ أَنْتَ تَيَاسَرْتَ تَيَامَنْتُ

تو بطرف دست راست میروی من بطرف دست چپ میروم واگر تو بطرف دست چپ میروی من بطرف دست راست میروم

تو سیدھی طرف جاویگا میں اولٹی طرف جاونگا اور جو اولٹی طرف جاویگا میں سیدھی طرف جاونگا

أَنَا فَرَفَعَ لُوطُ بَصَرَهُ فَنَظَرَ إِلَى الْأَرْضِ الْأُرْدُنِ

پس لوط چشم خود باز دید بسوی زمین اردن

پھر اوٹھایا لوط نے آنکھ اپنی کو پس دیکھا زمین اردن کی طرف

فَإِذَا هِيَ كُلُّهَا أَرْضٌ سَقْيٍ وَشُرْبٍ قَبْلَ أَنْ يَخْسِفَ

پس ناگاه بود آن زمین همگی زمین سیراب و خوب پیش ازان که تباه کند خدای بجز لیے

پس اچانک دیکھا کہ تھی وہ سب زمین سیراب اورخوب پہلے اس سے کہ خسف کرے

اللّٰهُ أَرْضَ سَدُومَ وَعَامُورَا كَانَتْ مِثْلَ فِرْدَوْسِ

زمین سدوم و عامورا بود مثل بهشت

زمین سدوم اور عامورا کو تھی وہ زمین مثل باغ بہشت

الرَّبِّ وَمِثْلَ أَرْضِ مِصْرَ حَتَّى يَجِيءَ إِلَى زُغَرَ

پروردگار ومثل زمین مصر تا آید تا زغر

پروردگار کے اور مثل زمین شہر مصر کے یہانتک کہ آیا لوط زغر تک

فَاخْتَارَ لُوطٌ جَمِيعَ أَرْضِ الْأُرْدُنِّ وَظَعَنَ لُوطٌ مِنَ

پس برگزید لوط همگی زمین اردن را پس سفر کرد لوط از

پس نے لیا لوط نے سب زمین اردن کو پس سفر کیا لوط نے

الْمَشْرِقِ وَاعْتَزَلَ كُلُّ امْرِئٍ مِنْهُمَا عَنْ صَاحِبِهِ

خاور و کناره گرفت هر شخص هر مرد از ابرم و لوط از یار خود

مشرق سے اور کنارہ کش ہوا اس مقام سے اس یار اپنے سے

الْقِرَاءَةُ الثَّالِثَةُ وَالْعِشْرُونَ يُقْرَأُ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ خَامِسَ جُمْعَةٍ مِنَ الصَّوْمِ

قرارت بیست و سوم خوانده میشود روز دوشنبه پنجم جمعه از روزه

قرارت تیئیسویں ۲۳ کہ پڑھی جاتی ہے دن پیر کے پانچویں جمعہ کو روزہ سے

فَسَكَنَ أَبْرَامُ أَرْضَ كَنْعَانَ وَسَكَنَ لُوطٌ قُرَى الْكَارِ

پس ماند ابرم زمین کنعان و ماند لوط بده کار

پھر بودو باش کی ابرم نے زمین کنعان میں اور بودو باش کی لوط نے گاؤں کار میں

وَخَيَّمَ إِلَى سَدُومَ وَكَانَ أَهْلُ سَدُومَ أَشْرَارًا خُطَاةً

و خیمه زد تا سدوم و بودند کسان سدوم بدان از حد گذشتگان

اور خیمہ کیا طرف سدوم کے اور تھے رہنے والے سدوم کے بڑے ہی حد سے گذرے ہوئے

قُدَّامَ اللّٰهِ جِدًّا فَقَالَ الرَّبُّ لِأَبْرَامَ بَعْدَ مَا اعْتَزَلَهُ لُوطٌ

پیش خدا البته پس گفت پروردگار با برم بازانکه کناره گرفت از و لوط

سامنے اللہ کے البتہ پھر فرمایا پروردگار نے ابرم کو پیچھے اوسکے کہ کنارہ کشی اختیار کی تھی ابرم کی لوط نے

مُدَّ بَصَرَكَ فَانْظُرْ مِنَ الْمَكَانِ الَّذِي فِيهِ إِلَى الشَّمَالِ

و بگشای چشمت باز بنگر از جای که هستی در انجا تا شمال

کھول اپنی آنکھ پھر دیکھ اس جگہ کہ ہے تو جس جگہ میں طرف شمال کے

وَالْجَنُوبِ وَالْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لِأَنَّ جَمِيعَ الْأَرْضِ الَّتِي

و جنوب و خاور و مغرب چراکه همه زمین که

اور جنوب و مشرق و مغرب کے اسلیے کہ سب زمین کہ

تَرَى إِيَّاكَ أُعْطِيهَا وَذُرِّيَّتَكَ مِنْ بَعْدِكَ إِلَى الْأَبَدِ وَأَجْعَلُ

ویدی آنرا بتو عطا میکنم و بذریت تو از پس تو تا همیشه و میگردانم

دیکھا تونے خاص تجکو عطا کی میں نے اور اولاد تیری کو بعد تیرے ہمیشہ کے لیے اور کردیا میں نے

ذُرِّيَّتَكَ مِنَ الْكَثْرَةِ مِثْلَ تُرَابِ الْأَرْضِ فَإِنْ قَدَرْتَ

ذریت ترا از بسیاری مانند خاک زمین پس اگر تو اسنے

اولاد تیری میں بہوتایت مانند خاک زمین کے پھر اگر تجکو قدرت ہے

ان تحصی

أَنْ تُحْصِيَ تُرَابَ الْأَرْضِ فَإِنَّ نَسْلَكَ يُحْصَى وَبَعْدُ قُمْ

اینکه بشماری خاک زمین پس بدرستیکه نسل تو شمرده شود و بعد برخیز

کہ گن سکے تو خاک زمین پس تحقیق نسل تیری شمار کی جاویگی بعد اوٹھنے کے تیار ہو

فَسِرْ فِي الْأَرْضِ عَرْضًا وَطُولًا فَإِنِّي مُعْطِيكُمَا وَذُرِّيَّتَكُمَا فَأَتَى ابْرَم وَ

و سیر کن در زمین بعرض و طول و دراز تا باز من بدرستی دهنده ام شمارا و ذریت شمارا پس آمد ابرم و

پس سیر کر تو زمین کے عرض و طول میں پس تحقیق میں عطا کرنے والا ہوں تمکو اور اولاد تمھاری کو پھر آیا ابرم اور

سَكَنَ بَيْنَ بَلُوطِ مَمْرَى الْأَمُورِيِّ الَّتِي يُحِبُّونَ وَبَنَى هُنَاكَ لِلرَّبِّ مَذْبَحًا

ماند میان لوط ممری اموری که همسایه اند و بنا کرد درانجا برای پروردگار مذبح

بود و باش اختیار کی ابرم نے درمیان لوط ممری اموری کے کہ باہم ہمسایہ رہے اور بنا کے اوسجگہ خدا کے لیے مذبح

اَلْقِرَاءَةُ الرَّابِعَةُ وَالْعِشْرُونَ

قرارت بیست و چهارم

قرارت چوبیسوین

وَكَانَ عَهْدُ عَلَى امْرَقَالَ مَلِكُ شَنْعَارَ هَرْقَلَ وَارْيُوخَ مَلِكُ الْاَسَادِ

و بود بر دور امرقال پادشاه ملک شنعار هرقل و اریوخ پادشاه ملک اساد

اورتھا زمانہ اوپر امرقال بادشاہ ملک شنعار ہرقل اور اریوخ بادشاہ ارساد

وَكُرْدَالْعُمَرَ مَلِكُ عَيْلَمَ وَتَدْعَالَ مَلِكُ جِيلَانَ قَاتَلَ هٰؤُلَاءِ

و کرد العمر پادشاه عیلم و تدعال پادشاه گیلان کارزار کردند این گروه

اور کرد عمر بادشاہ عیلم اور تدعال بادشاہ جیلان جسنے لڑائی کی باہم قوم

بَارَاغَ مَلِكَ سَدُومَ وَبِرْشَعَ مَلِكَ عَامُورَا وَشَنَابَ

باراغ پادشاه سدوم و برشع پادشاه عامورا و شناب

باراغ بادشاہ سدوم اور برشع بادشاہ عامورا اور شناب

مَلِكَ اَدَامَا وَشَامَابَرَ مَلِكَ صَبُوئِيمَ وَمَلِكَ بَالَاغَ الَّتِي

پادشاه ادما و شامابر پادشاه صبوئیم و پادشاه بالاغ که بود

بادشاہ ادما اور شامابر بادشاہ صبوئیم اور بادشاہ بالاغ سے کہ تھا

فِي زُعَرَ اجْتَمَعَ هٰؤُلَاءِ اَجْمَعُونَ فِي قَاعِ السَّدُّومِيِّينَ وَهُوَ الْبَحْرُ

در زعر فراهم شدند این گروه همگی در قاع سدومیان و آن دریای

زعر میں جمع ہوے سب گروہ تمام قاع السدومیین میں اور وہ دریاے

الْمَالِحُ وَذٰلِكَ لِاَنَّ كُرْدَالْعُمَرَ اسْتَعْبَدَهُمْ اثْنَيْ عَشَرَ سَنَةً

شور است و این جنگ برای آن بود که کرد العمر طلب و عهده کرده بود از ایشان دوازده سال

شور ہے وہ لڑائی اسواسطے ہوئی کہ کردالعمر عہد مانگتے تھے اونسے بارہ برس کا

وَفِي الثَّالِثَةِ عَشَرَ سَنَةً عَصَوْا وَفِي سَنَةِ أَرْبَعَ عَشَرَ سَنَةً

و در سیزدہم سال سرکشی کردند و در سال چہاردہم سال

اور بیچ تیرہوین برس کے سرکشی کی اور بیچ برس چودہوین کے

جَاءَ كُرْدُ الْعَمْرِ وَالْمُلُوكُ الَّذِينَ مَعَهُ فَقَتَلُوا الْجَبَابِرَةَ الَّتِي

آمد کرد العمر و پادشاہان کہ بودند با او پس کشتند کیسانرا کہ بودند

آیا کرد العمر اور سب بادشاہ کہ تھے اوسکے ساتھ پس قتل کیا کیبانیون کو کہ تھے

فِي عُشْرِ الْعُشْرَاءِ وَالْأَبْطَالَ الَّذِينَ بِهَامٍ وَالْجَبَابِرَةَ الَّذِينَ

در دہم حصہ دہ ہا و دلاورانرا کہ بودند بہام و کیسانرا کہ بودند

دسوان حصہ دس مین اور قتل کیا ابطال دلاورون کو جو تھے بہام اور کیبانی کہ

يُقِيمُونَ بِقَرْيَتِهِمْ وَالْحَوَارِيِّينَ الَّذِي فِي جِبَالِ سَاعِيرَ

باشندہ بدہ و حیواریان کہ بودند در کوہ ہای ساعیر

رہتے تھے گاون مین و حواریون کو جو تھے پہاڑون مین ساعیر سے

إِلَى قَنْطَرَةِ فَارَانَ الَّتِي فِي الْبَرِّيَّةِ وَرَجَعُوا فَأَتَوْا عَيْنَ الْحُكْمِ

تا قنطرہ فاران کہ در خشکی ست و باز گردیدند پس آمدند بعین الحکم

تا قنطرہ فاران کہ خشکی مین ہی اور پھر پھرے پس آئے عین الحکم مین

وَهِيَ قُدُسُ وَقَتَلُوا جَمِيعَ رُؤَسَاءِ الْعَمَالِقَةِ وَالْأَمُورَانِيِّينَ

کہ آن قدس ست و کشتند ہمہ سرداران عمالقہ و اموارنیان را

کہ وہ قدس ہے اور قتل کیا سب سردارون عمالقہ اور اموارنیون کو

سُكَّانَ حَاصِصُونَ بِامَارٍ وَخَرَجَ مَلِكُ سَرُومٍ وَمَلِكُ

کہ بودند باشندگان حاصصون با مارو و برآمد پادشاہ سروم و پادشاہ

کہ باشندے حاصصون کے تھے بامار و تک اور نکلا بادشاہ سروم اور بادشاہ

عَامِرَا وَمَلِكُ صَبُوئِيمَ وَمَلِكُ أَدَامَا وَمَلِكُ بَالَاغَ

عامر و پادشاہ صبوئیم و پادشاہ اداما و پادشاہ بالاغ

عامر اور بادشاہ صبوئیم اور بادشاہ ادما اور بادشاہ بالاغ

وَهِيَ زُغَرُ جَمِيعُ هَؤُلَاءِ أَقْبَلُوا بِقَاعَ السَّدُومِيِّينَ كُرْدَ الْعَمْرِ

کہ آن زغرست ہمگی این گروہ پیش گرفتند گنبد سدومیان را کرد العمر

کہ وہی زغر ہے سب اس گروہ نے پیش کیا گنبد سدومیون کو کرد العمر

مَلِكُ الْأَهْوَانِ وَتَدْعِيلُ مَلِكُ جِيلَانَ وَأَمْرَفِيلُ مَلِكُ

پادشاہ اہوان و تدعیل ملک گیلان و امرفیل پادشاہ

بادشاہ اہوان و تدعیل بادشاہ گیلان اور امرفیل بادشاہ

شنعار و اريوخ ملك الاسار اربعة ملوك

شنعار واريوخ پادشاه اسار چهار پادشاه

شنعار واريوخ بادشاه اسار سب چار بادشاه

قاتلوا خمسة وبقاع السدوميين كان اثار

كارزار كردند وكشتند پنجاش را و گنبدهای سدوميان را بود آثار

لڑے اور قتل كيا پانچوين حصه كے لوگ اور سب گنبد والون سدوميين كو تهے نشان

من قبر فهرب ملك سدوم وملك غامرا

از قبر پس گريخت پادشاه سدوم و پادشاه عامرا

قبر سے پس بهاگا بادشاه سدوم كا اور بادشاه عامرا

فوقعوا هناك وهرب البقية الى الجبل واستبار

پس واقع شدند آنجا وگريختند باقی تا كوه و گرفتند

پهر پهونچے وه اوس جگهه اور بهاگے باقی مانده لوگ طرف پهاڑ كے اور قيد كرليا

جميع مواشي سدوم وغامرا وجميع طعامهم و

همگی مويشی سدوم و غامرا را و همگی خورش شان را و

سب مويشی سدوم اور عامرا كو اور سب كهانے پينے انكی كو اور

انطلقوا واستاقوا لوط بن اخي ابرم ومواشيه

رفتند وراندند لوط پسر برادر ابرم ومويشيهايش را

گئے اور هانكا لوط بيٹے بهائی اپنے ابرم كو اور انكی مويشی كو

وانطلقوا وكان يسكن سدوم فاتا من نجا منهم فاخبر

ورفتند وبود لوط ساكن سدوم پس آمد آنكه نجات داد لوط را كه ازايشان بازخبر كرد

اور چلے سب اس حال مين كه تها لوط كه بودوباش كرے سدوم مين پس آيا جسنے نجات دی لوط كو كه اسنے خبردار كيا

ابرم العبراني وكان ابرم بين بلوط ممري الاموراي اخي عانير

ابرم را عبرانی و بود ابرم ميان لوط ممری الاموراى برادر عانير

ابرم عبرانی كو اور تهے ابرم درميان لوط ممری اموراى بهائی عانير

واشكول وكان هولاء خلفاء ابرم فبلغ ابرم ان ابن

واشكول وبودند اين گروه خلفاى ابرم پس رسيد ابرم را اينكه پسر

اور اشكول كے اور تهے يه لوگ خلفای ابرم پهر پهونچے لوط پاس ابرم كے كه بيٹے

اخيه قد سبى وشبع فعد فتيانه اولاد بنيه ثلث مائة

برادرش به تحقيق اسير وسير شد پس رنجيد و مهيا كرد جوانانش پسران پسرانش را سه صد

بهائی كے تهے به تحقيق قيد وسير هوا پهر موجود كيا جوانون اسكے اولاد بيٹون اسكے كو كه تين سو تهے

وَثَمَانِيَةَ عَشَرَ رَجُلاً فَسَارَ فِي طَلَبِهِمْ إِلَى دَانَ فَأَحَاطَ

و هیژده مرد پس سیر کرد در طلب ایشان تا دان باز رسید بایشان

اور اٹھارہ مرد پھر گئے اونکی جویائی مین دان تک پھر گھیر لیا اونکو

لَيْلاً هُوَ وَعَبِيدُهُ فَقَاتَلُوهُمْ وَهَزَمُوهُمْ إِلَى بَرْزَةَ

شبی او و بندگانش پس کشتند شان و گریزانیدندشان تا برزه

راتمین اوسکو اور اوسکے غلام کو پس قتل کیا اونکو اور بھگا دیا اونکو برزہ تک

الَّذِي عَنْ شِمَالِ دِمَشْقَ وَهِيَ قَرْيَةٌ يُقَالُ لَهَا خَلْبُونُ

که از شمال دمشق هست و آن ده است که گفته میشود بنام خلبون

کہ شمال سے دمشق ہے اور وہ ایک گاؤن ہے بولتے ہین خلبون

وَرَدَّ جَمِيعَ الْمَوَاشِي وَرَدَّ لُوطَ بْنَ أَخِيهِ وَمَاشِيَهُ وَالنِّسَاءَ

و باز آورد ابرم همه مویشی را و باز آورد لوط پسر برادرش را و مویشی اورا و زنان را

اور پھیر لایا ابرم سب مویشی کو اور پھیر لایا لوط بیٹے بھائی اپنے کو مع مویشی کے اور زنان

وَالشَّعْبَ فَخَرَجَ مَلِكُ سَدُومَ فَلَقَاهُ مِنْ بَعْدِ مَا رَجَعَ إِذْ قَتَلَ

و شعب را پس برآمد پادشاه سدوم و باز دیدش از بعد آنکه باز گردید وقتیکه کشت

اور سب گروہ کو پھر نکلا بادشاہ سدوم کا پھر دیکھا اوسکو بعد اسکے کہ پھر آدے وہ اپنی جگہہ جبکہ قتل کیا

كُرْدَلْعُمَرَ وَالْمُلُوكَ الَّذِينَ مَعَهُ فِي قَاعِ السَّوَاهِرِ قَاعِ الْمُلُوكِ

کردلعمر و پادشاهان که با او بودند در قاع سواهر آنست قاع پادشاهان

کردلعمر اور اون بادشاہون کو جو اسکے ساتھ تھے بیچ مقام قاع کے سواہر قاع بادشاہون کے

الْأَصْحَاحُ التَّاسِعُ وَإِنَّ مَلِكَ صَادَاقَ مَلِكُ

اصحاح نهم و بدرستی پادشاه صاداق پادشاه

اصحاح نوین اور بہ تحقیق بادشاہ صاداق بادشاہ

شَالِيمَ أَخْرَجَ خُبْزاً وَخَمْراً وَكَانَ إِمَامَ اللهِ الْعَلِيِّ

شالیم برآورد نانی و می و بود پیش خدای بزرگ

سالیم نے نکالی روٹی اور شراب اور تھا وہ آگے خدای بزرگ کے

فَبَارَكَهُ وَقَالَ مُبَارَكاً يَكُونُ أَبْرَامُ مِنَ اللهِ

باز برکت کردش و گفت مبارک باشد ابرم از خدای

پھر برکت دی اللہ نے اوسکو اور فرمایا مبارک ہو ابرم کو اللہ

الْعَلِيِّ رَبِّ دَارِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَتَبَارَكَ اللهُ

بزرگ پروردگار گردانندہ آسمان و زمین و برکت کرد خدا

بزرگ کی طرف سے جو گردش مین لانے والا آسمان و زمین کا ہے اور برکت کی اللہ

العلي رب داري السماء والارض وتبارك الله

بزرگ پروردگار گرداننده آسمان و زمین و برکت کرد خدا

بزرگ پروردگار پھرانے والا آسمان و زمین اوربرکت کی الله

العلي اذا اسلم اعداءك في يديك وادى اليه

بزرگ وقتیکه سپرد دشمنانت را در دو دستت واداکرد سوی او

بزرگ نے جبکه سونپا دشمنون تیرے کو تیرے ہاتھون مین اورپہونچایا اسکی طرف

عشور جميع ما كان معه فقال ملك سدوم

دہم حصه هرچه بود باو همگی پس گفت پادشاه سدوم

دسوان حصه سبچیزکا که تھی اسکے ساتھ پس بولا بادشاه سدوم کا

لابرام ادفع الى الانفس وخذ المواشي فقال ابرام

بابرم دورکن سوی نفسها یعنی بده بمردم وبگیر مویشی ها بازگفت ابرم

ابرم سے دورکرتو طرف نفس اپنی کے یعنی دے لوگون کو اورلے مویشی کو پھر کہا ابرم نے

لملك سدوم لقد رفعت يدي الى الله العلي الذي

بپادشاه سدوم هرآئنه تحقیق بلندشد دست من جانب خدای بزرگ که

بادشاه سدوم سے تحقیق بلندہوا میراہاتھ طرف الله بزرگ کے که

له ذات السماء والارض واقسمت به ان

مراوراست خداوندی آسمان و زمین و سوگندخوردم باو اینکه

جسکے لیے ہے مالکی آسمان اور زمین کی اور قسم کھاتاہون مین اوسکی که

لا آخذ منه شيئا من سير لخف او خبط من

نگیرم ازو چیزے از سیر لخف یا خبط از

نه لونگا مین اوس سے کچھ سیر لخف اور خبط

كل شيء لك كيلا يقول اني اغنيت ابرام سوى

هر چیز برای تست تا نگوئی که من کمک کردم ابرم را سوای

سب چیز سے تیرے لیئے تا نکہے تو که مین نے کمک کی ابرم کی سوا

ما اكل الغلمان وسهام الرجال الذين

آنچه خوردند غلمان و بخره مردان که

اوسکے جو کھایا غلاموں نے اور حصے اون آدمیوں کے که

صحبوني عانير واشكول وممري هم ياخذوا سهامهم

یاری کردند عانیر و اشکول و ممری ایشان بگیرند بخرهٔ خود

جو پاس رہے میرے عانیر و اشکول و ممری اونھون نے لیے حصے اپنے

القراءة الخامسة والعشرون يقرأ يوم الثلثاء خامس جمعة من الصوم

قراءت بیست و پنجم خوانده میشود روز سه شنبه پنجم جمعه از روزه

قراءت پچیسویں کہ پڑھی جاتی ہی دن منگل کے پانچویں جمعہ روزہ سے

ومن بعد هذا القول حل وحي الله على

و از بعد این قول درآمد وحی و سروش خدا بر

اور پیچھے اس بات کے آئی وحی اللہ کی اوپر

ابراهيم في الرؤيا وقال له لا تخف يا ابرم انا

ابراهیم در خواب و گفت باو مترس . ای ابرم کہ من

ابراہیم کے بیچ خواب کے اور فرمایا اللہ نے ابراہیم کو نہ خوف کر ای ابرم مین

اكافيك واساعدك لان ثوابك قد جزل جدا

کافی ام ترا و نیکی ایم ترا چراکہ ثواب براستی کہ بسیار شد البتہ

تجکو کافی ہون اور نیکی کرونگا مین تجھسے اسواسطے تو راستی مین تحقیق بہت بڑا ہی البتہ

فقام ابرم فقال اللهم ربي ما الذي تبجلني وتعطيني

پس استاد ابرم بازگفت خداوند پرورندہ من چیست آنکہ بزرگ میکنی مرا و عطا میکنی مرا

پھر باادب کھڑا ہوا ابرم اور کہا اللہ پروردگار میرا وہ ہی کہ جسنے بزرگی دی مجکو اور عطا کیا مجکو

وانا خارج من الدنيا بلا نسل فيرثني اليعازار

و من برائیم از دنیا بے نسل پس وارث شود مرا . الیعازار

اور مین جاتا ہون دنیا سے بے سلسلہ نسل پس وارث ہووے میرا لیعازار

غلامي الدمشقي وقال ابرم اما انا فلم ترزقني

غلام من کہ دمشقی ست و گفت ابرم اما من پس روزی نکردی مرا

غلام میرا دمشقی اور بولا ابرم سو مین چاہتا ہون کہ عطا کرے تو مجکو

ولدا وغلاما يرثني فقال له الرب لا يرثك هذا

پسری و فرزندی کہ ورثہ کند از من بازگفت باو پروردگار کہ وارث تو شود این غلام

لڑکا اور فرزند جو وارث ہو میرا پھر فرمایا اوسکو اوسکے پروردگار نے نہین وارث ہوگا یہ غلام

بل ابنك الذي يخرج من صلبك هو يرثك فاخرجه

بلکہ وارث تو میشود پسر تو کہ برآمد از پشت تو و وارث میشود ترا باز برآورد ش

بلکہ وہ بیٹا تیرا کہ جو پیدا ہوگا پشت تیری سے وہی وارث ہوگا تیرا پس کریگا اللہ اوسکو

نصف خارجا وقال له انظر السماء واحص النجوم ان كنت

بیرون گفت باو بنگر سوی آسمان و بشمار ستارہ ہارا اگر ہستی

پیدا اور فرمایا اللہ نے ابرم کو دیکھ آسمان اور گن تارونکو اگر ہے تو

تَقْدِرُ عَلَى اَنْ تُحْصِيَهَا ثُمَّ قَالَ كَذٰلِكَ تَكُوْنُ ذُرِّيَّتُكَ

وتوانا باشی بر اینکه بشماری آنرا باز گفت همچنین میشود ذریت تو

کہ قدرت رکھتا ہے تو اوپر اسکے کہ شمار کرے تو تارون کو پھر فرمایا خدا نے ایسا ہی ہوگی ہے ذریت تیری

فَاٰمَنَ اِبْرَاهِيْمُ بِاللّٰهِ رَبِّهٖ وَحَسِبَ لَهٗ بِرًّا وَقَالَ

باز گردید ابراهیم بخدای پرورندش و پنداشت براش این رانیکو و گفت

پس ایمان لایا ابراہیم اللہ پر جو پروردگار اسکا ہے اور کفایت کی اللہ نے ابراہیم کی نیکی کی اور فرمایا

لَهُ الرَّبُّ اَنَا اِلٰهُكَ الَّذِيْ اَخْرَجْتُكَ مِنْ اَرْضِ

باو پروردگار کہ من خدای توام کہ برآوردمت از زمین

ابراہیم کو پروردگار نے میں خدا تیرا ہون کہ نکالا میں نے تجکو زمین

الْكَسْدَانِيِّيْنَ لِاُعْطِيَكَ هٰذِهِ الْاَرْضَ لِتَرِثَهَا فَقَالَ

کسدانیان تا بدہمت این زمین کہ وارث شوی آنرا پس گفت

کسدانیین سے تو عطا کرون مین تجکو یہ زمین کہ وارث ہو تو اسکا پھر کہا

اِبْرَمُ اَللّٰهُمَّ رَبِّيْ بِمَاذَا اَعْلَمُ اَرِثُهَا فَقَالَ لَهُ الرَّبُّ

ابرم خداوند پروردگار من بچہ چیز بدانم کہ من وارث میشوم آنرا پس گفت باو پروردگار

ابرم نے کہ خدا پروردگار میرے کس چیز کو جانون مین کہ وارث ہون مین اسکا پھر فرمایا اوسکو پروردگار نے

خُذْ عِجْلًا ابْنَ ثَلَاثِ سِنِيْنَ وَعَنْزًا مُثَلَّثًا وَيَمَامًا وَ

بگیر گوسالہ کہ باشد سہ سالہ وعنز ملات و یمامہ و

لے بچھڑا بیل کا کہ جو تین برس کا ہو وعنز ملات ویمامہ اور

فَرْخَ حَمَامٍ فَاَخَذَ اِبْرَمُ هٰذِهٖ كُلَّهَا فَقَسَمَهَا

جوجہ کبوتر پس گرفت ابرم این ہمہ را باز بخرہ کرد آنرا

بچہ کبوتر کا پھر لیا ابرم نے ان سب کو پھر حصے کیے اونکے

بِالسَّوِيَّةِ وَجَعَلَ كُلَّ عُضْوٍ مِنْهُمْ يُلَاقِيْ صَاحِبَهٗ

برابر و گردید ہر عضوی ازان یلاقی صاحبش

برابر اور ہوگئے سب عضو اونمے کہ مل گئے اپنے اپنے جنس سے

وَلَمْ يُقَسِّمِ الطَّيْرَ وَجَعَلَ الطَّيْرَ فَوْقَ الْاَجْسَادِ فَحَرَّكَهَا

و نا بستانید پرندہ و گردید پرندہ بالای اجساد پس جنبانیدش

اور نہ قائم ہوا پرندہ کہ ہو گیا وہ پرندہ اوپر اپنے اپنے جسمون کے پھر حرکت دی اوسکو جانور کو

اِبْرَمُ فَتَحَرَّكَتْ فَلَمَّا كَانَ وَقْتُ غُرُوْبِ الشَّمْسِ وَقَعَ

ابرم پس جنبید پس ہرگاہ باشد ہنگام غروب آفتاب واقع شد

ابرم نے پھر حرکت کی اوس جانور نے پھر جب ہوا وقت غروب آفتاب کا واقع ہوا

السبات على ابرم وغشية خوف وظلمة عظيمة

خواب بر ابرم و پوشید بشش ترس و تاریکی بزرگ

نیند اوپر ابرم کے اور چھپا لیا ابرم کو خوف اور تاریکی بہت سے

فقال الرب لابرم اعلم علما يقينا ان نسلك يسكنون

پس گفت پروردگار بابرم بدان دانستن مارا بباور بابیکه نسل تو ساکن شوند

پس فرمایا پروردگار نے ابرم کو جانتو علم ہمارے کو یقینا بتحقیق اولاد تیری رہتی ہے

في الارض ليست لهم فيستعبدونهم ويذلونهم

در زمینی که نیست برای ایشان پس بندگی فرمایند شان و سختی کنند شان

زمین زمین کہ نہیں ہے انکے لیے پس عبادت کریں وہ اور سختی کریں وہ

اربع مائة سنة والشعب الذي يستعبدونهم فاني

چهار صد سال و شعب که طلب بندگی کنند شان پس آن

چار سو برس اور سب گروہ کہ طلب بندگی کریں وہ پھر آیا

ادينهم ويخرجون من هناك بعد ذلك بمال عظيم

دیندار شان و برآیند از انجا بعد ازین بمال بزرگ

دیندار اونکا اور نکلے اوس جگہ سے بعد اسکے مع مال بہت سے

وانت تنتقل بك الى اباءك بسلام وتدفن في شيخوخة

و تو ببری خود را تا پدرانت بسلام و دفن شوی در پیری

اور تو لیجاویگا آپ کو باپ اپنے تک بہشت میں اور دفن ہوگا تو بوڑھاپے میں

خير وصلاح والحقب الرابع يرجعون الى ههنا

بخوبی و نیکی و حقب چهارم بازگردند تا آنجا

نیکی اور خوبی سے اور حقب چوتھے پھر آئے اس جگہ میں

لان اثام الاموريين لم يكمل بعد فلما غربت

چراکه اثم اموریان پوره نشده بود هنوز پس هرگاه فروشد

اسلیے کہ سب اموریین کامل نہوے تھے ابتک پھر جب غروب ہوا

الشمس صار دجى وجندسة فاذا تنور يدخن

آفتاب گردید شب و تاریکی پس انگاه تنور دود میکرد

آفتاب اور ہوئی رات اندھیری پس جب تنور جلا سے گئے

ومصباح نار يلهب عابر بين تلك الانصبة

و چراغ آتشی زبانه میزد عبور کرد میان آن انصبه

اور چراغ آگ کا شعلہ زن ہوا گذر گیا اس درمیان میں انصبہ

اَلْقِرَاءَةُ السَّادِسَةُ وَالْعِشْرُوْن

قراءت بست و ششم ۲۶

قرارت چھبیس ۲۶

وَفِي ذٰلِكَ الْيَوْمِ عَاهَدَ الرَّبُّ اِبْرَمَ عَهْدًا وَقَالَ لَهٗ اِنِّي

و درین روز پیمان بست پروردگار بابرم و ابرم باو پیمان و گفت خدای باو که بدرستی

اور بیچ اس ن کے عہد کیا اللہ نے ابرم سے اور ابرم نے اللہ سے اور فرمایا خدا نے ابرم کو بتحقیق

مُعْطِي ذُرِّيَّتَكَ هٰذِهِ الْاَرْضَ مِنْ نَهْرِ مِصْرَ وَاِلَى الْفُرَاتِ النَّهْرِ

کرسن دہندہ م ترا این زمین از جوی مصر و تا فرات که نهر

میں عطا کرنے والا ہوں اولاد تیری کو یہ زمین نہر مصر سے فرات تک که نہر

الْاَعْظَمِ الْقِيْتَانِيِّيْنَ وَالْقَنِزَانِيِّيْنَ وَالْاَقْدَمُوْنِيِّيْنَ وَالْحِيْتَانِيِّيْنَ

بزرگ ست ملک قیتیانیان و قنزانیان و اقدمونیان و حیتانیان

بزرگ ہے ملک قیتانیوں کی اور قنزانیوں اور اقدمونیوں اور حیتانیوں

وَالْفَرَزَانِيِّيْنَ وَالْجَبَابِرَةِ وَالْاَمُوْرَانِيِّيْنَ وَالْكَنْعَانِيِّيْنَ

و فرزانیان و جبابره و اموزانیان و کنعانیان

اور فرزانیوں اور جبابره اور اموزانیوں اور کنعانیوں

وَالْعَرْجَاشِيِّيْنَ وَالْيَبَاسِيِّيْنَ وَاَنَّ سِرَايَ امْرَأَةَ اِبْرَمَ

و عرجاشیان و یباسیان و بدرستی سری زن ابرم

اور عرجاشیون اور یباسیون کو اور بتحقیق سری زن ابرم

لَمْ يَكُنْ تَلِدُ لَهٗ وَكَانَتْ لَهَا اَمَةٌ مِصْرِيَّةٌ

نبود که بزاید برای ابرم و بود سری را کنیزی مصری

نہ تھی کہ جنتی ابرم کے لیے اور تھی زن ابرم کے لیے لونڈی مصر کی رہنے والی

اِسْمُهَا هَاجَرُ قَالَتْ سِرَايُ لِاَبْرَمَ اِنَّ الرَّبَّ قَدْ

نام او هاجر پس گفت سری بابرم بدرستی پروردگار بتحقیق

نام اوسکا ہاجر تھا پس بولی سری ابرم سے تحقیق پروردگار نے خدا

حَرَمَنِي الْوَلَدَ فَادْخُلْ عَلٰى اَمَتِي وَاْتِنِي بِهَا لَعَلِّي

محروم داشت مرا از زادن پس درآی بر کنیز من و توالد کن با آن شاید من

محروم رکھا مجھکو اولاد جننے سے پھر داخل ہو تو اوپر لونڈی میری کے اور توالد کرا اوس سے امید کہ میں

اَتَعَزَّى بِوَلَدٍ مِنْهَا فَسَمِعَ اِبْرَمُ قَوْلَ سِرَايَ فَاَطَاعَهَا

دوست دارم با پسری ازاد پس شنید ابرم گفتهٔ سری را پس اطاعت کردش

دوست رکھتی ہوں لڑکے کو اس لونڈی سے پس سنی ابرم نے بات سری کی پس خواہش کی اوسکی

فانطلقت سري امراة ابرم هاجر امتها المصرية [illegible]

پس برد سری زن ابرام هاجر کنیزش را که مصری بود و ایشان بود

پھر لے گئی سری زوج ابرم کی ہاجر لونڈی مصری اپنی کو اور

بعد ما سكن ابرم ارض كنعان عشرة سنين وادخلتها

بعد از انکه ساکن شد ابرم زمین کنعان ده سال و درآورد کنیز را

بعد اسکے کہ بود و باش کی ابرم نے زمین کنعان میں دس برس اور لائی زن ابرم ہاجر کو

على ابرم زوجها فدخل ابرم على هاجر فحبلت فلما

بر ابرم شوهرش پس در آمد ابرم بر هاجر پس آبستن شد پس هرگاه

ابرم پاس کہ شوہر ہو جاوے اسکا پس آئے ابرم ہاجر پاس پس حمل والی ہوئی پھر جب

رأت انها قد حبلت استسفهت وزرت بسيدتها و

دید کنیز انکه بتحقیق آبستن شد سبک میکرد و عیب میکرد بی بی خود و

دیکھا زن ابرم نے کہ لونڈی ضرور پیٹ والی ہوئی احمق بناتی اور عیب لگاتی بی بی اپنی کو اور

هانت في عينيها فقالت سري لابرم انت صاحب ظلامتي

خوار شد در چشمهای او بی بی او پس گفت سری بابرم تو یار ستمکاری منی

اہانت کرتی اپنی آنکھوں میں بی بی اپنی کو پھر بولی سری زن ابرم ابرم سے تو مصاحب ظالم میرا ہے

انا صيرت امتي في حضنك فلما حبلت هنت عليها يحكم

من گردانیدم کنیزم را در بغل تو پس هرگاه آبستن شد او خوار شدم من از و حکم میکند

مین نے دے دیا ہے لونڈی اپنی تیرے حصہ مین پھر جب وہ جننے لگی خوار ہوئی مین اس سے حکم فرمایا ہے

الرب بيني وبينك فقال ابرم لسري امراته هذه امتك

پروردگار میان من و میان تو پس گفت ابرم بسره زنش این کنیز تست

پروردگار نے ہم مین اور تم مین پھر کہا ابرم نے سری سے جو بیوی انکی تھین یہ لونڈی تیری

مسلمة في يديك اصنعي بها ما حسن في عينيك وسرك

مسلم در دست تو بکن با او انچه نیکو باید در نظرت و بخوشت

سپرد کی گئی بیچ اختیار تیرے کے ہے جو چاہے کر سکے ساتھ جو اچھا لگے تیری نظر مین اور جو تیری خوشی ہو

ووافقك فاهانتها سري سيدتها فهربت منها

و لائق تو پس خوار کرد سری بی بی او پس گریخت از انجا

اور لائق اپنے کے پھر ذلیل کیا ہاجر کو زن ابرم نے جسکا نام سری سردار ہاجر کی تھی پھر بھاگی ہاجر زن ابرم سے

فلقيها ملاك الرب على عين ماء في البرية في

باز دیدش ملاقی شدش فرشتگان پروردگار بر چشمه آب در صحرا در

پھر ملے ہاجر کو فرشتے پروردگار کے چشمہ پانی پر صحرا مین بیچ

طَرِيقِ حُورْ سُورْ فَقَالَ لَهَا يَا هَاجَرْ أَمَةَ سَرِّي مِنْ

براه حد سور پس گفت باو ای هاجر کنیز ستری از

براه حد سور کی پس کہا ہاجر کو ای ہاجر لونڈی ستری کی

أَيْنَ أَقْبَلْتِ وَأَيْنَ تُرِيدِينَ فَقَالَتْ أَنَا هَارِبَةٌ مِنْ سَارَةَ

کجا پیش آمدی و کجا اراده داری پس گفت هاجر من گریختم از ساره

کہاں پیش آیا تجھکو اور کہاں ارادہ رکھتی ہو تو پھر بولی ہاجرہ میں بھاگی ہوں ساره

سَيِّدَتِي فَقَالَ لَهَا مَلَاكُ الرَّبِّ انْطَلِقِي إِلَى سَيِّدَتِكِ

بی بی خود گفت بهاجر فرشته پروردگار برو سوی بی بی خود

بی بی اپنی سے بولے ہاجر سے فرشتے پروردگار کے چل اپنی بی بی کے پاس

وَتَعَبَّدِي لَهَا ثُمَّ قَالَ لَهَا مَلَاكُ الرَّبِّ عَنْ قَوْلِ الرَّبِّ

و بندگی کن اورا باز گفت باو فرشته پروردگار از گفته پروردگار

اور تابعداری کر اسکی پھر کہا ہاجرہ کو فرشتے پروردگار نے حکم سے خدا کے

أَنَا مُكَثِّرٌ ذُرِّيَّتَكِ وَمُنَمِّيهِ حَتَّى لَا تُحْصَوْا مِنْ

که من بسیار کننده ام ذریت ترا و نشو نماینده ش تا شمرده نشوند از

کہ میں بہت کرنے والا ہوں اولاد تیری ہیں اور نشو و نما کرنیوالا انکا انہیں ایسی کہ شمار سے باہر ہونگے

كَثْرَتِهِمْ ثُمَّ قَالَ مَلَاكُ الرَّبِّ إِنَّكِ حُبْلَى وَسَتَلِدِينَ

بسیاری شان باز گفت فرشته پروردگار که بدرستی تو آبستنی و خواهی زائید

بسبب کثرت اپنی کے پھر بولا فرشتہ پروردگار کا بتحقیق تو ای ہاجر جننے والی ہے اور قریب ہے جننے کی تو

ابْنًا وَتَدْعِينَ اسْمَهُ إِسْمَعِيلَ لِأَنَّ الرَّبَّ قَدْ عَرَفَ

پسری و خواهی گذاشت نامش اسمعیل چراکه پروردگار بتحقیق شناخت

لڑکا اور رکھیو تو نام اوسکا اسمعیل کیونکہ بتحقیق پروردگار نے ضرور جانی

ذُلَّكِ وَخُضُوعَكِ وَيَكُونُ ابْنُكِ هَذَا وَحْشِيَّ النَّاسِ

خواری ترا و خضوع ترا و باشد پسر تو این وحشی مردم

خواری و عاجزی تیری اور ہوگا یہ بیٹا تیرا کنارہ کش دنیا کے آدمیوں سے

يَدُهُ عَلَى كُلٍّ وَيَدُ كُلٍّ بِهِ عَلَيْهِ وَسَيَجِيءُ عَلَى حُدُودِ

دستش بر همه دست همه برو و عنقریب در می آید بر حدود

اوس لڑکے کا ہاتھ سب پر ہوگا اور سب کا ہاتھ اسکے پیچھے ساتھ اوسکے اور عنقریب آتا ہی اوپر حدود

جَمِيعِ إِخْوَتِهِ فَدَعَتِ اسْمَ الرَّبِّ الَّذِي كَلَّمَهَا

همه برادرانش پس خواند نام پروردگاریکه سخن کرد باو

سب برادروں اوسکے کے پس پکاری نام پروردگار کا کہ جنکے کلام کیا اوس سے

فقالت أنت الله ذو الوحي والرؤيا وذلك انها قالت

پس گفت ہاجر تو ئی خدای خداوند وحی و رویا واین آز انست کہ ہاجر گفت

پھر عرض کی ہاجرہ نے تو خدا خداوند وحی اور رویا ہے اور یہ بالتحقیق ہاجرہ نے کہا

إني قد رأيت رؤيا بعد شقائي ولذلك دعيت الطوبير الحي

کہ من تحقیق دیدم رؤیا بعد از بدیم و برای ہمین خوانده شد طوی بیر الحی

کہ بتحقیق ضرور دیکھا مین نے خواب مین بعد برائی اپنی کے اور اس سبے نام رکھا گیا طوی بیر الحی

رائي وهي بين رقيم وحدر ثم ولدت هاجر لابرم ابنا

رائی وآن میان رقیم وحدر ہست زاد ہاجر برای ابرم پسری

رائی کو اور وہ درمیان رقیم اور حدر کے ہی پھر جنی ہاجرہ واسطے ابرم کے بیٹا

فدعى ابرم اسم ابنه المولود له الذي ولدت هاجر اسمعيل

پس خواند ابرم نام پسر خودش کہ زاده شده بود برای خود کہ زائید ہاجر اسمعیل

پھر رکھا ابرم نے نام لڑکے پیدا ہوسے کا جو کہ پیدا ہوا ہاجرہ سے اسماعیل

وكان ابرم ابن ست وثمانين سنة اذ ولدت هاجر اسمعيل

و بود ابرم کہ زیست ہشتاد و شش سال وقتیکہ زاد ہاجر اسمعیل را

اور ہوا تھا سن ابرم کا اوسوقت مین چھیاسی برس کا جب جنی ہاجرہ سماعیل کو

الاصحاح العاشرون نسخة اخرى القراءة السابع

اصحاح دہم و دو نسخہ دیگر قرات بیست

اصحاح دسوان اور ایک دوسرے نسخے مین قرات

والعشرون يقرأ يوم الاربعاء خامس جمعة من الصوم

و ہفتم خوانده میشود روز چہارشنبہ پنجم جمعہ از روزه

ستائیسوین جو پڑھی جاتی ہی دن بدھ کے پانچوین جمعہ کو روزه سے

فلما أتا على ابرم تسع وتسعين سنة اعتلن الرب

پس ہرگاه آمد بر ابرم نود و نہ سال ظاہر شد پروردگار

پھر جب پہونچا ابرم ننانوین برس کو ظاہر کردیا پروردگار نے

لابرم وقال له انا الله الاه المواعيد ارضني

با ابرم و گفت باو منم خدای خدای مواعید خوشنود دار مرا

ابرم پر اور فرمایا اللہ نے ابرم کو مین خدا خدای مواعید کا ہون راضی رکھ تو مجکو

وكن بين يدي غير ذي عيب واثبت عهدي

و باش پیش من بی عیب و استوار دارم پیمان را

اور ہو آگے میرے بے عیب اور مضبوط رکھتا ہون مین عہد اپنا

بي وها بيكَ وَالْبِرُكَ جِدًّا جِدًّا فَخَرَّ ابْرَمُ عَلَى وَجْهِهِ فَكَلَّمَهُ اللهُ

در میان من ومیان تو و بسیار گردانمت البته البته پس افتاد ابرم بر رویش پس سخن فرمود خدای

درمیان اپنی اور درمیان تیری اور بہت ثابت کرونگا مین تجھکو البتہ البتہ پھر گرا ابرم منھ کے بل یعنے سجدہ کیا پھر کلام کیا ابرم سے خدا

وَقَالَ لَهُ اِنِّي اُثْبِتُ لَكَ عَهْدِي وَتَكُونَ اَبًا

وگفت باو من ثابت اگر م برابت پیمانم و تو باشی تو پدر

اور فرمایا ابرم سے تحقیق ثابت کیا مین نے تیرے لیے عہد اپنا اور ہو گا تو باپ

لِشُعُوبٍ كَثِيرَةٍ وَلَا يُدْعَ اِسْمُكَ فِيمَا بَعْدُ اَبْرَمَ بَلْ

بگروه بسیاری مشهور نبوده نشود نامت بعد ازین ابرم بلکه

بہت سے گروہون کا و نہ بولا جاویگا تیرا نام اسکے پیچھے ابرم بلکہ

يَكُونُ اسْمُكَ اِبْرَاهِيمَ لِاَنِّي جَعَلْتُكَ اَبًا لِشُعُوبٍ كَثِيرَةٍ وَاُنَمِّيكَ

باشد نامت ابراهیم چراکه من گردانیدم ترا پدر گروه بسیاری و نمو نمایم ترا

ہو گا نام تیرا ابراہیم اسلیے مین نے کردیا ہے تجھکو باپ گروہون بہت کا اور ترقی کرونگا مین تجھین

وَاُبَارِكُكَ جِدًّا جِدًّا وَاَجْعَلُكَ لِشُعُوبٍ رَئِيسًا وَالْمُلُوكُ مِنْ

و برکت کنم ترا البته البته و بگردانم ترا بگروها سرور و پادشاهان از

اور برکت دونگا مین تجھین البتہ البتہ اور کرونگا مین تجھکو سب لوگونمین سردار اور سب بادشاہ تیری ہی

صُلْبِكَ تَخْرُجُ وَاُثْبِتُ الْعَهْدَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ وَبَيْنَ نَسْلِكَ مِنْ بَعْدِكَ عَهْدًا

پشت تو بیرون آیند و استوار دارم پیمان میان من ومیان تو و میان نسل تو بعد از تو پیمان

پست سے پیدا ہونگے اور مضبوط رکہو عہد کو جو درمیان میرے اور تیرے ہے اور درمیان نسل تیری کے پیچھے تیرے عہد

دَائِمًا وَاَكُونُ لَكَ اِلٰهًا وَلِنَسْلِكَ مِنْ بَعْدِكَ وَاَعْطِيكَ وَذُرِّيَّتَكَ مِنْ

همیشه و باشم ترا خدای و فرزندان ترا بعد از تو و بدهم ترا و فرزندان ترا از

ہمیشہ کے لیے اور ہون مین تیرے لیے خدا اور نسل تیری کے لئے پیچھے تیرے اور عطا کرونگا مین تجھکو اور اولاد تیری کو

بَعْدِكَ اَرْضًا سُكْنَاكَ جَمِيعَ اَرْضِ كَنْعَانَ مِيرَاثًا اِلَى الْاَبَدِ وَاَكُونُ

بعد تو زمین را که هستی ساکن کهتا همه زمین کنعان میراث تا همیشه و باشم

بعد تیرے زمین کو کہ جسمین سکونت کرتا ہے تو ہو وہ سب زمین کنعان کی میراث ہمیشہ کے لیے اور رہون مین

لَهُمْ اِلٰهًا وَقَالَ اللهُ لِاِبْرَاهِيمَ احْفَظْ عَهْدِي اَنْتَ وَنَسْلُكَ

برایشان خدای وگفت خدای بابراهیم نگاهدار پیمان مرا تو و فرزندان تو

واسطے انکے معبود اور فرمایا خدا نے ابراہیم کو نگاہ رکھ میرے اقرار کو تو اور اولاد تیری

مِنْ بَعْدِكَ لِاَحْقَابِهِمْ هٰذَا عَهْدِي الَّذِي اٰمُرُكَ اَنْ تَحْفَظَهُ

بعد از تو بگروههای خود اینست پیمان من که امر کنم ترا بایستی نگهداری

پیچھے تیرے واسطے انکے گروہون کے یہ وہ عہد ہے کہ حکم دیا مین نے تجھکو کہ یاد رکھو سب تم

بہ لیکموقن بینی و بینک و بین نسلک من بعدک ان تختن کل

ان مرا تا باشد پیمان من میان تو و میان نسل تو [illegible] اینکه ختنه کنید

اسکو تو ہووے درمیان میرے اور تیرے اور درمیان اولاد تیری کے پیچھے تیرے کہ ختنہ کریں ہر

ذکر وتختنو الحمع لتکم علامۃ العہد بینی وبینک ولیختن کل

مرد را و ختنہ کنید و ببرید گوشت زیادہ سر ذکر خود را کہ نشانہ پیمانست کہ میان من و میان شما است و باید کہ ختنہ کردہ شود ہر

مرد کا اور ختنہ کریں گوشت زیادہ سر ذکر لپٹنے کا کہ نشانی عہد کی ہے درمیان میرے اور تمھارے اور چاہیے کہ ختنہ کیا جاوے ہر

ذکر منکم ابن ثمان ایام لاحقابکم ولاد البیت والمبتاع بالمال و

مرد از شما عمر کردہ ہشت روز برای گروہ شما خانہ زادان و خریدگان بمال را و

مرد تم سے آٹھ روز کا پیدا واسطے گروہوں تمھارے کے اور خانہ زادوں اور خرید کیے ہوؤں مال سے اور

کل من کان من ابناء الغربا الذین لیس من نسلک فلتختین اختتنا

ہر کہ باشد از پسران غریبان کہ نباشد از نسل تو پس باید کہ ختنہ کنی ختنہ ختنہ

ہر شخص جو ہو اولاد غریبوں سے کہ وہ نہوں نسل تمھاری سے پس چاہیے کہ ختنہ کریں ضرور

ملولود فی بیتک والمبتاع بمالک ویکون عہدی

زادہ در خانہ تو را و خریدہ بمالت را و باشد پیمان من

اسکا جو پیدا ہوا ہو گھر میں تیرے اور جسکو کہ خریدہ ہو مال سے اور ہوگا عہد میرا

میسما فی اجسادکم عہدا دائما الی الابد وکل ذکر ذی غرلۃ

داغی در بدنہای شما پیمان ہمیشہ تا ہمیشہ و ہر مرد خداوند غرلہ

نشانی تمھارے جسموں میں ہمیشہ قیامت تک و جو مرد کہ صاحب غرلہ ہو

لایختن غرلتہ فلتہلک تلک النفس من شعبہا لانہا

کہ ختنہ کردہ نشود غرلہ اش پس باید کہ بمیرد آن کس از گروہ خود چراکہ او

کہ نہ ختنہ کیا گیا ہو غرلہ اسکا پس چاہیے کہ ہلاک ہووے ایسا شخص گروہ اپنے سے اسواسطے کہ اوس نے

ابطلت عہدی وقال اللہ لابراہیم سارۃ صاحبتک لاتدعوا

باطل کرد پیمان مرا و گفت بابراہیم سارہ کہ یار تو است مبر

باطل کیا اور توڑا میرے عہد کو اور فرمایا اللہ نے ابراہیم کو کہ سارہ بیوی تیری ہے مت پکار

اسمہا سری لان اسمہا سارۃ وایا لک فیہا حقا واعطیک

نامش را سری چراکہ نام او سارہ است و ترا است در او حقی و دہم ترا

نام اوسکا سری اسلیے کہ نام اسکا سارہ ہے اور خاص تجکو اسمیں ایک حق ہے اور عطا کرونگا میں تجکو

منہا ابنا وابارکہ ویکون رئیسا لشعوب کثیرۃ وملوک

از و پسری و مبارک دارمش و باشد سرور گروہ بسیار و پادشاہان

اوس سے ایک لڑکے اور برکت دی میں نے اسکو اور ہووے وہ رئیس بہت گروہوں کے اور بادشاہ

الشعوب من نسله فخر ابراهيم ضاحكاً وقال في قلبه و

گروہای از نسل او برایند پس افتاد و سجدہ کرد ابراہیم خندان وگفت در دل خود

گروہوں کے اسکی نسل سے پیدا ہونگے پس سجدہ کیا ابراہیم نے اپنے خوش ہوتے ہوئے اور کہا اپنے دل میں

هل يولد لابن مائة سنة ابن او سارة تلد وقد اتالها تسعون

آیا تولد نماید بعمر گذشتہ صد سال پسر یا سارہ بزاید وآمد اورا نود

کہ آیا کیا ہوگا سو برس کے سن میں بیٹا اور سارہ جنے گی بچے وحال یہ ہے کہ تحقیق پہونچی سارہ نوے

سنة وقال ابراهيم تالله ياليت اسمعيل يحيي بين يديك وقال

سال وگفت ابراہیم بخدا ای کاش اسمعیل بزید پیش تو وگفت

برس عمر میں فرمایا ابراہیم خدا کی قسم ای کاش اسمعیل زندہ رہے تیرے سامنے اور فرمایا

الله لابراهيم حقا ان سارة صاحبتك ستلد لك ابنا وتسميه

خدا بابراہیم حقا کہ سارہ یار تو عنقریب میزاید برات پسری ومی نامیش

خدا نے ابراہیم کو قسم ہے کہ بتحقیق سارہ تیری بیوی عنقریب جنے گی بچے بیٹا اور تو نام رکھیگا اسکا

اسحاق واثبت العهد بيني وبينه الى الابد ولذريته من بعده و

اسحاق واستوار دارم پیمان را میان خود ومیان او تا ہمیشہ وبذریت او بعد از او و

اسحاق اور پکا باندھا میں نے عہد درمیان اپنے اور درمیان اسکے ہمیشہ کے لیے اور اسکی اولاد کے واسطے پیچھے اس سے اور

قد استجبت لك في اسمعيل وبركته وكثرته وانميته

تحقیق مستجاب کردم برات در اسمعیل وبرکتش وبسیاریش ونمو نمودنش

تحقیق دعا قبول کی میں تیرے بیچ مقدمہ اسمعیل کے اور برکت دی اسکو اور کثرت اولاد اسکی کی اور نشو ونما دونگا میں اسکو

جدا جدا ويولد اثنا عشر عظيما واجعله رئيسا لشعب

البتہ البتہ تولد نماید دوازدہ بزرگ وبگردانمش سرور بگروہ

البتہ البتہ پیدا ہونگے بارہ آدمی بزرگ وکردونگا میں اسکو سردار گروہ

عظيم واثبت عهدي لاسحاق الذي تلد لك سارة

بزرگ واستوار دارم پیمانم برای اسحاق کہ خواہد زائید برات سارہ

بزرگ کا اور مضبوط کیا میں نے عہد اپنا واسطے اسحاق کے کہ جو جنے گی تجھے سارہ

في هذا الحين من قابل فلما فرغ من كلامه له ارتفع

درین حال از آیندہ سال پس ہرگاہ فارغ شد از سخن خود باو بلند شد

اسوقت میں اگلے برس سے پھر جب فارغ ہوا خدا کلام اپنے سے بمقدمہ ابراہیم جاتا رہا

استعلان الرب عن ابراهيم فانطلق ابراهيم باسمعيل

آشکارائی پروردگار از ابراہیم یعنی نہان شد پس گشت یعنی برد ابراہیم اسمعیل

اعلان پروردگار کا ابراہیم سے پھر گیا ابراہیم طرف اسمعیل

إِبْنَهُ وَجَمِيعُ وِلَادِ بَيْتِهِ وَالْمُبْتَاعِينَ بِمَالِهِ وَكُلُّ ذَكَرٍ مِنْ بَيْتِ

پسر خویش را وجمه خانه زادهای خانه اش را بمالش خریدگان و هر مرد خانه

بیٹے اپنے کے اور سب بچون گھر اپنے کے اور غلامون زرخرید کے اور ہر مرد گھر

إِبْرَاهِيمَ فَخَتَنَ غُرْلَتَهُمْ فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ كَمَا أَمَرَهُمُ اللَّهُ وَكَانَ

ابراہیم پس ختنہ کرد غرلہ شان را در انروز چنانچہ فرمود شان خدا و بود

ابراہیم سے پس ختنہ کیا غرلہ انکے کو اسی دن مین جیسا حکم دیا تھا اللہ نے انکو اور

قَدْ أَتَى عَلَى إِبْرَاهِيمَ تِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ سَنَةً إِذْ خَتَنَ غُرْلَتَهُ وَكَانَ

کہ تحقیق آمد بر ابراہیم نود و نہ سال وقتیکہ ختنہ کرد غرلہ خود را و بود

اسوقت مین ہوئی تھی عمر ابراہیم کی ننانوے برس کی جبکہ ختنہ کیا غرلہ اپنے کو اور

قَدْ أَتَى لِإِسْمَعِيلَ ابْنِهِ إِذْ خُتِنَ ثَلَثَةَ عَشَرَةَ سَنَةً فِي هَذَا الْيَوْمِ

تحقیق کہ آمد باسمعیل پسرش وقتیکہ ختنہ کردہ شد سیزدہ سال ازین روز

تھے اسمعیل ابراہیم کے بیٹے جبکہ ختنہ ہوا تیرہ برس کے بیچ اس دن کے

خَتَنَ إِبْرَاهِيمُ إِسْمَعِيلَ ابْنَهُ وَجَمِيعَ أَهْلِ بَيْتِهِ وَلَادِ بَيْتِهِ وَالْمُبْتَاعِينَ

ختنہ کرد ابراہیم اسمعیل پسر خود را و ہمہ کسان خانہ اش را و خانہ زادانش را و خریدگان

کو ختنہ کیا ابراہیم اسمعیل بیٹے اپنے کا اور سب اہل بیت اپنے اور اولاد اپنی کا اور غلامون

بِمَالِهِ وَخُتِنَ مَعَهُ أَيْضًا مِنْ أَبْنَاءِ الْغُرَبَاءِ

بمالش و ختنہ کردہ شد باو نیز از پسران غربا

زرخرید کا اور ختنہ کیا اسی کے ساتھ بھی سب فرزندون غریب لوگون کا

الْقِرَاءَةُ الثَّامِنَةُ وَالْعِشْرُونَ وَهُوَ الْجُزْءُ الرَّابِعُ يُقْرَأُ فِي عِيدِ الْبِشَارَةِ

قراءت بیست وہشتم وان جز چہارم است خوانده میشود در عید بشارت

قراءت اٹھائیسوین اور چوتھا جز دسے کہ پڑھا جاتا ہے عید بشارت مین

وَاسْتَعْلَنَ الرَّبُّ لَهُ بَيْنَ بَلُّوطِ مَمْرِي وَكَانَ

و اشکار انمود پروردگار باو میان بلوط ممری و بود

اور اشکار اکیا پروردگار نے ابراہیم کے لیے درمیان بلوط ممری کے اور حالانکہ تھا ابراہیم

جَالِسًا عَلَى بَابِ خَيْمَتِهِ إِذِ اشْتَدَّ حَرُّ النَّهَارِ فَرَفَعَ فَإِذَا هُوَ

نشستہ بر در خیمہ خود وقتیکہ سخت شد گرمی روز پس بالا شد پس ناگاه

بیٹھا ہوا دروازه خیمے اپنے کے اسوقت بہت سختے دن کی گرمی مین سر اوٹھایا ابراہیم نے اباجانک دیکھا

بِثَلَثَةِ رِجَالٍ مُقْبِلِينَ إِلَيْهِ فَبَادَرَ أَمَامَهُمْ حَضَرَ إِلَيْهِمْ مِنْ

بود کہ با سہ مرد پیش اینده بود سوی پس بزودی دید شان حاضر شد سوی شان از

تین آدمی کہ اسکے چلے آتے تین ابراہیم کی طرف ہو جب دیکھی انکو ابراہیم سے چلا انکے طرف

بَابَ الخيمة وسجد على الارض وقال يا ربّ ان ظفرتُ منك

در خیمه و سجده کرد بر زمین و گفت ای پروردگار من اگر پیروزی یافتم از تو

دروازہ خیمہ سے اور سجدہ کیا زمین پر اور کہا ای پروردگار جو تجھ سے پائی ہے مہربانی

برحمةٍ فلا تجاوزنّ عبدك حتى ائتي بماءٍ فاغسل رجلكم واتكيا

به بخشش پس نرود بنده ترا تا بیارم آب ما بشوییم پاهای شما و تکیه کنم

مہربانی سے پس نجاویں بندے تیرے جب تک لاؤں میں پانی پھر دھووں میں پاؤں اپنے اور ٹھہروں میں

تحت الشجرة واخذ شيئاً من خبزٍ شيئاً تقوون به قلوبكم حينئذ

زیر درخت و بگیرم چیزی از نان که قوت دهید بآن دلهای شما را آن هنگام

نیچے درخت کے اور لوں میں ٹکڑا روٹی سے کہ قوت پاویں اس سے دل تمہارے اسوقت

تجاوزون لانكم مررتم بعبدكم بغتةً فقال له اصنع كما

بروند چراکه شما آمدند نزد بنده خود ناگهان پس گفت باو بکن یعنی بنما چنانچه

سے جاویں کیونکہ تم آئے ہو پاس بندے اپنے کے ناگہاں پھر فرمایا خدا نے ابراہیم کو کر ایسا جیسا کہ

قلتَ فاستعجل ابراهيم فاحضر الى سارة وقال عجّل بثلثة

گفتی پس شتاب کرد ابراهیم پس حاضر کرد ابراهیم سوی ساره و گفت شتاب کن حصه نان

کہا تو نے پس شتابی کی ابراہیم نے پھر آیا ابراہیم طرف سارہ کے اور بولا کہ جلد تین روٹی

اصُعٍ من دقيقٍ فاعجنيه واخبزي منه مليلاً وسعى

از آرد پس خمیر کنش و نان بپزی ازو و برو بشتاب

آٹا خمیر کر پھر خمیر کر اور روٹی پکا اسکی اور دوڑا جلد

الى قطيع البقر فاخذ عجلاً سميناً ساجاً فدفعه الى

سوی گله گاو پس گرفت گوساله فربه ساجی پس بسپارد سوی

طرف گلہ گائے کے پس لیا بچہ گائے کا موٹا تازہ سال بھر کا پھر دے دیا

الغلام وامره بتعجيل صناعته فاخذ سمناً ولبناً و

غلام و بفرمود او را بشتابی تیار کردن آن پس گرفت روغن و شیر و

غلام کو اور حکم دیا اسکو کہ جلد تیار کر دے اسکو پھر لیا غلام نے گوسالہ موٹا اور دودھ لایا اور

العجل الذي صنع له فقرّبه اليهم وكان هو واقفاً

گوساله که تیار کرد برایش پس نزدیک آورد آنرا سوی ایشان و بود او ایستاده

گوسالہ کو پکایا ابراہیم کے لیے پھر پاس لایا انکے طرف اس حال میں کہ تھے وہ ٹھہرے ہوئے

بين يديهم تحت الشجرة فاكلوا وقالوا له اين سارة

پیش ایشان زیر درخت پس خوردند و گفتند باو که کو ساره

سامنے انکے نیچے درخت کے پھر کھایا انھوں نے اور بولا ابراہیم سے کہاں ہیں سارہ

امرأتك فقال هو سارة في الخيمة وقال له اني ارجع اليك في هذا
زن تو پس گفت او که ساره در خیمه است و گفت باز گشت میکردم بسوی تو در این
بیوی تیری پھر بولا ابراہیم کہ سارہ خیمہ میں ہے اور کہا ابراہیم سے تحقیق میں رجوع کرتا ہون تیری طرف
الحين من قبل وهي في الحياة ولها منك ابن فسمعت سارة
وقت اندر پیشتر داد در حیات باشد و باشد ش از تو پسری پس شنید ساره
اس وقت میں پہلے سے اور وہ زندہ ہے اور اسی سارہ کے لئے تجھسے لڑکا پیدا ہوگا پس سنا سارہ نے
وهي على باب الخيمة وكان هو خلفها وكان ابراهيم وسارة
و او بود بر در خیمه و بود او پس ساره و بود ابراهیم و ساره
اور تھی سارہ دروازہ خیمہ پر اور تھا ابراہیم پیچھے سارہ اور پیچھے ابراہیم اور سارہ
قد سنهما وارتفع عن سارة سبيل النساء فضحكت سارة في
که دیرین سال بودند و دور شده بود از ساره راه عادت زنان پس خندید ساره در
کہ بڑا ہوگیا تھا سن انکا اور موقوف ہوگئی تھی سارہ سے عادات عورتوں حاملہ ہونے والے کی پس ہنسی سارہ اپنے
قلبها وقالت من بعد ما كبرت ارجع شابة وسيدي
دل خود و گفت از بعد آنکه پیر شدم باز گردم جوان و آقای من
دل میں اور بولی پیچھے اس سے بار دار ہوں میں کہ پھروں جوانی کو اور خاوند میرا
قد شاخ فقال الرب لابراهيم لم ضحكت سارة
تحقیق پیر شد پس گفت پروردگار با ابراهیم چرا خنده کرد ساره
تحقیق بڈھا ہوا پس فرمایا پروردگار نے ابراہیم کو کیوں ہنسی سارہ
وقالت انى يكون لي بالولد وقد شخت ايعسر هذا
و گفت کجا چگونه باشد مرا فرزندی و تحقیق پیر شدم آیا دشواری پیدا شد این
اور بولی سارہ کیونکر ہوگا لڑکا اور با بڑھیا ہوگئی ہوں آیا دشوار رکھاتی رہتا ہے
على الله اني ارجع اليك في هذا الحين من قابل وهي
بر خدا بدرستی من باز گردانم بسوی تو درین وقت از قابل الا انزن
خدا پر میں رجوع کرتی ہوں تیری طرف اس وقت میں پہلے سے اور وہ عورت
حية ولها ابن فجحدت سارة وقالت كلا ما
زنده است و مر او را است پسری پس انکار کرد ساره و گفت نخنی
زندہ ہے اور اسکے لیے بیٹا ہے پس انکار کیا سارہ نے اور بولی بات
ضحكت لانها فرغت فقال كلا ولكنك قد ضحكت
خنده کردم چرا که او فراغ شد پس گفت خدا حقا تو چنین میگوئی و تحقیق خنده کرد
کیوں تو ہنسوں میں اسواسطے کہ سارہ فارغ ہو چکی ہے پھر فرمایا خدا نے قسم ہے تو ایسا کہتی ہے بالضرور ہنسی سے

الاصحاح الحادي عشر فهم ابت الرجال وتعمدوا طريق

اصحاح یازدہم پس رفتند مردان وپیش گرفتند راہ

اصحاح گیارھوین پس گئے وہ مرد آگاسکے کی راہ

سدوم وعاموراوانطلق معهم ابراهيم ليشايعهم وقال

سدوم را وعامورا را ورفت باایشان ابراہیم تامشایعت نماید ایشان وگفت

سدوم کی اور عامورا کی اور چلے انکے ساتھہ ابراہیم تاکہ انکو رخصت کرے اور فرمایا

الرب اكتم ابراهيم عبدي شيئا مما اصنع عظيم كثير

پروردگار بپوشم ابراہیم بندہ مرا چیزی ازانچہ بکنم بزرگ بسیار

پروردگار سے پردہ ڈالونگا مین ابراہیم اپنے بندے پر اس چیز کا کہ جس سے کرونگا مین بڑا بزرگ اسکو

وتتبارك به جميع شعوب الارض لاني به عارف انه يوصي

وبرکت بود بسبب او ہمہ گروہا زمین را چراکہ من بادشناسایم اینکہ او اندرز کند

اور برکت ہوگی اس کے سبب سے ابراہیم کو سب گروہ زمین پر کیونکہ مین اسکو جانتا ہون کہ وہ نصیحت کریگا

بنيه واهل بيته من بعده ان يحفظوا طرق الرب ليعملوا بالبر

پسران خود وکسان خانہ خود را بعد از خود باینکہ نگہدارند طرق پروردگار تا بکنند نیکی

بیٹیاں لڑکون اور گھروالون اپنے کے پیچھے اپنے کہ وہ حفاظت رکھین طرف پروردگار کے تو کام کرین نیکی

والعدل لان الرب يكمل لابراهيم جميع ما وعد به

و داوری چراکہ پروردگار پورا کند برای ابراہیم ہمگی انچہ وعدہ دادہ شدہ بان چیزہا

و انصاف کا کیونکہ تحقیق پروردگار پورا کریگا ابراہیم کے لیے سب چیزون کو جسکا اس سے وعدہ ہو

القراءة التاسعة والعشرون تقرا يوم الخميس خامس جمعة من الصوم

قرائت بیست ونہم خواندہ میشود روز پنجشنبہ پنجم جمعہ از روزہ

قرائت انتیسوین جو پڑھی جاتی ہے جمعرات کے دن پانچوین جمعہ کو روزہ سے

فقال الرب لابراهيم لقد وصل الي امر اهل

پس گفت پروردگار با ابراہیم ہر آئینہ تحقیق رسید سوی من از کسان

پھر فرمایا پروردگار نے ابراہیم کو تحقیق پہونچا ابراہیم طرف مردان

سدوم وعامورا وقد كثرت خطاياهم جدا

سدوم و عامورا وتحقیق بسیار شد خطاہای ایشان البتہ

سدوم اور عامورا کے اور حال یہ تھا کہ بہت ہوئین خطائیں انکے البتہ

انزل الان فانظر هل صنعوا كلما بلغني والا عرفت

فرود آیم حالا پس بنگر آیا کردند ہرچہ رسید بمن والا شناختم

اترونگا مین اب پس دیکھو آیا عمل کیا انھون نے اس پر جو کچھہ حکم پہونچا میرا اور جو نہین تو پہنچا نا مین نے

ذٰلِكَ وَاتَّمُّوا فَرَجَعَ مِنْ هُنَاكَ الرِّجَالُ وَانْطَلَقُوا إِلَىٰ سَدُومَ وَكَانَ

این و اتمام شدند پس باز گردیدند از اینجا مردان و رفتند تا سدوم و بود

اسکو اور ہوئے پس پھرے اس جگہ سے دونوں مرد اور چلے طرف سدوم کے اور تھا

إِبْرَاهِيمُ بَعْدُ وَاقِفًا قُدَّامَ الرَّبِّ فَدَنَا إِبْرَاهِيمُ وَقَالَ يَا رَبِّ تُهْلِكُ

ابراهیم بعد استاده پیش پروردگار پس نزدیک شد ابراهیم و گفت ای پروردگار این هلاک میکنی

ابراہیم کر پیچھے اسکے کھڑا ہوا رو برو پروردگار کے پھر پاس گیا ابراہیم اور عرض کیا ای پروردگار ہلاک کریگا

الأَبْرَارَ مَعَ الْفُجَّارِ بِغَضَبٍ وَاحِدٍ فَإِنْ كَانَ فِي الْقَرْيَةِ خَمْسُونَ فَإِنْ كَانَ فِي الْقَرْيَةِ خَمْسٌ

نیکان را با بدان بیک غضب پس اگر باشند در ده پنجاه کس پس چون بیک خواهد بود در ده پنج تا

اچھوں کو بروں کے ساتھ عذاب واحد کے پس جو ہونگے اس قریہ میں پچاس آدمی پس گاؤں میں پانچ آدمی

بَارًّا أَتُهْلِكُهُمْ بِغَضَبٍ وَاحِدٍ وَلَا يَعْفُو عَنِ الْبَلَدِ مِنْ أَجْلِ الْخَمْسِينَ

نیک هلاک میکنی شان بیک غضب و عفو نمی شود از این شهر از برای پنجاه تا گنهگار

نیک ہونگے آیا ہلاک کریگا تو عذاب سے نہ عفو کریگا شہر کو سبب پچاس

بَارًّا فِيهَا حَاشَاكَ يَا رَبِّ يَصْنَعُ هٰذَا الصُّنْعَ وَتُهْلِكُ

او نیکو نیکها که هستند در آن ده برکت تراست ای پروردگار من میکنی این کار و هلاک میکنی

نیکوں کے جو اسمیں ہیں برکت تجھی کو ہے ای پروردگار کرتا ہے اس کام اور ہلاک کرتا ہے تو

الْبَرِيءَ مَعَ السَّقِيمِ حَاشَا لَكَ يَا حَاكِمَ الأَرْضِ كُلِّهَا أَنْ يَكُونَ لَمَّا

نیک را با بد برکت ترا ای فرمانروای زمین بتمام تر از انچه شده گنهگار

نیک کو برے کے ساتھ برکت ہو تجکو ای حاکم سب زمین کے

مِنْ صُنْعِكَ فَقَالَ الرَّبُّ إِنْ وَجَدْتُ بِسَدُومَ خَمْسِينَ

از کار تو کار تو پس گفت پروردگار اگر می یافتم در سدوم پنجاه

کاری گری تیری سے پھر فرمایا پروردگار نے اگر پاؤں میں سدوم میں پچاس آدمی

بَارًّا فِي الْقَرْيَةِ غَفَرْتُ عَنْ جَمِيعِ الْبَلَدِ مِنْ أَجْلِهِمْ

نیک در ده می آمرزیدم از گناه همه شهر از برای شان

نیک بیچ گاؤں کے بخش دونگا میں سب شهر والوں کو بسبب انکے سے

فَأَجَابَ إِبْرَاهِيمُ وَقَالَ إِنِّي بَدَأْتُ بِالْكَلَامِ

پس پاسخ داد ابراهیم و گفت بدرستیکه من تحقیق آغاز کردم بسخن کردن

پھر قبول کیا ابراہیم نے اور بولا تحقیق میں نے شروع کی بات چیت

بَيْنَ يَدَيِ الرَّبِّ وَإِنَّمَا أَنَا تُرَابٌ وَرَمَادٌ فَإِنْ نَقَصَ مِنْ

نزد پروردگار و جز این نیست که من خاک و خاکسترم پس اگر کم شد از

رو برو پروردگار کے اور سوائے اسکے نہیں ہے کہ میں خاک ورا ہوں پس اگر کم ہو

خمسين بار خمسة تخرب القرية كلها من اجل الخمسة فقال الرب

پنجاه نیک به پنج ویران میشود ده تمام آن از برای پنج تا پس گفت پروردگار

پچاس آدمی سے نیک پانچ آدمی تو ویران ہوگا سب گاؤں بسبب پانچ آدمی کے پھر فرمایا پروردگار نے

لا اخربها ان وجدت فيها خمسة واربعين فعاد ابرهيم

ویران نمی کنم ده را اگر می یافتم دران ده چهل و پنج تا پس باز گشت ابراهیم

نہیں ویران کرونگا میں دہ کو اگر پاؤنگا میں اسمیں پینتالیس آدمی پھر بولے ابراہیم

وقال له فان وجدت فيها اربعين فقال لا اخربها ان وجدت

وگفت باو خدا پس اگر یافتی دران ده چهل تا پس گفت خدا نمی ویران کنم اگر یافتم

اور فرمایا اسکو خدا نے جو پاؤنگا میں بستے میں چالیس آدمی پھر فرمایا نہ ویران کرونگا میں بستی کو اگر جو پاؤنگا میں

فيها اربعين فقال له يمكن ان يسمع الرب كلامي فاتكلم

دران ده چهل تا پس گفت باو اینکه بشنود باو ممکن است پروردگار سخن مرا پس سخن آغاز کرد

اسمیں چالیس آدمی پھر فرمایا الله نے ابراہیم کو ممکن ہے کہ سنے پروردگار بات میری کہتا ہوں میں

فان كان هناك ثلثون فقال لا اخربها ان وجدت فيها

پس اگر باشد انجا سی تا پس گفت خدا ویران نمیکنم آنرا اگر می یافتم بآن ده

پس اگر موجود ہوں اس جگہ تیس آدمی پھر فرمایا الله نے نہ خراب کرونگا میں اس بستی کو جو پاؤں میں

ثلثين فقال اني بدأت ان اتكلم بين يدي الرب

سی تا پس گفت ابراهیم که بدرستی من آغاز کردم این را که سخن کنم نزد پروردگار

تیس آدمی پھر عرض کی ابراہیم نے تحقیق میں شروع کرتا ہوں کہ عرض کروں حضور میں پروردگار کے

فان وجدت فيها عشرين فقال لا اخربها من اجل

پس اگر یافتم دران ده بیست تا پس گفت خدا ویران نمیکنم ده را از برای

پس جو پاؤں میں بستی میں بیس آدمی پس فرمایا الله نے نہ ویران کرونگا میں اس بستی کو بسبب

العشرين فقال لا يشق على الرب فاتكلم

بیست تا پس گفت ابراهیم دشوار نباشد بر پروردگار پس سخن کنم

اون بیس آدمی کے بولا ابراہیم دشوار نہیں ہی پروردگار پر پس عرض کرتا ہوں میں

لكن هذه المرة يا رب فقط وان وجدت فيها عشرة

ولیکن این بار ای پروردگار بس یعنی یکبار دیگر التماس دارم من و اگر یافتم دران ده ده تا اگر

ولیکن ایک بار ای پروردگار میرے اور عرض کرنا چاہتا ہوں میں اگر ہوویں بستی میں دس آدمی

فقال لا افسدها من اجل العشرة فاستمر ابرهيم

پس گفت خدا تباه نمی کنم آنرا برای ده کس و بر رشد استکار ابراهیم

پھر فرمایا خدا نے نہ تباہ کرونگا میں بستی کو بسبب موجود ہونے دس شخص کے پھر جاتا رہا استکار ابراہیم

الرَّبُّ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ لَمَّا فَرَغَ مِنْ كَلَامِهِ وَرَجَعَ اِبْرَاهِيْمُ اِلٰى مَوْضِعِهِ

پروردگار از ابراهیم هرگاه که فارغ شد از سخن خود بازگشت ابراهیم با جای خود

پروردگار کی ابراہیم سے جب فارغ ہوا ابراہیم کلام کرنے سے اور پھرا ابراہیم طرف اپنے مقام کے

اَلْقِرَاءَةُ الثَّلٰثُوْنَ

قراءت سے ام

قراءت تیسویں

فَاَتَى الْمَلَكَانِ اِلٰى سَدُوْمَ عِشَاءً وَكَانَ لُوْطٌ جَالِسًا عَلٰى بَابِ سَدُوْمَ

پس آمدند هر دو فرشته تا سدوم وقت خفتن و بود لوط نشسته بر در سدوم

پھر آئے دو فرشتے جانب سدوم کے شام کو سونے کے وقت اور تھا لوط بیٹھا ہوا دروازہ سدوم پر

فَنَظَرَ اِلَيْهِمَا لُوْطٌ فَتَلَقَّاهُمَا ثُمَّ خَرَّ عَلٰى وَجْهِهِ سَاجِدًا عَلَى الْاَرْضِ

پس نگریست سوی هر دو فرشته لوط پس ملاقات کرد با هر دو باز افتاد بر روی خود سجده کننده بر زمین

پھر دیکھا دونوں نے لوط کو سو ملا لوط دونوں سے پھر گر پڑا لوط منہ کے بل سجدہ میں زمین پر

وَقَالَ اِنِّیْ طَالِبٌ اِلَيْكُمَا يَا سَيِّدَایَ اَنْ تَعْدِلَا اِلٰى مَنْزِلِ عَبْدِكُمَا

و گفت بدرستیکه من طلب کننده ام شما را ای دو آقای من بیایند تا منزل بنده خود

اور بولا میں طلبگار ہوں تمہارا ای دونوں سردار میرے اوترئے طرف مقام بندہ اپنے کے

فَتَبِيْتَا فِيْهِ وَتَغْسِلَا اَقْدَامَكُمَا وَتُبَكِّرَا فِیْ طَرِيْقِكُمَا

باز شب بگذرانید دران منزل و بشوئید پایهای خود را و روشنائی نمائید در راه خود

پھر رات گذارئے اوسی مقام میں اور دھوئے پاؤں اپنے اور روشنی دکھائے راہ اپنے میں

فَقَالَ كَلَّا وَلٰكِنَّا نَبِيْتُ فِی السُّوْقِ فَاَلَحَّ عَلَيْهِمَا لُوْطٌ اِلْحَاحًا

پس گفتند هر دو ولیکن شب بگذرانیم در بازار پس الحاح کرد بر هر دو لوط الحاح

پھر بولے دونوں لیکن ہم رات رہیں گے بازار میں پھر گڑگڑایا اونسے لوط نہایت گڑگڑانا

شَدِيْدًا فَانْصَرَفَا مَعَهُ وَدَخَلَا مَنْزِلَهُ فَاَعَدَّ لَهُمَا شَرَابًا وَخُبْزًا لَهُمَا

سخت پس آمدند با لوط و در آمدند بمنزلش پس آماده کرد برای هر دو شرابی و نانی برای هر دو

پھر پھرے دونوں لوط کے ساتھ اور پہنچے دونوں لوط کے مقام پر پھر مہیا کیا لوط نے دونوں کے لئے شراب اور روٹی

فَطِيْرًا فَتَعَشَّيَا وَمِنْ قَبْلِ وَقْتِ هُجُوْعِهِمَا اِذَا اَهْلُ الْقَرْيَةِ وَاَهْلُ

فطیری پس شام خوردند و پیش از هنگام وقت خفتن شب وقتیکه کسان ده و کسان

چپاتی پس شام کو کھایا پہلے وقت خواب سے جبکہ سب لوگوں گاؤں نے اور اہل

سَدُوْمَ قَدْ اَحَاطُوْا الْبَابَ مِنَ الشَّبَابِ وَالشَّيْخِ

سدوم تحقیق فرا گرفتند دروازه خانه لوط را از جوانان و تا

سدوم نے تحقیق گھیر لیا تھا دروازہ لوط کو جوانوں سے

المنازل وجميع الشعب باسره فدعوا بلوط وقالوا له اين الرجال

حیران و همه گروه ها تمامه اش پس خواندند لوط را و گفتند باو کجا اند ان

حیران تھے اور سب گروہوں سب کے سب کو پھر پکارے لوط کو اور کہا لوط کو کہ وے دو مرد

الذان اتیاک مسین اخرجهما الینا لنعرفهما فخرج الیهم الی

که آمده اند پیش تو بشام دیر سوی ما تا بشناسیم شان پس بر آمد لوط سوی قوم تا

انے تھے تیرے ساتھ رات کو نکال دونوں کو ہماری طرف تو پہچانیں ہم انکو پھر نکلے لوط قوم کے طرف

الباب واغلق الباب خلفه فقال لهم لوط لا تسوؤني يا اخوة

در و ببند کرد در را پس اذ پس گفت بقوم لوط از اندهیدم ای برادران

دروازہ تک اور بند کیا دروازہ اندر سے پھر کہا قوم کو لوط نے نہ اذیت دو مجھکو بھائیو

هذا لي ابنتين لم يمسهما رجل اخرجهما اليكم فاصنعوا

این دو تا مرا دو دختر که نرسیده است بایشان مردی بیرون بارم شان سوی شما پس بکنید

یہ دونوں بیٹیاں میری ہیں کہ نہیں چھوا ہے انکو کسی مرد نے نکالونگا میں انکو تمہارے پاس

بهما ما حسن في اعينكم ولا تركبوا امر هذين الرجلين

با هر دو انچه نیک است در چشمهای شما و مرتکب نشوید از این دو مرد

پس کرو انکے ساتھ جو اچھا لگے انکھوں تمہاری میں اور نہ کرو ان دو مردوں سے

شيئا لانهما ولجا ظلال بيتي فقالوا له تنح عنا ثم قالوا ان

بچیزی چراکه هر دو آمدند زیر سایه خانه من پس گفتند قوم بلوط یکسو شو از ما باز گفتند بدرستی

کچھ کیونکہ دونوں آئے ہیں زیر حمایت گھر میرے میں پس بولے سب قوم لوط سے کنارے ہو جاؤ ہم سے پھر بولے

واحدا اتانا ليسكن بيننا فصار يحكم فينا فالان

یکی بیاید بما تا اینکه بماند در میان ما پس شود که حکم کند در ما پس حالا

تحقیق ایک آدمی ہمارے پاس تو رہے ہم میں پس ہوگا کہ حکومت کرے ہم میں پھر اب

نسي اليك اكثر منهما فجاهدوا لوط القوم جدا

بدی می کنیم با تو ای لوط زیاده از ان هر دو پس جهد کردند با لوط قوم البته

ہم برائی کریں گے تجھسے ای لوط زیادہ ان دونوں سے پس کوشش کی لوط سے انکی امت نے البتہ

فدنوا ليكسروا الباب فهذا الرجلان ايديهما

پس نزدیک شدند و بشکستند در را پس در آوردند ان دو مرد دست خود را

پس پاس آئے کہ توڑیں دروازہ کو پھر ڈالا دونوں مردوں نے اپنے دونوں ہاتھوں کو

فادخلا بلوط اليهما الى منزله واغلقا الباب ثم

پس در آوردند لوط را سوی خود تا منزل و در بند کردند هر دو در را پس

پھر لے گئے دونوں لوط کو اپنی طرف اسکے مقام میں اور بند کر لیا دروازے کو پھر

إِنَّ الَّذِيْنَ كَانُوْا أَبَا الْبَابِ ضُرِبُوْا بِالْغِشَاءِ مِنْ كِبَارِهِمْ

پس ایشان کسان کہ بودند کہ بردر کردہ شدند بشب کوری از بزرگان ایشان

تحقیق جو لوگ تھے دروازہ پر اندھو ہو گئی رتوندی کی بڑے سرداروں کو

حَتّٰى صَغِيْرِهِمْ فَأَعْيُوْا فِيْ طَلَبِ الْبَابِ فَقَالَ الْمَلَكَانِ

تا خورد شان پس ماندہ شدند در طلب دروازہ پس گفت ہر دو فرشتہ

چھوٹوں تک پھر رہ گئے دروازہ ڈھونڈ نے سے پھر بولے دونوں فرشتے

لِلُوْطٍ مَا تَصْنَعُ هٰهُنَا اعْمِدْ إِلٰى أَخْتَانِكَ وَبَنِيْكَ وَبَنَاتِكَ وَجَمِيْعِ مَالِكَ

بلوط چہ میکنی اینجا تیار بکنان داماد خود را وپسران ات را ودختران ات را ہمہ کسانیکہ تو بران مالکی

لوط سے کیا بناتے ہو اس جگہ تیارے کر داما دوں اپنے کی اور بیٹوں اپنے کی اور بیٹیوں اپنی کی اور سب لوگوں تابع

فِيْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ فَأَخْرِجْهُمْ مِنْ هٰذِهِ الْبَلْدَةِ لِأَنَّا نُرِيْدُ خَسْفَ

درایں دہ پس بیرون بر اوشان را ازیں شہر چراکہ ما ارادہ داریم خراب کردن

اور مال اپنے کی اس گاؤں میں پھر نکال انکو اس شہر سے کیونکہ ہم چاہتے ہیں خراب کرنا

هٰذِهِ الْبَلْدَةِ لِأَنَّ سُوْءَ أَفْعَالِهِمْ وَخُبْثَ صَنْعَتِهِمْ قَدْ بَلَغَ

این شہر را چراکہ بدی کارہای شان و خبث کار شان تحقیق رسید

اس شہر کو کیونکہ بدی عال انکے کی اور خباثت کام انکے کی تحقیق پہونچی

الرَّبَّ فَأَرْسَلَنَا الرَّبُّ لِنُفْسِدَهَا فَخَرَجَ لُوْطٌ فَكَلَّمَ أَخْتَانَهُ

پروردگار پس فرستاد ما را پروردگار تا تباہ کنیم دہ را پس برآمد لوط پس سخن کرد دختران خود را

پروردگار کو پس بھیجا ہمکو پروردگار نے تو تباہ کریں ہم بستی کو پھر نکلا لوط پھر بولا دونوں لڑکیوں اپنی سے

وَأَزْوَاجِ بَنَاتِهٖ وَقَالَ لَهُمْ قُوْمُوْا أُخْرُجُوْا مِنْ هٰذِهِ

وشوہران دختران اش را وگفت بایشان برخیز وبرآیند ازیں

اور داماد وں اپنے سے اور کہا انکو کھڑے ہو اور نکلو اس

الْبَلْدَةِ لِأَنَّ الرَّبَّ هَمَّ أَنْ يُخَرِّبَهَا فَكَانَ عِنْدَهُ أَخْتَانُهُ

شہر چراکہ پروردگار خواہندہ اینست ویران کند باین دہ را پس بودند از لوط دختران اش

شہر سے کیونکہ پروردگار چاہتا ہے غضب سے کہ اجاڑ دے بستی کو پس لگین لوط سے دو لڑکیاں

كَالْمُسْتَهْزِئِ بِهِمْ فَلَمَّا حَسِبَ الصُّبْحَ أَلَحَّ الْمَلَكَانِ عَلٰى

استہزا کنندہ بایشان پس ہرگاہ نزدیک شد بامداد الحاح کردند ہر دو فرشتہ بر

ٹھٹھا کرتی انسے پھر جب اشکارا ہوئی صبح گڑگڑا ئے دونوں فرشتے لوط پر

لُوْطٍ وَقَالَا لَهٗ قُمْ وَأَخْرِجِ امْرَأَتَكَ وَبِنْتَيْكَ اللَّتَيْنِ مَعَكَ

لوط و گفتند باو برخیز وبرار زنت وہر دو دخترت را کہ باتو اند

اور لوط کو اٹھ اور نکال بیوی اپنی اور لڑکیوں اپنی کو تیرے ساتھ ہیں

لِكَيلَا تَبتَلَى بِخَطَايَا أَهلِ هٰذِهِ القَريَةِ فَأَبطَأَ لُوطُ فَأَخَذَ المَلَكَانِ

تا مبتلا نشوی بخطایای کسان این ده پس درنگ کرد هر دو فرشته

تو نه پڑ جاوین خطاؤن آدمیون اس گاؤن کے پھر دیر کی لوط نے پس پکڑ لیا دونون فرشتون نے

بِيَدِهِ وَبِيَدِ امرَأَتِهِ وَابنَتَيهِ لِأَنَّ اللّٰهَ رَحِمَهُ فَأَخرَجَاهُ خَارِجَ

دست لوط و دست زنش و هر دو دخترش را چرا که خدای بخشش کرد لوط را پس برادر وندش بیرون

ہاتھ لوط کا اور بیوی اور لڑکیون انکے کا اسلیے کہ اللہ نے مہربانی کی تھی لوط پر اور انکا لا فرشتون نے

مِنَ القَريَةِ فَلَمَّا أَخرَجَاهُم بَرًّا قَالَا لَهُ خَلِّص نَفسَكَ وَلَا

از ده پس هرگاه برادر وندشان نیکیهای گفتند باو خلاص کن خودت را و نشو

باہر بستی سے پھر جب نکلے وہ سب نکوکاری کے سبب کہا فرشتون نے لوط کو بچا اپکو

تَلتَفِت إِلَى خَلفِكَ وَلَا تَقِف فِي شَيءٍ مِن جَمِيعِ القَاعِ وَالتَجِئ

ملتفت بسوی پشت خود و مایست و نه توقف کن در چیزے از همه قاع و برآی

اور نہ دیکھ پیٹھ پھیر کر اور نہ ٹھہر کہین سب قاع سے اور چڑھ جا

إِلَى الجَبَلِ وَخَلِّص نَفسَكَ لِكَيلَا تَهلِكَ

سوی کوه و خلاص کن خودت را تا نرسدت عذاب قریه

پہاڑ پر اور بچا آپکو تو نہ پہونچے تجکو عذاب بستی کا

الأَصحَاحُ الثَّانِي عَشَرَ فَقَالَ لَهُمَا لُوطُ أَطلُبُ إِلَيكُمَا

اصحاح دوازدهم پس گفت هر دو فرشته لوط طلب میکنم سوی شما ای

اصحاح بارہوین پھر بولا دونون فرشتون سے لوط مانگتا ہون مین تمسے ای

يَا سَيِّدَيَّ الآنَ ظَفِرَ عَبدُكُمَا مِنكُمَا بِرَحمَةٍ وَرَأفَةٍ وَكَثُرَت

آقای من حالا فیروزی بندهٔ تا ترا از شما بر بخشش و مهربانی و بسیار کردی

سرداروں میرے اب فتح مندی بندہ تمہارے کی تمسے بخشش اور مہربانی کے ساتھ اور بہوتایتہ

نَعمَاؤُكَ إِلَيَّ لِتُحيِيَ نَفسِي وَلَستُ أَقدِرُ أَن أَنجُوَ إِلَى الجَبَلِ لَعَلَّ الشَّرَّ أَن

نعمتهای خود سوی من تا زنده داشتے نفس من و نبودم توانا ان باینکه نجات یابم و بگریزم تا کوه شاید بدی اینکه

کردی نعمتون اپنی کو میری طرف تو زندہ رہے نفس میرا اور نہ ہون مین قدرت والا کہ چھٹکارا پاون مین پہاڑ پر شاید برائی

يُرهِقَنِي فَأَمُوتَ وَهٰذِهِ القَريَةُ هِيَ قَرِيبَةٌ لِلهَرَبِ إِلَيهَا وَهِيَ

هلاک کند مرا پس بمیرم و این ده این نزدیک است برای گریز بسوی آن و این

ہلاک کرے مجکو پھر مر جاؤن مین اور یہ بستی ہے بھاگنے کو اسکی طرف اور وہ

صَغِيرَةٌ أُذَن لِي بِالهَرَبِ إِلَيهَا لِأَنَّهَا حَقِيرَةٌ فَلتَحيَا نَفسِي

خورد است اجازت ده مرا بگریزم سوی این ده چرا که این ده خورد است پس بازید نفس من

چھوٹی ہے اجازت دے مجکو بھاگنے مین طرف اسکے کیونکہ یہ بستی چھوٹی ہے پھر تو زندہ رہے نفس میرا

فقال له قد شفعتك في هذا ايضا لا اهلك هذه القرية التي

پس گفت باوے بتحقیق شفاعت کردی خود دراین نیز ہلاک نشود این دہ کہ

پھر بولا لوط ضرور سفارش کی تونے اس مقدمہ میں بھی کہ نہ ہلاک ہووے یہ گاؤں کہ

سألت باسرع فنج نفسك الى هناك لاني لست اقدر اعمل شيئا حتى

سوال کردی بشتاب پس بجواہ نفس خودت را تا آنجا چرا کہ من نیستم کہ توانم بکنم چیزی تا

پوچھا تو نے سبب پس خلاصی کر نفس اپنے کی وہاں تک کیونکہ میں نہیں ہوں میں کہ قدرت رکھتا ہوں میں کروں میں کچھ یہاں تک

يدخلها ولذلك سمي تلك القرية زغر فشرقت الشمس على الارض

اورا آئی تو بآن دہ برای ایں نامیدہ شد آن دہ زغر پس برآمد آفتاب بر زمین

کہ داخل ہو تو اس خراب گاؤں میں اور اسلیئے نام رکھا اس گاؤں کا زغر پھر نکلا سورج زمین پر

وقد دخل لوط زغر فاهبط الرب على سدوم وعاموراً ناراً

وتحقیق درآمد لوط بزغر پس فرود آمد پروردگار برسدوم وعامورا آتشے

اور بالضرور پہونچا لوط زغر میں پھر برسائی پروردگار نے سدوم اور عامورا پر آگ

وكبريتا من بين يدي الرب من السماء فاقل هذه القرى

وگوگردی از میان دو دست پروردگار از آسمان فرو رفت این دہ ہا

اور گندک روبرو پروردگار کے آسمان سے پھر نابود ہوگئے یہ سب گاؤں

والقاع باسره واهلك جميع سكانها وجميع نبات الارض

وقاع بتمامہ آن وہلاک کرد خدای ہمہ باشندگانش را وہمہ رستنی زمین را

اور قاع اور ہلاک کیا سب رہنے والوں گاؤں کو اور سب گھانس زمین کو

فالتفتت امراته الى خلفها لتنظر فصارت قضيبة من ملح

پس باز نگریست زن لوط سوی پشت خود تا بنگرد حال عذاب اہل دہ پس گردید بختہ از نمک

پس دیکھا بیوی لوط نے طرف پس پشت اپنے تو دیکھے عذاب گاؤں والوں کا پس ہوگئے پختہ نمک

القراءة الحادية والثلاثون

قراءت سی و یکم

قراءت اکتیسویں

فاتى ابراهيم باكرا الى الموضع الذي كان يقف فيه بين

پس درآمد ابراہیم صبح نمایندہ تا جایگہ بود کہ می استاد درآنجا میان

پھر آیا ابراہیم صبح کو اسجگہ کہ تھا جہاں ٹھہرا ہوا

يدي الرب فمد البصر نحو سدوم وعاموراً والى جميع ارض

دو دست پروردگار پس او نگہ دوخت سوی سدوم وعامورا وتمامہ زمین

روبرو پروردگار کے پھر ابراہیم دیکھا طرف سدوم اور عامورا کے اور طرف سب زمین

القاع فمطر فاذا دخان القرية ترتفع كدخان الاتون فلما خسف

قاع پس نگریست پس ناگه دود ده بلند می شود مانند دود اتون پس هرگاه تاریک کرد

قاع پھر غور کی ناگہاں دھوان گاؤن کا بلند ہوا مثل دھوئیں اوتون کے پھر جب تاریک کیا

الله قرى القاع ذكر الله ابراهيم فارسل لوطا

خدای پس دیده های قاع را یاد کرد خدا ابراهیم را باز فرستاد لوط را

خدا نے پھر دیکھا سب گاؤن قاع کو یاد کیا اللہ نے ابراہیم کو پھر بھیجا لوط کو

من المأفوكة اذ افك القرى التي كان ينزلها لوط فاطلع لوط

از ده های مأفوکه وقتیکه افتاد ده که بود دران فرود آمد لوط پس مطلع شد لوط

گاؤن تباہ شدہ سے جبکہ تباہ ہوئے گاؤن کہ تھا اسمین مقام لوط کا پس خبردار ہوا لوط

من زغر فسكن الجبل هو وابنتاه معه لانه يخوف ان يسكن

از زغر باز ماند در کوه او و دو دخترش باو چراکه لوط می ترسید اینکه بماند

زغر سے پہاڑ مین اور دو بیٹیان لوط کے ساتھ کیونکہ خوف کیا لوط نے یہ کہ رہے

زغر فجلس في مغارة هو وابنتاه فقالت الكبرى

در زغر پس نشست در مغار او و دو دخترش پس گفت دختر بزرگی

زغر مین پھر بیٹھا غار مین لوط اور دونو بیٹیاں اوسکی پھر بولی بڑی لڑکی

للصغرى ان ابانا قد كبر وشاخ وليس على الارض

بخوردے اینکه پدر ما بتحقیق بزرگید و پیر شد و نیست بر زمین

چھوٹی سے کہ باپ ہمارا تحقیق بڈھا اور پیر ہوا اور نہیں ہے زمین پر

رجل يدخل علينا كسائر اهل الارض كلها فهلمي نسقي ابوانا

مردیکه درآید بر ما ہمچو باقی کسان زمین پس بیا بخورانیم پدر خود را

کوئی مرد کہ داخل ہو ہم پر مثل سب باقی اہل زمین کے پس لاؤ پلائین ہم باپ اپنے کو

من الخمر فنضطجع معه في مضجعه ونقيم من ابنائه نسلا

از شراب باز هم بستر شویم با او در بسترش و نگذاریم از ابناء لوط نسلے

شراب اور ہم بستر ہوں اوس سے اوسکے بستر مین اور قائم کرین ہم اولاد اوسکی کی نسل

فسقتا اباهما في تلك الليلة من الخمر فدخلت الكبرى

پس نوشانیدند پدر خود را در ان شب از مے پس درآمد بزرگے

پھر پلائی دونوں نے باپ کو اس رات مین شراب پھر داخل ہوئی بڑی

فاضطجعت مع ابيهما في مضجعه فلم يعلم بمضجعها

باز خوابید در بستر با پدر خود در بسترش پس ندانست بستر خودش

اور سو رہی باپ کے ساتھ اوسکے بستر مین پھر نجانا بستر اسکے کو

٣٤ وَمَقَامِهَا فَلَمَّا كَانَ فِي الْيَوْمِ الثَّانِي قَالَتِ الْكُبْرَى لِلصُّغْرَى

وبمقام خويش پس هرگاه بود روز دوم گفت بزرگی به خردی

اور جگہ اوسکی کو پھر جب ہوا دن دوسرا بولی بڑی لڑکی چھوٹی سے

إِنِّي قَدِ اضْطَجَعْتُ فِي اللَّيْلَةِ الْمَاضِيَةِ مَعَ أَبِي

بدرستے که به بستر پدر خود خوابیدم در شب گذشته باپدر خود

کہ مین تحقیق ہم بستر ہوئی رات گذری مین اپنے باپ کے ساتھ

فِي مَضْجَعِهِ فَنَسْقِيهِ أَيْضًا مِنَ الْخَمْرِ فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ

در بستر خود باز نوشانیند پدر را نیز از می در این شب

اپنے بستر مین پھر پلا تو باپ کو بھی شراب اس رات مین

فَادْخُلِي عَلَيْهِ وَاضْطَجِعِي مَعَهُ لِكَيْ نُقِيمَ مِنْ بَنَائِهِ

باز در آمد بران وبخواب در بستر باپدر تا آبیابی از ابنار

پھر جا تو اسکے پاس اور سورہ اسکے ساتھ تو قایم ہو بنیاد

نَسْلًا وَذَكَرًا فَسَقَتَا أَبَاهُمَا فِي تِلْكَ اللَّيْلَةِ

لوط نسلے ومردی باز نوشانیدند پدر خود را در آن شب

لوط کی نسل اور مرد پھر پلایا دونون نے باپ اپنے کو اس رات مین

مِنَ الْخَمْرِ أَيْضًا فَدَخَلَتْ عَلَيْهِ الصُّغْرَى فَضَاجَعَهَا أَيْضًا

از می نیز باز در آمد بر پدرش دختر کوچکے باز هم بستر شد لوط او را نیز

شراب بھی پھر داخل ہوئی باپ پر چھوٹی اور ہم بستر ہوئی اوس سے بھی

وَلَمْ يَعْلَمْ بِمَضْجَعِهَا وَمَقَامِهَا فَحَبِلَتْ ابْنَتَا لُوطٍ مِنْ أَبِيهِمَا

وندانست به بسترش ومقام خود باز آبستن شدند هردو دختر لوط از پدر خود

اور نجانا بستر اوسکا اور مقام اوسکا پھر پیٹ رہگیا دونون لڑکیون لوط کو باپ اپنے کا

فَوَلَدَتِ الْكُبْرَى ابْنًا فَدَعَتِ اسْمَهُ مُوَابَ وَهُوَ أَبُو الْمُوَابِيِّينَ

باز زاد کلانی پسری باز گذشت نامش مواب هاو بود پدر موابین

پھر پیدا ہوا بڑی لڑکی کے لڑکا پھر رکھا نام اوسکا مواب اور وہی اصل قوم موابین کا ہے

إِلَى يَوْمِ النَّاسِ هٰذَا وَوَلَدَتِ الصُّغْرَى أَيْضًا ابْنًا فَدَعَتِ

تا روز ادمیان امروز وزاد خوردے نیز پسری پس گذاشت

اب تک آدمیون مین اور پیدا ہوا چھوٹی لڑکی کے بھی لڑکا پس رکھا

اسْمَهُ ابْنَ عَمِّي وَهُوَ بَنِي عَمُّونَ إِلَى النَّاسِ هٰذَا

نامش ابن عمی واو ست پدر پسران تا امروز مردمان

اسکا نام ابن عمی اور وہی اصل قوم عمون ہے اب تک آدمیون مین

اَلْقِرَاءَةُ الثَّانِيَةُ وَالثَّلٰثُونَ

قرائت سی و دوم

قرائت بتیسوین

فَظَعَنَ اِبْرَاهِيمُ مِنْ هُنَاكَ اِلَى الْاَرْضِ الْيَمَنِ فَسَكَنَ بَيْنَ بَيْتِ

باز رفت ابراهیم از انجا تا زمین الیمن باز ماند میان خانه

پھر پھرے ابراہیم اوس جگہ سے طرف زمین یمن کے پس رہے درمیان گھر

رَفِيمٍ وَجَدَرَ وَنَزَلَ اِبْرٰهِيمُ جَدَرَ فَرَاعَ اِبْرَاهِيمُ عَلَى امْرَاَتِهٖ

رفیم و جدر و فرود ید بجدر پس ترسید ابرہیم بر زن خود

رفیم اور جدر کی جاہی ہے اور اوترے ابراہیم جدر مین پس ڈرے ابراہیم اپنی بی بی پر

وَقَالَ اِنَّهَا اُخْتُهٗ فَاَرْسَلَ اَبِيْمَلِكُ جَدَرَ فَحَمَلَ سَارَةَ اِلَيْهِ

و گفت اینکه اوست خواہرش پس فرستاد ابی ملک پادشاہ جدر پس برد سارہ را سوی خود

اور کہا یقینی وہ بہن میری ہے پس بھیجا آدمی ابی ملک بادشاہ جدر نے جاہی ہے پس لیگیا سارہ کو اوسکے پاس

فَاَتَى اللّٰهُ اَبِيْمَلِكَ فِيْ رُؤْيَا اللَّيْلِ وَقَالَ لَهٗ اِنَّكَ سَتَمُوْتُ مِنْ

پس آمد خدای ابی ملک را در خواب شب و گفت باو بدرستی تو زود می میری از

پس ایا خدا ابی ملک کے خواب مین رات کو اور کہا اوس سے تحقیق تو قریب ہے کہ مرجاییگا بسبب

اَجْلِ حَمْلِكَ الْاِمْرَاَةَ لِاَنَّهَا خَلِيْلَةُ الرَّجُلِ فَلَمْ يَمَسَّهَا اَبِيْمَلِكُ

برای بردشتنت این زن را چراکه او دوست آن مرد ست پس دست نکردش ابی ملک

بلوالینے اس عورت کے اسواسطے کہ یہ بی بی ہے ایک مرد کی پس نہ چھوا اوسکو ابیملک نے

فَقَالَ اَبِيْمَلِكُ اَللّٰهُمَّ رَبِّيْ وَتَقَبَّلْ اَيْضًا شَعْبًا زَكِيًّا بَرًّا هُوَ

باز گفت ابیملک بارخدایا پروردگارم و بپذیر نیز گروہی را که پاک و نیکوکند او

پھر کہا ابی ملک نے ای خدا پروردگا میرے اور قبول کر بھی ایک گروہ کو کہ پاک و نیک ہو اوسنے

قَالَ اِنَّهَا اُخْتِيْ وَقَالَتْ هِيَ اَيْضًا اِنَّهٗ اَخِيْ اِنَّمَا فَعَلْتُ هٰذَا

گفت که ان زن خواہر منست و گفت آن زن نیز که اوست برادرم جز این و غیر از این نیست که کردم این

کہا تحقیق وہ عورت بہن میری ہے اور کہا اوس عورت نے بھی وہ مرد بھائی میرا ہے سوای اسکے نہین ہے کہ کیا مین نے یہ

بِاِحْبَابِ قَلْبِيْ وَزُكَاءِ يَدَيَّ فَقَالَ لَهُ اللّٰهُ فِي الرُّؤْيَا قَدْ عَلِمْتُ

بدوستی دلم و پاکی دستم باز گفتش خدای در خواب تحقیق دانستم

دوستی دل اپنے اور پاکی ہاتھ اپنے سے پس کہا اوس سے خدا نے خواب مین البتہ جانا مین نے

اَنَّكَ اِنَّمَا صَنَعْتَ بِاِحْبَابِ قَلْبِكَ فَمَنَعْنَاكَ اَنَا اَيْضًا لِئَلَّا تَعَدَّى اِلَيَّ

اینکه تو جز این نیست که کردی بدوستی دل خود باز داشتمت من نیز تا اینکه نکنی ... برای

تحقیق سوا اسکے نہین ہے کہ کیا تو نے دوستی دل اپنے سے پس منع کیا ہے مین نے بھی تجکو تاکہ ... ... آگے

يدي ولذلك منعتك من الدنو منها فاردد الآن امرأة ال

از دست من و برای همین باز داشتمت از نزدیکی آن زن پس برسان و بگردان حالا زن آن مرد را

سے اور اسی واسطے منع کیا مین نے تجھکو اسکی نزدیکی سے پس پھیر دے تو اب اس عورت مرد والی کو

اليه لانه نبي فيصلي عليك فتحيا وان لم تردها فاعلم

سوی او چراکه اوست پیغمبر پس نماز برتو بزئی و اگر نگردانیش پس بدان

اوس مرد کے پاس تحقیق وہ نبی ہے پس دعا کریگا تیرے لیے زندگی کی اگر نروکے گا تو اوسکو پس جان تو کہ

انك تموت موتا انت وكل من لك فادلج الى ملك

کہ تو بمیری بمرگی تو و ہرکہ از تست باز درآمد ابی ملک

یقینی تو مر جاویگا مرگ سے تو اور جو لوگ تیرے ہین پس داخل ہوا ابی مالک

باكرا فدعى جميع عبيده فقص عليهم جميع هذا

صبح کننده بازخواند ہمہ بندہ ہاش را باز داستان کرد برایشان ہمہ این

صبح کے وقت پس بلایا سب غلامون کو اپنے پس بیان کیا اونسے تمام اس

الكلام ففزع القوم واستوفضوا جدا فدعا ابيملك

سخن را بازداری کردند گروہہا وشتابی استیفاض کردند البتہ بازخواند ابیملک

کلام کو پس ڈری قوم اور جلدی کی اونھون نے فیض چاہتے ہین پس بلایا ابیملک نے

بابراهيم وقال له ما الذي ارتكبت منك وبماذا اخطئت

ابراہیم وگفت باو انچہ ترکب شدم از تو و بانچہ خطا کردم

ابراہیم کو اور کہا اوس سے جو کچھ برائی کی مین نے تجھسے اور جو کچھ خطا کی مین نے

بك اذ انزلت بي وبملكي هذه الخطيئة العظيمة

با تو ہرگاہ فرود آمد بمن و بملک من این خطا بزرگ

تیری جسوقت اوترا تو میرے یہان اور میرے ملک مین یہ بیری خطا ہے بڑی

صنعت لي ما لا يحل ولا يجمل فقال ابيملك لابراهيم

کردم برای خود انچہ نزیبد و حلال بنا بازگفت ابی ملک با ابراہیم

کی مین نے اپنے حق مین جو مجکو زیبا اور حلال نہین ہے پس کہا ابی ملک نے ابراہیم سے

ما الذي رايك ففعلت هذا الفعل فقال ابراهيم

چہ بود رای تو پس کردی این کار بازگفت ابراہیم

کیا تیری رای تھی جو کیا تو نے یہ کام پس کہا ابراہیم نے

لاني قلت لعله ان لا يكون في هذه البلدة

چراکہ من گفتم شاید اینکہ نباشد در این شہر

اسواسطے کہ تحقیق مین نے کہا شاید یہ کہ نہو اس شہر مین

مِن خَوفِ اللهِ شَيْءٌ فَيَقتُلُونِي مِن اَجلِ اِمرَاَتِي وَمَعَ هٰذَا فَهِيَ

از ترس خدا چیزی پس بکشندم از برای زنم وبا این پس او

کچھ خوف خدا سے پس قتل کرو تم مجکو میری بی بی کی وجہ سے اور باوجود اسکے بس وہ

اُختِي حَقًّا اِبنَةُ اَبِي لَا ابنَةُ اُمِّي فَتَزَوَّجتُ بِهَا فَلَمَّا اَخرَجَنِي

خواهرم است راستی دختر پدرم نه دختر مادرم بازجفت شدم باو پس چون بیرون آورد

بہن میری ہے حقیقت میں بیٹی باپ میرے کی نہ بیٹی ماں میری کی پس تزوج کیا اوس سے پس جب نکالا مجکو

اللهُ مِن آلِ اَبِي قُلتُ لَهَا اَنعِمِي عَلَيَّ بِهٰذِهِ النِّعمَةِ وَكُلِّ بَلدَةٍ

خدای از آل پدرم گفتم باو نعمت کن برمن باین نعمت وهر شهر

خدا نے قبیلے باپ میرے سے کہا میں نے اوس سے احسان کر تو مجھپر ساتھ اس احسان کے اور جو شہر

نَدخُلُهَا قُولِي اِنَّهُ اَخِي فَاَمَرَ اَبِيمَالِكُ لِاِبرَاهِيمَ بِغَنَمٍ وَبَقَرٍ وَعَبِيدٍ

که داریم انجا بگوی که او برادرم است پس فرمود ابیملک با براهیم بدادن گوسپند وگاو وبند

داخل ہوں اوسمیں کہہ تو تحقیق یہ مرد بھائی میرا ہے پس حکم کیا ابیملک نے ابراہیم سے ساتھ دینے بکریوں گاؤں اور غلاموں

وَاِمَاءٍ وَرَدَّ اِلَيهِ سَارَةَ اِمرَاَتَهُ فَقَالَ اَبِيمَالِكُ لِاِبرَاهِيمَ اِنَّ

ولنیز بازگردانید سوی او ساره زنش را پس گفت ابیملک با براهیم اینک

اور لونڈیوں کے اور پھیر دیا سارہ اوسکی بی بی کو پس کہا ابیملک نے ابراہیم سے

اَرضِي بَينَ يَدَيكَ فَانزِل حَيثُ يَحسُنُ فِي عَينَيكَ وَقَالَ لِسَارَةَ

زمینم تمام میان دو دست خود بازفرود آی هرجا که نیک نماید بچشمت وگفت بساره

اگر زمین میری تیرے آگے ہے پس اوتر تو جہاں اچھا معلوم ہو انکھوں تیری میں اور کہا سارہ سے

اِنِّي قَد اَعطَيتُ لِاَخِيكِ اَلفَ دِرهَمٍ هٰؤُلَآءِ كَرَامَةٌ لِوَجهِكِ

بدرستی تحقیق دادم برادرت هزار درهم این کرامتی هست برای رویت

تحقیق دیا میں نے بھائی تیرے کو ہزار درہم یہ سب واسطے خوشی ذات تیرے کے

وَمَن مَعَكِ فَاصنَعِي الحَقَّ فِي كُلِّ وَقتٍ وَهُوَ اَيضًا قَد دَفَعتُهُ

وبرای کسی که باتست پس بکن حق وراستی در هر وقت واو نیز تحقیق بازرساندمت

اور جو شخص تیرے ساتھ ہے پس اختیار کر تو سچ کو ہر وقت میں اور اوس مرد کو بھی تحقیق پہونچا میں

اِلَيكِ لِاَنَّكِ سَتَرتِ عَيبِي كُلَّ مَن مَعِي وَنَبَذتِنِي عَلَى كُلِّ شَيءٍ

بسوی تو چراکه تو پوشیدی هر وچشم هرکه بامنست وافگندی مرا برهرچه

تیرے طرف اسلئے کہ تونے چھپایا عیب میرا تمام اون شخص سے کہ میرے ساتھ ہیں اور خیال رکھا تونے ہر چیز سے

فَصَلَّى اِبرَاهِيمُ بَينَ يَدَيِ الرَّبِّ فَشَفَى اَبِيمَالِكَ وَاِمرَاَتَهُ وَجَوَارِيَهُ

پس نماز زید ابراهیم میان دو دست پروردگار باز خوب شد ابیملک وزنش ولنیزانش

پس نماز پڑھی ابراہیم نے آگے پروردگار کے پس شفا پائی ابیملک نے اور اوسکی بی بی نے اور اسکی لونڈیوں نے

فولدت لانّ الربّ اغلق رحم كلّ امرأة في بيت
بازنزادوند چرآنکه پروردگار ستر ناسپید بود هر زن که بود در خانه
پس جنتین وه اسواسطے کہ پروردگار نے بند کردیا تھا رحم کل عورتوں کا جو گھر مین
ابيملك من اجل سارة امرأة ابراهيم
ابیملک از برای ساره زن ابراهیم
ابیملک کے تھین ساره کی وجہ سے جو بی بی ابراہیم کی تھی
الاصحاح الثالث عشر وذكر الربّ سارة كما قال وصنع
اصحاح سیزدهم ویادکرد پروردگار ساره چنانچه گفت وکرد
اصحاح تیرہوین اوریاد کیا پروردگار نے ساره کو جیساکہ کہا اورکیا
الله لسارة كما وعدها فحبلت سارة وولدت لابرهيم ابنا
خدا برای ساره چنانچه وعده کرد آنرا پس آبست ساره وزاد برای ابراهیم پسرے
خدا نے ساره سے جیساکہ وعده کیا اوس سے پس حامله ہوئی ساره اورجنی ابراہیم کے لیے لڑکا
على كبره في الوقت الذي وعد الله فسمّا ابراهيم ابنه المولود
بر بزرگی خود در وقت که وعده کردش خدای باز نامید ابراهیم پسرش که زاده شده بود
بڑھاپے مین جسوقت کہ وعده کیا اوسکو خدا نے پس نام رکھا ابراہیم نے اپنے لڑکے کا جو پیدا ہوا
له الذي ولدت له سارة اسحاق فختن ابراهيم اسحاق ابنه
براش آنکه زاد براش ساره اسحاق باز ختنه کرد ابراهیم اسحاق پسرش راکه
اوسکے لیے ساره سے اسحاق پھر ختنه کیا ابراہیم نے اسحاق بیٹے دے کا
ابن ثمانية ايام كما امر الله وكان ابراهيم ابن مائة سنة حيث
شد از عمرش هشت روز چنانچه فرمود خدای و بود ابراهیم که گذشته بود از عمرش صد سال وقتیکه
جب وه آٹھ دن کا ہوا جیسا حکم کیا خدا نے اورتھا ابراہیم سو برس کی عمر کا جبکہ
وُلد له اسحق فقالت سرّي لقد انعم الله عليّ اليوم وفرحني
زاده شد براش اسحاق پس گفت سری هرآئینه تحقیق نعمت داد خدای برمن امروز وشاد نمود م
پیدا ہوا اوسکے لیے اسحاق پس کہا سری نے ہرآئینه تحقیق که احسان کیا خدا نے ہمپر آج کے دن اورخوشی دی ہمکو
فرحا عظيما فمن سمع فليفرح لي وقالت من قال لابراهيم ان سارة
شادی بزرگ پس آنکه شنیدم پس باید شاد شود برایم و گفت که بود که گفت با براهیم اینکه ساره
بڑی خوشی پس جو سُنے چاہیے کہ خوش ہو میرے لیے اور کہا اون لوگون سے جنھوں نے ابراہیم سے کہا تحقیق ساره
ترضع له البنين اذ ولدت ابنا على كبره فنشأ الغلام ١
شیر دہدش پسران وقتیکه زاد پسری بر بزرگیش پس جوان شد پسر
دودھ دے اوسکے لڑکے کو جسوقت جنے وه لڑکا بڑھاپے مین پس جوان ہوا وه لڑکا

وَكَبُرَ وَفُطِمَ وَصَنَعَ اِبْرَاهِيمُ يَوْمَ فُطِمَ اِسْحَاقُ مَائِدَةً عَظِيمَةً
و بزرگ شد و از شیر باز شد و کرد ابراهیم باز روز کردن شیر اسحاق مائده بزرگی
اور بڑا ہوا اور دودھ چھوڑایا گیا اور کیا ابراہیم نے دودھ چھٹائی کے دن ابراہیم کے دسترخوان بڑا

فَاَبْصَرَتْ سَارَةُ ابْنَ هَاجَرَ الْمِصْرِيَّةِ الْمَوْلُودَ لِاِبْرَاهِيمَ
پس دید ساره پسر هاجر مصری مولود برای ابراهیم
پس دیکھا سارہ نے لڑکے ہاجرہ مصریہ کو جو پیدا ہوا تھا ابراہیم سے

يَسْتَهْزِئُ فَقَالَتْ لِاِبْرَاهِيمَ اَخْرِجْ هٰذِهِ الْاَمَةَ وَابْنَهَا لِاَنَّ
که استهزا میکردی باز گفت بابراهیم برآر این کنیزرا و پسرش را چراکه
کہ ہنستے ہیں وہ اوس سے پس کہا سارہ نے ابراہیم سے لیجاؤ اس لونڈی اور اسکے لڑکے کو اسلیے کہ

هٰذَا ابْنُ الْاَمَةِ لَا يَرِثُ مَعَ ابْنِيْ اِسْحٰقَ فَشَقَّ ذٰلِكَ عَلَى اِبْرَاهِيمَ
این پسر کنیز میراث نگیرد با پسرم اسحاق باز دشوار بود این بر ابراهیم
یہ لونڈی کا بیٹا نہ وارث ہو میرے بیٹے کے ساتھ اسحاق کے پس شاق ہوئی یہ بات ابراہیم پر

لِمَكَانِ ابْنِهِ فَقَالَ اللّٰهُ لِاِبْرَاهِيمَ لَا يَشُقَّنَّ عَلَيْكَ حَالُ الصَّبِيِّ
بسبب مکان پسرش پس گفت خدای بابراهیم دشوار نشود برتو حال بچه
بوجہ لڑکے ہونے اوسکے کے پس کہا خدا نے ابراہیم سے لا شاق ہو تجھپر حال اس لڑکے

وَاَمَتِكَ ضَعْ سَارَةَ فِيْ جَمِيعِ مَا يَقُولُ لَكَ لِاَنَّ نَسْلَكَ
و کنیزت بگذار ساره را در همه آنچه گوید ترا چراکه نسل تو
اور لونڈی تیری کا کہنا کر سارہ کا سب باتوں میں جو کہے وہ تجھسے اسلیے کہ نسل تیری

اِنَّمَا يُذْكَرُ بِاِسْحٰقَ وَابْنُ الْاَمَةِ اَيْضًا اَجْعَلُهُ لِشَعْبٍ
جزین نیست مذکور باسحاق و پسر کنیزرا نیز گردانمش بگروهای
تحقیق کہ یاد کیجاویگی اسحاق سے اور اس لونڈی کے لڑکے سے بھی کیا مین نے اسکو ایک گروہ

كَثِيرٍ لِاَنَّهُ ذُرِّيَّتُكَ فَغَدَا اِبْرَاهِيمُ بَاكِرًا فَاَخَذَ خُبْزًا
بسیار چراکه ذریت تست پس فرداشد ابراهیم صبح کننده پس گرفت نانی
بڑا اسلیے کہ اولاد تیری ہی پس نکلے ابراہیم صبح کے وقت پس لی روٹی

وَاَدَاوَاتٍ مِنْ مَاءٍ فَاَعْطَاهُ هَاجَرَ وَحَمَلَهَا الصَّبِيَّ وَ
و ظروف از برای آب پس دادش هاجر را و برداشت او بچه را و
اور پانی کا برتن پس دیا اوسکو ہاجرہ کو اور اوٹھالیا اوسنے لڑکے کو اور

الطَّعَامَ فَاَرْسَلَهَا وَتَاهَتْ فِيْ بَرِّيَّةِ بِئْرِ سَبْعٍ وَفَقَدَ
خوراک را پس فرستادش و سرگردان شد هاجر در دشت بیر سبع و انداخت
کھانے کو پس بھیجدیا ابراہیم نے اوسکو اور پریشان ہوئی ہاجرہ جنگل بیر سبع مین اور پھینک دیا

الماء من الاداوة فالقت الصبي تحت شجرة من الشجر وانطلقت

آب را از ظروف باز افکند بچه زیر شجره از شجر و روان شد

پانی برتن سے پھر ڈال دیا لڑکے کو نیچے ایک ٹیلے کے ٹیلوں سے اور چلی گئی

فجلست قبالته وتباعدت عنه لرمية سهم لانها

پس نشست پیشترک و کرد دور خود را از پسر بمسافت یک تیر چراکه

پھر بیٹھی سامنے اوسکے اور دور ہوئی اوس سے مسافت پھینکنے ایک تیر کے سبب کہ وہ

قالت لا اعاين موت الصبي فجلست ازاءه ورفعت

گفت نه بینم مردن بچه را پس نشست برابرش و بلند کرد

کہا دل مین نه دیکھون مین موت لڑکے کو پس بیٹھی وہ اوس لڑکے کے سامنے اور بلند کی

صوتها وبكت فسمع الرب صوت الصبي فدعا ملاك

آوازش و گریست پس شنید پروردگار آواز بچه را پس خواند فرشته

آواز اپنی اور روئی پس سنی پروردگار نے آواز لڑکے کی پس پکارا فرشته

الرب هاجر من السماء وقال لها ما لك يا هاجر لا تخافي

پروردگار هاجر را از آسمان و گفت بهاجر چیست ترا ای هاجر نترس

پروردگار کا نے هاجر کو آسمان سے اور کہا اوس سے کیا ہی تجکو ای هاجر نه خوف کر تو

لان الرب قد سمع صوت الصبي حيث هو قومي فاحملي

چراکه پروردگار تحقیق شنید آواز بچه را جاییکه هست برخیز و بردار

تحقیق پروردگار نے یقینی سنی آواز لڑکے کی جہان وہ ہی اوٹھہ تو پس اوٹھا تو

الصبي وشدي به يدك لاني اجعله رئيس شعب عظيم

بچه و ببست باو ببست را چراکه من گردانمش سرور گروه های بزرگ

لڑکے کو اور باندھ تو اوس سے ہاتھ اپنے کو اسلیے که تحقیق میں کرونگا اوسکو رئیس ایک گروه بڑے کا

فاجلى الله عن بصرها فرات بير ماء فانطلقت فملأت

پس روشن نمود خدای از نظرش پس دید آب چاهی پس رفت پس پر کرد

پس روشن کیا خدا نے آنکھ اوسکی سے پس دیکھا اوسنے کنوان پانی کا پس گئی وہ پھر بھر لیا

الاداوة وسقت الغلام وكان الله مع الغلام فشب

ظروف را و آب داد پسر را و بود خدا با پسر پس جوان شد

برتن پانی کا اور پانی پلایا لڑکے کو اور تھا الله ساتھ لڑکے کے پس جوان ہوا

وسكن برية فاران وكان يتعلم الرمي في تلك البرية

و ماند در دشت فاران و بود که می آموخت تیراندازی دران دشت

اور رہا جنگل فاران مین اور تھا سیکھتا تیراندازی اوس جنگل مین

وَزَوَّجَتْهُ أَمَةً امْرَأَةً مِنْ أَهْلِ مِصْرَ وَفِي ذَلِكَ الزَّمَانِ أَبِي مَلِك
وزنش داد مادرش زن از کس مصری و دران ہنگام ابیملک
اور تزویج کردیا اوسکی ماں نے ایک عورت اہل مصر کی اور اوس زمانہ مین تھا ابیملک

وَفِيخُلُ صَاحِبُ جَرِيَّتِهِ لِإِبْرَاهِيمَ قَدْ عَلِمْنَا أَنَّ اللهَ مَعَكَ
و فیخل نام صاحب لشکرش با براہیم تحقیق دانستم کہ بدرستیکہ خدا ہست با تو
اور فیخل صاحب لشکر اوسکے کا کہا ابراہیم سے تحقیق جانا ہمنے تحقیق خدا تیرے ساتھ ہے

فِي جَمِيعِ فَعَالِكَ فَأَقْسِمْ لِي بِاللهِ هَهُنَا أَلَّا تَغْدِرَ بِي
در ہمگی کردارہای تو پس سوگند بخور برای من بخدا آنجا اینکہ بیوفائی نکنی بمن
سب کاموں مین تیرے پس قسم کہا مجھسے خدا کی اس جگہ یہ کہ نہ بیوفائی کر ہمارے ساتھ

وَبِأَهْلِ بَيْتِي وَعَشِيرَتِي وَأَنْعِمْ عَلَيَّ كَمَا أَنْعَمْتُ عَلَيْكَ وَعَلَى
و بمردم خانہ من و قبیلہ من و نعمت دہ برمن مانند آنچہ نعمت دادم برتو و بر
اور ہمارے گھر والوں کے اور کنبے کے ساتھ اور احسان کر ہمپر جیسا احسان کیا مین نے تجھپر اور اوس

الْأَرْضِ الَّتِي سَكَنْتَهَا فَقَالَ إِبْرَاهِيمُ أَنَا أُقْسِمُ لَكَ وَوَبَّخَ
زمین کہ ماندی تو درانجا باز گفت ابراہیم من سوگند بخورم برای تو و زجر کرد
زمین پر جسپر تو رہا پس کہا ابراہیم نے مین قسم کہاتا ہوں تجھسے اور تاکید کی

إِبْرَاهِيمُ أَبِي مَلِكَ فِي سَبَبِ طَوِيِّ مَاءٍ احْتَفَرَهَا عَبِيدُ إِبْرَاهِيمَ
ابراہیم بر ابیملک در سبب چاہ آب کہ کندہ بود آن چاہ را بندہ ٔ ابراہیم
ابراہیم نے ابی ملک سے بیچ سبب کنوے پانی کے کہ کھودا تھا اوسکو غلاموں ابراہیم نے

فَغَلَبَ عَلَيْهَا عَبِيدُ أَبِيمَلِكَ فَقَالَ أَبِيمَلِكُ لَمْ أَعْلَمْ مَنْ فَعَلَ هَذَا الْفِعْلَ
باز غالب آمد برو بندہ ٔ ابیملک باز گفت ابیملک ندانستم کہ کرد این کار را
تب غالب ہوئے اوسپر غلام ابی ملک کے پس کہا ابی ملک نے نہین جانتا ہوں کسنے کیا یہ کام

وَلَمْ تُعْلِمْنِي أَنْتَ أَيْضًا وَلَمْ أَسْمَعْ هَذَا أَنَا أَيْضًا
و ندانستانیدی مرا تو نیز و نہ شنیدم این را من نیز
اور نہ بتلایا تو نے بھی اور نہ سنا مین نے اسکو بھی

إِلَى الْيَوْمِ هَذَا فَأَقَامَ إِبْرَاهِيمُ لِأَبِي مَلِكَ بِغَنَمٍ وَبَقَرٍ
تا من امروز و فرسود ابراہیم برای ابیملک گوسفندان و گاوان
آج کے دن تک پس تسلیم کیا ابراہیم نے ابی ملک سے دینے بکریوں اور گاؤں کے

وَعَاهَدَ كُلُّ امْرِئٍ مِنْهُمَا صَاحِبَهُ فَأَقَامَ إِبْرَاهِيمُ سَبْعَ نِعَاجٍ
و پیمان بست ہر مرد ازان دو با یار خود پس ایستادہ کرد ابراہیم ہفت میش
اور عہد کیا ہر ایک مرد نے اونمین سے اپنے دوست اپنے سے پس کھڑی کین ابراہیم نے سات بھیڑین

نَاحِيَةٍ وَقَالَ اَبِي مَلَكَ لِاَبْرَاهِيمَ مَا هٰذِهِ النِّعَاجُ السَّبْعُ الَّتِي

ناحیه وگفت ابی ملک با ابراهیم چیست این هفت میش که

ناحیہ کی اور کہا ابی ملک نے ابراہیم سے کیا ہین یہ بھیڑین سات جو

اَقَسَمْتَهَا وَحْدَهَا فَقَالَ لِاَنَّكَ تَاخُذُ مِنْ يَدِي سَبْعَةَ نِعَاجٍ لِيَكُونَ

بخش کردی آنرا علاحده پس گفت برای آنکه تو بگیری از دو دست من هفت میش تا باشد

تقسیم کی تونے اونکو علاحده پس کہا اسواسطے کہ تو لیتا ہی میرے آگے سے سات بھیڑین تاکہ ہوے

ذٰلِكَ شَهَادَةً لِي فِي اِسْتِنْبَاطِي هٰذَا الْبِيرَ وَلِذٰلِكَ سُمِّيَ الْمَوْضِعُ

این گواهی برای من در استنباط من این چاه را و برای همین نامیده میشود آنجایگاه

یہ گواہی میرے لیے نکالنے مین اس کنوے کے اور اسی اسیلے نام رکھا جاتا ہی موضع

بِيرَ سَبْعٍ لِاَنَّهُمَا اِقْتَسَمَا كِلَاهُمَا بَيْنَ السَّبْعِ فَنَهَضَ اَبِي مَلَكُ

بیر سبع چراکه هردو سوگند کردند هردو بر بیر سبع باز برگشت ابیملک

بیر سبع اسلیے کہ ان دونون نے قسم کھائی دونون نے بیر سبع پہ پس پھر گیا ابی ملک

وَفِيحَلُ رَئِيسُ جُنْدِهِ وَانْصَرَفَا اِلٰى اَرْضِ فِلَسْطِينَ فَغَرَسَ

وفیحل سردار لشکر او ورفتند تا زمین فلسطین باز نشاند

اور فیحل رئیس لشکر اوسکے کا اور پھر گئے دونون زمین فلسطین مین پس لگایا

اَبْرَاهِيمُ بِبِيرِ سَبْعٍ غَرْسًا وَدَعَا هُنَالِكَ بِاسْمِ الرَّبِّ اِلٰهِ

ابراهیم بر بیر سبع درختی و دعا کرد آنجا ابراهیم بنام پروردگار خدای

ابراہیم نے بیر سبع مین ایک درخت اور دعا کی اوس جگہ ساتھ نام پروردگار معبود

الْعَالَمِينَ وَسَكَنَ اَبْرَاهِيمُ اَرْضَ فِلَسْطِينَ اَيَّامًا كَثِيرَةً

جهانیان و ماند ابراهیم در زمین فلسطین بسیار روزها

تمام جہان کے اور رہے ابراہیم زمین فلسطین مین بہت دن

اَلْقِرَاءَةُ الثَّالِثَةُ وَالثَّلٰثُونَ يُقْرَأُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ الْخَامِسَةِ مِنَ الصَّوْمِ

قرات سی و سوم خوانده میشود روز جمعه پنجم از روزه

قرات تینتیسوین جو پڑھی جاتی ہی دن جمعہ پانچوین کے روزہ سے

وَكَانَ مِنْ بَعْدِ هٰذِهِ الْخُطُوبِ اِمْتَحَنَ اللّٰهُ

و بود بعد ازین گفتگوی که آزمود خدای

اور تھا بعد اس گفتگو کے کہ امتحان کیا خدا نے

اَبْرَاهِيمَ وَقَالَ لَهُ يَا اَبْرَاهِيمُ فَقَالَ هَا اَنَا يَا رَبِّ

ابراهیم را و گفت با او ای ابراهیم پس گفت ابراهیم حاضرم ای پروردگار

ابراہیم کو اور کہا اوس سے اے ابراہیم پس کہا ابراہیم نے حاضر ہون اے پروردگار

فَقَالَ لَهُ اِنْطَلِقْ بِاِبْنِكَ الْوَحِيْدِ اِسْحَاقَ الَّذِيْ تُحِبُّهٗ

پس گفت خدا باو که برو پسر یگانهٔ خود اسحاق که دوست میداریش

پس کہا خدا نے لیجا تو لڑکے اپنے اکلوتے اسحاق کو جسکو دوست رکھتا ہے تو

اِلٰى اَرْضِ الْاَمُوْرَانِيِّيْنَ وَصْعَدْهُ قُرْبَانًا عَلٰى اَحَدِ الْجِبَالِ

تا زمین اموراثیان و بما اورا قربانی بر یک کوہے

زمین اموراثیین مین اور چڑھا تو اوسکو قربانی اوپر ایک پہاڑ کے

الَّذِيْ اَقُوْلُ لَكَ فَادْلَجَ اِبْرَاهِيْمُ بَاكِرًا فَحَمَلَ حِمَارَهٗ وَانْطَلَقَ

که بگویم ترا پس درآمد ابراہیم صبح نماینده و باز بار کرد خرخود را و برد

که کہون مین تجھسے پس داخل ہوے ابراہیم صبح کے وقت پس لادا گدھا اپنا اور لے گئے

بِغُلَامَيْهِ وَاِسْحَاقَ اِبْنِهٖ وَشَقَّقَ حَطَبًا لِلْقُرْبَانِ وَنَهَضَ فَانْطَلَقُوْا

ہر دو غلام خود را و اسحاق پسر خود را و برداشت چوب برای قربانی برخاست و روان شد

دونون غلامون اپنے اور اسحاق لڑکے اپنے کو اور اوٹھائی لکڑی واسطے قربانی اور روان ہوے پس گئے وہ

اِلَى الْمَوْضِعِ الَّذِيْ قَالَ اللّٰهُ لَهٗ وَفِي الْيَوْمِ الثَّالِثِ رَفَعَ اِبْرَاهِيْمُ

تا آنجای که گفته بود خدای باو و در روز سوم برداشت ابراہیم

اوس موضع مین که کہا پروردگار نے اونسے اور تیسرے روز اوٹھائی ابراہیم نے

بَصَرَهٗ وَنَظَرَ اِلٰى ذٰلِكَ الْمَوْضِعِ مِنْ بَعِيْدٍ فَقَالَ لِغُلَامَيْهِ

نظر خود را ونگریست آن موضع را از دور پس گفت ہر دو غلام خود

آنکھ اپنی اور دیکھا اس موضع کو دور سے پس کہا دونون غلامون اپنے سے

اُمْكُثَا هٰهُنَا عِنْدَ الْحِمَارِ وَاَنَا وَالْغُلَامُ نَنْطَلِقُ اِلٰى هُنَالِكَ

باشید آنجا نزد خر و من و اسحاق میروم تا آنجا

ٹھہر جاؤ اس جگہ نزدیک گدھے کے اور مین اور لڑکا جاتا ہون اوس جگہ

نُصَلِّيْ وَنَرْجِعُ اِلَيْكُمْ فَاَخَذَ اِبْرَاهِيْمُ حَطَبَ الْقُرْبَانِ فَحَمَلَهٗ

نماز بگذاردم و باز میگردیم بسوی شما پس گرفت ابراہیم چوب قربانی را و برداشت

نماز پڑھنے کو اور پھر آتا ہون مین تمھارے پاس پس پکڑی ابراہیم نے لکڑی قربانی کی پس اوٹھایا اوسکو

اِسْحَاقَ اِبْنَهٗ اَخَذَ مَعَهٗ نَارًا وَسِكِّيْنًا وَانْطَلَقَا كِلَاهُمَا

اسحاق آن چوب را پسرش گرفت باخود آتشی و کاردی و رفتند ہر دو

اسحاق بیٹے اوسکے نے لی اوسکے ساتھ آگ اور چھری اور چلے وہ دونون

جَمِيْعًا وَقَالَ اِسْحَاقُ لِاِبْرَاهِيْمَ اَبِيْهِ لَهٗ هٰذِهِ النَّارُ وَالْحَطَبُ

یکجا و گفت اسحاق با براہیم پدر خود باو این آتش و چوب ہست

سب اور کہا اسحاق نے ابراہیم باپ اپنے سے یہ آگ اور لکڑی

اين حمل القربان فقال ابراهيم الله يعد لنا حملا للقربان

تو جزو قربانی پس گفت ابراہیم خدای موجود خواہد کرد مارا بره براى قسمه بچے

کہاں ہی جانور قربانی پس کہا ابراہیم نے خدا نے موجود کیا ہمارے لیے جانور قربانی کا

يا بني فانطلقا جميعا حتى انتهيا الى الموضع الذي قال الله له

ای پسرک من پس رفتند ہمگی تا رسیدند تا آنجائی که گفته بود خدا باو

ای چھوٹے لڑکے میرے پس چلے وہ دونوں سب یہاں تک کہ پہونچے وہ دونوں اوس موضع میں کہ کہا خدا نے اوسسے

الاصحاح الرابع عشر فبنا هناك ابراهيم مذبحا ونضد

اصحاح چهاردهم پس بنا کرد آنجا ابراهیم مذبحی و بهم نهاد

اصحاح چودہویں پس بنائی وہاں ابراہیم نے قربانی کی جگہ اور رکھیں

عليه الحطب وكتف اسحق ابنه فوضعه فوق المذبح على

بر او چوب و بصورت قربانی نهاد اسحق پسر خود را پس گذاشت اسحاق را در مذبح بر

اوسپر لکڑیاں اور پہلو پر لٹایا اسحاق بیٹے اپنے کو پس لٹایا اوسکو مذبح پر اوسپر

الحطب ومد يده ابراهيم اخذ سكينا ليذبح ابنه فدعاه

چوب دراز کرد دست خود ابراهیم و گرفت کاردی تا ذبح کند پسرش را خواندش

لکڑیوں کے اور بڑھایا ہاتھ اپنا ابراہیم نے اور لی چھری تاکہ ذبح کرے اپنے لڑکے کو پس پکارا اوسکو

ملاك الله من السماء وقال يا ابراهيم يا ابراهيم فقال هانذا فقال لا تبسط

فرشتهٔ خدا از آسمان و گفت ای ابراهیم ای ابراهیم پس گفت ابراهیم اینکه حاضرم پس گفت فرشته مگستران

فرشتہ نے خدا کے آسمان سے اور کہا یا ابراہیم یا ابراہیم پس کہا ابراہیم نے حاضر ہوں میں پس کہا فرشتہ نے

يدك على الغلام ولا تصنع به شيئا لانك قد اظهرت الان

دست خود بر اسحاق و مکن باو چیزی چرا که تو تحقیق نمودی حالا اینکه

ہاتھ اپنا لڑکے پر اور نہ کر تو اوسکے ساتھ کچھ اسلیے کہ تحقیق تو نے یقینی ظاہر کیا تو نے اب کہ

انك تقي الله اذ لم تمنعني ابنك الوحيد فمد ابراهيم بصره فابصر

تو ئی پرہیزگار خدا هرگاه منع نکردی برای من پسر یگانه خود را زاری کرد ابراهیم نظر خود را پس دید

تحقیق تو ڈرتا ہی خدا سے جسوقت نہ منع کیا تو نے اپنے لڑکے اکلوتے کو پس کھولی ابراہیم نے آنکھ اپنی پس دیکھا ناگاہ

اذا كبشا موثوقا بقرنيه في شجرة سابق فانطلق ابراهيم

قوچ را استوار شده بدو شاخش در درختی بند از باخود پس خود رفت ابراهیم

ایک مینڈھا مضبوط سینگوں کا درخت میں بندھا ہوا پس گئے ابراہیم

واخذ الكبش فاصعده قربانا عوض ابنه فسمى

و گرفت قوچ را پس سوار کردش قربانی با آتش بعوض پسرش پس نامید

اور پکڑا مینڈھے کو پس چڑھایا اوسکو قربانی عوض لڑکے اپنے کے پس نام رکھا

اَبْرَاهِيمُ ذٰلِكَ الْمَوْضِعَ الرَّبُّ يَرَى إِذْ قِيلَ الْيَوْمَ فِي هٰذَا

ابراہیم آن جایگاہ را رب برای چراکہ گفتہ میشود تا امروز درین

ابراہیم نے اوس جگہہ کا رب اسلیے کہ کہا گیا اوس دن بیچ اس

الْجَبَلِ اللّٰهُ يَرَى فَدَعَا مَلَاكُ الرَّبِّ إِبْرَاهِيمَ ثَانِيَةً مِنَ

کوہ خدا خواہد دید پس خواند فرشتہ پروردگار ابراہیم بار دوم از

اوس پہاڑ کے خدا دیکھتا ہے پس پکارا فرشتہ پروردگار نے ابراہیم کو دوبارہ

السَّمَاءِ وَقَالَ بِي أَقْسَمْتُ يَقُولُ الرَّبُّ بَدَلَ مَا صَنَعْتَ هٰذَا

آسمان وگفت بخودم سوگند خوردم کہ میگوید پروردگار بدل انچہ کردی این

آسمان سے اور کہا اپنی قسم کھاتا ہوں مین کہتا ہے پروردگار بدل اوسکے کہ کیا تونے یہ

الصُّنْعَ وَلَمْ تَمْنَعْنِي ابْنَكَ الْوَحِيدَ لَأُبَارِكَنَّكَ بَرَكَةً تَامَّةً

کار و منع نداشتی از من پسر یگانہ را ہر آئنہ برکت دہم ترا برکت تمام

کام اور نہ بار رکھا تونے اپنے لڑکے اکلوتے کو ہر آئنہ برکت دونگا مین بڑی برکت

وَلَأُكَثِّرَنَّ نَسْلَكَ مِثْلَ كَوَاكِبِ السَّمَاءِ وَمِثْلَ الرَّمْلِ الَّذِي

و ہر آئنہ بسیار نمایم البتہ اولادت را مانند بسیار ستارہای آسمانی و مانند ریگ کہ

اور ہر آئنہ بڑھاؤنگا مین نسل تیری کو مانند ستارون آسمان کے اور مانند اوس ریت کے جو

عَلَى سَاحِلِ الْبَحْرِ وَيَرِثُ نَسْلُكَ أَرْضِينَ أَعْدَائِهِ وَيَتَبَارَكُ

بر کنار دریا و میراث گیرند نسل تو زمینہای دشمنان خود را و برکت شود

کنارہ سے دریا کے ہی اور ورثہ دونگا مین تیری نسل کو زمینین دشمنون اونکے کی اور برکت حاصل کرینگے

بِنَسْلِكَ جَمِيعُ الشُّعُوبِ لِأَنَّكَ أَطَعْتَنِي فَرَجَعَ إِبْرَاهِيمُ إِلَى غُلَامَيْهِ

بسبب نسل تو ہمہ گروہ ہا را چراکہ تو اطاعت من کردی پس بازگشت ابراہیم سوی غلام خود

تیری نسل سے سب گروہ اسلیے کہ تحقیق کہ اطاعت کی تو نے میری پس پھرے ابراہیم اپنے دونون غلامون کی طرف

فَانْصَرَفُوا جَمِيعًا إِلَى بِيرِ السَّبْعِ وَسَكَنَ إِبْرَاهِيمُ بِيرَ السَّبْعِ

پس رفتند ہمہ تا بیر سبع و ماند ابراہیم در بیر سبع

پس گئے وہ سب طرف بیر سبع کے اور رہے ابراہیم بیر سبع مین

اَلْقِرَاءَةُ الرَّابِعُ وَالثَّلٰثُونَ

قراءت سی و چہارم

قراءت چونتیسوین

فَلَمَّا كَانَتْ بَعْدَ هٰذِهِ الْأُمُورِ أُجْزِيَ إِبْرَاهِيمُ وَقِيلَ لَهُ إِنَّ مِلْكَانَ

پس ہرگاہ بود بعد این امور جزا دادہ شد ابراہیم را وگفتہ شد باو اینکہ ملکان

پس جبکہ ہوسے بعد ان کامون کے جزا دیے گئے ابراہیم اور کہا گیا اوسے تحقیق ملکان

قد ولدت هي ايضا بنين لناخور اخيك عوص بكره وبوز اخاه

تحقیق زاد او نیز پسران برای ناخور برادرت عوص نخست او وبوز برادرش

یقینی لڑکا جنا اوسنے بھی لڑکے بھائی تیرے سے ناخور عوص کو اول اور بوز اوسکے بھائی کو

وقوايل ابا ارام وكاشاد وجزو وبدلف وبتوبل وولد بتوبل

وقوایل ایا ارام وکاشاد وجزو وبدلف وتبویل وزاده شد برای تبویل

اور قوائل ایارام اور کاشاد اور جزو اور بدلف اور تبویل اور پیدا ہوسے تبویل سے

رفقا هؤلاء الثمانية ولدت ملكا وناخور اخي ابراهيم وكانت له

رفقای این گروه هشت گانه زاد ملکا وناخور برادر ابراهیم وبود باو

رفقایہ گروہ آٹھہ کو جنا ملکا نے اور ناخور بھائی ابراہیم کو اور تھے اونکے پاس

ايضا سرية اسمها روما وولدت هي ايضا طابح وعجام وتحاش ومعكا

نیز سریه نامش روما زاده او نیز طابح وعجام وتحاش ومعکا را

بھی سریہ نام اوسکا روما تھا اور جنی وہ بھی طابح اور عجام اور تحاش اور معکا کو

يقرأ على القبر لتجهيز النساء وكان حياة سارة مائة

خوانده میشود بر گور برای تجهیز زنان وبود زندگی ساره صد

یہ پڑھا جاتا ہے قبر پر وقت دفن کرنے عورتوں کے اور تھی زندگی سارہ کی ایک سو

وسبع وعشرين سنة وهي مبلغ سني حيوة سارة فتوفيت

وبیست وهفت سال واینست مبلغ سالهای زیست ساره باز مرد

ستائیس برس اور یہی ہے پہونچ حیوۃ سارہ کی پس وفات پائی

في قرية الجبابر وهي جبرون التي بارض كنعان

در ده جبابره وآنست جبرون که هست در زمین کنعان

قریہ مین جبابرہ کے اور وہی ہے جبرون زمین کنعان مین

فاتى ابراهيم لينوح على سارة ويرثيها فنهض ابراهيم من

پس آمد ابراهیم تا نوحه کند بر ساره ومرثیه گوید برو پس رفت ابراهیم از

پس آئے ابراہیم تاکہ نوحہ کرین سارہ پر اور مرثیہ پڑھین اوسکا پس گئے ابراہیم

بين يدي ميته فكلم بني جاث وقال لهم اني

نزد مرده اش باز سخن کرد با پسران جاث وگفت بایشان که من

نزدیکی مردے اوسکے سے پس کلام کیا بنی جاث سے اور کہا اونسے مین

ساكن بجواربينكم فاعطوني ميراث قبر بينكم

بازم همسایه میان شما پس بدهید میراث گور میان خود

رہنے والا ہون ہمسایہ مین درمیان تمھارے پس دو تم مجکو میراث قبر کی درمیان اپنے

لِأَدْفِنَ فِيهِ مَيِّتِي فَأَجَابَ بَنُو حِيتَ وَقَالُوا لِإِبْرَاهِيمَ اسْمَعْ

تا دفن کنم دران مرده خود را پس پاسخ دادند پسران حیت و گفتند با ابراهیم بشنو

تاکہ دفن کروں بیچ اوسکے مردے اپنے کو پس جواب دیا بنو حیت نے اور کہا ابراہیم سے سن

كَلَامَنَا يَا سَيِّدَنَا أَنْتَ عَظِيمُ اللّٰهِ بَيْنَنَا ادْفِنْ مَيِّتَكَ فِي

سخن ما را ای آقای من تو بزرگ خدائی میان ما دفن کن مردهٔ خود را در

کلام ہمارا ای سردار ہمارے تو بزرگ خدا کا ہے درمیان ہمارے دفن کر تو مردے اپنے کو

خِيَارِ مَقَابِرِنَا وَلَيْسَ أَحَدٌ مِنَّا يَمْنَعُكَ أَنْ تَدْفِنَ مَيِّتَكَ

بہترین گورستان ما ونیست یکی از ما کہ بازدارد ترا ازینکہ دفن کنی مردهٔ خود را

بہترین مقابر ہمارے میں اور نہیں ہے کوئی ہمسے کہ منع کرے تجکو یہ کہ دفن کرے تو مردے اپنے کو

فِي مَقْبَرَةٍ فَقَامَ إِبْرَاهِيمُ فَسَجَدَ لِشَعْبِ الْأَرْضِ لِبَنِي حِيتَ

در گورستان کسی پس استاد ابراہیم باز سجدہ کرد برای گروہ زمین برای پسران حیت

اوسکے مقبرے میں پس کھڑے ہوے ابراہیم پس سجدہ کیا واسطے گروہ زمین کے بنی حیت کے لیے

ثُمَّ كَلَّمَهُمْ وَقَالَ لَهُمْ إِنْ سَرَّكُمْ أَنْ أَدْفِنَ مَيِّتِي مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ

باز سخن کرد شان و گفت با ایشان اینکہ خوشی شماست باینکہ دفن کنم مردهٔ خود را از نزد خود

پھر کلام کیا اونسے اور کہا اونسے اگر خوش معلوم ہو تمکو یہ کہ دفن کروں مردے اپنے کو روبرو اپنے

فَاشْفَعُوا لِي وَاشْفَعُوا إِلَى عِفْرُونَ بْنِ صَاخِرَ بِدَفْعِ إِلَى الْمَغَارَةِ

پس شفاعت کنید مرا و شفاعت کنید سوی عفرون پسر صاخر تا بدہد بمن مغارہ

پس شفاعت کرو تم میری اور سفاعت کرو طرف عفرون بیٹے صاخر کے کہ پھیر دے ہمکو مغارہ

الْمُضَاعَفَةِ الَّتِي إِلَى جَانِبِ رَوْضَتِهِ بِبَيْعِهِ إِيَّاهَا بِثَمَنٍ

دوچندی کہ ہست تا پہلوی روضهٔ او بفروشد بمن آنرا بہ بہای

دوچند لیکر جو اوسکے روضہ کی جانب ہے بیچ ڈالے اوسکو پوری قیمت لیکر

تَامٍّ بِشَهَادَتِكُمْ لِتَكُنْ لِي مِيرَاثًا لِلْقَبْرِ وَكَانَ

تمام بگواہی شما تا باشد برای من میراث برای گور و بود

تمہاری گواہی سے تاکہ ہووے میرے لیے میراث قبر کے لیے اور تھا

عِفْرُونُ جَالِسًا بَيْنَ بَنِي حِيتَ فَأَجَابَ عِفْرُونُ الْحِيتَانِيُّ

عفرون نشستہ میان پسران حیت پس پاسخ داد عفرون حیتا نے

عفرون بیٹھا ہوا درمیان بنی حیت کے پس جواب دیا عفرون حیتانی نے

فَقَالَ لِإِبْرَاهِيمَ أَمَامَ بَنِي حِيتَ وَجَمِيعِ سُكَّانِ قَرْيَتِهِ

پس گفت با ابراہیم پیش پسران حیت و ہمہ باشندگان دہش

پس کہا ابراہیم سے آگے بنی حیت کے اور سب رہنے والوں قریہ اوسکے کے

ثم قال كلا يا سيدي بل اسمع انت كلامي فقد وهبت لك

باز گفت نه اي آقاي من بلكه بشنو كلام من راستي بخشيدم بتو آن

پھر کہا اوسنے نہیں ہے ایسا اي سردار ہمارے بلکہ سن تو کلام میرا تحقیق کہ بخشا میں نے تیرے لیے

الروضة ودفعت اليك المغار التي فيها انا دافعها اليك

روضه را دادم ترا آن مغاره که در انست من دهنده آنم بتو

روضه اور پھیر دیا میں نے تجکو مغاره جو کہ اوس روضه میں ہے میں پھیرے دیتا ہوں اوسکو تیری طرف

امام شعبي فادفن ميتك فسجد ابراهيم بين يدي شعب

پیش گروه خود پس گور کن در انجا مرده خود را پس سجده کرد ابراهیم میان دو دست گروه

آگے گروه اپنے کے پس دفن کر تو مردے اپنے کو پس سجده کیا ابراهیم نے آگے گروه

الارض ثم قال لعفرون امام جميع شعب الارض ان اجبت

زمین باز گفت به عفرون پیش همه گروه زمین اگر جواب دادي

زمین کے پھر کہا عفرون سے آگے تمام گروه زمین کے اگر جواب دیا تو نے

فاجبني الى ما اسئلك فاعطيك ثمن الروضة ورقا

پس جواب ده مرا تا چه بخواهم از تو پس بدهم ترا بهاي روضه دینار در سکه

پس جواب دے مجکو طرف اوس چیز کے کہ چاہوں میں تجھسے پس دوں میں تجکو قیمت روضه کی دینار

فخذها مني حتى ادفن ميتي هناك فاجاب عفرون وقال

پس بگیر آنرا از من تا گور کنم مرده خود را آنجا پس جواب داد عفرون و گفت

پس لے تو اوسکو مجھسے تاکہ دفن کروں میں مردے اپنے کو اوس جگہ پس جواب دیا عفرون نے اور کہا

لابراهيم يا سيدي اسمع قولي لان الارض انما ثمنها

ابراهیم اي آقاي من بشنو گفته مرا چراکه آن زمین جز انیست که بهاش

ابراهیم سے اي سردار ہمارے سن تو قول میرا تحقیق کے یہ زمین سوا اسکے نہیں کہ قیمت اسکی

اربع مائة مثقال فضة فما خطر ذلك فيما بيني وبينك

چار صد مثقال نقره پس چیست خطر این در میان من و تو

چارسو مثقال چاندی کی ہے پس کیا خطره ہے اسکا درمیان میرے اور درمیان تیرے

فادفن ميتك فقبل ابراهيم من عفرون ووزن ابراهيم

پس گور کن مرده ات را پس پذیرفت ابراهیم از عفرون و وزن کرد ابراهیم

پس دفن کر تو مردے اپنے کو پس قبول کیا ابراهیم نے عفرون سے اور تول دیا ابراهیم نے

لعفرون الورق المسمى بين يدي بني حيت وهو

بعفرون درهم ورق نامیده شده را میان دو دست پسران حیت و بود او

عفرون کو چاندی نام رکھی گئی آگے بنی حیت کے اور وه تھی

أربع مائة مثقال فضة مما جاز بين التجار فصارت روضة

چهار صد مثقال نقره چیزیکه روان بود میان سوداگران پس گردید روضه

چار سو مثقال چاندی جو رائج تھے درمیان تاجرون کے پس ہوا روضه

عفرون المضاعفة التي الى جانب ممرى الروضة المعروفة

عفرون دوچند که بود تا پهلوی ممری روضه معروفه

عفران کا دوچند کہ تھا طرف راستے روضہ کے جو مشہور ہے

بالمغار والمغارة التي فيها وجميع الشجر التي في روضة في تخومها

بمغار ومغاره که بود دران وهمه درختان که بودند در روضه درمیان روضه

مغار کرکے اور جو مغار کہ اوسمین تھا اور تمام وہ درخت جو کہ روضہ مین تھے بیچ مین

بأسرها مبتاعة لابراهيم بمشهد بني حيت وامام كل

بتمامها فروخته شده بابراهیم بجاییکه گواهی پسران حیت وپیش همه

اور گردو پیش اوسکے تھے بیچے گئے ابراہیم کے ہاتھ ساتھ گواہی بنی حیت کے اور آگے ہر ایک

سكان قريته فدفن ابراهيم بعد ذلك سارة امرأته في المغارة

باشندگان ده پس گور کرد ابراهیم بعد این ساره زن خودرا در مغاره

رہنے والے قریہ اوسکے کے پس دفن کیا ابراہیم نے بعد اسکے ساره بی بی اپنی کو مغاره

المضاعفة التي في الحقل الى جانب ممري وهي جبرون التي بارض كنعان

دوچند که بود باغ تا پهلوی ممری وآنست جبرون که بود آن در زمین کنعان

مضاعفه مین جوکہ باغ مین تھا جانب پہلو ممری کے اور وہی ہے جبرون جوکہ زمین ہے کنعان کی

فصارت الروضة والمغارة التي فيها لابراهيم ميراثا للمدفن بشراء من بني حيت

پس گردید روضه ومغاره که هست در روضه برای ابراهیم میراثی برای گورستان که خرید از پسران حیت

پس ہوا روضہ اور مغاره جوکہ اوسمین تھا ابراہیم کے لیے میراث واسطے مدفن کے کہ خرید کیا بنی حیت سے

القراءة الخامسة والثلثون

قرادت سی و پنجم

قرادت پینتیسوین

وشاخ ابراهيم وطعن في السن وبارك الله ابراهيم في كل ندعا

و پیر شد ابراهیم و سال خورده شد در سن و برکت داد خدای ابراهیم را در همه چیز بسیار

بڑھے ہوئے ابراہیم اور سال خوردہ ہوئے سن مین اور برکت دی خدا نے ابراہیم کو ہر چیز مین بس پکارا

ابراهيم بعبده الاكبر خازنه المسلط على كل ماله وقال له

ابراهیم بنده بزرگ خودرا که بود خزانچی مسلط او بر همه اموال او وگفت باو

ابراہیم نے اپنے بڑے غلام کو جو خزانچی تھا مقرر کیا ہوا کل مال پر اونکے اور کہا اوس سے

مُدَّ يَدَكَ إِلَى أَسْفَلِ صُلْبِي وَأَحْلِفَكَ بِاللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوَاتِ وَرَبِّ

دراز کن دست خود تا پائین پشت من پس سوگند دهم ترا بخدای پروردگار آسمانها و پروردگار

پھیلا ہاتھ اپنا نیچے کی طرف پیٹھ میری کے پس قسم دیتا ہوں خدا پروردگار آسمانوں اور پروردگار

الْأَرْضِ أَلَّا تُزَوِّجَ ابْنِي امْرَأَةً مِنْ بَنَاتِ الْكَنْعَانِيِّينَ الَّذِينَ أَنَا

زمین باینکه نمی تزوج پسر مرا بزن از دختران کنعانیان که من

زمین کی یہ کہ نہ تزویج کر تو میرے لڑکے کو کسی عورت کے ساتھ بنی کنعان سے جنکے میں

بَيْنَهُمْ سَاكِنٌ بَلِ انْطَلِقْ إِلَى أَرْضِي وَمَوْلِدِي اخْطُبْ امْرَأَةً لِابْنِي

درمیان ایشان ساکنم بلکه برو تا زمین من و جای زادن من و خطبه کن زنی را برای پسر من

بیچ میں ہوں رہنے والا بل جا تو طرف اوس زمین میری کے اور جای پیدایش کے خطبہ کر کسی عورت کا میرے لڑکے

إِسْحَاقَ فَقَالَ لَهُ الْعَبْدُ فَإِنْ لَمْ تُحِبَّ الْمَرْأَةُ أَنْ تَتْبَعَنِي إِلَى

اسحاق پس گفت باو بنده پس اگر دوست نداشت زن اینکه پیروی کند مرا تا

اسحاق کے واسطے پس کہا اوس سے غلام نے پس اگر نہ دوست رکھے عورت یہ کہ پیروی کرے تو میری

هٰذِهِ الْأَرْضِ أَأَرُدُّ ابْنَكَ إِلَى الْأَرْضِ الَّتِي خَرَجْتَ مِنْ هُنَاكَ

این زمین آیا ببرم پسر تو مرا تا زمین که برآمدی از انجا

اس زمین کی طرف آیا لیجاؤن لڑکے تیرے کو اوس زمین میں کہ نکلا تو وہان سے

فَقَالَ لَهُ إِبْرَاهِيمُ احْذَرْ أَنْ تَرُدَّ ابْنِي إِلَى هُنَاكَ الرَّبُّ إِلٰهُ

پس گفت باو ابراہیم حذر کن ازینکه بازگردانی پسر مرا تا آنجا پروردگار خدای

پس کہا اوس سے ابراہیم نے ڈر تو اس سے کہ پھیر لیجاوے تو لڑکے میرے کو اوس جگہ کہ پروردگار خدا

السَّمٰوَاتِ الَّذِي أَخْرَجَنِي مِنْ هُنَاكَ مِنْ آلِ أَبِي وَأَرْضِ مَوْلِدِي

آسمانها که برآورد مرا از انجا از آل پدر من و زمین جای زاد من

آسمانون کے کہ نکالا مجکو اوس جگہ سے قبیلے باپ میرے سے اور زمین پیدایش میری سے

وَعَاهَدَنِي وَوَعَدَنِي أَنَّهُ يُعْطِي ذُرِّيَّتِي هٰذِهِ الْأَرْضَ هُوَ يُرْسِلُ

و پیمان بست با من و وعده داد مرا باینکه او بدہد ذریت مرا این زمین او بفرستد

اور عہد کیا مجھسے اور وعدہ کیا مجکو یہ کہ دیگا میری اولاد کو یہ زمین وہ بھیجتا ہے

مَلَاكَهُ أَمَامَكَ فَتُزَوِّجُ ابْنِي امْرَأَةً مِنْ هُنَاكَ وَإِنْ لَمْ

فرشته خود را پیش تو پس تزوج کند پسر مرا با زن از انجا و اگر نه

فرشتہ اپنے کو آگے تیرے پس تزویج کر میرے لڑکے کو کسی عورت سے اوس جگہ کی اور اگر نہ

تُحِبَّ الْمَرْأَةُ أَنْ تَتْبَعَكَ فَأَنْتَ فِي سَعَةٍ وَحِلٍّ مِنَ الْأَيْمَانِ

خواست زن اینکه پیروی کند ترا پس تو در گشادگی هستی و بحل شد از سوگندہے

دوست رکھے عورت یہ کہ پیروی کرے پس تو کشادگی میں ہے اور چھوٹ گیا قسمون سے

الَّتِي حَلَّفْتُكُمْ فَامَّا ابْنِي فَلَا تَرُدَّهُ اِلَى هُنَاكَ فَوَضَعَ الْعَبْدُ يَدَهُ

سوگند دادم ترا فاما پسر من باز مگردانش تا انجا پس گذاشت بنده دست خود

جو که قسم دلائی مینی تجکو پس لیکن میرے بیٹا کا میرا پس پھیری تو اوس جگہ پس کہا غلام نے اپنا ہاتھ

تَحْتَ صُلْبِ اِبْرَاهِيمَ سَيِّدِهِ فَاَقْسَمَ لَهُ عَلَى هٰذَا الْاَمْرِ

زیر بشت ابراہیم اقای خود پس سوگند داد باو این امر

نیچے بشت ابراھیم سردار اپنی کے پس قسم کھائی اوس کے اوپر اس حکم کے

الْاَصْحَاحُ الْخَامِسُ عَشَرَ فَطَعَنَ الْعَبْدُ عَلَى عَشَرَةِ

اصحاح پانز دہم پس قصد سفر کرد بندہ بر دہ

اصحاح پندرہوین پس قصد سفر کیا غلام نے دس

اِبِلٍ مِنْ جِمَالِ سَيِّدِهِ وَانْطَلَقَ وَمَعَهُ مِنْ كُلِّ خَيْرَاتِ سَيِّدِهِ

شتر از شتران اقای خود و برو و باو بود از ہر خوبیہا آقا سے خود

اونٹون پر اونٹون سردار اپنی سے اور روانہ ہوا اور اوسکے ساتھ تہا ہر ایک خوبیون سردار اپنی سے

تَوْرِيتَ وَانْطَلَقَ وَذَهَبَ اِلَى اَرَامَ الَّتِي بَيْنَ النَّهْرَيْنِ

توریت ورفت و برود تا ارام کہ ہست میان دو نہر

اور روانہ ہوا اور گیا ارام کی طرف جو کہ درمیان دو نہرون کے ہی

اِلَى قَرْيَةِ نَاحُورَ فَاَنَاخَ اِبِلَهُ خَارِجًا مِنَ الْقَرْيَةِ عَلَى طَوِيِّ

تا دہ ناحور پس نشاند شتران خود را بیرون از دہ بر کنارہ

قریہ ناحور تک پس بٹھایا اونٹون اپنی کو باہر قریہ سے اوپر کنارہ

الْمَاءِ عِنْدَ وَقْتِ الْمَسَاءِ فِي الْوَقْتِ الَّذِي يَخْرُجْنَ فِيهِ

چاہ آب نزد وقت شام در وقت کہ برآیند درانجا

پانی کے شام کے وقت اوس وقت میں کہ نکلتے ہیں اوس وقت بہی

النَّاسُ يَسْتَقِينَ فَصَلَّى وَقَالَ اللّٰهُمَّ رَبَّ سَيِّدِي اِبْرَاهِيمَ

مردمان کہ آب دہند پس نماز گذارد و گفت بار خدایا پروردگار آقای من ابراہیم

آدمی کہ پانی دیتی ہین پس نماز پڑھی اور کہا ای خدا پروردگار اقا میری ابراہیم کے

اَغْدِنِي بَيْنَ يَدَيَّ يَوْمِي وَاَنْعِمْ بِنِعْمَتِكُمْ عَلَى سَيِّدِي اِبْرَاهِيمَ هَا اَنَا

غذا دہ میان دو دست من امروز مرا و نعمت بنعمت خود برای اقای من ابراہیم ہر آنکہ حاضرم

کہانا دی تو مجکو آج کے دن اور احسان کر ساتھ نعمت اپنی کے اوپر سردار میرے ابراہیم کے حاضر ہون

وَاقِفًا عَلَى طَوِيِّ الْمَاءِ وَبَنَاتُ اَهْلِ الْقَرْيَةِ سَيَخْرُجْنَ لِيَسْتَقِينَ

ایستادہ بر طوی آب و دختران مردم دہ قریبی است کہ بیایند تا آب کشند

کھڑا ہون کنارے پانی کے اور لڑکیون اہل قریہ کے کہ نکلتی ہین تا کہ طلب کریں

الْمَاءَ فَالْفَتَاةُ الَّتِي تَقُولُ لَهَا أَدْلِي جَرَّتَكِ لِأَشْرَبَ مِنْهَا

آب پس زن جوانی کہ گویم اورا نزدیک از جرہ خود تا اشامم از ان آب

پانی پس وہ جوان عورت کہ کہوں مین اوس سے نزدیک سے تو ڈول اپنا تاکہ پانی پیوں مین اوس سے

فَتَقُولُ لِيَ اشْرَبْ وَأَسْقِي إِبِلَكَ أَيْضًا هِيَ الَّتِي أَعْدَدْتَهَا

پس گوید مرا بیاشام و بنوشان شتران را نیز کہ آنست کہ آمادہ کردہ بان

پس کہے وہ مجھسے پی تو اور پلا تو اپنی اونٹون کو بھی یہہ وہی عورت ہی کہ تیار کیا تینے اوسکو

لِعَبْدِكَ إِسْحٰقَ وَبِهٰذَا أَعْلَمُ تَنَعَّمُ بِنِعْمَتِكَ

بندہ خود سحاق و باین سخن سپدانم کہ نعمت کنی بنعمت خود

واسطے لڑکے اپنی اسحاق کے اور اسی بات سے جانتا ہون مین کہ احسان کریگا تو ساتھ نعمت اپنی

وَقِسْطَكَ عَلَى سَيِّدِي فَقَبْلَ أَنْ يَفْرُغَ مِنْ كَلَامِهِ

و ادرم خود بر اقای من پس پیش ازانکہ فارغ شود از سخن خود

اور عدل اپنے کے اقا میرے پر پیشتر اس سے کہ فارغ ہو وہ اپنے کلام سے

إِذَا رِفْقَا قَدْ خَرَجَتِ الْمَوْلُودَةُ لِبَتُوبِيلَ بْنِ مِلْكَا امْرَأَةِ

درنگاہ بود رفقا کہ راستی برامد دختر بتنوبیل پسر ملکا زن

ناگاہ رفقا نے نکالا لڑکے بتنوبل بیٹی ملکا کو بی بی

نَاخُورَ أَخِي إِبْرَاهِيمَ وَالْجَرَّةُ عَلَى عَاتِقِهَا وَكَانَتِ الْفَتَاةُ

ناخور برادر ابراہیم و بود جرہ یعنی دلو بر گردنش و بود جوان

ناخور بھائی ابراہیم کو اور ڈول تھا اوسکے کندھے پر اور تھی وہ جوان عورت

حَسَنَةَ الْمَنْظَرِ جِدًّا بِكْرًا لَمْ يَمَسَّهَا رَجُلٌ فَنَزَلَتْ إِلَى الطَّوِيِّ

یک منظر البتہ دختر نرسیدہ بود دستش مردی پس فرود آمد ہمان زن جوان

یک صورت یقینی باکرہ نہین کرہاتھ لگایا اوسکو کسی مردی پس اوتری طرف کنارے کے

فَمَلَأَتْ جَرَّتَهَا وَصَعِدَتْ فَأَحْضَرَ الْعَبْدُ نَحْوَهَا وَقَالَ لَهَا اسْقِنِي يَا فَتَاةُ

کہ رفقا باشد پس پرگرد دلو خود را از گردن وبرامد پس حاضر شد بندہ ابراہیم سوی دختر وگفت بدختر بیاشام ای دختر

پس بھرا ڈول اپنا اور چڑہ گئی پس حاضر ہوا غلام ابراہیم کا اوسکی طرف اور کہا اوس سے پلا تو مجکو ای جوان عورت

مَاءً مِنْ جَرَّتِكِ فَقَالَتْ لَهُ اشْرَبْ يَا سَيِّدِي فَاسْتَعْجَلَتْ

آبی از جرہ خود پس گفت باو دختر بیاشام اقای من پس شتافت زن

پانی اپنے ڈول سے پس کہا اوس عورت نے غلام سے پی تو ای سردار پس جلدی کی اوس عورت نے

وَأَنْزَلَتِ الْجَرَّةَ وَأَحْمَلَتْهَا عَلَى يَدَيْهَا فَسَقَتْهُ فَلَمَّا

باز فرود آورد جرہ را یعنی دلو را بردا شت یعنی گرفت جرہ را بر دو دست خود پس نوشانیدش پس دختر

پس اوتارا ڈول اور اوٹھا لیا اپنے دونون ہاتھون پر پس پانی پلایا اوسکو پس جب کہ

شَرِبَ فَقَالَتْ لَهُ اِسْقِ اَيْضًا اِبِلَكَ حَتّٰى تَشْرَبَ عَنْ آخِرِهَا فَاسْتَحْيَا

اشامید گفت دختر باو بنوشان نیز شتران را تا اینکه بخورد شتر که آخر شتران است آخر پس شرمساری کرد

پی چکا پانی کہا اوس عورت نے غلام سے پانی پلا اپنے اونٹوں کو بھی یہانتک کہ پلا آخری اونٹ کو پس شرما گیا

فَسَلَبَتْ جَرَّتَهَا لِيَسْقِيَ وَاَحْضَرَتْ اِلَى الطَّوِيِّ لِيَسْقِيَ فَاسْتَقَتْ

در ربود آن دختر ابجره خود را تا اینکه جانوران آب بخورند و حاضر شد دختر بطوی که کشد آب را تا نوشند شتر

اوس عورت نے اور پھینکدیا ڈول اپنا تاکہ پانی پلاوے وہ اور چلی گئی کنارے پر تاکہ پانی کھینچے

لِجَمِيْعِ اِبِلِهِ وَكَانَ الرَّجُلُ يَسْقِي اِبِلَهُ وَيَلْتَفِتُ اِلَيْهَا وَجَعَلَ تَنَابُدُ

پس آب نوشانید دختر همه شترها بنده ابراهیم و بود آنمرد آب داده شد شتر من او ملتفت سوی دختر و گردید نیاید

پس پلاوے سب اونٹوں اوسکے کو اور تھا وہ مرد پانی پلاتا اپنے اونٹوں کو اور کنکھیوں سے دیکھتا اوسکی طرف

حَتّٰى يَعْرِفَ اِنْ كَانَ الرَّبُّ اَصْلَحَ لَهُ طَرِيْقَهُ اَوْ لَا فَلَمَّا كَمُلَ

تا شناسد اینکه بود که نیک نمود پروردگار باو راه بیش یا نه پس هرگاه تمام شد

اور تھا بلاتا یہ کہ پروردگار نے نیک کیا اسکے لیے طریقہ اوسکا یا نہ پس جبکہ تمام ہوا

سَقْيُ الْاِبِلِ تَنَاوَلَ الرَّجُلُ اَقْرِطَةً مِنْ ذَهَبٍ فِي كُلِّ قُرْطٍ مِنْهَا

آب دادن بشتران و برآورد مرد قراطه ها یعنی گوشواره ها از طلا و هر گوشواره از ان

پانی پلانا اونٹوں کا نکالا مرد نے گوشوارے اپنے کہ سونے کے تھے اور ہر ایک گوشوارہ اوس سے

مِثْقَالًا وَصَيَّرَ فِي يَدَيْهَا سِوَارَيْنِ فِيْهِمَا عَشَرَةُ مَثَاقِيْلَ

دو مثقالی و گردانید دختر یعنی پوشانید در دست برنجن بوزن ده مثقال

دو مثقال کا تھا اور پہنایا اوس عورت کے دونوں ہاتھوں میں دو کنگن بوزن دس مثقال کے

وَقَالَ لَهَا اَعْلِمِيْنِي اِبْنَةُ مَنْ اَنْتِ وَاِنْ كَانَ

و گفت بدختر دانا نما مرا که دختر کدام پدر هستی و اگر باشد

اور کہا اوس عورت سے بتا مجھکو لڑکی کسکی ہی اور اگر ہی

لَنَا مَوْضِعٌ فِي مَنْزِلِ اَبِيْكِ لِنَظَلَّ فِيْهِ فَقَالَتْ لَهُ

برای ما جای در خانه پدر تو تا سر سایه کنیم در انجا پس گفت دختر بمرد

ہمارے لئے جگہ گھر میں باپ تیرے کے تاکہ سایہ میں رہیں ہم پس کہا اوس عورت نے اوس

اِبْنَةُ تَبُوْئِيْلَ بْنِ مَلْكَا الْمَوْلُوْدِ لِنَاحُوْرَ وَقَالَتْ

که دختر تبوئیل پسر ملکا زاده ناخوریم و گفت

میں ہوں لڑکی تبوئیل بیٹی ملکا کی کہ پیدا ہوئی ناخور سے اور کہا اوس عورت نے

لَهُ اِنَّ لَنَا مِنَ الْقَضِيْمِ وَالتِّبْنِ كَثِيْرًا وَمَوْضِعًا

باو که براستی مارا از قضیم هندی بیش وگاه بسیار است و جای

اوس مرد سے کہ یقینی ہمارے یہاں پینے اور کھانے سے بہت مکان اور موضع

للمبيت ايضا فخر الرجل على الارض فسجد للرب وقال

شب بسر بردن نیز هست پس افتاد مرد بر زمین پس سجده کرد پروردگار را وگفت

شب باش کے بھی پس گرا وہ مرد زمین پر پس سجدہ کیا پروردگار کے لیے اور کہا

تبارك الله رب سيدي ابراهيم الذي لم يمنع نعمته

برکت داد خدای پروردگار آقای من ابراهیم را کہ باز نداشت نعمت خود

برکت دی خدا پروردگار نے سردار میرے ابراہیم کو نہ باز رکھا نعمت اپنی

وقسطه بسيدي بل ساسني الرب حتى اتاني الى منزل

واز رحم خود را بسید من بلکه نمود مرا پروردگار تا بیایم سوی منزل

اور عدل اپنا سردار میرے سے بلکہ راہ بتائی مجھکو پروردگار نے یہانتک آیا میں مکان

اخي سيدي لاخطب ابنة اخي سيدي لابنه

برادران آقایم تا نگاه و خطبه کنم دختر برادر آقای خود برای پسرش

بھائی اپنے سردار اپنے ہیں تاکہ خطبہ کرون میں لڑکی بھائی اپنے سردار اپنے کے اپنے لڑکے سے

فاحضرت الجارية فاخبرت في منزل ابيها هذه الاقاويل

پس حاضر شد صبیه پس خبر کرد در منزل پدر باین سخنان

پس حاضر ہوئے لڑکے پس خبر دی اپنے باپ کے گھر میں ان باتون سے

توريت فاخرج الرجل خرصين من ذهب مثقال وزن

توریت پس براورد مرد دو تا گوشواره از طلا مثقال وزن

توریت پس نکالی اوس مردنے دو گوشوارے سونے کے ایک مثقال وزن کے

كل واحد منهم وسوارين وزنهما عشرة مثاقيل وجعل

هر یک ازان و دو تا دست برنجن وزن هر دو ده مثقال و پوشانید

ہر ایک اون میں سے اور دو کنگن کہ وزن اون دونون کا تھا دس مثقال اور پہنایا

في يديها فاسرعت الفتاة اخبرت اهل بيت ابيها مثل هذا

در دستش پس شتافت دختر خبر کرد مردم خانه پدر خود را بمثل این

دونون ہاتھون میں اسکے پس جلدی کی اوس عورت جوان نے خبر دی اپنے باپ کے گھر والون کو مانند ایسے۔

الكلام قايلة ان هكذا كلمني الرجل وكان لرفقا اخ يسمى

کلام گوینده اینکه همچنین سخن کرد با من مردی و بود برای رفقا برادری که نامیده

کلام کے کہنے والے سے کہ ایسا ایسا کلام کرتا ہے مجھسے ایک مرد اور تھا رفقا کا ایک بھائی کہ نام اسکا تھا

لابان فاحضر لابان الى الرجل الى الطوي ٢٩ ٣٠

می شد لابان پس حاضر شد لابان سوی مرد تا طوی

تھا لابان پس حاضر ہوا لابان اوس مرد کے پاس کنارہ چاہ پر

خارجًا لمّا رأى الاقرطة والسّوارين في يد اخته ولمّا سمع
بیرون هرگاه که دید دو گوشواره را و دو دست برنجن در دست خواهرش و هرگاه شنید
باہر سے جب کہ دیکھا گوشوارون اور کنگنون کو اپنی لڑکی کے ہاتھ مین اور جب کہ سنا جب

من كلام رفقا اخته اذ قالت انّه هكذا قال لي
از سخن رفقا خواهر خود وقتیکه گفت خواهرش اینکه مرد همچنین گفت بمن
کلام رفقا بہن اپنی کا جسوقت کہا اوسنے یقینی ایسا ایسا کہا مجھسے

الرّجل فامّا الرّجل فاذا هو واقف عند الابل على الطّوي
اَلمرد پس اما مرد پس انگه او ایستاده بود نزد شتر بر طوی
اس مردنے پس لیکن ناگاہ کھڑا تھا نزدیک اوشتون کے کنارے پر

فقال له ادخل ايّها المبارك الّذي باركه الرّبّ معه هذا
پس گفت باو درآی ایمرد مبارک که برکت داد ترا پروردگار باین
پس کہا اوس سے داخل ہو تو ای مرد بابرکت ایسے کہ برکت دی تجکو پروردگارنے ساتھ اسکے

قيامك في السّوق لانّا قد هيّأت بيتًا وموضعًا
بودنت در بازار چه اگر من راستی اماده کردم خانه و جای
قیام ترے کے بازار مین اس واسطے کہ مین نے تحقیق کے مہیا کردیا مین نے مکان اور جگہہ

للابل فدخل الرّجل البيت فحطّ عن الابل وألقى
برای شتر پس در آمد مرد بخانه پس فرود آورد از شتر و افکندند
ترا اوشتون کے لیے پس داخل ہوا وہ مرد گھر مین پس اوتارا اونسے اور ڈالا

الجمال قضيمًا وتبنًا وادنوا منه ماءً ليغسل قدميه
از کوه قضیم و کاه و آوردند نزدیک ان مرد آبی تا بشوید هر دو پای خود
اوشتون کے لیے پیپان اور گھانس اور نزدیک کیا اوسنے پانی تاکہ دھوین دونون پاؤن اپنے

واقدام القوم الّذين معه واتوهم بالعشاء فقال الرّجل
و پاهای گروه ای که بود باو و آوردند نزد ایشان طعام شب پس گفت مرد
اور گروہ کے جو کہ اونکے ساتھ تھی اور لایے اونکے لیے کھانا شام کا پس کہا مردنے

لست اتعشّى حتّى اقصّ كلامي قالوا له قل فقال انا عبد
نیستم و بخورم تا که نگویم سخن خود گفتند باو پس گفت من بنده
نہ کھانا شام کا کھاونگا مین یہانتک کہ بیان کرون مین کلام اپنا کہا اونسے کہو پس کہا مردنے مین غلام ہون

ابراهيم والرّبّ قد بارك سيّدي فعظم وشرف جدًّا
ابراهیم هستم و پروردگار براستی برکت فرمود آقای مرا پس بزرگ و بهتر بود البته
ابراہیم کا اور پروردگارنے تحقیق کے برکت دی سردار میرے کو پس بزرگ کیا و بڑائی دی یقینی

فَصَارَ لَهُ غَنَمٌ وَبَقَرٌ وَفِضَّةٌ وَذَهَبٌ وَعَبِيدٌ وَإِمَاءٌ وَأُتُنٌ وَإِبِلٌ
پس گردید برایش گوسپندان وگاوان ونقره آلات وطلا آلات وبندگان وکنیزان وماده خران وشتران
پس ہوگئیں اونکے پاس بکریاں اور گائیں اور چاندی اور سونا اور غلام اور لونڈیاں اور اونٹ

وَحَمِيرٌ فَوَلَدَتْ سَارَةُ امْرَأَةُ سَيِّدِي ابْنًا لِسَيِّدِي بَعْدَ
ونره خران پس زاده ساره زن آقای من پسران باقای من بعد که
اور گدھے پس جنی ساره بی بی سردار ہمارے کے لڑکا ہمارے سردار کیلیے بعد

مَا كَبِرَتْ وَقَدْ مَرَسِنُّهَا فَأَعْطَاهُ جَمِيعَ مَالِهِ فَأَقْسَمَ عَلَيَّ
پیر شد زن ودیرینه سال گردید پس داد ابراہیم اسحاق را ہمه مالش باز قسم داد بر من
بڑھاپے کے اور دیرینه سالی کے پس دیا ابراہیم نے اوس لڑکے کو سب مال اپنا پس قسم دی میرے

سَيِّدِي وَحَلَّفَنِي وَقَالَ لِي لَا تُزَوِّجِ ابْنِي مِنْ بَنَاتِ
آقای من وسوگند خورانید مرا وگفت بمن تزویج مکن پسر مرا از دختران
سردار نے اور قسم دلائی مجکو اور کہا مجھسے نه تزویج کرتو لڑکے میرے کو لڑکیاں

الْكَنْعَانِيِّينَ الَّذِي أَنَا سَاكِنٌ بَيْنَهُمْ بَلِ انْطَلِقْ إِلَى بَيْتِ أَبِي
کنعانیانی که ما باشنده ایم میان شان بلکه برو تا خانه پدر من
کنعانیون سے ایسی که مین رہتا ہون اونمین بلکه چل تو طرف گھر باپ میرے کے

وَعَشِيرَتِي وَأْتِ ابْنِي بِامْرَأَةٍ مِنْ هُنَاكَ فَقُلْتُ لِسَيِّدِي فَلَعَلَّ
وقبیله من وبیار برای پسر من زنی از انجا پس گفتم باقای خود پس شاید
اور قبیلے میرے کے اور لا میرے لڑکے کے لیے ایک عورت وہان سے پس کہا مین نے سردار اپنے سے پس شاید

الْمَرْأَةُ لَا تُحِبُّ أَنْ تَتْبَعَنِي فَقَالَ لِي سَيِّدِي الرَّبُّ الَّذِي عَبَدْتُ
زن دوست ندارد اینکه پیروی من نماید پس گفت بمن آقای من پروردگارے که عبادت میکنم
که وه عورت نه دوست رکھے یه که پیروی کرے میری پس کہا مجھسے سردار میرے نے جس پروردگار کے عبادت کرتا ہون مین

بَيْنَ يَدَيْهِ هُوَ يُرْسِلُ مَلَاكَهُ أَمَامَكَ لِيُسَهِّلَ سَبِيلَكَ
درمیان دوست او میفرستد فرشته پیش تو تا آسان کند راه ترا
روبرو ہی اوسی نے بھیجا فرشته اپنا آگے تیرے تاکه آسان کرے راه تیری

فَتُزَوِّجَ ابْنِي امْرَأَةً مِنْ قَبِيلَتِي وَمِنْ آلِ أَبِي وَعِنْدَ ذَلِكَ فَأَنْتَ
پس تزویج کن پسر مرا زنی از قبیله من واز آل پدر من ونزد این وقت پس تو
پس تزویج کر تو لڑکے میرے کو کسی عورت کے ساتھ قبیلے اپنے سے اور قبیلے باپ میرے سے اور نزدیک اسکے پس تو

فِي حِلٍّ مِنْ قَسَمِكَ إِذَا انْطَلَقْتَ إِلَى عَشِيرَتِي فَإِنْ
در حل وراستی هستی از قسم خود وقتیکه رفتی تا قبیله من پس اگر
بیچ سچائی کے ہی قسم اپنی سے جسوقت گیا تو طرف قبیلے میرے کے پس اگر

لم يدفعوها اليك فانت في حل وسعة من ايمانكم فاتيت

بدانيدش دختر بسرا پس تو در حل وراستی وکشادگی باشی از قسمهای خود پس آمدم

نہ پھیرد ین وہ اوس عورت کو میری طرف پس تو بیچ سچائی اور کشادگی کے ہر قسم اپنے سے پس آیا مین

اليوم الى هذا الطوى وقلت اللهم رب سيدي

امروز تا این طوی وگفتم بار خداوندا پروردگار آقای من

آج کے دن اس کنارہ کے طرف اور کہا مین نے بار خدایا پروردگار سردار میرے

ابراهيم ان كنت قد سهلت طريقي الذي اتيت له

ابراہیم اگر هستم براستی آسان کردی راه خود را که آمدم بان

ابراہیم کے اگر ہی تو کہ آسان کیا تونے وہ راہ میری کہ آیا مین اوسمین

هاانذا واقفا على الطوى الماء والفتاة التي تخرج لسقي

آنگاه بود ماننده بر طوی اب وزن جوانی که بیرون می آید بنوشانید

حاضر ہون مین کھڑا ہون اوپر کنارہ پانی کے اور وہ عورت جو کہ نکلی تھی کہ پانی پلاوے

الماء فاقول لها اسقني ماء من جرتك فيقول اشرب

اب پس گفتم باو بنوشانم آب از دلو خود پس گفت بیاشام

پس کہا مین نے اوس سے پانی پلا تو مجکو ڈول اپنے سے پس کہا اوسنی پیئے تو

حتى اسقي لابلك ايضا فهي المراة التي اعدها الرب لابن سيدي

تا که اب دهم همه شتر تو نیز پس ان زنست که مهیا ساخت اورا پروردگار برای پسر آقای من

یہانتک کہ پلا اوسون اپنے کو بھی پس یہ وہی عورت ہی کہ مہیا کیا اوسکو پروردگار میرے نے واسطے لڑکے سردار میرے

واذا انا لم افرغ من كلامي فيما بيني وبين نفسي واذا رفقا

و وقتی من فارغ نشده بود از سخن خود در انچه از میان من ومیان نفس من است وانگاه رفقا

اور جب کہ نہ فارغ ہوا مین کلام اپنے سے جو کہ درمیان میرے اور درمیان دل میرے کے تھا ناگاہ رفقا

قد خرجت والجرة على عاتقها فهبطت الى العين

راستی بر آمد ودلو بود بر گردنش پس فرود آمد تا چشم

نکلی اور ڈول تھا اوسکے کندھے پر پس نیچے آئی میرے سامنے

فاستقت فقلت لها اسقني من ماء جرتك فاستعجلت

پس نوشید پس گفتم باو بنوشانم از آب دلوت پس شتافت

پس پانی پلایا پس کہا مین نے اوس سے پانی پلا مجکو پانی ڈول اپنے سے پس جلدی کی اوسنے

وانزلت الجرة عن عاتقها وقالت لي اشرب واسقي ابلك

وفرود آورد دلو را از گردن خود وگفت بمن بیاشام واب دهم شتر ترا

اور اوتارا ڈول کندھے اپنے سے اور کہا مجھسے پی تو اور پلاتو اوسکو اپنے کو

ايضاً فشربت واسقيت الابل ايضاً فسألتها وقلت لها ابنت

نيز پس آشاميدم و آب داد شترم را نيز باز پرسيدمش و گفتم باو دختر

بھی پس پیا مین نے اونٹون اپنے کو بھی اوسپلایا پس پوچھا مین نے اوس سے اور کہا اوس سے

من انت فقالت انا ابنة بتويل بن ناحور الذي ولدت

كيستی تو پس گفت كه منم دختر بتويل پسر ناحوری كه زاد

کسکی لڑکی ہے تو پس کہا اوسنے مین لڑکی ہون بتویل لڑکی ناحور کی کہ پیدا ہوئی

ملكا فحليت يديها بسوارين واذنيها باقرطة

ملكا پس آراستم هر دو دست اورا به دو دست برنجن دو گوش اورا بگوشوارها

ملکا سے پس آراستہ کیا دونون ہاتھ اوسکے کنگن سے اور دونون کان اوسکے گوشوارون سے

وجثوت فسجدت للرب وباركت الله رب سيدي

و جثو كردم باز سجده كردم به پروردگار و بركت نمودم خداي را كه پروردگار اقاي من

اور جثو کیا مین نے پس سجدہ کیا مین نے پروردگار کے لیے اور برکت کی دعا کی خدا سے کہ پروردگار سردار میرے

ابراهيم الذي سار بي طريق القسط الى بيت اخي سيدي

ابراهيم است انكه راه نمود مرا در راه امر زرم سوي خانه برادر اقاي من

ابراہیم کا ہے جسنے راہ دکھائی مجکو راہ عدل کی طرف گھر بھائی کے سردار میرے کے

لاحمل ابنة اخي سيدي امراة لابنه فالان انعموا بالنعمة

تا برادرم دختر برادر اقاي خود را بزني براي پسراو پس حالا اگر نعمت سفر مانيد بنعمت

کہ لیجاؤن بیٹی بھائی اپنے سردار اپنے کی لڑکی بی بی بناکر لڑکے اپنے کے پس اب احسان کیا تمنے ساتھ احسان

والقسط على سيدي فاعلموني والا فاخبروني فالتفت اما يمينا واما شمالا

داد درم بر آقاي من پس دانا بايد مرا اول پس خبر نمايد مرا پس ملتفت شدم يا براست ويا بچپ

عدل کے سردار میرے پر پس بتا دو تم مجکو اول پس آگاہ کرو تم مجکو پس دیکھا مین نے یا داہنی طرف اور یا بائین طرف

الاصحاح السادس عشر وان لابان وبتويل اجابا

اصحاح شانزدهم ١٦ و بدرستي بود لابان وبتويل كه پاسخ

اصحاح سولھوین اور تحقیق کے لابان اور بتویل نے جواب

وقالا ان كان من عند الرب خرج هذا الامر لا

دادند ش و گفتند اگر باشد از نزد پروردگار بيرون آمد اين امر نتوانيد

دیا اور کہا دونون نے اگر یہ بات حکم سے ہی پروردگار کے تو ہرگز

يقدر احد ان يقول لك خيرا ولا شرا هذه

يكي اينكه گويد ترا است نيك و نه بد اين

قادر ہوگا کوئی یہ کہ کہے تجھسے بھتر اور نہ بدتر یہ عورت

رفقا بين يديك سر بها وانطلق وتكون امراة لابن سيدك

رفقا پیان دوست تو برش و برو و باشد زن برای پسر آقا تو

رفقا روبرو تیرے لیجا تو اوس عورت کو اور روانہ ہو ہووے بیبی بی لڑکے سردار تیرے کے

كما قال الرب فلما سمع غلام ابراهيم كلامهم سجد

چنانچه گفت پروردگار پس هرگاه شنید غلام ابراهیم سخن ایشانرا سجده کرد

جیسا کہا پروردگار نے پس جبکہ سنا غلام ابراہیم نے کلام اونکا سجدہ کیا

على الارض قدام الرب فاخرج العبد حلى ذهب وفضة

بر زمین پیش پروردگار پس برآمدند بنده زیورهار طلا و نقره

زمین پر آگے پروردگار کے پس نکالا غلام نے زیور سونے اور چاندی کا

وكسوة فاعطاها رفقا واجاز اخوتها وامها واكل وشرب

و پوشاکها پس دادش رفقا را و اجازت داد برادرانش را و مادرش و خورد و آشامید

اور لباس پس دیا اوسکو رفقا کو اور اجازت دی بھائیون اوسکے کو اور مان اوسکے کو اور کھایا اور پیا

هو واصحابه وباتوا فبكروا بالغداة وقال لهم سرحوني حتى

او و یاران او و شب بسر بردند پس آمد فردا و گفت با ایشان رها کنید مرا تا

اوسنے اور یارون اوسکے نے اور شب کی انھون نے پس نکلے صبح کے وقت اور قال اونسے رخصت کرو تم مجکو تا کہ

انطلق الى سيدي فقال له اخوتها وامها تمكث الجارية

بروم سوی آقای خود پس گفت او برادرانش و مادرش بگذار کنیز را یعنی دختر را

جاؤن مین اپنے سردار پاس پس کہا اوس سے بھائیون اوسکے اور مان اوسکی نے چھوڑ دے لڑکی کو ہمارے نزدیک

عندنا شهرا ثم ينطلق فقال لهم لا تعوقوني فان الرب قد سهل

نزد ما ماهی بعد پس گفت با ایشان به تعویق میندازید مرا چرا که پروردگار راستی آسان نمود

ایک مہینا پھر جاوے پس کہا اونسے نہ تعویق ڈالو تم مجکو پس تحقیق پروردگار نے یقینی آسان کی

سبيلي سرحوني لاذهب الى سيدي فقالوا ادعوا الجارية

راه مرا بگذارید تا بروم سوی آقای خود پس گفتند بگذار کنیز را

راہ میری چھوڑ دو تم مجکو تاکہ جاؤن مین اپنے سردار کے پاس پس کہا چھوڑ دو اس لڑکی کو

فنسئلها فدعوا رفقا وقالوا لها اتنطلقين مع هذا الرجل

که بپرسیم پس خواندند رفقا را و گفتند با او آیا میروی با این مرد

پس پوچھین ہم پس بلایا اونھون نے رفقا کو اور کہا اوس سے کہان جاتی ہے تو اس مرد کے ساتھ

فقالت نعم انطلق فارسلوا رفقا اختهم ومرضعتها وكلا

پس رفقا گفت بلی میروم پس فرستادند رفقا خواهر خود را و دایه اش را و هر دو

پس کہا اوسنے ہان جاتی ہون مین پس بھیجا اونھون نے رفقا کو بہن کو اور دایہ کو اور کلی

لها وعبد ابراهيم واصحابه وادعوا رفقا اختهم وقالوا
بود پرستش از او بنده ابراهیم و یاران او و خواندند رفقا خواهر شان را و گفتند
نوکرون اوسکے کو اور عبادت کی ابراہیم نے اور اوسکے یاروں نے اور بلایا اونھوں نے رفقا کی بہنوں کو اور کہا

لها يا اختنا ليكن منك الوفا وربوات ويرث نسلك ارض
باو ای خواہر ما تا باشند از تو وفا و نفع ہا و میراث گیرد نسل تو زمین
اوس سے ای بہن ہماری چاہو کہ ہو تجھسے وفا اور نفع اور وارث ہو نسل تیرے زمین

اعدائك فقامت رفقا وجواريها فوق الجمال والحقن
دشمنان ترا پس استاد رفقا و کنیزانش پس گردانیدند شتران را ولاحق شدند
دشمنوں تیرے کے پس کھڑی ہوئی رفقا اور لونڈیاں اوسکی پس پھیرا اونھوں نے اونٹوں کو اور مل گئیں

بالرجل فساق الغلام رفقا وانطلق وكان اسحاق مقبلا من
بمرد پس راند غلام رفقا را و برد و بود اسحاق پیشوا آینده از
مرد کے ساتھ پس چلا غلام رفقا کے ساتھ اور روانہ ہوا اور تھا اسحاق آگے چلنے والا

بئر الحي رائي وكان ينزل ارض اليمن فخرج يتمشى في الحقل وكان
بیر الحی رائی و بود که فرود آمد بزمین الیمن را پس برآمد که مشی کند در باغ و بود
بیر حی رائی سے اور تھا اوترا زمین الیتمن میں پس نکلا کہ چلتا تھا باغ میں اور تھا

ينزل عند المساء فمد بصره فرای جمالا مقبلة فرفعت
که فرود آمد نزد شام پس کشاد چشم خود باز دید جمالی پیش آینده پس برداشت
اوترا شام کے وقت پس کھولی آنکھ اپنی پس دیکھا ایک جمال آگے آنے والا پس اوٹھائی

رفقا بصرها فنظرت الى اسحاق فانخت على الجمل وقالت
رفقا چشم خود را پس نگریست سوی اسحاق پس خشم شد بر شتر و گفت
رفقا نے آنکھ اپنی پس نظر کی اسحاق کی طرف پس غصہ ہوئے اونٹ پر اور کہا

للغلام من هذا الرجل ياتي يتلقانا في الحقل فقال الغلام
بغلام کیست این مرد که می آید بملاقات ما در باغ پس گفت غلام
غلام سے کون ہے یہ مرد کون ہے کہ آتا ہے پیچھے ہمارے باغ میں پس کہا غلام نے

هو سيدي فاخذت ردا فتقنعت به وقص الغلام
اوست آقای من پس گرفت ردا پس مقنعه کرد آنرا بخود و داستان کرد غلام
وہی سردار ہمارا ہی پس لی چادر پس اوڑھا اوسکو اور بیان کیا غلام نے

على اسحاق جميع امورها فادخلها اسحاق الى المنزل سارة
بر اسحاق همگی امور رفقا را پس در آوردش نزد اسحاق سوی منزل سارہ
اسحاق پر تمام کاموں کو اوسکے پس داخل کیا اوسے اسحاق کو منزل سارہ

أُمَّهُ وَزَوَّجَهَا وَدَخَلَ عَلَيْهَا وَأَحَبَّهَا وَنَفَذَ إِيَّاهَا عَلَى أُمِّهِ

مادرش وتزويج كردش ودرآمد براو ودوست داشت او وغذا ميداد او وبر مادرش

ماں اوسکی ہیں اور تزویج کی اوسکی اور داخل ہوا اوسپر اور دوست رکھا اوسکو اور غذا دی بسبب اوسکے اپنی ماں کو

القراءة السادسة والثلثون

قرارت سی وششم

قرارت چھتیسویں

ثُمَّ عَادَ إِبْرَاهِيمُ فَتَزَوَّجَ بِامْرَأَةٍ اِسْمُهَا قَنْطُورَةُ فَوَلَدَ لَهُ زُمْرَانَ

باز برگشت ابراهيم پس تزويج كرد با زنی كه بود نامش قنطوره پس زاد ابرائش زمران

پھر پھرا ابراہیم پس تزویج کیا ساتھ ایک عورت کے کہ نام اوسکا قنطورہ تھا پس جنی وہ ابراہیم سے زمران

وَيَعْشَانَ وَمَادَانَ وَمَدْيَنَ وَيَشْبَاقَ وَسُوحَ وَيَقْشَانَ وَلَدَ

ويعشان وماداں ومدين ويشباق وسوح ويقشان وزاد

اور يعشان اور مادان اور مدين اور يشباق اور سوح اور يقشان کو جنی

شَبَا وَدَذَانَ فَكَانَ بَنُو دَذَانَ أَشُودِيمَ وَلَطُوشِيمَ وَأَمِيمَ

شبا وددان پس بودند پسران ددان اشوديم ولطوشيم واميم

شبا ودذان کو پس تھے لڑکے دذان کے اشودیم اور لطوشیم اور امیم

وَكَانَ بَنُو مَدْيَنَ عِيفَا وَعَافَرَ وَخَنُوخَ وَأَبِيدَعَ وَالدَّعَاءَ هٰؤُلَاءِ

وبودند پسران مدين عيفا وعافر وحنوخ وابيدع والدعاء اينگروه

اور تھے لڑکے مدین کے عیفا اور عافر اور حنوخ اور ابیدع اور الدعاء یہ گروہ

أَجْمَعُونَ بَنُو قَنْطُورَا فَصَيَّرَ إِبْرَاهِيمُ جَمِيعَ مَالِهِ لِإِسْحَاقَ اِبْنِهِ وَأَمَّا

همگی پسران قنطورا اند پس گردانيد ابراهيم همه مال خود را براى اسحاق پسرش واما

سب کے سب لڑکے ہیں قنطورا کے پس مالک کیا ابراہیم نے سب مال اپنے کا اسحاق لڑکے اپنے کو اور لیکن

بَنُو سَرِيَّةِ إِبْرَاهِيمَ فَأَجَازَهُمْ إِبْرَاهِيمُ جَوَائِزَ وَأَرْسَلَهُمْ عَنْ إِسْحَاقَ اِبْنِهِ

پسران حرم ابراهيم پس روان كردشان ابراهيم روان كردنيها وفرستادشان از اسحاق پسر خود

لڑکے حرم کو ابراہیم نے پس جاری رکھا اونکو ابراہیم اور جدا کیا اونکو اسحاق لڑکے اپنے سے

فِي حَيَاتِهِ إِلَى الْأَرْضِ الْمَشْرِقِ وَهٰذِهِ سِنُو حَيَاتِهِ إِبْرَاهِيمَ الَّذِي عَاشَ

در زندگانی خود سوی زمين مشرق واينست سال زيست ابراهيم كه زيست

زندگی ہیں طرف زمین مشرق کے اور اسوقت ہیں سن زندگی ابراہیم تھا کہ جس ہیں زندہ رہے

مِائَةً وَخَمْسٍ وَسَبْعِينَ سَنَةً فَمَرِضَ إِبْرَاهِيمُ وَتُوُفِّيَ

صد وهفتاد وپنج سال پس بيمار شد ابراهيم ومرد

ایک سو پچھتر برس پس بیمار ہوئے ابراہیم اور وفات پائی اوسنے بیچ

شَيخُوخَةٍ صَالِحَةٍ كَبِرَ وَاَكمَلَ اَيَّامَ حَيَاتِهِ وَنُقِلَ اِلَى شَعْبِهِ فَدَفَنَهُ
پیری نیک بزرگ وتمام شد روزگار زندگانیش ونقل کرد تا شعبه خود پس دفن کرد
بڑھاپے نیک بزرگ سے اور پورے ہوئے دن زندگی اونکی کے اور نقل کی اوسنے طرف قوم اپنے کے پس دفن کیا اونکو

اِسحَاقَ وَاِسمَعِيلَ اِبنَاهُ فِي المَغَارَةِ المُضَاعَفَةِ الَّتِي فِي حَقلِ
اسحاق واسمعیل ہر دو پسرش در مغارہ مضاعف کہ در باغ
اسحاق اور اسمعیل دونوں لڑکوں اونکی نے مغارہ مضاعفہ میں جو کہ تھا باغ

عِفرُونَ بنِ صَاخَرَ الحِيتَانِيِّ الَّتِي قُبَالَةَ مَمرِي فَهِيَ الرَّوضَةُ الَّتِي
عفرون پسر صاخر حیتانی کہ پیش ممریست والست روضہ کہ
عفرون بیٹے صاخر الحیتانی مین کہ واقع ہے آگے ممری کے اور وہی روضہ ہے جسکو کہ

اِشتَرَاهَا اِبرَاهِيمُ وِرَاثَةً لِلمَدفَنِ هُنَاكَ دُفِنَ اِبرَاهِيمُ وَسَارَةُ
خریدش ابراہیم بوراثت برای مدفن انجا دفن کردہ شد ابراہیم وسارہ
خرید تھا ابراہیم نے وراثت کیلیے مدفن بنانے کو اوس جگہ دفن کیے گئے ابراہیم اور سارہ

اِمرَاَتُهُ وَمِن بَعدِ مَا تُوُفِّيَ اِبرَاهِيمُ بَارَكَ اللّٰهُ عَلَى اِسحَاقَ اِبنِهِ
زنش وباز آنکہ مرد ابراہیم برکت کرد خدا بر اسحاق پسرش
بی بی اونکی اور بعد وفات پانے ابراہیم کے برکت دی اللہ نے اسحاق لڑکے اوسکے کو

فَسَكَنَ اِسحَاقُ اِلَى جَانِبِ بِئرِ الحَيِّ الرَّائِي وَهٰذَا
پس ماند اسحاق سوی پہلو بیر الحی الرائی واینست
پس رہے اسحاق جانب پہلو بیر الحی الرائی کے اور یہہ ہی

نَسلُ اِسمَاعِيلَ بنِ اِبرَاهِيمَ الَّذِي وَلَدَتهُ هَاجَرُ
نسل اسمعیل پسر ابراہیم کہ زادش ہاجر
نسل اسماعیل بیٹے ابراہیم کی جسکو کہ جنا ہاجر

المِصرِيَّةُ اَمَةُ سَارَةَ لِاِبرَاهِيمَ وَهٰذِهِ نُسخَةُ اَولَادِ اِسمَعِيلَ
مصری کنیز سارہ برای ابراہیم واینست نسخہ فرزندان اسمعیل
مصریہ کنیز سارہ نے ابراہیم سے اور یہہ نسخہ ہے اولاد اسمعیل

بِاَسمَائِهِم وَوِلَادَتِهِم كَانَ بِكرُ اِسمَعِيلَ نَبِيُوتَ
بنامهای شان وزاد شان بود نخستین فرزند اسمعیل نبیوت
اپنے ناموں اور اپنی اولاد سے تھا پہلا لڑکا اسمعیل کا نبیوت

وَقِيدَارَ وَاَدبَالَ وَمِبسَامَ وَمِشمَعَ وَدُومَا وَمَسَّا
وقیدار وادبال ومبسام ومشمع ودوما ومسا
اور قیدار اور ادبال اور مبسام اور مشمع اور دوما اور مسا

وجاذو وتيما ويطور ونفاش وقدام هؤلاء بنو اسمعيل

وجاذو وتيما ويطور ونفاش وقدام اين گروهند پسران اسمعيل

اور جاذو اور تيما اور يطور اور نفاش اور قدام يہ گروہ لڑکے اسمعيل کے ہين

وهذه اسماءهم في ديارهم وحصاينهم اثنا عشر عظيما

واينست نامهاي شان در ديارشان وقلعه هاي شان دوازده بزرگ

اور يہ نام اونکے ہين اونکے شہرون اور اونکے قلعون مين بارہ بڑے

لاممهم وهذه سنو حيوة اسمعيل مائة وسبع وثلاثين

امتهاي خود واينست سال سن زيست اسمعيل صد و سي وهفت

گروہ اپني قوم کے اور تھا سن زندگي اسمعيل کا ايک سو سينتيس

سنة وتوفي ونقل الى شيعته فسكنوا من حويلا الى شور

سال پس سنت گذاشت وفوت شد ونقل کرد تا گروه خود پس ماندند از حويلا و تا شوري

برس اور وفات پائي اور نقل کي اپنے گروہ کي طرف پس بستے وہ حويلا سے شور تک

التي قبالة مصر من مدخل شور سكن على حضور جميع اخوته

که هست پيش گاه مصر از درآمدن گاه شور که مرد بر حضور همه برادرانش

کہ ہے آگے مصر کے جاپہ انے شور کے مرے اسکے حضور تمام بھائيون اپنے

القراءة السابعة والثلثون

قرارت سي وهفتم

قرارت سينتيسوين

وهذا نسل اسحاق بن ابراهيم ولد لابراهيم اسحاق وكان

واينست نسل اسحاق پسر ابراهيم زاده شد ابراهيم اسحاق وبود

اور يہ ہے نسل اسحاق بيٹے ابراہيم کي پيدا ہوے ابراہيم سے اسحاق اور تھے

اسحاق بن اربعين سنة حيث تزوج رفقا ابنة بتويل الارامي

اسحاق که عمر داشت چهل سال وقتيکه تزويج کرد رفقارا که دختر بتويل ارامي است

اسحاق چاليس برس کي عمر کے جسوقت تزويج کيا رفقا کو کہ بيٹي تھي بتويل ارامي کي

من فدانة ارام اخت لابان الارامي فدعا اسحاق الله لامراته

از فدانه ارام خواهر لابان ارامي پس خواند اسحاق خدارا جهت زنش

فدانہ آرام سے کہ بہن تھي لابان ارامي کي پس پکارا اسحاق نے خدا کو اسواسطے بي بي کي

كانت عاقرا فاستجاب له الرب فحبلت رفقا امراته وتضائق ابناها

بود استرون پس مستجاب نمودش پروردگار پس آبستن شد رفقا زنش وتنگي کرد دو پسرش

بانجھ تھي پس قبول کي دعا اوسکي پروردگار نے پس حاملہ ہوئي رفقا بي بي اوسکي اور تنگي کي دو لڑکون نے اسکے

في بطنها فقالت إن كان الأمر هكذا فما أحوالي بحيا[ة]

در شكمش پس گفت اگر باشد امر چنين پس چه ميكنم از زيست

اوسكے پيٹ مين پس كہا اوسنے اگر يہي حال ہے پس كيا ہين اميد ركھتے مين زندگي كا

فانطلقت لتسأل الربّ فقال لها الربّ إنّ في بطنك

پس رفت تا خواہد از پروردگار پس گفت باو پروردگار راستي ہست در شكم تو

پس گئي تا كہ دعا كرے پروردگار سے پس كہا اوس سے پروردگار نے تحقيق تيرے پيٹ مين

شعبين ويتمنّ من أمعائك أمّتان وتكون أمّة منها أعزّ

دو گروہ وجدا شود از شكم تو وامت وباشد امتي از آن اعز

دو گروہ ہين اور جدا ہونگے دونون تيرے پيٹ سے دو امت ہو گي ايك امت اوسسے عزيز تر

من الأخرى والكبير يتعبّد للصغير فتمّ أيّام حبلها إذا في

از ديگري وبزرگي پيروي كند كوچكي را پس تمام شد روزگار آبستي او آنگاہ بر آمدند

دوسرے سے اور بڑي پيروي كرينگے چھوٹون كي پس تمام ہوے ايام حمل اوسكي كے ناگاہ

بطنها توأمان فخرج الأوّل أشعر وجميع جسده حصّل شعرا

در شكمش توامان پس برآمد نخستين اشعر يعني بسيار مو وہمہ تن او پر از مو

اوسكے پيٹ مين تھي جڑوان دو لڑكے پس پيدا ہوا اول بہت بالون كا اور تمام بدن مين اوسكے تھے بہت بال

فسمّاه عيسوا وخرج من بعده أخوه وكانت يده ماسكة

پس ناميدش عيسوا وبرآمد از بعد آن برادرش وبود دستش ماسكہ يعني

پس نام ركھا اوسكا عيسوا اور پيدا ہوا بعد اوسكے بھائي اوسكا اور تھا ہاتھ اوسكا ليپٹا ہوا

بعقب عيسوا فسمّاه يعقوب وكان إسحاق إذ ولدتهما

گيرندہ بعقب عيسوا پس ناميدش يعقوب وبود اسحاق وقتيكہ زادشنان

پيٹھ سے عيسو كے پس نام ركھا اوسكا يعقوب اور تھے اسحاق جسوقت پيدا ہوے يعقوب دونون اونكے ليے

ابن ستّين سنة فشبّ الغلامان وكان عيسوا

عمر كردہ شصت سال پس جوان شدند ہردو پسر وابود عيسوا

ساٹھہ برس كي عمر كے پس جوان ہوے دونون لڑكے اور تھے عيسوا

رجلا قابضا صاحب صيد وبرّ وكان يعقوب رجلا

مردي قابض صاحب شكار وبيشگي وبود يعقوب مردي

مرد صاحب قبض اور صاحب شكار اور بيشكي كے اور تھے يعقوب مرد

۵۹ صالحا يسكن الخيم فأحبّ إسحاق عيسوا لأنه

نيكو كہ ساكن ہميشہ بود بخيمہ ہا پس دوست داشت اسحاق عيسوا را چرا كہ

نيك كہ رہتے تھے خيمہ مين پس دوست ركھتے تھے اسحاق عيسوا كو اسواسطے كہ

كانَ يُطعِمُهُ مِن صَيدِهِ وَاَحَبَّت رِفقا يَعقُوبَ

بود که میخورانیدش از شکار خود ودوست داشتی رفقا یعقوب را

سے کھلاتے اسحاق کو شکار اپنے سے اور دوست رکھتی تھے رفقا یعقوب کو

الاَصحاحُ السّابِعُ عَشَرَ وَطَبَخَ يَعقُوبُ طَبِيخاً وَاِذا عِيسُو

اصحاح هفدهم وپخت یعقوب پختنی وناگاه عیسوا

اصحاح سترھویں پس پکایا یعقوب نے کھانا اور ناگاہ عیسوا

اَخُوهُ قَد اَتىٰ مِنَ الحَقلِ وَكانَ جائِعاً هَقِماً فَقالَ عِيسُوا

برادرش راستی آمد از باغ وبود گرسنه مانده پس گفت عیسوا

بھائی اوسکا آیا باغ سے اور تھا بھوکا شدت سے پس کہا عیسو نے

لِيَعقُوبَ اَطعِمنِي مِن هٰذا الطَّبِيخِ الاَحمَرِ اِنِّي جائِعٌ مَكرُوبٌ

بیعقوب بخورانم از این پختنی سرخ یعنی گندم گوشت که من گرسنه ام مکروب

یعقوب سے کہ کھلا مجکو اس کھانے سے کہ سرخ ہی یعنی گیہوں اور گوشت سے ہین بھوکا ہون دردناک

فَلِذالِكَ سُمِّيَ اَدُومَ لَهُ فَقالَ يَعقُوبُ عِندَ ذٰلِكَ بِعنِي اليَومَ

پس برای همین نامیده ادوم اورا پس گفت یعقوب نزد این بفروش بمن امروز

پس اسی لیے نام رکھا اوسکا ادوم پس کہا یعقوب نے اسوقت بیچ کر تو آج کے روز

بُكُورِيَّتَكَ فَقالَ عِيسُوا فِي نَفسِهِ اِنِّي اَشرَفتُ عَلَى المَوتِ فَما

پختگی خود را پس گفت عیسوا درنفس خود بدرستی که من راستی که شدم مشرف بر مرگ پس چه

اولین اپنے کو پس کہا عیسو نے اپنے دل مین یقینی مین منتظر ہون موت کا پس کیا

مَنفَعَتِي مِنَ البُكرِ قالَ لَهُ يَعقُوبُ اَقسِمِ اليَومَ لِي فَاَقسَمَ

سود مرا از پختگی گفت باو یعقوب قسم بخور امروز برای من پس قسم خورد

فائدہ مجکو اولین سے پس کہا اوس سے یعقوب نے قسم کھا تو آج کے روز میرے لیے پس قسم کھائی عیسو نے

لَهُ وَصَيَّرَ يَعقُوبَ البُكرَ فَاَعطاهُ يَعقُوبُ

برای او وگردانید یعقوب را بکر پس دادش یعقوب

اوسکے لیے اور مالک کردیا یعقوب کو اول لڑکے کا پس دیا یعقوب نے

عِيسُوَّ الِياكُلَ خُبزاً وَطَبِيخَ عَدَسٍ فَاَكَلَ

عیسوا را تا بخورد نانی وپختنی عدس پس خورد

عیسو کو کھانا کھانے کو اور مسور پختہ پس کھایا

وَشَرِبَ فَنَهَضَ وَانطَلَقَ وَتَهاوَنَ عِيسُوا فِي البُكرِ

وآشامید ورفت وراهی شد وسستی کرد عیسوا در درپختگی

اور پیا پانی عیسو نے پس کوچ کیا اور چلے گئے اور سستی کی عیسو نے اول لڑکے کے دینے مین

توريت فوقع جوع في الارض سوى الجوع الاول الذي كان

توريت پس شد گرسنگی در زمین غیر گرسنگی اول که بود

توريت پس واقع هوئی بهوک زمین مین سوا پهلی بهوک کے جو که تهی

على عهد ابراهيم فانطلق اسحاق الى ابي ملك ملك

بر دوره ابراهیم پس رفت اسحاق سوی ابی ملک بادشاه

زمانه ابراهیم مین پس گئے اسحاق طرف ابی ملک بادشاه

فلسطين الى جدر فتراءى له ملاك الرب وقال له لا تهبط

فلسطین تا جدر پس نمودش فرشته پروردگار و گفتش فرود میا

فلسطین کے شهر جدر کی طرف پس دکهایا اوسکو فرشته پروردگار نے اور کها اوس سے نه اوتر تو

الى مصر بل انزل الارض التي امرك اسكن هذه الارض

سوی مصر بلکه گرای زمینی که فرمایم بمان درین زمین

مصر مین بلکه اوتر تو اوس زمین مین که حکم کرون مین تجکو که ره اس زمین مین

فاكون معك وابارك لاني اعطيك ونسلك جميع

پس باشم با تو برکت کنم ترا چرا که من بدهم ترا و نسل ترا همگی

پس هون مین ساتهه تیرے اور برکت دون تجکو تحقیق کے دی مین نے تجکو اور تیرے نسل کو تمام

هذه الممالك واثبت الايمان التي اقسمت بها

این ملک ها و ثابت دارد ایمان که قسمت کردم انرا

یه ملک او ثابت رکهه اوس قسم کو که قسم کهائی تونے اوسکی

لابراهيم ابيك واكثر ذريتك مثل نجوم السماء واعطي

با ابراهیم پدرت و بسیار نمایم ذریت ترا مانند ستارها آسمان و دهم

ابراهیم باپ اپنے سے اور زیاده کرون مین اولاد تیری کو مانند ستارون آسمان کے اور دون مین

نسلك جميع هذه الارضين ويتبارك بنسلك جميع

نسل ترا همه این زمین و برکت یابند بنسل تو همه

نسل تیری کو سب یه زمینیں اور برکت لیوین نسل تیری سے سب

شعوب الارض وذلك لان ابراهيم سمع قولي

گروه زمین و اینست ازانکه ابراهیم شنید قول مرا

گروه زمین کے اور یه برکت اسلیے هے که تحقیق ابراهیم نے سنا قول میرا

واطاع امري وحفظ ما حفظته من وصاياي وعهودي

و اطاعت کرد امرا و نگهداشت آنچه نگهداشتمش از اندرزهای من و پیمانهای من

اور اطاعت کی حکم میرے کی اور نگاه رکها اوسکو جو کچهه بتایا مین نے وصیتون سے اپنی اور عهدون اپنے سے

وشهر يعني فنزل إسحاق جدر فسأله أهل البلدة عن امرأته

وختر یعنی ماہی من پس فرا آمد اسحاق بجدر بازپرسیدندش مردم شہر از زنش

اور قمر یعنی مہینے میری پس اوترے اسحاق جدر میں پس پوچھا اونسے اہل بلدہ نے اونکی بی بی کو

فقال إنها أختي لأنه تخوف أن يقول أنها خليلتي لعل أهل

باز گفت بدرستی او است خواہر من یعنی زن خود را خواہر گفت چراکہ او میترسید ازینکہ اگر بگوید کہ اوست زن من شاید مردم

پس کہا اونھوں نے تحقیق کہ وہ بہن میری ہی اسلیے کہ وہ ڈرا یہ کہ کہے تحقیق کہ وہ بی بی میری ہو شاید کہ اہل

البلد أن يقتلوه من أجل رفقا لحسنها وجمالها

شہر بکشندش از برای رفقا بجہت حسن او وجمال او

بلد کے قتل کریں اوسکو بسبب رفقا بی بی اوسکی کے بوجہ حسن وجمال رفقا کے

فلما طال مكثه هنالك أشرق أبيملك ملك فلسطين

پس ہرگاہ طول یافت مدت ماندنش آنجا برآمد ابیملک بادشاہ فلسطین

پس جب کہ دراز ہوئی مدت رہنے اونکی نکلا ابی ملک بادشاہ فلسطین

من كوة فنظر إلى إسحاق وهو يضاحك رفقا خليلته

از کوہ تا باز نگریست سوی اسحاق وحسنیکہ او خندہ میکرد رفقا زنش

ایک دروازے سے پس دیکھا اسحاق کی طرف اور وہ ہنساتا تھا رفقا بی بی اپنی کو

فدعا أبيملك إسحاق فقال له ألا إن هذه المرأة

باز خواند ابیملک اسحاق را پس گفت آیا نیست براستی این زن

پس بلایا ابیملک نے اسحاق کو پس کہا اوس سے آگاہ ہو تحقیق کے یہ عورت

هي امرأتك فكيف إذ كنت تقول أنها أختي فقال

ہمین زنت ہست پس چگونہ آنگاہ ہستی کہ میگوی بدرستی اوست خواہر من، گفت

یہی ہے بی بی تیری پس کس لیے اوسوقت تھا تو کہتا کہ یقینی یہ عورت بہن میری ہے پس کہا

له إسحاق لأني قلت لعلي أن أقتل من أجلها وفي سببها

باو اسحاق گفتم اینکہ چرا من گفتم شاید اینکہ کشتہ شوم از سبب زن ودر سبب او

اوس سے اسحاق نے اسلیے کہ مین نے کہا دل میں اپنے شاید کہ مین قتل کیا جاؤں اوسکی وجہ اور اوسکی سبب سے

فقال له أبيملك ما هذه التي صنعت بنا لأنه

پس گفت باو ابیملک چیست اینکہ کردے بما چراکہ

پس کہا اوس سے ابیملک نے کیا بری بات ہے جو کہ کی تو نے ـ سد مجھسے اسلیے

عن قليل كان أحد الشعب يضاجع امرأتك

نشان اینست کہ اندکی آرزوہا ہے بود سے کہ یکے از گروہ ہم بستر شمارے بازن تو

کہ تھوڑے دن سے تھا ایک شخص گروہ سے ہم بستری کرتا تھا تیری بی بی کے ساتھ

فكنت تنزل الاثم والخطية بنا فتقدم ابيملك الى جميع

کہ بودی آنکہ تو کہ فرود آوردی گناہ وخطا بما پس پیش شد ابی ملک سوی ہمہ

پس اوترتا تھا گناہ اور خطا ہمسے پس پیشی کی ابی ملک نے طرف تمام

الشعب واوصاهم وقال كل من آذى هذا الرجل وامرأته

گروہ واندرز انید شان وگفت کہ ہر کہ ایذا رساند این مرد وزنش را

گروہون کے اور وصیت کی اونکو اور کہا جو شخص کہ ایذا پہونچاوے اس مردکو اور اوسکی بی بی کو

فليقتل تورية وكل اطوية احتفرها عبيد ابراهيم ابيه

پس ہر آینہ کشتہ شود توریت وہر ہمہ طوی کہ بکندش بندہ ابراہیم پدرش

پس ہر آینہ وہ قتل کیا جاوے توریت اور جو کنوے کہ کھودا اونکو غلامون ابراہیم باپ اوسکے نے

على عهد ابراهيم طمها الفلسطيون وملؤها ترابا فقال

بر عہد ابراہیم پرشش کردند فلسطیان وپرشش کردند از خاک پس گفت

زمانہ ابراہیم مین پر کیا فلسطیون نے اور بھردی اوسمین مٹی پس کہا

ابيملك لاسحاق انصرف عنا لانك قد صرت اعز واعظم

ابیملک باسحاق برو از نزد ما چراکہ تو بدرستی گردیدی عزیز تر وعظیم تر

ابی ملک نے اسحاق سے جا تو میرے پاس سے اسلیے کہ ہر آینہ تو ہوا عزیز تر اور عظیم تر ہمسے

منا جدا فظعن اسحاق من هناك ونزل وادي جدر

از ما البتہ پس رفت اسحاق از آنجا وفرو آمد بوادی جدر

یقینی پس چلے گئے اسحاق وہانسے اور اترے وادی جدر مین

سكن هنالك ثم رجع اسحاق فاستنبط ابار الماء التي

ماند آنجا باز برگشت اسحاق پس استنباط کرد ابار آب کہ

رہے وہان پھر رجوع کی اسحاق نے پس نکالا کنوون پانی کو کہ

احتفرها عبيد ابراهيم على عهد ابراهيم ابيه فطمها اهل فلسطين

کندش بندہ ابراہیم بر پیمان ابراہیم پدرش باز پرشش کردند مردم فلسطین

کھودا تھا غلامون نے ابراہیم کے زمانہ ابراہیم باپ اوسکے کے پھر پر کردیا اوسکو اہل فلسطین نے

من بعد ما توفي ابراهيم فسماها باسماء كان ابوه يسميها

بعد از آنکہ فوت شد ابراہیم باز نامید آنرا بنامے کہ بود پدرش کہ می نامید آنرا

بعد وفات پانے ابراہیم کے پس نام رکھا اسحاق نے اوس نام سے کہ نام رکھا باپ اوسکے نے

وان عبيد اسحاق احتفروا في الوادي فوجدوا

وبدرستی بندگان اسحاق کندند دران وادی پس یافتند

اور ہر آینہ غلامون اسحاق نے کھودا اوسکو وادی مین پس پایا اونھون نے

هنالك بير ماء عذب فشغب رعاة جدر على رعاة اسحاق
آنجا چاه آب شیرین بازپیشی کردند گله بانان جدر بر گله بانان اسحاق
وہان کنوان پانی میٹھے کا پس پیٹھی کی گلہ بانون جدر نے گلہ بانون اسحاق پر

وقالوا ان الماء لنا فسمي اسم البير عسفة شغل وهي العسرة
و گفتند بدرستی آب ازاست باز نامید نام چاه را عسفة شغل و آنست یعنی عسرت
اور کہا اونھون نے تحقیق کہ یہ پانی ہمارا ہے پس رکھا اونھون نے نام کنوین کا عسفہ شغل اور وہی عسرت ہے

لانهم عسروه فاحتفر طوى اخرى فشغبوا عليه فيها
چرا که ایشان دشواری کردند باز کنده شد طوی دیگر بازنفاق گردند براو دران
اسواسطے کہ اونھون نے دشواری کی پس کھودا کنوان دوسرا پس نفاق کیا اونھون نے اوسپر بیچ اوسکے

فدعا اسمها الحقد فانتقل من هنالك فاستنبط بيرا اخرى
پس بگذاشت نامش را حقد باز نقل کرد از آنجا پس استنباط کرد چاه دیگر
پس رکھا نام اوسکا حقد پس نقل کی اوس جگہ سے پس کھودا کنوان دوسرا

فلم يشغبوا عليه فسماها رحوت فقال الان فرج الرب عنا
پس بکردند نفاق براو پس نامیدش رحوت باز گفت حالا خوش شد پروردگار از ما
پس نہ نفاق کیا اونھون نے اوسپر پس نام رکھا اوسکا رحوت پس کہا اب کشادگی کی پروردگار نے ہمسے

وكثرنا في الارض فطلع من هنالك الى بير السبع فاستعلن
و بسیار نمود ما را در زمین پس برآمد از آنجا سوی چاه سوگند بیر سبع پس آشکار نمود
کثرت کی ہماری زمین مین پس آئے وہانسے بیر سبع کی طرف پس علان کیا

الرب له في تلك الليلة وقال له انا الله الاه ابراهيم ابيك
پروردگار باو خود را دران شب و گفت باو منم خدای ابراهیم پدر تو
پروردگار نے اوسے اس رات مین اور کہا اوس سے مین ہون معبود ابراہیم باپ ترے کا

لا تخف فاني معك اباركك واكثر نسلك من اجل
مترس پس منم با تو برکت دهم ترا و بسیار نمایم نسل ترا از برای
نہ ڈر تو پس ہر آینہ مین ساتھ ترے ہون برکت دیتا ہون مین تجکو اور کثرت کی نسل ترے کی بسبب

ابراهيم عبدي فابتنى هناك مذبحا ودعا باسم
ابراهيم بنده خود باز بنا کرد آنجا مذبح و خواند بنام
ابراہیم بندے اپنے کے پس بنایا اوس جگہ مذبح اور نام رکھا اوسکا ساتھ نام

الرب ونصب خيمة هناك فاحتفر عبيد اسحق
پروردگار و نصب کرد خیمه آنجا پس کندید بنده اسحاق
پروردگار کے اور استادہ کیا خیمہ اوس جگہ پس کھودا غلامون اسحاق نے

هُنَاكَ رَكِبًا بِئْرًا ثُمَّ إِنَّ أَبِيمَلِكَ أَتَاهُ مِنْ جَدَرَ وَمَعَهُ

آنجا رکب چاہی باز براستی ابی ملک آمدش از جدر و

اوس جگہ روارہ ہی این اکنوان پھر تحقیق کے ابی ملک آیا اونکے پاس جدر سے اور اوسکے ساتھ تھا

جَبَرُوتُ صَدِيقُهُ فِيخَلُ صَاحِبُ جَيْشِهِ فَقَالَ لَهُمْ إِسْحَقُ

جبروت یارش وفیخل صاحب لشکرش پس گفت بایشان اسحاق

جبروت یار اوسکا اور فیخل صاحب لشکر اوسکے کا پس کہا اونسے اسحاق نے

لِمَ أَتَيْتُمُونِي وَأَنْتُمْ سَئِمْتُمُونِي وَأَصْرَفْتُمُونِي مِنْ عِنْدِكُمْ

چرا آمدید مرا دشمنی بکردید مرا گذاشتید مرا از نزد خود

کس لیے آئے تم میرے پاس اور تمنے برائی کی میرے ساتھ اور پھیر دیا مجکو اپنے پاس سے

فَقَالُوا لَهُ إِنَّنَا رَأَيْنَا الرَّبَّ قَدْ سَارَ بِعَوْنِهِ مَعَكَ وَبَارَكَ

پس گفتند ما براستی با دیدیم پروردگار را راستی کردند بعون خود با تو و برکت داد

پس کہا اونھوں نے اوس سے تحقیق کے ہمنے دیکھا پروردگار کو کہ ہوگا مددگار تیرے ساتھ اور برکت دی

عَلَيْكَ فَقُلْنَا لِتَكُنِ الْأَيْمَانُ فِيمَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ وَنَعَاهَدُ

بر تو پس گفتیم تا باشد سوگند در میان ما و در میان تو و پیمان بندیم

تجھپر پس کہا ہمنے چاہیے کہ ہووین قسمین درمیان ہمارے اور درمیان تمھارے اور باندھین ہم تمھارے

عَهْدًا أَنْ لَا تُسِيءَ إِلَيْنَا كَمَا إِنَّنَا لَمْ نُؤْذِكَ وَكَالَّذِي

پیمان اینکه نکنی بدی بسوی ما چنانچه تا نکردیم بد با تو و همچنانکه

ساتھ عہد یہ کہ بدی نکرے تو ہمسے جیساکہ ہمنے تجکو ایذا نہین دی اور جیساکہ

أَحْسَنَّا فِيمَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ وَأَصْرَفْنَاكَ سَالِمًا فَأَنْتَ الْآنَ

نیکی کردیم در میان خود و میان تو و گردانیدمت سالم پس تو حالا

احسان کیا ہمنے درمیان اپنے اور درمیان تیرے اور پھیر دیا ہمنے تجکو سالم پس اب تو وہ

الْمُبَارَكُ الَّذِي بَارَكَهُ الرَّبُّ فَاتَّخَذَ لَهُمْ مَائِدَةً

هستی مبارک که برکت دادش پروردگار پس بگرفت برایشان مائده

برکت والا ہی کہ برکت دی تجکو پروردگار نے پس مہیا کیا اونکے لیے دسترخوان

فَأَكَلُوا وَشَرِبُوا وَبَكَّرُوا بِالْغَدَاةِ فَأَقْسَمَ كُلُّ امْرِءٍ

باز خوردند و آشامیدند و چاشت خوردند بوقت فردا باز قسم کرد هر مرد

پس کھایا اونھوں نے اور پیا اونھوں نے اور چاشت کی اونھوں نے صبح کے وقت پس قسم کھائی ہر مرد نے

مِنْهُمَا لِصَاحِبِهِ فَأَصْرَفَهُمْ إِسْحَقُ وَانْطَلَقُوا مِنْ عِنْدِهِ

از ان دو قوم بیار خود پس گردانیدشان اسحاق را و رفتند از نزدش

اون دونوں قوموں سے اپنے یار سے پس لوٹا دیا اونھوں نے اور چلے گئے وہ اونکے پاس سے

سَالِمِينَ وَفِي ذَلِكَ الْيَوْمِ أَتَى عَبَدَةُ إِسْحَاقَ فَأَخْبَرُوهُ

سالما وَدر آن روز آمد بندگان اسحاق باز خبر دادند وِیرا

سبے رنج اور اسی دن مین آئے غلام اسحاق کے پس خبر دی اونھون نے اوسکو

حَالَ الْبِئْرِ الَّتِي احْتَفَرُوهَا فَقَالُوا إِنَّا وَجَدْنَا مَاءً فَسَمَّاهَا

بحال چاه که کندندش پس گفتند براستی ما یافتیم آب پس نام نهادش

حال اوس کنوین سے کہ جسکو کھودا تھا اونھون نے پس کہا اونھون نے پایا ہمنے پانی پس نام رکھا اوسکا

سَبْعًا وَهِيَ الْمَرْوِيَّةُ وَلِذَلِكَ سُمِّيَ تِلْكَ الْقَرْيَةُ الطُّوَى

سبعا او چاه هست موسوم بسبادمرویه برای همین نامید شد آن ده طوے

سبع اور وہی مرویہ ہے اور اسی لیے نام رکھا گیا یہ قریہ طوی

الْمَرْوِيَّةُ إِلَى يَوْمِ النَّاسِ وَكَانَ قَدْ أَتَى عَلَى عِيسُوَ أَرْبَعِينَ سَنَةً

مرویه تا امروز مردمان وبود براستی آمد بر عیسوا چهل سال

مرویہ آج کے روز تک آدمیون میں ہے اور تھا جسوقت آیا عیسوا پر چالیسوان برس

فَتَزَوَّجَ بِامْرَأَتَيْنِ يَهُودِيَّةٍ ابْنَةِ بَارِي الْحِيتَانِيِّ وَبَسَمَّتَ

پس تزویج کرد با دو زن یکے یهودیت دختر باری حیتانے ودوم بسمت

پس تزویج کیا دو عورتون سے ایک یہودیہ بیٹی باری حیتانی سے اور دوسری بسمت

ابْنَةِ أَلُونَ الْحَاوِيِّ فَكَانَتَا يُبْغِضَانِ إِسْحَاقَ وَرِفْقَا

دختر الون حاوانے پس بودند آن هر دو زن کینه ورزندے اسحاق ورفقا را

بیٹی الون حاوانی سے پس وہ دونون تھین دشمن جانتی اسحاق اور رفقا کو

الْقِرَاءَةُ الثَّامِنَةُ وَالثَّلَاثُونَ يُقْرَأُ عَشِيَّةً

قرارت سی و هشتم خوانده میشود خفتن

قرارت اڑتیسوین جو کہ پڑھی جاتی ہے سوتے وقت

يَوْمَ الِاثْنَيْنِ سَادِسُ جُمُعَةٍ مِنَ الصَّوْمِ

روز دوشنبه ششم جمعه از روزه

دوشنبہ کے دن چھٹے جمعہ کو روزے سے

فَلَمَّا شَاخَ إِسْحَاقُ وَثَقُلَ بَصَرُهُ فَدَعَى بِعِيسُوَ ابْنِهِ الْأَكْبَرِ وَقَالَ

باز هرگاه پیر شد اسحاق وکم شد بصارتش پس خواند عیسوا پسر کلان خود را وگفت

پس جب بڈھے ہوے اسحاق اور کم ہوگئی بینائی اونکی پس بلایا عیسوا بڑے لڑکے اپنے کو اور کہا

لَهُ يَا ابْنِي فَقَالَ هَا أَنَذَا فَقَالَ إِسْحَاقُ إِنِّي قَدْ كَبِرْتُ وَشِخْتُ

باو پسر من پس گفت همچنانکه پاسخ دهنده میدهد پس گفت باو اسحاق بدرستی من براستی بزرگ شدم

اوس سے ای لڑکے میرے کہا اوسنے حاضر ہون مین پھر کہا اسحاق نے تحقیق کے بین یقینی بوڑھا ہوگیا

وَلَسْتُ أَعْرِفُ يَوْمَ وَفَاتِي فَالْآنَ تَسَلَّحْ بِسَيْفِكَ وَقَوْسِكَ وَاخْرُجْ

نیستم کہ شناسم روز وفات خود پس حالا مسلح شو بشمشیر خود و کمان خود و برآمی

اور ضعیف ہو گیا اور نہیں پہچانتا ہوں میں روز وفات اپنے کو پس اب مسلح ہو جاؤ تم اپنی تلوار اور تیر سے اور نکلو

إِلَى الْبَرِّ وَاقْنِصْ صَيْدًا وَاتَّخِذْ لِي مِنْهُ طَبِيخًا كَمَا أُحِبُّ وَأْتِنِي

سوے دشت و شکار کن شکاری و بگیر براے من ازان پختنی چنانچہ دوست میدارم و بیار نزد من

جنگل کی طرف اور پکڑو شکار اور پکاؤ میرے لیے اوس سے کھانا جیسا کہ چاہتا ہوں میں اور لاؤ میرے

بِهِ لِآكُلَ لِتُبَارِكَكَ نَفْسِي قَبْلَ وَفَاتِي فَسَمِعَتْ ذٰلِكَ رِفْقَا

آنرا تا بخورم تا برکت کند ترا نفس من پیش وفات من پس شنید این سخن را رفقا

پاس تاکہ کھاؤں میں برکت کی دعا کرے دل میرا تمھارے قبل موت میرے کے پس سنا اس بات کو رفقا نے

إِذْ قَالَ إِسْحَاقُ لِعِيسُوَ ابْنِهَا فَانْطَلَقَ عِيسُوُ إِلَى الْحَقْلِ لِلْقَنْصِ

وقتیکہ گفت اسحاق بعیسوا پسرش پس رفت عیسوا بسوے باغ براے شکار

جسوقت کہا اسحاق نے عیسوا لڑکے اوسکے سے پس گئے عیسوا باغ کی طرف شکار کے لیے

الْأَصْحَاحُ الثَّامِنُ عَشَرَ فَقَالَتْ رِفْقَا لِيَعْقُوبَ ابْنِهَا

اصحاح ہیژدہم پس گفت رفقا بیعقوب پسر خود

اصحاح اٹھارویں پس کہا رفقا نے یعقوب لڑکے اپنے سے

إِنِّي سَمِعْتُ مِنْ أَبِيكَ وَهُوَ يَقُولُ لِعِيسُوَ أَخِيكَ ائْتِنِي

کہ من شنیدم از پدرت و او میگفت بہ عیسوا برادرت کہ بیار براے من

کہ ہم نے سنا ہیں نے باپ تیرے سے کہ وہ کہتا ہے عیسوا بھائی تیرے سے کہ لا میرے لیے

بِصَيْدٍ فَاتَّخِذْ لِي مِنْهُ طَبِيخًا فَآكُلَ وَأُبَارِكَكَ بَيْنَ يَدَيِ

شکار رے پس بگیر براے من ازان پختنی پس بخورم و برکت کنم ترا در دو دست

شکار پس پکا میرے لیے اوس سے کھانا پس کھاؤں اور دعاے برکت کروں تیرے لیے

الرَّبِّ قَبْلَ وَفَاتِي فَالْآنَ يَا بُنَيَّ أَطِعْنِي فِيمَا آمُرُكَ بِهِ

پروردگار پیش از وفات خود پس حالا ای پسر من اطاعت من کن در انچہ فرمایمت بآن

آگے پروردگار کے قبل وفات اپنے کے پس اب ای لڑکے میرے اطاعت کر میری حسب بات میں کہ کہوں میں تجھسے

انْطَلِقْ إِلَى الْغَنَمِ وَائْتِنِي مِنْ هُنَاكَ بِجَدْيَيْنِ مَاعِزٍ

برو سوے گلہ و بیار نزد من ازانجا دو بزغالہ بز

جاتو طرف گلے بکریوں کے اور لا تو وہانسے دو بکری کے

شَاخَيْنِ سَمِينَيْنِ حَتَّى أَتَّخِذَهُمَا طَعَامًا لِأَبِيكَ كَمَا

دو شاخ دو فربہ تا بکنم ازان ہر دو خورشے براے پدرت چنانچہ

شاخ دار فربہ تاکہ پکاؤں میں اون دونوں سے کھانا تیرے باپ کے واسطے جیساکہ

يحب فتدخله الى ابيك فياكل ويباركك بين يدي الرب

دوست میدارد پس درآری تو سوی پدرت پس بخورد وبرکت کند ترا میان دو دست پروردگار

وہ چاہتا ہے پس لاوے تو اپنے باپ کے پاس پس کھانا کھاوے وہ اور برکت کی دعا کرے آگے پروردگار کے

قبل وفاته فقال يعقوب لرفقا امه ان اخي عيسوا

پیش از وفاتش پس گفت یعقوب برفقا مادرش اینکه برادرم عیسوا

قبل وفات اپنی کے پس کہا یعقوب نے رفقا ماں اپنی سے ہر آئینہ بھائی میرا عیسو

رجل ذو شعر وانا رجل اجرد لعل ابي ان يجسني

مرد است خداوند مو و من مرد یم بیموے شاید پدر من دست کند مرا

مرد صاحب بالون کا ہے اور میں مرد بے بالون کا ہون شاید کہ باپ میرا ٹٹول کے دیکھے

فاصير عنده كالمستهزئ به فتنزل بي اللعنات بدل

پس بگردیم نزدش ہمچو مسخرگی کننده باو پس فرود آید مرا نفرینہا بدل

پس ہوون میں اوسکے نزدیک مانند مسخرہ کے پس اوترے لعنتیں بدلے

البركات فقالت له امه علي دفع لعناتك يا ابني

برکات پس گفت باو مادرش برمن دفع نفرینہاے تو ای پسر من

برکتون کے پس کہا اوس سے ماں اوسکی نے مجھپر لازم ہی دفع کرنا لعنتون تیرے کا ای لڑکے میرے

ولكن اطعني وائتني بما امرك فانطلق فاتى امه بما

ولیکن اطاعت من بنما وبیار مرا انچه فرمایمت پس رفت بازآورد مادرش را بانچه

اور لیکن اطاعت کر تو جس کام میں کہون میں تجکو پس چلے گئے پس کیا جو کچھ کہ اونکی ماں نے جیساکہ

امرته فاتخذت امه طبيخا كما يحب ابوه فاخذت

فرموده بودش بازساخت مادرش وتختنی چنانچه دوست میداشت پدرش باز گرفت

کہا اوس سے پھر پکایا ماں اونکی نے جیساکہ چاہتا تھا باپ اونکا پس نکالے

رفقا ثياب عيسوا ابنها الاكبر الفاخرة الحسان

رفقا جامہ عیسوا پسر کلانش را جامۂ فاخرۂ خوب

رفقا نے کپڑے عیسوا لڑکے بڑے اپنے کے لیے فاخرہ اچھے

البهية التي كانت عندها في البيت فالبست يعقوب

بہیہ کہ بود نزد او در خانہ پس پوشانید بیعقوب

بیش قیمت جو کہ تھے اونکے پاس گھر میں پس پہنائے یعقوب

ابنها الاصغر واخذت جلود الجدا من المعز

پسر خوردش وگرفت ہر دو پوستہا سر دو تن را از بز را

لڑکے اپنے چھوٹے کو اور لیا کھال دونوں بکری کے بچون کا

فغشت يديه وعنقه وكملت الطبيخ والخبز الذي اتخذته
پس پوشید دستش را و گردنش را و تمام پخت پختنی و نانی را که کرده اش
پس اوڑھایا دونوں ہاتھوں اوسکے اور گردن اوسکی کو اور تیار کیا کھانا اور روٹی جو کہ پکایا تھا اوسکو

ليعقوب ابنها فادخله الى ابيه ثم قال يا ابتاه فقال
برای یعقوب پسرش پس رفت سوی پدرش باز گفت ای پدر من پس گفت من
واسطے یعقوب لڑکے اپنے کے پھر بھیجا اوسکو طرف باپ اوسکے کے پھر کہا ای باپ میرے پس کہا

ها انذا ثم قال ومن انت يا بني فقال يعقوب لابيه انا
همین که جواب دهند و بقبول باز گفت و کیستی تو ای پسرک گفت یعقوب به پدرش منم
کہ حاضر ہون پھر کہا او کون ہے تو ای لڑکے چھوٹے میرے پس کہا یعقوب نے باپ اپنے سے مین

ابنك باركك عيسو اقد صنعت ما امرتني قم فاجلس
پسرت برکت کن عیسوا را راستی کردم انچه فرمودیم برخیز باز بنشین
لڑکا بڑا ہون دعا برکت کی کر عیسوا کے واسطے ہر آینہ کیا مین نے جو حکم کیا تو نے اوٹھ پس بیٹھ

وكل من صيدي لكي تباركني نفسك فقال اسحاق ابوه
و بخور از شکار من تا برکت کند نفس تو پس گفت اسحاق پدرش
اور کھا شکار میرے سے تاکہ برکت دے ذات تیرے پس کہا اسحاق باپ اوسکے نے

وما هذا الذي وجدته عاجلا مسرعا فقال له هذا ما
و چیست اینکه یافتی این صید را شتاب شتابنده پس گفت باو که نیست چیزے
کیا ہو وہ چیز کہ مہیا کیا اوسکو جلد و شتاب پس کہا اوس سے یہ وہ چیز ہے

اعداه الاهك الرب امامي فقال اسحاق ليعقوب
که موجود کرده است خدای تو پروردگار پیش من باز گفت اسحاق بیعقوب
کہ مہیا کیا اسکو خدا تیرے پروردگار نے آگے میرے پس کہا اسحاق نے یعقوب

ابنه ادن مني فاجسك يا بني هل انت ابني عيسو ام
پسرش نزدیک شو سوی من پس دست کنم ترا ای پسرک من که امی تو پسر من عیسوا یا
لڑکے اپنے سے نزدیک آ میرے پس ٹٹولوں مین تجکو ای لڑکے میرے آیا تو ہی بڑا بیٹا میرا عیسوا یا

لا فدنا يعقوب من اسحاق ابيه فجسه ثم قال الصوت
نه پس نزدیک شد یعقوب با سحاق پدرش پس دست کردش باز گفت اسحاق که آواز
نہین پس نزدیک ہووے یعقوب اسحاق باپ اپنے سے پس ٹٹولا اسحاق نے اوسکو پھر کہا اسحاق نے آواز

صوت يعقوب والمجسة مجسة عيسو افلم تنبه
آواز یعقوب است و لمس لمس عیسوا پس آگاه نشد
آواز ہے یعقوب کی اور یہ جسم جسم ہے عیسوا کا پس آگاه نہوا اسحاق

لِأَنَّ يَدَيْهِ كَانَتَا مُشْعَرَتَيْنِ كَيَدَيْ عِيسُو أَخِيهِ فَبَارَكَهُ وَ

چراکه دو دستش بود پر موی کرده شده مانند دو دست عیسوا برادرش پس برکت کردش و

اسلیے کہ دونون ہاتھہ اوسکے تھے بالون سے بہر مانند ہاتھہ عیسوا بھائی اوسکے کے پس دعا برکت کی اور

قَالَ أَنْتَ يَا هٰذَا ابْنِي عِيسُو فَقَالَ أَنَا هُوَ فَقَالَ لَهُ قَرِّبْ

گفت تو ئی ای مرد حاضر پسر من عیسوا باز گفت من اویم باز گفت باو نزدیک شو

کہا تو ای مرد لڑکا میرا عیسوا ہی پس کہا مین وہی ہون پس کہا اوس سے نزدیک کر

إِلَيَّ لِآكُلَ مِنْ صَيْدِ ابْنِي لِتُبَارِكَكَ نَفْسِي تَوْرِيت

سوی من تا بخورم از شکار پسر خود تا برکت کند ترا نفس من توریت

میرے تاکہ کھاؤن مین شکار لڑکے اپنے سے تاکہ برکت کی دعا کرے نفس میرا توریت

فَأَدْنَاهُ مِنْهُ فَأَكَلَ ثُمَّ أَدْخَلَ إِلَيْهِ شَرَابًا فَشَرِبَ فَقَالَ لَهُ

پس نزدیک شد باو پس خورد باز رسانید سوی او شراب پس آشامید باز گفت باو

پس نزدیک ہوا اوس سے پھر کھایا پھر دیا اوسکو پانی پس پیا پس کہا اوس سے

إِسْحَاقُ أَبُوهُ ادْنُ فَقَبِّلْنِي يَا ابْنِي فَدَنَا مِنْهُ ثُمَّ قَبَّلَهُ

اسحاق پدرش نزدیک شو پس ببوس من ای پسر من پس نزدیک شد باو باز بوس داد شد

اسحاق باپ اوسکے نے نزدیک آ پس چوم مجھے ای لڑکے میرے پس نزدیک ہوا اوس سے پھر نزدیک گیا

فَاسْتَنْشَقَ رَائِحَةَ ثِيَابِهِ فَبَارَكَهُ وَقَالَ انْظُرُوا إِلَى رَائِحَةِ ابْنِي

پس استنشاق کرد بوی جامه اورا باز برکت دادش وگفت بنگرید تا بوی پسر من

پس سونگھی بو کپڑے اوسکے کی پس دعا برکت کی اوسکے لیے اور کہا دیکھو طرف بو لڑکے میرے کے

كَرَائِحَةِ رَوْضَةٍ بَارَكَهَا الرَّبُّ يُؤْتِيكَ اللّٰهُ مِنْ ظِلِّ السَّمَاءِ

که مانند روضه ایست که برکت کرده شده آنرا پروردگار که آورد ترا خدا از سایه آسمان

کہ مانند روضہ کے ہے کہ برکت دی اوسکو پروردگار نے لاویگا تجکو پروردگار سایہ آسمان سے

وَمِنْ خِصْبِ الْأَرْضِ وَكَثْرَةِ الْعَسَلِ وَالْخَمْرِ تَعْبُدُكَ الْأُمَمُ

و از خصب زمین و بسیاری شهد و می که می پرستند ترا گروه‌ها

اور سبزہ زمین سے اور زیادتی شہد اور شراب سے پرستش کرینگی تیری امتین

وَيَسْجُدُ لَكَ الشُّعُوبُ كُنْ رَئِيسًا لِإِخْوَتِكَ وَتَسْجُدُ لَكَ

و سجده کنند ترا گروه‌ها باش سرور برای برادران خود سجده کنند

اور سجدہ کرینگے تیرے لیے گروہ ہو تو سردار بھائیون اپنے کا اور سجدہ کرین تیرے لیے

بَنُو أُمِّكَ مُبَارِكُوكَ مُبَارَكُونَ وَلَاعِنُوكَ مَلْعُونُونَ

پسران مادرت مبارکان تو از ما مبارکان اند و نفرین کنندگان تو نفرین کنندگان اند

لڑکے ماں تیری کے برکت دیے گئے تیرے ہمسے وہی برکت دیے گئے ہین اور لعنت کیے گئے تیرے ملعون ہین

فلما فرغ اسحاق من برکاته لیعقوب وخرج یعقوب من
پس هرگاه فارغ شد اسحاق از برکاتش بیعقوب و برآمد یعقوب از
پس جبکه فراغت کی اسحاق نے دعاے برکتون اپنی سے یعقوب کے لیے اور نکلے یعقوب اپنے

عند اسحاق ابیه اذ عیسو قد اتا من الصید فاتخذ هو
نزد اسحاق پدرش انکه عیسوا راستی آمد از شکار پس ساخت او
باپ اسحاق کے پاس سے ناگاه عیسوا تحقیق کہ آیا شکار سے پس پکایا اوسنے

ایضا طبیخا فادخله الی ابیه فقال لابیه لیقم ابی فیتناول
نیز پختنی بازآوردش سوے پدرش پس گفت بپدرش باید برخیزد پدر من پس بخورد
بھی کھانا پس لے گیا اوسکو اپنے باپ کے پاس پھر کہا اپنے باپ سے کہ اوٹھے باپ میرے پس کھاوے

من صید ابنه لتبارکنی نفسك فقال له اسحاق ابیه ومن
از شکار پسرش تا برکت کند مرا نفس تو پس گفت بار اسحاق پدرش وکیستی
شکار لڑکے اپنے سے تاکہ دعا برکت کی کرے میرے لیے نفس تیرا پس کہا اوس سے اسحاق باپ اوسکے نے اور

انت فقال انا ابنك بکرك عیسو فتعجب اسحاق تعجبا
تو پس گفت منم پسر نخستینه تو عیسوا پس بشگفت اسحاق شگفت
تو پس کہا مین لڑکا تیرا پہلا ہون عیسوا پس تعجب کیا اسحاق نے تعجب

شدیدا عظیما جدا ثم قال یالیت شعری من الذی اصاد
سخت بزرگ البته باز گفت ای کاش دانستمی من که کیست آنکه شکار کرد
سخت بڑا یقینی پھر کہا ای کاش جانتا مین کہ کس نے شکار کیا

صیدا فاتانی به فاکلت من قبل ان تاتینی فبارکته ویکون
شکاری پس آورد بمن آنرا پس خوردم از پیش اینکه بیاری بمن پس برکت کردمش و باشد
وہ شکار پس لایا میرے پاس اوسکو پس کھایا مین نے اوسکو قبل آنے تیرے کے پس دعا برکت کی کی مین نے اوسکے لیے اور ہوا

مبارکا ایضا فلما سمع عیسو اکلامه صرخ صراخا عظیما
مبارک نیز پس هرگاه شنید عیسوا کلامش فریاد کرد فریاد بزرگتر
برکت دیا گیا بھی پس جبکہ سنا عیسوا نے کلام اوسکا چیخ ماری آواز بڑی سے

وجلا جدا فقال لابیه بارکنی ایضا یا ابت فقال له دخل اخوك
ترسان البته پس گفت بپدرش برکت ده مرا نیز ای پدر من پس گفت باو گذشت برادر تو
اور کانپا بہت پس کہا باپ اپنے سے دعا برکت کی کر میرے لیے بھی ای باپ پس کہا اوس سے آیا بھائی تیرا

بمکر فقبل برکاتك فقال عیسو بحق دعی اسمه
بمکر پس پذیرفت برکات ترا پس گفت عیسوا براستی گذاشته شد نامش
فریب سے پس لے گیا برکتیں تیری پس کہا عیسوا نے تحقیق چھوڑا جاوے نام اوسکا

يعقوب لانه مكرني مرتين في الاولى صار هو البكر والان فقد قبل
يعقوب چراکه او فریب داد مرا دو بار در نخست گردید او نخست وحالا ربائیی پذیرفت
یعقوب اس لیئے کہ دہ سنے فریب دیا مجکو دو بار پہلا مرتبہ پہلے آیا وہ اور اب تحقیق کر لے گیا
بركاتي فقال عيسوا لابيه اما تركت من البركات شيئا اجاب اسحق
برکات پس گفت عیسوا به پدر خود آیا گذاشتی از برکات چیزے ہم پاسخ داد اسحق
برکتین میری پس کہا عیسوا نے باپ اپنے سے کچھ چھوڑا تونے برکتوں سے کوئی چیز جواب دیا اسحق نے
فقال لعيسوا اني جعلته عليك رئيسا وقد صيرت جميع اخوته
باز گفت عیسوا بدرستی من پس گردانیدمش بر تو رئیس و راستی گردانیدم همگی برادرش را
پس کہا عیسو سے یقینی میں نے پس کیا اوسکو تجھ سردار اور تحقیق کر دیا میں نے سب بھائیوں کو
له عبيدا وعيته بالغلاة والخمر فما الذي اصنع بك يا ابني
او را بنده وخوراندمش بغله ها ومی پس چیست آنکه بکنم برائے تو ای پسر من
اوسکے اوسکا غلام اور دعا کی میں نے ساتھ غلہ اور شراب کے پس کیا کروں میں تیرے لیے ای لڑکے میرے
فقال عيسوا لابيه ابركه واحدة لك يا ابتاه باركني انا
پس گفت عیسوا به پدر خود برکت کنیشی تنهاش برائے تو پدر برکت ده مرا
پس کہا عیسو نے باپ اپنے سے برکت کی دعا کی اوس اکیلے کے لیے ای باپ برکت کی دعا کر میرے لیے
ايضا يا ابت ورفع عيسوا صوته فبكا فاجاب اسحاق ابوه
نیز اے پدر وبلند کرد عیسوا آواز حق را پس گریست پس جواب داد اسحاق پدرش
بھی ای باپ اور بلند کی عیسو نے آواز اپنی پس رویا پھر جواب دیا اسحاق باپ اوسکے نے
وقال ان نحلك يكون في اخصب الارض يعتيك الله
وگفت بدرستی گل وقسمت تو باشد در خصب شرینا یعنی زمین آورد ترا خدا
اور کہا ہر آئینہ حلال ہوگا اور قسمت تیری ہوگی کشادہ تر زمین میں دیگا تجکو بجلوا
بركات السماء من فوق ويكون جميع ايام حياتك مسلحا
برکات آسمان از بالا و باشی همه روز کارزیست تو با یراق
برکتیں آسمان کے اوپر سے اور ہونگے تمام ایام زندگی تیری کے مسلح
للحروب ويكون متعبدا لاخيك وان انت تبت زال اثره عنقك
برائے جنگہا و باشے متعبد برائے برادرت و آنکہ تو توبه کروی زایل شد اثرش از گردن تو
لڑائی کے لیے اور ہوگا بوجھنے والا بھائی اپنے کا اور اگر تو توبہ کریگا تو زائل ہوگا نشان اوسکا گردن پر سے

القراءة التاسعة والثلثون

قرات سے نهم
قرات اونتا لیسوین

فَحَقَدَ عِيسُوَّا عَلَى يَعْقُوبَ أَجْلَ الْبَرَكَاتِ الَّتِي بَارَكَهُ أَبُوهُ فَقَالَ

باز حقد کرد عیسوا بر یعقوب از برائے برکتہا کہ برکت کرد ویرا پدرش پس گفت

پس حسد کیا عیسوا نے یعقوب پر سبب اون برکتوں کے کہ دعا برکت کی کی باپ اوسکے نے پس کہا

عِيسُوَّا فِي نَفْسِهِ كَيَأْتِي أَيَّامُ أَبِي حَتَّى أَقْتُلَ يَعْقُوبَ أَخِي فَبَلَغَ رِفْقَا

عیسوا در نفس خود ہرآیندہ بیاید روزگار پدر من یعنی فوت شود تا بکشم یعقوب برادرم را پس رسید بر فقا

عیسوا نے اپنے دل مین ہرآینہ آئیگا دن وفات باپ میرے کا قتل کرونگا یعقوب بھائی اپنے کو پس پہونچی رفقا

قَوْلُ عِيسُوَّا فِي نَفْسِهِ ابْنِهَا الْأَكْبَرِ فَأَرْسَلَتْ فَدَعَتْ يَعْقُوبَ

سخن عیسوا کہ بود در نفسش کہ بود پسر کلانش پس فرستاد باز خواند یعقوب

پاس یہ بات اپنے دل مین کہنا عیسوا لڑکے بڑے اوسکے کا پس آدمی بھیجا اوس پاس پھر بلایا یعقوب

ابْنَهَا فَقَالَتْ لَهُ هٰذَا عِيسُوَّ أَخُوكَ يُهَدِّدُكَ وَيُرِيدُ قَتْلَكَ

پسرش پس گفت باو این عیسوا برادر تو بے انداز ندترا وارادہ دارد کشتن ترا

لڑکے اپنے کو پس کہا اوس سے یہ عیسوا بھائی تیرا غصہ کرتا ہے تجھپر اور ارادہ کرتا ہے قتل تیرے کا

فَالْآنَ يَا ابْنِي اقْبَلْ مِنِّي مَا أَقُولُ لَكَ وَقُمْ فَسِرْ إِلَى لَابَانَ

پس حالا ای پسر من بشنو از من و بپذیر آنچہ بگویم بتو و برخیز پس برو بطرف لابان

پس اب ای لڑکے میرے قبول کر میری بات جو کہون مین تجھسے اور کھڑا ہو پس جا تو طرف لابان

أَخِي إِلَى حَرَّانَ فَأَقِمْ بِهَا أَيَّامًا قَلَائِلَ حَتَّى يَسْكُنَ غَضَبُ أَخِيكَ

برادر من تا حران پس بمان آنجا روز چند تا فرو ایستد خشم برادرت

بھائی میرے کے حران کی طرف پس اقامت کر وہان تھوڑے دن یہانتک کہ کم ہوجاوے غصہ بھائی تیرے کا

عَنْكَ وَيَنْسَى مَا صَنَعْتَ بِهِ فَأُرْسِلَ إِلَيْكَ فَأَحْمِلَكَ مِنْ

از تو و فراموش کند آنچہ تو کردے باو پس بفرستم سوے توکسے پس بردارمت

تجھسے اور بھول جاوے اوسکو جوکچھ کیا تونے اوس سے پس آدمی بھیجون تیرے پاس پس بلوالون مین تجکو

هُنَاكَ لِكَيْلَا أَثْكَلَكُمَا أَفْقِدَكُمَا جَمِيعًا فِي يَوْمٍ وَاحِدٍ ثُمَّ

از آنجا تا کہ نہ ثوکل کنم مفقود کنم شما دو تا را یکجے در یک روز باز

وہانسے تا کہ نہ ثوکل کرون مین تم دونو پر ڈھونڈھون مین تم سبکو ایک دن پھر

قَالَتْ رِفْقَا لِإِسْحَاقَ لَقَدْ ضَجِرْتُ بِحَيَاتِي مِنْ بَنَاتِ حِيثَ

گفت رفقا با سحاق ہرآینہ راستی خواستم بزندگانے خود از دختران جیت

کہا رفقانے اسحاق سے ہرآئنہ بیاہ دیا مین نے تجکو بہی زندگی مین لڑکیون جیت سے

فَإِنْ تَزَوَّجَ يَعْقُوبُ مِنْ بَنَاتِ حِيثَ مِثْلَ بَنَاتِ سُكَّانِ هٰذِهِ الْأَرْضِ

پس اگر تزویج کرد یعقوب از دختران جیت مانند دختران باشندگان این زمین

پس اگر تزویج کی یعقوب نے لڑکیون جیت سے مانند لڑکیون رہنے والون اس زمین کے

فما حاجتي الى الحياة فدعا اسحق يعقوب فباركه واوصاه

پس چیست حاجت من سوی زندگانی پس طلبید اسحاق یعقوب را بازبرکت دادش و اندرز داد

پس کیا حاجت ہے زندگی میری کی پس بلایا اسحاق نے یعقوب کو پس برکت دی اوسکو اور وصیت کیا اور

قال له لا يتزوج من بنات كنعان قم فسر الى فدانة ارام الى

گفتش تزویج مکنی از دختران کنعان برخیز پس برو تا فدانہ ارام تا

کہا اوس سے نہ تزویج کر لڑکیوں کنعان سے اوٹھ پس جا طرف فدانہ آرام کے جانب

منزل بتويل ابي امك فتزوج هناك امراة من بنات لابان

منزل بتویل پدر مادرت پس تزویج کن آنجا زنے از دختران لابان

منزل بتویل نانا اپنے کے پس تزویج کر وہاں کسی عورت سے لڑکیوں لابان

خالك والاه المواعيد يباركك وينميك ويترك ويكون

خالوے تو و خداے مواعید برکت دہد ترا و نمو نماید ت و تنہا نماید ت و باشے

ماموں اپنے سے اور خداے مواعید برکت دے تجکو اور بڑھاوے تجکو اور تنہا چھوڑے تجکو اور ہووے

ابا لجميع الشعوب ويحل عليك وعلى نسلك بركة

پدرے ہمہ گروہ و در آید بر تو و بر نسل تو برکت

باپ تمام قبیلوں کا اور اوترے تجپر اور پر تیری نسل پر برکت

ابراهيم ويورثك ارض مسكنك التي وعد الله ابراهيم

ابراہیم و ورثہ دہد ترا زمین ماندہ گاہ تو کہ وعدہ داد خداے ابراہیم

ابراہیم کی اور وارث کرے تجکو زمین رہنے تیرے کا جسکو وعدہ کیا خدا نے ابراہیم سے

فارسل اسحق يعقوب فانطلق الى فدانة ارام الى لابان

پس فرستاد اسحاق یعقوب را باز رفت تا فدانہ آرام تا لابان

پس بھیجا اسحاق نے یعقوب کو پس گئے وہ طرف فدانہ ارام کے جانب لابان

ابن بتوايل الارامي اخي رفقا ام يعقوب وعيسوا

پسر بتویل ارامے برادر رفقا مادر یعقوب و عیسوا

بیٹے بتویل کے ارامی بھائی رفقا ماں یعقوب و عیسوا کے

الاصحاح التاسع عشر فلما نظر عيسوا ان اسحاق

اصحاح نوزدہم پس ہرگاہ نگریست عیسوا این را کہ اسحاق

اصحاح اونیسویں جب کہ دیکھا عیسوا نے تحقیق کے اسحاق نے

قد بارك يعقوب اخاه وارسله الى فدانة ارام ليزوجه

راستی برکت یعقوب برادرش را و فرستادش تا فدانہ ارام تا تزویج نماید ش

ہر آئینہ برکت دی یعقوب بھائی اوسکے کو اور بھیجا اوسکو طرف فدانہ آرام تا کہ تزویج کرے وہ

مِن هنالك اذا باركه واوصاه وقال له لا تتزوج امرأة من

ازانجا وقتیکه برکت دادش و اندرز انیدش و گفت اورا که تزویج مکن زنی از

وہانسے جسوقت کہ برکت دی اوسکو اور وصیت کی اوسکو اور کہا اوس سے نہ تزویج کر کسی عورت کو

بنات كنعان فاطاع يعقوب اباه وامه وانطلق الى فدانة

دختران کنعان پس اطاعت نمود یعقوب پدرش و مادرش را و رفت تا فدانة

لڑکیون کنعان سے پس اطاعت کی یعقوب نے باپ اپنے اور ماں اپنی کی اور گئے طرف فدانة

ارام فنظر عيسو ان بنات كنعان اشرار عند اسحاق

ارام نگریست عیسو این را که دختران کنعان بدند نزد اسحاق

آرام کے پس دیکھا عیسو نے یہ کہ لڑکیاں کنعان کی شریر ہین نزدیک اسحاق

ابيه فانطلق عيسو الى اسمعيل فتزوج ماخلات

پدرش پس رفت عیسو سوے اسمعیل پس تزویج کرد ماخلات

باپ اونکے پس گئے عیسو اسمعیل کی طرف پس تزویج کیا سوا سے

ابنة اسمعيل بن ابراهيم اخت بنوت امرأة على نسائه

دختر اسمعیل پسر ابراهیم خواهر بنوت را زنی بر زنانش

لڑکی اسمعیل بیٹے ابراہیم کے بہن بنوت کو بی بی اپنی بیبیون پر

يقرء في اعياد السيد الطاهرة فظعن يعقوب من

خوانده میشود در عیدهاے بزرگ پاک پس رفت یعقوب از

پڑھی جاتی ہے عیدون بزرگ پاک مین پس گئے یعقوب

بئر السبع لينطلق الى حران فاتى موضعا فامسى فيه لان الشمس

بیر سبع تا برود سوے حران پس آمد جاے پس شام کرد در آنجا چراکه آفتاب بود

بیر سبع سے تا کہ جاوین طرف حران کے پس آئے موضع کی طرف پھر شام کی اوسمین اس لیے سورج

كانت قد غربت فاخذ من صخور ذلك الموضع فتوسدها فبات

راستی غروب کرده پس گرفت از سنگریزه هاے آن جا پس تکیه کرد باز شب بسر برد

غروب ہوگیا تھا پس لیا سنگ ریزون اوس موضع سے پس تکیہ کیا اوس سے

في ذلك الموضع فرأى في رؤياه واذا سلم منتصبة على الارض

دران جا بازدید در خواب پس آنکه نردبانیست ایستاده بر زمین

اس موضع مین پس دیکھا خواب مین پس ناگاہ سیڑھی کھڑی ہے زمین پہ

وطرفها لاحق في السماء واذا ملائكة الله يصعدون وينزلون بها

ویک سویش چسپان در آسمان و ناگه فرشتگان خدا بالا میروند و فرود می آیند از آنجا

اور ایک طرف اوسکا لاحق ہے آسمان مین اور ناگاہ فرشتے خدا کے چڑھتے اور اوترتے ہین اوس سے

واذا الرب واقف فوقها وقال انا الرب اله ابراهيم ابيك

و اینک پروردگار ایستاده است بالای آن و گفت منم پروردگار خدای ابراهیم پدرت

اور دیکھ پروردگار کھڑا ہے اوپر اوسکے اور کہا اوسنے مین ہون پروردگار خدا ابراہیم باپ تیرے کا

واسحاق الارض التي انت راقد عليها اياك اعطيها ولذريتك

و اسحاق زمینی که تو خفته بران همین را بتو بدهمش و بذریت تو

اور اسحاق کا وہ زمین کہ جسپر تو سوتا ہے اوسی کو عطا کیا مین نے تجکو اور تیری اولاد کو

من بعدك ويكون نسلك في الكثرة مثل ثرى الارض فيستمري

بعد از تو و باشند نسل تو در بسیاری مانند ریگ زمین پس طلب بیابند

بعد تیرے سے اور ہوگی نسل تیری کثرت مین مانند ریگ زمین کے پس پھیرے گی

في المشرق والمغرب والى الشمال والجنوب فتبارك بك جميع

در مشرق و مغرب و تا شمال و جنوب پس برکت گیرند بتو همه

مشرق اور مغرب مین اور شمال اور جنوب کے پس برکت لینگے تجھسے سب

قبايل الارض وبنسلك وها انا معك واحفظك حيث تتوجه

خویشان زمین و بنسل تو و اینک من همراه تو و نگهدارمت هر جا و هر گاه که متوجه شوی

قبایل زمین کے اور تیری نسل سے اور جان رہ کہ مین تیرے ساتھہ اور حفاظت کرینگے تیری جہان تو متوجہ ہوگا

واردك الى هذه الارض ولا ادعك حتى اكمل

و باز آرم ترا تا این زمین و نگذارم ترا تا آنکه تمام کنم

اور پھیرونگا تجکو اسی زمین کی طرف اور نہ چھوڑونگا مین تجکو یہانتک کہ تمام کرون مین

لديك جميع ما وعدتك به فهب يعقوب من نومه

نزد تو همه آنچه وعده نمودم ترا و پس بیدار شده یعقوب از خوابش

نزدیک تیرے تمام اوس چیز کو کہ وعدہ کیا مین نے تجکو اوسکا پس جاگے یعقوب خواب اپنے سے

وقال حقا يقينا ان الرب في هذا الموضع وانا لم اعلم

و گفت حقا یقین که پروردگار در این جایگاه و من ندانستم

اور کہا سچ یقینا پروردگار اسی موضع مین ہے اور مین نہین جانتا تہا

ذلك فوقع يعقوب وفزع فزعا شديدا وقال ما اخوف هذا

این را پس ترسید یعقوب و فزع کرد فزع سخت و گفت نترسم این

اسکو پس پریشان ہوا یعقوب اور رویا رونا سخت اور کہا نہین ڈرتا سو کہا ہی

الموضع يوما هذا ان الموضع كبيت الله وهذا ابا السماء

جای را از امروز خود اینکه این جا هرآینه خانه خداست و این است در آسمان

موضع مین آج کے دن اس بات کو تحقیق کہ یہ موضع ہرآینہ خدا کا گھر ہی اور یہ دروازہ آسمان کا ہی

فَادْلَجَ يَعْقُوبُ بَاكِرًا فَاَخَذَ الصَّخْرَةَ الَّتِي تَوَسَّدَ بِهَا فَجَعَلَهُ نَصِيبَةً

پس درآمد یعقوب صبح نماینده باز گرفت سنگریزه را که بلند گرد به آن پس گردانید نصبه

پس داخل ہوئے یعقوب صبح کے وقت پس اوٹھایا اوس سنگریزہ کو کہ تکیہ کیا اوس سے پس کیا اوسکو سیدھا

وَسَكَبَ عَلَى رَاسِهَا دُهْنًا فَسَمَّى يَعْقُوبُ ذٰلِكَ الْمَوْضِعَ بَيْتَ اِيلَ

وریخت بر سر آن نصبه روغن باز نامید یعقوب آن جاے را بیت ایل

اور گرایا اوسکے سرپر روغن پس نام رکھا یعقوب نے اس موضع کا بیت ایل

وَكَانَ اِسْمُ ذٰلِكَ الْمَوْضِعِ مِنْ قَبْلُ لُوزًا فَنَذَرَ يَعْقُوبُ نَذْرًا وَقَالَ

وبود نام آن جا از پیشتر لوزا پس نذر کرد یعقوب نذرے وگفت

اور تھا نام اوس موضع کا پیشتر سے لوزا پس نذر کی یعقوب نے نذر اور کہا

اِنْ كَانَ اللّٰهُ يَعُونُهُ مَعِي وَحَفِظَنِي فِي هٰذِهِ الطَّرِيقِ الَّتِي اَسْلُكُهَا

اگر باشد خداے بکمکش با من ونگهداشت من درین راه که میروش

اگر ہو خدا مدد کرتا اوسکی میرے ساتھ اور حفاظت کرتا میری اس راہ میں کہ چلتا ہون میں وہ

وَيَرْزُقُنِي خُبْزًا لِلْمَاكَلِ وَثَوْبَ كِسْوَةٍ لِلْمَلْبَسِ وَاَرْجِعُ بِسَلَامٍ اِلَى آلِ اَبِي

وروزی نماید مرا نانے براے خوراکم و جامه پوششے براے لباس من وباز گردم به تندرستی سوی آل پدرخویش

اور رزق دیتا ہے مجکو روٹی کھانے میرے کو اور کپڑا پہننے میرے کو اور پھرتا ہون تندرستی کے ساتھ طرف والد اپنے

فَاِنَّ الرَّبَّ يَكُونُ لِي اِلٰهًا وَهٰذِهِ الصَّخْرَةُ الَّتِي جَعَلْتُهَا نَصْبَةً

پس بدرستی پروردگار من باشد خدا واین سنگریزه که گردانیدمش نصبه

پس ہر آئینہ پروردگار ہوگا میرے لیے معبود اور یہ سنگریزہ کہ جسکو کیا میں نے اوسکو نصبہ

يَكُونُ بَيْتَ اللّٰهِ وَكُلُّ مَا اَقْتَنِيهِ فَاِنِّي اُعْشِرُ لَكَ الْعُشُورَ مِنْهُ

باشد درمیان خدا ے وهرچه جمعش کنم پس بدرستی من بدهم براے تو ده یک ازان

ہوگا درمیان خدا کے اور کل اوس چیز کے کہ جمع کرون میں اوسکو پس تحقیق میں ده یک دون تجکو اوس سے

اَلْقِرَاءَةُ الْاَرْبَعُونَ

قرارت چهلم

قرارت چالیسوین

فَرَفَعَ يَعْقُوبُ قَدَمَيْهِ وَانْطَلَقَ اِلَى اَرْضِ الْمَشْرِقِ فَنَظَرَ فَاِذَا اَطْوِي الْمَاءِ

باز برداشت یعقوب دو پایش را ورفت تا زمین مشرق خاور پس نگریست پس آنگاه نجا بود چاه آب

پس اوٹھائے یعقوب نے دونون قدم اپنے اور چلے زمین مشرق کی طرف پس دیکھا ناگاہ کنوان پانی کا

فِي الْحَقْلِ وَكَانَ هُنَاكَ ثَلٰثَةُ قُطْعَانِ غَنَمٍ رَابِضَةٍ عَلَيْهَا لِاَنَّ الْاَغْنَامَ اِنَّمَا

در باغ وبود آنجا سه گله گوسپند از رابیضه بران چراکه گوسپندان چرانیدند

باغ میں اور تھے وہان تین گلہ بکریون چرنے والے اوسپر اسواسطے کہ بکریان سوا اسکے نہین

كانت تشرب من تلك البئر وكان على فم الطوى صخرة وكانت
مینوشیدند که بیا نشامند ازان چاه و بود بر دهان چاه سنگی و بودند
اسکے پیتین کہ پیتین پانی پیتی اسکا کنوین سے اور تھا منھہ پر اوس کنوین کے پتھر اور تھے
جميع اقطاع الغنم تجتمع الرعاة فيقلبون الصخرة عن فمها
همه گلهای گوسپندان که جمع میشدند چوپانان پس میگردانیدند سنگ را ازدهان آن چاه
سب گلے بکریون کے کہ جمع کرتے تھے چرواہے پس اوٹھاتے تھے پتھر کو اوسکے منھہ سے
ويسقون الغنم ثم يقلبون الصخرة ايضا على الطوى الى موضعها
وآب میدادند گوسپندان را باز میگردانیدند سنگ را نیز بر چاه تاجای آن سنگ
اور پانی پلاتے تھے بکریون کو پھر ڈھانکدیتے تھے پتھر کو کنوین پر اوسکی جگہہ پر
فقال لهم يعقوب من اين انتم يا اخوة فقالوا له نحن من حران
پس گفت بایشان یعقوب از کجائید شما ای برادران پس گفتند باو مائیم از حران
پس کہا اونسے یعقوب نے کہان سے ہو تم ای بھائیو پس کہا اونھون نے اوس سے ہم حران سے ہین
فقال لهم اتعرفون لابان بن ناحور فقالوا له نعم نحن به
پس گفت بایشان آیا می‌شناسید لابان بن ناخور را پس گفتند باو بلی مائیم باو
پس کہا یعقوب نے اونسے آیا پہچانتے ہو تم لابان بیٹے ناخور کو پس کہا اونھون نے ہان اوس سے ہم
عارفون فقال لهم اهو سالم قالوا نعم وهذه راحيل ابنته
شناسندگان پس گفت بایشان آیا او تندرست هست گفتند بلی واینست راحیل دخترش
پہچانتے ہین پس کہا اونسے آیا وہ تندرست ہے کہا اونھون نے ہان اور یہ راحیل بیٹی اوسکی ہے
مقبلة مع الغنم فقال لهم يعقوب ان النهار بعد لم يمل
پیش آینده باگوسپند پس گفت بایشان یعقوب اینکه نهار هنوز که میل نکرد
آگے آنے والی ساتھہ بکریون کے پس کہا اونسے یعقوب نے ہرآینہ دن نے ابتک نہین میل کیا
وليس هذا وقت جمع البهم فاسقوا الغنم وانطلقوا
ونیست این وقت جمعیت بهمها پس آب دهید گوسپند و بروید
اور نہین ہے یہ وقت جمع ہونے بہائم کا پس پانی پلاؤ تم بکریون کو اور چلے جاؤ
انتم فارعوها قالوا له انا لا نقدر دون ان تجتمع جميع
شما پس چرانیدش گفتند باو که ما نتوانیم غیر اینکه جمع شود همه
تم پس چراؤ تم اونکو کہا اونھون نے اوس سے ہم نہین قادر ہین سوا اسکے کہ جمع ہوون سب
الاحزاب والرعاء فنجتمع فنقلب الصخرة عن الطوى
لشکریان وچوپانان باز جمع شویم باز میگردانیم سنگ را از چاه
گروہ اور چرواہے پس ہم سب جمع ہوون پس اوٹھائین ہم پتھر کو کنوین سے

وَنَسْقِي الْغَنَمَ فَبَيْنَمَا هُوَ يَتَكَلَّمُ وَاِذَا رَاحِيلُ قَدْ وَافَتْ

و آب میدہند گوسپندرا پس میان اینکہ او تکلم میکند پس آنکہ راحیل راستی بجا آمد

اور پانی پلاتے ہیں ہم بکریوں کو پس اس درمیان میں کہ وہ کلام کرتا تھا ناگاہ راحیل سامنے آئی

مَعَ غَنَمِ اَبِيهَا لِاَنَّهَا كَانَتْ رَاعِيَةَ غَنَمٍ فَلَمَّا رَاٰى يَعْقُوبُ

با گوسپند پدرش چراکہ او بود چوپانان گوسپند پس ہرگاہ دید یعقوب

اپنے باپ کی بکریوں کے ساتھ اسلیے کہ تھی وہ چراتی بکریوں کو پس جب کہ دیکھا یعقوب نے

رَاحِيلَ ابْنَةَ لَابَانَ خَالِهِ وَنَظَرَ اِلٰى غَنَمِ لَابَانَ خَالِهِ دَنَا

راحیل دختر لابان خالوے خودرا و نگریست سوے گوسپند لابان خالوش نزدیک شد

راحیل بیٹی لابان ماموں اپنے کو اور دیکھا بکریوں کی طرف لابان ماموں اپنے کے نزدیک ہوا

يَعْقُوبُ حِينَئِذٍ فَقَلَّبَ الصَّخْرَةَ عَنْ فَمِ الْبِيرِ فَسَقٰى غَنَمَ لَابَانَ

یعقوب آنکہ پس گردانند سنگ را از دہان چاہ پس آب داد گوسپند لابان

یعقوب اوسوقت میں پس او ٹھایا پتھر کو منہ کنوین سے پس پانی پلایا بکریوں لابان

خَالِهِ ثُمَّ اِنَّ يَعْقُوبَ دَنَا مِنْ رَاحِيلَ فَقَبَّلَهَا فَرَفَعَ صَوْتَهُ

خالوش را پس بدرستی یعقوب نزدیک شد از راحیل پس بوسیدش باز بلند کرد آوازش

ماموں اپنے کو پھر تحقیق کر یعقوب نزدیک ہوے راحیل سے پس چوما اوسکو پس بلند کیا آواز

وَبَكٰى وَاَعْلَمَ يَعْقُوبُ رَاحِيلَ اَنَّهُ ابْنُ اُخْتِ اَبِيهَا وَهُوَ ابْنُ رِفْقَا

و گریست و دانا نمود یعقوب راحیل را اینکہ او پسر خواہر پدر اوست پسر رفقا

اپنی کو اور روئے اور آگاہ کیا یعقوب نے راحیل کو کہ وہ لڑکے اوسکی پھوپھی کے ہیں اور وہ لڑکے رفقا کے

فَاحْضَرَتْ فَاَخْبَرَتْ اَبَاهَا فَلَمَّا بَلَغَ لَابَانَ خَبَرُ يَعْقُوبَ بْنِ اُخْتِهِ

پس در آمد راحیل باز خبر نمود پدرش پس ہرگاہ رسید این خبر لابان خبر یعقوب پسر خواہرش

ہیں پس حاضر ہوے وہ پس خبر دی اوسنے باپ اپنے کو پس جبکہ پہونچی لابان کو خبر یعقوب بیٹے بہن اوسکے کی

اَحْضَرَ فَتَلَقَّاهُ ثُمَّ اعْتَنَقَهُ وَقَبَّلَهُ وَاَتٰى بِهِ اِلٰى مَنْزِلِهِ فَقَصَّ عَلٰى

حاضر کنانید باز دیدش باز بغل گیری کرد باو بوسیدش و آورد او را تا منزل خود پس داستان کرد بہ

بلوایا پھر ملاقات کی اوسکی پھر گلے لگایا اوسکو اور بوسہ دیا اوسکو اور لایا اوسکو اپنے مکان پر پس بیان کیا

لَابَانَ جَمِيعَ الْاُمُورِ الَّتِي اَتَاهَا فَقَالَ لَهُ لَابَانُ حَقًّا اِنَّكَ لَحْمِي

لابان ہمہ اموری کہ آمدش باز گفت باو لابان حقا راستی تو لی گوشتم

لابان پر سب باتین جسواسطے کہ آیا تھا اوسکو پس کہا اوس سے لابان نے ہر آینہ تو گوشت میرا ہو

وَدَمِي فَسَكَنَ عِنْدَهُ شَهْرًا فَقَالَ لَابَانُ لِيَعْقُوبَ حَقًّا ۱

و خونم پس بماند نزدش یک ماہ باز گفت لابان بیعقوب حقا

اور خون میرا ہے پس رہے نزدیک اوسکے ایک ماہ پس کہا لابان نے یعقوب سے کہ سچ ہے

اِنَّكَ اَخِي اَتَخْدِمُنِي فَحَانَ اَعْلِمْنِي مَا اُجْرَتُكَ وَكَانَ لِلَابَانَ

مر اینکه تو نی برادر من آیا خدمت نمائی مرا که دانا نمائے مرا چیست مزد تو وبود لابان را

تحقیق تو تو بھائی میرا ہے آیا خدمت کریگا تو میری پس اب بتا کیا ہے مزدوری تیری اور تھین لابان کی

اِبْنَتَانِ اِسْمُ الْكُبْرٰى لِيَا وَاِسْمُ الصُّغْرٰى رَاحِيلُ وَكَانَتْ

دو دختر نام بزرگ لیا و نام خوردے راحیل و بود

دو لڑکیاں نام بڑی لڑکی کا لیا تھا اور نام چھوٹی لڑکی کا راحیل اور تھین

عَيْنَا لِيَا عَمْشَاوَيْنِ وَكَانَتْ رَاحِيلُ حَسَنَةَ الْمَنْظَرِ بَهِيَّةَ

دو چشم لیا عمشا دین وبود راحیل نیکو منظر روشن

آنکھین لیا کی عمشا دین اور تھی راحیل خوبصورت روشن چہرہ

الْمُقَبَّلِ فَحَبَّ يَعْقُوبُ رَاحِيلَ فَقَالَ اَخْدِمُكَ سَبْعَ سِنِيْنَ

مقبل پس دوست داشتی یعقوب راحیل را پس گفت خدمت نمایت بهفت سال

پس دوست رکھا یعقوب نے راحیل کو پس کہا خدمت کرونگا مین تیری سات سال

بِرَاحِيلَ بِنْتِكَ الصَّغِيرَةِ فَقَالَ لَهُ لَابَانُ اَنْتَ اَحَقُّ بِهَا مِنْ

برائے راحیل دختر صغیرہ تو پس گفت باو لابان تو احقی بدختر از

واسطے راحیل چھوٹی بیٹی تیری کے پھر کہا اوس سے لابان نے تو سزاوار ہی اوسکے ساتھ

اٰخَرَ غَيْرِكَ اَنْزِلْ عِنْدِي فَخَدَمَهُ يَعْقُوبُ بِرَاحِيلَ سَبْعَ سِنِيْنَ

دیگر غیر خود فرود آے نزد من پس خدمت کردش یعقوب برائے راحیل ہفت سال

دوسری سے کہ سوائے تیرے ہی اوترتو نزدیک میرے پس خدمت کی اوسکی یعقوب نے راحیل کے واسطے سات برس

فَكَانَتْ عِنْدَهُ بِمَنْزِلَةِ اَيَّامٍ قَلَائِلَ لِاَنَّهُ كَانَ يُحِبُّهَا فَقَالَ

پس بود نزدش بمنزلش روزہائے کم چراکہ او بود کہ دوست میداشتش پس گفت

پس رہا نزدیک اوسکے اوسکے مکان مین تھوڑے دنون اسلیے کہ تھا دوست رکھتا تھا راحیل کو پس کہا

يَعْقُوبُ عِنْدَ ذٰلِكَ لِلَابَانَ اِرْفَعْ اِلَيَّ اِمْرَاَتِي لِاَنَّ الْاَيَّامَ

یعقوب نزد این لابان را بده سوے من زن مرا چراکہ روزگار

یعقوب نے نزدیک اسکے لابان سے بھیجدے میرے پاس میری بی بی کو اسواسطے کہ دن

كَمُلَتْ فَاْتِنِي بِهَا فَجَمَعَ اَهْلَ الْبَلْدَةِ فَاتَّخَذَ لَهُ وَلِيمَةً فَلَمَّا كَانَ

تمام شد پس بیار مرا بزن پس جمع شدند مردم شہر پس گرفت برائے ایشان طعام کدخدائی پس چون گاہ بود

پورے ہوگئے پس دے تو مجکو راحیل پس جمع ہوئے اہل شہر پس تیار کیا اونکے لیے ولیمہ پس جبکہ ہوئی

الْاَصِيلُ حَمَلَ لِيَّا اِبْنَتَهُ فَرَفَعَهَا الْمَسَاءَ اِلٰى يَعْقُوبَ فَدَخَلَ عَلَيْهَا

شام برداشت لیا دختر خود پس برد شام سوے یعقوب پس درآمد برو

شام اوٹھا یا لیا اپنی لڑکی کو پس لے گیا شام کے وقت طرف یعقوب کے پس داخل ہوئے وہ اوسپر

وَاَخدَم لابان لِيَا اِبنَته زِلفا اَمَته فَلَمّا اَصبح يعقوب

و خدمت نمود لابان ليا دخترش زلفا كنيزش پس هرگاه صبح كرد يعقوب

اور خدمت مين ديا لابان نے ليا بيٹی اپنی کو زلفا لونڈی اپنی کو پس جبکہ صبح کی يعقوب نے

فَرَاٰى اَنَّها لِيَا فَقَال لِلابان ما هٰذا الَّذي صنعته بي اِنَّما

پس ديد اينكه اوست ليا گفت بلابان چيست اين كه كرد بمن چرا باشد

پس ديکھا کہ وہ ليا ہے کہا لابان سے کيا ہے وہ کہ جو کيا تو نے اوسکو ميرے ساتھ

خَدمتك براحيل فَلِمَ غلات بي فقال لابان ليعقوب اِنَّه

كه خدمت نمودم ترا برائے راحيل بازچرا كه مسكر كردي با من پس گفت لابان بيعقوب اينكه

يقينی خدمت کی مين نے تيرے واسطے راحيل کے کس ليے دغا کی تو نے ميرے ساتھ پس کہا لابان نے يعقوب سے تحقيق کر

لا يفعل هٰذا في بلادنا فلا نزوج الصَّغيرة قبل الكبيرة

كرده نشود اين كار در شهر ما پس تزويج نكنيم خوردين را پيشتر از كلانے

يہ نہين کيا جاتا ہے شہر ہمارے مين پس نہ تزويج کرونگا چھوٹی کو قبل بڑی کے

فاكمل وليمته هٰذا حتّى اُزوجك الاُخرى ايضا سبع سنين

پس تمام شد وليمه او اين تا تزويج نمايم ترا دختر ديگر خود نيز هفت سال

پس تمام ہوا وليمہ اوسکا يہ تا تزويج کرون تجکو دوسری کے ساتھ بھی سات برس

اُخر تخدمني ايضا فصنع يعقوب كذلك فلمّا اكمل وليمته

ديگر كه خدمت من نمائي نيز پس كرد يعقوب همچنين پس هرگاه تمام شد وليمه

اور خدمت کر تو ميری پس کيا يعقوب نے ايسا ہی پس جبکہ تمام ہوا وليمہ

لِلكبيرة زَوَّجه راحيل اِبنته ايضا واخدم لابان راحيل ابنته

بزرگ پس تزويج كرد او را براحيل دخترش نيز و خدمت فرمود لابان را راحيل را كه بود دخترش

اوسکا بڑی کے ليے تزويج کی اوسکی راحيل بيٹی اپنی کے ساتھ اور خدمت مين ديا لابان نے راحيل بيٹی اپنی کو

بلها امته امة لها فدخل على راحيل ايضا واحبّ راحيل

بلها كنيزش كنيزے براے او پس درآمد بر راحيل نيز و دوست داشت راحيل

بلہا لونڈی اپنی کو کہ لونڈی تھی اوسکی پس داخل ہوئے يعقوب راحيل پر بھی اور دوست رکھا راحيل کو

اكثر من ليّا فخدمه ايضا سبع سنين اُخرى

بيشتر از ليا پس خدمت كردش نيز هفت سال ديگر

زيادہ ليا سے پس خدمت کی اوسکی سات برس اور

اَلاِصحاح العشرون وهي القراءة الحادية والاربعون

صحاح بيستم وهمين است قرائت يكم و چهل

اصحاح بيسوين اور وہی قرات ہے اکتا ليسوين

ورأى الرب ليا مبغوضة ففتح رحمها وكانت راحيل عاقرا
پس چون دید پروردگار لیا را مبغوضه پس گشاد رحم او و بود راحیل عاقر
پس جبکہ دیکھا پروردگار نے مبغوضہ پس کھولا رحم اوسکا اور تھی راحیل بانجھ

فحبلت ليا وولدت ابنا فسمت اسمه روبيل وقالت لان
پس آبستن لیا و زاد پسری پس نامید نامش روبیل وگفت چراکه
پس حاملہ ہوئی لیا اور جنی لڑکا پس نام رکھا اوسکا روبیل اور کہا یقینی

الرب نظر ذلي واختضاعي فالان يحبني بعلي فحبلت ايضا
پروردگار دید خواریم وخضوعم پس حالا دوست میدارد مرا شوهر من پس آبستن نیز
پروردگار نے دیکھا خواری میری اور زاری میری کو پس اب دوست رکھا مجکو شوہر میرے نے پس حاملہ ہوئی بھی

فولدت ابنا وقالت لان الرب نظر الى كوني مبغوضة رزقني
باز زائید پسری وگفت چون پروردگار نگریست سوی بودن من مبغوضه روزی داد مرا
پس جنی لڑکا اور کہا تحقیق کے پروردگار نے دیکھا طرف ہونے میرے کے مبغوضہ روزی دی مجکو

هذا ايضا فسمته سمعون وحبلت ايضا فولدت ابنا وقالت
این نیز پس نامیدش شمعون وآبستن نیز باز زائید پسری وگفت
یہ لڑکا بھی پس نام رکھا اوسکا شمعون اور حاملہ ہوئی بھی پس جنی لڑکا اور کہا

هذه المرة فليتبعني بعلي يلصق بي لاني ولدت له ثلث بنين
این مرتبه پس باید پیروی نماید مرا شوهر من وبچسبد چراکه من زادم برایش سه پسر
اس مرتبہ پس چاہیے کہ پیروی کرے میری شوہر میرا ملجاوے مجسے اسواسطے کہ میں جنی اوسکے لیے تین لڑکے

فلذلك سميته ليوي فحبلت ايضا فولدت ابنا
پس برای همین نامیدش لیوی پس آبستن نیز پس زاد پسری
پس اسیواسطے نام رکھا اوسکا لیوی پس حاملہ ہوئی بھی پس جنی لڑکا

فقالت اشكر الرب في هذا الزمان ومن اجل ذلك
پس باز گفت می سپاسم پروردگار را در این زمان واز برای این
پھر کہا شکر کرتی ہوں میں پروردگار کا اس وقت میں اور اسی سبب سے

دعت اسمه يهودا وانقطعت عن الولد فرأت راحيل
گذاشت نامش یهودا و بریده شد از زادن باز دید راحیل
نام رکھا اوسکا یہودا اور منقطع ہوگئی جننے سے پس دیکھا راحیل کو

ايضا ليس تلد ليعقوب فغارت على اختها فقالت
نیز که نیست که بزاید برای یعقوب پس غیرت کرد بر خواهر خود پس گفت
بھی کہ نہیں جنتی ہے یعقوب کے لیے پس شرم کی اپنی بہن پر پس کہا

ليعقوب اعطني البنين والا قتلت نفسي فاشتد غضب

بيعقوب بده مرا پسران وگرنه كشتم خود را پس سخت شد خشم

يعقوب سے دو تم مجھكو لڑكے وگرنه قتل كرونگی مين اپنے نفس كو پس سخت ہوا غصه

يعقوب على راحيل وقال لها انا بمنزلة الله الذي

يعقوب بر راحيل وگفت باو مگر من بمنزله خدايم كه

يعقوب كا راحيل پر اور كها اوس سے كيا مين بمنزله خداكے ہون جسنے

حرمك الولد فقالت له هذه امتي بلها ادخل عليها

بازداشت ترا از زادن پس گفت باو اين كنيز من بلها درآی بر و

باز ركھا تجھكو لڑكا ہونے سے پس كہا اوسنے يه ہے لونڈی ميری بلها داخل ہو تو اوسپر

فابن بها فتلد في حجري وانعز انا ايضا بولد منها فزوجت

پس پسر بيار ازو پس بزايد در كنار من و عزيز شوم من نيز بفرزند ازو پس تزويج كرد

پس لڑكا جنوا اوس سے پس جنے وه گود ميری مين اور عزت پاؤن مين بھی اوسكے لڑكے سے پس تزويج كيا

بلها امتها فدخل عليها فحبلت بلها وولدت ليعقوب

بلها كنيزش با شوهرش باز درآمد بر كنيز پس آبستن شد بلها و زاد يعقوب

بلها لونڈی اوسكی كو پس داخل ہوئے اوسپر پس حامله ہوئی بلها اور جنی يعقوب كے ليے

ابنا فقالت راحيل لقد دانني الله تقبل ايضا صلاتي ورزقني

پسرے پس گفت راحيل هرآينه تحقيق حكم داد مرا و نزديك شد من خدای پذيرفت نيز نماز مرا و روزی داد مرا

لڑكا پس كها راحيل نے هرآينه دكھاديا مجھكو خدانے كه قبول كرتا ہے نماز ميری اور عطا كيا مجھكو

ابنا ولذلك دعت اسمه دان وحبلت ايضا بلها امة

پسرے و براے همين گذاشت نامش دان و آبستن نيز بلها كنيز

لڑكا اور اسی ليے ركھا نام اوسكا دان اور بھی حامله ہوئی بلها لونڈی

راحيل فولدت ابنا اخر ليعقوب فقالت راحيل سألت

راحيل [illegible] باز زاد [illegible] يعقوب [illegible] گفت راحيل [illegible]

راحيل كی [illegible] جنی [illegible] لڑكا [illegible] پس كها راحيل نے پس سوال كيا

الرب وتضرعت مع اختي [illegible] ووجدت فدعت

پروردگار را و تضرع كردم با خواهرم [illegible] و بكار شدم پس گذاشت

مين نے پروردگار سے اور زاری كی بہن كے ساتھ [illegible] پس تعجب كيا [illegible] اور پايا مين نے پس ركھا

اسمه يفتالي فرات ليا انها [illegible] لبثت عن

نامش يفتالی باز ديد ليا [illegible]

نام اوسكا يفتالی پس ديكھا ليا نے [illegible] منقطع ہوگئی

الولادة فحملت زلفا امتها فزوجتها ليعقوب فولدت

زادن پس آبست زلفا کنیز خود را پس تزویج کرد بیعقوب باز زاد

جننے سے پس آمادہ کیا زلفا لونڈی اپنی کو پس تزویج کیا یعقوب کے ساتھ پس جنی

زلفا امة ليا ليعقوب ابنا فقالت ليا لقد اتاني الله

زلفا کنیز لیا برای یعقوب پسری پس گفت لیا هرآینه راستی آورد مرا الله

زلفا لونڈی لیا کی یعقوب سے لڑکا پس کہا لیا نے ہرآینہ عطا کیا خدا نے

بنجي فسمته جاد وولدت زلفا امة ليا ابنا ليعقوب

بنجت من پس نامیدش جاد و زاد زلفا کنیز لیا پسری برای یعقوب

بخت میرا پس نام رکھا اوسکا جاد اور جنی زلفا لونڈی لیا کی لڑکا یعقوب سے

ثاني مرة فقالت ليا بمدحي اذ مدحوني البنات فدعت اسمه

دوم بار باز گفت لیا مدح کنیز هرگاه مدح کنند مرا دختران باز گذاشت نامش

دوسرا پس کہا لیا نے مدح کرینگی میری جسوقت مدح کرینگی میری لڑکیاں پس رکھا نام اوسکا

اشير فانطلق روبيل في ايام حصاد الحنطة فوجد لفاحا

اشیر پس رفت روبیل در روزهای درو گندم بازیافت لفاحی

اشیر پس چلے گئے روبیل زمانہ کاٹنے گیہوں میں پس پایا لفاح کو

في الروضة فاجابه ليا امه فقالت راحيل لليا اعطيني

در روضہ پس آوردش نزد لیا مادرش باز گفت راحیل بلیا بده مرا

روضہ میں پس لے آیا اوسکو لیا اپنی ماں پاس پس کہا راحیل نے لیا سے دے تو مجکو

بيروج من لفاح ابنك فقالت اما تكتفين باختلابك قلب

بیروج از لفاح پسر خود پس گفت آیا کفایت نمیکنی ببردن دل

بیروج لفاح لڑکے اپنے سے پس کہا اوسنے آیا کفایت کریگی تو اپنے لیجانے سے دل کو

بعلي وميله اليك حتي تاخذين ايضا من لفاح ابني قالت

شوہر مرا و میل او سوی تو تا بگیری نیز از لفاح پسر من گفت

میرے شوہر کے اور میل اوسکا تیری طرف تاکہ لے تو بھی لفاح لڑکے میرے سے کہا

لها راحيل من اجل هذا فليضاجعك الليلة بدل لفاح ابنك

باو راحیل از برای این پس هرآینه هم بستر شود امشب بدل لفاح پسرت

اوس سے راحیل نے اسی سبب سے پس ہرآینہ ہم بستر ہو تو آج کی رات بدل لفاح لڑکے اپنے

فدخل يعقوب عند الاصيل من الحقل فتلقته ليا وقالت له ان

پس درآمد یعقوب نزد شام از باغ پس ملاقی شدش لیا و گفت باو

پس داخل ہوئے یعقوب شام کے وقت باغ سے پس ملاقی ہوئی لیا اوسکے اور کہا اوس سے کہ

مبیتک هذه اللیلة عندي لاني استاجرتك اجرا بلفاح
بدرستی شب بسر بردنت امشب نزد منست چراکه من بطلب مزد خود وترا گرفتم مزد بلفاح
ہرآینہ شب باشی تیری آج کی رات میرے پاس ہی اس لیے مین نے مزدوری مین لیا مین نے تجکو بعوض دوستہ لفاح
ابني فضاجعها في تلك اللیلة فسمع الرب لیا وتقبل صلاتها
پسر هم بسترشد ش دران شب پس شنید پروردگار لیا را وپذیرفت نمازش
لڑکے اپنے کے پس ہم بستری کی اوسکی اس رات مین پس سنا پروردگار نے لیا کو اور قبول کی نماز اوسکی
فحملت وولدت لیعقوب الابن الخامس فقالت لیا لقد
باز آبست وزاد برای یعقوب پسر پنجم پس گفت لیا ہرآینہ
پس حاملہ ہوئی اور جنی یعقوب سے لڑکا پانچوان پس کہا لیا نے ہرآینہ
اتانی الله بدفع امتی الی بعلی فدعت اسمه استاخر و
تحقیق آمد بمن الله بدفع کنیز من سوی شوہر من پس گذاشت نامش استاخر و
تحقیق کے آیا پیغمبر خدا کا ساتھ دفع کرنے لونڈی میری کے طرف شوہر میرے کے پس کہا نام اوسکا استاخر اور
حبلت لیا ایضا وولدت الابن السادس لیعقوب لیا لقد
آبست لیا نیز وزاد پسر ششم برای یعقوب پس گفت لیا ہرآینہ
حاملہ ہوئی لیا بھی اور جنی لڑکا چھٹا یعقوب سے پس کہا لیا نے ہرآینہ
جزاني الله جزاء صالحا في هذا الزمان فلیلصوني زوجي لاني
راستی سزا داد مرا خدا جزای نیکو دراین زمان پس باید بچسپد بمن جفت من چراکہ من
جزا دی مجکو خدا نے جزائے نیک اس وقت مین پس چاہیے کہ ملائے مجکو شوہر میرا اسواسطے
ولدت له ستة بنین فسمته زابلون وولدت بعد
زادم براش شش پسر نامیدش زابلون وزاد بعد
کہ مین جنی اوسکے لیے چھہ لڑکے پس نام رکھا اوسکا زابلون اور جنی بعد
ذلک بنتا فدعت اسمها دینا فذکر الله راحیل
این دختری پس گذاشت نامش دینا پس یاد دید خدای را حیل را
اسکے لڑکی پس رکھا نام اوسکا دینا پس یاد کیا خداکو راحیل نے
وتقبل الرب دعاها وتضرعها وفتح رحمها فحملت
وپذیرفت پروردگار دعاش را وتضرعش را وکشاد رحم او را پس آبست
اور قبول کی پروردگار نے دعا اوسکی اور زاری اوسکی اور کھولا رحم اوسکا پس حاملہ ہوئی
وولدت ابنا فقالت لقد ازال الله العار عني فدعت
وزاد پسری پس گفت ہرآینہ تحقیق زائل کرد خدای ننگ را از من پس گذاشت ٢
اور جنی لڑکا پس کہا ہرآینہ زائل کیا خدا نے ننگ کو مجھسے پس رکھا ٣

اِسمه يوسف وقالت لِيزِفني الله اِبنا اخر

نامش يوسف وگفت تا روزي نمايد مرا خدا پسر ديگر

نام اوسکا يوسف اور کہا اميد ہي کہ عطا کرے خدا مجکو لڑکا دوسرا

القراءة الثانية والاربعون

قرارت چہل و دوم

قرارت بيا ليسوين

فلما ولدت راحيل يوسف قال يعقوب للابان سرحني

پس ہرگاه زاده بود راحيل يوسف را گفت يعقوب بلابان بگذار مرا تا

پس جبکہ جني راحيل يوسف کو کہا يعقوب نے لابان سے چھوڑ دے تو مجکو تاکہ

انطلق الى بلادي وارضي وادفع لي نسائي وولدي الذي

بروم بسوے شہر خود و زمين خود ده نعم کن بمن زنان و زاده مرا که

جاوٴن مين طرف شہر اپنے کے اور زمين اپني کے اور ساتھ کر دے تو ميرے بيبيون ميري کو اور لڑکون ميرے کو کہ

اخدمتك بهم فقال لابان ليعقوب اظفر منك برحمة ورافة

خدمت کردم ترا براي ايشان پس گفت لابان بيعقوب فيروزي يابم از تو ببخشش مہربانے

خدمت کي مين نے تيري اونکے ليے پس کہا لابان نے يعقوب سے فيروزي پائي مين نے تجھسے ساتھ بخشش اور

لاني قد جربت الرب باركني من اجلك وفي سببك وقال

چراکه من تحقيق تجربه کردم پروردگار را که راستي برکت دادم از براي تو و در سببيت و گفت

کے اسواسطے کہ مين نے برآينہ آزمايا مين نے پروردگار نے دي برکت مجکو بسبب تيرے اور تيري وجہ سے اور کہا

اقطع اجرتك على فاعطيك قال له يعقوب انت عالم بالكد

ببر مزد ترا بر من باز بدهيم گفت باو يعقوب تو داناي بمشقت

قطع کر تو مزدوري اپني مجپر پس دے تو مجکو کہا اوس سے يعقوب نے تو جانتا ہي اوس مشقت کو

الذي كددت بين يديك وبحفظي ماشيتك وقيامي بها وكان لك

که کشيدم رنج من ميان دو دست تو و بنگہداشت خود مويشے ترا و استادن خودرا باو و بود ترا

کہ برداشت کيا مين نے روبرو تيرے اور نگہ رکھا مين نے مويشي تيري کو اور قيام ميرا اوسکے ساتھ اور تھا

في يدي قليل فكبر وعظم جدا وباركك الرب اجلي فما الذي

در دو دست من کمي پس بزرگ شد و عظيم شد البته و برکت داد ترا پروردگار از براے من چيست انکه

تيرے ليے روبرو ميرے تھوڑا پس بزرگ ہوا اور بڑا ہوا يقيني اور برکت دي تجکو پروردگار نے ميرے سبب سے پس کيا ہے جو

اصنع انا ايضا بعيالي قال له لابان وما الذي تريد ان اعطيك

بکنم من نيز بعيال خود گفت او لابان و چيست اينکه اراده داري اينکه بدهيت

کہ کروں مين بھي ساتھ عيال اپني کے کہا اوس سے لابان نے اور کس چيز کا اراده کرتا ہے کہ دون مين تجکو

قَالَ لَهُ يَعْقُوبُ أَسْأَلُكَ شَيْئًا إِنْ أَجَبْتَنِي إِلَى مَا أَقُولُ لَكَ

گفت باو یعقوب سن می پرسم از تو چیزے اینکہ جواب دہی مرا تا انچہ گویم ترا

کہا اوس سے یعقوب نے مانگتا ہون مین وہ چیز اگر قبول کرے تو جو کچھ کہ کہون مین تجھسے

أَرْجِعُ لِأَرْعَى غَنَمَكَ وَأَحْفَظُهَا وَأَجُوزُ فِي الْغَنَمِ كُلِّهَا فَاعْزِلْ

باز گردم تا بچرانم گوسپند ترا و نگہدارمش و روان سازم در گوسپند ہمہ شب پس جدا کن

پھر جاتا ہون مین تا کہ چراؤن مین بکریان تیری اور نگہبانی کرون اوسکی اور روان کرون بکریون مین تمام مین پس جدا کر

مِنْ هُنَاكَ كُلَّ حَمَلٍ ذِي قَرْنٍ أَحْمَرَ أَجَمَّ أَبْلَقَ فِي الْمِعْزِ فَيَكُونُ ذٰلِكَ

از انجا ہر برہ باشاخ سرخ سادہ در ابلق در بز پس باشد این

یہان سے ہر ایک بکری سینگ والی سرخ سادہ ابلق کو بکریون سے پس ہوگی یہ

أَجْرِي فَيَشْهَدُ عَلَى ظَفَرِي وَنَيْلِي هٰكَذَا الْيَوْمَ حَتَّى إِذَا كَانَ

مزد من پس گواہ باشد بر فیروزی من و رہائی من و ہمچنین امروز تا گاہی کہ باشد

مزدوری میری پس گواہ ہو اوپر فیروزی میری اور رہائی میری کے اسیطرح آج کے دن یہان تک کہ جسوقت ہو

مِنَ الْغَدِ وَنَظَرْتَ إِلَى أُجْرَتِي فَكُلُّ مَا لَمْ يَكُنْ أَجَمَّ أَبْلَقَ فِي الْمِعْزِ

از فردا و نگریستم تا مزد خود پس ہرچہ نباشد سادہ ابلق در بز

کل کا دن اور دیکھون مین طرف مزدوری اپنی کے پس جو کچھ کہ نہو سادہ ابلق بکریون میں

وَأَسْوَدَ فِي الضَّأْنِ فَهُوَ مَسْرُوقٌ لِي فَقَالَ لَهُ لَابَانُ نَعَمْ لِيَكُونَ

و سیاہ در میش پس او دزدیدہ براے منست پس گفت باو لابان بل تا باشد

اور سیاہ بھیڑون مین پس وہ چرائی گئی ہے مجھسے پس کہا اوس سے لابان نے بہتر ہے ہرآینہ

بِقَوْلِكَ فَمَيَّزَ فِي ذٰلِكَ الْيَوْمِ كُلَّ تَيْسٍ أَجَمَّ أَبْلَقَ وَكُلَّ شَاةٍ

بقول تو پس جدا کرد دران روز ہر تیس اجم ابلق و ہر شاۃ

کہنا تیرا پس جدا کیا اوس دن مین ہر ایک بکری نر سادہ ابلق اور تھی اوسمین

جَمَّاءَ وَبَلْقَاءَ وَكَانَ فِيهَا بَلَقًا بِبَيَاضٍ وَكُلَّ أَسْوَدَ فِي الضَّأْنِ فَدَفَعَ

سادہ و ابلق و ہرچہ بود دران ابلقیت بسفیدی و ہر سیاہ در میش پس دہش

١٠ سادہ ابلق اور تھی اوسمین ابلق سفیدی کے ساتھہ اور ہر ایک سیاہ کو بھیڑون سے ہرآینہ لیجا

إِلَى بَنِيهِ لِيَرْعَوْهَا فَصَيَّرَ بَيْنَ غَنَمِهِ وَغَنَمِ لَابَانَ

تا پسرانش تا چرانندش پس گردید میان گوسپندش و گوسپند لابان

اوسکو طرف لڑکون اوسکے کے تا کہ چراوین وہ اوسکو پس کیا درمیان بکریون اپنی اور بکریون لابان کے

مَسِيرَةَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ وَرَعَى يَعْقُوبُ غَنَمَ لَابَانَ الْبَاقِيَةَ

سیر گاہ سہ روز و چرانید یعقوب گوسپند لابان را کہ بود باقی

مسافت تین دن کی اور چراتا تھا یعقوب نے بکریان لابان کی کہ باقی تھین

فَأَخَذَ يَعْقُوبُ قُضْبَانَ لَوْزٍ وَدُلْبٍ رَطْبَةً فَقَشَرَهَا فَأَبْيَضَتْ

پس گرفت یعقوب شاخ لوز و دلب سفید تر پس پوست کرد ندش پس سفید شد

پس لیا یعقوب نے شاخ لوز اور دلب سفید تر کو پس چھیلا اوسکو پس سفید ہوگی

فَاشْتَدَّ الْبَيَاضُ فِي الْقُضْبَانِ وَنَشَبَ الْقُضْبَانَ الَّتِي

پس بسیار شد سفیدی در شاخها ونشب کرد شاخها را کہ

پس سخت ہوئی سفیدی شاخون مین اور لٹکایا شاخون کو جو کہ

قَشَرَ فِي أَحْوَاضِ الْمَاءِ فِي مَوْضِعِ السَّقْيِ صَيَّرَهَا فِي الْمَوْضِعِ

پوست کندہ بود در حوضها آب در جایگاہ آب خوردن گردانیدش در جائیکہ

چھیلی گئی تھین حوضون پانی مین بیچ جگہ پانی پلانے کے پھیر دیا اوسکو اوس جگہہ

الَّتِي يَأْتِي الْغَنَمُ لِتَشْرَبَ الْمَاءَ وَيَصِيرَ إِزَاءَ الْقُضْبَانِ

مے آیند گوسپندان بیاشامند آب پس بود کہ حامل شوند برابر شاخہاے

کہ آتی تھین بکریان تاکہ پیوین پانی کو اور راد تھاوین مقابل شاخون کے

فَكَانَ الْغَنَمُ تَلِدُ حَمَلًا أَجَمًا بَلَقًا فَمَيَّزَ يَعْقُوبُ الْأَجَمَّ

پس بود گوسپندان کہ میزاید برہ اجم ابلق پس جدا کرد یعقوب جم را

پس تھین بکریان کہ جنتی تھین بچے سادے ابلق کو پس جدا کیا یعقوب نے سادہ

وَالْبَلَقَ فَجَعَلَهَا أَمَامَ الْغَنَمِ وَكُلَّ أَسْوَدَ فِي غَنَمِ لَابَانَ فَاتَّخَذَ

و ابلق را پس گردانید آنرا پیش گوسپندان و ہر سیاہ کہ بود در گوسپندان لابان پس بگرفت

اور ابلق کو پس کیا اوسکو آگے بکریون کے اور ہر ایک سیاہ کو بکریون لابان مین پس لیا

قَطِيعًا مُنْفَرِدًا وَلَمْ يَخْلِطْهُ فِي غَنَمِ لَابَانَ

قطعی منفرد و نیا میخت آنرا در گوسپند لابان

قطعی کو اکیلا اور نہ ملایا اوسکو بکریون لابان مین

الْإِصْحَاحُ الْحَادِي وَالْعِشْرُونَ وَفِي كُلِّ

اصحاح بست و یکم و در ہر

صحاح اکیسوین اور ہر ایک

سَنَةٍ وَقْتَ تَوَحُّمِ الْغَنَمِ الْبَكِيرَةِ كَانَ يَعْقُوبُ

سال وقتیکہ میزاوند گوسپند بکیرہ یعنی نخستین بود یعقوب

سال مین جسوقت بچے دیتی تھین بکریان پہلا بچہ تھے یعقوب

يَنْشِبُ الْقُضْبَانَ فِي الْأَحْوَاضِ لِتَتَوَحَّمَ الْغَنَمُ إِزَاءَهَا

کہ نشب میکرد شاخہا را در حوضہا تا بچراند گوسپندان را برابرش

کہ لٹکاتے تھے شاخون کو حوضون مین تاکہ چراوین بکریون کو سامنے اوسکے

وَلَمْ يَكُنْ يُصَيِّرُهَا أَمَامَ الرَّبِيعِيَّاتِ الْمُتَأَخِّرَاتِ فَكَانَتِ
پس بودند متاخرات چار سال ہا پیش گردانیدش و نبود
پس تھے پچھلون کے بچون چارساله آگے اوسکو کرتے تھے اور نہ
الرَّبِيعِيَّاتُ الْمُتَأَخِّرَاتُ لِلَابَانَ وَالْبِكْرِيَّةُ فَاسْتَغْنَى الرَّجُلُ
چار سالہاے متاخرات براے لابان و بکیره پس بے نیاز شد مرد
چار ساله پچھلے لابان کے اور پہلے والے پس بے نیاز ہوا مرد
جِدًّا جِدًّا وَصَارَ لَهُ غَنَمٌ كَثِيرَةٌ وَعَبِيدٌ وَإِمَاءٌ وَأُتُنٌ وَإِبِلٌ
البتہ البتہ وگردید براے ش گوسپندان بسیار وبندگان وکنیزکان و ماچہ خران وشتر
البتہ یقینی اور ہوئین اوسکے لیے بکریان بہت اور غلام اور لونڈیان اور مادہ خر اور اونٹ
وَحَمِيرٌ فَبَلَغَ يَعْقُوبَ عَنْ بَنِي لَابَانَ إِنَّهُمْ يَقُولُونَ أَنَّ يَعْقُوبَ
و خر پس رسید یعقوب را ازان پسران لابان اینکہ ایشان میگویند اینکہ یعقوب
اور گدھے پس خبر پہونچی یعقوب کو لڑکون لابان سے تحقیق وے کہتے ہین کہ تحقیق یعقوب
أَحْوَى عَلَى جَمِيعِ مَالِ أَبِينَا وَإِنَّمَا اسْتَفَادَ هَذِهِ الْمَاشِيَةَ
جامع شد بر ہمہ آنچہ براے پدر بالود وجز این نیست کہ مستفاد کردند این مویشی را
حاوی ہوگیا اوپر تمام مال باپ ہمارے کے اور سواے اسکے نہین کہ فائدہ لیا ان مویشی
كُلَّهَا مِنْ مَالِ أَبِينَا فَنَظَرَ يَعْقُوبُ إِلَى بَشَرَةِ لَابَانَ
ہمگیش از مال پدر ما پس نگریست یعقوب سوے بشرہ لابان
تمام کا مال باپ ہمارے سے پس دیکھا یعقوب نے طرف چہرہ لابان کے
عَابِسَةً إِمْرَاهُ وَلَيْسَتْ كَأَمْسِ فَأَوَّلَ مِنْ أَمْسِ
کہ ترش رو شد اش برابر ش و نبود ہمچو دیروز و نخست از دیروز
کہ ترش رو ہوا وہ مقابل اوسکے اور نہین ہے مانند کل کے دن اور پرسون کے دن کے
الْقِرَاءَةُ الثَّالِثَةُ وَالْأَرْبَعُونَ يُقْرَأُ يَوْمَ الثُّلَثَاءِ سَادِسَ
قرارت چہل و سوم خواندہ میشود بروز سہ شنبہ ششم
قرارت تینتالیسوین پڑھی جاتی ہے دن منگل کے چھٹے

جُمْعَةٍ مِنَ الصَّوْمِ الْمُقْبِلِ
جمعہ از روزہ آیندہ
جمعہ کا روزہ آنیوالا

۳۵ ۱ فَقَالَ الرَّبُّ لِيَعْقُوبَ ارْجِعْ إِلَى أَرْضِ آبَائِكَ وَمَوْلِدِكَ فَأَكُونَ
پس گفت پروردگار یعقوب باز گرد سوے زمین پدر خود و زاد بجاے خود ایسن باشم
پس کہا پروردگار نے یعقوب سے پھر جا تو طرف زمین باپ اپنے اور جگہ پیدائش اپنی کے اور ہونگا

مَعَكَ فَأَرْسَلَ يَعْقُوبُ فَدَعَا رَاحِيلَ وَلِيَا إِلَى الْحَقْلِ إِلَى غَنَمِهِ
با تو پس فرستاد یعقوب باز خواند راحیل ولیا را تا باغ تا گوسپندانش
ساتھ تیرے پس بھیجا یعقوب نے پس بلایا راحیل اور لیا کو باغ کی طرف جانب بکریوں اپنی کے

وَقَالَ لَهُمَا إِنِّي لَأَرَى وَجْهَ أَبِيكُمَا لَيْسَ كَأَمْسِ وَأَوَّلَ مِنْ
و گفت بهر دو بدرستی من هر آینه می بینم روی پدر شما دو تا را نیست مثل دیروز و اول از
اور کہا اون دونوں سے تحقیق مین دیکھتا ہون چہرہ باپ تمہارے کا کہ نہین ہے مانند کل کے دن اور

أَمْسِ وَإِلٰهُ أَبِي هُوَ مَعِي وَأَنْتُمَا تَعْرِفَانِ أَنِّي خَدَمْتُ أَبَاكُمَا
دیروز روزگار گذشته و خدای پدر من او ست با من و شما هر دو میشناسید این را که من خدمت کردم پدر شما دو تا را
پرسون کے اور خدا باپ میرے کا وہی میرے ساتھ ہے اور تم دونون پہچانتے ہو ہر آینہ مین نے خدمت کی باپ تمہارے کی

مِنْ كُلِّ طَاقَتِي وَجُهْدِي وَإِنَّ أَبَاكُمَا غَدَرَنِي وَغَيَّرَ أَجْرِي عَشْرَ مَرَّاتٍ
از هر قدر توانست خود و کوشش خود براستی پدر تان مکر کرد با من و تغییر داد مزد مرا ده بار
موافق طاقت اور کوشش اپنی کے اور تحقیق کے باپ تمہارے نے بیوفائی کی مجھسے اور بدلا ہی مزدوری میری

فَلَمْ يَدَعْهُ اللهُ أَنْ يُسِيءَ إِلَيَّ فَكَانَ إِذَا قَالَ إِنِّي جَعَلْتُ أَجْرَكَ
پس بگذاشت او را خدای اینکه بد کند سوی من پس بود آنکه گفت بدرستی من گردانیدم مزد تو
پس نہ چھوڑا اوسکو خدا نے یہ کہ بدی کرے وہ طرف میرے پس تھا جسوقت کہ کہا ہر آینہ مین نے کی مزدوری

جَمِيعَ الْجُمِّ كَانَتِ الْغَنَمُ كُلُّهَا تَلِدُ جُمًّا وَإِذَا قَالَ إِنَّ أَجْرَكَ جَمِيعُ
همه ابلق هاے مرا بود گوسپند همگی شان که زاوندی ابلق جم و هرگاه گفت که بدرستی مزد تست همه
بڑی تمام سادہ کو تھین بکریان کل اونکی جنتی سادہ کو اور جسوقت کہا تحقیق کہ مزدوری تیری سب

الْبُلْقِ كَانَتِ الْغَنَمُ كُلُّهَا تَلِدُ بُلْقًا فَمَيَّزَ اللهُ مِنْ مَالِ أَبِيكُمَا
ابلق بود گوسپند همگی شان که زاوندی ابلق پس تمیز کرد خدای ما مال پدر شما دو
ابلق مین تھین بکریان تمام جنتی ابلق کو پس جدا کیا خدا نے مال

فَلَمَّا كَانَ فِي وَقْتِ اسْتِحْمَامِ الْغَنَمِ مَدَدْتُ بَصَرِي فِي رُؤْيَا فَرَأَيْتُ
پس هرگاه بود در وقت استحمام گوسپندان کشادم چشم خود در خواب باز دیدم
پس جبکہ تھا وقت چرانے بکریون کا پھیلائی آنکھ اپنی خواب مین پس دیکھا مین

وَأَبْصَرْتُ فَإِذَا التُّيُوسُ تُفْسِدُ الْغَنَمَ وَكَانَتْ جُمًّا بُلْقًا شُقْرًا فَقَالَ
و نگریستم پس انگاه بود تیوس که فساد میکرد گوسپندان را و بود جم ابلق سرخ پس گفت
اور نگاہ کی مین نے پس ناگاہ تیوس تباہ کرنے بکریون کو اور تھین بکریان سادہ ابلق سرخ پس کہا

لِي مَلَاكُ الرَّبِّ فِي الرُّؤْيَا يَا يَعْقُوبُ فَقُلْتُ هٰأَنَذَا يَا رَبِّ فَقَالَ لِي
بمن فرشته پروردگار در خواب ای یعقوب پس گفتم هان من که جواب تا قبول ای پروردگار پس گفت
مجھسے فرشتہ پروردگار نے خواب مین ای یعقوب پس کہا مین نے حاضر ہون مین ای پروردگار پس کہا مجھسے

مدّ بصرك فانظر الى جميع التيوس التي تنزوا على الغنم فانها

برای من بگشای چشمت را پس بنگر سوی همه تیوس که می آیند بر گوسپند پس هر ستی آن

پھیلا آنکھ اپنی پس دیکھ طرف تمام تیوس کے جو کہ آتے ہیں بکریوں پر پس تحقیق

جمّ بلق شقر لانّي قد رايت جميع فقال لابان بك انا ظهر الله

جم ابلق سرخ است چراکه من براستی دیدم همگی را پس گفت لابان بتو اینکه ظاهر شد خدای

و سیاہ ابلق سرخ ہیں اسواسطے کہ ہرآئینہ دیکھا ہیں نے سب کو پس کہا لابان نے تجھے یہ کہ ظاہر ہوا خدا

ليعقوب ها هنا شبه ملاك وعرفه انه الاه الذي ظهر له اولا

برای یعقوب آنجا مانا مانند فرشته وشناختش اینکه اوست که ظاهر شد باو نخستینی

یعقوب کے لیے اس جگہ مانند فرشتہ کے اور پہچانا اوسکو تحقیق کے وہ معبود ہی جو کہ ظاہر ہوا تجھے پہلی بار

الله الذي ظهر لك الذي دهنت المذبح له ونذرت لي نذرا

بار خدای که ظاهر شد ترا آنچه روغن مالید مذبح را برایش ونذر کردی برای من نذری

خدا ہی کہ ظاہر ہوا تیرے لیے جو کہ روغن ملا مذبح میں اوسکے لیے اور نذر کی تونے میرے لیے نذر

قم الان فاخرج من هذه الارض وانصرف الى ارض مسقط

برخیز حالا برای از این زمین وبرگرد سوی زمین مسقط

اوٹھ تو اب پس نکل تو اس زمین سے اور پھر جا تو طرف زمین مسقط کے

راسك ومولدك فاجابت راحيل وليا وقالت انه ليس

راس خود وزادن جای خود پس اجابت نمودم راحیل ولیا وهردو گفتند اینکه نشان نیست

کہ اصل ہی تیرا اور مولد ہی تیرا پس قبول کیا راحیل نے اور لیا نے اور کہا کہ تحقیق کے

لنا فيما بعد في منزل ابينا لاحظ ولا ميراث

که نیست برای ما درمابعد در منزل پدر ما نه حظے وفروغ نه میراث

نہیں ہے ہمارے لیے مابعد میں مکان باپ ہمارے ہیں نہ حظ اور نہ میراث

لانّا عنده في عداد الغرباء وبمنزلتهم لانه باعنا واكل

چراکه مائیم نزداو در شمار غریبان وبمنزل شان چراکه او خرید مارا وخورد

اسواسطے کہ ہم نزدیک اوسکے شمار غربا میں ہیں اور بمنزلہ اونکے ہیں اسواسطے کہ اوسنے بیچا ہمکو او کھائی

ثمنا ايضا لان جميع الغنى الذي ميّزه الله من مال ابينا

بهای نیز چراکه همه بے نیازی که تمیز کرد خدای از مال پدر ما است

قیمت بھی اسلیے کہ تحقیق کے سب بے نیازی جسکو کہ جدا کیا خدا نے مال باپ ہمارے سے

هو لنا ولاولادنا فالان اشهي الى ما امرك الرب

او ما راست وبرای اولاد ماست پس حالا بخواهیم سوی آنچه فرمودت پروردگار

وہی ہمارے لیے ہے اور ہماری اولاد کے لیے پس اب چاہتے ہیں اوس چیز کو کہ حکم کرے تو تجھکو پروردگار

القراءة الرابعة والاربعون

قرارت چهل و چهارم

قرارت چوالیسوین

فنهض يعقوب فحمل نساءه وبنيه على الجمال وساق بجميع

پس نهضت فرمود یعقوب پس برداشت زنانش و پسرانش را بر شتران وراند بهمه

پس کوچ کیا یعقوب نے پس سوار کیا بیبیون اپنی اور لڑکے اپنون کو اونٹون پر اور ہکائے سب

دوابه وماشيته التي استفادها بفدانة ارام فاقبل يريد

دواب خود و مواشی خود را که مستفید شد آنرا بفدانه آرام پس پیش شد و اراده میکرد

دواب اپنے اور مویشی اپنے جس سے کہ فائدہ لیا تھا فدانہ آرام مین پس آگے آیا ارادہ کرتا تھا

ارض كنعان الى اسحاق ابيه وكان لابان قد انطلق الى جزّ

زمین کنعان را سوے اسحاق پدرش و بود لابان که راستی رفت تا جز

زمین کنعان کا طرف اسحاق باپ اپنے کے اور تھا لابان تحقیق کے گیا طرف جز

غنمه فسرقت راحيل اصنام ابيها وكتم يعقوب خروجه لابان

گوسپندش پس وزدید راحیل بتان پدرش را و پوشید یعقوب خروجش را لابان

بکریون اپنی کے پس چورایا راحیل نے بت باپ اپنے کے اور چھپایا یعقوب نے نکلنا اپنا لابان

الارامي لانه لم يعلمه بشخوصه فهرب بجميع ما كان له وظعن

آرامی چراکه او نه دانستش بشخصیت او پس گریخت با همه هرچه بود باو و سفر کرد

آرامی سے اسواسطے کہ اوسنے نہین بتایا اوسکو ساتھ شخصیت اوسکی کے پس لے بھاگے تمام اوس چیز کو کہ تھا اور کوچ کیا

فجاز النهر ونحا نحو جبل جلعاد فبلغ لابان في اليوم الثالث

پس رفت نهر را و سوینده سوے کوه جلعاد پس رسید لابان را در روز سوم

پس طے کیا نہر کو اور قصد کیا طرف پہاڑ جلعاد کے پس خبر پہونچی لابان کو تیسرے دن

ان يعقوب قد هرب فانطلق باخوته معه وسار في طلبه

اینکه یعقوب راستی گریخت پس برفت با برادران خود با او و سیر کرد در طلب او

یہ کہ یعقوب ہرآئینہ بھاگ گیا پس چلا وہ سب بھائی اپنے لیکر اپنے ساتھ اور روان ہوا اوسکی طلب مین

مسيرة سبعة ايام فلحقه في جبل جلعاد فاتى الله لابان الارامي

سیرگاه هفت روز پس لاحق شدش در کوه جلعاد پس آمد خداے لابان آرامی

مسافت سات دن کی پس ملا اوس سے پہاڑ جلعاد مین پس آیا خدا لابان آرامی کو

رؤيا الليل وقال له احذر ان تناطق يعقوب بخير وشر

در خواب شب و گفت باو حذر دار اینکه هم سخن یعقوب را به نیکی و بدی

خواب مین رات کو اور کہا اوس سے ڈر اس سے یہ کہ کلام کرے تو یعقوب سے نیکی اور برائی کا

فلحق لابان يعقوب وكان يعقوب قد نصب خيمته على الجبل
پس لاحق شد لابان یعقوب را و بود یعقوب را ستاده خیمه‌اش به کوه
پس ملے لابان یعقوب سے اور تھے یعقوب نے برآئینہ ایستادہ کیا تھا خیمہ اوس پہاڑ پر
فانزل لابان اخوته جبل جعاد فقال لابان ليعقوب ما الذي
پس فرود آورد لابان برادرانش را بکوه جعاد پس گفت لابان بیعقوب چیست اینکه
پس اوتارا لابان نے بھائیون اپنے کو پہاڑ جعاد پر پس کہا لابان نے یعقوب سے کیا
اسات بك اذ كتمتني خروجك ولم تعلمني وسقت بناتي
بدیدم بتو هرگاه پوشیدی از من برآمدنت را و ندانا یا نیدم و بروی دخترانم را
برائی کی مین نے تیرے ساتھ کہ چھپایا تو نے نکلنا اپنا اور نہ بتایا تو نے مجھکو اور لے بھاگا تو لڑکیون میری
كمسبيات في الحرب ولم استخفيت فهربت واسترقت
مانند بندیہا در جنگ و چرا طلب خفا کردے پس گریختی و دزدیدی
مانند قیدیون کے لڑائی کے اور کس لیے چھپایا تو نے پس بھاگا تو اور چورایا تو نے
ذهابك ولم تعلمني فكنت ارسلك بالفرح والغناء والمزاهر
ذهابت را و ندانا یا نیدی پس بودی که می فرستادمت بشادی و بے نیازی و مزاہیر
جانا اپنا اور نہ بتایا تو نے مجھکو پس ہوتا تو کہ بھیجتا مین تجھکو ساتھ خوشی اور فراغت اور مزامیر
والطبول ولم تدعني حتى اقبل بني وبناتي فقد اسات
و طبلها و نگه اشتی مرا تا ببوسیدم پسرانم و دخترانم پس راستینه
اور طبلون کے اور نہ چھوڑتا تو مجھکو جب تک آنے لڑکے میرے اور لڑکیان میری پس برآئینہ برا کیا
الآن فيما صنعت ولقد كنت قادرا على ان اسيء بكم ولاله
بدیدی حالا در آنچه کردی و آئینہ راستی بودم توانا بر اینکه ببندم باشما و خدای
تو نے اب جو کچھ کیا تو نے اور برآئینہ ہون مین قادر اسپر کہ برائی کرون مین تمہارے ساتھ اور
ابيكم قال لي البارحة احذر ان تناطق يعقوب بخير او شر
پدر شما گفت بمن این بار چه حذر کن اینکه هم سخن شوی یعقوب بنیک یا بد
تمہارے باپ کے خدا نے کہا کل کے دن ڈر تو اس سے کہ کلام کرے تو یعقوب سے نیکی اور بدی کا
وانت الآن ذاهب لانك قد اشتقت الى ابيك فلم سرقت آلهتي
و تو حالا روندہ چراکه تو راستی رفتی مشتاق شدی بسوی آل پدر خود پس چرا دزدیدی خدایانم
اور تو اب جانے والا ہے اسواسطے کہ تو برآئینہ مشتاق ہوا تو باپ اپنے کا پس کس لیے چورالے تو نے
فاجاب يعقوب فقال للابان انما كتمت خروجي لاني خفت ان تاخذ
پس جواب داد یعقوب باز گفت بلابان جز این نیست که پوشیدم برآمدن خود را چرا که من ترسیدم اینکه بگیرے
پس جواب دیا یعقوب نے پس کہا لابان سے سوائے اسکے نہیں کہ چھپایا مین نے نکلنا اپنا اسلیے کہ برآئینہ ڈرا مین یہ کہ تو پکڑے تو

بناتك فاما من وجدت آلهتك عنده فلا يحيا فاعرف الان

دختران تو فاما کسے کہ یابی خدایان ترا یعنی بتان ترا نزد او پس نه باشد زنده اکنون بشناس

لڑکیان اپنی کو پس لیکن وہ شخص کہ پاوے تو بت اپنے او سکے پاس پس نہ زندہ رہیگا اوسکو پس پہچان تو

كل شيء بين يدي اخوتنا فكلما كان لك عندي فخذه

ہر چیز میان دو دست یعنی پیش برادران ما پس ہرگاہ بود ترا نزد من پس بگیرش

ہر شی کو سامنے بھائیون ہمارے کے پس جو چیز کہ ہو وے تیری ہمارے پاس پس لے لے تو

ولم يعلم يعقوب ان راحيل سرقتها فدخل لابان جنا

و ندانست یعقوب آنکہ راحیل دزدیده خدایهای او را یعنی بت را پس درآمد لابان نزدیک

اور نہ جانا یعقوب نے تحقیق کے راحیل نے چرا لیا تھا اوسکو پس داخل ہوئے لابان نزدیک

يعقوب وجنا ليا والى جنا الامتين فلم يجد شيئا فخرج

یعقوب و نزدیک لیا و تا نزدیک دو کنیز حرم پس نیافت چیزے پس برآمد

یعقوب اور نزدیک لیا اور نزدیک دونون لونڈیون کے پس نپائی کوئی چیز پس نکلا

من جنا ليا فدخل الى خيمة راحيل وكانت راحيل قد اخذت

از نزدیک لیا پس درآمد بخیمهٔ راحیل و بود راحیل البتہ گرفته بود

نزدیک لیا سے پس آیا خیمہ مین راحیل کے اور تھی راحیل تحقیق کے لیا تھا

الاصنام فوضعتها في وقت العير وجلست عليها ففتش

بتان را پس گذاشت بتان را در وقت کاروان و نشست بران پس تفحص کرد

اوسنے بتون کو پس رکھا تھا اوسکو وقت کاروان مین اور بیٹھی اوسپر پس تفتیش کی

لابان جميع الخيمة فلم يجد شيئا فقالت راحيل

لابان همه تنبو را پس نیافت چیزے پس گفت راحیل

لابان نے سب خیمون مین پس نپایا کسی چیز کو پھر کہا راحیل نے

لابيها لا يشق ذلك على سيدي لاني لا اقدر

به پدر خود شاق نباشد این بر آقاے من چه اگر من نتوانم

باپ اپنے سے نہ شاق ہووے یہ اوپر سردار میرے کے اسواسطے کہ نہین قادر ہون

على القيام من بين يديك لان بي سبيل النساء

بر ایستادن از میان دو دست تو چرا که بمن راه زنانست یعنی حیض

اوٹھنے پر آگے تیرے اسلیے کہ میرے ساتھ راہ ہے عورتون کی یعنی حیض

ففتش فلم يجد الاصنام فساء ذلك يعقوب

پس کاوفت باز نیافت بتان را پس بدآمد این یعقوب را

پس ڈھونڈھا لابان نے بتون کو پس برا معلوم ہوا یہ یعقوب کو

فتشاجر لابان فاجاب يعقوب وقال للابان ما ذنبي وخ

پس منازعت کرد لابان باو پس جواب داد یعقوب وگفت بلابان چیست گناه وخطاے من

پس منازعت کی لابان نے پس جواب دیا یعقوب نے اور کہا لابان سے کیا گناه میرا اور جرم میرا

اذ سعرت في طلبي هوذا قد فتشت جميع متاعي فما الذي

هرگاه آمدی در طلب من اکنون تحقیق تفحص کردند همه متاع مرا باز چه آنرا

جس لیے کہ نکلا تو ڈھونڈنے مجھکو اب ہر اینہ ڈھونڈا تو نے سب اسباب میرا پس کیا چیز

وجدت من جميع آنية بيتك فضعه الآن بين يدي

یافتی از همه آوندهاے خانهٔ خود خوب پس بگذارش حالا میان دو دست

پائی تو نے تمام برتنوں گھر اپنے سے پس رکھدے تو اسکو اب روبرو

اخوتي واخوتك فيحكموا بيننا مكثت معك عشرون

برادرانم وبرادرانت پس حکم فرمایند میان ما قدرے کہ بودم باتو بیست

بھائیوں میرے اور بھائیوں اپنے کے پس حکم کریں درمیان ہمارے رہا میں تیرے ساتھ بیس

سنة لم يعقم من نعاجك ومعزك ولم اكل شيئا من

سال نیز ائیدند از گوسپندان تو وبز تو ونخوردم چیزے از

برس کہ نہیں جنتی تھیں بکریاں تیری اور بھیڑیں تیری اور نہ کھایا میں نے کسی چیز کو

كباش غنمك ولم اتيك بمفترسة وكنت احفظها لاني

قوچ از گلهٔ گوسپند تو ونداده مت بدرندهٔ هیچ گرگ وبودم کہ نگهداشتمش چراکہ من

گو کہ بکریوں تیری سے اور نہیں دیا میں نے اوسکو کسی درندے کو اور تھا میں نگہبان اوسکا اسواسطے کہ

علمت انك تتقاضاها من يدي المسروقة بالنهار

دانستم این را کہ تو می طلبیدے از دو دست دزدیده بروز

تحقیق کے جانا میں نے ہراینہ طلب کریگا تو اوسکو سامنے چورائی ہوئی چیز کو دن میں

والمسروقة بالليل وكنت بالنهار تحرقني السموم والجليد

دزدیده بشب وهستم بروز کہ بسوختی مرا بادسموم وجلید

اور چورائی ہوئی چیز کو رات میں اور تھی دن میں جلاتی مجھکو ہواے گرم اور اوس

بالليل اعترني الارق والسهر والسهاد واني منذ اتاني في

بشب تا دشوار شد مرا چوکیداری وبیدارے وسهاد وقسم بخودم کہ از آنگاه در

رات کو یہانتک کہ دشوار ہوئی مجھکو چوکیداری اور بیداری اور سهاد اور میں جب سے آیا

۱۵۱ بيتك عشرون سنة خدمتك بابنتيك اربعة عشرة سنة وفي

خانهٔ تو بیست سال خدمت کردمت بعوض دو دختر چهارده سال ودر

گھر میں تیرے بیس برس خدمت کی میں نے بسبب دونوں بیٹیوں تیری کے چوده برس اور

غنمك ست سنين فغيرت اجرتي عشرة مرات فلولا الاه
گوسپندانت شش سال بازتغیر دادی مزدمرا ده بار پس اگر نه
بکریون تیری مین چھہ برس پس بدلا تونے مزدوری میری کو دس مرتبہ پس اگر نہ ہوتا
ابي الله ابراهيم وعبادة اسحاق قام لي ونصرني كنت الان
خدای پدر من خدای ابراهیم و پرستش اسحاق می ایستادی مرا و یاری کردی مرا بودی حالا
خدا باپ میرے کا خدا ابراہیم اور پرستش اسحاق کا کھڑا ہوتا تو میرے لیے اور مدد کرتا میری ہی تو اب
تسرحني صفرا عاطلا نظر الله الى كدي وتعب يدي فوبخك البارحة
که میکذاشتی مرا برهنه بی کار نگریست خدای سوی کد من و رنج من و رنج دو دست من پس نموده است بارحه
کہ چھوڑدے مجکو خالی برہنہ بیکار دیکھا خدانے طرف کد میری کے اور رنج میرے کے اور رنج ہاتھ میرے کے پس کھا یا تونے کل
الاصحاح الثاني والعشرون فاجاب لابان وقال ليعقوب
اصحاح بست و دوم باز پاسخ داد لابان وگفت بیعقوب
اصحاح بائیسوین پس جواب دیا لابان نے اور کہا یعقوب سے
ان البنات بناتي والبنين والدي والغنم غنمي وكل ما ترى
اینکه دختران دختران من و پسران پسران من و گوسپندان گوسپندان من و هرچه می بینی
ہر آئینہ لڑکیاں لڑکیاں میری ہیں اور لڑکے لڑکے میرے ہیں اور بکریاں بکریاں میری ہیں اور جو کچھ دیکھتا تو ہے
فهو لي فما عسى اقدر ان اصنع ببناتي يومي هذا وبابنائهن
پس او برای منست پس چه شاید نتوانم اینکه بکنم بدختران خود روز خود امروز به پسران شان
پس وہ میرا ہے شاید قادر ہوں یہ کہ کروں میں لڑکیوں تیری سے اس دن میں اور واسطے لڑکوں سے
الذين ولدن فالان هلم فلنتعاهد انا وانت فيكون
که زادند پس حالا بیا پس هر آئینه پیمان کنیم من و تو پس باشد
جو کہ جنے اونھوں نے پس اب آؤ پس چاہیے کہ معاہدہ کریں ہم اور تو پس ہووے
العهد شاهدا فيما بيني وبينك فتناول يعقوب صخرة
پیمان گواه در میان من و میان تو پس گرفت یعقوب سنگریزه
عہد گواہ درمیان میرے اور درمیان تیرے پس اوٹھایا یعقوب نے سنگریزہ
فجعلها نصبة فقال يعقوب لاصحابه اجمعوا صخورا فاخذ
پس گردانیدش نصبه باز گفت یعقوب باصحاب خود جمع کنید سنگریزه ها را پس گرفت
پس کیا اوسکو نصبہ پس کہا یعقوب نے یاروں اپنے سے جمع کرو پتھروں کو پس لیا
الصخور فجعل منها نصبة فاكلوا هناك عند النصبة
سنگریزه ها را پس گردانید ازانها نصبه پس خوردند آنجا نزد نصبه
پتھروں کو پس کیا اوس سے نصبہ پس کھایا اونھوں نے اوس جگہ نزدیک نصبہ کے

فسماه لابان نصبة الشهادة ودعا يعقوب جلعاد فقال

پس نامیدشان لابان نصبه شهادت وگذاشت یعقوب نام آنجا جلعاد پس گفت

پس نام رکھا اونکا لابان نے نصبه شهادت اور چھوڑ دیا یعقوب نے جلعاد کو پس کہا

لابان هذه الفقر يشهد فيما بيني وبينك يومنا هذا اوذلك

لابان این فقر گواهی دهد درمیان من ومیان تو روزما امروز برای همین

لابان نے یہ فقر گواہی دیگا درمیان میرے اور درمیان تیرے آج کے دن ہمارے مین

سماه جلعاد والنصبة لانه قال ينظر الله فيما بيني وبينك

نامیدش جلعاد والنصبه چراکه او گفت بنگرد خدای درمیان من ومیان تو

اور اسی لیے نام رکھا اوسکا جلعاد اور نصبه اسواسطے کہ اوسنے کہا دیکھتا ہے خدا درمیان میرے اور درمیان تیرے

لان كل امراء منا يفارق اخاه ان انت اسقيت بناتي

چراکه هر مرد از ما جدا شود از برادر خود اگر تو می بردی دختران من

اسواسطے کہ ہر مرد ہمسے جدا ہوتا ہے بھائی اپنے سے اگر تو لے گیا لڑکیوں میری کو

وان تزوجت عليهن ليس معنا احد انظر فان الله يشهد

واگر تزویج میکردی برایشان نیست با ما یکے پس ببین خدای گواه باشد

اور اگر تزویج کیا تونے اونپر نہین ہے ہمارے ساتھ کوئی شخص دیکھ پس تحقیق کے خدا گواہ ہوگا

فيما بيني وبينك وقال لابان ليعقوب هذا النعر وهذا

درمیان خود ودرمیان تو وگفت لابان بیعقوب این نعره واین

درمیان میرے اور درمیان تیرے اور کہا لابان نے یعقوب سے یہ نعره اور یہ

النصبة التي نصبتها بيني وبينك فلتشهد على هذا النعر

نصبه الیست که نصب نمودمش میان خود ومیان تو پس باید گواه باشیم برین نعره

نصبه ہے کہ جسکو نصب کیا مین نے درمیان اپنے اور درمیان تیرے پس چاہیے کہ گواہ ہوین ہم اس نعره پر

وتشهد هذه النصبة لاني اجوز علمك هذا النعر وانت

وگواه باشد این نصبه چراکه من مجاوزه کردم بر تو این نعره را وتو نکردی

اور گواہ ہو یہ نصبه اسواسطے کہ تحقیق کے مین نے مجاوزہ کیا تیرا اس نعره کو اور تو

لا تجوز على هذا النعر وهذه النصبة لتريد بي الشر الاه ابراهيم

مجاوزه به این نعره واین نصبه تا اراده کنی بمن بدی را خدای ابراهیم

مجاوزه نہین کرتا ہے اوپر اس نعره کے اور اس نصبه کے تاکہ اراده کرے میرے ساتھ بدی کا خدا ابراہیم

الاه ناخور يدين بيننا الاه ابائنا فاقسم يعقوب ذبيحا

خدای ناخور سزا دهد میان ما خدای پدران ما پس قسمت کرد یعقوب ذبیحه

خدا ناخور کا سزا دے درمیان ہمارے خدا باپ دادا ہمارے کا پس قسمت کیا یعقوب نے ذبیحا

إِلَى الْجَبَلِ وَدَعَا أَصْحَابَهُ لِيَأْكُلُوا فَأَكَلُوا وَبَاتُوا فِي الْجَبَلِ فَأَدْلَجَ

در کوه دعوت خواند اصحابش را تا بخورند پس خوردند و شب بسر بردند در کوه پس درآمد

پہاڑ میں اور بلایا یاروں اپنے کو تاکہ کھاویں پس کھایا اونھوں نے اور شب کی پہاڑ میں پس داخل ہوا

لَابَانُ بَاكِرًا فَقَبَّلَ بَنِيهِ وَبَنَاتِهِ وَدَعَا لَهُمْ ثُمَّ انْصَرَفَ لَابَانُ

لابان صبح نماینده پس بوسید پسرانش و دخترانش را و دعا کرد شان پس رفت لابان

لابان صبح کے وقت پس بوسہ دیا اپنے لڑکوں اور لڑکیوں کو اور دعا کی اونکے لیے پھر پھرا لابان

مُنْطَلِقًا إِلَى بِلَادِهِ وَسَارَ يَعْقُوبُ أَيْضًا فِي طَرِيقِهِ فَتَلَقَّاهُ

رونده منطلق تا شهر خود و سیر کرد یعقوب نیز در راه خود پس سود یدش

جانے والا اپنے شہر میں اور کوچ کیا یعقوب نے بھی اپنی راہ پس ملے اوس سے

مَلَائِكَةُ اللهِ فَقَالَ يَعْقُوبُ لَمَّا رَآهُمْ إِنَّ هٰذَا الْعَسْكَرُ اللهِ

فرشتگان خدا پس گفت یعقوب هرگاه دید شان این که این لشکر خداست

فرشتے خدا کے پس کہا یعقوب نے جب کہ دیکھا اونکو ہر آینہ یہ لشکر خدا کا ہی

فَدَعَا اسْمَ ذٰلِكَ الْمَوْضِعِ مَحْسَمَ دَارَ الْعَسْكَرَيْنِ

پس گذاشت نام آنجاگه که موضع را محسم دار العسکرین

پس رکھا نام اوس موضع کا محسم دار العسکرین

اَلْقِرَاءَةُ الْخَامِسَةُ وَالْأَرْبَعُونَ

قرارت چہل و پنجم

قرارت پینتا لیسویں

فَأَرْسَلَ يَعْقُوبُ رُسُلًا أَمَامَهُ إِلَى عِيسُوَا أَخُوهُ إِلَى أَرْضِ شَرَاهُ

باز فرستاد یعقوب فرستادہا از پیش خود سوی عیسوا برادرش تا زمین کوه سعیر

پس بھیجے یعقوب نے رسول اپنے نزدیک سے عیسوا بھائی اپنے کی طرف جانب اوس زمین کے کہ موضع

سَاعِيرَ إِلَى حَقْلِ أَدُومَ فَتَقَدَّمَ إِلَيْهِمْ وَأَوْصَاهُمْ وَقَالَ لَهُمْ

ساعیر تا باغ ادوم پس پیش شد سوی شان و اندرز داد شان و گفت با ایشان

ساعیر کے باغ ادوم تک پس تقدیم کی اونپر اور وصیت کی اونکو اور کہا اونسے

هٰكَذَا قُولُوا لِسَيِّدِي عِيسُوَا هٰكَذَا يَقُولُ عَبْدُكَ يَعْقُوبُ

یعنی بفرستادگان همچنین بگویند آقای من عیسوا که همچنین میگوید بنده تو یعقوب

ایسا ایسا کہو تم سردار مرے عیسوا سے کہ یہ کہتا ہی غلام تیرا یعقوب

إِنِّي سَكَنْتُ مَعَ لَابَانَ فَأَبْطَأْتُ إِلَى يَوْمِنَا هٰذَا فَصَارَ لِي بَقَرٌ وَ

راستی من ماندم با لابان پس درنگ کردم تا امروز خود ما پس گردید برای من گاو و

تحقیق کہ رہا میں لابان کے ساتھ پس درنگ کی میں نے آج کے دن تک پس ہوئیں میرے واسطے گائیں اور

حمیرٍ وغنمٍ وعبیدٍ وإماءٍ فأرسلت إلى سیدي فاظفر منه
وخر وگوسپند و بنده و کنیز پس فرستادم سوی آقاے خود . پس فیروزی یابم
اور گدھے اور بکریان اور غلام اور لونڈیان پس بھیجا مین نے طرف سردار اپنے کے پس خشنودی پاؤن مین اوس

برحمةٍ ورأفةٍ فرجع الرجل إلى یعقوب وقالوا له إنا انطلقنا
از و بخشش و مهر پس گردیدند فرستادها سوے یعقوب و گفتند باو راستی ما رفتیم
ساتھ بخشش اور مہربانی کے پس پھرا آدمی یعقوب کی طرف اور کہا اونھون نے اوس سے ہم جاتے ہین

إلى أخیك عیسوا وهو دایضا یتلقاك ومعه اربعمائة رجلٍ فذعر
تا برادرت عیسوا و اکنون او نیز می بیند ترا و با اوست چار صد مرد پس ترسید
تیرے بھائی عیسوا کے پاس اور اب وہ بھی ملاقات کریگا تجھسے اور اوسکے ساتھ چارسو آدمی ہین پس ڈرے

یعقوب وحزن جدا فقسم الشعب الذین معه والغنم والبقر والجمال
یعقوب واندوہید البتہ پس بخش کرد گروہی را کہ با وبودند وگوسپند وگاو وشتر
یعقوب اور غمگین ہوئے البتہ پس تقسیم کیا اون گروہون کو جو کہ اوسکے ساتھ تھے بکریان اور گائین اور اونٹ

فجعلهم عسکرین فقال یعقوب إن أتا عیسوا أخي علی عسکرٍ
پس گردانید شان دو لشکر باز گفت یعقوب اگر آمد عیسوا برادر من بر یک لشکر
پس کیا اونکو دو لشکر پس کہا یعقوب نے اگر آیا عیسوا بھائی میرا ایک لشکر پر

واحدٍ فقتل أهله وأشباحه یجوا العسکر الثاني فصلی یعقوب
پس کشت مردمش را و اشباحش را نجاہ دہد لشکر دوم پس نماز کرد یعقوب
پس قتل کیا اہل اوسکے کو اور یارون اوسکے کو نجات دیگا دوسرے لشکر کو پس نماز پڑھی یعقوب نے

بین یدی الرب ودعاه وقال اللهم إلاه أبي ابراهیم إله اسحاق
میان دو دست پروردگار و خواندش و گفت بار خدایا خداے پدر من ابراهیم خداے اسحاق
آگے پروردگار کے اور دعا کی اوس سے اور کہا اے پروردگار خدا باپ میرے ابراہیم اور خدا اسحاق

أبي الرب الذي قال لي ارجع إلی أرض آبائك ومسقط رأسك
پدر من پروردگار کہ گفت بمن باز گرد سوے زمین پدران خود و مسقط را پس خود
باپ میرے کے اوس پروردگار نے کہا مجھسے پھر جا تو طرف زمین باپ اپنے کے اور مسقط اصل اپنی کے

فأنعم علیك لیس عبدك بأهلٍ لجمیع نعمائك
پس انعام کنم بر تو نیست بنده تو شایان همه نعمتهاے تو
پس احسان کرونگا تجپر نہین ہے بندہ تیرا لایق تمام نعمتون تیری کے

قسطك الذي أتیتني لأني إنما جزت هذه الاردن
و قسط تو کہ آوردی مرا چرا کہ من جز این نیست کہ تجاوز کردم این اردن را
اور روزی تیری کے جو کہ دی تو نے مجکو اسلیے کہ تحقیق کے مین سواے اسکے نہین ہو کہ تجاوز کیا مین نے اوس اردن

بعصای فقط والآن فقد انصرفت بعسکرین خلصنی

بعصاے خود پس پس وحالا پس راستی برگشتم باد ولشکر خلاص کن مرا

فقط اپنے عصا سے اور اب پس تحقیق کے پھرا ہیں دو لشکروں کے ساتھ چھوڑا دے تو مجھکو

من یدی عیسوا اخی فانی اخافه لعله ان یاتینی فیبید

از دو دست عیسوا برادر من پس راستی من میترسم ش شاید او اینکه بیاید مرا پس ہلاک کند

آگے ہا عیسوا بھائی میرے کے پس ہر آینہ ڈرتا ہوں میں اوس سے شاید وہ آوے پاس پس ہلاک کرے

حصاری یقتل الام وولدها وانت فقد وعدتنی ان تنعم

حصار مرا بکشد مادر را و زادہ اش را و تو پس براستی وعدہ دادی مرا نعمت کن

قلعہ میرے کو قتل کرے ماں کو اور لڑکے او سکے کو اور تو نے پس تحقیق کے وعدہ کیا تو نے مجھسے یہ کہ احسان کریگا

علی بنعمتك وان تجعل نسلی فی الکثرة مثل کثیب البحر الذی

کنی بر من نعمت خود و اینکه بگردانے در نسل پس ہر ادر بسیاری مانند ریگ دریائی کہ

تو مجھپر ساتھ نعمت اپنی کے اور یہ کہ کریگا تو نسل میری بیچ زیادتی مثل ریگ دریا کے جو کہ

لا یحصی لکثرته فاضطجع هنا کلیلته تلك فیتهیا هدیة

شمردہ نشود بجہت بسیارش پس خوابید آنجا آن شب آن باز مہیا کرد ہدیہ

نہیں شمار کیجاتی بسبب کثرت اپنی کے پس سو رہا اوس جگہ مانند رات اپنی اس رات کے پس مہیا کیا ہدیہ

لاخیه عیسوا مما قدم به معه مائتی شاة وعشرین تیسا

برائے برادرش عیسوا از آنچہ مقدم داشت بار باخود دو صد نرمادہ و بیست بز نر

واسطے بھائی اپنے عیسوا کے اوس چیز سے سامان کر رکھا تھا اپنے ساتھ دو سو بکریوں اور دو سو بکروں

ومائتی نعجة وعشرون کبشا ونوق لقحات ولادات وفصلا

دو صد گوسفندان مادہ و بیست گوسفندان نر و بچہ خورد زادہ شدہ با و از شیر باز کردہ

اور دو سو دنبے اور بیس بھیڑ اور اونٹ کے بچے نئی پیدا ہوئے اور دودھ سے چھوڑے گئے

ثلثون واربعون بقرة وعشرون عجول وعشرة

آن سی تا و چہل گاو مادہ و بیست بچہ گاو نر دہ

تیس اور چالیس گائیں اور بیس گوسالے اور دس

ثیران وعشرون حمارة وعشرة جحوش فدفع ذلك

گاو نر و بیست خر و بیست بچہ خر پس داد این را

گاو نر اور بیس گدھے اور دس بچھیرے پس دے دیا اوسکو

الی عبیده کل قطیع وحده فقال لعبیده

بہ بندۂ خود ہر ہر گلہ تنہا باز گفت بہ بندگان خود کہ

غلاموں اپنے کو ہر ایک گلہ علیحدہ پس کہا غلاموں اپنے سے

سيروا امامي ولتكن ساحة بين القطيع والقطيع ويقدم لـ

سیر کنید پیش پیش من تا باشد ساعت میان گله و گله و پیش آرد سوی

اور کوچ کرو تم آگے میرے اور چاہیے کہ ہووے ایک ہی وقت درمیان گلوں کے اور مقدم کرے

الاول واوصاه وقال له اذا ما لقيك عيسو اخي فيسألك

اول وا اندرز اندیش وگفت باو هرگاه که دید ترا عیسوا برادر من پس بپرسد

اول کو اور وصیت کی اوسکو اور کہا اوس سے جسوقت ملاقات کرے تو عیسوا بھائی میرے سے پس پوچھے

ويقول لك لمن انت واين تريد ولمن هذا الذي امامك فقل

و گوید ترا از که هستی تو و کجا اراده داری و از کیست اینکه پیش تو هست پس بگوئی

و مجھسے اور کہے کہاں سے ہے تو اور کہاں کا ارادہ رکھتا ہے اور کس کے لیے ہیں یہ چیزیں جو کہ آگے تیرے ہیں پس کہو

له لعبدك يعقوب هدية اهداها الى سيدي عيسو وهو

باو که از بندهٔ تست یعقوب هدیه که ساختش تا آقاے من عیسوا و او

اوس سے کہ واسطے غلام تیرے یعقوب کے ہدیہ ہے کہ بھیجا اوسکو طرف سردار اپنے عیسوا کے اور

ايضا ياتي خلفنا واوصى الثاني والثالث ايضا ياتي خلفنا واوصى

نیز می آید پس ما و اندرز انید دومی را و سومی را نیز می آید پس ما و اندرز انید

اور وہ بھی آتا ہے پیچھے ہمارے اور وصیت کی مکرر و سہ کرر بھی کہ آتا ہے پیچھے ہمارے اور وصیت کی

الثاني والثالث ايضا وجميع الذين يسيرون خلف القطائع

دومی و سومی را نیز و همه آنانکه سیر می نمودند پس پس گله ها

مکرر و سہ کرر بھی اور تمام اون لوگوں کو جو چلتے تھے پیچھے پیچھے گلوں کے

ان يقولوا لعيسو اذا لقوه مثل هذا القول ويقولون له

اینکه بگویند بعیسوا وقتیکه ببینندش مانند این گفت و بگویند باو

یہ کہ کہیں وہ عیسوا سے جسوقت کہ ملاقات کریں اوس سے مانند اس قول کے اور کہیں وہ اوس سے

ان عبدك يعقوب ايضا ياتي خلفنا لانه قال اسكن غضبه بهدية

اینکه بندهٔ تو یعقوب نیز می آید پس ما چراکه او گفت که ساکن می شود خشمش او را بهدیه

ہر آینہ غلام تیرا یعقوب بھی آتا ہے پیچھے ہمارے اس لیے اوسنے کہا کہ ٹھہر جاوے غصہ اوسکا ہدیہ سے

بعد تقدمني وبعد ذلك القاه واعاين وجهه لعله ان يستحي مني

باز پیش آمد خود را و بعد اینکه به بینمش و معاینه کردند روئش را شاید او اینکه حیا کند از من

بعد اسکے آگے جاؤں میں اور اسکے بعد ملاقات کروں میں اوسکی اور دیکھوں میں چہرہ اوسکا شاید کہ وہ حیا کرے مجھسے

فقدم هديته بين يديه وبات ليلته تلك في عسكره فادلج ليلا وساق

پس پیش کرد هدیه خود را میان دو دست و شب بسر برد آن شب در لشکر خود باز برخواست لشب آمد

پس پہلے بھیجا ہدیہ اپنا روبرو اوسکے اور رہ گیا اوس رات کو لشکر اپنے میں پس داخل ہوا رات کو اور بھیجا

بامرأتيه وأمتيه وولده الأحد عشر فأجازهم مخاض يبوق

دو زنش و دو کنیز حرش و یازده پسرش را پس برد شان به مخاض یبوق

یعنی دونوں بیبیوں اور دونوں لونڈیوں کو اور اپنے گیارہ لڑکوں کو پس لے گئے اونکو مخاض یبوق میں

وساقهم حتى جازبهم الوادي وأجاز بجميع ماله وتخلى يعقوب

وراند شان تا رفت وماند از ایشان وادی را و روانه کرد همه مال خود را و تنها شد یعقوب

اور روانہ کیا اونکو یہاں تک کہ لے گئے اونکو وادی میں اور لے گئے تمام مال اونکا اور رہ گئے یعقوب تنہا

وحده وإذا رجل ترايا له وصارعه فجاهد الرجل حتى أصبح

یکه اش و آنکه مردی نمود ش و کشتی گرفتش پس کوشید مرد تا شد صبح

ویکه اور ناگاہ اونکو اور لونڈی نے پکڑا اونکو پس کوشش کی مرد نے یہانتک کہ صبح کی

الصبح فرأى أنه ليس له به طاقة فدنا من ذيله وهي عصبة

پس دید اینکه او نیست اورا باو توانست پس نزدیک ید از دامن او و آنجاست پی

پس دیکھا کہ اوسکے لیے نہیں ہے طاقت پس نزدیک ہوا دامن اوسکے سے اور وہی پٹھہ تھا

عرق النساء فسمه فجدل وراء يعقوب لما دنا منه فجاهده فقال

عرق النسا پس سست کردش پس افتاد پس یعقوب هرگاه نزدیک شد ما و پس بکوشید باز گفت

عرق النسا کا پس چھوا وسکو پس گر پڑا پیچھے یعقوب کے جسوقت کہ نزدیک ہوا اوس سے پس مجاہدہ کیا اوس سے پس کہا

له سرحني فقد تبلج الصبح فقال لست أرسلك دون أن تبارك

باو بگذار مرا پس راستی میدید صبح باز گفت نیستم فرستنده ات جز اینکه برکت کنی مرا

اوس سے چھوڑ دے تو پس ہر آینہ ہوتی ہے صبح پس کہا اوسنے نہیں چھوڑوں گا تجکو مگر یہ کہ دعا برکت کی کر میرے لیے

فقال له ما اسمك فقال اسمي يعقوب فقال له لا يدعا

پس گفت باو چیست نامت پس گفت نام من یعقوب است پس گفت باو نگذشته شود

پس کہا اوس سے کیا ہے نام تیرا پس کہا نام میرا یعقوب ہے پس کہا اوس سے کہ نہ رکھا جاوے

اسمك يعقوب فيما بعد بل إسرائيل لأنك ترؤست عند الله

نام تو یعقوب در یا بید بلکه اسرائیل چراکه تو سرور شدی نزد خدا

نام تیرا یعقوب اسکے بعد بلکہ رکھا جاوے اسرائیل اسواسطے کہ تو سردار ہوا تو نزدیک خدا

والناس وجاهدت الملك والرجل فظفرت وقويت فسأله

و مردمان و کوشیدش فرشته و مرد پس فیروز شدی و زور یافتی فرشته پس پرسیدش

اور آدمیوں کے اور اور مقابلہ کیا تونے فرشتہ کا اور مرد کا پس فتحمند ہوا اور پائی تونے اور قوی ہوا تو پس پوچھا اوس سے

يعقوب وقال أخبرني باسمك فقال له وما سؤالك

یعقوب و گفت خبر ده مرا بنامت پس گفت باو چیست سوال تو

یعقوب نے اور کہا خبر دے تو مجکو اپنے نام سے پس کہا اوس سے اور کیا ہے سوال تیرا

عن وجه الله اسمي فبارکه هنالك فدعا يعقوب اسم الموضع

از روے خدا نام من پس برکت کرد او را آنجا پس گذاشت یعقوب نام آنجایگاه

خدا کے واسطے سے میرے نام ہے پس عا برکت کی الٰہی اوسکے لیے اوس جگہہ پس عطا یعقوب نے نام اوس موضع کا

فنزایل لانه قال اني عاينت الملك مواجهه فنجيت نفسي

فنزایل چرا که او گفت راستی من معاینه دیدم فرشته را روبرو خش پس شادی کرد نفس من

فنزایل اسلیے کہ تحقیق سے اوسنے کہا کہ تحقیق میں نے دیکھی صورت فرشتہ کی پس خوش کیا میں نے ذات اپنی کو

الاصحاح الثالث والعشرون فمد يعقوب بصره فرای

اصحاح بست و سوم بازگشاد یعقوب چشم خود پس دید

اصحاح تیئیسواں پس پھیلایا یعقوب نے آنکھوں اپنے کو پھر دیکھا

فاذا عیسوا اخوه قد اقبل ومعه اربعمائة رجل ففرق بنيه

پس آنگاه عیسوا برادرش راستی پیش آمده بود و با او چهار صد مرد بود پس جدا کرد پسرانش را

پس ناگاہ عیسوا بھائی اوسکا برآینہ سامنے آیا اور اوسکے ساتھ چارسو مرد تھے پس جدا کیا لڑکوں اوسکے کو

علی راحیل ولیا والامتین وقدم الامتین وابناهن اولا ولیا

بر راحیل ولیا و دو کنیز حرم و مقدم داشت دو کنیز حرم دو پسر شانرا اول لیا

راحیل پر اور لیا پر اور دونوں لونڈیوں پر اور مقدم کیا لونڈیوں کو اور اونکے لڑکوں کو اول اور لیا

وولدها بعدهم وراحیل ویوسف اخرهم وهو امامهم

و پسرش را که بعد شان و راحیل و یوسف را آخر ایشان و خود پیش ایشان

اور اوسکے لڑکوں کو پیچھے اونکے اور راحیل اور یوسف کو آخر اونکے اور وہ آگے اون سب کے ہوا

فسجد علی الارض سبع مرات الی ان دنا من اخیه فاحضر

پس سجده کرد بر زمین هفت بار تا آنکه نزدیک شد از برادرش پس حاضر شد

پس سجدہ کیا زمین پر سات بار یہاں تک کہ نزدیک ہوا بھائی اپنے سے پس حاضر ہوا

عیسوا فتلقاه ثم اکرمه واعتنقه ثم قبله وبکیا فمد عیسوا

عیسوا باز دیدش باز کنارش گرفتش و بغلگیری کردش باز بوسیدش و گریستند هردو پس گشاد عیسوا

عیسوا پس ملاقات کی اوس سے پھر اکرام کیا اوسکا اور گلے لگایا اوسکو پھر بوسہ دیا اوسکو اور روئے دونوں پس کھولی عیسو نے

بصره فرای نسوة وغلمان فقال من این لك هؤلاء فقال یعقوب

چشمش را پس دید زنها و پسران پس گفت از کجایت اند این گروه پس گفت یعقوب

آنکھ اپنی پس دیکھا عورتوں کو اور لڑکوں کو پس کہا کہاں سے ہیں تیرے واسطے گروہ پس کہا یعقوب نے یہ گروہ

هؤلاء بنو عبدك الذي رزقه الله فدنت الامتان وابناهن

پسران بنده تو که روزی نمودش خدای بازهر دو کنیز حرم و پسران شان

لڑکے غلام تیرے کے ہیں کہ عطا کیے اوسکو خدا نے پس نزدیک آئیں دونوں لونڈیاں اور لڑکے اونکے

فَسَجَدَتَا وَدَنَتْ لَيَا أَيْضًا وَوَلَدُهَا فَسَجَدُوا وَلَمَّا كَانَ بِآخِرِهِ

باز سجده کردند و نزدیک آمد لیا نیز و پسرانش پس سجده کردند و هرگاه بود و بآخرش

پس سجدہ کیا اونھون نے اور نزدیک گئی لیا بھی اور لڑکے اوسکے پس سجدہ کیا اونھون نے اور جبکہ ہوا آخری بار

دَنَتْ رَاحِيلُ وَيُوسُفُ فَسَجَدُوا فَقَالَ عِيسُو لِيَعْقُوبَ مِنْ أَيْنَ

نزدیک آمد راحیل و یوسف پس سجده کردند پس گفت عیسو بیعقوب از کجایت آمد

نزدیک ہوئی راحیل اور یوسف پس سجدہ کیا اونھون نے پس کہا عیسو نے یعقوب سے کہان سے ہے

لَكَ هٰذَا الْعَسْكَرُ الْعَظِيمُ الَّذِي لَقِيَنِي فَقَالَ لَهُ يَعْقُوبُ لِأَنِّي

این لشکر بزرگ که ملاقات کرد مرا باز گفت باو یعقوب خواهم من

یہ لشکر بڑا جسنے کہ ملاقات کی میرے ساتھ پس کہا اوس سے یعقوب نے اسلیے

ظَفِرْتُ مِنْكَ بِرَحْمَةٍ وَرَأْفَةٍ فَقَالَ لَهُ عِيسُو إِنَّ مَالِي كَثِيرٌ أَفَهِبْتَ

ظفرت یافتم از تو بخشش و مهربانی باز گفت باو عیسو بدرستی بسیار ترش تاراج کردی

کہ تحقیق کہ مین نے فتحمندی پائی تجھسے بخشش کے ساتھ اور مہربانی سے پس کہا اوس سے عیسو نے یقینی مال میرا بہت ہے پس تاراج کیا تو

يَا أَخِي بِمَالِكَ قَالَ لَهُ يَعْقُوبُ إِنْ كُنْتُ قَدْ ظَفِرْتُ مِنْكَ بِرَحْمَةٍ فَاقْبَلْ

ای برادر من بمال خود را گفت باو یعقوب اگر هستم راستی که فیروزی یافتم از تو به بخشش پیش بنید کرد

اے بھائی میرے اپنا مال کہا اوس سے یعقوب نے اگر ہوا ہین کہ فتحمندی پائی مین نے تجھسے بخشش کے ساتھ پس قبول

هَدِيَّتِي مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ لِأَنِّي قَدْ رَأَيْتُ وَجْهَكَ فَسُرِرْتُ بِهِ كَسُرُورِي

بهدیه را از میان دو دست من چراکه من راستی دیدم روی ترا پس خوشنود شدم باو همچو خوشنودیم

ہدیہ میرا روبرو میرے اسواسطے کہ تحقیق کہ مین نے ہر آئینہ دیکھا مین نے مونہہ تیرا پس خوش ہوا مین اوس سے مانند خوشحالی کے

بِمَنْظَرِ وَجْهِ مَلَاكِ اللهِ وَسُرِرْتَ بِي أَنْتَ أَيْضًا فَاقْبَلِ الْبَرَكَةَ الَّتِي

بنگرستنی روی فرشته خدا و خوشنود شدی بمن تو نیز پس ازین پیش بپذیر برکت که

ساتھ دیکھنے مونہہ فرشتہ خدا کے اور خوش ہوا تو مجھسے بھی پس قبول کر اوس برکت کو جسکو

أَتَيْتُكَ بِهَا لِأَنَّ اللهَ قَدْ رَحِمَنِي وَرَزَقَنِي مِنْ كُلِّ شَيْءٍ فَأَلَحَّ عَلَيْهِ

آوردم با آن چراکه خدا راستی بخشید مرا و روزی داد مرا از هر چیز پس الحاح کرد برو

دیا مین نے تجھکو اسواسطے کہ ہر آئینہ خدا نے تحقیق کے بخشا مجھکو اور رزق دیا مجھکو اسواسطے پس عاجزی اوس سے

حَتَّى قَبِلَ هَدِيَّتَهُ وَقَالَ لَهُ عِيسُو اِسْرِبْنَا نَنْطَلِقْ فَأَسِيرُ قُدَّامَكَ

تا قبول کرد هدیه او را و گفت با یعقوب عیسو بسیر ما کن برویم پس سیر کنم پیش تو

یہان تک کہ قبول کیا ہدیہ اوسکا اور کہا اوس سے عیسو نے نکل تو ہمارے ساتھ چلین ہم آپس چلون مین آگے تیرے

قَالَ لَهُ يَعْقُوبُ إِنَّ سَيِّدِي يَعْلَمُ أَنَّ الصِّبْيَةَ صِغَارٌ وَالْغَنَمَ وَالْبَقَرَ مُرْضِعٌ

گفت باو یعقوب راستی آقای من یعنی تو میدانند بچگان خورد و گوسپند و گاو شیر میدهد

کہا اوس سے یعقوب نے ہر آئینہ سردار میرا جانتا ہے کہ لڑکے چھوٹے ہین بکریان اور گائین دودھ دیتی ہین

فَاِنْ اَتْعَبْتُهَا يَوْمًا مَاتَتِ الْغَنَمُ بِاَسْرِهَا فَلْيَجُزْ سَيِّدِي اَمَامَ

پس اگر محنت کشانیم شان یکروزی بمیرند گوسپندان بالتمام پس باید تجاوز کند آقاے من پیش

پس اگر محنت لون مین اونسے ایک دن مر جاوین بکریان سب پس چاہیے کہ تجاوز کرے آقا ہمارا آگے

عَبْدِهِ وَاَسِيرُ سَيْرًا رَفِيقًا مَعَ حَشَمِي وَوَلَدِي وَلِلْمَاشِيَةِ الَّتِي

بندۂ خود و سیر کنم سیر بارفیقان و حشم خود و برادر خود و پسران خود و مواشی کہ

غلام اپنے کے اور سیر کرون مین اپنے رفیقون کے ساتھ اپنے نوکرون اور لڑکون کے ساتھ اور مواشی کے جو کہ

اَمَامِي حَتَّى سَيِّدِي اِلَى سَاعِيرَ فَقَالَ لَهُ عِيسُو اُخَلِّفُ مَعَكَ

پیش من است تا آقا من سوے ساعیر باز گفتش عیسوا باز پس دار باخود

آگے میرے ہی اپنے سردار کو لیکے ساعیر تک پس کہا اوس سے عیسو نے پیچھے رہ تو میرے ساتھ

وَالشَّعْبَ الَّذِينَ مَعِي فَقَالَ مَا حَاجَتِي اِلَى ذَلِكَ اِذْ ظَفِرْتُ مِنْ سَيِّدِ

وازگروہے کہ با من اند پس گفت چہ حاجت مرا سوے این گروہ ہر گاہ ظفر یافتم از آقای خود

اور اون گروہون کے جو کہ میرے ساتھ ہین پس کہا کیا حاجت ہے میری اسکی طرف جس وقت کہ مجھے ملا ہے اپنے سردار کے

بِرَحْمَةٍ فَرَجَعَ عِيسُو يَوْمَهُ ذَلِكَ اِلَى سَاعِيرَ وَظَعَنَ يَعْقُوبُ اِلَى سَكُوتَ فَابْتَنَا

بخشش باز گردید عیسوا ہمان روزش تا ساعیر و رسید یعقوب تا سکوت باز بہت کرد

رحمت کے ساتھ پس رجوع کی عیسو نے اوس روز طرف ساعیر کے اور کوچ کیا یعقوب نے سکوت کی طرف

هُنَاكَ بَيْتًا وَاتَّخَذَ لِدَوَابِّهِ مَظَالَ فَمِنْ اَجْلِ ذَلِكَ دَعَا اِسْمَ الْمَوْضِعِ سَاكُوتَ

آنجا خانہ و بگرفت براے دواب خود سر سایہ از براے ہمین گذاشت نام آنجا بگاہ را ساکوت

پس بنایا اوس جگہ مکان اور بنائی اپنے مواشی کے واسطے سایہ دار جگہ پس اسی سبب رکھا نام اس موضع کا ساکوت

اَلْقِرَاءَةُ السَّادِسَةُ وَالْاَرْبَعُونَ

قرارت چہل و ششم

قرارت چھیا لیسوین

ثُمَّ اَتَى يَعْقُوبُ اِلَى سَالِيمَ قَرْيَةِ سَحِيمَ الَّتِي بِاَرْضِ كَنْعَانَ

باز آمد یعقوب سوے سالیم دہ سحیم کہ بود بزمین کنعان

پھر آئے یعقوب سالیم کی طرف قریہ سحیم مین جو کہ زمین کنعان مین تھا

اِذْ اَقْبَلَ مِنْ فَدَانَةِ اَرَامَ فَنَزَلَ الْقَرْيَةَ وَابْتَاعَ مِنْ بَنِي

وقتیکہ پیش رفت از فدانہ آرام پس فرود آید بدہ و خرید از پسران

جس وقت آکے گئے فدانہ آرام سے پس اوترے قریہ مین اور مول لیا لڑکون

٢٠ حَمُورَ سَهْمًا فَنَزَلَ فِي حَقْلٍ بِمِائَةِ نَعْجَةٍ فَنَصَبَ هُنَاكَ

حمور سہم را پس فرود آمد در باغ با صد گوسپند پس نصب کرد آنجا

حمور سے حصہ پس اوترے باغ مین ساتھ ایک سو بکریون کے پس کھڑا کیا اوس جگہ

خيمته وبنا هنالك مذبحا فسماه ايل الاه اسرائيل فخرجت

خیمۂ خود و بنا کرد آنجا مذبح پس نامید شش ایل خدای اسرائیل بازبرآمد

خیمہ اپنا اور بنا کیا اوس جگہ مذبح پس نام رکھا اوسکا ایل نے خدا اسرائیل کا پس نکلی

دينا ابنة ليا المولودة ليعقوب لترى بنات البلدة فنظر

دینا دختر لیا زادہ یعقوب تا ببیند دختران شہر را پس دید

دینا لڑکی لیا کی جوکہ پیدا ہوئی یعقوب سے تا کہ دیکھے لڑکیوں شہر کو پس دیکھا

اليها سحيم ابن حمور الجاوانى رئيس تلك الارض فاحتملها

بطرف دختر سحیم پسر حمور جاوانے سرور آن زمین پس بردندش

اوسکی طرف سحیم لڑکے حمور جاوانی رئیس اوس زمین نے پس اوٹھا لیا اوسکو

وواقعها وفتحها واشتد عشقه لدينا ابنة يعقوب واحب

و واقع شدش و کشادش و شدید شدش عشقش بدینا دختر یعقوب و دوست

اور واقع ہوا اور کھولا اوسکو اور سخت ہوا عشق اوسکا دینا لڑکی یعقوب کے لیے اور دوست رکھا

الجارية وحدث على الجارية فقال سحيم الحمور ابيه

داشت کنیز و گفت بر جاریہ پس گفت سحیم بحمور پدرش

لونڈی کو اور کہا لونڈی سے پس کہا سحیم نے الحمور باپ اپنے سے

اخطب لي هذه الجارية لتكن لي امرأة فبلغ يعقوب انهم

کہ خطبہ نمائے برائے من این کنیز را تا باشد برائے من زن پس رسید بیعقوب را بیکہ

کہ خطبہ بھیج میرے لیے اس جاریہ کا تا کہ ہووے میرے لیے بی بی پس خبر پہونچی یعقوب کو تحقیق کے

قد نجسوا دينا ابنته وكان بنوه مع الانعام في الحقل فصمت

ایشان راستی زیان کردند یعنی خیانت و بردند دینا دختر انش را و بودند پسرانش با چارپایان در باغ پس خموشید

وہ برآئینہ نقصان کیا دینا لڑکی اوسکی کو اور تھے لڑکے اوسکے چارپایوں کے ساتھ باغ میں پس خاموش ہوے

يعقوب واطرق حتى اتا بنوه فخرج حمور ابو سحيم الى يعقوب

یعقوب و راہ گردکشی رانجیر تا آمدند پسرانش پس برآمد حمور پدر سحیم سوی یعقوب

یعقوب اور راہ ڈھونڈی یہانتک کہ آئے لڑکے اوسکے پس نکلے حمور باپ سحیم کے یعقوب کی طرف

ليكلمه وكان بنو يعقوب قد اتوا من الحقل فلما بلغهم

تا سخن کند با او و بودند پسرانش پس بر یعقوب راستی کہ آمدند از باغ پس ہرگاہ این خبر رسید شان

تا کہ کلام کریں اوس سے اور تھے لڑکے یعقوب کے ہرآئینہ آئے باغ سے پس جبکہ خبر پہونچی اونکو

اغتموا وساءهم ذلك واشتد عليهم جدا لانهم

غمگین شدند و بد آمدشان این واقعہ و سخت گشت بر ایشان البتہ چراکہ ایشان

غمگین ہوے وہ اور برا معلوم ہوا اونکو اور سخت ہوا اونپر بہ یقینی اسواسطے کہ وہ جنھوں نے

ارتکبوا النجاسة من اسرائیل وصیّروا العار فیه وفضحوا ابنته

یعنی بنو حمور مرتکب شدندی بجانب نجاست اسرائیل وگردانید عار در اسرائیل فضیحت کردند دختر

اختیار کیا نجاست کو اسرائیل سے اور بنایا عار اوسمین اور فضیحت کیا لڑکی

یعقوب ولم یکن یفعل مثل هذا الفعل وکلمهم وقال لهم

یعقوب را ونبود که کرده شوند مانند این کارشان وسخن کرد حمور بایشان وگفت بایشان

یعقوب کو اور نہ تھا وہ کہ کرتا مانند اس کام کے اور کلام کیا اونسے اور کہا ونسے

ان سحیم ابنی یحب ابنتکم ویسرّ بها فزوجها منه وصاهرونا

براستیکه سحیم پسر من دوست میدارد دختر شمارا وخوش میشود باو پس تزویج کن اورا باو وخویش شود میان ما

براینہ سحیم لڑکا میرا دوست رکھتا ہے لڑکی تمھاری کو اور خوش ہوتا ہے اوس سے پس تزویج کرو اوس لڑکی کو اوس سے اور

زوجونا بناتکم ویزوج ابناتنا واسکنوا معنا وهذه الارض

وتزویج کنم با دختران خود وتزویج کنید دختران مارا وبمانید با ما واین زمین

تزویج کرین ہم لڑکیون اپنی کو اور تزویج کرو تم لڑکیون اپنی کو اور سکونت کرو ہمارے ساتھ اور اس زمین مین

اماکم فاجلسوا واتجروا وارثوا الارض وقال سحیم

پیش شما پس بنشینید وسوداگری کنید ومیراث گیرید زمین را وگفت سحیم

آگے ہمارے پس بیٹھو تم اور تجارت کرو اور میراث مین لو تم زمین کو اور کہا سحیم نے

لابنتها واخوتها اظفر منکم برحمة ورافة فاعطی جمیع ما تامرونی

بدختر او وبرادران دختر لطف یابیم از شما به بخشش ومهربانی پس بدهم همه آنچه بفرمائیدم

لڑکی اونکی سے اور بھائیون اونکے سے محمندی پائی مین نے تمسے ساتھ بخشش اور مہربانی پس دون مین تمام وہ چیز کہ حکم کرے تو

انطقوا علی المهر والمواهب واکثروا فاعطی کلما امرتمونی

نطق نمائید بر کابین وپیشکش ها وبسیار کنید پس بدهم هرچه فرمودید مرا

مجکو کلام کرو تم مہر پر اور پیشکش پر اور زیادتی کرو تم پس دون مین کل اوس چیز کا کہ حکم کرے تو مجکو

وزوجونی هذه الجاریة فمکر بنو یعقوب بسحیم وحمور

وتجویز کنید بمن این کنیزرا پس فریب کردند پسران یعقوب بسحیم وحمور

اور تجویز کرو تو مجسے اس جاریہ کو پس فریب کیا لڑکون یعقوب نے ساتھ سحیم کے اور حمور

ابیه وقال له وذلک لانه نجس دینا اختهم فقالوا

پدرش وگفتند باو واین فریب ازان بود که سحیم خیانت کرد وبرد دینا خواهرشان پس گفتند

باپ اوسکے کے اور کہا اونھون نے اوس سے کہ اور یہ اسواسطے اوسنے خیانت کی دینا بہن اونکی کی پس کہا اونھون نے

انا لا نقدر علی ان نصنع هذا الصنع وتزوج اختنا

راستی تا نتوانیم برانکه بنمایم این کار وتزویج کنیم خواهر خود را

براینہ ہم نہین قادر ہین ہم اسپر یہ کہ کرین ہم اس کام کو اور تزویج کرین بہن اپنی کو

مِن رَجُلٍ لَهُ غُرلَةٌ لِأَنَّ هٰذَا عَارٌ عَلَينَا وَلٰكِنَّا نُجِيبُكُم

بامردے کہ اوراست پوست سرشفرہ کہ این ننگیست برما ولیکن ما جواب قبول میدہیم

اوس مردسے کہ وہ غیر ختنہ کیا گیا ہے اسواسطے کہ یہ معایبہ ہوا ہے اور لیکن ہم قبول کرتے ہیں

إِلَى هٰذِهِ الخَصلَةِ إِن أَنتُم صِرتُم مِثلَنَا وَتَختِنُوا كُلَّ ذَكَرٍ

ترا باین خصلت یعنے بسبب ختنہ تزویج میکنیم اگر شما گردید مانند ما وختنہ کردید ہر مرد را

تجکو اس خصلت کی طرف اگر تم ہو مثل ہمارے اور اور ختنہ کرو تم ہر مرد کا

كَاختِتَانِنَا فَنُزَوِّجَكُم بَنَاتِنَا وَنَتَزَوَّجُ بَنَاتِكُم وَنَسكُنُ مَعَكُم

ہمچو ختنہ ما را پس تزویج کنیم باشما دختران خودرا و تزویج کنیم دختران شمارا و بمانیم باشما باشما

مانند ختنہ کرنے ہمارے کے پس تزویج کریں تمہارے ساتھہ لڑکیوں اپنی کو اور تزویج کرلیں ہم لڑکیوں تمہاری کو اور سکونت اختیار

وَنَصِيرُ شَعبًا وَاحِدًا وَإِن لَم تُجِيبُونَا أَن تَختَتِنُوا نَحمِلُ

و بگردیم یک گروہ و اگر نہ جواب دادید ما بانیکہ ختنہ کنید برداریم

اور ہو جاویں ہم ایک گروہ اور اگر نہ قبول کریں وہ یہ کہ ختنہ کریں اوٹھالیں ہم

اِبنَتَنَا وَنَمضِي فَحَسُنَ كَلَامُهُم عِندَ حَمُورَ وَعِندَ سَحِيمَ

دختر خودرا و بگذریم پس نیکو نمود کلام شان نزد حمور ونزد سحیم

لڑکی اپنی کو اور گذرین ہم پس نیک ہوا کلام اونکا نزدیک حمور کے اور نزدیک سحیم کے

ابنِهِ فَلَم يَلبَثِ الفَتَى إِلَى أَن كَمَّلَ الأَمرَ لِأَنَّهُ كَانَ مَسرُورًا

پسرش پس درنگ نکرد جوان تا اینکہ بجا آورد فرمودہ را چراکہ او بود خوش شدہ

باپ اوسکے کے پس نہ دیر کی جوان نے یہاں تک کہ پورا کیا کام اسواسطے کہ وہ تھا خوش

بِابنَةِ يَعقُوبَ وَكَانَ أَجَلَّ آلِ أَبِيهِ فَأَتَى حَمُورُ وَسَحِيمُ ابنُهُ إِلَى

بدختر یعقوب وبود بسبب آل پدرشش پس آمد حمور و سحیم پسرش تا

لڑکے یعقوب سے اور تھا سبب آل باپ اوسکے کے پس آیا حمور اور سحیم لڑکا اوسکا طرف

بَابِ قَريَتِهِم فَكَلَّمَا أَهلَ قَريَتِهِمَا وَقَالَا لَهُم إِنَّ هٰؤُلَاءِ القَومَ قَد

در دہ خود پس ہر چہ بودند مردم دہ ہر دو وگفتند بایشان اینکہ گروہ قوم راستی

دروازہ قریہ اونکے کے پس کلام کیا دونوں سے اہل قریہ اونکے نے اور کہا اون دونوں نے اوس سے ہر آئینہ گروہ قوم کے تحقیق

وَافَقُونَا فَلْيَسكُنُوا الأَرضَ وَيَتَّجِرُوا بِهَا وَهٰذِهِ الأَرضُ وَاسِعَةٌ بَينَ

موافقت کردند یعنے نگہداشتند ما را پس مانند این زمین و سوداگری کنیند بجا واکنون این زمین کشادہ است میان

موافقت کی ہمارے ساتھہ پس چاہیے کہ ساکن ہوں زمین میں اور تجارت کریں اوسمیں اور یہ زمین کشادہ ہے روبرو

أَيدِيهِم فَنَتَزَوَّجُ بَنَاتِهِم وَنُزَوِّجُ بَنَاتِنَا مِنهُم وَإِنَّمَا أَحبَبنَا القَومَ

دستہاے شان پس تزویج کنیم دختران شان را و تزویج کنیم دختران خودرا بایشان و جز اینکہ دوست میدارم این گروہ را

اونکے پس تزویج کرلیں ہم لڑکیاں اونکی اور تزویج کردیں لڑکیوں اپنی کو اونسے اور ہر آئینہ دوست رکھتے ہیں ہم قوم کو

أن يسكنوا عندنا فنصير شعبا واحدا إذا اختتن كل ذكر منا

باینکه ساکن باشند نزد ما پس گردیم یک گروه هرگاه ختنه کرده شود هر مرد از ما

یہ کہ ساکن ہوں وہ نزدیک ہمارے پس ہو جاویں ہم ایک گروہ جسوقت کہ ختنہ کرے ہر مرد ہمیں سے

كما اختتنوا هم لأن غنمهم وماشيتهم وجميع دوابهم تصير لنا

ختنه ایشان چرا که مال شان و مواشی شان و همه دواب شان گردد

مانند ختنہ کرنے اونکے اسواسطے کہ مال اونکا اور مواشی اونکے اور تمام دواب اونکے ہو جاویں ہمارے لیے

فلنجبهم إلى ما سألونا ليسكنوا معنا فأطاع سحيم وحمور

پس راضی شویم با ایشان سوی چیزیکه سوال کردند تا ساکن شوند با ما پس قبول کنانید سحیم و حمور را

پس قبول کریں ہم اوس چیز کو کہ سوال کریں ہمسے تاکہ رہیں ساتھ ہمارے پس اطاعت کی سحیم اور حمور نے

أباه جميع سكان قريته فاختتن كل ذكر يخرج من باب قريته

پدرش همه باشندگان دهش را پس ختنه کرد هر مردے که بر می آمدے از در دهش

باپ اپنے کی تمام رہنے والون قریہ اوسکے کی پس ختنہ کیا ہر مرد نے کہ نکلا قریہ اوسکے سے

الأصحاح الرابع والعشرون فلما كان في اليوم الثالث إذا

اصحاح بست و چهارم پس هرگاه بود در روز سوم وقتیکه

اصحاح چوبیسویں پس جبکہ ہوا تیسرا دن ناگاہ

شتدت أوجاعهم تناول سمعون ولاوي ابنا يعقوب واخوا دينا

سختی کرد دردهاے ایشان گرفتند سمعون و لیوے هر دو پسر یعقوب و برادران او

سخت ہوئے درد اونکے پکڑا سمعون اور لیوی لڑکون یعقوب اور بھائیون دینا کے

كل امرئ منهم حربته فدخلا على أهل القرية بغتة في هدوء وطمأنينة

هر مرد از ایشان حربه خود پس در آمدند بر مردم ده ناگاه در جلدی و آهستگی این

ہر مرد نے اونمین سے ہتھیار اپنے پس داخل ہوئے وہ اہل بستی پر دفعۃً جلدی اور آہستگی مین

فقتلا كل ذكر فيها وقتلا سحيم وحمور أباه بحد السلاح واخذا

کشتند هر مردے که بود در آن ده و کشتند سحیم و حمور را و پدر تیز برند سلاح و بردند

پس قتل کیا ہر مرد کو کہ تھا اوسمین اور قتل کیا سحیم اور حمور باپ اوسکے کو تیز ہتھیار سے اور اوٹھا لیگئے

دينا أختهما من منزل سحيم وخرجا فدخل بنو يعقوب

دینا خواهر خود را از منزل سحیم و بر آمدند پس در آمدند پسران یعقوب

دینا بہن اپنی کو مکان سحیم سے اور نکلے دونون پس داخل ہوئے لڑکے یعقوب کے

على القتلى فانتهبوا القرية وذلك لأنهم

بر کشتگان پس تاراج کردند ده را و این از آن سبب بود که ایشان

مقتولون پر پس تاراج کیا اونھون نے قریہ کو اور یہ اسواسطے کہ اونھون نے

يَحْسُو دِينَا أُخْتُهُم وَاسْتَاقُوا جَمِيعَ بَقَرِهِمْ وَغَنَمِهِمْ وَحَمِيرِهِم

خیانت کردند با دینا خواہر شان وراندند ہمگی گاو شان و گوسپندان شان وخرہای شان

خیانت کی دینا بہن اونکی کی اور ہنکالے گئے تمام گائین اونکی اور بکریان اونکی اور گدھے اونکے

الَّتِي فِي الْحَقْلِ وَاسْتَاجُوهَا وَكُلَّ عَبِيدِهِمْ وَحَشَمِهِمْ وَسَبُوا

کہ بودند در باغ واین مال غصب را مباح کردند وہر گروہ شان وہمہ حشم ایشان را وہیرون کردند

کہ باغ میں تھے اور مباح کیا اوسکو اور کل غلاموں اونکے کو اور نوکروں اونکے کو اور قید کر لیا

نِسَاءَهُمْ وَاشْهَبُوا كُلَّمَا كَانَ فِي الْقَرْيَةِ فَقَالَ يَعْقُوبُ لِسَمْعُونَ

زنان شان را وبردند ہرچہ بود در دہ پس گفت یعقوب بسمعون

عورتون اونکی کو اور لے گئے کل اوس چیز کو کہ تھی قریہ میں پس کہا یعقوب نے سمعون

وَلِيوِي اَذَيْتُمَانِي وَاَتَيْتُمَانِي بَيْنَ سُكَّانِ الْاَرْضِ وَبَيْنَ الْكَنْعَانِيِّين

ولیوے ازار دادید مرا وآوردید مرا میان باشندگان زمین ومیان کنعانیان

اور لیوی سے ایذا دی تم دونوں نے مجکو اور آئے تم میرے پاس رو برو رہنے والون زمین کے اور درمیان کنعانیین

وَالْفَرْزَانِيِّينَ لِاَنِّي قَلِيلُ الْعَدَدِ فَتَجْتَمِعُونَ عَلَيَّ فَيُقَاتِلُونَنِي

و فرزانیان چرا کہ منم کم از شمار یعنی بہ جمعیت کم پس مبادا جمع شوند بہ من پس قتل کنن مرا

اور فرزانیین کے اسواسطے کہ ہر آئینہ میں قلیل العدد ہون پس جمع ہو تم سب میرے اوپر پس قتل کرو تم مجکو

فَاَهْلَكْنَا وَاَهْلَ بَيْتِي فَقَالَ لَهُ اَكَدْ اِبْنَهُ اِرْتَكَبَ مِنْ اُخْتِنَا

پس ہلاک کن مرا واہل بیت مارا پس گفت آن ہر دو از ان کہ تاکید کنید مرا بہ پسر خود کہ مرتکب شو از خواہر من

پس ہلاک کرین ہمکو اور اہل بیت میرے کو پس کہا دونوں نے اوس سے تاکید کرو تم لڑکے اپنے کو کہ مرتکب ہو بہن ہماری سے

اَلْقِرَاءَةُ السَّابِعَةُ وَالْاَرْبَعُونَ

قراءت چہل وہفتم

قراءت سینتالیسوین

فَقَالَ اللهُ لِيَعْقُوبَ قُمْ فَاطَّلِعْ اِلَى بَيْتِ اِيلَ فَاسْكُنْهَا وَابْنِ هُنَالِكَ

پس گفت خدا بیعقوب برخیز پس مطلع شو تا بیت ایل پس بمان دبنا نما آنجا

پس کہا خدا نے یعقوب سے اوٹھ تو پس خبردار ہو طرف گھر ایل کے پس سکونت کر وہان اور بنا اوس جگہ

مَذْبَحًا لِاِيلَ الَّذِي اَعْلَنَ لَكَ اِذْ هَرَبْتَ مِنْ بَيْنِ يَدَيْ عِيسُوَا

مذبح برائے ایل کہ آشکارا شد بتو وقتیکہ گریختی از میان دو دست عیسوا

مذبح واسطے ایل کے جو کہ ظاہر ہوا تیرے لیے جسوقت کہ بھاگا تو سامنے عیسوا

اَخِيكَ فَقَالَ يَعْقُوبُ لِاَهْلِ بَيْتِهِ وَلِكُلِّ مَنْ مَعَهُ اعْزِلُوا الْاٰلِهَةَ

برادرت پس گفت یعقوب بمردم خانۂ خود وہر کہ با او بودند بکنید لاہہ

بھائی اپنے سے پس کہا یعقوب نے اہل بیت اپنے سے اور ہر ایک شخص سے کہ اوسکے ساتھ کہ کھو دو لاہۃ

الغريبة التي بينكم وتطهروا وغيروا ثيابكم وهلموا ابنا نصعد

غریبه را که میان شماست و بپاکید و تغییر دهید جامهای خود را و بیائید بالا برویم

غریبه کو جو که درمیان تمهارے هے اور طهارت کرو تم اور بدلو کپڑے اپنے اور آؤ همارے ساتھ چڑھین هم

الى بيت ايل فابن هناك مذبحا لله الذي اجابني في يوم

تا بیت ایل پس من بنا کنیم آنجا مذبح برای خدا که اجابت فرمود مرا در روز

گھر ایل پر پس بناگیا اوس جگه مذبح خدا کے لیے جسنے اجابت کی هماری دن

الضيق والضرر وصحبني في الطريق الذي سلكته فدفعوا

تنگی و ضرر و بازیاور شد بامن در راهیکه رفتم پس رسانیدند

تنگی اور ضرر مین اور یاوری کی هماری راه مین جسمین که چلے هم پس سونپا اوسکو انهون نے

الى يعقوب جميع اللاهقة الغريبة التي كانت عندهم والاقرطه

به یعقوب همگی لواهق غریبه را که بود نزد شان و قرطه‌های گوش

یعقوب کی طرف تمام لاهقه غریبه کو جو که تها نزدیک اونکے اور اون گوشوارون

التي في اذانهم فدفنها يعقوب تحت البطمة التي الى جانب شكيم

بود در گوشهای شان یعنی گوشوارها پس دفن کرد آن لواهق و اقرطه را یعقوب در چاه لطمه کو بود سوی پهلوی شیم که

کو جو کانون اونکے مین پس دفن کیا یعقوب نے نیچے لطمه کے جو که تها جانب شیم کے

تابليس وطعنوا فوقع خوف الله ورعبه على جميع القرى

تابلیس نیز گویند وراه شدند پس افتاد ترس خدا و بیم او بر همگی دهات

کو تابلیس هے اور چلے گئے وه پس واقع هوا خوف خدا کا اور رعب اوسکا تمام قریه پر

المحيطة بهم فلم يطعنوا في طلب يعقوب وبنيه فاتا يعقوب

محیط با ایشان پس نرفتند در طلب یعقوب و پسرانش پس آمد یعقوب

جو محیط تها اونپر پس نه گئے وه طلب مین یعقوب کے اور لڑکون اوسکے کے پس آیا یعقوب

لوزا التي بارض كنعان وهي بيت ايل هو وجميع الشعب الذين

در لوزا که هست در زمین کنعان و آنست بیت ایل یعقوب و همه آن گروهی که بودند

لوزا مین جو که زمین کنعان مین هے اور وهی بیت ایل هے اور سب گروه جو که اوسکے

معه وبنا هنالك مذبحا فدعى اسم الموضع بيت ال الاه

با او و بنا کرد آنجا مذبح که بازگذاشت نام آنجایگه را بیت آل چونکه

ساتھ تھے اور بنایا وهانپر مذبح پس پکارا نام اوس موضع کا بیت آل اسواسطے که

الرب جل ثناؤه اعتلن له هنالك اذ كان يهرب من عيسوا

پروردگار بزرگ است ثنا او آشکار شد باو آنجا هنگامیکه بود که میگریخت از عیسوا

پروردگار که بزرگ هے تعریف اوسکی ظاهر هوا اوسکے لیے اوس جگه جسوقت تها بهاگتا عیسوا

أَخِيهِ فَتُوُفِّيَتْ رَبُودَا أُمُّ مُرْضِعَةِ رِفْقَا فَدُفِنَتْ أَسْفَلَ بَيْتَ إِيلَ

برادر خود پس مرد زبورا تیز دهنده رفقا پس گور کرده شد زیر گاه بیت ایل

بھائی اپنے سے پس فوت ہوئی زبورہ دودھ پلانے والی رفقا کی پس دفن کی گئی نیچے کی جگہ بیت ایل میں

تَحْتَ بَطْمَةٍ فَسَمَّاهَا بَطْمَةَ النَّوْحِ وَالْبُكَا فَإِنَّ اللهَ أَعْلَنَ لِيَعْقُوبَ

زیر بطم آن پس نامیدش یعنے آنجا بطمہ نوح والبکا پس بدرستی خدا آشکارا شد بیعقوب

نیچے بطمہ کے پس نام رکھا اوسکا بطمۂ نوح وبکا کا پس تحقیق کے خدا ظاہر ہوا یعقوب کے لیے

أَيْضًا إِذْ أَقْبَلَ مِنْ فَدَّانَةِ أَرَامَ فَبَارَكَهُ وَقَالَ لَهُ اللهُ لَا يُدْعَى اسْمُكَ

نیز وقتیکہ پیش رفت از فدانہ ارام باز برکت دادش و گفتش خدا کہ گفتہ نشود نامت

بھی جسوقت آگے گیا فدانہ ارام سے پس برکت دی اوسکو اور کہا اوس سے خدا نے نہ رکھا جاوے نام تیرا

فِيمَا بَعْدُ يَعْقُوبَ بَلْ يَكُونُ اسْمُكَ إِسْرَائِيلَ فَدَعَا اسْمَهُ إِسْرَائِيلَ

در ما بعد حالا یعقوب بلکہ باشد نامت اسرائیل پس گذاشت نامش اسرائیل

اسکے بعد یعقوب بلکہ ہو نام تیرا اسرائیل پس رکھا گیا نام اونکا اسرائیل

وَقَالَ لَهُ اللهُ أَنَا اللهُ إِلٰهُ الْمَوَاعِيدِ الَّذِي أَنْمِي وَاسْتَرْبِي وَأَكْثِرُ وَالْيَكُنْ

و گفتش خداے کہ منم خداے مواعیدے کہ نمو کنم و زیادہ و بسیار گردم و تا باشد

اور کہا اوس سے خدا نے میں ہوں خدا وعدوں کی جگہ کا جسنے بڑھایا اور زیادہ اور کثرت کی اور چاہیے ہووے

الشُّعَبُ وَجَمَاعَةُ الشُّعُوبِ مِنْكَ وَالْمُلُوكُ مِنْ صُلْبِكَ يَخْرُجُونَ وَالْأَرْضَ

این گروہ و جماعت این گروہ از تو و پادشاہان از پشت تو برآیند و زمین

یہ گروہ اور سب گروہ تجھسے اور بادشاہ پشت تیری سے نکلینگے اور زمین کو

الَّتِي قَسَمْتُ بِهَا لِإِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ إِيَّاكَ أُعْطِيهَا وَبِنَسْلِكَ مِنْ

کہ دادم قسمت آن زمین را بابراہیم و اسحاق مر ترا بدادم آن زمین و بنسل تو از

کہ قسمت کی میں نے اوسکو واسطے ابراہیم اور اسحاق کے خاص تجکو دی وہ زمین اور تیری نسل کو بعد

بَعْدِكَ وَارْتَفَعَ اسْتِعْلَانُ الرَّبِّ عَنْهُ فِي الْمَوْضِعِ الَّذِي كَلَّمَهُ فِيهِ وَ

بعد تو و بلند شد آشکارائی پروردگار از و یعنے پنہان شد و از حضور نغیبت شد در جائیکہ سخن کرد باو

تیرے سے اور بلند ہوا طلب اعلان پروردگار کا اوس سے اوس مقام میں کہ کلام کیا پروردگار نے اوس سے

نَصَبَ يَعْقُوبُ نُصُبَهُ فِي الْمَوْضِعِ الَّذِي كَلَّمَهُ فِيهِ نُصُبَهُ مِنْ

در آنجا و نصب کرد یعقوب نصبہ در موضع کہ خدا سخن فرمود باو دران موضع نصبہ از

اوس مقام میں اور نصب کیا یعقوب نے نصبہ اپنا اوس مقام میں کہ کلام کیا پروردگار نے یعقوب سے نصب کیا اوسکو

حِجَارَةٍ وَسَكَبَ عَلَيْهَا زَيْتًا وَرَفَعَ عَلَيْهِ قُرْبَانًا فَسَمَّى يَعْقُوبُ

از سنگ و ریخت بران سنگ زیت و رسوا کرد بران زیت قربانے پس نامید یعقوب

پتھر سے اور ملا اوسپر روغن اور بلند کی اوسپر قربانی پس نام رکھا یعقوب نے

ذلك الموضع الذي كلمه الله فيه بيت ايل تو رية فظعن
آنجا را که سخن گفته بود باو خدای در بیت ایل تورات پس کوچ کرد
اس موضع کا کہ جسمین کلام کیا اوسکو خدا نے اوس موضع مین بیت ایل توریت پس کوچ کیا

يعقوب من بيت ايل وسار مسيرة فرسخ الى ما يلي افراتا
یعقوب از بیت ایل و تماشا کرد تماشا گاه یک فرسخ تا آنکه متصل شود با فراتا
یعقوب نے بیت ایل سے اور چلا گیا مسافت ایک فرسخ کی اوس طرف کہ متصل ہے افراتا کو

فولدت راحيل واعتراها الحس بعدما ولدت واذا هي بجس
پس زاد راحیل و دور شد از آن حس بعد آنکه زاد پس آنگاه بود آن زن بجس
پس پیدا ہوئی راحیل اور دور ہوئی اوس سے حس بعد پیدا ہونے کے اور ناگاہ وہ تھی عورت بجس

الشدة قالت لها القابلة لاخوف عليك المولود هو غلام و
سخت گفت باو وایه نیست ترس بر تو زاده شده او است پسر
سخت کہا اوس سے قابلہ نے نہین ہے خوف تجھپر پیدا ہونے والا لڑکا ہے اور

اذ حضرها الموت وهي في السوق دعت اسمه ابن اوجاعي
وقتیکه آمد آن زن را مرگ و بود آن زن در سوق گذاشت نامش ابن اوجاعی
جسوقت کہ حاضر ہوئی اوسکو موت اور وہی تھی بازار مین رکھا نام اوسکا ابن اوجاعی

وابوه سماه بنيامين فتوفيت راحيل ودفنت في طريق افراتا
و پدرش نامیدش بنیامین پس مرد راحیل و گور کرده شد در راه افراتا
اور باپ اوسکے کے نام رکھا اوسکا بنیامین پس فوت ہوئی راحیل اور دفن کی گئی راہ مین افراتا کے

وهي بيت لحم فنصب يعقوب على قبر راحيل نصبة والنصبة المعروفة
و آنست بیت لحم پس نصب کرد یعقوب بر گور راحیل نصبه و آن نصبه معروفست
اور وہی بیت لحم ہے پس نصب کیا یعقوب نے قبر پر راحیل کے نصبہ اور وہ نصبہ مشہور ہے

بقبر راحيل الى يوم الناس هذا
بگور راحیل تا امروز مردمان
قبر راحیل پہ آج کے دن تک آدمیون مین سے اس نام سے

القراءة الثامنة والاربعون

قرأت چهل و هشتم
قراءت اڑتالیسوین

۲۱ فظعن اسرائيل من هناك فنصب خيمته في صرح عدر فبينما
پس سفر کرد اسرائیل از آنجا پس زد خیمه های خود در کوشک عدر پس در میان آنکه
پس کوچ کیا اسرائیل نے اوس جگہ سے پس کھڑا کیا خیمہ اپنا محل عدر مین پس درمیان اسکے

اِسۡرَائِیۡلُ سَاکِنٌ فِیۡ تِلۡکَ الۡاَرۡضِ انۡطَلَقَ رُوۡبِیۡلُ فَضَاجَعَ بَلۡهَا سُرِّیَّةَ

اسرائیل ماند دران زمین رفت روبیل پس ہم بستر شد بلہا کنیز حرم

کہ اسرائیل ساکن تھا اس زمین مین گئے روبیل پس ہم بستری کی ساتھ بلہا لونڈی

اَبِیۡهِ فَبَلَغَ ذٰلِکَ اِسۡرَائِیۡلَ وَاِنَّ بَنِیۡ اِسۡرَائِیۡلَ کَانُوۡا اِثۡنَا عَشَرَ اَمَّا بَنُوۡ

پدرش پس رسید این خبر اسرائیل را و ہمینست کہ پسران اسرائیل بودند کہ دوازدہ تا اما پسران

باپ اپنے کے پس پہونچی یہ بات اسرائیل کو اور تحقیق کے لڑکے اسرائیل کے تھے بارہ لیکن لڑکے

لَیَا فَبِکۡرُ یَعۡقُوۡبَ رُوۡبِیۡلُ وَشَمۡعُوۡنَ وَلِیۡوِیۡ وَیَهُوۡدَا وَاِیۡسَاخَرَ

لیا پس نخستینہ یعقوب روبیل است و شمعون ولیوی ویہودا وایساخر

لیا کے پس پہلے لڑکے یعقوب کے روبیل پھر شمعون اور لیوی اور یہودا اور ایساخر

وَزَابِلُوۡنَ وَبَنُوۡ رَاحِیۡلَ یُوۡسُفَ وَبِنۡیَامِیۡنَ وَبَنُوۡ بَلۡهَا اَمَةِ رَاحِیۡلَ

وزابلون وپسران راحیل یوسف و بنیامین وپسران بلہا کنیز راحیل

اور زابلون ہین اور لڑکے راحیل کے یوسف اور بنیامین اور لڑکے بلہا لونڈی راحیل کے

دَانَ وَنِفۡتَالِیۡ وَبَنُوۡ زُلۡفَا اَمَةِ لَیَا جَادَ وَاَشِیۡرَ هٰؤُلَاءِ بَنُوۡ یَعۡقُوۡبَ الَّذِیۡ

دان ونفتالی وپسران زلفا کنیز لیا بودند جاد واشیر این گروہند پسران یعقوب کہ

دان ونفتالی ہین اور لڑکے زلفا لونڈی لیا کے جاد اور اشیر ہین یہ گروہ لڑکے یعقوب کے ہین جو

وُلِدَ لَهُمۡ فِیۡ فَدَانَ اَرَامَ فَاَتٰی یَعۡقُوۡبُ اِسۡحَاقَ اَبَاهُ اِلٰی مَمۡرِیۡ قَرۡیَ

زادشان در فدانہ آرام پس آمد یعقوب نزد اسحاق پدرش تا ممرے دہہاے

پیدا ہوے فدانہ آرام مین پس آئے یعقوب نزد اسحاق باپ اپنے کے طرف ممری قریہ

الۡجَبَابِرَةِ وَهِیَ حَبۡرُوۡنَ الَّتِیۡ بِاَرۡضِ کَنۡعَانَ سَکَنَهَا اِبۡرَاهِیۡمُ وَاِسۡحَاقُ

جبابرہ وآنجاست جبرون کہ ہست درزمین کنعان ماندآنجا ابراہیم واسحاق

جبابرہ کے اور وہی جبرون ہے جوکہ ارض کنعان مین ہے ساکن ہوے اوسمین ابراہیم اور اسحاق

فَکَانَتۡ حَیَاةُ اَیَّامِ اِسۡحَاقَ مِائَةً وَثَمَانِیۡنَ سَنَةً فَمَرِضَ اِسۡحَاقُ وَتُوُفِّیَ

پس بود روزگار زندگانے اسحاق صد و ہشتاد سال باز بیمار شد اسحاق ومرد

پس تھا زمانہ زندگی اسحاق کا ایک سو اسی برس پس مریض ہوے اسحاق اور فوت ہوے

وَنُقِلَ اِلٰی شَعۡبِهٖ وَشَاخَ وَاَکۡمَلَ اَیَّامَ حَیَاتِهٖ فَدَفَنَهٗ یَعۡقُوۡبُ عِیۡسُوۡا

ونقل کرد سوے گروہ خود وپیر شد وپورہ شد روزہاے زیست او پس گور کردش یعقوب وعیسوا

اور نقل کی طرف گروہ اپنی کے او بوڑھے ہوے اور کامل ہوے ایام زندگی اونکی کے پس دفن کیا اوسکو یعقوب اور عیسوا

اِبۡنَاهُ فِی الۡقَبۡرِ الَّذِیۡ اِشۡتَرَاهُ اِبۡرَاهِیۡمُ اَبُوۡهُ وَهٰذِهٖ اَفۡخَاذُ عِیۡسُوۡا وَ

دو پسر او را در گورے کہ خریدہ بود آنرا ابراہیم پدرش واین ہستند اولاد عیسوا و

دونون بیٹون او سکے نے اوس قبر مین کہ مول لیا اوسکو ابراہیم باپ اوسکے نے اور یہ نواسے عیسوا کے ہین اور

عِيسُوَ هُوَ أَدُومُ تَزَوَّجَ عِيسُوُ اَلنِّسَاءَ مِنْ بَنَاتِ الْكَنْعَانِيِّينَ عَدَا بِنْتَ

عیسوا اوست ادوم تزویج کرد عیسوا بزنے از دختران کنعانیان بزنے کہ بود عدا دختر

عیسوا وہی ادوم ہے تزویج کی عیسوا نے ساتھ عورتون کے لڑکیون کنعانیون سے ساتھ عدا بیٹی

أَلُّونَ الْحِيتَانِيِّ وَأَهْلِيبَامَا ابْنَةَ عَنَا ابْنِ صَبْعُونَ الْحِوَّانِيِّ وَنَشْمَتَ

لون حیتانے وا ہلیبا با دختر عنا پسر صبعون حوانے ونشمت

لون الحیتانی اور اہلیبا ساتھ بیٹی عنا لڑکے صبعون حوانی سے اور نشمت

ابْنَةَ إِسْمَعِيلَ أُخْتَ نَبَايُوتَ فَوَلَدَتْ عَدَا لِعِيسُوَ الْيَفَازَ وَوَلَدَتْ

دختر اسمعیل خواہر بنایوت لاد عدا برائے عیسوا الیفازرا وزاد

بیٹی اسمعیل بہن بنایوت سے پس جنا عدانے عیسوا سے یفاز کو اور جنی

نَشْمَتُ رَعُوَائِيلَ وَوَلَدَتْ أَهْلِيبَامَا يَعُوصَ وَيَعْلاَنَ وَقُورَحَ هٰؤُلاَءِ

نشمت رعوایل وزاد اہلیبامان یعوص را ویعلان را وقورح را این گروہ

نشمت رعوایل کو اور جنی اہلیباما یعوص اور یعلان اور قورح کو یہ گروہ

بَنُو عِيسُوَ الَّذِينَ وُلِدُوا لَهُ بِأَرْضِ كَنْعَانَ فَظَعَنَ عِيسُوُ بِنِسَائِهِ

پسران عیسوا ہستند اناتکہ زادہ اند براش در زمین کنعان پس سفر کرد عیسوا با زنان خود

لڑکے عیسوا کے ہین جو کہ پیدا ہوے اوس سے زمین کنعان مین پس کوچ کیا عیسوا نے ساتھ عورتون اپنی

وَبَنِيهِ وَبَنَاتِهِ وَبِكُلِّ ذِي نَفْسٍ فِي بَيْتِهِ وَبِجَمِيعِ دَوَابِّهِ وَكُلِّ مَاشِيَتِهِ

و پسران خود و دختران خود و ہر صاحب نفس کہ بود در خانہ او و باہمہ دواب خود و ہر مویشی خود

اور لڑکون اپنے کے اور لڑکیون اپنی کے اور ساتھ ہر ایک ذی حیات کے کہ تھا گھر اوسکے مین اور تمام دواب اپنی کے اور تمام مویشی اپنی کے

الَّتِي اسْتَفَادَ فِي أَرْضِ كَنْعَانَ وَانْطَلَقَ إِلَى أَرْضِ سَاعِيرَ عَنْ يَعْقُوبَ

کہ پیدا کردہ بود در زمین کنعان پس سفر کرد تا زمین ساعیر از یعقوب

جو کہ فائدہ پہونچے اوسکو زمین کنعان مین اور چلا گیا طرف زمین ساعیر کے یعقوب

أَخِيهِ لِأَنَّهُ لَمْ يَكُنْ يُمْكِنُهُمَا النُّزُلُ مَعًا لِكَثْرَةِ

برادرش چرا کہ ممکن نبود ہر دو را کہ فرود آیند یکجا بجہت بسیاری

بھائی اپنے سے اسواسطے کہ تحقیق کے نہ تھا ممکن اوسکو اوترنا ساتھی سبب کثرت

مَاشِيَتِهِمَا فَنَزَلَ عِيسُوُ طَوْرَ سَاعِيرَ وَعِيسُوُ أَدُومُ

مویشی ہر دو پس فرود آمد عیسوا در طور ساعیر و عیسوا اوست یعنی ادوم در ادوم

مویشی اون دونون کے پس اوترا عیسوا طور ساعیر مین اور عیسوا بھی ادوم مین

الْأَصْحَاحُ الْخَامِسُ وَالْعِشْرُونَ وَهٰذِهِ أَعْقَابُ عِيسُوَ أَبِي

اصحاح بست و پنجم واینست نامہاے بناے عیسوا پدر او

اصحاح پچیسوان اور یہ ہین شریک عیسوا کے حضرت

اَلّا دُو مِیْن فِی جَبَل سَاعِیْر وَھِذِہ اَسْمَاء وُلِد عِیسُوَّا اَلْبغَازبِن
اَدومِین درمیان دو کوہ ساعیر داینست نامہاے پسر عیسوا الیفاز پسر
ادو مین کے بیچ کوہ ساعیر کے اور یہ ہیں نام لڑکوں عیسوا کے الیفاز لڑکا

عَدَا اِمرَاۃُ عِیسُوَّا وَرَعُوِیل اِبن نَشَمَت اِمرَاۃ عِیسُوَّا افکان
غدا زن عیسوا ورعویل پسر نشمت زن عیسوا پس بودند
غدا بی بی عیسوا کا اور رعویل لڑکا نشمت بی بی عیسوا کا پس تھے

بَنُوا اَلبغَاز بِتمَار وَاَوْمَار وَصفُوا وَعَعتَم وَقتَز وصارت
پسران الیفاز تیمار و او مار و صفوا و عتم و قتز و گردید
لڑکے الیفاز تیمار اور او مار اور صفوا اور عتم اور قتز اور ہوئی

یمتع سِرِیَّۃ لالیفاز بِن عِیسُوَّا وَوَلَدَت لِلیفَار عَمالاق ھُولاء
یمتع حرے براے الیفاز پسر عیسوا و زاد براے الیفار عمالاق این گروہند
یمتع لونڈی واسطے الیفاز بیٹے عیسوا کے اور جنی واسطے لیفار کے عمالاق یہ گروہ ہیں

بَنُوا عَدَا اِمرَاۃ عِیسُوَّا ھُولاءِ بَنُوا رَعُوِیل فَاحَات وَزُوح وَشمَا
پسران غدا زن عیسوا واین گروہ پسران رعویل فاحات وزوح وشما
لڑکے غدا بی بی عیسوا کے یہ گروہ لڑکے رعویل کے فاحات اورزوح وشما

وَمزا ھُولاءِ بَنُو نَشَمَت اِمرَاۃ عِیسُوَّا وَھُولاءِ بَنُوا اَھلِیبَا مَا ابنۃ
و مزا این گروہ اند پسران نشمت زن عیسوا واین گروہ اند پسران اہلیبا ما دختر
اورمزا یہ گروہ ہیں لڑکے نشمت بی بی عیسوا کے اور یہ گروہ ہیں لڑکے اہلیباما لڑکی

عَنَا بِن صِبعُوان اِمرَاۃ عِیسُوَّا فَوَلَدَت لِعِیسُوَّا نَاعُوش وَیَعلان
عنا پسر صبعون زن عیسوا پس زائید براے عیسوا ناعوش ویعلان را
عنا بیٹے صبعون بی بی عیسوا سے پس پیدا ہوے عیسوا سے ناعوش اور یعلان

وَقرَح وَھُولاءِ اَشرَاف وُلد عِیسُوَّا فَکَان بَنُوا اَلیفَاز بِکر عِیسُوَّا
وقرح واین گروہند سرداران پس زائید عیسوا پس بودند پسران الیفاز نخستین پسر عیسوا
اورقرح اور یہ گروہ ہیں سردار لڑکوں عیسوا کے پس تھے لڑکے الیفاز پہلے عیسوا

اَلشَرِیف تِیمَان اَلعَظِیم اَومَار اَلکَبِیر صفُوا الشَرِیف قنز العَظِیم حَقیم
شریف تیمان عظیم او مار کبیر صفوا شریف قنز عظیم حقیم
شریف تیمان العظیم اور مار الکبیر صفوا شریف قنز عظیم حقیم

اَلکَبِیر قرح الشَرِیف عمالیق ھُولاءِ اَشرَاف الیفاز بِاَرض اَدُوم
کبیر قرح شریف عمالیق این گروہند اشراف الیفاز در زمین ادوم
الکبیر قرح الشریف عمالیق یہ گروہ ہیں اشراف الیفاز کے زمین ادوم میں

وَهُوْلَاءِ هُمْ بَنُوْ عَدَا وَهٰذِهِ نُسْخَةُ بَنِيْ رَعُوْيَلْ ابْنِ عِيْسُوَا الشَّرِيْفِ
واین گروهند ایشان اند پسران عدا واینست نسخہ پسران رعویل پسر عیسوا شریف
اور یہ گروہ ہے لڑکے عدا کے اور یہ نسخہ ہے لڑکے رعویل لڑکے عیسوا شریف کے

نَاجَابَ الْعَظِيْمَ زَوْحَ الْكَبِيْرَ شَمَّا الشَّرِيْفَ مَزَّا هُؤُلَاءِ عُظَمَاءُ رَعُوْيَلْ
ناجاب عظیم زوح کبیر شما شریف مزا این گروہند بزرگان رعویل
ناجاب عظیم ہے زوج کبیر شما شریف مزا ہے یہ گروہ بزرگ رعویل کے ہیں

بِأَرْضِ أَدُوْمَ هٰؤُلَاءِ أَجْمَعُوْنَ بَنُوْ أَشْمَتَ امْرَأَةِ عِيْسُوَا وَهٰذِهِ
زمین ادوم این گروہ ہمگے پسران شمت اند کہ بود اوزن عیسوا واینست
زمین ادوم میں یہ گروہ سب کے سب لڑکے ہیں شمت بی بی عیسوا کے اور یہ ہیں

أَسْمَاءُ وُلْدِ أَهْلِيبَامَا امْرَأَةِ عِيْسُوَا الشَّرِيْفِ نَاعُوْشَ الْعَظِيْمِ
ناموہائے پسر اہلیبا بازن عیسوا شریف ناعوش عظیم
نام لڑکوں اہلیباما بی بی عیسوا شریف کے ناعوش عظیم

بَعْلَانَ الْكَبِيْرِ قُوْرَحَ هٰؤُلَاءِ بَنُوْ أَهْلِيبَامَا بِنْتِ عَنَا ابْنِ صَعُوْقَ
بعلان کبیر قورح این گروہ اند پسران اہلیبا ما دختر عنا بن صعوق
بعلان کبیر قورح یہ گروہ لڑکے اہلیباما بیٹی عنا بن صعوق

امْرَأَةِ عِيْسُوَا هٰؤُلَاءِ بَنُوْا عِيْسُوَا وَهُوْ عُظَمَاءُ هُمْ وَاشْرَافُهُمْ
زن عیسوا این گروہند پسران عیسوا وایشان اند بزرگان شان واشرا فان
بی بی عیسوا ہیں یہ گروہ لڑکے عیسوا ہیں اور وہ بزرگ اونکے ہیں اور اشراف اونکے

وَعِيْسُوَا هُوَ أَدُوْمَ هٰؤُلَاءِ وُلْدُ سَاعِيْرَ الْحُوْرَانِيُّوْنَ سُكَّانُ
و عیسوا اوست ادوم واین گروہ اند پسران ساعیر جورانیان باشندگان
اور عیسوا وہی ادوم اور یہ گروہ لڑکے ساعیر جورانیان ہیں رہنے والے

الْأَرْضِ لُوْطَا وَسَرْ بَابِلْ وَصَبِعُوْنَ وَعَنَادْ وَيِشُوْنَ وَاسَارْ
زمین لوطا وسر بابل وصبعون وعناد ویشون واسار
زمین کے لوطان اور سر بابل اور صبعون اور عناد اور یشون اور سار

وَأُوذِيشَانَ هٰؤُلَاءِ اشْرَافُ الْحُوْرَانِيِّيْنَ بَنُوْا سَاعِيْرَ بِأَرْضِ
واو ذیشان این گروہند اشراف جورانیان پسران ساعیر درزمین
اور اوذیشان یہ گروہ اشراف جورانیان ہیں لڑکے ساعیر کے زمین

أَدُوْمَ فَكَانَ بَنُوْا لُوْطَانَ حُوْرِيْ وَهُوْمَامَ وَأُخْتُ لُوْطَانَ تِمْنَعْ
ادوم پس بودند پسران لوطان حوری وہو مام وخواہر لوطان تمنع
ادوم میں پس تھے لڑکے لوطان کے حوری اورہو مام ہے اور بہن لوطان کی تمنع تھی

وهؤلاء بنو سوباك علوان ومنحت ورعوبال وساو وأونا

واین گروهند پسران سوباک علوان ومنحت ورعوبال وساوار واونام

اور یہ گروہ ہین لڑکے سوباک کے علوان اور منحت اور رعوبال اور ساوار اور اونام

وهؤلاء بنو صبعون آنا وعنا وهو عنا الذي وجد ماء احر

واین گروهند پسران صبعون انا وعنا واو عناست که یافت آب گرم گرم

اور یہ گروہ ہین لڑکے صبعون کے انا اور عنا اور وہ عنا ہی کر پایا پانی گرم گرم

في القفر إذ كان يرعى غنم صبعون أبيه وهؤلاء ولد ديشون

در کوچ وقتیکه بود می چرانید گوسپند صبعون پدرش واین گروهند پسران دیشون

کوچ مین جسوقت چراتا تھا بکریان صبعون باپ اپنے کی اور یہ گروہ ہین لڑکے دیشون کے

حمران واشتان وتترار وحران وهؤلاء بنو أصار بلهان و

حمران واشتان وتترار وحران واین گروهند پسران اصار بلهان و

حمران اور اشتان اور تترار اور حران اور یہ گروہ ہین لڑکے اصار کے بلهان اور

رعوان وعقان وهؤلاء ولد ديشان عوص وآران هؤلاء

رعوان وعقان واین گروه اند پسران دیشان عوص وآران واین گروهند

رعوان اور عقان اور یہ گروہ ہین لڑکے دیشان کے عوص اور اران اور یہ گروہ ہین

أشراف الحورانيين العظيم لوطان الكبير سوبال الشريف

اشراف حورانیان عظیم لوطان کبیر سوبال شریف

اشراف حورانیین عظیم لوطان کبیر سوبال شریف

صبعون الكبير عنا العظيم ديشون الشريف

صبعون کبیر عنا عظیم دیشون شریف

صبعون کبیر عنا عظیم دیشون شریف

أصار العظيم ديشان وهؤلاء أشراف الحورانيين

اصار عظیم دیشان واین گروهند اشراف حورانیان

اصار عظیم دیشان اور یہ گروہ ہین اشراف حورانیین کے

وعظماؤهم بأرض ساعير وهؤلاء الملوك الذين ملكوا بأ

وبزرگان شان بزمین ساعیر واین گروهند پادشاهان که پادشاهی کردند بزمین

اور بزرگ اونکے زمین ساعیر مین اور یہ گروہ ہین بادشاہ جو کہ مالک ہوئے بیچ

أدوم من قبل أن يملك على بني إسرائيل ملك ملك بأدوم بالاع بن بعور

ادوم پیش ازینکه پادشاه شود بر پسران اسرائیل پادشاه ملک ادوم بالاع پسر بعور

ادوم کو پیشتر اس سے مالک ہون اوپر بنی اسرائیل بادشاہ ملک بادوم بالاع بن بعور

وَاسْمُ قَرْيَتِهِ دَتْهَابُ وَتَوَفّٰى يَالاَغُ وَمَلَكَ بَعْدَهُ يُوتَابُ بْنُ زَرَحَ

و نام دہ او بود دتہاب و مرد یالاغ و پادشاہ شد بعد از او یوتاب پسر زرح

اور نام دیہا اسکے کا دتہاب ہی اور وفات پائی یالاغ مین اور مالک ہوا بعد اوسکے یوتاب بیٹا زرح

مِنْ تُوضَرَ فَهَلَكَ يُوتَابُ وَمَلَكَ بَعْدَهُ حَاشُومُ الَّذِي مِنْ اَرْضِ

کہ بود ز توضر پس مرد یوتاب و پادشاہ شد بعدش حاشوم کہ بود از زمین

کہ تھا توضر سے پس ہلاک ہوا یوتاب اور مالک ہوا بعد اوسکے حاشوم جو کہ تھا زمین

التَّيْمَنِ وَمَاتَ حَاشُومُ وَمَلَكَ بَعْدَهُ هَدَدُ بْنُ بَدَادَ الَّذِي قَتَلَ

تیمن و مرد حاشوم و پادشاہ شد بعدش ہددین بداد کہ کشت

تیمن سے اور مرا حاشوم اور مالک ہوا بعد اوسکے ہددین بداد جسنے قتل کیا

الْمَدْنِيِّينَ فِي حُقُولِ مُوَابَ وَاسْمُ قَرْيَتِهِ عَوِيتُ وَتَوَفّٰى هَدَدُ

مدینین در حقول دیار مواب و نام دہ او بود عویت و مرد ہدد

مدینین کو بیچ حقول دیار مواب مین اور نام قریہ اوسکے کا عویت ہی اور فوت ہوا ہدد

وَمَلَكَ بَعْدُ سَهْلَا ابْنُ مَشْرَفَا وَهَلَكَ سَمْلَا وَمَلَكَ بَعْدَهُ سَاوُلُ

و پادشاہ شد بعدش سہلا پسر مشرقا و ہلاک شد سملا و پادشاہ شد بعدش ساول

اور مالک ہوا بعد اوسکے سہلا بیٹا مشرفا کا اور ہلاک ہوا سملا اور مالک ہوا بعد اوسکے ساول

مِنْ رَحُوتَ الَّتِي عَلَى النَّهْرِ وَمَاتَ شَاوُلَ وَمَلَكَ بَعْدَهُ بَعْجَلُ بْنُ بْنِ

از شہر رجوت کہ بود بہ جوے و مرد شاول و پادشاہ شد بعدش بعجلین پسر

شہر رجوت سے جو کہ تھا نہر پہ اور مرا شاول اور مالک ہوا بعد اوسکے بعجلین لڑکا

عَبْكُورَ وَتَوَفّٰى بَعْجَلِينُ وَمَلَكَ بَعْدَهُ هَلَدُ وَاسْمُ قَرْيَتِهِ نَاعُورُ

عبکور و مرد بعجلین و پادشاہ شد بعدش ہدد و نام دہ او بود ناعور

عبکور کا اور فوت ہوا بعجلین اور مالک ہوا بعد اوسکے ہدد اور نام قریہ اوسکے کا ناعور

وَكَانَتِ اسْمُ امْرَاَةٍ مَهْطَابِيلُ بِنْتُ مَطَرَ يَدِينَ مِسْتَرَاهَبَ وَهٰذِهِ

و بود نام زنش مہطابیل دختر مطر یدین مسترا ہب و اینست

اور تھا نام لی بی مہطابیل بیٹی مطر یدین کا مسترا ہب اور یہ

نُسْخَةُ اَسْمَاءِ اَشْرَافِ عِيسُوَا الْاَحْقَابِهِمْ وَاَفْخَاذِهِمْ بِاَسْمَائِهِمُ الشَّرِيفُ

نسخہ نامہاے سرداران عیسوا بگروہاے خود و انباز خود بنامہاے خود شریف

نسخہ ہی نام سرداروں عیسوا کے واسطے گروہ اپنے اور شریکون اپنے کے ساتھ نامون اپنے بزرگ کے

تَمْنَعُ الْعَظِيمُ عَتْوَا الْكَبِيرُ اَتِيتُ الْعَظِيمُ اَهْلِيمَا الْكَبِيرُ اَمْلَا الشَّرِيفُ ٤٠

تمنع عظیم عتو کبیر اتیت عظیم اہلیما کبیر املا شریف

تمنع عظیم ہی عتو کبیر اتیت عظیم ہی اہلیما کبیر ہی املا شریف

الكبير فتر العظيم بمين الشريف مبصر الكبير مقديل العظيم حيرم هؤلاء

كبير فتر عظيم بمين شريف مبصر كبير مقديل عظيم حيرم اين گروه اند

كبير ہے فتر عظيم کبير ہے بمين شريف ہے مبصر كبير ہے مقديل عظيم ہے حيرم ہے يہ گروه ہين

اشراف اولاد ودما نيين في مسكنهم وارض ذريتهم وعيسو هو ابو اولاد ودما نيين

اشراف ادوما نيين منسوب بنام پدر مسكن شان وزمين ذريت خود وعيسو او ست پدر ادوميان

اشراف ادوما نيين کے مسکن اپنی اور زمين اولاد اپنی ہين اور عيسو وہی ہے باپ ادوما نيين کا

القراءة التاسعة والاربعون

قراءت چهل ونهم

قراءت انچا سوين

وسكن يعقوب ارض مسكن ابيه كنعان وهؤلاء بنو يعقوب

وساكن شد يعقوب زمين مسكن پدر خود كنعان را واين گروه پسران يعقوب اند

اور سکونت کی يعقوب نے زمين مسکن باپ اپنے کنعان مين اور يہ گروه اولاد يعقوب کے تھے

كان يوسف ابن سبعة عشر سنة يرعا الغنم مع اخوته وكان

بود يوسف كه عمر كرد هفتده سال می چراند گوسپند را با برادرانش وبود

يوسف سترہ برس کے عمر کے چراتے تھے بکريان اپنے بھائيون کے ساتھ اور تھے

ينشو مع بني زلفا وبني بلها نساء ابيه فاتا يوسف اباهم

که نشو نما میکرد با پسران زلفا و پسران بلهاے زنان پدرش پس آمد يوسف به پدر خود وبود

نشو ونما پاتے ساتھ لڑکون زلفا کے اور لڑکون بلها بيبيون باپ اپنے کے پس آئے يوسف باپ اپنے کے پاس

عنهم بامور قبيحة وكان اسرائيل يحب يوسف اكثر من حبه جميع

ايشان بامور قبيحه يعني يوسف برادران خود ميگفت وبود اسرائيل دوست ميداشت يوسف را بيار از دوستش همه

اونسے ساتھ امور قبيحه کے اور تھے اسرائيل دوست رکھتے تھے يوسف کو زياده محبت اپنی سے سب

ولده لانه ولد له على كبير سنة فاتخذ له قميصا ذا كمين

پسرانش چراکه او يعني يوسف زاده شد برايش يعني براے يعقوب بر بزرگی سالش يعني در پيريش پس بگرفت برايش يعني براے يوسف کرته با کمين

لڑکون اپنے سے اسواسطے کہ وه پيدا ہوا بڑھاپے کے سن مين پس بنوايا اونکے ليے کرته استينون دار

فراى اخوته ان والدهم اشد حبا له منهم فابغضوه ولم

باز ديد برادرانش اينکه پدرشان سخت تر است از روی دوستی از ايشان بازکينه کردند باد

پس ديکھا بھائيون اونکے نے تحقيق کے باپ اونکی زياده محبت رکھتے ہين اوس سے پس بغض کيا اونھون نے

يستطيعوا ان يكلموه بالسلام فراى يوسف

ونتوانستند اينکه سخن کنند باو سلام پس ديد يوسف

اور نہ طاقت رکھتے تھے يہ کہ کلام کرين وه اوسکو ساتھ سلام کے پس ديکھا يوسف نے

رُؤْيَا فَقَصَّهَا عَلَىٰ إِخْوَتِهِ فَازْدَادُوا لَهُ بُغْضًا فَقَالَ لَهُمْ اسْمَعُوا

خواب باز داستان کرد اورا بر برادرانش باز افزودند اورا ازروے کین بازگفت با ایشان بشنوید

خواب پس بیان کیا اوسکو بھائیون اپنے پر پس زیادہ کیا اونھون نے اوس سے بغض پس کہا اونسے سنو تم

هٰذِهِ الرُّؤْيَا الَّتِي رَأَيْتُ كَأَنَّا نَحْصُدُ الزَّرْعَ حَصْدًا فِي الْمَزْرَعِ فَإِذَا حُزْمَتِي

این خواب را که دیدم گویا ما حسندرمی نمایم کشت را حسندرمی در کشت پس آنگه حزمۂ من

یہ خواب جو کہ دیکھا مین نے گویا مین کاٹتا ہون کھیتی کاٹنا کھیت کا پس یکایک

قَدْ قَامَتْ فَانْتَصَبَتْ وَإِذَا حُزَمُكُمْ قَدْ أَحَاطُوا حَوْلَ حُزْمَتِي يَسْجُدُوا

تحقیق ایستادش پس منتصب شد و آنکه حزم شما تحقیق فرا گرفتند حزمۂ من سجده کنند

ٹھہر گیا کاٹنا میرا پس منتصب ہوا اور ناگاہ کاٹنے تمھارے نے گھیر لیا گرد حزمہ میرے کے سجدہ کرتا ہے

لَهَا فَقَالَ لَهُ إِخْوَتُهُ أَتَرَاكَ تَمَلَّكُنَا وَتَتَسَلَّطُ عَلَيْنَا وَابْغَضُوهُ زِيَادَةً

پس گفتند او برادرانش آیا می بینی خودرا که شاہی میکنے مارا و مسلط میشوی برما و کینه ورزیدند با یوسف باز افزون

اوسکو پس کہا اوسکو بھائیون اوسکے نے آیا دیکھتا ہے تو اپنے کو کہ پادشاہت کریگا ہمیر اور مسلط ہوگا ہمیر او بغض کیا

لِرُؤْيَاهُ وَكَلَامِهِ لَهُمْ وَرَأَىٰ رُؤْيَا أُخْرَىٰ فَقَصَّهَا عَلَىٰ إِخْوَتِهِ فَقَالَ

و بسبب خوابش و سخنش با ایشان و دید خواب دیگر باز داستان کرد آنرا بر برادرانش بازگفت

بسبب خواب اوسکی کے اور کلام یوسف کے اونسے اور دیکھا یوسف نے خواب دوسرا پس بیان کیا اوسکو بھائیون اپنے پر پس کہا

إِنِّي قَدْ رَأَيْتُ رُؤْيَا أُخْرَىٰ رَأَيْتُ كَأَنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَأَحَدَ عَشَرَ

بدرستی من تحقیق دیدم خواب دیگر دیدم گویا بدرستی آفتاب و ماه و یازده

بیشک تحقیق کہ مین نے دیکھا خواب دوسرا دیکھا مین نے گویا کہ سورج اور چاند اور گیارہ

كَوْكَبًا يَسْجُدُونَ لِي فَقَصَّهَا عَلَىٰ أَبِيهِ وَإِخْوَتِهِ فَزَجَرَهُ أَبُوهُ وَقَالَ

ستاره سجده کردند مرا باز داستان کرد آنرا بر پدر خود و برادران خود و باز زجر کرد یوسف را پدرش گفت

ستارے سجدہ کرتے ہین میرے لیے پس بیان کیا اوسکو باپ اپنے سے اور بھائیون اپنے سے پس منع کیا یوسف کو باپ نے

لَهُ مَا هٰذِهِ الرُّؤْيَا الَّتِي رَأَيْتَ أَتَرَانِي أَنَا وَأُمَّكَ وَإِخْوَتَكَ فَنَسْجُدُ

باو چیست این خواب که دیدی آیا می بینی من و مادرت و برادرانت باز سجده کنند

اوس سے کیا ہے یہ خواب جو کہ دیکھا تو نے کیا دیکھتا ہے تو کہ مین اور مان تیری اور بھائی تیرے پس سجدہ کرینگے

لَكَ عَلَى الْأَرْضِ فَحَسَدَهُ إِخْوَتُهُ وَكَانَ أَبُوهُ يَحْفَظُ هٰذِهِ الْأَقَاوِيلَ

ترا بر زمین پس رشک بردندش برادرانش را و پدرش که نگهداشت این گفته ها را

تجھکو زمین پر پس حسد کیا یوسف سے بھائیون اوسکے نے اور تھا باپ اوسکا نگاہ رکھتا ان باتون کو

الْأَصْحَاحُ السَّادِسُ وَالْعِشْرُونَ فَانْطَلَقَ

اصحاح بست و ششم باز رفت

اصحاح چھبیسوین پس گئے

اِخوَةُ یُوسُفَ یَرعَونَ غَنَمَ اَبِیهِم بِسَحِیمٍ فَقَالَ اِسرَائِیلُ
برادران یوسف که چرانند گوسپندان پدرشان بسحیم بازگفت اسرائیل
بھائی یوسف کے کہ چراتے بکریان باپ اپنی کو سحیم مین پس کہا اسرائیل نے

لِیُوسُفَ هُوَذَا اِخوَتُکَ یَرعَونَ بِسَحِیمٍ هَلُمَّ اَرسِلُکَ اِلَیهِم فَقَالَ
بیوسف که اکنون برادرانت میچرانند در سحیم بیا که بفرستمت سوی ایشان پس گفت
یوسف سے کہ اب بھائی تیری بکریان چراتے ہین سحیم مین کہ بھیجون مین تجکو اونکے پاس کہا یوسف نے

هَانَذَا فَقَالَ اَبُوهُ انطَلِق فَانظُر کَیفَ اِخوَتُکَ وَکَیفَ الغَنَمُ
با و ہمین که خواب پذیرند بازگفت پدرش برو و ببین در چگونه برادرانت اند و چگونه اند گوسپندان
اچھا پس کہا باپ اوسکے نے جا تو اور دیکھ بھائیون اپنے کو اور کیونکر ہین بکریان

وَائتِنِی بِالخَبَرِ فَاَرسَلَهُ یَعقُوبُ مِن قَاعِ حَبرُونَ فَاَتَی سَحِیمَ
و بیا مین خبر را فرستادش یعقوب از قاع جبرون پس آمد یوسف در سحیم
اور لا تو خبر پس بھیجا یوسف کو یعقوب نے قاع جبرون سے پس آیا سحیم مین

فَوَجَدَ رَجُلًا وَهُوَ یَطُوفُ فِی الحَقلِ فَقَالَ لَهُ مَا الَّذِی تَطلُبُ فَقَالَ
و یافت مردے را که او میگردید در باغ پس گفت بآن مرد یوسف چیست اینکه می طلبی پس گفت او
پس پایا اس مرد کو اور وہی پھرتا تھا باغ مین پس کہا اوسنے یوسف سے کیا چیز ڈھونڈتا ہے پس کہا یوسف نے

اَطلُبُ اِخوَتِی دُلَّنِی اَینَ یَرعَونَ قَالَ لَهُ الرَّجُلُ قَد ارتَحَلُوا مِن
که میطلبم برادران خود را راه نمارا کجا اند که می چرانند گفت بیوسف آن مرد تحقیق رفتند از
ڈھونڈتا ہون بھائیون اپنے کو بتادے توکہان چراتے ہین کہا اوس سے اوس مرد نے تحقیق کے چلے گئے وہ

هَاهُنَا وَسَمِعتُهُم یَقُولُونَ نَنطَلِقُ اِلَی دُوتَانَ فَتَبِعَ یُوسُفُ اِخوَتَهُ
آنجا و شنیدم از ایشان که میگویند میرویم تا دوتان پس در پی رفت یوسف برادران خود
یہان سے اور سنا اونکو کہ کہتے تھے جا ئینگے دوتان مین پس پیچھے گئے یوسف بھائیون اپنے کے

فَوَجَدَهُم بِدُوتَانَ فَرَاَوهُ مِن بَعِیدٍ وَمِن قَبلِ اَن یَقتَرِبَ اِلَیهِم هَمُّوا
پس یافت شان در دوتان پس دیدند برادران یوسف یوسف را از دور و پیش از انکه نزدیک آید یوسف سوی ایشان اہمت
پس پایا اونکو دوتان مین پس دیکھا اونھون نے یوسف کو آگے سے اور پیچھے سے جب کہ قریب ہوا اونے قصد کیا

بِقَتلِهِ فَقَالَ بَعضُهُم لِبَعضٍ هُوَذَا جَاءَ صَاحِبُ الاَحلَامِ قَد جَاءَ تَعَالَوا نَقتُلَهُ
بکشتن او پس گفتند بر بعض ایشان ببرخ اکنون که آمد تا صاحب خوابها که راستی آمد بیائید بکشیم یوسف را
قتل اوسکے کا پس کہا بعض اونکے نے بعض سے اب کہ تھا سے پاس آیا خواب پریشان تحقیق آیا اور قتل کرین یوسف کو

فَنَطرَحَهُ فِی بَعضِ الجِبَابِ وَنَقُولُ قَد افتَرَسَهُ سَبُعٌ خَبِیثٌ
بازش بیندازیمش در بعض چاہا و بگوئیم که تحقیق درید اورا گرگ خبیث
پس ڈال دین بعض اندھے کنوین مین اور کہین ہم تحقیق پھاڑ ڈالا اوسکو بھیڑیے خبیث نے

فينظر ما يكون من احلامه فسمع ذلك روبيل فانقذه

باز بیند که چه باشد از خواب او پس شنید آنرا روبیل پس رہانید

پس دیکھے کہ کیا ہوتا ہے خواب اوسکے سے پس سنا اسکو روبیل نے پھر چھڑالا اوسکو

من ايديهم وقال لهم لا تقتلوا نفسا ولا تفسدوا دما بل القوه

از دستهای شان وگفت بایشان نکشید نفسی و نکنید فساد خون بلکه بیندازیدش

ہاتھوں اپنے سے اور کہا اونسے نہ قتل کرو تم جان کو اور نہ بہاؤ خون بلکہ ڈال دو تم اوسکو

في هذا الجب الذي في البرية ولا تمدوا ايديكم عليه اراد

درین چاه که هست در دشت و نکشید دستهای خود براو اراده کرد

بیچ اس اندھے کنوین کے جو کہ جنگل مین ہی اور نہ بڑھاؤ ہاتھ اپنے اوسپر ارادہ کیا

ان ينجيه من ايديهم ويرده الى ابيه فلما اتى يوسف اخوته جعلوا

اینکه نجات دهدش از دستهای شان و رساندش تا پدرش پس هرگاه آمد یوسف نزد برادران خود کندند از

اوسنے یہ کہ نجات دے اوسکو ہاتھ اونکے سے اور پہونچادے اوسکو اوسکے باپ کے پاس پس جب کہ آئے یوسف اپنے بھائیوں کے پاس اوتار لیا

عنه القميص ذا الكمين الذي كان لابسا واخذوه وطرحوه

برش کرته ذا الکمین را که بود پوشیده وگرفتندش وافگندندش

اونھوں نے اوس سے کرتہ آستینوں والا جو کہ یوسف تھے پہنے ہوئے اور لے لیا اوسکو اور ڈالدیا اوسکو

في الجب فارغا لا ماء فيه فجلسوا يأكلون خبزا فمدوا ابصارهم

در چاه و بود چاه فارغ که نبود آب دران پس نشستند خورند نان پس افگندند نظرهای خود

اندھے کنوین مین کہ خالی تھا نہ تھا پانی اوسمین پس بیٹھے وہ کہ کھاوین روٹی پس اوٹھائین اونھوں نے آنکھین اپنی

فراوا رفقة من العرب مقبلة من جلعاد وكانت ابلهم موقرة

باز دیدند رفقاے قافله از عرب پیش آینده از جلعاد و بود شتر شان در بار

پس دیکھا رفقا نے ایک قافلہ کو عرب سے آنے والا جلعاد سے اور تھے اونٹ اونکے پر بوجھ

بندق وصنوبر وبطم ولبان وكانوا متعمدين ارض مصر

بندق و صنوبر و بطم و لبان و بودند عزم نمایندگان زمین مصر

بندق اور صنوبر سے بطم اور لوبان سے اور تھے جانے والے زمین مصر کے

فقال يهوذا لاخوته ما منفعتنا لقتل اخينا وسفك دمه

پس گفت یهودا به برادران خود چیست سود ما بکشتن برادر خود و ریختن خونش

پس کہا یہودا نے بھائیوں اپنے سے کیا ہے فائدہ ہمارا قتل کرنے بھائی اپنے سے اور گرانے خون اوسکے سے

تعالوا نبيعه من العرب ولا نسلط عليه ايدينا لانه اخونا

بیایید بفروشیمش بعربان و مسلط نگردانیم براو دستهای خود را چراکه او برادر ما

آؤ بیچین اوسکو عربون کے ہاتھ اور نہ مسلط کرین اوسپر ہاتھ اپنے اسلیے کہ وہ بھائی ہمارا ہی

وحشنا فاطاعه اخوته فمر بهم قوم تجار مدینون فاصعدوا
وگذشت ما پس اطاعت کردندش برادرانش پس گذشت بایشان گروه بازرگانان مدینان پس کشیدندش
اور گذشت ہمارا ہے پس اطاعت کی اوسکی بھائیون اوسکے نے پس گذرے اونکے پاس قوم تجار مدینون کے پس نکالا اونھون نے

یوسف من الجب وباعوا یوسف من الاعراب بعشرین مثقالا
یوسف را از چاه وفروختند یوسف را از عربان به بیست مثقال
یوسف کو کنوین سے اور بیچا اونھون نے یوسف کو عربون کے ہاتھ بیس مثقال

ذهب واتوا به الی مصر فرجع روبیل الی الجب واذ البس
طلا وآوردندش تا مصر بازبرگشت روبیل تا چاه وانگاه پوشیده
سونے پر اور لائے اوسکو مصر مین پس پھرا روبیل کنوین کی طرف اور اوسوقت چھپایا

فیه یوسف فشق ثیابه ورجع الی اخوته وقال لهم این الغلام
دراو یوسف را پس چاک کرد جامه خود وبازگشت سوی برادرانش وگفت بایشان کو غلام
اوسمین یوسف کو پس چاک کیا جامہ اوسکے کو اور پھر آیا طرف بھائیون اپنے کے اور کہا اونسے کہان ہے لڑکا

الی این ذهب فاخذوا قمیص یوسف وذبحوا صغیرا من المعز
تا کجا رفت پس گرفتند کرته یوسف را وذبح کردند صغیری از بز
کس طرف چلا گیا پس لیا اونھون نے کرتہ یوسف کا اور ذبح کیا اونھون نے بچہ بکری کا

ولوثوا القمیص بدمه فارسلوا القمیص ذا الکمین فاتوا به
ورنگیدند کرته را بخونش پس فرستادند کرته ذاالکمین را پس آوردندش
اور رنگا اونھون نے کرتہ اوسکے خون سے پھر بھیجا اونھون نے کرتہ دو آستینون والا پس لے گئے وہ اوسکو

اباهم فقالوا له نجد غیر هذا اعرف القمیص لابنک هو اولا
به پدر خود پس گفتندش نیافتیم جز ہمین بشناس کرته را که از پسر تست آن یا نه
اپنے باپ کے پاس پس کہا اوس سے نہ پایا سوا اسکے پہچان تو اس کرتہ کو کہ تیرے لڑکے کا ہے وہ یا نہین

فعرف القمیص وقال القمیص قمیص ابنی سبع خبیث افترسه
پس شناخت کرته را وگفت این کرته کرته پسر من است گرگ خبیث دریدش
پس پہچانا یعقوب نے کرتہ کو اور کہا یہ کرتہ کرتہ ہے لڑکے میرے کا بھیڑیے خبیث نے پھاڑ ڈالا اوسکو

افترس ابنی یوسف افتراسا فشق یعقوب ثیابه واتزر بمسح واشتمل
دریده پسر من یوسف را دریدنی پس چاک کرد یعقوب جامه اش و پلاس پوشید و دریافت
پھاڑا لڑکے میرے یوسف کو سخت پھاڑنا پس پھاڑے یعقوب نے کپڑے اپنے او ٹاٹ پہنا اور لپیٹا اوسکو

به وحزن علی ابنه ایاما کثیرة فقام جمیع بنیه وبناته لیعزوه فابا
اورا اندوه بر پسرش روزگار بسیار پس استادند همه پسران ودخترانش تا ماتم کنندش پس منع کرد
اور اندوہگین ہوئے اوپر لڑکے اپنے کے بہت پس کھڑے ہوئے سب لڑکے اوسکے اور لڑکیان اوسکی تاکہ ماتم پرسی کرین یوسف کی

أَنْ يُقْبَلَ الْعَزَاءَ وَقَالَ أَنْزِلُ إِلَى الْقَبْرِ وَأَنَا حَزِينٌ عَلَى ابْنِي فَبَكَى عَلَيْهِ أَبُو

اینکه پیشیے کند کسے بماتم وگفت فرو روم من گور دا شم اندوهناک بر پسر خود پس گریست پدر

اسکا یہ کہ پیشیے کرے کوئی شخص ماتم پرسی مین اور کہا جاؤنگا مین قبر مین اندوہناک اپنے لڑکے کیلیے پس روئے اوسپر اوسکے

وَبَاعَ الْمَدَيْنِيُّونَ يُوسُفَ بِمِصْرَ مِنْ قُوطِيفَرَ الْأَمِيرِ صَاحِبِ

وفروختند مدینا یوسف را در مصر خوطیفر امیر صاحب

اور بیچا مدنیون نے یوسف کو مصرمین ہاتھ قوطیفر امیر صاحب

شُرْطَةِ فِرْعَوْنَ تَوْرِيَةٌ فَلَمَّا كَانَ فِي ذَلِكَ الزَّمَانِ هَبَطَ يَهُودَا مِنْ

شرطه فرعون توریت پس ہرگاہ بود دران زمان کہ فرود آمد یہودا از

شرطہ فرعون توریت پس جبکہ ہوا یہ زمانہ اوترا یہودا

عِنْدِ إِخْوَتِهِ فَعَدَلَ إِلَى رَجُلٍ عَدُلَامِيٍّ كَانَ اسْمُهُ حِيرَا فَرَأَى هُنَاكَ

نزد برادران خود پس گذشت سوے مرد عدلے بود نامش حیرا پس دید آنجا

پاس سے بھائیون اپنے کے پس گذرا طرف مرد عدلامی کے کہ تھا نام اوسکا حیرا پس دیکھا اوس جگہ

يَهُودَا ابْنَةَ رَجُلٍ كَنْعَانِيٍّ وَكَانَ اسْمُهُ شُوعَ فَتَزَوَّجَهَا وَدَخَلَ عَلَيْهَا

یہودا دختر مرد کنعانے وبود نامش شوع پس تزویج کردش و درآمد برو

یہودا نے لڑکی ایک مرد کنعانی کو اور تھا نام اوسکا شوع پس تزویج کیا اوسکو اور داخل ہوا اوسپر

فَحَمَلَتْ أَيْضًا وَوَلَدَتْ ابْنًا فَسَمَّاهُ عَابِرَ ثُمَّ وَلَدَتْ ابْنًا فَدَعَى اسْمَهُ

پس آبستت نیز وزاد پسری پس نامیدش عابر باز زاد پسرے پس خواند نامش

پس حاملہ ہوئی وہ بھی اور جنی لڑکا پس نام رکھا اوسکا عابر پھر جنی لڑکا دوسرا پس رکھا نام اوسکا

أُونَانَ فَعَادَتْ أَيْضًا حَمَلَتْ وَوَلَدَتْ ابْنًا فَسَمَّاهُ شِيلَا وَانْقَطَعَتْ

اونان پس بازگشت نیز آبست وزاد پسرے پس نامیدش شیلا وباز بریدہ شد

اونان پھر عود کیا حمل نے اور جنی پھر لڑکا پس نام رکھا اوسکا شیلا اور منقطع ہوگئی

عَنِ الْوِلَادَةِ بَعْدَ مَا وَلَدَتْهُ فَزَوَّجَ يَهُودَا عَابِرَ ابْنَهُ بِامْرَأَةٍ

از زادن بعد آنکہ اوشیلا را زاد پس تزویج کرد یہودا عابر پسر خود را بزنے

جننے سے بعد پیدا ہونے اوسکے کے پھر تزویج کیا یہودا نے عابر لڑکے اپنے کو ایک عورت کے ساتھ

كَانَ اسْمُهَا تَامَرُ وَكَانَتْ أَعْمَالُ عَابِرَ بْنِ يَهُودَا خَبِيثَةً لَدَى

کہ بود نامش تامر وبود کارہاے عابر پسر یہودا بدتر نزد

کہ تھا نام اوسکا تامر اور تھے کام عابر بیٹے یہوداکے نہایت بد نزدیک

الرَّبِّ فَقَتَلَهُ اللّٰهُ وَمَاتَهُ فَقَالَ يَهُودَا لِأُونَانَ ابْنِهِ أُدْخُلْ عَلَى

پروردگار پس کشت او را خداے ومردبندش بازگفت یہودا باونان پسرش درآئے بر

پروردگارکے پس قتل کیا اوسکو خدانے اور موت دی اوسکو پس کہا یہودا نے اونان لڑکے اپنے سے داخل ہو اوپر

إمرأة أخيك كنتك فابن بها واقم نسلاً لأخيك فعلم أونان

زن برادر خود پس بپبه از ان زن وبپا از نسلی برای برادر خود پس دانست اونان

بی بی بھائی اپنے کنتک پر پس لڑکا جنوا اوس سے اور قائم کر نسل بھائی اپنے کی پس جانا اونان نے

انه لا يكون له نسلاً فكان اذا دخل على امرأة اخيه كان يعزل

اینکه نباشد اورا نسلی پس بود وقتیکه درآمد بر زن برادرش بود که عزلت میگرفت

اس بات کو کہ تحقیق اوسکے لیے ہوگی نسل پس تھا جسوقت داخل ہوتا اپنی بھاوج پر تھا عزل کرتا

على الارض لكيلا يقيم نسلاً لاخيه فاشتد فعاله بين يدي

بر زمین تا نایستد نسلی برای برادرش پس سخت شد کارهای او میان دو دست

زمین پر کہ نہ قائم ہو نسل بھائی اوسکے کی پس سخت ہوئے کام اوسکے آگے

الرب فاماته ايضاً فقال يهودا لتامر كنته اجلسي ارملة

پروردگار پس میرانیدش نیز پس گفت یهودا بتامر زن پسر او که بنشین بیوه

پروردگار کے پس موت دی اوسکو بھی پس کہا یہودا نے تامر سے کہ بیٹھ بیوہ ہوکر

في آل ابيك حتى ينشو اشيلا ابني لانه قال لا ازوجه لها

در آل پدرت تا نشو نماید شیلا پسر من چراکه او گفت تزویج نکنم شیلا را بآن زن

آل باپ اپنے میں یہانتک کہ نشو ونما پاوے شیلا لڑکا میرا اسلیے کہ اوسنے کہا کہ تزویج کروں میں شیلا کو

لعله ان يموت هو ايضاً مثل اخوته فانطلقت تامر فجلست

باین زن شاید که بمیرد او نیز مانند مردن برادرش پس رفت تامر پس باز نشست

اوس عورت کی ساتھ شاید کہ وہ بھی مرجاوے مانند بھائی اپنے کے پس گئی تامر پھر بیٹھی

في بيت ابيها فمضى لذلك اياماً كثيرة فتوفت شوع امرأة يهودا

در خانه پدر خود پس گذشت باین سخن روزگار بسیار پس مرد شوع زن یهودا

گھر باپ اپنے کے پس گذرے اسکے لیے بہت دن پس وفات پائی شوع بی بی یہودا نے

وتعزا عليها يهودا وصعد الى جزاز غنمه هو وحيرا صديقه العدلامي

و سوگ گرفت بر زن خود یهودا و رفت سوی جزاز گوسپند خود او و حیرا دوست او عدلامی

اور سوگ کیا اوسپر یہودا نے اور گیا طرف کترن بکریوں اپنی کے وہ اور حیرا دوست اوسکا عدلامی

الى تمنتا فاخبرت تامر وقيل لها هذا حموك يصعد الى تمنتا لجز غنمه

تا تمنت پس خبر یافت تامر و گفته شدش باو که اینست حموی تو که میرود سوی تمنت بجز گوسپند خود

تمنتا کی طرف پس خبر پائی تامر نے اور کہا گیا اوس سے کہ یہ دیور تیرا ہی کہ جاتا ہی تمنتا کی طرف ساتھ کترن بکریوں اپنی کے

فعزلت عنها ثياب ترملها وحزنها وتقنعت برداً فتزينت

پس عزلت گرفت یعنی دور کرد از ان یعنی از خود جامه بیوه گی خود و اندوه خود و مقنعه پوشید از برد و بانه آراسته

پس دور کیا تامر نے اپنے سے کپڑے بیوگی کے اور غم کے اور اوڑھی چادر پس زینت کی اپنی

وَجَلَسَتْ فِي مُرَبَّعَةِ الطَّرِيقِ الَّتِي فِي طَرِيقِ تِمْنَتَا لِأَنَّهَا نَظَرَتْ
ونشست در چارراهه که بود در راه تمنت چراکه آن زن نگریست که
اور بیٹھی چوراہے مین اوس راہ کے جو جاتی ہے تمنتا کی طرف اسلیے کہ اوسنے دیکھا

شِيلَا أَنَّهُ قَدْ نَشَا وَلَيْسَ تَزَوَّجَ بِهَا فَرَآهَا يَهُودَا فَظَنَّهَا زَانِيَةً لِأَنَّهَا
شیلا اینکه او تحقیق نشو و نما یافت و نیست که تزویج کرده شود بآن پس دیدش یهودا بازگمان کردش که زانیست چراکه
شیلا کی طرف تحقیق کے وہ جوان ہوا اور نہین تزویج کرتا اوس سے پس دیکھا اوسکو یہودا نے پس گمان کیا اوسکو کہ زانیہ ہو اسلیے

سَتَرَتْ وَجْهَهَا فَعَدَلَ إِلَيْهَا إِلَى الطَّرِيقِ وَقَالَ لَهَا هَلُمِّي حَتَّى
پوشیده بود روی خود را پس رفت سوی زن تا آن راه وگفت بزن که بیا تا
چھپالیا تھا منہ اپنا پس پھرا یہودا اوسکی طرف راہ مین اور کہا اوس سے آتو میرے پاس تاکہ

أَدْخُلَ عَلَيْكِ وَلَمْ يَعْلَمْ أَنَّهَا كَنَّتُهُ فَقَالَتْ لَهُ مَا الَّذِي تُعْطِينِي
درآییم برتو وندانست که آن زن کننک ست پس گفت زن به یهودا چیست آنکه میدہے
صحبت کرون مین تجھسے اور نہ جانا اوسنے کہ وہ کننک ہے پس کہا اوس عورت نے یہودا سے کیا چیز دیگا جو مجکو

لِدُخُولِكَ عَلَيَّ فَقَالَ أَنَا أُرْسِلُ إِلَيْكِ بِجَدْيِ مَاعِزٍ مِنَ الْغَنَمِ
بدرآمدن خود برمن پس گفت یهودا من میفرستم سوی تو بزغاله بر و بز از گوسپند
میرے اوپر آنے کا پس کہا یہودا نے مین بھیجتا ہون تیرے پاس ایک بچہ بکریکا بکریون سے

فَقَالَتْ أَعْطِنِي رَهْنًا يَكُونُ فِي يَدَيَّ حَتَّى تُرْسِلَ إِلَيَّ فَقَالَ وَأَيَّ
پس زن گفت بده مرا گروی که باشد در دست من تا بفرستی سوی من پس یهودا گفت کدام
پس کہا اوس عورت نے دی تو مجکو رہن کہ ہووے ہاتھ میرے مین یہانتک کہ بھیجے تو میرے پاس پس کہا یہودا نے کون

رَهْنًا تُرِيدِينَ أَنْ أَدْفَعَ إِلَيْكِ فَقَالَتْ خَاتَمَكَ وَعِمَامَتَكَ وَالْعَصَا
گرو اراده داری تا اینکه بدهم ترا پس گفت آن زن انگشتری خود و دستار خود و عصا یکه
رہن ارادہ کرتی ہے تو یہ کہ بھیجدون مین تیرے پاس پس کہا عورت نے انگوٹھی اپنی اور عمامہ اپنا اور عصا اپنا

الَّتِي فِي يَدِكَ فَدَفَعَ إِلَيْهَا وَدَخَلَ عَلَيْهَا فَحَبِلَتْ مِنْهُ
هست در دست تو پس داد یهودا این چیزها بزن و درآمد برزن پس آبست از یهودا
جو کہ ہاتھ تیرے مین ہے پس دیدیا یہودا نے ان چیزون کو اوس عورت کو اور دخول کیا اوس سے پس حاملہ ہوئی وہ اوس سے

وَنَهَضَتْ فَانْطَلَقَتْ وَعَزَلَتْ عَنْهَا الرِّدَاءَ وَلَبِسَتْ لِبَاسَ تَرَمُّلِهَا
ورفت پس رفت وگوشه انداخت ازخود آن ردا را بزینت را و پوشید جامه بیوگی
اور چلی گئی پس گئی اور اوتار ڈالا لینے سے چادر کو اور پہن لیا لباس بیوگی کا

الْأَصْحَاحُ السَّابِعُ وَالْعِشْرُونَ فَأَرْسَلَ يَهُودَا الْجَدْيَ الْمَاعِزَ
اصحاح بیست و هفتم پس فرستاد یهودا بزغاله بز
اصحاح ستائیسوان پس بھیجا یہودا نے بکری کا بچہ

مَعَ صَدِيقِهِ الْعَدْلَامِيِّ لِيَفُكَّ الرَّهْنَ مِنْ بَيْنِ يَدَيِ الْمَرْأَةِ

بهمراه یار عدلامی خود تا خلاص کند گرو را از میان دو دست زن

همراہ دوست اپنے عدلامی کے تاکہ فک رہن کرے ہاتھ اوس عورت سے

فَلَمْ يَجِدْهَا فَسَأَلَ أَهْلَ الْبَلَدِ فَقَالَ أَيْنَ الزَّانِيَةُ الْجَالِسَةُ

پس نیافت زن را باز پرسید کسان شہر را بازگفت کو آن لولی نشسته

پس نپایا اوس عورت کو پس پوچھا اہل شہر سے پس کہا کہاں ہی وہ زانیہ جو بیٹھی تھی

فِي مُرَبَّعَةِ الطَّرِيقَةِ فَقَالُوا لَيْسَ هَاهُنَا زَانِيَةٌ فَانْصَرَفُوا إِلَى

در چار راہه پس گفتند مردم شہر کہ نیست اینجا لولی بازبرگشت سوے

چوراہہ مین پس کہا اہل شہر نے نہین ہی یہان زانیہ پس پھر سے وہ یہودا

يَهُوذَا وَقَالَ لَمْ يَجِدْهَا وَأَهْلُ الْبَلَدَةِ أَيْضًا قَالُوا لَيْسَ هَاهُنَا

یہودا وگفت نیافتم زن را و مردم شہر نیز گفتند کہ نیست آنجا

کی طرف اور کہا اوس سے کہ نہین پایا اوس عورت کو اور اہل شہر نے بھی کہا کہ نہین ہی یہان

زَانِيَةٌ فَقَالَ يَهُوذَا قَدْ أَخَذَتْ مَالًا لَعَلِّي أَفْتَضِحُ بِهِ لِأَنِّي قَدْ أَرْسَلْتُ

لولی پس گفت یہودا کہ براستی گرفت مالی تا شاید رسوا شوم من بسبب آن چراکہ من براستی فرستادم

زانیہ پس کہا یہودا نے ہرآئنہ لیا اوسنے مال شاید کہ مین فضیحت ہون اوسکی وجہ سے اسلیے کہ تحقیق کہ

بِهَذَا الْجَدْيِ مَعَكَ فَلَمْ تَجِدْهَا فَلَمَّا كَانَ مِنْ بَعْدِ ثَلٰثَةِ

این بزغالہ را باتو باز نیافتیش پس ہرگاہ بود بعد از سہ

اس بکری کے بچہ کو تیرے ساتھ پس نپایا تونے اوسکو پس جب کہ گذر گئے اسکے بعد تین

أَشْهُرٍ أُخْبِرَ يَهُوذَا وَقِيلَ لَهُ إِنَّ تَامَرَ كَنَّتَكَ قَدْ زَنَتْ وَهَا هِيَ

ماہ خبر یافت یہودا وگفته شد باو اینکہ تامر کنتک راستی زنا کردہ و اکنون

مہینے خبر پائی یہودا نے اور کہا گیا اوس سے کہ تحقیق تامر کنتک نے ہرآئنہ زنا کیا اور اب وہ

حُبْلَى مِنْ زِنَا فَقَالَ يَهُوذَا أَخْرِجُوهَا لِتُحْرَقَ بِالنَّارِ

اوست آبستن از زنا پس گفت یہودا برانگیزیدش تا سوختہ شود بآتش

حاملہ ہی زنا سے پس کہا یہودا نے نکال دو اوسکو تاکہ جل جاوے وہ عورت آگ مین

فَبَيْنَمَا هُمْ يُخْرِجُونَهَا أَرْسَلَتْ إِلَى حَمُوهَا إِنِّي حُبْلَى مِنَ الرَّجُلِ

پس میان اینکہ ایشان برارندش فرستاد زن سوی حموی خود وگفت اینکہ منم آبستن از مردے

پس اس درمیان مین کہ وہ نکالتے تھے اوسکو خبر بھیجی اوسنے اپنے دیور پاس کہ تحقیق کے مین حاملہ ہون اوس مرد سے

الَّذِي هَذِهِ لَهُ فَقَالَتْ أَثْبِتِ الْخَاتَمَ وَالْعِمَامَةَ وَالْعَصَا

کہ اینست آن او پس گفت زن دارم انگشتری و دستار و عصا

کہ یہ سب چیزین اوسکی ہین پس کہا اوس عورت نے اپنے پاس رکھتی ہون مین انگوٹھی اور عمامہ اور عصا کو

واعرف لمن هي فاثبت ذلك وعرفه فقال يهودا انها حبلا مني

وبشناس تو از کیست این پس ثابت شد این وشناختش پس گفت یهودا اینکه زن آبست از من

اور پہچان تو کس شخص کی ہین یہ چیزین پس ثابت کیا اسکو اور خوب پہچانا اوسکو پس کہا یہودا نے ہر آئنہ یہ عورت حاملہ ہے مجھسے

فلذلك لم ازوجها من شيلا ابني ومن بعد ابضا يعسسها فلما

پس برای ہمین تزویج نکردمش با شیلا پسر خود و بعد ازین نیز مس کرد آنرا پس ہرگاہ

پس اسلیے نہین تزویج کیا ہین اوس عورت کو شیلا لڑکے اپنے سے اور بعد اسکے سے بھی مس کیا اوسکو پس جبکہ

بلغ حين ولادتها وحضرها المخاض اذ في بطنها توامان فبينما

رسید ہنگام زادن زن و آمدش درد زہ چراکہ بود در شکمش دو پسر پس میان

پہونچا وقت ولادت اوسکے کا اور شروع ہوا اوسکو درد زہ ناگاہ اوسکے پیٹ مین دو لڑکے جڑوان تھے پس

هي تلد بسط احدهما يده فتناولت القابلة خيط عهن فربطته

ہمین میزاید گسترد یکی ازان دو پسر دست خود را پس رسید دایہ را تار سرخ پس ماسید دست خود را

کہ وہ جنتی تھی پھیلایا ایک نے ہاتھ اپنا پس پہونچی قابلہ کو دھاگا روئی کا پس باندھا دایہ نے ہاتھ

وقالت هذا يخرج بديا فلما رد يده خرج اخوه فقالت لقد

و گفت این برآمد اول پسر ہرگاہ بازگردانید دستش برامد برادرش پس دایہ گفت ہر آئنہ

اور کہا یہ لڑکا پیدا ہوا پہلے پھر جبکہ پھیرا ہاتھ اپنا نکلا بھائی اوسکا پس کہا دایہ نے ہر آئنہ

انخرمت فيك ثلمة عظيمة فدعت اسمه فارص وخرج بعد

راستی کہ شد جرم در تو ہستی گروہی بزرگ پس گذاشت نامش فارص و برآمد بعد

توڑا این سنے تجھ مین شگاف بڑا بڑا پس کیا نام اوس لڑکے کا فارص اور پیدا ہوا بعد

ذلك اخوه المربوط على يده الخيط من العهن فسمته زارح

این برادرش کہ ماسیدہ بود بر دست او تار از پشم سرخ پس نامیدش زارح

اسکے بھائی اوسکا کہ بندھا ہوا تھا ہاتھ اوسکے پر تاگا روئی سے پس نام رکھا اوسکا زارح

القراءة الخمسون

قراءت پنجاہ ہشتم

قراءت پچاسوین

وهبط المدينيون بيوسف الى مصر فاشتراه قطوفير الامين

و فرا آمدند مدنیان • یوسف یعنی فرود آوردند یوسف را تا مصر پس خریدش قطوفیر امین

اور اوترے مدنی لوگ یوسف کو لیکر مصر مین پس مول لیا اوسکو قنطوفیر الامین

صاحب شرطة فرعون رجل مصري من ايدي الاعراب الذين اهبطوه

صاحب شرط فرعون مرد مصری از دستہای عربان کہ فرا آوردندش

صاحب شرطة فرعون رجل مصری نے ہاتھ اون عرب کے لوگون سے کہ لاے تھے اوسکو

إلى هنالك فكان الرب بعونه مع يوسف فانجح الرجل في منزل

آنجا پس بود پروردگار بکمکش با یوسف باز نجح گشته مرد در منزل

وہان تک پس تھا پروردگار ساتھ مدد اوسکی کے یوسف کے ساتھ پس اوتارا مرد نے منزل

المصري سيده فرأى سيده ان الرب بعونه معه وان الرب

مصری آقایش پس دید آقاش اینکه پروردگار بکمکش با او هست اینکه پروردگار

مصری کا مین سردار اپنے کو پس دیکھا سردار اوسکے نے تحقیق کے پروردگار ساتھ مدد اوسکے ہے اوسکے ساتھ اور تحقیق کے

ينجح جميع افعاله فظفر يوسف منه برحمة ورافة فخدمه

می انجامد همه کارهاش پس فیروز شد یوسف از او به بخشایش و مهر باز خدمت کردش

درست کردیتا تمام کام اونکے کو پس فتحمند ہوا یوسف اوس سے ساتھ رحمت کے اور مہربانی کے پس خدمت کی اوسکی

وسلطه على بيته وخوله جميع ماله بارك الرب في بيت

و مسلط داشتش بر خانه اش همه مالش برکت داد پروردگار در خانه

اور مسلط کیا اوسکو اپنے گھر پر اور محوّل کیا اوسکے تمام مال اپنا برکت دی پروردگار نے گھر مین

المصر من اجل يوسف وفي محله بركت الرب في جميع ماله في

مصری از برای یوسف و در باغش برکت دادش پروردگار در همه مال در

مصری کے بسبب یوسف کے اور محل اوسکے مین برکت دی پروردگار نے تمام مال اوسکے مین

البيت والحقل فخول كل شيء له يوسف فلم يعلم بشيء من ماله

خانه و باغ باز تحویل کرد با هرچه با او بود یوسف را پس ندانست بچیزی از مال خود

گھر مین اور باغ مین پس سپرد کیا اوسنے ہر چیز کو کہ اوسکی ملک تھی یوسف کے پس نجانا کسی شئے کو مال اپنے سے

في يده ليقته به ما خلا الخبز الذي كان ياكله وكان يوسف

در دست خود تا بسپاردش با او چیزی سوای نان که بود که میخوردش و بود یوسف

بیچ ہاتھ مین تاکہ سونپے اوسکو سوائے اوس روٹی کے کہ تھا کھاتا اوسکو اور تھے یوسف

حسن المنظر صبيح المقبل فلما كان بعد هذه الاقاويل لحت

نیکو منظر صبیح مقبل پس هرگاه بود بعد این گفتگو با نظر کرد و انداخت

نیک صورت نمکین چہرہ پس جبکہ تھا بعد ان باتون کے نظر ڈالی

امراة سيده بصرها الى يوسف فقالت له ضاجعني فاباذلك وقال

زن آقاش نظرش تا یوسف باز گفت زن باو هم بستر شو با من پس مرد اباکرد این کار را و گفت

بی بی آقا اوسکے نے نظر اپنی یوسف کی طرف پس کہا اوسنے یوسف سے ہم بستری کا کر تو میرے ساتھ پس انکار کیا اوسنے اور کہا

لامراة سيده ان سيدي لتقته بي ليس يعلم ما في بيته

بزن آقاش اینکه آقای من هر آئینه بسپردش بمن نیست که بداند چیست در خانه اش

بی بی آقا اپنے سے ہر آئینہ آقا میرے نے تحقیق کے سپرد کر دیا مجکو نہین جانتا ہے کیا چیز ہی گھر مین اوسکے

وَسَلَّطَنِي عَلَىٰ كَمَالِهِ وَلَيْسَ فِي هٰذَا أَعْظَمُ مِنِّي وَلَمْ يَمْنَعْنِي شَيْئًا

و مسلط کرد مرا بر تمام خود و نیست درین صورت بزرگ تر از من و منع نکرده مرا چیزے

اور مسلط کیا مجکو اوپر تمامی مال اپنے کے اور نہین ہے کوئی اس کام مین بڑا مجھسے اور نہ منع کیا مجکو کسی شئے سے

مَا خَلَا أَنْتَ امْرَأَتَهُ فَكَيْفَ أَرْتَكِبُ هٰذَا الشَّرَّ الْعَظِيمَ وَأُخْطِئُ بَيْنَ

سوای تو زن خود پس چگونہ مرتکب شوم این بدی بزرگ را و خطا کنم میان

سوای تیرے کہ تو بی بی اوسکی ہے پس کیونکر مرتکب ہوؤن مین اس برائی بڑی کا اور خطا کرون مین روبرو

يَدَيِ اللّٰهِ وَإِذْ كَانَتْ تُرَاوِدُهُ فِي كُلِّ يَوْمٍ لَمْ يُطِعْهَا لِيُضَاجِعَهَا وَيَصِيرَ مَعَهَا

دو دست خدای و ہر گاہ بود زن کہ فریب دہد مرا او را در ہر روز و نپذیرد اطاعت زن کہ ہم بستر شود و بگردد با او

خدا کے اور جبکہ ہے تو دوست رکھتی اوسکو ہر روز نہین اطاعت کرتا کہ ہم بستری کرے اوسکی اور ہوجاوے

تَوْرِيَةٌ فَبَيْنَمَا هُوَ ذَاتَ يَوْمٍ دَخَلَ يُوسُفُ إِلَى الْبَيْتِ لِيَعْمَلَ

توریت پس میان اینکہ روزی در آمد یوسف سوی خانہ تا کند کارے

توریت پس درمیان اسکے کہ ایک روز داخل ہوا یوسف گھر مین تاکہ کوئی کام کرے

وَلَمْ يَكُنْ أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ هُنَاكَ فَتَعَلَّقَتْ بِرِدَائِهِ وَقَالَتْ

و نبود یکی از کسان خانہ آنجا پس زلیخا آویخت بردای یوسف و گفت

اور نہ تھا وہان کوئی گھر والون سے اوس جگہ پس لپٹ گئی زلیخا چادر یوسف سے اور کہا

لَهُ وَاقِعْنِي فَتَرَكَ ثَوْبَهُ فِي يَدِهَا وَهَرَبَ فَخَرَجَ إِلَى السُّوقِ

باو واقع شود مرا پس گذاشت یوسف جامہ اش در دست زلیخا و گریخت و پس بر آمد سوی بازار

اوس سے صحبت کر میرے ساتھ پس چھوڑ دیا یوسف نے کپڑا ہاتھہ اوسکے مین اور بھاگ گیا پس نکلا بازار مین

فَلَمَّا رَأَتْ أَنَّهُ تَرَكَ ثَوْبَهُ فِي يَدِهَا وَهَرَبَ وَخَرَجَ إِلَى

پس ہر گاہ زلیخا دید اینکہ یوسف گذاشت جامۂ خود را در دست او و گریخت و بر آمد سوے

پس جبکہ دیکھا زلیخا نے کہ ہر آئنہ چھوڑا اوسنے کپڑا اپنا اوسکے ہاتھہ مین اور بھاگ گیا اور نکل گیا بازار

السُّوقِ فَدَعَتْ بِأَهْلِ بَيْتِهَا وَقَالَتْ لَهُمُ انْظُرُوا أَنَّهُ أَتَانَا

بازار پس خواند زلیخا کسان خانہ خود را و گفت بایشان بنگرید این را کہ او آورد

طرف پس پکارا گھر والون اپنے کو اور کہا اونسے دیکھو تم ہر آئنہ آیا میرے پاس

بِعَبْدٍ عِبْرَانِيٍّ لِيَفْضَحَنَا لِأَنَّهُ دَخَلَ عَلَيَّ لِيُرِيدَ مُضَاجَعَتِي

برای ما بندۂ عبرانی تا رسوا کند مرا چرا کہ او در آمد بر من تا ارادہ کند ہم بستری مرا

غلام عبرانی کہ رسوا کرے مجکو اسلیے کہ وہ داخل ہوا مجپر اس ارادہ سے کہ ہم بستری کرے میرے

فَهَتَفْتُ بِصَوْتٍ عَالٍ فَلَمَّا رَأَى أَنِّي قَدْ رَفَعْتُ صَوْتِي

پس فریاد کردم باواز بلند پس ہر گاہ دید مرا کہ راستی بلند کردم آوازم را

پس فریاد کی مین نے آواز بلند سے پس جبکہ دیکھا مجکو کہ ہر آئنہ بلند کی مین نے آواز اپنی

وَهَتَفْتُ تَرَكَ ثَوبَهُ فِي يَدَيَّ وَهَرَبَ فَخَرَجَ اِلَى السُّوقِ فَصَيَّرَتْ

و فریاد کردم گذاشت جامهٔ خودرا در دو دست من و گریخت پس بیرون شد سوی بازار پس گردانید

اور غل مچایا میں نے چھوڑ دیا کپڑا اپنا میرے ہاتھ میں اور بھاگ گیا پس نکل گیا بازار میں پس رکھ دیا

ثَوبَهُ عِندَهَا حَتَّى دَخَلَ سَيِّدُهُ اِلَى البَيتِ فَقَالَتْ مِثْلَ هٰذَا

جامهٔ اورا نزد من تا درآمد آقاش سوی خانه پس گفت زن مانند این

کپڑا اپنا نزدیک میرے یہانتک کہ داخل ہوا آقا اوسکا گھر میں پس کہا مانند ان

الاَقَاوِيلِ دَخَلَ عَلَيَّ هٰذَا العَبْدُ العِبرَانِيُّ الَّذِي جَلَسْتَهُ عَلَينَا

گفته ها که درآمد بر من این بنده عبرانی که داشته اش بر ما

باتون کے کہ داخل ہوا مجھپر یہ غلام عبرانی جسکو مقرر کیا تونے ہمپر

يُرِيدُ فَضِيحَتِي فَلَمَّا رَفَعْتُ صَوتِي فَضَحْتُ تَرَكَ ثَوبَهُ فِي يَدَيَّ

و اراده دارد رسوائی مرا پس هرگاه بلند کردم آوازم را رسوا کردم گذاشت جامهٔ خودرا در دو دست من

ارادہ کرتا ہے رسوائی میری کا پس جبکہ بلند کی میں نے آواز اپنی فضیحت ہووے چھوڑ دیا اوسنے جامہ ہاتھ میرے میں

وَهَرَبَ فَخَرَجَ اِلَى السُّوقِ فَلَمَّا سَمِعَ سَيِّدُهُ كَلَامَ امْرَاَتِهِ وَمَا قَالَتْ

و گریخت پس برآمد سوی بازار پس هرگاه شنید آقاش سخنان زن خود وآنچه گفت زنش با

اور بھاگ گیا پس نکلا بازار کی طرف پس جبکہ سنا آقا اوسکے نے کلام بی بی اپنی کا اور جو کچھ اوسنے کہا

اِنَّ عَبْدَكَ فَعَلَ بِي هٰذَا الفِعْلَ فَاسْتَشَاطَ غَضَبًا وَاَمَرَ بِهِ سَيِّدُهُ

این که بندهٔ تو کرد بامن این کار پس زیاده شد خشم او و فرمود با زنش آقاش

کہ تحقیق کے غلام تیرے نے کیا میرے ساتھ یہ کام پس زیادہ ہوا غصہ اوسکا اور حکم کیا اوسکو آقا اوسکے نے

فَقُذِفَ بِهِ فِي الحَبْسِ الَّذِي كَانَ اَسْرَا المَلِكِ فِيهِ مَحْبُوسِينَ فَمَكَثَ

باز فگندش در زندان که بودند اسیران پادشاهی دران بندیان پس درنگ کرد

پس پھینک دیا اوسکو بیچ قید خانہ میں کہ تھے قیدی بادشاہ کے اوسمیں قید ہوئے پس رہتے دن تک

هُنَالِكَ فِي السِّجْنِ فَكَانَ الرَّبُّ يُبْصِرُهُ مَعَ يُوسُفَ وَرَزَقَهُ الحُنُوَّ وَالرَّحْمَةَ

یوسف آنجا در زندان پس بود پروردگار که میدیدش با یوسف دروزی کرد دوستی و بخشش

وہاں قید میں پس تھا پروردگار دیکھتا اوسکو اور ساتھ تھا یوسف کے اور عطا کی اوسکو محبت اور بخشش

وَاَلْقَى لَهُ فِي قَلْبِ السَّجَّانِ رَحْمَةً فَوَلَّى رَئِيسُ السِّجْنِ يُوسُفَ جَمِيعَ المَسْجُونِينَ

و افگند خدا برای یوسف در دل صاحب زندان رحمتی پس دوست داشت سرور زندان یوسف را همه زندانیان

اور ڈالا اوسکے لیے دل میں داروغہ قید خانہ کے مہربانی پس دوست رکھا سردار قید خانہ نے یوسف کو سب قیدیوں سے

الَّذِينَ فِي السِّجْنِ وَكُلُّ فِعْلٍ كَانُوا يَفْعَلُونَهُ هُنَاكَ كَانَ

که بودند در زندان و هر کاری که بودند که میکردند آن کار را آنجا بود سے

جو کہ تھے قید خانہ میں اور جو کام کہ تھے وہ کرتے وہ اوس جگہ تھے کرتے

عن امره ولم يكن رئيس السجن يضرب على يده في شيء لان

از فرموده یوسف و نه بود سرور زندان که پرنهند بر دست یوسف در چیزی چرا که

اوسکے حکم سے اور نہ تھا داروغہ قیدخانہ مارتا اوسکے ہاتھ مین کوئی چیز اسلیے کہ

الرب كان بعونه معه وكل شيء كان يفعله ينجحه الرب

پروردگار بود بیاری با او وهرچه بود که کند ش یوسف نجاح بودش پروردگار

پروردگار تھا ساتھ مدد اوسکی کے اور جو چیز کہ تھا وہ کرتا سنوار دیتا تھا اوسکو پروردگار

القراءة الحادية والخمسون

قرات پنجاه ویکم

قراوت اکیاون

فلما كان بعد هذه الامور اذنب صاحب شراب ملك مصر

پس هرگاه بود بعد این امور که گناهی کرد صاحب شراب یعنی ساقی پادشاه مصر

پس جبکہ ہو گئے یہ سب امور کوئی قصور کیا داروغہ ابدارخانہ بادشاہ مصر نے

ورئيس الخبازين بين يدي سيدهما الملك فغضب فرعون على خادميه

وسرور نان پزان میان دو دست آقای خود پادشاه پس خشم کرد فرعون بر خادم خود

اور سردار باورچیخانہ نے روبرو آقا اپنے بادشاہ کے پس غصہ ہوا فرعون خادم اپنے پر

رئيس اصحاب الشراب ورئيس الخبازين فامر بحبسهما في حبس صاحب

سرور یاران شراب و سرور نان پزان باز فرمود بحبس هردو در زندان صاحب

جوکہ رئیس تھا آبدارخانہ کا اور جو کہ افسر تھا باورچیخانہ کا پس حکم کیا قید کرنے اونکے کا قیدخانہ مین صاحب

الشرطة في السجن الذي كان يوسف عليهما فاخذهما فلبثا في السجن

شرط در زندانی که بود دران یوسف بران هردو نیز ایشان مدت گردید هردو پس ماندند هردو در زندان

شرطہ کے اوس قیدخانہ مین کہ تھا یوسف اوسمین پس خدمت کی یوسف نے اون دونون کی پس رہے وہ قیدخانہ مین

اياما فرايا رويا جميعا كل امرء منهما في ليلة واحدة كل امرء منهما

روزگاری پس دیدند خوابی همه که امر از هردو در شب خود یکی هر امرو از هردو

تھوڑے دن پس دیکھا خواب اونھون نے سب نے ہرایک مرد نے اون دونون سے ایک ہی رات مین ہرایک مرد نے اون دونون سے

كتعبير حكمه الساقي وخباز ملك مصر المحبوسين في

مانند تعبیر حکمش ساقی و نان بائی پادشاه مصر محبوس در

مانند تعبیر حکم اوسکے کے ساقی نے اور نان بائی نے بادشاہ مصر کے جو کہ قید تھے

السجن فدخل عليهما يوسف بالغداة فراهما عابسين مكتئبين

زندان پس درآمد بر هردو یوسف بوقت فردا پس دید هردو را ترش روی سرفرو افکنده

قیدخانہ مین پس داخل ہوئے اون دونون پر یوسف صبح کے وقت پس دیکھا اونکو ترش رو منہ اونکا اداس ہوا

فسأل خادمي فرعون المحبوسين معه في حبس سيده و

پرسید یوسف ہر دو خادم فرعون را کہ بودند محبوس باو در زندان آقاش و

پس پوچھا یوسف نے دونون خادمون فرعون سے جو کہ قید تھے اوسکے ساتھ قیدخانہ آقا اپنے مین اور

قال لهما ما بالكما يوم منا هذا عابسين مكتابين

گفت بہر دو چیست مطلوب شما تا امروز یا کہ ہستند ترش رو سرافگندہ

کہا اون دونون سے کیا ہی حال تم دونو کا آج کے دن کہ ترش رو شتہ اوند حاسرے ہو

فقال لهما يوسف ان علم التعبير عند الله قصا علي

پس گفتند باو بدرستی ما ہر دو یوسف راستی علم تعبیر نزد خدا است بگوییند برمن

پس کہا اون دونوں سے یوسف نے تحقیق کہ علم تعبیر کا خدا کے نزدیک ہی بیان کرو تم دونو مجھسے خواب

الاصحاح الثامن والعشرون فقص اصحب الشراب رؤياه على

اصحاح بیست و ہشتم پس گفت اصحاب شراب خواب خود بہ

اصحاح اٹھائیسوین پس بیان کیا داروغہ آبدارخانہ نے خواب اپنا

يوسف وقال له اني رايت في الرؤيا كان كرمة بين يدي وفي

یوسف و گفت باو بدرستی من دیدم در خواب کہ بود پیشی میان ہر دو دستم و در ان

یوسف سے اور کہا اوس سے تحقیق کے دیکھا مین نے خواب مین کہ ہی درخت انگورکا اوپر میرے اور اوس

الكرمة ثلثة قضبان فبينما هي افرغت نبت ورقها وانبعث

ہیم سہ تا شاخ بود پس میان اینکہ فارغ گردم ست برگ آن و برانگیخت

درخت مین تین شاخین ہین پس اس درمیان مین کہ فارغ ہون مین اوگاسے پتے اپنے اور جدا ہو گئے گچھے

عناقيدها وصارت عنبا وكان كاس فرعون في يدي فتناولت

دلشگفتت بندک ربائی آن وگردید انگور و بود جام فرعون در دو دست من پس گرفتم

شگوفے اوسکے اور ہوگئے انگور اور ہی جام فرعون کا ہاتھ میرے مین پس توڑا مین نے

من العنب وعصرته في كاس فرعون وناولت الكاس فرعون

ازان انگور و فشردمش در جام فرعون و دادم جام را بفرعون

اوس انگور سے اور نچوڑا مین نے جام فرعون مین اور دیا مین نے اوس جام کو فرعون کو

فقال له يوسف هذا تفسير رؤياك ثلثة قضبان

پس گفت باو یوسف اینست تفسیر خواب تو کہ سہ تا شاخ خود آن

پس کہا اوس سے یوسف نے یہ ہی تفسیر خواب تیرے کی تین شاخین

ثلثة ايام ومن بعد ثلثة ايام يذكرك فرعون ويردك

سہ روز ہایند و بعد ازان سہ روز یاد کند ترا فرعون و باز اوکند ترا

تین دن ہین اور بعد تین دن کے یاد کریگا تجھکو فرعون اور مقرر کردیگا تجھکو دوبارہ

عَلَى عَمَلِكَ وَتَنَاوَلَ فِرْعَوْنُ الْكَاسَ فِي يَدِهِ كَالْعَادَةِ الَّتِي

بکار خدمت تو | و بدہی | فرعون را | جام | در دستش | مانند عادتی | کہ

تیرے کام پر | اور دیگا تجکو | فرعون | جام | تیرے ہاتھ میں | مانند عادت کے جسطرح سے

لَمْ تَزَلْ تَسْقِيهِ فَاذْكُرْنِي حِينَئِذٍ إِذَا أَنْعَمَ عَلَيْكَ وَ

زائل نبود کہ می نوشاندش | پس یاد نمائی مرا | آنگہ | ہرگاہ نعمت کرد | بر تو | و

ہمیشہ | پلاتا ہی تو | پس یاد کرنا تو مجکو | اوسوقت کہ احسان کرے تجپر فرعون اور

أَنْعِمْ أَنْتَ عَلَيَّ بِالنِّعْمَةِ وَالْقِسْطِ وَاذْكُرْنِي بَيْنَ يَدَيْ فِرْعَوْنَ

نعمت کن تو | برمن | بنعمت | و قسط | و یاد نمائی مرا | میان دو دست | فرعون

احسان کر مجپر | ساتھ نعمت | اور انصاف کے | اور یاد کر تو مجکو | روبرو | فرعون کے

وَأَخْرِجْنِي مِنْ هٰذَا الْحَبْسِ لِأَنِّي إِنَّمَا سُرِقْتُ مِنْ أَرْضِ الْعِبْرَانِيِّينَ

و بیرار مرا | ازین | زندان | چرا کہ من جز این نیست کہ دزدیدہ شد | از | زمین | عبرانیان

اور نکال تو مجکو | اس | قید سے | اسلیے کہ مین نے سوا اسکے نہین کہ چھوڑا یا گیا مین | زمین | عبرانیون سے

سَرِقَةً وَخَلَدْتُ الْحَبْسَ هَاهُنَا أَيْضًا بِغَيْرِ جُرْمٍ جَرَى مِنِّي فَرَأَى

بدزدی | و خلت در آمد | بزندان | آنجا | نیز | بی گناہی کہ شدہ باشد | از من | پس دید

چوری سے | اور آیا مین | قید مین | اس جگہ | بھی | بغیر گناہ کے کہ صادر ہوا مجھسے | پس دیکھا

رَئِيسُ الْخَبَّازِينَ أَنَّهُ فَسَّرَ تَفْسِيرًا حَسَنًا فَقَالَ لِيُوسُفَ رَأَيْتُ أَنَا

سرور | نان بازیان | اینکہ یوسف تفسیر کرد تعبیر را | چہ تعبیر نیکو | پس گفت | بیوسف | دیدم | من

داروغہ | باورچیخانہ نے | تحقیق کے یوسف نے بیان کی تعبیر نیک | پس کہا | یوسف سے | دیکھا | مین نے

أَيْضًا فِي مَنَامِي كَانَ ثَلٰثَةُ أَطْبَاقٍ فِيهَا خُبْزُ دَرْمَكٍ عَلَى رَأْسِي وَفِي

نیز | در خوابم | کہ بود | سہ | طبق کہ بود در ان | نان | برداشتم در کہ بر | سرم | و در

بھی | خواب مین | گویا کہ | تین | طباق ہین کہ اوسمین | روٹی ہی سفید و اوٹھایا مین نے | اپنے سرپر | اور اوپر

الطَّبَقِ الْأَعْلٰى مِنْ كُلِّ مَا كُلِ فِرْعَوْنَ عَمَلُ خَبَّازٍ حَاذِقٍ وَكُلُّ

طبق | بالا بود | از ہرچہ | خورش فرعون | پختہ نان پز | اوستاد | و ہر

طباق کے | ہر ایک چیز ہی | جو کہ | کھاتا ہی فرعون | پکایا ہوا نانبائی اوستاد کا | اور ہر ایک

سِبَاعِ الطَّيْرِ تَاكُلُهَا مِنَ الطَّبَقِ مِنْ فَوْقِ رَاسِي أَجَابَ يُوسُفُ

پرندہ | درندہ | میخورد آنرا | ازان طبق | از زیر | سرم | جواب داد | یوسف

پرندہ | جانوروں سے | کھاتا ہی اوسکو | طباق سے | نیچے سے | سر سے | جواب دیا یوسف نے

وَقَالَ هٰذَا تَفْسِيرُ رُؤْيَاكَ ثَلٰثَةُ الْأَطْبَاقِ هِيَ ثَلٰثَةُ أَيَّامٍ وَمِنْ بَعْدِ

و گفت | باو اینست تفسیر | خواب تو | سہ تا | طبقہا | آن سہ تا | روز ہایند | و از پس

اور کہا یہ ہی تفسیر | خواب تیرے کی | تین طباق | وہی | تین | دن ہین | اور بعد

ثلثة ايام ثم يامر فرعون بضرب عنقك وصلبك على خشبة وتاكل

سه روز فرماید فرعون بزدند گردنت وصلب کردندت بر چوب وبخورند

تین دن حکم دیا فرعون نے تیری گردن مارنے کا اور سولی چڑھانا شاخ چوب پر اور کھاوینگے

الطيور لحمك فلما كان اليوم الثالث وهو يوم ولاد فرعون

پرندگان گوشت ترا پس هرگاه بود روز سوم و او روز زاد فرعون بود

پرندے تیرا گوشت پھر جب ہوا دن تیسرا اور وہی دن پیدائش فرعون کا ہی

اتخذ فرعون وليمة لجميع عبيده وافتقد رئيس اصحب الشراب

بگرفت فرعون طعامی برای همه بندگانش وگم شده بودند سرور یاران شراب

دعوت کی فرعون نے ولیمہ کی سب تابعین اپنے کو اور حاضر تھا یاران شراب

والخبازين في عبيده فذكرهما فامر برد رئيس اصحب الشراب

وسرور یاران نان بایان در بندگانش پس یاد کرد هر دو را پس فرمود برد سرور یاران شراب

اور روٹی پکانے والے کا ان تابعین مین سے پس کیا فرعون نے دونون کو پھر حکم دیا واسطے لانے سردار یاران شراب کے

على موضعه فتناول فرعون الكاس كعادته وامر بصلب رئيس

بر خدمتش پس داد فرعون را جام بامچو خویش وفرمود بصلب سرور

اپنے پاس پھر دیا اوسنے فرعون کو جام شراب جیسے کہ عادت تھی اور حکم کیا فرعون نے سولی دینے کا سر

الخبازين كالذي فسر لهما يوسف فلم يذكر رئيس اصحب الشراب يوسف وانسه

نان بایان چنانچه تفسیر کرد برای هر دو یوسف پس یاد نکرد سرور یاران شراب یوسف را وفراموش کرد او

روٹی پکانے والے کو جسطرح بیان کی دونون کا حال یوسف نے پھر ذکر کیا رئیس یاران شراب نے یوسف کا اور فراموش کیا اوسکو

الجزء العاشر فلما كان من بعد سنتين راى

جزو دهم پس هرگاه بود بعد از دو سال که دید

جزو دسوان پھر جب بعد گذرنے دو برس کے دیکھا

فرعون رؤيا كانه واقف على شاطئ النهر

فرعون خوابی که گویا او ایستاده بر کنار نهر

فرعون نے خواب کہ گویا مین کھڑا ہون کنارے نہر کے

وكان سبع بقرات صعدن من النهر حسنات

وبود هفت تا گاو که بالا می آیند از نهر نیکو

اور ہین سات گائین کہ باہر آتی ہین خوبصورت

المنظر سمينا اللحم يرعين في المرج وكان سبع بقرات

منظران فربه گوشت میچرند در مرج و هست هفت گاو

جمال فربہ گوشت کی چرتی ہین چراگاہ مین اور ہین سات گائین

اخر صعدن خلفهن من النهر قبيحات المنظر سمجات

دیگر کہ بالای آن پس شان از نهر زشت منظران سمجات

ماده دوسری باہر آئی ہیں پیچھے ان سات گایوں کے نہر سے بد صورت سنگلین

مهزولات اللحم فوقفن الى جانب البقرات قبيحات المنظر قليلات اللحم

الاغر گوشت پس برابر شدند تا سوی گاوانی کہ بودند بد شکل کم گوشت

دبلی گوشت کی پس پاس ہوئیں جانب گائیں بدصورت شکل کم گوشت سے

سبع البقرات حسنات المنظر الساخات السمينات فهب فرعون من سنته

ہفت تا گاو نیک منظر ساخ فربہ را پس بیدار شد فرعون از خواب خود

وہ سات گائیں خوبصورت شاخ موٹی تازی کے پھر جاگا فرعون خواب اپنے سے

ورقد ايضا فراى ثاني مرة وكان سبع سنبلات طعن في قصبة واحدة

و غنود نیز باز دید دوباره و بود ہفت تا خوشہ ہا برآمدند در یک شاخ

اور سو گیا دوبارہ بھی پھر دیکھا دوسری بار خواب کہ ہیں سات خوشے نکلے ہیں ایک شاخ سے

ممتلية سمان وكان سبع سنبلات مهزولات

پر چاق و بود ہفت تا خوشہ لاغر کہ

جو تازگی سے بھرے ہیں اور ہیں سات خوشے کملائے ہوئے

ضربهن الريح المسموم ونبتن بعدهم فبلع السنبل المهزول

زد شان باد سموم کہ بر رستند بعد شان پس خورد خوشہای لاغر را

مارا ہی اونکو ہوای گرم لو نے کہ اُگے تھے پیچھے انکے پھر نگل گئے خوشے پژمردہ

سبع سنبلات ممتلئات فاستيقظ فرعون فلما

ہفت تا را خوشہا پر چاق پس بیدار شد فرعون پس ہر گاہ شد

سات خوشے بھرے ہوئے دانون کو پھر جاگا فرعون پس جب کہ

كان الغداة فحزنت نفس فرعون فارسل فادعا

شد فردا پس اندوہگین شد نفس فرعون پس فرستاد پس خواند

ہوا کل کا دن غمگین ہوا فرعون پھر بھیجا اوسکو پس بلا بلا فرعون

جميع السحرة وكل حكماء مصر وقص عليهم فرعون رؤياه

ہمہ جادوگران را و ہر حکماء مصر را و گفت برایشان فرعون خواب خود را

سب جادوگروں کو اور سب دانایان شہر مصر کو اور بیان کیا فرعون نے خواب کا حال

فلم يوجد انسان يفسرها الفرعون فتكلم رئيس اصحاب الشراب

پس نیافتہ آدمی کہ بگوید با و خواب خود فرعون تا تفسیر کند خواب را برای فرعون پس سخن کرد سردار یاران شراب

پھر نہ پایا گیا کوئی شخص جو کہتا تعبیر خواب اُس روبرو فرعون کے پھر عرض کی سردار اصحاب شراب نے

بَيْنَ يَدَيْ فِرْعَوْنَ وَقَالَ اِنِّي لَاَذْكُرُ يَوْمِيْ هٰذَا ذَنْبِيْ وَخَطِيْئَتِيْ غَضِبَ

میان دو دست فرعون دگفت راستی من هر آئنه یاد کنم امروزم گناه خود در خطای خود خشمید

سامنے فرعون کے اور عرض کیا کہ البتہ مین کہتا ہون آج گناہ اور خطا اپنی غصہ ہوا

فِرْعَوْنُ عَلٰى عَبِيْدِهٖ فَقَذَفَنِيْ فِيْ حَبْسٍ فِيْ مَحْبِسِ صَاحِبِ الشُّرْطَةِ فَحُبِسْتُ

فرعون بر بندہ اش پس انداخت مرا در زندان صاحب شرط پس محبوس شدم

فرعون اپنے بندہ پر پھر ڈال دیا مجکو قید خانہ مین جگہ صاحب شرطہ کے پس قید پڑا مین

اَنَا وَرَئِيْسُ الْخَبَّازِيْنَ فَرَاَيْنَا جَمِيْعًا رُؤْيَا فِيْ لَيْلَةٍ وَّاحِدَةٍ رَاٰى كُلُّ

من و سردار نانبایان پس دیدیم همه خوابی در یک شب دید هم

ساتھ سردار روٹی پکانے والے کے پھر دیکھے ہم سب نے خواب ایک رات مین کیا دیکھا کہ ہر

امْرِءٍ مِّنَّا لِتَفْسِيْرِ رُؤْيَاهُ وَكَانَ هُنَاكَ مَعَنَا فَتًى عِبْرَانِيٌّ عِنْدَ

مرد از ما هیچ تفسیر خواب خود و بود آنجا با ما جوانی عبرانی نزد

آدمی ہم سے تعبیر اپنے خواب کی چاہتا ہے اور تھا اسجگہ مین میرے ساتھ ایک جوان عبرانی پاس

صَاحِبِ الشُّرْطَةِ فَقَصَصْنَا عَلَيْهِ فَفَسَّرَ اَحْلَامَنَا وَعَبَّرَ لِكُلِّ

صاحب شرط پس گفتم براو پس تفسیر کرد خوابهای ما را و تعبیر کرد برای هر

صاحب شرطہ کے پس کہا ہمنے اسکو کہ تعبیر بیان کر ہمارے خواب کی واسطے ہر

امْرِءٍ مِّنَّا عَلٰى قَدْرِ رُؤْيَا وَكَالَّذِيْ فَسَّرَ لَنَا لَدَيْكَ اَصَابَنَا اَمَّا اَنَا

مرد از ما بر قدر خواب او و هیچو که او تفسیر کرد برای ما نزد تو رسید ما را اما من

آدمی ہمارے کے موافق اوسکے خواب کے اور جیسا کہ بیان کیا تونے واسطے ہمارے پاس تیرے پہونچا ہمارا سو مجکو

فَرَدَّنِي الْمَلِكُ عَلٰى مَوْضِعِيْ وَاَمَّا ذَالِكَ فَاَمَرَ بِصَلْبِهٖ فَاَرْسَلَ

پس رد کرد مرا پادشاه بر خدمت من و اما او پس فرمود بصلبش پس فرستاد

تو مقرر کیا بادشاہ نے میری خدمت پر اور اوس دوسری کو حکم دیا سولی کا سو بھیجا ہے مجکو

فِرْعَوْنُ فَدَعٰى يُوْسُفَ فَاَحْضَرُوْهُ مِنَ السِّجْنِ فَحَلَقَ شَعْرَهٗ وَغَيَّرَ

فرعون پس خواند یوسف را پس حاضر کردند او را از زندان پس تراشیدند مویش و تغیر داد

فرعون نے پس بلایا فرعون نے یوسف کو پھر لے آئے لوگ یوسف کو قید خانہ سے پھر بال ترشوائے یوسف کے اور کپڑے

ثِيَابَهٗ وَدَخَلَ فَوَقَفَ بَيْنَ يَدَيْ فِرْعَوْنَ فَقَالَ فِرْعَوْنُ لِيُوْسُفَ

جامه اش و در آمد پس ایستاد میان دو دست فرعون پس گفت فرعون بیوسف

بدلوائے اور آیا یوسف اور کھڑا ہوا سامنے فرعون کے پھر کہا فرعون نے یوسف سے

اِنِّيْ رَاَيْتُ رُؤْيَا وَلَيْسَ مَنْ يُّفَسِّرُهَا وَبَلَغَنِيْ عَنْكَ اَنَّكَ

راستی من دیدم خوابی و نیست کسیکه تفسیر کند ش و رسید مرا چیزی از تو اینکه تو

مین نے دیکھا ہے خواب اور نہین ہے کوئی شخص کہ تعبیر کرے اوسکی اور مجکو تیری خبر ہے کہ تو

تسمع رؤيا فتفسرها اجاب يوسف فقال له لعلك تظن انّ اجيب

می شنوی خواب را پس تفسیر می نمائیش جواب داد یوسف پس گفت باو آیا شاید تو گمان داری اینکه جواب دهم

سنتا ہے خواب پس تعبیر کر ہمارے خواب کی جواب دیا یوسف نے پھر کہا اوسکو شاید تجھکو گمان ہے کہ مین جواب دون

فرعون بكلام من غير امر الله فقال فرعون ليوسف انّي رأيت في الرؤيا

فرعون را بسخنی که باشد غیر فرموده خدا گفت فرعون بیوسف راستی من دیدم در خواب

فرعون کو ایسی بات سے کہ بے حکم خدا کے ہو پھر کہا فرعون نے یوسف سے مین نے دیکھا ہے خواب مین

كأنّي واقف على شاطئ النهر وكان سبع بقرات طلعن من النهر

که گویا منم ایستاده بر کنار نهر و هست هفت تا گاو که برآمدند از نهر

کہ مین گویا کھڑا ہون کنارے نہر کے اور ہین سات گاے کہ نکلتی ہین نہر سے

حسنات في المنظر سمينات اللحم يرعين في المرج وكان سبع بقرات

نیکو در منظر فربه گوشت که میچریدند و مرج و بود هفت تا گاوان

وہ گاے خوبصورت موٹے گوشت کی چرتی ہین چراگاہ مین اور ہین اور سات گاے

اخر صعدن بعدهن قبيحات المنظر مهزولات اللحم جدًّا لم ار على

دیگر که برآمدند بعد شان زشت منظر لاغر گوشت البته که ندیدم برخود

کہ نکلتی ہین پیچھے اون سات گاے کے کہ وہ بدصورت دبلے گوشت کی ہین البتہ کہ مین نے نہین دیکھین

هزالها في جميع ارض مصر فابتلعت البقرات المهزولات

لاغریش در تمام زمین مصر پس بلع کردند گاوان لاغر

اس لاغری کے ساتھ گاے کسی سرزمین مصر مین پھر نگل گئین گاے لاغر

الضعيفات القبيحات سبع البقرات الاوائل السمان فدخلن

ضعیف قبیح هفت تا گاو اولین فربه را باز درآمدند

ضعیف بدصورت سات گاے پہلی موٹی کو پھر سما گئین

اجوافهنّ فلم يستبين دخولهنّ فكان منظرهنّ قبيحًا كالذي

در شکمهای شان پس نه فربه شدند از درآمدن شان پس بود منظر شان زشت ایچونکه

اونکے پیٹون مین پس نہو گئین زیادہ موٹی اونکے نگل جانے سے پھر ہو گئی شکل اونکی بری جیساکہ

كان من قبل فانتبهت واضطجعت فرأيت ايضًا في الرؤيا

بود زشت از پیش پس بیدار شدم و باز خواب کردم پس دیدم نیز در خواب

تہین پہلے پھر جاگا مین اور پھر سو رہا مین پس دیکھا مین نے بھی خواب مین

كان سبع سنبلات تصعد في قصبة سنبلة واحدة ممتلئة

که هست هفت تا خوشه که برمی آیند در شاخی یک خوشه بر فربه

کہ ہین سات خوشے کہ اوگے ہین ایک شاخ مین بھرے ہوئے بیجون سے

سِمَانٍ حِسَانٍ وَكَانَ سَبْعُ سُنْبُلَاتٍ مَّهْزُولَاتٍ ضَرَبَهُنَّ رِيحُ

فربه نیکو وهست هفت تا خوشهای لاغر که زدشان باد

پر مغز اچھے اور ہیں سات خوشے سوکھے ہوے کہ مارا ہوا انکو لو نے

السَّمُومِ بِسِنِيْنَ خَلْفَهُنَّ فَابْتَلَعَ السُّنْبُلُ الْمَهْزُولَاتِ الضَّعِيفَاتِ

سموم که میرویند بتابستان پس فرو برد خوشه لاغر ضعیف

کہ اگے ہوئے ہیں اچھے خوشوں تر کے پھر کھا لیا خوشوں کھلاے ہوے ضعیف سے نے

سَبْعُ السُّنْبُلَاتِ الْمُمْتَلِيَاتِ الْحَسَنَاتِ فَقَصَصْتُ ذٰلِكَ عَلَى السَّحَرَةِ

هفت تا خوشه پر نیکو را پس گفتم این را بر جادوگران

سات خوشوں اچھوں کو پھر بیان کیا ہیں نے اس خواب کو سامنے جادوگر نکے

فَلَمْ أَجِدْ مَنْ يُبَيِّنُ فَقَالَ يُوسُفُ لِفِرْعَوْنَ الرُّؤْيَا وَاحِدَةٌ أَطْلَعَ اللّٰهُ

پس نیافتم کسیکه بیان کند پس گفت یوسف بفرعون که نمود یکی ست که آشکارا کرد خدای

پھر نپایا ہیں کسی کو کہ تعبیر دے پھر کہا یوسف نے فرعون سے کہ تعبیر دونوں خواب کی ایک ہی ہے ظاہر کردیا اللہ نے

فِرْعَوْنَ عَلَى مَا هُوَ مُزْمِعٌ بِفِعْلِهِ إِنَّ سَبْعَ الْبَقَرَاتِ الْحِسَانِ هِيَ سَبْعُ سِنِيْنَ

بفرعون برانچه او آینده است بفعل خود اینکه هفت تا گاو نیک آنست هفت سال

فرعون پر جو کہ آئندہ ہونے والا ہے کہ سات گائے جو فربہ ہیں وہ سات برس

رَخْصٍ وَسَبْعُ سُنْبُلَاتِ الْحَسَنَاتِ هِيَ سَبْعُ سِنِيْنَ الرُّؤْيَا وَاحِدَةٌ وَسَبْعُ

فراوانی ارزان وهفت خوشه نیکو هفت سال نمود یکی ست وهفت

ارزانی کے ہیں اور سات خوشے جو تروتازہ ہیں وہ سات برس اور ہوا ارزانی کے ہیں اور سات

الْبَقَرَاتِ الضَّعِيفَاتِ الْمَهْزُولَاتِ الَّتِي صَعِدْنَ بَعْدَهُنَّ هِيَ سَبْعُ سِنِيْنَ وَسَبْعُ

گاو ضعیف لاغر که برآمدند بعد شان آن هفت سال ست وهفت

گائے ناتوان دبلی کہ ہیں بعد انکے وہ سات برس اور سات

سُنْبُلَاتِ الْمَهْزُولَاتِ الَّتِي ضَرَبَهَا رِيحُ السَّمُومِ يَكُونُ الْجُوعُ سَبْعَ سِنِيْنَ

خوشه لاغر که زدشان باد سموم باشد گرسنگی هفت سال

خوشے کھلاے ہوے کہ مارا انکو لو نے ہے بھوک اور قحط سالی سال برس کی

وَهٰذَا الْقَوْلُ الَّذِي قُلْتُهُ لِفِرْعَوْنَ إِنَّ اللّٰهَ أَظْهَرَ لَهُ مَا هُوَ مُزْمِعٌ أَتٍ بُدٌّ

واین قولی که گفتمش بفرعون هرستی خدای ظاهر شود براش انچه او آمده محکم ست

اور یہ بات جسکو ہیں نے کہا فرعون سے تحقیق اللہ نے ظاہر کردیا جو آنے والا ضرور ہے

أَنْ يَفْعَلَ وَهَا هٰذِهِ سَبْعُ سِنِيْنَ تَأْتِي الشِّبَعُ وَالْخِصْبُ الْعَظِيمُ

اینکه بکند واکنون اینکه هفت سالست که می آید سیری شکم وارزانی بزرگ

کہ کرے اور خبردار ہو یہ سات برس کہ آوینگے ہوگی ارزانی اور سرسبزی بہت

فِي جَمِيعِ أَرْضِ مِصْرَ وَيَأْتِي مِنْ بَعْدِهَا سَبْعُ سِنِينَ أُخَرُ يَكُونُ فِيهَا الْجُوعُ

در همه زمین مصر و آید بعد ازان هفت سال. دیگر که باشد دران گرسنگی

سب سرزمین مصر میں اور آوینگے پیچھے اس سے سات برس اور کہ ہوگا اوسمیں قحط اور

فَيَنْسَى جَمِيعُ الشِّبَعِ وَالْخَصِيبِ الَّذِي كَانَ فِي جَمِيعِ أَرْضِ فَتُبِيدُ أَهْلَ الْأَرْضِ

پس فراموش کرده شود همه سیریها و فراوانیهای که بود در همه زمین پس هلاک شود مردم زمین

کہ بھلا دیگا سب سیری اور سرسبزی کو کہ تھی سب زمین میں پس ہلاک ہو وینگے زمین کے لوگ

مِنَ الْجُوعِ وَلَا يُعْرَفُ الشِّبَعُ وَالْخَصِيبُ فِي الْأَرْضِ مِنْ أَجْلِ أَنَّ الْقَحْطَ

از گرسنگی و دیده نشود سیری و بسیاری گیاه و باروری در زمین از برای اینکه گرانی

بھوک سے اور نہ دکھائی دیگی سیری اور سبزی باروری کی زمین میں اسلیے کہ گرانی ہوگی بہت

الَّذِي يَأْتِي لِكَثْرَتِهِ وَشِدَّتِهِ وَإِنَّمَا أُعِيدَ الرُّؤْيَا لِفِرْعَوْنَ ثَانِيَ مَرَّةٍ

که می آید به بسیاریش و سختیش و جزاین نیست که اعاده کرده شد درخواب برای فرعون دوم بار

سختی سے اور سوای اسکے نہیں کہ دوباره دیکھا فرعون نے خواب اسلیے

لِأَنَّ الْأَمْرَ مُعَدٌّ مِنْ بَيْنِ يَدَيِ الرَّبِّ وَاللّٰهُ مُعَجِّلٌ فِعْلَهُ فَالْآنَ فَلْيَنْظُرْ

چراکه این امر آماده شده از میان دو دست پروردگار و خدای شتابی نماینده کارخود پس حالا باید که بنگرد

اسلیے کہ حکم مقرر ہوا سامنے سے پروردگار کے اور الله جلد دکھا دیتا ہے اپنے کام کو پس چاہیے کہ غور کرے

فِرْعَوْنُ إِلَى رَجُلٍ فَهِيمٍ فَيُوَلِّيهِ أَرْضَ مِصْرَ وَلِيَخْزُنَ لِفِرْعَوْنَ فَيُوَلِّي

فرعون سوی مردی فهیده پس سرداری دهدش در زمین مصر و تا خزانه جمع کند جهت فرعون پس باید

فرعون طرف آدمی فهیده کے سرداری دے اوسکو زمین مصر کی تاکہ خزانہ جمع کرے وه فرعون کے لیے پس کردیوے

عُمَّالًا عَلَى أَرْضِ مِصْرَ فَيُقَاسِمُوا أَهْلَ مِصْرَ عَلَى الْخُمُسِ مِنْ

این مرد را تعبیر نماید عمالان بر زمین مصر پس قسمت کنند اهل مصر بر خمس از

عاملوں کے طور پر اوپر زمین مصر کے پھر بانٹ لیویں مصر کے رہنے والوں سے پانچواں حصہ

سَبْعِ سِنِينَ الْخِصْبِ فَيَجْمَعُوا جَمِيعَ أَقْوَالِ هٰذِهِ السَّنَةِ الْخِصْبِ

هفت سالهای ارزانی را پس جمع کنند جمیع غلهای این سال ارزان

سات برس ارزانی کے پھر اکٹھا کریں سب غلہ اور گھانس برسوں ارزانی

الْآتِيَةِ وَيَخْزُنُوا الْأَقْوَالَ تَحْتَ يَدَيْ فِرْعَوْنَ وَلِيُحْفَظِ الْقَمْحُ فِي الْقُرَى

برآینده را و در خزانه جمع کنند غلهارا زیر دو دست فرعون و تا نگهدارد خلاف را در دهای

آنے والے کا اور خزانہ جمع کریں غلہ اور گھانس کا زیر اختیار فرعون کے تو محفوظ رکھے غلے کو گاؤں میں

وَلْيَكُنِ الْفِعْلُ مُعَدًّا مَحْفُوظًا لِأَهْلِ مِصْرَ سَبْعَ سِنِينَ

و تا باشد کار آماده نگهداشته برای مردم مصر برای هفت سال

تو ہووے کام مہیا محفوظ واسطے مصر کے لوگوں کے سات برس

الجوع لاهل المزمع ان تكون في جميع ارض مصر ولا تبيد اهل

گرسنگی برای مردم آینده اینکه باشد در همه زمین مصر و ہلاک نشوند مردم

بھوک کے آئندہ لوگوں کے لیے کہ ہوں سب زمین مصر میں اور نہ ہلاک ہونگے

الارض بالجوع فحسن هذا القول عند فرعون وعند عبيده

زمین بگرسنگی پس اینکه نمود این گفت نزد فرعون و نزد بندگانش

زمین کے لوگ بھوک سے پس پسندیدہ ہوئی یہ بات فرعون کو اور اوسکے تابعین کو

الاصحاح التاسع والعشرون فقال فرعون لعبيده هل

اصحاح بیست ونہم پس گفت فرعون بہ بندگانش آیا

اصحاح انتیسواں ۲۹ پھر حکم دیا فرعون نے نوکروں کو آیا

يجد مثل هذا الرجل الذي روح الله حال فيه فقال فرعون

یابیم مانند این مردی کہ روح خدا درآمده دراو پس گفت فرعون

پاسکتے ہیں ہم مثل ایسے آدمی کے کہ روح خدا اتری ہو اوسمیں پھر کہا فرعون نے

ليوسف اذ اطلعك الله على هذا كله ليس حكيم فيهم

بیوسف ہرگاہ مطلع نمود ترا خدای براین ہمہ آن نیست حاکمی درایشان

یوسف کو جب کہ آگاہی دی تجکو اللہ نے اس سب پر نہیں ہے کوئی حاکم اس مقدمہ میں

مثلك انت المسلط على بيتي وعن امرك وقولك تقبل

مانند تو تو مسلط شدی بر خانہ ام واز فرمان تو وگفتہ دان تو پذیرش آمد

مثل تیرے تو غالب ہو میرے گھر پر اور تیرے حکم سے اور اپنے تیرے سے

فيما جميع الشعب وانما انا اعظم منك بالمنبر فقط وقال

حاجات ہمہ گروہ وجز این نیست کہ من بزرگ ترم از تو بحکومت پس یعنی تخت و گفت

حاجت روائی سب گروہ کی ہو اور سواے اسکے نہیں ہے کہ میں بڑا ہوں تجسے حاکم ہوکے میں فقط اور کہا

فرعون ليوسف انظر فقد وليتك جميع ارض مصر فخلع فرعون خاتمه

فرعون بہ یوسف بنگر پس راستی والی نموده ام ترا بر ہمہ زمین مصر پس کند فرعون انگشتر

فرعون نے یوسف سے دیکھ پس بالتحقیق والی کیا میں نے تجکو سب زمین مصر پر پھر نکالا فرعون نے انگوٹھی

عن خنصره فوضعه في خنصر يوسف والبسه ثياب كتان وطوقه

از خنصرش پس نہادش در خنصر یوسف و پوشانیدش جامہ کتان و طوق

انگلی سے پھر پہنا دیا اوسکو بیچ انگلی یوسف کے اور پہنا دیے یوسف کو کپڑے کتان کے اور طوق

بطوق من ذهب وحمله على بعض مراكبه ونادى بين يديه هذا

انداخت در گردنش طوق طلا وسوار کردش بر بعضی از سواریہایش ومنادی نداکرد میان دو دست او

پہنا دیا گردن میں سونے کا اور سوار کیا اوسکو بعضی گاڑی پر اور منادی کرادی روبرو اپنے

اب ومسلط وسلطنه على جميع ارض مصر ثم قال فرعون

کہ ایست پدر ومسلط ومسلط کردش بر ہمہ زمین مصر باز گفت فرعون

کہ ہی اصل حاکم ہو اور غالب کردیا ہے اوسکو سب زمین مصر پر پھر کہا فرعون نے

ليوسف انى قد امرت ان لا يكون احد يمد يديه او يخطو

مر یوسف را من راستے فرمودم اینکہ نباشد یکی کہ دراز کند دو دست خود یا بجہد

یوسف سے یعنی سے بالضرور حکم دیا ہے کہ نہ ہووے کوئی شخص کہ بڑھاوے دونوں ہاتھ اپنے یا دوڑے

برجليه دون امرك على جميع ارض مصر ودعا فرعون اسم يوسف

بہ دو پای خود جز بفرمان تو بر ہمہ زمین مصر وخواند فرعون نام یوسف

اپنے دونوں پیروں سے سواے حکم تیرے کے سب زمین مصر پر اور کہا فرعون نے نام یوسف کا

صفنت بعنح تاويله البادية له الخفيات وزوجه باسية ابنة

صفنت بعنح ومعنی اوست بادیہ له الخفیات یعنی عیان باو نہان وتزویج کردش باسیہ دختر

صفنت بعنح معنی اسکے بادیہ ہے اسکے لیے خفیات میں اور نکاح کردیا یوسف کا ساتھ آسیہ بیٹی

قوطيفوع جابر وان فخرج يوسف على جميع ارض مصر وكان قد

قوطیفوع جبروان کی پس برآمد یوسف بر ہمہ زمین مصر وبود راستے

قوطیفوع جبروان کے پھر خروج کیا یوسف نے سب زمین مصر پر اور تھا بالضرور

اتى على يوسف ثلثون سنة اذ وقف بين يدى ملك فخرج يوسف

آمدہ بر یوسف سی سال وقتیکہ ایستاد میان دو دست بادشاہ پس برآمد یوسف

سن یوسف کا تیس برس کا جب پیش دست بادشاہ کا ہوا پس آیا یوسف

من بين يدى فرعون فجاز فى جميع ارض مصر غلة الارض

از نزد فرعون پس رفت یعنی برود در ہمہ زمین مصر غلہ زمین را

سامنے فرعون کے پھر جائز کیا لیا زمین مصر میں غلہ زمین کا

فى سبع سنين الشبع الذى كان بارض مصر وخزن كل الفتح الذى

در ہفت سال سیری کہ بود بزمین مصر وداشت ہر گندم کہ

سات برس ارزانی میں کہ پیدا ہوا زمین مصر میں اور ذخیرہ کیا سب غلہ کو

غلته ارض مصر فى سبع سنين الشبع وجميع الاقفال فى القرى الحقول

تا رسیدہ در زمین مصر در ہفت سال سیری در ہمہ میوہای در دہہا باغہا

کہ پیدا ہوا زمین مصر میں سات برس ارزانی میں اور سب گیاہ خشک اور میوے گاؤں میں باغوں

لكل قرية وما احاط بها فخزن يوسف من الاقفال مثل كثيب البحر كثيرا ١٤٦

بہ ہر دیہ وآنچہ دران احاطہ کردہ بود پس جمع کردہا نہاد در دہہا پس جمع کرد یوسف از میوہ مانند ریگ دریا بسیاری

ہر گاؤں میں وہ جو متعلق تھا ان کے تھا پھر جمع کیا یوسف نے غلہ اور میوہ مثل ریت دریا کے بہت سا

جدا حتی لو عیاه احصا ذلک فصار غیر محصاء فولد لیوسف ابنان

البته تا که این آوند ها شن را که شمردا و پس گردید بیشمار پس زاده شد یوسف دو پسر

البتہ یہاں تک کہ اونکے مقامات گننا کا شمار تھا پھر ہو گئے وہ مقامات بیشمار پھر پیدا ہوئے یوسف کے دو بیٹے

من قبل دخول سنة الجوع الذی ولدت له اسیة ابنة فیطیفوع جبروان

پیش از در آمدن سال گرسنگی که زاد براش آسیه دختر فیطیفوع جبران

پہلے آنے سال گرانی قحط سے کہ جنا اسکو آسیہ بیٹی فیطیفوع جبروان نے

فدعا یوسف اسم ابنه بکره منسا لانه قال ان الله انسانی جمیع

پس گذاشت یوسف نام پسر نخستینه خود را منسا چرا که او گفت راستے خدای فراموش کرد مرا ہمہ

پھر رکھا یوسف نے نام بیٹے اپنے کا جو پہلے ہوا منسا اسلیے کہ فرمایا … نے بھلا دی مجکو

تعبی لدی وکل لام التی کانت بال ابی و اسمی ابنه الاخر افریم لان

محنت که بود نزد من و ہمہ دردہا که بود آل پدرم بود و نام پسر دیگر افریم چرا که

سختی کہ تھی میری پاس اور سب رنج کو کہ تھے میرے باپ کی اولاد پر اور نام دوسرے بیٹے کا افریم رکھا اسواسطے کہ

الله کبرنی فی ارض تعبیدی فنفذت سنوات الشبع الذی کان فی

خدای بزرگ کرد در زمین تعبیدمن پس گرفت سالہا سیری که بود در

اللہ نے بزرگی دی مجکو زمین تعبید میری پر پھر پورے ہوگئے سال ارزانی کے کہ تھے

ارض مصر وبدت سنوات الجوع الاتی کما قال یوسف القحط فی جمیع

زمین مصر آغاز شد سالہای گرسنگی آینده چنانچه گفته بود یوسف قحط را در ہمہ

زمین مصر میں اور شروع ہوئے سال گرانی آینده کے جیسا کہ کہا تھا یوسف نے قحط کا تمام سب

الارض ولم یوجد الخبز فی جمیع ارض مصر فیہم جمیع اهل مصر فصیحوا

زمین و یافت نشد نان در تمام زمین مصر در ایشان ہمہ مرد مصر فریادے شدند

زمین میں اور نہ ملتی تھی روٹی سب زمین مصر میں جہان سب مصری لوگ تھے پھر فریادی ہوئے

الشعب الی فرعون من اجل الخبز فقال فرعون لجمیع المصریین

گروه بر فرعون از برای نان پس گفت فرعون بجمیع مصریان

گروه فرعون کے پاس بسبب روٹی کے پھر حکم دیا فرعون نے سب مصریوں کو

انطلقوا الی یوسف فما امرکم به فکان القحط والاحراق علی

که بروید سوی یوسف پس بکنید جمیع آنچه فرماید تان پس بود گرانی و سوخت بر

کہ جاؤ یوسف کے پاس پھر کرو سب وہ جو حکم دے تمکو پس تھی گرانی و سوختگی

جمیع وجه الارض ففتح یوسف الاهراء واقبل یبیع من المصریین فاشتد

ہمہ روی زمین پس گشاد یوسف اهرا را و در پیرفت بفروختن مصریان پس سخت شد

سب روئے زمین پر پھر کھولا یوسف نے … اور … بیچنا غلہ کا مصریوں کے ہاتھ پھر شدت

الجوع بارض مصر وقبل جميع اهل الارض ياتون للابتياع

گرسنگی درزمین مصر پیش آمدند همه مردم زمین که می آمدند بابتیاع

بھوک کی پھیلی زمین مصر میں پھر سامنے آئے سب لوگ زمین کے کہ آئے خریدنے کے لیے

من يوسف لان الجوع اشتد في جميع ارض فبلغ يعقوب

بایوسف بجراکه گرسنگی سخت شد در همه زمین پس رسید خبر یعقوب را

یوسف کے پاس کیونکہ بھوک بہت ہوئی تھی سب زمین کے لوگ پر پھر خبر پہونچی یعقوب کو

انما بمصر طعام ميرة فقال يعقوب لبنيه لا خوف عليكم لانه بلغني

حرانیکه در مصر طعام میره است پس گفت یعقوب به پسران خود نیست بیم برشما چراکه خبر رسید مرا

کہ سوای مصر کے غلہ فروخت نہیں ہوتا ہے پھر فرمایا یعقوب نے اولاد اپنی کو نہ ڈرو تم کیونکہ مجھکو خبر ملی ہے

ان بمصر ميرة فاهبطوا الى هنالك فامتاروا لنا قمحا ولا نموت

اینکه در مصر هست میره پس فرود آیند سوی آنجا پس سیر گیند برای ما غله ونه میریم

کہ تحقیق مصر میں غلہ عیال کے واسطے ملتا ہے پس جاؤ وہاں اور لاؤ ہمارے لیے غلہ تا نہ مریں ہم

فهبط بنو يعقوب باخوة يوسف العشرة ليمتاروا ميرة من مصر و

پس برآمدند بنو یعقوب ده برادر یوسف تا میر گیرند میرها از مصر و

پھر نکلی اولاد یعقوب کی دسوں بھائی یوسف کے کو عیال کے لیے غلہ لیوین شہر مصر سے

اما بنيامين اخو يوسف فلم يرسله يعقوب مع اخوانه لانه قال

اما بنیامین برادر یوسف پس نفرستادش یعقوب با برادرانش چراکه اوگفت

سو بنیامین سگے بھائی یوسف کو پھر نہ بھیجا انکو یعقوب نے بھائیوں کے ساتھ اس واسطے کہ یعقوب نے کہا

لعله ان يعرض له عارض فاتى بنو اسرائيل ليمتاروا مع الذي كانوا

شاید کش اینکه عارض شود اورا عارضه پس آمدند بنو اسرائیل تا میر گیرند باکسانیکه که بودند

شاید کہ عارض ہو جاوے اسکو کوئی عارضہ پھر آئی اولاد یعقوب کی تو لیوین غلہ عیال کے لیے انکا جو لوگ

ينطلقون لان الجوع اشتد في ارض كنعان وكان يوسف

که میرفتند چراکه گرسنگی سخت بود درزمین کنعان وبود یوسف

ہمراہ چلے تھے کیونکہ بھوک سخت کی تھی زمین کنعان میں اور تھا یوسف

هو المسلط على الارض وكان يمير جميع شعب الارض

او مسلط بر زمین وبود که سیر میدادی گروهای زمین

وہ حاکم زمین مصر پر اور کھانا دیتا تھا سب گروہ زمین کو

الاصحاح الثلثون فاتوا يعقوب اباهم الى ارض كنعان فاخبروه بجميع

اصحاح سی ام پس آمدند یعقوب پدر خود را تا زمین کنعان پس خبر دادندش همه

اصحاح تیسواں پھر آئے یعقوب باپ اپنے کے پاس زمین کنعان تک پس خبر دی لوگوں نے یعقوب کو

مَا عَرَضَ لَهُمْ قَالُوا لَهُ اَنَّ الرَّجُلَ سَيِّدَ الْاَرْضِ كَلَّمَنَا بِغَلَاظَةٍ وَقَسَاوَ

آنچه عارض شد بایشان وگفتند باو اینکه مرد سیّد زمین سخن نمود با ما بسختی و درشتی و

جو احوال تھا بولے یعقوب سے تحقیق مرد سردار زمین کا بولا ہم سے سختی سے اور سختی سے

وَحَسِبَنَا بِمَنْزِلَةِ الْجَوَاسِيْسِ لِنَطَّلِعَ الْاَرْضَ فَقُلْنَا اَنَا اَبْرِيَاءُ عُدُوْل

و دانست ما را بمنزلهٔ جاسوسان آمدیم تا مطلع شویم آن زمین را پس گفتیم باوی ما ابریا عدول

اور گمان کیا ہمکو کہ جاسوس ہیں، آئے ہیں کہ خبردار ہوں زمین مصر کے حال سے پھر کہا ہم نے کہ ہم نیک اور انصاف والے لوگ ہیں

وَلَسْنَا بِطَلَائِعَ وَنَحْنُ اِثْنَا عَشَرَ اَخًا بَنُوْ اَبِيْهِ وَاحِدٍ وَوَاحِدٌ فَقَدَ

و نیستیم طلایع و ما دوازده برادر پسران یک پدر هستیم و یکی گم شد پس

و نہیں ہیں ہم خبر رساں اور ہم ہیں بارہ بھائی ہیں اولاد ایک باپ کے ایک بھائی گم ہو گیا ہے

فَلَيْسَ هُوَ وَالْاَصْغَرُ عِنْدَ اَبِيْنَا يَوْمَنَا هٰذَا بِاَرْضِ كَنْعَانَ فَقَالَ لَنَا

نیست او و خرد ترین هست نزد پدر ما امروز ما بزمین کنعان پس گفت بما آن

وہ نہیں ہے اور ایک چھوٹا بھائی پاس باپ کے ہے آج تک اس زمین کنعان میں پھر حکم دیا ہمکو

الرَّجُلُ سَيِّدُ الْاَرْضِ وَرَئِيْسُهَا اِنَّ هٰذَا اَعْلَمُ اَنَّكُمْ اَبْرَارٌ عُدُوْل

مرد سیّد زمین و سرور آن آیا بما این بدانم اینکه شما ابرار عدول هستید

مرد حاکم زمین نے اور زمین کے رئیس نے کہ اس بات کو ہم سمجھتے ہیں کہ تم اچھے لوگ ہو

خَلِّفُوْا عِنْدِيْ اَحَدًا اِخْوَتِكُمْ وَاحْمِلُوْا مِيْرَةً لِلْجُوْعِ الَّذِيْنَ فِيْ بُيُوْتِكُمْ وَا

باز گذارید نزد من یک برادر خود و بار کشید میره برای رفع گرسنگی که در خانه‌های شما یابند

پیچھے لاؤ پاس ہمارے ایک جو رہا ہو بھائی تمہارا اور لاؤ غلہ سب کے لیے جو گھر میں ہیں

انْصَرِفُوْا وَاْتُوْنِيْ بِاَخِيْكُمُ الْاَصْغَرِ مَعَكُمْ فَاَعْلَمُ حِيْنَئِذٍ اِنَّكُمْ لَسْتُمْ بِطَلَائِعَ

و برگردید و بیارید برادر خورد خود را با خود پس دانم آنگاه اینکه شما نیستید طلایع

اور پھر جاؤ اور لے آؤ میرے پاس چھوٹا بھائی اپنا اپنے ساتھ پھر جانوں گا اسوقت کہ تم نہیں ہو جاسوس

بَلْ اَنْتُمْ اَبْرِيَاءُ عُدُوْلٌ وَاَمَرَ بِدَفْعِ اَخِيْكُمْ لَكُمْ وَتَتَّجِرُوْا فِي الْاَرْضِ فَبَيْنَمَا هُمْ

بلکه شما اید ابریا عدول و فرمایم بیرون برادر تان برای نان و سوداگری نمایند در زمین پس میان آنها

بلکہ تم اچھے آدمی ہو اور حکم اون کا ہمیں ہے جانے چھوٹے بھائی تمہارے کے تم لوگ سوداگری کرو گے زمین میں

يَفْرِغُوْنَ اَوْعِيَتَهُمْ فَاِذَا هُمْ نَظَرُوْا وَاِذَا كُلُّ امْرِءٍ مِنْهُمْ عَلٰى طَرَفِ وِعَائِهِ فِضَّتَهُ

ایشان فارغ کنند اوعیه‌های شان پس آنکه ایشان دیدند هر یک از ایشان بر کنار و بدستش پس دیدند در ظرف خود

پھر اس درمیان خالی ہوئے ظروف انکے پھر یکایک انھوں نے دیکھا ہر ایک کو انمیں سے کہ اپنے برتن کے پاس سب ہے پھر دیکھا

حَتّٰى رَآهُمْ وَاَبُوْهُمْ فَفَزِعُوْا فَقَالَ لَهُمْ يَعْقُوْبُ اَبُوْهُمْ اِنَّكُمْ قَدْ

در باز گردید ایشان پس فارغ شدند پس گفت بایشان یعقوب پدرشان اینکه شما

سندوں کو اور دیکھا انکو اور باپ ان کے پھر فارغ ہوئے پھر کہا ان سے یعقوب باپ انکے نے کہ تم

انکلتموني ولدي وافقدتموني اياه لان يوسف فقدته شمعون

بی فرزند کردید مرا پسر مرا و گم گردانید ازمن چراکه یوسف را گم کردیش و شمعون

بے فرزند کرتے ہو میرے لڑکے کا اور کیا کھو دیتے اسکو مجھسے اسلیے کہ یوسف کو کھو دیا شمعون نے

فليس هو كائن وتنطلقوا بيامين ايضا فقد كملت على المصائب

پس نیست او یعنی شمعون باشنده و ببرید بنیامین را نیز پس راستی تمام شود بوره بر مصیبت های

پس تھا شمعون باشندہ اور لیجاتے بنیامین کو بھی پس بالضرور تمامی کو ہوئیں سب مصیبتیں

كلها فقال روبيل لابيه يميت ابني جميعا ان لم اتك به ادفعه

همگی ان پس گفت روبیل به پدر خود بمیراند پسرانم همه اگر نکردم تکیه بار بده برادر خود را

پھر بولا روبیل باپ اپنے سے مرجاویں سب لڑکے میرے جو نہ لاؤں کروں میں بنیامین کی اسکو

الي وانا اردّه اليك فقال لا يهبط ابني معكم لان اخاه توفي وهو وحده

بیار از پیش تا تو پس گفت نفرود پسر من با شما چراکه برادرش مرده و او تنها است

اور میں پھیر لاؤنگا اسکو پاس تیرے پس کہا نہ جاویگا لڑکا میرا تمہارے ساتھ کیونکہ بھائی اسکا مرگیا اور وہ اکیلا ہی

الباقي لابيه فتعرض له آفة في الطريق الذي تسلكونه فتنزلون شيبتي

باقی برای پدرش پس عارض شود آفتی در راه که میروید ان راه را پس فرود آرید موی سپید من

باقی باپ کے لیے عارض ہو جاوے اسکو آفت راہ میں کہ جاتے ہو جس راہ میں تم گھاتے ہو میرے بڑھاپے کو

الى الحدث بالشقاق الشديد [illegible] على الارض فلما

مرا تا قبر به شقاق [illegible] پس

قبر تک ساتھ دشمنی [illegible] پھر جب

اكلوا الذي اتوا به من مصر وافنوا قال لهم يعقوب ابوهم اهبطوا

خوردند آنچه آورده بودندش از مصر و تمام کردند پس گفت بایشان یعقوب پدرشان فرود آیند

سب کھایا جو غلہ لائے تھے مصر سے اور تمام ہوچکا پھر کہا انکو یعقوب انکے باپ نے جاؤ

فامتاروا لنا شيئا من قمح قال لهم يهودا ان الرجل انذرنا وتقدم الينا و

پس میرگیرید برای ما چیزی از غله گفت بایشان یهودا اینکه ان مرد ترسانید ما را و پیش شد سوی ما و

اور لاؤ ہمارے لیے کچھ قسم غلہ سے کہا انکو یہودا نے اس مرد نے خوف دلایا ہمکو اور پیش قدمی کی ہماری طرف

قال لا تعاينوا وجهي الا واخوكم معكم فاذا انت ارسلت اخانا معنا

گفت معاینه نکنید روی مرا مگر و برادر تان باشد باشما پس هرگاه تو بفرستی برادر ما را

اور کہا مت دیکھو منہ میرا مگر اور بھائی تمہارے ساتھ ہوں پھر جب تو بھیجے گا تو بھائی ہمارے کو ہمارے ساتھ

فانا نهبط فنمتار لنا ميرة وان لم تبعثه لم ننطلق لان الرجل

با ما پس فرود آئیم پس میرگیریم برای خود میره و اگر نفرستادیش نمیرویم چراکه ان مرد

ساتھ ہمارے تو ہم جاویں لاویں اپنے لیے غلہ اور جو نہ بھیجے گا تو اسکو نہ جاوینگے ہم کیونکہ وہ مرد

قَالَ لَنَا لَا تَعَايِنُوا وَجْهِي إِلَّا وَأَخُوكُمْ مَعَكُمْ قَالَ لَهُمْ إِسْرَائِيلُ أَبُوهُمْ
گفت بما که نبینید روی مرا مگر و باشد برادر تان با شما گفت بایشان یعقوب پدر شان
کہا ہم سے کہ تم میرے منہ دیکھوگے مجھکو مگر جبتک تم اور بھائی تمھارے ساتھ اوین کہا انکو یعقوب باپ انکے نے
لِمَا أَسَأْتُمْ لِي وَأَخْبَرْتُمُ الرَّجُلَ أَنَّ لَكُمْ أَخًا فَقَالُوا إِنَّ الرَّجُلَ سَأَلَ
چه اگر بد کردید با من و خبر کردید یوسف را اینکه شما را برادریست پس گفتند اینکه ان مرد پرسید
کیوں برائی کرتے ہو میرے ساتھ اور خبر کردو تم یوسف کو کہ تمھارا بھائی ایک پھر بولے کہ اس مرد نے سوال کیا ہے
عَنَّا وَعَنْ رَهْطِنَا وَقَبِيلَتِنَا وَقَالَ إِنَّ أَبَاكُمْ فِي الْحَيَاةِ مُنْذُ وَهَلْ
از ما و از قوم ما و خویشان و ندان باو گفت اینکه پدر مرا در زیست هنوز هست و ایا شما را
ہم سے اور قوم ہماری اور سب کنبے ہمارے سے اور کہا کہ باپ تمھارا زندہ ہے اب تک اور ایا
لَكُمْ أَخٌ فَأَخْبَرْنَاهُ مِنْ أَجْلِ هٰذَا الْكَلَامِ لٰكِنَّا لَمْ نَعْلَمْ أَنَّهُ يَقُولُ
برادری هست پس خبر کردیمش از برای این سخن لیکن نمیدانستیم این را که او گوید
تمھارا کوئی بھائی اور بھی پھر خبر دینا ہمکو اس بات سے لیکن ہم نہیں جانتے ہیں اس بات کو کہ وہ کہے
اِهْبِطُوا مَعَكُمْ بِأَخِيكُمْ فَقَالَ يَهُوذَا لِإِسْرَائِيلَ أَبِيهِ سَرِّحْ حَتَّى نَظْعَنَ
بیارید با خود برادر خود را پس گفت یهودا با اسرائیل پدر خود رخصت بده تا سفر نمایم
کرلاؤ اپنے ساتھ چھوٹے بھائی کو پھر بولا یہودا یعقوب باپ اپنے سے رخصت دو کہ سفر کریں ہم
وَنَنْطَلِقَ فَنَحْيَا وَلَا نَمُوتَ نَحْنُ وَأَنْتَ أَيْضًا وَحَشَمُنَا أَنَا أَكْفُلُ بِهِ تَقَاضَاهُ
و برویم پس زنده بمانیم و نمیریم با تو نیز و حشم ما هم ما انا کفیل شوی
اور جاویں ہم پس زندہ رہیں ہم اور نہ مریں ہم اور تو بھی اور متعلق ہمارے بھی میں ذمہ دار ہوں اس بھائی کے
مِنِّي وَمِنْ يَدِي إِنْ لَمْ آتِكَ بِهِ فَأُقِيمُهُ بَيْنَ يَدَيْكَ فَأَخْطِي بَيْنَ يَدَيْ إِلَى
از من و از من دارد و دوست من اگر نیارمش باو پس اقامتش نزد تو پس خطا کنم نزد پدر خود طرف
کو مجھے اور میں اسکو آپکے ساتھ اور اپنے ہاتھوں جو پھر سامنے کردوں میں اسکا سو گھر اگر نہ لاؤں میں اسکو تیرے سامنے پھر جو خطا وار ہوں میں ہو ہو اپنے باپ کے
جَمِيعَ الْأَيَّامِ فَإِنَّا لَوْ لَمْ نَتَأَخَّرْ هَاهُنَا لَعَلَّنَا كُنَّا قَدْ رَجَعْنَا ثَانِيَ مَرَّةٍ فَقَالَ
جمیع روزگار پس ما اگر تاخیر نکرده بودیم شاید ما باشیم راستی که باز گردیم بار دوم پس گفت
سب زمانہ میں سو ہم نے اگر دیر نہ کی ہوتی ہم سے ایسا ہی کہ ہم ضرور پھر آویں دوسری بار پس کہا
لَهُمْ إِسْرَائِيلُ أَبُوهُمْ إِذْ كَانَ هٰكَذَا فَافْعَلُوا مَا آمُرُكُمْ احْمِلُوا
بایشان اسرائیل پدر شان هرگاه هست اینچنین پس بکنید آنچه فرمایم تان بار نمایید
انکو یعقوب باپ انکے نے جب ہوگا ایسا سو کرو جسکا میں تمکو حکم دوں لادو
فِي أَوْعِيَتِكُمْ مِنْ ثِمَارِ هٰذِهِ الْأَرْضِ وَاهْدُوا إِلَى هٰذَا الرَّجُلِ
در اوندهای خود از میوه های این زمین و هدیه برید سوی ان مرد
ظروف اپنوں میں میوے اس زمین کے اور ہدیہ لیجاؤ اس مرد کے پاس اور

وَالطَّفُوا لُطْفًا شَيْئًا مِّنْ صَنَوْبَرٍ وَعَسَلٍ وَعَلَكِ الْبُطْمِ وَحَبِّ الصَّنَوْبَرِ

لطف نمائید شئی لطفی چیزی از صنوبر و شهد و علک البطم و حب صنوبر

پیشکش کرد اسکے اچھی چیز صنوبر اور شہد اور علک البطم اور حب صنوبر

وَبُطْمٍ وَلَوْزٍ وَخُذُوا مِنَ الْوَرِقِ ضِعْفَ مَا أَخَذْتُمْ فِي الْمَرَّةِ الْأُولَى

وبطم و لوز و بگیرید از ورق دو چند آنچه گرفته بودید در بار اول

اور بطم اور بادام اور لو سکہ زر دو نے اس کے جو لیے تھے تم نے پہلی بار میں

وَرُدُّوا الْوَرِقَ الَّذِي رُدَّ فِي أَوْعِيَتِكُمْ لَعَلَّ أَنْ يَكُونَ ذَٰلِكَ وَهْمًا

و باز دهید ورق را که بازگشت شد در اوعیه های شما شاید اینکه باشد این غلط باد غلطی حساب

اور رکھو سکہ زر کو کہ رکھے تھے بیچ جو لتون اپنے شاید کہ ہو جاوے علوں کی خبر میں غلطی حساب

مِنْهُمْ وَانْطَلَقُوا مَعَهُمْ بِبِنْيَامِينَ وَنَهَضُوا فَهَبَطُوا إِلَىٰ مِصْرَ وَأَتَوْا يُوسُفَ

از ایشان و ببرید با خود بنیامین را و نهضت کردند پس فرود آمدند تا مصر و آمدند یوسف را

اُن سے اور لے جاؤ اپنے ساتھ بنیامین کو اور کوچ کیا پھر آئے مصر میں اور لائے یوسف کے پاس

فَوَقَفُوا بَيْنَ يَدَيْهِ فَرَأَىٰ يُوسُفُ بِنْيَامِينَ مَعَهُمْ فَقَالَ لِخَازِنِهِ

پس استادند نزد وی پس دید یوسف بنیامین را با ایشان پس گفت بخازن خود

سو کھڑے ہوئے روبرو یوسف کے پس دیکھا یوسف نے بنیامین کو انکے ساتھ پھر حکم دیا داروغہ باورچی خانہ اپنے کو

أَدْخِلِ الْقَوْمَ إِلَيَّ وَاذْبَحْ ذَبِيحًا وَهَيِّئِ الْغَدَاءَ إِلَّا أَنَّ الْقَوْمَ يَتَغَدَّوْنَ مَعِي

درآر قوم را بسوی من و ذبح کن ذبیحه و مهیا کن چاشت را زیرا که این قوم چاشت بخورند با من

لا اس قوم کو میرے پاس اور ذبح کر جانور کو اور مہیا کر صبح کا کھانا کیونکہ یہ قوم اول وقت کھاویں گے میرے ساتھ

ظُهْرًا فَفَعَلَ الْعَبْدُ كَمَا أَمَرَهُ يُوسُفُ فَأَدْخَلَ الْقَوْمَ إِلَىٰ مَنْزِلِ يُوسُفَ

وقتیکه پیش پس کرد آن بنده چنانچه که فرمودش یوسف پس درآورد القوم را سوی جایگاه یوسف

باہمی سو کیا اسنے جیسا اسکو حکم ملا یوسف کا پس آئی قوم مکان یوسف پر

تَوْرِيَةً فَذُعِرُوا وَفَزِعُوا إِذْ هُمْ يَدْخُلُونَ إِلَىٰ مَنْزِلِ يُوسُفَ

توریت پس ترسیدند و فزع کردند وقتیکه ایشان درآیند سوی منزل یوسف

توریت پھر ڈرے اور فریاد کی جب وہ داخل ہوئے مکان یوسف میں

وَقَالُوا إِنَّمَا يُدْخِلُونَا لِسَبَبِ الْوَرِقِ الَّذِي وَجَدْتُمُوهُ فِي جُدِّ إِلَيْنَا

و گفتند با من درآرید ما را برای سبب ورق که یافتید در بارهای خود

اور بولے کیا ہم لے جاتے ہو سبب سکہ زر کے کہ باقی تم نے ہمارے سامان ہمارے کے

مِنْ قَبْلُ فَيُرِيدُونَ أَنْ يَتَطَاوَلُوا عَلَيْنَا وَيَمْكُرُوا بِنَا يَجْعَلُونَا

از پیشتر پس اراده کرده اند که دست درازی کنند برما و فریب دهند با ما پس گردانند ما را

پہلے سو چاہتے ہو کہ ظلم کریں ہم پر فریب اور دھوکا دو ہمکو اور کر لو ہمکو

عبيدنا ودوابنا فدنوا من الرجل خازن يوسف فكلموه على

بندگان ودواب ما را پس نزدیک شدند از مرد خازن یوسف پس سخن نمودندش بر

غلام اور سنے لیا جانوروں ہمارے کو پھر پاس آئے مرد کے جو خزانہ دار تھا یوسف کا اور بات چیت کی اس سے

باب المنزل وقالوا انا نطلب اليك يا سيدنا انا هبطنا اولى الى ههنا

بر در منزل وگفتند بدرستیکه ما طلب نمائیم سوی تو ای سید ما اینکه فرود آمدیم اول تا اینجا

دروازہ مکان پر اور بولے ہم مانگتے ہیں تجھسے ای سردار ہمارے ہم آئے ہیں پہلے پہل یہاں

فلنمتار قمحا فلما اطلعنا وصرنا في البيت فتحنا احمالنا فاذا نحن

پس بخریم غله پس هرگاه برامدیم وگردیدیم در خانه منزل گشادیم بارهای خود پس آنوقت ما

پس مول لینگے ہم غلہ سو جب آ رہینگے اور جا رہینگے اپنے گھر سو کھولینگے بوجھ اپنا پھر اسوقت ہم

نوزن كل امرء منا في عدله فقد رددنا اوراقنا بوزنها واتينا

یافتیم ورق هر مرد از ما در عدل برسش پس راستی بازگردانیدیم ورقهای خود بوزنش و آوردیم

پاتے ہیں ہر شخص اپنے سے انصاف سو ضرور پھر دینگے ہم روپیہ موافق تول کی اور لائے

معنا بورق آخر لنمتار به ولا نعلم ما الذي صير اوراقنا في

باخود ورق دیگر تا بخریم بآن و ندانیم چیست که گردانیده شد ورقهای ما در

اپنے ساتھ دوسرا روپیہ تو غلہ خریدیں ہم اس سے نہ جانا ہم نے کیونکر ایسا پھر ہوگیا ہمارے سکہ میں ہمارے بوجھ لادنے کے

اوعيتنا فقال لهم السلام لكم لا تخافوا ولا تسوؤا الاهكم الاه ابيكم

آوندهای ما پس گفت بایشان سلام بشما مترسید و در شد هر بد خدای تان خدای پدرتان

سامان میں پھر کہا انکو سلامتی ہو تمکو نہ ڈرو اور نہ برائی کریگا خدا تمھارا اور خدا باپ تمھارے کا

ادخلكم هذه الذخيرة في اوعيتكم لان ورقكم قد صار في

در آورد نان این ذخیره در آوند شما چراکه ورق شما راستی گردید در

ڈالدیا یہ ذخیرہ تمھارے اسباب میں کیونکہ سکہ تمھارا بالضرور آیا

قبضتي فاخرج اليهم سمعون وادخل لعبد القوم الى منزل يوسف

قبض من پس برآمد سوی ایشان سمعون و درآورد آن بنده آن گروه را سوی منزل یوسف

قبضہ میرے میں پھر آئے انکے پاس شمعون اور لے گیا غلام یوسف کا قوم کو مکان یوسف پر

فاتاهم بماء فغسلوا اقدامهم والقا قصيلا لدوابهم فاعد القوم

پس آورد بایشان آبی پس شستند پایهای ایشان وافگند گیاس دانه برای دواب شان پس آماده کردند گروه

پھر لایا انکے لیے پانی سو دھوئے پاؤں انکے اور رکھا دانہ گھاس انکے جانوروں کے سامنے اور مہیا کیے قوم نے

هداياهم قبل دخول يوسف وقت القايلة لانهم بلغهم انهم يتغدون هناك

هدیه‌های خود پیش از درآمدن یوسف وقت قایله رسیدشان اینکه ایشان خوردنمایند آنجا

اپنے ہدیے پہلے داخل ہونے یوسف کے جبل وقت کے کہ پہونچے تھے وہ گروہ کھاوین کھانا یہاں

القراءة الثانية والخمسون يقرأ يوم الاربعاء السادس عشر الصوم

قراءت پنجاه و دوم خوانده میشود روز چهارشنبه از روزه

قراءت باون که پڑھی جاتی ہی دن بدھ کے سولھوے روزے

فدخل يوسف الى منزله فادخلوا هديتهم فوضعوها بين يديه

پس درآمد یوسف تا منزل خود پس درآوردند هدیه خود را پس گذاشتند آن را میان دو دستش

پس آیا یوسف اپنے مکان مین پھر دیا بھائیوں نے ہدیہ اپنا پھر رکھا ہدیہ کو سامنے

في منزله وخروا له سجدا على الارض فسألهم عن سلامتهم وقال لهم

در منزلش و افتادند باو ساجدان بر زمین پس پرسید شان از تندرستی شان و گفت بایشان

یوسف کے اسکے گھر مین اور جھک پڑے اوسکے لیے سجدہ کو زمین پر پھر پوچھا یوسف نے اُنسے اچھی طرح ہو اور کہا اُنکو

اسالم هو ابوكم الذي اخبرتموني عنه في الحياة هو منذ فقالوا

آیا سالم است او پدرتان که خبر دادیم از او در زیست او حالا پس گفتند

آیا سلامت ہے باپ تمھارا کہ خبر دی تھی تم نے مجکو باپ کی زندگی کی وہ ابتک ہی پس بولے

ان ابانا عبدك سالم واخبروه انه بعد في الحياة ثم خروا فسجدوا

اینکه پدر ما بنده تو تندرست است و خبر کردندش اینکه او هنوز در زیست هست باز افتادند پس سجده کردند

کہ تحقیق باپ ہمارا تابع تیرا تندرست ہی اور خبر دی کہ وہ ابتک زندہ ہی پھر سر کے بل گرے پس سجدہ کیا

فرفع بصره فنظر الى بنيامين اخيه ابن امه فقال لهم

پس برداشت چشمش پس نگریست سوی بنیامین برادرش پسر مادرش پس گفت بایشان

پھر اوٹھایا آنکھ کو سو دیکھا طرف بنیامین کے جو بھائی بیٹا اُنکی مان کا تھا پھر کہا یوسف نے اُنکو

هذا اخوكم الاصغر الذي اخبرتموني عنه ثم قال الله

اینست برادر خورد تان که خبر داده بودیم از او باز گفت که خدا

کہ یہ بھائی تمھارا ہی چھوٹا کہ جسکی تم نے خبر دی تھی مجکو پھر کہا یوسف نے اللہ

يتراءف عليك يا بني فاستعجل يوسف لانه رق

مهر کند بر تو ای پسر من پس شتافت یوسف چرا که شان اینست که تیز کرد

رحم کرے تجھپر ای بیٹے! میرے پس شتابی کی یوسف نے کہ نرم دل ہوا تھا

لاخيه وتحنن عليه فاراد البكاء فدخل مكانه فبكى هناك

برای برادرش دل نوید بر او پس خواست گریه کردن پس درآمد بمکان خود پس گریست آنجا

اپنے بھای برادر مہربانی کی تھی اوسپر پھر چاہا رونا پھر چلا آیا اپنے مکان مین سو رویا وہان

ثم غسل وجهه وخرج وصبر نفسه فامر ان ياتوهم بالغداء

باز شست روی خود و برآمد شکیبید خودش را پس فرمود اینکه اورا ایشان را یوقت چاشت

پھر دھویا منہ اور نکلا اور تسلی دی اپنے نفس کو پھر حکم کیا کہ لاؤ اُنکو وقت صبح کھانے کو

فَوَضَعُوا بَيْنَ يَدَيْهِ وَحْدَهُ وَقَرَّبُوا إِلَيْهِمْ وَحْدَهُمْ وَالْمِصْرِيُّونَ الَّذِينَ

پس گذاشتند دست او تنهاش وتزدیک کردند سوی شان تنها شان ومصریان که

پھر رکھدیا کھانا سامنے بنیامین کے تنہا اور پاس پاس ہو بیٹھے وہ سب کھانے میں ایک ایک کے اور حال یہ تھا کہ سب مصری لوگ

كَانُوا يُنَادِمُونَهُمْ وَحْدَهُمْ لِأَنَّهُ لَا يَسْتَطِيعُ أَهْلُ مِصْرَ أَنْ

بودند پشیمانی میکشیدند تنها شان چراکه شان نیست استطاعت بتوری مردم مصر راکه

کہ جو دیکھے پشیمان ہوئے ان ایک ایک سے کیونکہ نہ برداشت تھی مصر والوں کو

يَأْكُلُوا مَعَ الْعِبْرَانِيِّينَ لِأَنَّ هٰذِهِ نَجَاسَةٌ عِنْدَ الْمِصْرِيِّينَ

بخورند با عبرانیان چراکه بود این پلیدی نزد مصریان

کہ کھانا کھاویں عبرانیوں کے ساتھ اسواسطے کہ یہ طریقہ ناپاک ہو مصریوں کے نزدیک

فَأَمَرَ فَاتَّكَأَ الْأَكْبَرُ عَلَى قَدْرِ كِبَرِهِ وَالْأَصْغَرُ عَلَى قَدْرِ سِنِّهِ

پس فرمود پس تکیه کرد بزرگین بر قدر بزرگیش وخوردی برقدر سالش

پھر حکم کیا کہ بیٹھیں بڑے اپنے رتبہ بزرگی پر اور چھوٹے اپنے مرتبہ عمر پر

فَتَعَجَّبَ الْقَوْمُ وَمَكَثُوا حَائِرِينَ مَدْهُوشِينَ فَأَعْطَى كُلَّ امْرِئٍ مِنْ بَيْنِ

پس شگفتیدند گروه ودرنگیدند متحیر ان مدهوشان پس دهانید هر مرد را از میان

پھر بھونچک ہو گئے سب اور ٹھہرے رہے حیرت زدہ اور مدہوش پھر عطا کیا یوسف نے ہر شخص کو اپنے

يَدَيْهِ جُزْءَهُ وَأَعْطَى بِنْيَامِينَ أَكْثَرَ مِنْهُمْ خَمْسَةَ أَنْصِبَةٍ فَشَرِبُوا

دو دست خود جزواو ودهانید بنیامین را بیشترین از ایشان رسد پس آشامیدند

دونوں ہاتھوں سے تھوڑا اور عطا کیا بنیامین کو بہت اُنسے پانچواں حصہ پھر سب نے کھایا پیا

وَسَكِرُوا فَأَمَرَ خَازِنَهُ وَقَالَ لَهُ أَوْقِرْ أَوْعِيَةَ الْقَوْمِ مِنَ الْبُرِّ مَا

وسپاسیدند پس فرمود خازن خود را یوسف وگفت باو هر بار کن آوندهای اینگروه را از گندم که

اور شکر کیا پھر حکم کیا یوسف نے خزانچی کو اور کہا بھر دو خرجیاں ان قوم کی گیہوں سے

أَمْكَنَهُمْ حَمْلُهُ وَصَيِّرْ وَرِقَ كُلِّ امْرِئٍ مِنْهُمْ عَلَى طَرَفِ وِعَائِهِ

انگشتان باشد باران وبگردان ورق هر مردی از ایشان را برطرف اوندش

جہاں تک ہو سکے ان کو اوٹھا لیجانا اور رکھدو سکہ زر ہر شخص کا انہیں سے کنارے خرجین ایک ایک کے

وَخُذْ طَاسِيَ الْفِضَّةَ فَصَيِّرْهُ فِي وِعَاءِ الْأَصْغَرِ وَالْوَرِقَ ثَمَنَ

وبگیر جام نقره م اپس بگردانش در آوند خوردی وورق ثمن

اور لو ہمارا چاندی کا جام پس رکھدو اسکو بیچ خرجین چھوٹے بھائی کے اور ایک سکہ زر ثمن

مِيرَتِهِ فَفَعَلَ الْعَبْدُ كَمَا أَمَرَهُ يُوسُفُ

بهای میره وراپس کرد بنده همچه که فرمودش یوسف

بھر غلہ کا بھی پھر کیا خزانچی نے جیساکہ اسکو حکم دیا یوسف نے

الاصحاح الحادي والثلثون فلما كان بالغد سَحَر القوم

اصحاح سی ویکم پس هرگاه شد چاشت فردا خواستند گروه

اصحاح اکتیسوین پھر جب ہوا دن دوسرا سامان سفر کیا قوم نے

لينطلقوا هم وحميرهم فخرجوا من القرية وقبل ان يتباعدوا عنها

تا بروند شان وچهارپایان شان پس برآمدند از ده وقبل از اینکه دور روند از آن جای

تو جاوین اور چھرانکے پس نکلے گاؤن سے پہلے اُس سے کہ دور جاوین وہان سے

قال يوسف لخازنه قم فسر في طلب القوم فالحقهم وقل لهم كافأتم

گفت یوسف بخازنش برخیز پس سیر کن در طلب قوم پس لاحق کرو شان وبگو با ایشان مکافات کردید

حکم دیا یوسف نے اپنے خزانچی کو اٹھ اور جا اس قوم کی تلاش مین پس لیجا پیچھے اُنکے وہ اور کہہ انکو کہ برا کیا تم نے

الشر بدل الخير ولقد تم الطاس الذي يشرب فيه سيدي و

بدی بدله نیکوئی وگرفتید جام که می آشامید درو سید من و

بدلے نیکی کے اور لے لیا تم نے جام کو کہ پانی پیتا تھا اسمین میرا سردار اور

يعتاف به اعتيافا فاسأتم فيما جاء منكم فلحقهم وقال لهم مثل هذه

اعتیاف میکند بآن اعتیاف بد کردید در آنچه آمد از شما پس لاحق شد وگفت بایشان مانند این

پھیر لانا ضرور کہ برا کیا تم نے اس کام مین جس نے کیا تم سے پس ملاقات کی خزانچی نے انسے اور کہا انکو مثل انسی ہی

الاقاويل قالوا له لا تقولن سيدنا هذه الاقاويل فقالوا معاذ الله

گفته‌ها پس گفتند باو بگو ای بنا شد سید ما این گفته‌ها پس گفتند پناه بخدا

باتون کے بولے خزانچی کو ہرگز بہتر ی نہو گی سردار ہمارے کو ان باتون مین پھر بولے پناه خدا کی

ان نفعل هذا الفعل نحن رددنا اوراقنا التي وجدناها في

اینکه کنیم این کار ما باز گردان کردیم زرها را که یافتیم آنرا در

کہ کیا ہو ہم نے یہ کام ہم پھیر دیتے مین سکہ زر اپنے کو جو وہ پائے تھین ہم نے اپنی

اوعيتنا من ارض فكيف اذا كنا نسرق من بيت سيدنا ذهبا او

اوندهای خود از زمین پس چگونه این گاه باشیم که بدزدیم از خانه سید خود طلا یا

خرجیون مین زمین سے پس کسطرح یکایک چرائے ہم گھر سے سردار اپنے کے سونا اور

فضة من وجد عنده من عبيدك فليمت ونكون نحن عبيدا

نقره کسی که یافته باشد نزد او از بندگان تو پس بمیرد و باشیم ما بنده

چاندی کون ہے جو پایا جاوے اسکے نزدیک بندوان تیرے سے پس البته مرے اور ہو جاوین ہم غلام

لسيدنا قال لهم هكذا الان كلاما هو على ما تقولون ولكن

برای سید خود گفت بایشان اینطور حالا سخن او چنانچه میگوئید ولیکن

سردار اپنے کے بولا خزانچی انکو اب بات وہی ہے جو کہا تم نے ولیکن

مَنْ وُجِدَ عِنْدَهُ هُوَ يَكُونُ عَبْدًا وَاَنْتُمْ تَكُونُونَ فَالِحِينَ طَافُونَ فَاسْتَعْجَلَ

کسیکہ یافتہ شود نزدش او باشد بندگان وشما باشید رستگاران فرو زنان پس شتافت

جسکے پاس چوری پائی جاوے یہی ہوگا غلام اور ہو تم چھٹکارا پانے والے یا نجات پھر شتابی کے ہر شخص نے اسے گھر لا بوجھ کو

كُلُّ امْرِءٍ مِنْهُمْ فَحَطَّ حُمُولَتَهُ عَلَى الْاَرْضِ وَفَتَحَ كُلُّ امْرِءٍ مِنْهُمْ وِعَاءَهُ فَفَتَّشُوا

ہر مردی از ایشان پس گذاشت بارش بر زمین وگشاد ہر مرد از ایشان آوند خود را پس تفتیش کرد

ہر ایک نے زمین پر اور کشادہ کیا ہر شخص نے اپنے خرجین اپنے اور کھوج کیا

وَابْتَدَؤُا مِنَ الْاَكْبَرِ وَانْتَهَوْا اِلَى الْاَصْغَرِ فَوُجِدَ الطَّاسُ فِي وِعَاءِ

وابتدا کردند از بزرگی وانتہا کردند تا خوردین پس یافتہ شد طاس در آوند

اور شروع کیا کھوج کرنا بڑے سے اور انتہا کی چھوٹے پر پھر پایا جام کو بر خورجین

بِنْيَامِينَ فَشَقُّوا ثِيَابَهُمْ وَخَرَّقُوهَا وَحَمَلَ كُلُّ امْرِءٍ مِنْهُمْ وِعَاءَهُ عَلَى حِمَارِهِ

بنیامین پس چاک زدند جامہ خود وپارہ کردندش برداشت ہر مرد از ایشان آوند خود بر خر خود

بنیامین کے پھر پھاڑ ڈالے کپڑے اونکے اور ٹکڑے ٹکڑے کیے اور لادلیے ہر شخص نے اونسے خرجیان چھروں پر

وَرَجَعُوا اِلَى الْقَرْيَةِ فَدَخَلَ يَهُودَا وَاِخْوَتُهُ عَلَى يُوسُفَ وَكَانَ فِي

وبرگشتند سوی دہ پس درآمد یہودا وبرادرش بر یوسف وبود در

اور پھیر لائے طرف گاؤں کے پھر آیا یہودا اور بھائی اوسکے یوسف پاس جبکہ تھا یوسف

مَنْزِلِهِ بَعْدُ فَخَرُّوا بَيْنَ يَدَيْهِ عَلَى الْاَرْضِ فَقَالَ لَهُمْ يُوسُفُ مَا

منزل خود بعد پس فتادند میان دو دستش بر زمین پس گفت بایشان یوسف چیست

اپنے مکان میں بعد اوسکے پھر گر پڑے وسجدہ کیا سامنے یوسف کے زمین پر پھر بولا انسے یوسف کیا ہے

هٰذِهِ الْفِعْلُ الَّذِي جَاءَ مِنْكُمْ مَا تَعْلَمُونَ اَنَّ رَجُلًا مِثْلِي يَعْتَافُ اِعْتِيَافًا

این کاری کہ آمد از شما چہ دانید اینکہ مردی مانند من اعتیاف کند اعتیاف

یہ کام کہ آیا تمسے کیا جانتے ہو تم تحقیق مرد مثل میرے ہیں کہ پھیر لایا ضرور

فَقَالَ يَهُودَا بِمَاذَا نَتَكَلَّمُ سَيِّدَنَا اَوْ بِمَاذَا نَنْطَلِقُ بِمَاذَا

پس گفت یہودا بچہ اینکہ سخن کرد سید ما یا بجہت آنکہ برویم وبجہت

پس عرض کی یہودا نے کیا بات کرتا ہے سردار ہمارا یا اس جہت سے کہ جاویں ہم اور اس جہت سے

نَقْلُصُ مِنْ عِنْدِ اللهِ نَزَلَتْ هٰذِهِ الْخَطِيئَةُ بِعَبِيدِكَ

آنکہ رہائیم از نزد خدای فرود آمد این خطا کہ بندگان تو

کہ خلاصی پاویں ہم اللہ کی طرف سے کہ نازل ہوئی یہ خطا غلام تیرے سے

هٰذَا نَحْنُ وَمَنْ اُصِيبَ الْكَاسُ فِي يَدِهِ فَقَالَ لَهُمْ مَعَاذَ اللهِ

این ما و آنکہ گرفتہ شد کاسش در دستش پس گفت بایشان معاذ اللہ

یہ ہم ہیں اور جسکے پاس نکلا جام پھر فرمایا یوسف نے انکو خدا کی پناہ

أَنْ أَفْعَلَ هٰذَا بَلِ الرَّجُلُ وُجِدَ الطَّاسُ عِنْدَهُ هُوَ

اینکه کنم این بلکه مرد که یافته شد طاس نزدیکش او

کروں میں ایسا بلکہ مرد نے پایا جام کو پاس جسکے وہی

يَكُونُ لِي عَبْدًا وَأَنْتُمْ فَاصْعَدُوا عَلَيْهِ سَلَامٌ إِلَىٰ أَبِيكُمْ

باشد مرا بنده و شما پس برسانید برو سلام مرا به تندرستی سوی پدر

ہوگا میرا غلام اور تم پھونچاؤ اوسکی خیریت اپنے باپ کے پاس

الْجُزْءُ الْحَادِي عَشَرَ فَدَنَا مِنْهُ يَهُودَا فَقَالَ إِنِّي أَطْلُبُ إِلَيْكَ يَا سَيِّدِي

جزو یازدهم پس نزدیکند باو یهودا وگفت اینکه من طلب دارم سوی تو سیدِ من

جزو گیارهواں پھر پاس آیا یوسف کے یہودا اور عرض کیا کہ چاہتا ہوں میں تجھسے اے سردار میرے

أَنْ تَأْذَنَ لِعَبْدِكَ بِالْكَلَامِ بَيْنَ يَدَيْكَ يَا سَيِّدِي وَلَا يَشْتَدَّنَّ

اینکه اذن دهی به بنده خود بتکلم میان دو دست خود ای سیدِ من و سخت نشود

کہ اجازت دے تو مجکو بات کرنے کی سامنے اپنے ای سردار میرے ورنہ زیادہ ہو

غَضَبُكَ عَلَىٰ عَبْدِكَ لِأَنَّكَ مِثْلُ فِرْعَوْنَ سَأَلَ سَيِّدِي عَبِيدَهُ

حشمت بر بنده ات چراکه تو مانند فرعونی پرسید سیدم بندگانش را

غصہ تیرا مجپر کیونکہ تو مثل فرعون کے ہے سوال کیا سردار نے ان سے

وَقَالَ هَلْ لَكُمْ أَبٌ أَوْ أَخٌ فَقُلْنَا لِسَيِّدِنَا أَنَّ لَنَا أَبًا شَيْخًا وَابْنًا لَهُ

وگفت آیا هست شما را پدر یا برادر پس گفتیم به سید خود اینکه ما را است پدر پیر و پسر او را

اور کہا آیا تمہارا باپ اور بھائی ہے پھر کہا ہمنے سردار اپنے سے کہ ہمارا باپ بوڑھا ہے اور لڑکے

صَغِيرٌ وُلِدَ عَلَىٰ كِبَرِ سِنِّهِ وَأَنَّ أَخَاهُ مَاتَ وَهُوَ الْبَاقِي وَحْدَهُ

خورد زادش بر بزرگ سالیش و اینکه برادرش مرده واو باقیست تنها

اوسکے پیدا ہوئے بڑھاپے کے سن میں اور تحقیق بھائی بنیامین کا مر گیا اور وہ بنیامین باقی ہے اکیلا

لِأُمِّهِ وَأَبُوهُ يُحِبُّهُ فَأَمَرْتَ عَبِيدَكَ وَقُلْتَ لَهُمُ اهْبِطُوا بِهِ إِلَيَّ حَتَّىٰ

برای مادرش و پدرش دوست میدارد اورا پس بازفرمودی بندگانت وگفتی بایشان فرا آیید باو تا من یعنی بیارید بش تا

اپنی ماں کا اور باپ اوسکا اوسکو بہت چاہتا ہے سو حکم دیا تو نے لوکروں اپنے کو اور کہا تو نے اوسکو بھی لا دکھاؤ

أَنْظُرَ إِلَيْهِ فَقُلْنَا لِسَيِّدِنَا لَا يَقْدِرُ الْغُلَامُ عَلَىٰ مُفَارَقَةِ أَبِيهِ لِأَنَّهُ إِنْ فَارَقَ

بنگرم سویش پس گفتیم به سید خود که نتواند پسر بر جدائی پدرش چراکه او اگر جدا شد از

دیکھوں میں اوسکو پھر کہا ہمنے سردار ہمارے سے نہیں طاقت ہے لڑکے کو جدائی باپ کی اسلیے کہ جو وہ مفارقت کریگا

أَبَاهُ تُوُفِّيَ فَقُلْتَ لِعَبِيدِكَ إِنَّهُ إِنْ لَمْ يَهْبِطْ أَخُوكُمُ الْأَصْغَرُ

پدرش مرد پس گفتی به بندگانت اینکه او اگر نیاورد برادر خورد تان را

باپ اپنے سے تو وہ مر جاویگا پھر حکم دیا تو اپنے نوکروں کو ہم سے باپ نے کہا تھا کہ اگر نہ لاؤگے اپنے چھوٹے بھائی کو

مَعَكُمْ فَلَا تَعُودُوا أَنْ تُعَايِنُوا وَجْهِي فَلَمَّا صَعِدْنَا إِلَى عِنْدِ أَبِينَا

با خود پس باز نگردید اینکہ چار چشم شوید بروی من پس ہرگاہ رفتیم تا نزد پدر خود

اپنے ساتھ تو تم نہ آنا مجھکو منھ نہ دکھانا پھر جب گئے ہم طرف باپ اپنے کے

فَأَخْبَرْنَا بِقَوْلِ سَيِّدِنَا قَالَ لَنَا عَبْدُكَ أَبُونَا ارْجِعُوا فَامْتَارُوا

پس خبر کردیم بقول سید خود وگفت بما بندہ ات پدر ما باز گردید پس میرہ گیرید

اور خبر دی ہم نے کہ کہتا ہے سردار ہمارا کہا ہمکو باپ ہمارے نے پلٹ جاؤ پھر

شَيْئًا مِنْ بُرٍّ فَقُلْنَا لِأَبِينَا لَا نَقْدِرُ عَلَى مُعَايَنَةِ وَجْهِ الرَّجُلِ إِنْ لَمْ

چیزی از گندم پس گفتیم بہ پدر خود نتوانیم بر معاینہ روی آن مرد اگر

غلہ عیال کے لیے لاؤ قسم گیہوں پھر کہا ہم نے باپ سے ہمکو طاقت نہیں ہے کہ دیکھیں منھ حاکم کا اگر

يَكُنْ أَخُونَا مَعَنَا فَقَالَ لَنَا عَبْدُكَ أَبُونَا أَنْتُمْ تَعْلَمُونَ أَنَّ امْرَأَتِي

نباشد برادر ما با ما پس گفت بما بندہ تو پدر ما شما میدانید اینکہ زن من

نہ ہوگا بھائی ہمارے ساتھ پھر کہا مجھ انکے غلام کو باپ ہمارے نے تم جانتے ہوکہ عورت میری نے

وَلَدَتِ ابْنَيْنِ فَخَرَجَ الْوَاحِدُ مِنْ عِنْدِي فَقُلْتُمْ إِنَّهُ قُتِلَ قَتْلًا فَلَمْ

زاد دو پسر پس برآمد یکی از نزد من پس گفتید اینکہ او کشتہ شد بکشتنی پس

جنے دو لڑکے پھر جاتا رہا ایک میرے پاس سے پس کہا تھا تم نے کہ قتل کیا گیا ضرور

أُعَايِنْهُ إِلَى يَوْمِ النَّاسِ هٰذَا وَتَحْمِلُونَ هٰذَا أَيْضًا مِنْ عِنْدِي

معاینہ نکردمش تا روز مردمان امروز و بر دارید این را نیز از نزد من

نہ دیکھا ہم نے اوسکو آجتک اور لے جاتے ہو اسکو بھی میرے پاس سے

فَيَعْرِضُ لِي ضِدٌّ فَتُهْبِطُونَ بِشَيْبَتِي حُزْنًا إِلَى الْقَبْرِ وَالْآنَ إِذَا

پس عارض شود مرا ضدی پس فرو آرید بہ پیری من مرا تا اندوہ تا گور و حالا وقتیکہ

پس ہوتا ہو میرے برخلاف پس اوتاروگے اس پیری میں غمگین اندر قبر کے اور اب جب

نَحْنُ طَلَقْنَا إِلَى عَبْدِكَ أَبِينَا وَلَيْسَ الْغُلَامُ مَعَنَا وَنَفْسُهُ حَبِيبَةٌ

ما رفتیم تا بندہ ات پدر ما و نیست پسر با ما و نفسش ہست دوست

ہم جاوینگے پاس بندہ تیرے باپ اپنے کے اور نہوگا لڑکا ہمارے ساتھ کہ جان باپ کی محبوب اسکا ہے

عَلَيْهِ لِنَفْسِهِ فَإِذَا عَلِمَ أَنَّ الْغُلَامَ لَيْسَ هُوَ مَعَنَا مُوِّتَ فَنُهْبِطُ

براو بسبب نفسش ہست پس وقتیکہ دانست اینکہ پسر نیست او با ما بمیرد پس فرو آریم

پھر جب معلوم ہوگا کہ لڑکا ہمارے ساتھ نہیں ہے مرجاوے گا پس ڈالینگے ہم

عَبِيدُكَ شَيْبَةَ أَبِينَا بِالشَّقَاءِ وَالْهَمِّ إِلَى الْقَبْرِ لِأَنَّ

بندگان تو پیری پدر خود را بشقا و غم تا گور چراکہ

غلام تیرے بڈھا باپ اپنے کو ساتھ برائی اور غم کے بیچ قبر کیونکہ

عَبْدَكَ ضَمِنَ الْغُلَامَ لِأَبِينَا وَقُلْتُ إِنِّي إِنْ لَمْ آتِكَ بِهِ أَخْطِي

بندهٔ تو ضامن غلام برای پدر ما هست و گفتم درستی من اگر تسلیم نکنم باو خطا کنم

مین ضامن ہون لڑکے کا اپنے باپ سے اور کہا مین نے جو پھر دسا نہ کرون اسپر خطاوار ہون مین

بِأَبِي جَمِيعَ الْأَيَّامِ وَالْآنَ فَلْيَبْقَ عَبْدُكَ بَدَلَ الْغُلَامِ عَبْدًا لِسَيِّدِي

بہ پدرم ہمہ روزہا و حالا پس بماند بندہ ات بدلہ غلام بندہ برای سید خود

اپنے باپ کا ہمیشہ اور اب پس رہجاونگا مین بدلہ لڑکے غلام سردار اپنے کے

وَلْيَصْعَدِ الْغُلَامُ مَعَ إِخْوَتِهِ لِأَنَّهُ كَيْفَ أَصْعَدُ إِلَى أَبِي وَلَيْسَ الْغُلَامُ

و بگوئی تا از رود غلام مع برادرانش چراکه شان اینست که چگونه روم سوی پدرم و نباشد غلام

اور حکم دے تو جاویگا غلام کو بھائیون کے ساتھ کیونکر جاؤن مین باپ کے پاس اور نہو لڑکا

مَعِي لَعَلِّي أَنْ أُعَايِنَ الشَّرَّ الَّذِي يَنْزِلُ بِأَبِي فَلَمْ يَقْدِرْ يُوسُفُ عَلَى الصَّبْرِ

با من شاید من اینکه معاینه کنم بدی که فراید به پدر من پس نتوانست که یوسف نایم بر شکیب

ہمراہ میرے شاید کرون آنکھ سے دیکھون برائی کو کہ اوے میرے باپ پر پس نہین ہو سکتا ہے کہ بے راہ اختیار کرون مین صبر کو

أَمَامَ الْوُقُوفِ بَيْنَ يَدَيْهِ فَأَمَرَ بِإِخْرَاجِ جَمِيعِ مَنْ كَانَ عِنْدَهُ أَحَدًا

پیش ایشان میان دو دستش پس فرمود به برادر دن همه کسے که بود نزدش یکی

قبل ٹھہرے ہونے کے آگے باپ کے پھر حکم کریگا نکال دینے کا سب کو جو موجود ہوگا اسکے پاس

حِينَ ظَهَرَ يُوسُفُ لِإِخْوَتِهِ فَرَفَعَ صَوْتَهُ فَبَكَى فَسَمِعَ الْمِصْرِيُّونَ فَأَخْبَرُوا

وقتیکه ظاهر شد یوسف به برادرانش پس بلند کرد آوازش پس گریست باز شنیدند مصریان باز خبر کردند

جبکہ ظاہر ہوا یوسف پر حال بھائی کا پس بلند کی آواز اور رویا پھر سنا مصریون نے اور خبر ہو گئی

فِي آلِ فِرْعَوْنَ فَقَالَ يُوسُفُ لِإِخْوَتِهِ أَنَا يُوسُفُ أَخُوكُمْ أَفِي الْحَيَاةِ هُوَ أَبِي

در آل فرعون پس گفت یوسف به برادران خود من یوسفم برادر شما آیا در زیست هست پدرم

اشراف فرعونکو پس کہا یوسف نے اپنے بھائیونکو مین یوسف تمھارا بھائی ہون آیا زندہ ہے جو میرا باپ ہے

بَعْدُ فَلَمْ يَقْدِرْ إِخْوَتُهُ عَلَى إِجَابَتِهِ لِأَنَّهُمْ رَهِبُوهُ فَقَالَ يُوسُفُ

هنوز پس نتوانستند برادرانش بر پاسخ دادنش چراکه ایشان ترسیدند پس گفت یوسف

ابتک پھر نہ سکے بھائی یوسف کے کہ جواب دے سکتے کیونکہ وہ ڈرے یوسف سے پس بولا یوسف

لِإِخْوَتِهِ ادْنُوا مِنِّي فَدَنَوْا مِنْهُ فَقَالَ لَهُمْ أَنَا يُوسُفُ أَخُوكُمُ

به برادران خود نزدیکید بل پس نزدیکیدند باو پس گفت بایشان من یوسفم برادرتان

بھائیون سے پاس آؤ میرے پھر پاس آئے پس کہا انکو یوسف نے مین یوسف ہون بھائی تمھارا

الَّذِي بِعْتُمُونِي مِنَ الْمِصْرِيِّينَ وَالْآنَ فَلَا تَحْزَنُونَ وَلَا يَشُقَّنَّ

که فروختندم بمصریان و حالا پس اندوهگین مشوید و شاق که نیاید

کہ بیچا تھا تم نے مجکو مصریون کے ہاتھ اور اب پس غمناک نہو اور رنج کی بات نہین ہے

ذلك عليكم بيعكم اياي الى ما هٰهنا لان الله ارسلني امامكم
آیین بر شما فروختن شما مرا تا جز آنجا چرا خدای فرستاد مرا پیش شما
پر تمہر پہونچنا تمہارا خاص مجکو ابتک کیونکہ اللہ نے پہونچایا مجکو سامنے تمہارے

لاعد لكم القوة ولان للجوع منذ انا سنتين وستاتي خمس
تا آماده کنم شمارا قوت دچراکه گرسنگی هنوز رانده دو سال وعنقریب می آید پنج
تو مہیا کروں تمہارے لیے قوت کو اور اسواسطے کہ بھوک رہی ابتک دو برس اور عنقریب آتا ہی پانچ

سنين اخر ايضا لا يكون فيها زارع ولا حاصد فارسلني
سال دیگر نیز نباشد دران کارنده و نه درونده پس فرستاد مرا
برس . اور بھی کہ نہوں گے اس سال میں کھیتی بونے والے ونہ کاٹنے والے پس بھیجا مجکو

الرب امامكم لاصير لكم طائفة واخلصكم واستنقذكم
پروردگار پیش شما تا گردانم برای شما طائفه ها و خلاص کنم شمارا و برهانم شمارا
پروردگار نے سامنے تمہارے تو کروں میں واسطے تمہارے گروہ اور خلاص کریں ہم تمکو اور چھٹکارا دوں میں تمکو

لتحيوا وتنتشروا على الارض والان فلستم انتم الذين بعتموني
تا بزئید ومنتشر شوید بر زمین و حالا پس نیستند شما که فروختید مرا
تا تم زندہ رہو اور پھیل جاؤ زمین پر اور اب سو نہیں ہو تم کہ بیچا تم نے مجکو

الى هاهنا بل الله ارسلني وجعلني ابا لفرعون وسيدا لجميع بيته
تا آنجا بلکه خدای فرستاد مرا وگردانید مرا پدر برای فرعون سید برای همه خانه اش
یہان تک بلکہ اللہ نے بھیجا مجکو اور کردیا مجکو قوت والا فرعون پر اور سردار کیا اسکے سب گھر پر

ومسلطا على جميع ارض مصر فاصعدوا الى ابي الان عجلين
مسلط بر همه زمین مصر پس بیائید سوی پدر حالا شتابان
اور حاکم کردیا سب زمین مصر کا پس جاؤ پاس باپ میرے کے اب بہت جلد

وقولوا له هكذا يقول ابنك يوسف ان الله جعلني سيدا على جميع
وگوئید باو همچنین بقول پسرتو یوسف اینکه خدا گردانید مرا سید بر همه
اور عرض کرو اوس سے ایسا ہی بموجب کہنے بیٹے انکے یوسف کے تحقیق اللہ نے کردیا ہی مجکو سردار سب

ارض مصر فاهبط الي ولا تتاخر وانزل على ارض جشان وكن قريبا
زمین مصر پس بیا سوی من ونه بدرنگ و فرود آی بزمین جشان وباش نزدیک
زمین مصر پر سو آؤ میرے پاس ونہ دیر کرو اور منزل کرو زمین جشان میں اور ہو و پاس کر

مني انت وبنوك واهل بيتك وغنمك وبقرك وجميع مالك فاقوتكم
از من تو و پسران تو و مردم خانه ات و غنمت و بقرت و همه مالت پس قوت دهم شمارا
پاس میرے تو اور بیٹے تیرے اور گھر والے اور بکریاں اور گائیں تیری اور سب مال تیرا پس قوت دونگا میں تمکو

هناك لان الجوع ثابت على الارض خمس سنين اخر لئلا تهلك

آنجا چراکه گرسنگی ثابت نیست بر زمین پنج سال دیگر تا هلاک نشوے

یہاں کیونکہ بھوک ہوگی زمین میں پانچ برس اور تو نہ ہلاک ہو

انت واهل بيتك وكمالك وهذه اعينكم تبصر وعين اخي بنيامين

تو ومردم خانهٔ تو ومال تو واین چشمهای شما به بینید چشم برادرم بنیامین

تو اور گھر والے تیرے اور مال تیرا اور بھی آنکھیں تمھاری ہیں کہ دیکھتی ہیں تو اور میری آنکھ بھائی میرا بنیامین

انّي اكلمكم مشافهة فاخبركم مشافهة فاخبروا ابي جميع كرامتي

این کلام کنم بمشافهه او را پس خبر کنم تان مشافهه او پس خبر دهید مرا همه کرامتهین

مین کہتا ہون تمھارے روبرو پس آگاہ کردیا مین نے تمکو سامنے سو خبر دو باپ میرے کو سب بزرگی

ووقاري في ارض مصر وجميع ما رايتم واسرعوا فاهبطوا بابي

ووقار من در زمین مصر وهمه انچه دیدید وشتابید پس بیارید پدر مرا

اور وقار میرے سے زمین مصر میں اور تمام جو دیکھا تمنے اور شتابی کرو جاؤ میرے باپ کے پاس ابھی

الى ههنا فاعتنق اخاه بنيامين فبكا والتزمه بنيامين ايضا

تا آنجا پس بغلگیری کرد برادرش بنیامین را پس گریست وکنارش گرفت بنیامین را نیز

پھر بغلگیر ہوا اپنے بھائی بنیامین سے اور رویا اور لپٹ گیا یوسف سے بنیامین بھی

وبكا وقبل جميع اخوته وبكا عليهم وبعد ذلك كلمه اخوته

وگریست وبوسید همه برادرانش را وگریست برایشان وبعد این سخن کردندش برادرانش

اور رو پڑا اور بوسہ لیا یوسف نے سب بھائیوں کا اور رو دیا انپر بعد اسکے کلام کیا بھائیوں نے

فبلغ فرعون وقيل له ان اخوة يوسف اتوه فسر بذلك فرعون وعبيده

پس رسید فرعون را وگفته شد باو اینکه برادران یوسف آمدندش پس خوش شد فرعون وبندگانش

پھر پہنچی خبر فرعون کو کہ حکم دیا خبر رسان کو کہ بھائی یوسف کو حاضر کرد پھر خوش ہوا اس مقدمہ مین فرعون وسب امیر اسکے

القراءة الثالثة والخمسون

قراءت پنجاه وسوم

قرارت ترپن

فقال فرعون ليوسف قل لاخوتك ان يفعلوا هكذا اوقروا دوابكم

بازگفت فرعون بیوسف بگوئی به برادرانت اینکه بکنند همچنین بارکنید دوابهٔ خود را

پھر کہا فرعون نے یوسف کو کہدے اپنے بھائیوں کو کہ کریں ایسا ہی اور لادلیں جانوران باربردار

من ميرة وانطلقوا بها الى ارض كنعان واقبلوا بابيكم

از میره وبروید آنرا طرف زمین کنعان وبیشتابید به پدر خود

اپنے غلہ کے اور روانہ ہوں طرف زمین کنعان کے اور جلدی قدم کرو بطرف باپ اپنے کے

وَاَهْلِ بُيُوتِكُمْ وَائْتُونِي لَا يَحْتَاكُمْ خَيْرَاتُ اَهْلِ اَرْضِ مِصْرَ وَخِصْبِهَا وَكُلُوا

ومردم خانه‌های خود واریدمرا که نشی نماند تان خیرات مردم زمین مصر وخصرت آن وبخورید

اور سب گھربار اپنے اور بلاؤ میرے پاس کہ نہ رہنے پاوے خیرات اہل زمین مصر کی اور روئیدگی اوسکی اور کھاؤ

خِصْبَ الْاَرْضِ وَهٰذَا اَنْتَ الْمُسَلَّطُ فَمُرْ اِخْوَتَكَ اَنْ يَفْعَلُوا هٰذَا الْفِعْلَ احْمِلُوا

خضرت زمین را واین توئی مسلط پس بفرمائی برادرانت را این که بکنند کار را بردارید

سرسبزی زمین وہ توہی حاکم غالب ہے سو حکم دے اپنے بھائیوں کو کہ کریں اس کام کو اور لے لیوین

مِنْ اَرْضِ مِصْرَ عَجَلًا لِنِسَائِكُمْ وَحَشَمِكُمْ وَاظْعَنُوا بِاَبِيكُمْ وَاَقْبِلُوا وَلَا يَشْفِقْ

از زمین مصر عجلی برای زنان تان وحشم تان وسفر نمائید پدرتان را پیش آرید وتصدیع نکشند

زمین مصر سے بیل بار برداری کے اپنی عورتوں کی سواری کے لیے اور سفر کرین اپنے باپ کے ساتھ و چلے لاوین اور تصدیع نہ کھینچیں

عَلَى اَمْتِعَتِكُمْ لِاَنَّ جَمِيعَ خَيْرَاتِ مِصْرَ وَخِصْبِهَا هُوَ لَكُمْ

بر امتعهٔ خود درآوردن چراکه همه خیرات مصر وخصبش آن برای شماست

اپنا اسباب لاتے مین اسواسطے کہ سب خیرات مصر اور سرسبزی وہان کی تمہارے ہی لیے ہے

اَلْاَصْحَاحُ الثَّانِي وَالثَّلَاثُونَ فَفَعَلَ بَنُو اِسْرَائِيلَ كَمَا

اصحاح سی و دوم پس کردند بنو اسرائیل چنانچه

اصحاح بتیسوین پھر کیا اولاد یعقوب نے جیسا

اَمَرَ فِرْعَوْنُ وَدَفَعَ اِلَيْهِمْ يُوسُفُ عَجَلًا مِنْ اَمْرِ فِرْعَوْنَ وَزَوَّدَهُمْ

فرمود فرعون وبرد سوی شان یوسف عجلی از فرمان فرعون وتوشه داد شان

حکم دیا فرعون نے اور بھیجے اونکی طرف یوسف نے بیل حکم سے فرعون کے وزاد راه دیا اونکو

اَزْوِدَةً لِلطَّرِيقِ وَخَلَعَ عَلَى كُلِّ امْرِئٍ مِنْهُمْ خِلْعَةً فَاَمَّا بِنْيَامِينُ

توشه‌ها برای راه وپوشانید بر هر مرد از ایشان خلعتی فاما بنیامین

زادراه موافق اندازہ منازل کے اور دیا ہر ایک شخص کو انھین سے ایک خلعت سو بنیامین

فَاَجَازَهُ بِثَلَاثِمِائَةِ مِثْقَالِ فِضَّةٍ وَخَلَعَ عَلَيْهِ خَمْسَ خِلَعٍ وَبَعَثَ

پس روانه کرد توشه سه صد مثقال نقره وداد برو پنج خلعت وفرستاد

پس بھیجا اسکو توشه تین سو مثقال چاندی کا اور دیے اسکو پانچ خلعت اور بھیجا

اِلَى اَبِيهِ مِثْلَ ذٰلِكَ اَيْضًا وَعَشَرَةَ حَمِيرٍ مُوقَرَةً مِنْ خَيْرَاتِ اَرْضِ

سوی پدرش مانند این نیز و ده خر بار از خیرات زمین

طرف اپنے باپ کے مانند اسکے بھی اور دس گدھے بھرے ہوے تحائف زمین

مِصْرَ وَعَشَرَةَ اِبِلٍ مُوقَرَةً مِنَ الْبُرِّ وَالْخُبْزِ وَزَوَادَةً لِاَبِيهِ لِلطَّرِيقِ

مصر وده شتر بار از گندم ونان توشه برای پدرش برای راه

مصر سے اور دس اونٹ بھرے ہوے گیہون اور ترسے توشه اسکے باپ کے لیے اثنائے سفر راه کا

ارسلهم وانطلقوا وتقدموا اليهم وقال لهم لا يقعن المشاجرة بينكم

وفرستاد وبرفتند وپیش شد سوی شان وگفت بایشان واقع نشود مخرخشه میان شما

بھیجا اونکو اور روانہ ہوئے پیش قدمی کی اونپر اور بولا انسے نہ کرنا خرخشہ تم آپس میں

في الطريق وتعنوا من مصر فاتوا الى ارض كنعان الى يعقوب ابيهم

در راه وسفر کردند از مصر پس آمدند سوی زمین کنعان تا یعقوب پدر شان

بیچ راہ کے اور سفر کرو مصر سے پھر پہونچے زمین کنعان مین پاس یعقوب باپ اپنے کے

فاخبروه وقالوا له ان يوسف منذ في الحياة وهو المسلط على

پس خبر کردند اورا وگفتند باو اینکه یوسف هست در زندگی و او مسلط است بر

پھر خبر دی یعقوب کو اور بولے یعقوب سے کہ یوسف ابتک ہے زندہ اور وہی حاکم ہے

جميع ارض مصر فشك في نفسه وتهاون بكلامهم لانه لم يصدقهم

همه زمین مصر پس شک کرد در نفس خود وسستی کرد بکلام شان چراکه او نه تصدیق کرد شانرا

سب زمین مصر کا پھر شک کیا یعقوب نے اپنے نفس مین اور ضعیف سمجھے انکی بات کو کیونکہ وہ سچے نہ سمجھے

فاخبروه بجميع الكلام الذي كلمهم به يوسف فراى يعقوب العجل الذي

پس خبر کردند ش بهمه سخنان که سخن کرد شان بآن یوسف پس دید یعقوب عجل را که

پھر خبر دی سب نے یعقوب کو سب باتون کی کہ بولے تھے اونکو یوسف کا حال پھر دیکھا یعقوب نے بیلون کو کہ

بعث يوسف لحمله عليها فاطمئنت نفسه وقال ان هذا العظيم عندي

فرستاد یوسف برای حمل او بران پس آرمید نفسش وگفت اینکه بزرگ نزد من ست

بھیجا تھا یوسف نے اونکو سواری کے لیے پس مطمئن ہوا نفس یعقوب کا اور بولا کہ یہ بڑی بات ہے میرے نزدیک

اذ كان يوسف ابني منذ في الحياة انطلق الان فانظر اليه قبل الموت

هرگاه بود یوسف پسرش هنوز در زندگی حالا پس بشتابم سویش پیش از مرگ

جبکہ ہوا بیٹا میرا ابتک زندہ وہ چلا آتا آپ پس دیکھ لیتا ہون اوسکو قبل موت کے

القراءة الرابعة والخمسون بعد ايوم الخميس

قرارت پنجاه و چهارم خوانده میشود روز پنجشنبه

قرارت چونواں پڑھی جاتی ہے دن جمعرات کے

سادس اسبوع من الصوم المقدس عيشة

ششم هفته از روزه مقدس وقت خفتن

چھٹے ہفتہ کو روزہ مقدس سے وقت خواب کے

فطعن اسرائيل وجميع ماله فاتا بير السبع وقرب قربانا لاله اسحاق

باز سفر کرد اسرائیل و همه مالش پس آمد به بیرسبع و قربانی کرد قربانی برای اله اسحاق

پھر سفر کیا یعقوب نے اور سب متعلق مال نے پھر پہونچا بیرسبع کو اور قربانی کی واسطے خدای اسحاق

أبيه فكلم الله إسرائيل في الرؤيا وقال له يا يعقوب يا يعقوب فقال

پدرش باز سخن کرد خدای اسرائیل در جواب وگفت باو ای یعقوب ای یعقوب پس گفت

باپ اپنے کے پھر کلام کیا اللہ نے یعقوب سے خواب میں اور فرمایا اسکو ای یعقوب ای یعقوب پس عرض کی

هأنذا فقال له إني أنا إيل إله أبيك لا تخف لتهبط إلى مصر لأني

حاضر مقبول همینکه پس گفت باو بدرستی منم ایل اله پدرت مترس تا فرو آئی سوی مصر چرا که من

مقبول پس فرمایا خدا نے اسکو تحقیق میں ہون معبود باپ تیرے کا نہ ڈر جا طرف مصر کے کہ میں نے

أجعلك هنالك إلى شعب عظيم أنا أهبط معكم وأنا أصعدك ويوسف

گردانمت آنجا سوی شعب عظیم من فرود آیم باشما ومن بالا برآورمت ویوسف

کردیا تیرا اس جگہ گروہ بزرگ میں ہون تمہارے ساتھ میں رتبہ دونگا تجکو اور یوسف

يضع يده على عينيك فنهض يعقوب من بير السبع وظعن بنو إسرائيل

بنهد دست خود بر چشمت پس نهضت کرد یعقوب از بیر سبع وسفر کرد بنو اسرائیل

رکھدیگا ہاتھ اپنا تیری آنکھوں پر پھر کوچ کیا یعقوب نے مقام بیر سبع سے اور سفر کیا اولاد یعقوب نے

يعقوب أباهم وحشمهم ونساءهم على العجل الذي بعث فرعون لحمله وساقوا

با یعقوب پدرشان وحشم شان وزنان شان بر عجل که فرستاده فرعون برای سواریش وراندند

ساتھ یعقوب باپ اپنے کے اور اونکے خادموں نے اور عورتوں نے سواری بیل پر کہ جو بھیجا تھا فرعون نے واسطے سواری کے اور ہانکا

دوابهم ومواشيهم التي استفادوها بأرض كنعان فأتوا مصر يعقوب وجميع

دواب خود ومواشی خود را که استفاده کرده بودندش بزمین کنعان پس آمدند بمصر یعقوب وهمه

چارپایوں اپنے کو اور مواشی اپنے کو کہ جنکو لیا تھا زمین کنعان سے پھر آئے مصر میں یعقوب اور سب

نسله معه وبنوه وبنو بنيه وبناته وبنات بنيه وأدخل إلى مصر كل نسله

نسلش باو وپسرانش وپسران پسرانش ودخترانش ودختران پسرانش ودر آمدند تا مصر همه نسلش

نسل اونکی اونکے ساتھ اور بیٹے اور پوتے اور پوتیاں اور داخل ہوئی مصر میں سب نسل اونکی

القراءة الخامسة والخمسون

قرائت پنجاه وپنجم

قرات پچپن

وهذه أسماء بني إسرائيل الذين دخلوا مصر يعقوب وبنوه بكر

واینست نامهای پسران اسرائیل که در آمدند بمصر یعقوب وپسرانش نخستینه

اور یہ نام ہین اولاد یعقوب کے جو جو داخل ہوئے مصر میں یعقوب اور اولاد اونکی بکر

يعقوب روبيل وبنو روبيل حنوخ وفلو وحصرون وكرمي

یعقوب روبیل وپسران روبیل حنوخ وفلو وحصرون وکرمی

یعقوب روبیل اور اولاد روبیل کی حنوخ وفلو وحصرون وکرمی

وَبَنُو شَمْعُونَ نَمُوئِيلُ وَيَامِينُ وَآهَارُ وَنَاحِينُ وَصُوخَرُ وَشَاوُلُ

وپسران شمعون نمویل ویامین واہار وناحین وصوخر وشاول

اوراولاد شمعون کی نمویل ویامین واہار وناحین وصوخر وشاول

بْنُ الْكَنْعَانِيَّةِ وَبَنِي لَاوِي جَرْشُونُ وَقَاهَاتُ وَمَرَارِي وَبَنُو

پسر کنعانیہ وپسران لاوی جرشون وقاہات ومزاری وپسران

لڑکا کنعانیہ اور بیٹے لاوی جرشون وقاہات ومزاری اوراولاد

يَهُوذَا عَابِرُ وَأَوْنَانُ وَشَيْلَا وَفَارِصُ وَزَارِحُ وَفَتُوفِّيَا عَابِرُ

یہودا عابر واونان وشیلا وفارص وزارح وپس مردند عابر

یہودا کے عابر واونان وشیلان وفارص وزارح پس مرگئے تھے عابر

وَأَوْنَانُ بِأَرْضِ كَنْعَانَ وَكَانَ بَنُو فَارِصَ حَصْرُونَ وَجَامُولَ

واونان برزمین کنعان وبودند پسران فارص حصرون وجامول

واونان زمین کنعان میں اور تھے اولاد فارص کی حصرون وجامول

وَبَنُو إِيسَاخَرَ تُولَاغُ وَفُوَاوَانُ وَشَمْرُونُ وَبَنُو زَابُلُونَ شَارَدُ

وپسران ایساخر تولاغ وفواوانت وشمرون وپسران زابلون شارد

اوراولاد ایساخر کی تولاغ وفواوانت وشمرون اوراولاد زابلون کی شارد

وَأَلُّونُ وَيَحْلَائِيلُ هَؤُلَاءِ بَنُو لِيَا الْمَوْلُودُونَ لِيَعْقُوبَ بِفَدَانَةِ أَرَامَ

ولون ویجلائل این گروه پسران لیا زاده شده گان برای یعقوب بفدانه آرام

ولون اور یجلائل یہ گروه اولاد لیا کی پیدا ہوئے یعقوب کے فدانہ آرام میں

وَدُنْيَا ابْنَتُهُ جَمِيعُ عَدَدِ بَنِيهِ وَبَنَاتِهِ ثَلَاثَةٌ وَثَلَاثُونَ نَفْسًا وَبَنُو جَادَ

ودنیا دخترش ہمہ شمار پسرانش ودخترانش ۳ ۳۰ نفس وپسران جاد

اور دنیا لڑکی اوسکی سب شمار بیٹے ولڑکیون کا تینتیس ۳۳ آدمی اولاد جاد کی

صَفْيُونُ وَحَجَا وَشُونِي وَأَصْبَعُونُ وَعَدِي وَأَرُودُ وَأَدْرِي

صفیون وحجا وشونی واضبعون وعدی وارود وادری

صفیون وحجا وشونی واضبعون وعدی وارود وادری

وَبَنُو أَشِيرَ يَمْنَا وَيَشْوِي وَيَشْوَا وَبَرِيعَا وَشَرَحُ أُخْتُهُمْ وَبَنُو بَرِيعَا

وپسران اشیر یمنا ویشوی ویشوا وبریعاد شرح خواہرشان وپسران بریعا

واولاد اشیر یمنا ویشوی ویشوا وبریعا وشرح بہن انکی اوراولاد بریعا کے

جَابِرُ وَمَلْكِيئِيلُ هَؤُلَاءِ بَنُو زُلْفَا الَّتِي أَخْدَمَهَا لَابَانُ لِيَا ابْنَتَهُ

جابر وملکیئل اینگروه پسران زلفا که خدمتگار گردانید برایش لابان لیا دخترش

جابر وملکیئل یہ سب لوگ اولاد زلفا کی کہ جسکو خدمتگار بنایا لابان نے لیا لڑکی اوسکی نے

فَوَلَدَتْ هٰؤُلَاءِ لِيَعْقُوبَ سِتَّةَ عَشَرَ إِنْسَانًا وَبَنُو رَاحِيلَ امْرَأَةِ

پس زاد این گروه برای یعقوب شانزده انسان و پسران راحیل زن

پھر پیدا ہوا یہ گروہ یعقوب کے لیے سولہ آدمی واولاد راحیل عورت

يَعْقُوبَ يُوسُفُ وَبِنْيَامِينُ فَوُلِدَتْ لِيُوسُفَ بِأَرْضِ مِصْرَ مِنْ اٰسِيَةَ ابْنَةِ

یعقوب یوسف وبنیامین پس زادہ شد برای یوسف بزمین مصر از آسیہ دختر

یعقوب سے یوسف اور بنیامین پھر پیدا ہوئے یوسف کے زمین مصر میں آسیہ سے لڑکی

فُوطِيفُوعَ جَبْرُوَانَ مَنَسَّا وَافْرِيمُ وَبَنُو بِنْيَامِينَ بَالَاغُ وَاجْبَارُ وَاشْكَالُ

فوطیفوع جبروان منسا وافریم وپسران بنیامین بالاغ احبار واشکال

فوطیفوع جبروان منسا وافریم واولاد بنیامین کی بالاغ واحبار واشکال

وَحَبْرَا وَنُعْمَانُ وَاَخِي وَاَفْرُوشُ وَمَاقِيمُ وَحَاقِيمُ وَاَوْدَادُ هٰؤُلَاءِ

وجبرا ونعمان واخی وافروش وماقیم وحاقیم واوداد این گروہ

وجبرا ونعمان واخی وافروش وماقیم وحاقیم واوداد یہ گروہ

بَنُو رَاحِيلَ الْمَوْلُودُونَ لِيَعْقُوبَ اَرْبَعَةَ عَشَرَ اِنْسَانًا وَبَنُو دَانَ حُوشِيمُ

پسران راحیل زادگان برای یعقوب چہاردہ تا انسان وپسران دان حوشیم

اولاد راحیل ہین جو پیدا ہوئے یعقوب کے لیے چودہ آدمی اور اولاد دان حوشیم

وَبَنُو يَفْتَالِي بَحْصَايِلُ وَعَوْنِي وَيَاضُو وَشَالِيمُ هٰؤُلَاءِ بَنُو بِلْهَا

وپسران یفتالی بحصایل وعونی ویاضو وشالیم این گروہ پسران بلہا

اور اولاد یفتالی کی بحصایل وعونی ویاضو وشالیم یہ گروہ اولاد بلہا کے ہین

الَّذِي اَعْطَا لَابَانُ رَاحِيلَ ابْنَتَهُ فَوُلِدَتْ هٰؤُلَاءِ وَهُمْ

کہ دہانید لابان راحیل دخترش را پس زادہ شد این گروہ وایشان

کہ دلایا لابان نے راحیل بیٹی اسکی کو پھر پیدا ہوا یہ گروہ اور وہ سب

سَبْعَةُ اَنْفُسٍ فَجَمِيعُ الْاَنْفُسِ الَّذِينَ خَرَجُوا مِنْ صُلْبِ يَعْقُوبَ

ہفت نفس اند پس ہمہ نفسہای کہ بیرون برآمدند از پشت یعقوب

سات آدمی تھے پس سب لوگ جو پیدا ہوئے پشت یعقوب سے

وَدَخَلُوا مَعَهُ مِصْرَ سِوَا نِسَاءِ بَنِي يَعْقُوبَ ثَمَانِيَةٌ وَسِتُّونَ

و درآمدند باو بمصر جز زنان پسران یعقوب شصت یا ہشت

اور آئے ہمراہ یعقوب کے مصر مین سوای عورتون کے اولاد یعقوب کے اڑسٹھ

اِنْسَانًا وَابْنَا يُوسُفَ الَّذَيْنِ وُلِدَا بِمِصْرَ اِنْسَانَيْنِ فَجَمِيعُ وُلْدِ يَعْقُوبَ

انسان اند و دو پسر یوسف کہ زادہ شدہ بمصر دو انسان اند پس ہمہ زاد یعقوب

آدمی اور دو لڑکے یوسف کے جو پیدا ہوئے تھے مصر مین دو آدمی تھے پس سب اولاد یعقوب کی

الذين دخلوا مصر سبعون انسانا فتقدم يهودا بين يدي ابيه الى يوسف

که در آمدند مصر را هفتاد انسان بودند پس پیش آمد یهودا میان دو دستش تا یوسف

کہ آئے مصر مین ستر آدمی پس آیا یهودا سامنے یوسف کے

ليتلقاه بحبشان فاتى ارض حبشان فالجم يوسف مراكبه وصعد

که ملاقات نمایدش در حبشان پس آمد بزمین حبشان پس لجام داد یوسف مراکب خود را و بالا شد

تو ملے یوسف سے حبشان مین سو آیا زمین حبشان مین پس لگام دی یوسف نے گھوڑے اپنے کو اور سوار ہوا

للقاء اسرائيل ابيه الى حبشان فتلقاه واعتنقه فقال اسرائيل

برای دیدن اسرائیل پدرش تا حبشان پس دیدش و بغلگیری کرد با او و گریست و تنگ بغلگیری کردش

واسطے ملنے یعقوب باپ اپنے کے طرف حبشان کے سو ملا اونسے اور بغلگیر ہوا پس فرمایا یعقوب نے

ليوسف اتوفا الان بعد نظري اليك يا بني اذ انت في الحياة

بیوسف بمیر حالا باز نگریستن من سوی تو ای پسرک من هرگاه تو باشی در زندگی

یوسف کو آؤ سو اب دیکھون مین تجکو ای بچے کہ اسوقت تو زندہ ہے

بعد فقال يوسف لاخوته وال ابيه اصعد فاخبر فرعون واقول

بعد پس گفت یوسف به برادرانش و آل پدرش بر آیم پس خبر کرد فرعون را و بگویم

پھر عرض کی یوسف نے اپنے بھائیون اور سب کو جو باپ کے ہمراہ تھے مین جاتا ہون سو خبر پہونچاؤن فرعون کو اور کہونگا

له ان اخوتي وال ابي الذين كانوا بارض كنعان قد اتوني والقوم

باو اینکه برادرانم و آل پدرم که بودند در زمین کنعان تحقیق آمدند مردان گروه

اسکو کہ تحقیق بھائی میرے و سب اولاد میرے باپ کی جو تھی زمین کنعان مین وہ آئی میرے پاس اور وہ قوم

رعاة غنم لانهم اصحاب مواشي وقد اتوا بغنمهم وبقرهم وبكل شي لهم

رعایت غنم اند چراکه ایشان خداوندان مواشیند و راستی آمدند بگوسپندان خود و گاو خود با هر چیزی که بود با ایشان

چرانے والے بکریون کے ہین کیونکہ مالک چارپایون کے ہین اور تحقیق لے ہین بکریون اور گائین سمیت اور اونکے پاس جو شی تھی

فاذا دعاكم فرعون فسالكم عن صناعتكم وعملكم فقولوا له ان

پس هرگاه خواند شما را فرعون باز پرسید شما را از بندهٔ شما و کار شما پس بگوئید باو اینکه

پھر جب بلاوے تمکو فرعون سو پوچھے تمسے کام اور عمل تمھارے سے پس کہنا اوسکو ہم

عبيدك اصحاب ماشية منذ صباهم وحتى الان وآباؤنا ايضا من قبل

بندگان تو صاحبان مویشی اند از اول خوردشان و تا حالا و پدران ما نیز از پیش

تابع فرمان تیرے مالک مویشی ہین بچھپن سے ابتک اور بزرگ ہمارے بھی یہی کام کرتے تھے پہلے سے

كي بنزلوا ارض حبشان لان رعاة الغنم هم مردودلون عند مصريين

تا فرا ایند زمین حبشان چراکه رعایت غنم ایشان مردودگانند می کشند یعنی نزد مصریان

تو اوترے ہین ہم زمین حبشان مین کیونکہ تحقیق چرواہے بکریون کے وہ حقیر ہین نزدیک مصر کے لوگون کے

تورية فأتى يوسف فأخبر فرعون وقال له إن أبي وإخوتي

توریت پس آمد یوسف پس خبر کرد فرعون را و گفت باو کہ درستی پدر من و برادران من

توریت پس آیا یوسف سو خبر دی فرعون کو اور کہا اوسکو کہ میرا باپ اور بھائی

وغنمهم وبقرهم وجميع ما لهم قد أتوا من أرض كنعان

و گوسپندشان و گاوان شان و ہمہ مال شان راستی آمدند از زمین کنعان

اور انکی بکریاں اور گائیں اور سب مال آئے ہیں زمین کنعان سے

وهو ذا هم حلولا في أرض حبشان وحمل من إخوته خمس

و اکنون ایشانند در آمدہ در زمین حبشان و بر داشت از برادران خود پنج

اور وہ اوترے ہیں زمین حبشان میں اور اوٹھا آتے ہیں بھائیوں میں سے پانچ

رهط فأدخلهم على فرعون فوقفوا بين يديه فقال فرعون

قوم را پس در آمد شان بر فرعون پس ایستادند میان دو دست او پس گفت فرعون

قوم پھر لیگیا انکو فرعون پاس پس وہ کھڑے ہوئے سامنے فرعون کے پھر بات چیت کی فرعون نے

لإخوة يوسف ما صناعتكم فقالوا لفرعون إن عبيدك رعاة

بہ برادران یوسف چیست ہنر شما باز گفتند بفرعون اینکہ بندگان تو چرانندگان

یوسف کے بھائیوں سے کیا ہنر اور پیشہ تمھارا ہے سو بولے فرعون سے کہ ہم چرانے والے

غنم نحن منذ صبانا وآباؤنا أيضا من قبل وقالوا لفرعون أتينا

گوسپندیم ما از ابتدای خوردی خود و پدران ما نیز از پیش و گفتند بفرعون ما آمدیم

بکریوں کے ہیں بچپن سے اور باپ دادے ہمارے بھی گلہ بانی کرتے تھے بیشتر سے اور بولے فرعون سے ہم آئے ہیں

لنسكن هذه الأرض لأنه فقد العشب والكلاء في مراتع غنم

تا بباشیم این زمین را چراکہ بگشد عشب و کلا در چراگاہ گوسپند

تاکہ بود و باش کریں اس زمین میں کیونکہ گم ہوگئی سرسبزی اور گھاس چراگاہ بکریوں ہمارے کی

عبيدك وذلك لأن الجوع اشتد في أرض كنعان فالآن

بندگانت و اینست ثابت چراکہ گرسنگی سخت شد در زمین کنعان پس حالا

غلام تیرے اور یہ ثابت ہے کہ تحقیق بھوک نے شدت کی زمین کنعان میں سو اب

فأمر أن ينزل عبيدك أرض حبشان فقال فرعون ليوسف

پس بفرما اینکہ فرایند بندگان تو زمین حبشان را پس گفت فرعون بیوسف

پھر حکم دیا فرعون نے کہ اوتارو انکو زمین حبشان میں سو حکم دیا فرعون نے یوسف کو

إن أباك وإخوتك قد أتوك وهذا أرض مصر بين يديك

اینکہ پدرت و برادرانت راستی آمدندت و این زمین مصر میان دو دست تست

کہ تیرے باپ اور بھائی تیرے پاس آئے ہیں اور زمین مصر کی تیرے قبضہ اختیار میں ہے

فَاَسْكِنْ اَبَاكَ وَاِخْوَتَكَ فِي اَحْسَنِ الاَرْضِ وَاَخْصَبِهَا لِيَنْزِلُوا

پس ساکن نما پدرت وبرادرانت را در نیکوترین زمین واحصلش تا فرود آیند

سو آباد کر اپنے باپ اور بھائیون کو زمین اچھی اور سرسبز مین کہ اوترین

اَرْضَ جَشَانَ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ فِيْهِمْ قَوْمًا ذَوُو قُوَّةٍ وَبَطْشٍ فَنَفِّذْهُمْ وَظُمْ

زمین جشان را واگر هستی که میدانی این را که در ایشان هستند گروهی خداوند زور وگرفت طاقت ایشان را بر کن

زمین جشان مین اور جو تو جانتا ہی کہ انمین قوم زور والی اور سخت گیر اور صاحب قدرت ہیں

جَمِيْعِ مَوَاشِيَّ فَاَدْخَلَ يُوسُفُ يَعْقُوبَ اَبَاهُ عَلَى فِرْعَوْنَ فَاَقَامَهُ بَيْنَ

بر ہمہ مواشی پس در آورد یوسف یعقوب پدرش را بر فرعون پس ایستادانیدش میان

سب مواشی کا پس لائے یوسف یعقوب اپنے باپ کو پاس فرعون کے پھر انکو کھڑا کیا فرعون کے

يَدَيْهِ فَدَعَا يَعْقُوبُ لِفِرْعَوْنَ فَقَالَ فِرْعَوْنُ لِيَعْقُوبَ كَمْ عَدَدُ سَنَةِ اَيَّامِ

دو دست او پس خواند یعقوب برای فرعون دعا پس گفت فرعون بیعقوب چند ست شمار سال روزگار

سامنے سو یعقوب نے دعا دی فرعون کو پس کہا فرعون نے یعقوب سے کتنے سال ہوا زمانہ

حَيَاتِكَ فَقَالَ يَعْقُوبُ لِفِرْعَوْنَ اِنَّ عَدَدَ مَبْلَغِ حَيَاتِي مِائَةٌ وَثَلَاثِيْنَ

زندگانیت پس گفت یعقوب بفرعون اینکه شمار رسیدن گاہ زندگانیم صد و سی

زندگی تیری کا سو کہا یعقوب نے فرعون سے کہ شمار اندازہ میری زندگی کا ایکسو ۱۳۰ تیس

سَنَةً وَاَنَّ اَيَّامَ سَنَةِ حَيَاتِي نَاقِصَةً قَلِيْلًا وَلَمْ يَبْلُغْ سِنِي حَيَاةِ

سال ست واینکه روزگار سال زندگیم کوتاه کم ست و نرسید سال زیست

برس ہین اور تحقیق زمانہ سال زندگانی میری کا بہت کم ہی اور نہ پہونچی میری عمر زندگی کی

اٰبَائِي فِي اَيَّامِ حَيَاتِهِمْ فَبَارَكَ يَعْقُوبُ فِرْعَوْنَ وَدَعَا لَهُ وَ

پدران مرا در روزگار زیست ایشان پس برکت کرد یعقوب فرعون را ودعا نمود برایش و

میرے باپ دادا کے زمانہ زندگی تک پھر دعا برکت کی دی یعقوب نے فرعون کو اور دعا دی اسکو پھر

خَرَجَ يَعْقُوبُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْ فِرْعَوْنَ فَاَسْكَنَ يُوسُفُ اَبَاهُ

برآمد یعقوب از میان دو دست فرعون پس فرا ورد یوسف پدرش

آیا یعقوب سامنے سے فرعون کے پھر رہنے کی جگہ دی یوسف نے اپنے باپ

وَاِخْوَتَهُ وَاَعْطَاهُمْ وِرَاثَةً فِي اَرْضِ مِصْرَ فِي اَخْصَبِ الاَرْضِ

وبرادرش را ودادشان بوراثت در زمین مصر در بهترین زمین

اور بھائیون کو اور دی انکو وراثت زمین مصر کی سرسبز زمین

وَاَحْسَنِهَا فِي اَرْضِ رَعْمَسِيسَ كَمَا اَمَرَ فِرْعَوْنُ فَقَاتَ يُوسُفُ اَبَاهُ

ونیکوترینش در زمین رعمسیس چنانچه فرمود فرعون پس قوت دادی یوسف پدرش

اور اچھی زمین رعمسیس مین جیساکہ حکم دیا تھا فرعون نے سو قوت دیا یوسف نے اپنے باپ کے

واخوته وجميع آل ابيه بالميرة على قدر الحشم ولم يكن ميرة على وجه الارض
و برادرانش وهمه آل پدرش را بمیره بر قدر حشم ونبود میره بر روی زمین
اور اپنے بھائیوں کو اور سب اولاد باپ کو غلہ سے سب خادموں انداز کرکے درحالیکہ نہ تھا غلہ سب روی زمین پر

كلها لان الجوع اشتد جدا فخربت جميع ارض مصر وارض كنعان بالجوع
همه آن چراکه گرسنگی سخت شد البته پس ویران شد همه زمین مصر و زمین کنعان بگرسنگی
کیونکہ بھوک سخت ہوگئی تھی یقینی سو ویران ہو گئی تھی زمین مصر کی اور زمین کنعان کی بھوک کے مارے

الاصحاح الثالث والثلثون فصار الى يوسف كل ورق
اصحاح سی و سوم پس گردید تا یوسف هر ورق که
اصحاح تینتیسواں ۳۳ پس اکٹھا ہوگیا یوسف کے پاس کل روپیہ

القي في ارض مصر وارض كنعان وذلك ثمن البر الذي
افگنده شده بود در زمین مصر و زمین کنعان و اینست ثمن و بها بر گندمی که
جو تھا زمین مصر اور کنعان میں اور یہ قیمت ان گیہوؤں کی ہے جو

كانوا ايتباعونه فاورد يوسف الاوراق ببيت المال
میخریدندش باز آورد یوسف ورقها را به بیت المال
بیچتے تھے پھر داخل کیا یوسف نے روپیوں کو خزانہ

فرعون وفقد الورق من ارض مصر وارض كنعان
فرعون وکم شد ورق از زمین مصر و زمین کنعان
فرعون میں اور کم ہوگیا روپیہ زمین مصر اور زمین کنعان سے

توريه فاتا جميع المصريين الى يوسف وقالوا له اعطنا من
توریت پس آمد همه مصریان تا یوسف وگفتند باو بده مارا از
توریت سو آئے سب مصر کے لوگ پاس یوسف کے اور یوسف سے بولے کہ دے ہمکو

القمح حاجتنا فنحيا ولا نموت لان اوراقنا قد فقدت فقال
قمح حاجت ما پس بزییم و نمیریم چراکه اوراق ما راستی افگنده شد پس گفت
غلہ حاجت کے لیے پس ہم زندہ رہیں اور نہ مریں کیونکہ روپیہ ہمارے پاس نہیں رہا پھر کہا

لهم يوسف ادفعوا الي مواشيكم فاقوتكم بمواشيكم ان كانت الاوراق
بایشان یوسف بدهید بمن مویشیهای خود پس قوت دهم شمارا بمویشی شما اگر باشد ورقها
اونکو یوسف نے دیدو اپنے مویشی سو قوت تمکو دوں میں بعوض مویشی کے اگر روپیہ

قد فقدت فاتوه بمواشيهم فاعطاهم يوسف من الميرة بخيلهم
راستی گم شده پس آوردندش بمویشی شان پس داد ایشان یوسف از میره بخیل شان
تمھارے پاس نہ رہا ہو پھر لائے مویشی اپنے سو دیا اونکو یوسف نے غلہ انکے گروہ کو

وَبِمَوَاشِي الْغَنَمِ وَمَوَاشِي الْبَقَرِ وَالْحَمِيرِ وَقَاتَهُمْ سَنَتَهُمْ تِلْكَ

وبمواشی گوسپندان و مواشی گاو و خر و قوت داد شان سال ایشان آن سال

اور بعوض مویشی بکری اور گاے و گدھون کے قوت دیا انکو اس سال کا سب

بِجَمِيعِ مَوَاشِيهِمْ وَانْقَضَتْ تِلْكَ السَّنَةُ فَأَتَوْهُ فِي سَنَةٍ أُخْرَى وَقَالُوا

بهمه مواشی شان و گذشت آن سال پس آوردندش در سال دیگر و گفتند

سب مویشی کے اور گذر گیا وہ برس پھر آئے برس آخر مین اور بولے

لَهُ لَسْنَا نَكْتُمُ سَيِّدَنَا أَمْرَنَا لِأَنَّ جَمِيعَ أَوْرَاقِنَا وَمَاشِيَةِ دَوَابِّنَا

باو نیستیم بپوشیم آقای ما امر خود ما را چراکه همه ورقهای ما و مویشی دواب ما

یوسف سے کچھ نہین ہین ہمارے پاس چھپین ہو سردار ہمارے کہ حکم دیا تھا ہمکو کیونکہ سب روپیہ اور جانور ہمارے جو سب

فَقَدَتْ فَصَارَتْ عِنْدَ سَيِّدِنَا وَلَمْ يَبْقَ بَيْنَ يَدَيْ سَيِّدِنَا مَا خَلَا أَنْفُسَنَا

گم شد باز گردید نزد آقای ما و باقی نماند میان دو دست آقای ما سوای خودهای ما

جاتے رہے اور ہو گئے وہ پاس سردار ہمارے کے اور نہ باقی رہا اختیار مین ہمارے اے سردار ہمارے سوای اپنی جانون کے

وَأَرْضِنَا فَلَوْ نَهْلِكُ بَيْنَ يَدَيْكَ نَحْنُ وَأَرْضُنَا أَيْضًا فَامْتَعْنَا وَأَرْضَنَا

و زمین ما پس هلاک نشدیم میان دو دست تو ما و زمین ما نیز پس منع کرد ما را و زمین ما را

اور زمین ہماری کے سو نہ ہلاک ہون ہم روبرو تیرے اور ہماری زمین بھی سو بیچنا ہمارا اپنی زمین کو

بِإِطْعَامِنَا أَبَانَا الْخُبْزَ فَنَصِيرُ نَحْنُ عَبِيدَ الْفِرْعَوْنِ وَأَرْضُنَا جُمْلَةً

بخورشت ما را باز می دارد ما را الخبز پس گردیم ما بندگان برای فرعون و زمین ما همه

بعوض کھانے اپنے کے منع کرتی ہے بہتری کو پس ہو جاوینگے ہم غلام فرعون کے و سب زمین ہماری

لَهُ وَأَعْطِنَا الْبُرَّ فَنَحْيَا وَلَا نَمُوتُ وَلَا تَخْوِي الْأَرْضُ وَتَخْرَبُ

براش و بده ما را گندم پس زیستیم و نمیریم و نشود رها و خالی زمین و خراب شود

اسکے ملک اور دے تو ہمکو گیہون سو زندہ رہین ہم اور نہ مرین اور نہ چھوٹے زمین و نہ خراب ہو

لِفَقْدِهِ سُكَّانِهَا فَابْتَاعَ يُوسُفُ لِفِرْعَوْنَ جَمِيعَ أَرْضِ مِصْرَ لِأَنَّ

جهت نبودن باشندگانش پس فروختند و خرید یوسف برای فرعون همه زمین مصر را چراکه

بسبب گم ہونے رہنے والون کے سو بیچا اور خرید ایوسف نے فرعون کے لیے سب زمین مصر کو کیونکہ

الْمِصْرِيِّينَ بَاعُوا كُلَّ امْرِءٍ مِنْهُمْ رَوْضَةً لِأَنَّ الْجُوعَ اشْتَدَّ بِهِمْ فَصَارَتْ

مصریان فروختند هر مرد از ایشان روضه اش را چراکه گرسنگی سخت شد با ایشان پس گردید

مصریون نے بیچے ہر شخص نے باغ اپنے اسلیے کہ بھوک بہت تھی انکو سو ہو گئی وہ

الْأَرْضُ لِفِرْعَوْنَ فَنَقَلَ الشَّعْبَ مِنْ قَرْيَةٍ إِلَى قَرْيَةٍ وَحَوْلَهُمْ مِنْ أَقَاصِي تُخُمِ

زمین برای فرعون پس نقل کردند گروه از یک ده سوی ده دیگر و گرد شان از نزدیک تا بود تخم

زمین ملک فرعون سے سو اٹھ گئے وہ لوگ ایک گاون سے دوسرے گاون مین اور گرداگرد او تھون تخمے پاس پاس

مِصْرَ اِلٰى اَقْطَارِهَا مَا خَلَا اَرْضَ الْاَحْبَارِ فَاِنَّهٗ لَمْ يَبِعْهَا لِاَنَّهٗ

مصر تا کنارش سوای زمین احبار پس درستی آن فروخته و خریده نشد چرا که او

مصر میں کنارے کنارے اُسکے سوای زمین احبار یعنی معافی علمای یہود کے کیونکہ اُسکو نہیں بیچا تھا اسواسطے کہ

كَانَ يَجْرِيْ عَلَى الْاَحْبَارِ وَظِيْفَةٌ وَنُزُلٌ مِنْ عِنْدِ فِرْعَوْنَ فَكَانُوْا

بود آزاد بر احبار وظیفه و فرود آمد از نزد فرعون پس بودند که

تھی وہ معاف علمای یہود پر بطور روزینہ اور وظیفہ کے فرعون کی طرف سے پس تھے علمای یہود کہ

يَاْكُلُوْنَ نُزُلَهُمُ الْمُوَظَّفَ لَهُمْ مِنْ قِبَلِ فِرْعَوْنَ وَلِذٰلِكَ لَمْ يَبِيْعُوْا

میخوردند نزل شان را که بود موظف برایشان پیش از فرعون و برای همین نفروختند

کھاتے تھے معافی جانب فرعون سے اور اسی لیے نہ بیچ سکے

اَرْضَهُمْ فَقَالَ يُوْسُفُ لِلشَّعْبِ اِنِّيْ قَدِ اشْتَرَيْتُكُمُ الْيَوْمَ وَاَرْضَكُمْ

زمین خود را پس گفت یوسف بگروه راستی خریدم تان امروز و زمین شما را

اپنی زمین کو پس کہا یوسف نے گروہ کو کہ میں نے تحقیق مول لی آج تمسے زمین تمھاری

لِفِرْعَوْنَ وَهَا اَنَا ذَا اُعْطِيْكُمُ الْبَذْرَ لِتَزْرَعُوْا فِي الْاَرْضِ فَاِذَا دَخَلَتِ

برای فرعون و اکنون بدهم شما را یعنی تخم دهقانی تا کشت نمائید در زمین پس هرگاه در آمدند

فرعون کے لیے اور اب میں دون تمکو بیج بونے کو تو تم بوؤ زمین میں پھر جب پیدا ہوئیں

الْغَلَّاتُ فَاَعْطُوْا فِرْعَوْنَ الْخُمُسَ مِنْهَا وَيَكُوْنُ لَكُمْ لِزِرَاعَةِ

غلات پس دهید فرعون را خمس ازان و باشد برای تان و برای کشت

غلے سو دو تم فرعون کو پانچواں حصہ اُنسے اور رہیگا تمھارے لیے اور واسطے زراعت

الْحَقْلِ اَرْبَعَةُ اَخْمَاسٍ وَلِمَا اَكَلَ اَهْلُ بُيُوْتِكُمْ

باغ چهار خمس و هرگاه خوردند مردم خانه های تان

زمین باغ کے چار خمس اور جب کھایا تمھارے سب گھر والوں نے

وَلِطَعَامِ حَشَمِكُمْ فَقَالُوْا اِنَّكَ اَحْيَيْتَنَا فَلْنَظْفَرْ مِنْ سَيِّدِنَا

و برای خوراک حشم شما پس گفتند او راستی زنده کردی ما را پس هر آئینه فیروزیم از آقای خود

اور خوراک [illegible] جانب سردار اپنے

بِرَحْمَةٍ وَرَاْفَةٍ وَنَكُوْنُ اَنَا عَبِيْدًا لِفِرْعَوْنَ فَسَنَّ يُوْسُفُ هٰذِهِ

بخشش و مهربانی و باشیم ما بندگان برای فرعون پس سنت کرد یوسف این

ساتھ بخشش اور مہربانی کے اور ہوئے ہم غلام فرعون کے سو جاری کیا یوسف نے اس

السُّنَّةَ عَلٰى اَهْلِ مِصْرَ اِلٰى يَوْمِ النَّاسِ هٰذَا فَصَارَ الْخُمُسُ لِفِرْعَوْنَ

روش و سنت را بر مردم مصر تا روز مردمان این پس گردید خمس برای فرعون

آئین کو اوپر اہل مصر کے آجتک کے آدمیوں پر پس ہوا پانچواں حصہ فرعون کے لیے

مَا خَلَا أَرْضَ الْأَحْبَارِ فَإِنَّهَا لَمْ تَكُنْ خُمْسٌ لِفِرْعَوْنَ

غیر زمین احبار پس راستی آن زمین را نبود خمسی برای فرعون

سوای زمین معافی علمای یہود کے سو اسمین نتھا خمس فرعون کے لیے

فَسَكَنَ إِسْرَائِيلُ أَرْضَ مِصْرَ وَأَرْضَ جَشَانَ فَعَظُمُوا

پس ماند اسرائیل در زمین مصر و زمین جشان پس بزرگ شدند

سو سکونت کی یعقوب نے زمین مصر اور زمین جشان میں پھر بزرگ ہوے

وَاعْتَزُّوا فِيهَا وَكَثُرُوا وَانْتَشَرُوا وَاتَّقَنُوا وَنَمُوا جِدًّا

و بسیار شدند دران و بسیار شدند و پراگندہ شدند و نمو کردند البتہ

اور کثرت ہوئی انمین اور بہتایت ہوئی اور پھیل گئے اور بڑھے البتہ

الْجُزْءُ الثَّانِي عَشَرَ وَعَاشَ يَعْقُوبُ فِي أَرْضِ مِصْرَ سَبْعَةَ عَشَرَ

الجزو دوازدہم ۱۲ و زیست یعقوب در زمین مصر ہفتدہ

جزو بارھوان اور معاش کی یعقوب نے زمین مصر مین سترہ ۱۷

سَنَةً فَكَانَتْ جَمِيعُ حَيَاةِ يَعْقُوبَ مِائَةً وَسَبْعَةً وَأَرْبَعِينَ سَنَةً

سال پس بود ہمہ زندگی یعقوب صد و چہل و ہفت سال

برس سو ہوئی سب زندگی یعقوب کی ایک سو سینتالیس ۱۴۷ برس کا

وَدَنَتْ وَفَاةُ إِسْرَائِيلَ فَدَعَا يُوسُفَ ابْنَهُ وَقَالَ لَهُ إِنْ ظَفِرْتُ

و نزدیک شد رسش وفات اسرائیل باز خواند یوسف پسرش را و گفت باو اگر فیروزی یافتم

اور پہونچا وقت موت یعقوب کا پھر بولا یوسف اپنے بیٹے سے اور کہا اوسکو جو تجہی پائی مین نے

مِنْكَ بِرَحْمَةٍ وَرَأْفَةٍ فَضَعْ يَدَكَ خَلْفًا حَتَّى أَسْتَحْلِفَكَ بِاللّٰهِ وَأُقْسِمُ

از تو ببخشش و مہر پس بنہ دست خود پس من تا سوگند دہمت بخدا و سوگند دہم

تجھسے ساتھ رحم اور مہر کے پس رکھ ہاتھ اپنا پیٹھ پر میری کہ قسم دون مین تجکو اللہ کی اور قسم دیتا ہون

عَلَيْكَ بِهِ وَأَنْعِمْ عَلَيَّ بِالنِّعْمَةِ وَالْقِسْطِ وَلَا تَدْفِنِّي بِمِصْرَ فَأَضْجَعُ مَعَ

بر تو باو و نعمت کن بر من نعمت و قسط و گور مکن مرا بمصر پس بخوابانم با

تجکو اللہ کی اور احسان کر مجھپر ساتھ نعمت اور انصاف کے کہ نہ دفن کرے تو مجکو مصر مین سو میری قبر ہو گی ساتھ

آبَائِي احْمِلْنِي مِنْ مِصْرَ فَادْفِنِّي فِي مَقْبَرَتِهِمْ فَقَالَ يُوسُفُ أَنَا فَاعِلٌ

با پدران من بردار مرا از مصر باز گور کن مرا در مقبرہ شان باز گفت یوسف کہ منم کنندہ

باپ دادون میرے کے اوٹھا لیجانا مجکو مصر سے سو دفن کر نا مجکو انھین کے مقبرہ مین پھر بولا یوسف مین کرونگا

لِقَوْلِكَ وَأَمْرِكَ فَقَالَ لَهُ أَقْسِمْ لِي فَأَقْسَمَ لَهُ فَتَوَكَّأَ إِسْرَائِيلُ عَلَى عَصَاهُ وَسَجَدَ

بگفت تو و فرمان تو پس گفت باو سوگند بخور برای من پس سوگند خوار در براش پس تکیہ کرد اسرائیل بر عصای خود و سجدہ کرد

موافق فرمانے تیرے اور حکم تیرے کے سو فرمایا یعقوب نے یوسف کو قسم کہا سو قسم کھائی یوسف نے پس تکیہ کیا یعقوب نے اپنے عصا پر اور سجدہ کیا

القراءة السادسة والخمسون بقرأ في صلاة الثالثة من الجمعة الكبير

قرارت پنجاه و ششم کہ خوانده میشود در نماز سوم از جمعه بزرگ

قرارت چھپن۵۶ پڑھی جاتی ہے تیسری نماز میں جمعه بزرگ سے

فلما كان بعد هذه الاقاويل بلغ يوسف ان اباه قد مرض فانطلق

پس ہرگاه بود بعد این گفتگو که رسید خبر یوسف را اینکه پدرش براستی بیمار شد پس برد

پس جب ہو چکی گفتگو پہونچی خبر یوسف کو که اسکا باپ بیمار ہوا سو روانہ ہوا

بابنيه معه منسا وافريم فبلغ يعقوب وقيل له ان ابنك يوسف

ہر دو پسر خود را با خود یکی منسا و دیگر افریم پس رسید نزد یعقوب و گفته شد بیعقوب اینکه پسر تو یوسف

یوسف دونوں لڑکوں سمیت منسا و افریم کے سو پہونچا یعقوب کے پاس اور بولا یعقوب کو کہ بیٹا تیرا یوسف

قد اتاك فيقوم اسرائيل وجلس على دكته فقال اسرائيل ليوسف

تحقیق که آمدت پس برخواست اسرائیل و نشست بر مسندش بازگفت اسرائیل بیوسف

تحقیق حاضر ہوا سو اُٹھے یعقوب اور بیٹھے اپنی مسند پر پس فرمایا یعقوب نے یوسف کو

ان الاه المواعيد اعتلن بي بلوزا التي في ارض كنعان وقال لي

اینکه خدای مواعید ظاہر شد بمن در لوزا که در زمین کنعان ست و گفت بمن

کہ خدای صاحب وعده نے ظاہر کیا مجھپر مقام لوزا میں کہ زمین کنعان میں ہے اور فرمایا مجکو

هانذا مباركك ومكثرك واجعلك ابا لجميع الشعوب واعطي

جواب پذیرنده ہمینکه مبارک و نماینده من و بسیار مدت ہستیم و گردانمت پدر برای ہمه گروہا و دہم

جواب معقول یه که دعا برکت کی اور کثرت کی دون تجکو اور کردون مین تجکو باپ سب گروه کا اور عطا کرون مین

نسلك من بعدك هذه الارض ميراثا الى الابد ولان ابنك

نسل ترا از بعد تو این زمین را بمیراث و تا جاوید و بواسطه آنکه دو پسر تو

نسل تیری کو بعد تیرے یه زمین میراث کے طور پر ہمیشگی کے واسطے اور اسواسطے کہ بیٹے تیرے

اللذان ولدا لك بارض مصر قبل اتيك الى ارض مصر هما لي

که ہستند برای اشانست در زمین مصر پیش از اینکه آیمت تا زمین مصر ہر دو برای من اند

جو دو ہین اونکے لیے زمین مصر کی ہے پہلے اس سے کہ لاؤں مین تجکو طرف زمین مصر کے وہ دونون میرے

افريم ومنسا يكونان لي وبصيران لي مثل روبيل وشمعون فاما

افریم و منسا باشند برای من او بگروند برای من مانند روبیل و شمعون فاما

افریم اور منسا ہین اور وہ دونون ہین مجکو مثل روبیل و شمعون کے سو جو

البنون الذين يولدون لك بعدهما فليكونوا لك يدعون

پسران که زاده شده اند برایت بعد ہر دو پس باید باشند برات که بخوانند

لڑکے پیدا ہونگے تجکو بعد ان دو کے بس چاہیے کہ ہوویں واسطے تیرے کہ پکارین

يا سموا اخوتهم في وراثتهم وانا اذ كنت مقبلا من فدان ارام

بنام برادر ایشان در وراثت خود و من وقتیکه بودم پیش آینده از فدانه ارام

ساتھ نام بھائیون اپنے کے اپنے وارث کرنے مین اور مین جب تھا سامنے فدانہ ارام کے

توفيت راحيل امك في ارض كنعان في الطريق وكان بيني

فوت کرد راحیل مادر تو در زمین کنعان در راه و بود میان من

مرگئی راحیل تیری مان بیچ زمین کنعان کے راہ مین اور تھا مجھ مین

وبين الدخول الى افراتا تقدير مسير فرسخ من ارض فدفنتها

و میان در آمدن تا افراتا تقدیر مسیر فرسخی از زمین باز دفن کردمش

اور داخل ہونے کے افراتا تک مین اندازہ چلنے کا ایک کوس زمین سے پھر دفن کردیا

هناك في طريق افراتا وهي بيت لحم فنظر اسرائيل الى ابني

آنجا در راه افراتا که آنست بیت لحم باز نگریست اسرائیل سوی دو پسر

اسی جگہ راہ مین افراتا کی اور وہی بیت لحم کہلاتا ہے پھر دیکھا یعقوب نے طرف بیٹے اپنے

يوسف فقال لابيه هذان ابناي اللذان رزقني الله ههنا

یوسف باز گفت به پدرش اینست دو پسرم که روزی داد خدای آنجا

یوسف کے سو عرض کی باپ سے یہ ہین دونون لڑکے میرے کہ دیے مجکو اللہ نے اس جگہ

فقال دنيهما مني حتى اباركهما وكانت عينا اسرائيل قد بطلت

باز گفت نزدیک بیار ایشان را بمن تا برکت بدهم هردو و بود دو چشم اسرائیل راستی که کم دیدے

پس فرمایا یعقوب نے میرے پاس لاؤ دونون کو تو برکت کی دعا دون اس حال مین تھین دونون آنکھین یعقوب کی کہ اندھی ہوگئی تھین

لكبر سنه ولم يكن يقدر على النظر بهما فادناهما منه فاحتضنهما

برای کلانی سال و نبودی که تواند بر نگریستن هردو نزدیک آورد ایشان را پس در کنار گرفت شان

سبب بڑھاپے کے اور نہ سکتا تھا دیکھنا دونون لڑکون کا سو پاس آئے دونون یعقوب کے گود مین لیا

واعتنقهما فقال اسرائيل ليوسف ما كنت ارجو النظر الى وجهك

و اندگیر کرد با هردو باز گفت اسرائیل بیوسف نیستم امید نهایم نظر سوی رویت

اور بغلگیر کیا دونون کو پھر فرمایا یعقوب نے یوسف کو مجکو امید نہین دیکھنے کی تیرے منہ کی طرف

فقد اراني الله نسلك ايضا فنحاهما عن ركبتيه فخرا

پس راستی نمود مرا خدا نسل تو نیز پس فرو آورد شان از دو زانوی خود پس افتادند

پس تحقیق دکھایا مجکو اللہ نے اولاد تیری کو بھی پھر اوتارا انکو دونون زانو سے پھر سجدہ کیا

بين يديه سجدا على الارض فمد يوسف يديه الى ابنيه

هردو میان دو دست یعقوب سجده کننده بر زمین پس کشاد یوسف هردو دست خود را سوی دو پسرش

درمیان دونون ہاتھون کے زمین پر پس بڑھائے یوسف نے دونون ہاتھ طرف دونون بیٹون کے

فاخذ افرايم بيمينه وهو شمال اسرائيل وصيّر منسّا على شماله

پس گرفت افرايم را بدست راست خود چپ اسرائيل وگردانيد منسا را بر دست چپ خود

پس ليا افرايم كو سيدھے ہاتھ سے اور وہ جانب چپ يعقوب كا تھا اور ليا منسا كو اوسكے الٹے ہاتھ سے

وهو يمين اسرائيل فادناهما منه فمدّ اسرائيل يمينه فوضعها على رأس

كه آن بود دست راست را باز نزديك اورد شان باو پس كشاد اسرائيل دست راست خود بر سر

اور وہ دہنی طرف يعقوب كے تھا پھر مل گئے دونون يعقوب سے سو كھولا يعقوب نے سيدھے ہاتھ كو اور ركھا سر پر

افرايم وهو الاصغر ووضع شماله على رأس منسّا خالف بيديه

افرايم واو پسر خوردين بود ونهاد دست چپ خود بر سر منسا مخالفت كرد ...

افرايم كے اور وہی چھوٹا تھا اور ركھا اولٹے ہاتھ كو سر پر منسا كے بدل ديا اپنے ہاتھون كو

لانّ منسّا كان البكر فبارك يعقوب يوسف ابنه وقال اللهمّ الذي

چرا كه منسا بود نخستين پس بركت داد يعقوب يوسف پسرش را وگفت بار خداوندا كه

كيونكه منسا تھا بڑا لوٹھی كا پھر دعا بركت كی يعقوب نے يوسف اپنے بيٹے كو اور كہا يا بار خدايا كه

ارضاه اباي ابراهيم واسحاق اللهمّ الذي قاتني منذ صباي الى اليوم

راضی بودندش پدران من ابراهيم واسحاق بار خداوندا كه قوت كرد مرا از خوردی من تا امروز

راضی رہے جس سے باپ دادا ميرے ابراهيم واسحاق بار خدايا كه روزی دی مجكو زمانه بچپن سے آجتك

الناس هذا الملاك الذي خلّصني من كل سوء تبارك على

مردمان اين فرشته ايست كه خلاص نمودم از هر بدی بركت كند بر

وہی اصل و قائم ہو كه چھوڑايا مجكو ہر برائی سے بركت كر

الغلامين وليدعا اسمي عليهما واسم اباي ابراهيم واسحاق

هر دو پسر وتا كه خوانده شود نام بر هر دو ونام پدران من ابراهيم واسحاق

دونون لڑكون مين اور پكارا جاوے دونون پر نام ميرا نام بزرگون ميرے كا ابراهيم اور اسحاق

وليكثرا ويثيا في الارض فنظر يوسف الى ابيه وقد

وتا بسيار شوند ... بر زمين آنگه بديد يوسف سوی پدرش وبتحقيق

... اور افزونی ہے دونون پر زمين پر پھر ديكھا يوسف طرف اپنے باپ كے اور تحقيق كه

وضع يمينه على رأس افرايم فساءه ذلك فجعل يده

كه نهاده است دست راست خود بر سر افرايم پس بد آمدش اين پس كردانيد كه بگيرد

... سيدھا ہاتھ ... سر پر افرايم كے پس برا معلوم ہوا اسكو ... كه پكڑے

يد ابيه ليزيلها عن رأس افرايم ويضعها على رأس

دست پدر خود تا دور كند آنرا از سر افرايم وبگذارد بر سر

ہاتھ اپنے باپ كا اور اوٹھاوے سر سے افرايم كے سو ركھے اسكو سر پر

مَنَسَّا فَقَالَ يُوسُفُ لِأَبِيهِ لَيْسَ هٰكَذَا يَا أَبَتِ بَلْ هٰذَا هُوَ الْبِكْرُ

منسا پس گفت یوسف بپدر خود نیست ایچنین ای پدر من بلکه اینست اوست نخستزاده

منسا کے پس کہا یوسف نے باپ سے اپنا نہیں یہ ای باپ میرے بلکہ بیٹا یہی بڑا ہے

فَضَعْ يَدَكَ الْيُمْنٰى عَلٰى رَاسِهِ فَاَبٰى ذٰلِكَ اَبُوهُ وَقَالَ اَنَا عَارِفٌ

پس بگذار دست راست خود بر سرش پس ابا کرد این را پدرش وگفت من شناسنده ام

سو رکھ سیدھا ہاتھ اپنا اسکے سرپر سو نہ مانا اسکو اسکے باپ نے اور بولا مین جانتا ہون

يَا بُنَيَّ اَنَا عَارِفٌ وَهٰذَا اَيْضًا يَكُونُ لِشَعْبٍ عَظِيمٍ وَيَصِيرُ

ای پسرک من شمارا ام واین نیز باشد بگروه بزرگ وسردار شود

ای میرے بچے مین پہچانتا ہون اور یہ بھی ہوگا صاحب گروہ بزرگ اور ہوگا سردار

هُوَ اَيْضًا وَيَفْخُمُ وَلٰكِنْ اَخُوهُ الْاَصْغَرُ يَكُونُ اَعْظَمَ مِنْهُ وَيَكُونُ

او نیز وبزرگ شود ولیکن برادر خوردش باشد بزرگ تر از وی وبسیار شوند

وہ بھی اور ہوگا عزت والا ولیکن اسکا چھوٹا بھائی ہوگا بزرگ اس سے اور بہت ہونگے

الشُّعُوبُ مِنْ نَسْلِهِ فَبَارَكَهُمَا فِي ذٰلِكَ الْيَوْمِ وَقَالَ بِكَ يَتَبَارَكُ

گروہا از نسل او پس برکت داد هردو را دران روز وگفت بلکه برکت کند

گروہ اسکی اولاد سے پھر برکت کی دعا دی دونونکو اس دن مین اور بولا بلکہ برکت پاویگا

اِسْرَائِيلُ وَيَقُولُونَ جَعَلَكَ اللّٰهُ مِثْلَ اَفْرَيْمَ وَمَنَسَّا فَقَدَّمَ اَفْرَيْمَ عَلٰى مَنَسَّا

اسرائیل وبگویند گرداندت خدای مانند افریم ومنسا پس مقدم داشت افریم بر منسا

یعقوب اور بولے تجکو کریگا اللہ مثل افریم کے اور منسا کے پھر مقدم کیا افریم کو منسا پر

تَوْرِيَةٌ وَقَالَ اِسْرَائِيلُ لِيُوسُفَ هَا اَنَا مُتَوَفًّى وَيَكُونُ اللّٰهُ نَصِيرُهُ

توریت وگفت اسرائیل بیوسف جواب پذیرای دهنده وفات نماینده وباشد خدا یاور

توریت اور دیا یعقوب نے یوسف کو خوب جواب اور ہوگا خدا مددگار

وَعَوْنُهُ مَعَكُمْ وَيَرُدُّكُمْ اِلَى اَرْضِ اٰبَائِكُمْ وَهَا اَنَا قَدْ فَضَّلْتُكَ عَلٰى

و کمک خود باشما ورد کند شمارا سوی زمین پدرهای شما وجواب پذیرای ببینکه دهنده تحقیق بهتر نهادم ترا بر

او ر حامی اسکا تمہارے ساتھ اور تم بھیجدینا طرف اپنے باپ دادون کے زمین مین اور جواب مقبول یہی ہے کہ فوقیت دی مین نے تجکو

اِخْوَتِكَ بِسَهْمٍ مِنَ الْاَرْضِ الَّتِي غَلَبْتُ عَلَيْهَا الْاَمُورِيِّينَ بِسَيْفِي وَقَوْسِي

برادرانت بشرکت از زمین که غالب شد بر آن امورانیان بشمشیر من وکمان من

تیرے بھائیون پر حصہ داری زمین سے کہ غالب ہوا اوپر قوم اموریون کے اپنی تلوار اور کمان سے

الْاَصْحَاحُ الرَّابِعُ وَالثَّلٰثُونَ ثُمَّ اَنَّ يَعْقُوبَ دَعَا بَنِيهِ

اصحاح سی وچهارم باز بدرستی یعقوب خواند پسرانش را

اصحاح چونتیسواں پھر تحقیق کہ یعقوب نے بلایا اپنے بیٹون کو

وَقَالَ لَهُمُ اجْتَمِعُوا إِلَيَّ فَأُبَيِّنَ لَكُمْ مَا هُوَ كَائِنٌ مِنْ أَمْرِكُمْ فِي الْآخِرِ

وگفت باایشان فراهم آئید سوی من پس بیان نمایم هر آنچه هست شونده از کار شما در آخر

اور کہا اونکو سب ہمارے پاس جمع ہو سو میں بیان کرونگا تم سے جو ہونے والا ہی تمہارا احکام آخر کے

الْأَيَّامِ اجْتَمِعُوا فَاسْمَعُوا يَا بَنِي يَعْقُوبَ أَصْغُوا إِلَى إِسْرَائِيلَ أَبِيكُمْ

زمان فراهم آئید باز بشنید ای پسران یعقوب گوش نمائید با اسرائیل پدر

زمانہ میں اکٹھا ہو سو سنو ای بچون یعقوب کے اور کان رکھو طرف یعقوب اپنے باپ کے

يَا رُؤُبِيلُ أَنْتَ بِكْرِي قُوَّتِي وَرَأْسُ حَبَرَانِي وَعِزِّي طَائِفَةُ

ای روبیل نوبخستین منی زور آورد سرور خوبیهای من وعزت من طائفه

ای روبیل) توپہلا لڑکا زور آور ہی اور سردار میری خوبیونکا ہی اور میری عزت ہی گروہ

الْحُمُولَةِ وَطَائِفَةُ الْعِزِّ وَالْمَنَعَةِ غَوَيْتَ مِثْلَ الْمَاءِ فَلَا تَمْكُثْ

حموله و طایفه عزو منعه فوریدند مانند آب پس نه درنگ کنید

حمول اور گروه عز اور منعه پھیل جاوینگے مثل پانی کے سو دیر نہو گی

إِذْ صَعِدْتَ إِلَى مَضْجَعِ أَبِيكَ حَقًّا لَقَدْ نَجَّسْتَ مَضْجَعِي وَتَنَاوَلْتَهُ

هرگاه بلند شدی تا بستر پدرت راستی هر آئینه تحقیق نجس کردند بستر من در سانیدم اورا

جب تو جاوے طرف خوابگاه اپنے باپ کے سچ مچ هر آئینه تحقیق ہی کہ ناپاک کر دیگا والا تعبہ میری کو اور اسپر ہونچا دوں گا اسکو بدلا

شَمْعُونُ وَلَاوِي أَخَوَانِ وِعَاءُ عِزَّةٍ كَادَا أَبَدًا أَرْصَدَاهُ فِي

شمعون ولاوی دو برادر آوند عزت فریب کردند فریبی که آمدند که فریب را در

(شمعون اور لاوی) دونون بھائی سامان عزت کے ہین بہت مکار ہون گے دونون کہ سما گیا ہی دونون کے

أَنْفُسِهِمَا فَأَثَارَاهُ شَرٌّ لَمْ تَطَّلِعْ عَلَيْهِ نَفْسِي فَلَمْ يَكِدْنِي

نفس خود ایشان پس کردند بآن بدی که مطلع نشد بران بدنفس من پس نکند مرا کید

نفس مین فریب اور اٹھیگا اوسے شر کہ نہ اطلاع پاویگا اوسپر میرا نفس سو نہ ضرر رسا ہوگا کید

اجْتِمَاعُهُمَا عَنْ كَرَامَتِي لِأَنَّهُمَا قَتَلَا الرِّجَالَ بِغَضَبِهِمَا وَافْتَتَنَا

جمع بودند هر دو از بزرگی من چرا که هر دو کشتند مردمان را بخشم خود دل و در فتنه انداختند

دونون کا بزرگی میری کو کیونکہ دونون قتل کرینگے آدمیونکو اپنے غصہ سے اور آشوب مچاوینگے

وَهَدَمَا بِحَنَقِهِمَا الْحُصُونَ فَاخْرُبَ اللَّعْنُ غَضَبَهُمَا مَا أَشَدَّ وَحَنَقَهُمَا

دو ویران کردند برشک خود دلها قلعه ها را با خراب کردند نفرین کرده شد خشم هر دو آنکه بدتران خشم باشد و رشک خود

اور ڈھاوینگے مارے رشک کے قلعون کو پھر ویران کرینگے لعنت ہوا انکے غصہ پر کہ سخت غصہ ہوا غصہ انکا

مَا أَقْطَعَهُ وَأَغْلَظَهُ لَا جَرَمَ لَأُفَرِّقَنَّهُمَا فِي يَعْقُوبَ وَلَأُقَسِّمَنَّهُمَا فِي إِسْرَائِيلَ

آنچه سخت تر و بدتران باشد لاجرم نیست فرق شان در یعقوب وگرنه قسمت شان هر دو را در اسرائیل

بباعث بدخوئی اور سختی دلی انکی کے ہی ضرور انکین جدائی نہو گی یعقوب مین ورنہ قسمت انکی یعقوب مین

یقرا اللیلة الزیتون یا یهودا لک لا تعرف اخوانک
خوانده میشود شب زیتون ای یهودا تیو شناخته شوند برادران تو
پڑھی جاوے رات زیتون میں ای یهودا تجکو تیرے بھائی شناخت کرینگے

تتعالی یدک علی رقاب اعدائک تسجد لک بنو ابیک مثل
بلند و بزرگ شوند دست تو به گردنهای دشمنانت سجده کنند ترا پسران پدرت مانند
غالب ہوگی طاقت تیری دشمنون کی گردنون پر تجکو سجده کرینگی اولاد باپ تیرے کی مثل

اللیث یهودا من القتل نجوت یا ابنی ربض وجثم مثل الضرغام
شیر یهودا از کشت نجات یافتی ای پسر ربض وجثم مانند شیر
شیر یهودا کے خوف قتل سے تونے چھٹکارا پایا ای بیٹے ربض اور جثم کے مانند شیر درنده کے

مثل شبل اللیث ومن تبعه عن فریسة بلعه لا یعدم سبط
مانند شبل شیر وهرکه تبعیت کندش از شکار نیست نشود عیره
مثل بچه شیر کے جیسے که تبعیت کی اس کی شیر شکار کردن شکسته کی طرح نابود ہوگا وه پوتے

یهودا ملک مسلط واحفاده بنی مرسل حتی یاتی الذی له
یهودا پادشاه مسلط ونبیره اش پسران مرسل تا آید آن کسیکه اوراست
یهودا کے بادشاه غالب ہون گے اور نواسے اوسکی اولاد مرسل کے اسوقت تک که ہوگی اسکو

الملک وایاه تترجی الشعوب یربط بالکرمة جحشه وبقضبانها
پادشاهی وآمد اورا امید نمایند هرگروه ها کر ربط دهد بانگور جحش اورا وبشاخ او
بادشاہی خاص امیدوار ہون گے وه گروه که عادی ہوں گے انگور ہی خوراک کے خچراوسکے اور شاخین

اتانه یرحض بالخمر لباسه ویصبغ بعصیر العنب رداه
اتانش را رنگین باشد می لباس او ورنگ نماید به فشرده انگور ردا خود را
انگور کی کہاسنگے خچرے اونکے رنگین کرتے ہون گے پوشاک کو شراب سے اور رنگین کرتے ہون گے چادر اپنی کو نچوڑے ہوئے آب انگور سے

عیناه اشد شهلة من الخمر اسنانه ابیض من اللبن
هردو چشم او بسیار شهلا تر انست از خمر و دندانهای اوست سفید تر از شیر
۱۰ انکھین اونکی بہت سرخ ہونگی انگاره آتش سے اور انکے دانت زیاده سفید ہون گے دوده سے

زابلون لیسکن علی شطوط المهرقان وعلی احسن الامواج
(زابلون) بماند بر کنارها مهرقان وبر نیک ترین امواج
زابلون بود و باش کریگا کنارے پر مهرقان کے اور اوپر خوبصورت موجون

والسفن فیصیر تخمه الی صیدان ادبا خر رجل نقم جبارا
وکشتیهای پس گردد تخم او صیدان ادبا خر مرد نیست تقم جبارا
اور کشتی کے پھر ہوگا نشان اوکی حد وکا صیدان تک ادبا خر مرد جبار تقم ہوگا

بين الازقة والطرق ويأوى الى محلة حسن وارضه ذات غمار

ميان ازقه وطريق ديد تاجاى خود نيك وزمين اوست خداوند بسيار

فساد كے راه مين سو ديكهيگا اپنے مكان كو جاتا نيك اور زمين اسكى ميوه دار هوگى

فطار راسه للكد واذى الجزية والخراج دان يحكم على

پس بجنباند براى سرخود ازجهت تلاش وبدهد جزيه وباج دان فرمايد فرمان بر

پهر سر ہلاويگا تلاش كے ليے اور ديگا خراج ومحصول دان حكمرانى كريگا

شعبة كاحد اسباط بنى اسرائيل يصير دان ثعبانا على

گروه هاى خود مانند يكى از قبيله هاى پسران اسرائيل بگردد دان مانند اژدرهاى كه باشد بر

اپنى رعايا پر مثل ايك پوتون اولاد يعقوب كے هوجاويگا دان مانند اژدهے كے كه هو

قارعة الطريق وابن قوة على الشبل يلسع الفرس فى عقبه

كوفتگاه راه يعنى برشاهراه رسيد قوت دا بر شبل كه بگزد اسب را در عقبش

راه كهيرنے والا اور صاحب زور هوگا مانند شير بچه كے كه كاٹيگا گهوڑے كو پیچهے سے

وينكص راكبه على دبره رجوت خلاصك يارب جاد

ونكص كند برسوار او بر كرده بسوار خود برپس او واميد كردم خلاص ترا اى پروردگار جاد

اوپر پچهاڑ كريگا اسكے سوار كا اسكے پیچهے سے مين اميد ركهتا هون خلاصى تيرى اى پروردگار جاد

يخرج فى الجيش وهو يقفى الاثر آشير ارضه صالحة

برآيد در لشكر او پس ترك نمايد اثر را اشيرا زمين او نيك است

نكلے گا لشكر مين اور وه چهوڑے گا نشانى كو اشيرا اسكى زمين اچهى هوگى

وهو يقوت الملوك يفتالى مسرع مجيب بالسلامة

واو بكشد بادشاهان را يفتالى شتابنده پاسخ ده بدرستى

اور وه ماريگا بادشاهونكو يفتالى جلد باز جواب ده هوگا سلامتى كے ساتهه

والامن ابن الشريف والقدير يوسف ابن الشريف

وگرويدن پسر شريف وقدير يعنى سردار وسرور يوسف پسر شريف

اور ايمان والا لڑكا شريف كا بلند رتبه هوگا يوسف بيٹا شريف كا

والثبت تمد العين اليك كما تمد الى بنا وثيق بصعد فى

وثبت كشيده شود چشم سوى تو چنانچه كشيده ميشود سوى بناء محكم صعود ميكند در

ثابت قدم هوگا نظر ڈالے گا تيرى طرف جيسا كه ديكهتا هے كوئى بنياد مضبوط كى طرف

صورة مارد وكثر واحسد سادا احكام فاريه بالمعرفة

چهره ... بلند ... وحسد ... احكام ... معرفت

نمايان هو اسكے چهرے ... سے ... اسكو ... حسد ... معرفت ...

وتفترق عنه ذراع يديه عن الانتقام من اخوته وذلك من بين يدي عزيز

وجدا شد . از و آرنج دو دست او از گرفت انتقام از برادرانش و این هست از میان دو دست غالب

اور جدا اور الگ ہین جو دونون ہاتھ اسکے بدلہ لینے اپنے بھائیون سے اور یہی ہے سامنے عزیز

يعقوب ومن اسم صنفا اسرائيل اله ابيك ينصرك ويؤيدك اله المواعيد

یعقوب و از دست آنکه نام او راعی صنفا اسرائیل هست خدای پدر تو میاوری دهد و دوست دهد ترا خدای مواعید

یعقوب کے اور نام صنفا اسرائیل ہی خدا تیرے باپ کا یاری اور اعانت کریگا تیری خدا صاحب وعدہ

يبارك ويكانفك ويوتيك بركات السماء من فوق وبركات غلات

برکت کند ترا و در کنف حمایت تو باشد و بیارد ترا برکت های آسمانی از زبر و برکتهای غله های

تجکو برکت دیگا اور اپنی پناہ اور حمایت تجکو دیگا برکتون آسمان سے اور برکت دیگا غلون

الارض التي يكون في الامطار الكبيرة بركات الزرع والضرع والرحم

زمین که باشد در باران های بزرگ برکت ها کشت و کار و رحم

زمین مین کہ پیدا ہون برسنے مینھ بہت سے برکت کھیتی اور کاموں اور عزیزون مین دیگا

يا بني بركات ابيك لك كثرت وفاقت بركات ابائي الى حد منتهاها

ای پسر من برکت های پدر تست ترا بسیار شد و رسید برکت های پدران من تا کناره یا پایان

ای بچے میرے برکتین باپ تیرے کی تیرے لیے بہت ہین اور فائق ہین برکتین باپ میرے کی سیر کے لیے کنارہ

الدنيا وفنائها يكون هذه البركات على راس يوسف وراس اكليل

جهان و فنای آن باشد این برکت ها بر سر یوسف و بر سر تاج

دنیا اور ختم دنیا سے اور ہوین کی یہ برکتین یوسف کے اوپر اور اوپر سر تاج

اخوته بنيامين ذئب معط خاطف باكل النهب بالغداة

برادرانش بنیامین هست گرگ امعط پرنده که میخورد روزی یغما بچاشت

اسکے بھائیون کے بنیامین ہی اندھ بھیڑیے پرانے بال گرے ہوئے کے اوچک لینے والا کھاوے گا لوٹ کا رزق صبح کو

ويفترق عند الاصيل ما يفترس فجميع اسباط بني اسرائيل هؤلاء

و جدا شود نزد شام انچه شکار کرده بدرد پس همگی سبط ها اسرائیل این گروه

اور جدا ہوگا شام کو جو شکار لیکا پھاڑیگا پس سب پوتے نواسے لوگ اولاد یعقوب کے کل

الاثني عشر هذا ما اخبرهم به يعقوب ابوهم بذلك وبارك عليهم

اند دوازده ما هست انچه آگاه کرد شان باینچه یعقوب پدر شان ایشان باین و برکت فرمود بر ایشان

بارہ ہین یہ وہ بات ہی کہ جسکی خبر دی یعقوب انکے باپ نے اور انکو خبر دی اسکی اور دعا برکت کی اوپر

وبارك كل امر منهم على قدره ثم ان اباهم اوصاهم وقال انا

و برکت فرمود هر مرد از ایشان را بر پایه او باز پدر شان اندرز داد ایشان را و گفت با ایشان که بدرستی

اور دعا برکت دی انکے سب جیونکو انکے رتبہ کے موافق پھر تحقیق انکے باپ نے انکو وصیت اور پند کی اور فرمایا انکو کہ مین

اِنقل الی شعبی فادفنونی الی جانب ابائی فی المغارة التی فی حقل عفرون

من نقل میکنم سوی گروه خود پس گور کنید مرا سوی پهلوی پدرانم در مغاره کہ ہست در حقل عفرون

انتقال کرتا ہون اپنے گروہ کی طرف سو مجکو دفن کرنا پہلو مین باپ میرے کے مغارہ مین کہ زمین پاک عفرون

الحیتانی فی المغارة التی فی الروضة المضاعفة الی جانب ممری

حیتانی در مغاره کہ ہست در روضه دوچند سوی پہلوی ممری

حیتانی تھی بیچ مغارہ کے کہ روضۃ المضاعفہ ہی ممری کے پہلو مین

بارض کنعان التی ابتاعها ابراهیم روضة الحیتانی وراثة للمقبرة

در زمین کنعان کہ خرید انجا را ابراہیم روضہ حیتانی را وراثت برای مقبرہ

بیچ زمین کنعان کے کہ خرید اتھا ابراہیم نے روضہ حیتانی کو بطور وراثت مقبرہ کے لیے

هناك دفن ابراهیم وسارة خلیلته وفیها دفن اسحاق ورفقا زوجته

انجا دفن شده ابراہیم وساره دوست او ودر انجا دفن شده اسحاق ورفقا زنش

وہان دفن ہوے ابراہیم اور سارہ بیوی اونکی اور اُس جگہ دفن ہوے اسحاق اور عزیز اُنکی بیوی کے

وهناك دفنت لیا الروضة المبتاعة والمغارة التی فیها من بنی حیت

انجا دفن شده لیا روضه خریده شده ومغاره کہ در انجا ہست از بنی حیت

اور وہان دفن ہوئی لیا روضہ مین جسکو مول لیا تھا اور مغارہ کہ جسمین بنی حیت سے تھے

القراءة السابعة والخمسون یقرأ یوم الجمعة السادس من الصوم

قراءت پنجاه وہفتم خوانده میشود روز آدینه ششم از روزه

قراءت ستاون پڑھی جاتی ہی دن جمعہ کے چھٹے روزہ سے

فلما فرغ یعقوب من وصیته لبنیه بسط رجلیه علی فراشه

پس ہرگاہ فارغ شد یعقوب از اندرزش بہ پسرانش گسترد پاہایش بر بستر خود

پھر جب فارغ ہوئے یعقوب وصیت سے بیٹون کے پھیلائے دونون پاؤن بچھونے پر

فمرض ومات ونقل الی شعبه فوقع یوسف علی وجه

باز بیمار شد ومرد ونقل کرد سوی گروه خود پس آمد یوسف بر روی

سو بیمار ہوئے اور مرے اور نقل کی طرف اپنے گروہ کے پھر آیا یوسف سامنے منھ

ابیه فبکا علیه وقبله فامر یوسف عبیده الاطباء ان یحنطوا

پدر خود باز گریست بر او بوسیدش باز فرمود یوسف بندگان طبیبان را بکافور کردن

اپنے باپ کے سو رویا اُسپر اور بوسہ دیا اُسکو پھر حکم دیا یوسف نے نوکرونکو خوشبوئی کے لیے وکافور لگانے کو

ابیه فحنطوا الاسرائیل وتمت اربعون یوما لانه هکذا ایکمل

پدرش بکافور کردند طبیب اسرائیل را باتجام رسیدش چہل روز چرا کہ شان اینست کہ چنین جی انجامد

اپنے باپ کے سو کافور لگایا یعقوب کو اور پورے ہوے چالیس دن کیونکہ اسی طرح پورے ہو

اَيَّامَ الْمُحَنِّطِيْنَ فَنَاحَ الْمِصْرِيُّوْنَ عَلَيْهِ سَبْعُوْنَ يَوْمًا وَكَمُلَتْ اَيَّامُ

روزهای کافور کنندگان پس نوحه کردند مصریان برو هفتاد روز وانجامید روزهای

دن کافور لگانے کے پھر روئے مصر کے لوگ اس پر ستر دن اور پورے ہو چکے

نَوْحِهِ فَقَالَ يُوْسُفُ لِاٰلِ فِرْعَوْنَ اِنْ ظَفِرْتُ مِنْكُمْ بِرَأْفَةٍ وَرَحْمَةٍ

نوحه پس گفت یوسف باٰل فرعون که اگر فیروزی یافتم از شما مهربانی وبخشش

دن پھر کہا یوسف نے آل فرعون سے کہ جو فتحیاب ہوا میں تمسے تمھاری مہربانی اور رحمت سے

فَاَخْبِرْ فِرْعَوْنَ اَنَّ اَبِيْ حَلَّفَنِيْ وَاَقْسَمَ عَلَيَّ وَقَالَ لِيْ هٰذَا اَنْ تُوْفِيَ فَاقْبُرْنِيْ

پس خبر کنم فرعون را که پدر ستی پدرم سوگند داد مرا وسوگند خوردم برخود وگفت مرا جواب دهنده این که بمیرم پس گور کن

سو خبر دو فرعون کو کہ میرے باپ نے مجھکو سوگند دی تھی اور قسم دی تھی مجھکو اور فرمایا تھا مجھکو کہ جب مروں سو مجھکو گاڑنا

فِي الْقَبْرِ الَّذِيْ ابْتَعْتُهُ فِيْ اَرْضِ كَنْعَانَ فَاَذِنَ لِيْ حَتّٰى اَصْعَدَ فَاَدْفِنَ

گور مرا در گوری که خریدیش در زمین کنعان پس اذن داد مرا تا بروم بار گور کنم

قبر میں کہ مول لیا تھا میں نے اسکو سرزمین کنعان میں پس مجھکو اذن دو تو جاؤں میں پس دفن کروں

اَبِيْ وَاَرْجِعَ فَقَالَ لَهُ فِرْعَوْنُ اَصْعَدْ فَاَدْفِنْ اَبَاكَ كَمَا اَقْسَمَ عَلَيْكَ فَصَعِدَ

پدرم را وباز گردم باز گفت باو فرعون برو بار گور کن پدرت مرا چنانچه سوگند داد بر تو پس رفت

اپنے باپ کو اور پھر آؤں میں پھر حکم دیا فرعون نے یوسف کو جاؤ دفن کرو اپنے باپ کو جسطرح تمکو قسم دی تھی پس گئے

يُوْسُفُ لِيَدْفِنَ اَبَاهُ وَصَعِدَ مَعَهُ جَمِيْعُ عَبِيْدِ فِرْعَوْنَ وَاَشْيَاخُ بَيْتِهِ جَمِيْعُ

یوسف تا گور کند پدرش را ورفتند با یوسف همگی بندگان فرعون شیوخ خانه فرعون همه

یوسف تو دفن کریں اپنے باپ کو اور گئے یوسف کے ساتھ سب نوکر فرعون کے اور بوڑھے گھر فرعون کے اور سب

اَشْيَاخِ اَرْضِ مِصْرَ وَجَمِيْعُ اَهْلِ بَيْتِ يُوْسُفَ وَصَعِدَ مَعَهُ اِخْوَتُهُ

شیوخ زمین مصر وهمه کسان خانه یوسف ورفتند با یوسف برادرانش

بوڑھے لوگ زمین مصر کے اور سب گھر والے یوسف کے اور چلے یوسف کے ساتھ انکے بھائی

وَاٰلُ اَبِيْهِ فَاَمَّا حَشَمُهُمْ وَبَقَرُهُمْ وَغَنَمُهُمْ فَخَلَّفُوْهَا بِاَرْضِ حَبْشَانَ

وآل پدرش فاما حشمهای شان وگاوهاشان وگوسفندهاشان پس گذاشتند در سرزمین جبشان

اور انکی اولاد سو سامان نوکر چاکر گائیں اور بکریاں سو پیچھے چھوڑا انکو زمین جبشان میں

وَاَصْعَدَ الْمَرَاكِبَ وَالْفُرْسَانَ اَيْضًا فَصَارَ فِيْ عَسْكَرٍ عَظِيْمٍ مَنِيْعٍ فَاَتَوْا اِلٰى بَيَادِرِ

وهمراه بردند سوار بسیار واسپان را نیز پس گردید در لشکر بزرگ گرامی پس آمدند بپایدر

وهمراه لے گئے سواریاں اور گھوڑے بھی پس ہو گیا بڑا لشکر سو آئے کسب کرکے همراه یوسف کے کھلیان کے

اَلَّتِيْ مِنْ مَخْرَجِ الْاُرْدُنِّ فَاَتَوْا هُنَاكَ وَنَاحُوْا نَوْحًا عَظِيْمًا مُرًّا وَجَلَّا بَكَا

که از محل خروج اردن است مانند آنجا نوحه کردند نوحه بزرگ تلخ دل گاه وگریست

که وه گندگاه اردن کی تھی سو پہنچے اسجگه اور سب بہت روئے تلخ دل تر سان اور سیاه

أبيه سبعة أيام فنظر سكان أرض الكنعانيين إلى العويل
پدرش هفت روز پس نگریست باشندگان زمین کنعانیان را تا عویل
اپنے باپ پر سات دن پس دیکھا رہنے والون زمین نے کنعانیون کو عویل

والنّوح في أجران أطر فقالوا إنّ هذا التأبل لتأبل عظيم
ونوح را در اجران اطر پس گفتند بدرستی که این تأبل تأبل بزرگیست
اور نوح تک بیچ اجران اطر مین پس بولے تحقیق یہ تأبل ہے تأبل بڑا ہے

للمصريين ولذلك دعا اسم ذلك الموضع تأبل مصر الذي
برای مصریان وبرای همین گذاشت نام آنجا را موضع تأبل مصر که
مصریون کے لیے اور اسی وجہ سے رکھا اسم اس موضع کا تأبل مصر کہ

في مخرج الأردن ففعل بنو إسرائيل كما أمرهم وحملوه و
در محل برآمدن اردن است پس کردند بنو اسرائیل چنانچه فرموده بود شان وبرداشتندش
گذرگاہ اردن ہی سو کیا اولاد یعقوب نے جیسا انکو حکم دیا تھا اور اوٹھایا

انطلقوا إلى أرض كنعان فدفنوه في المغارة التي في الروضة
وبردند تا زمین کنعان پس گور کردندش در مغاره که بود در روضه
اور چلے طرف زمین کنعان کے سو دفن کیا یعقوب کو مغارہ مین کہ روضہ

المضاعفة التي ابتاعها إبراهيم وراثة للمقبرة من عفرون
دوچندی که خریدش ابراهیم بوراثت برای مقبره از عفرون
مضاعف مین ہی جسکو خریدا تھا ابراہیم نے وراثت کے طور پر قبرستان کے لیے عفرون

الحيتاني وهي أمام ممرى قال يوسف راجعا إلى مصر هو وإخوته
حیتانی وآنست که پیش مکانی که مشهور بممری است پس برگشت یوسف گردندش تا مصر او وبرادرانش
حیتانی سے اور وہ سامنے ممری کے ہی پھر پھرے یوسف جلد طرف مصر کے اور بھائی یوسف

وجميع من صعد معه في دفن أبيه ومن بعد ما دفنوا أبا نظر إخوة
وهمگی کسان که برآمدند باو در دفن پدرش و بعد از آن که دفن کردند واز پس که دفن کنند پدرش انگر یستند برادران
اور سب جو گئے تھے ساتھ شریک دفن یعقوب کے بعد اسکے کہ دفن کرین باپ کو دیکھا بھائیون نے

يوسف إنّ أباهم قد توفّا فتفرّقوا وقالوا لعلّ يوسف أن يؤذينا
یوسف اینکه پدرشان تحقیق مرد پس جدا شدند وگفتند شاید یوسف باشد اینکه آزار دهد مارا
یوسف کو کہ تحقیق انکا باپ مرا سو الگ الگ ہوگئے اور بولے شاید یوسف ہمکو دکھ دے

ويبكّينا ولعلّه يكافينا على جميع الشرّ الذي ارتكبناه منه فدنوا من يوسف
وسرکوب دهد مارا وشایدش مکافات کند مارا بهمه بدی که کردیم آن بدرا باو پس نزدیک شدند بیوسف
اور تعزیر دے اور شاید بدلا لے ہم سے سب بدی کا کہ ہم نے کی تھی اس سے پھر یوسف کے پاس لئے

وقالوا له إن اباك اوصى قبل وفاته وقال هكذا تقولوا ليوسف أطلب

وگفتندش که پدرت پیش از مردنش وصیت کرد گفت همچنین بگویند بیوسف که طلب مینمایم

اور بات بھیجی کہ تیرے باپ نے پہلے مرنے سے وصیت کی تھی اور کہا تھا ایسا ہی کہ کہنا یوسف کو کہ مین طلب کرتا ہون

إليك أن تعفو عن جهل اخوتك وعن خطاياهم وارتكابهم الشر

از تو اینکه عفو کنی از نادانی برادرهای خود واز خطاهای شان و بلا کردن شان

تجھ کہ عفو کرے تو اپنی بھائیون کی نادانی اور انکی خطا اور جو انھون نے برائی

منك فالآن نطلب إليك أن تعفو عن ذنب عبيد إله

با تو پس حالا طلب مینمایم ازینکه عفو کنی از گناه بندگان خدای

کی تجھسے سو اب ہم مانگتے ہین تجھسے کہ بخش دے تو گناہ بندون خدا

ابيك فبكى يوسف لما قالوا له وتقدموا ايضا اخوته وسقطوا

پدرت پس گریست یوسف هرگاه گفتند باو وپیش شدند نیز برادرانش وافتادند

باپ اپنے کے پھر رو پڑے یوسف اور کہا اونھونے اوس سے اور آگے آئے بھی اوسکے بھائی اور وہ گر پڑے

قدامه إلى الأرض وقالوا له هاندا لك عبيد فقال لهم يوسف

بپای یوسف بر زمین وگفتند باو اکنون تا ترا بندگانند پس گفت بایشان یوسف

یوسف کے قدمون پر زمین مین اور بولے اب ہم تیرے غلام ہین سو بولا انسے یوسف

لا تخافوا لأني تحت يدي الله أما انتم فهممتم بي شرا فصيره

مترسید چراکه من زیر دودست خدایم اما شما پس همت بستید من به بدی بازگردانید آن بی

نڈرو کیونکہ مین تحت حکومت خدا کے ہون سو تم نے ہمت باندھی تھی مجکو بدی پہونچانے کی سو کردیا اسکو

الله إلى الخير كما فعل في يومنا هذا فأحيا على يدي شعبا عظيما

خدا بسوی من نیکی چنانچه کرد در امروز مان این را پس زیر یانم بر دست خود گروه بزرگ را

اللہ نے نیک جیسا کہ کیا آجکے دن مجکو سو پرورش ہوئی میرے ہاتھ سے گروہ بڑے کی

والآن فلا خوف عليكم انا اقوتكم وحشمكم فعزاهم وملأ قلوبهم

وحالا پس نیست ترس بر شما من قوت دهم شمارا وحشم شمارا پس تعزیت دادشان وپر شد دلهای شان

اور اب نہین ہی خوف وہراس تم پر مین تمکو قوت دونگا اور تمہارے نوکرون کو پھر تعزیت دی یوسف نے بہت بھایئون کو اور بھر گئے

فرحا فسكن يوسف مصر هو وجميع آل ابيه فعاش

شادی پس ماند یوسف در مصر او وهمه آل خانه اش پس زیست

خوشی سے پس رہا یوسف مصر مین اور جمیع اہل بیت اوسکے بھی اور جیا

يوسف مائة وعشرة سنين فرأى يوسف اولاد ولده

یوسف صد و ده سال پس دید یوسف اولاد پسرش

یوسف ایک سو دس برس پھر دیکھا یوسف نے اپنے پوتے کو

الجيل الثالث ايضا بني افرام وبني ماخير بن منسا ولدوا
جيل سوم نيز پسران افرام وپسران ماخير پسر منسا که زاده شد
جيل تيسرا بهي اولاد افرام اور اولاد ماخير بيٹا منسا کو کر پرورش پائے تھے

في حجر يوسف فقال يوسف لاخوته هانذا اتوفي والله يذكركم
در کنار يوسف پس گفت به برادران خويش جواب که مي ميرم و خدا ياد مي نمايد شمارا
گود مين يوسف کے سو کہا يوسف نے اپنے بھائيون سے ايسا جواب کہ مين مرتا ہون اور خدا ياد کرتا ہے تمکو

ويخرجكم من هذه الارض الى الارض التي قسم بها
و بر آورد شمارا از زمين بسوي زمينے که بخش کرد ان را
اور باہر لاويگا تمکو اس زمين سے طرف اُس زمين کے کہ تقسيم کيا اسکو

لابراهيم واسحاق ويعقوب فاحلف يوسف على
بر ابراهيم و اسحاق و يعقوب پس سوگند داد يوسف به
واسطے ابراهيم اور اسحاق اور يعقوب کے سو قسم دي يوسف نے

بني اسرائيل وقال ان الله سيذكركم فاصعدوا عظامي معكم فتوفي
اولاد يعقوب را و گفت بدرستيکه خدا عنقريب ياد کند شمارا پس با کي کنيد و برداريد استخوانهاي مرا با خويش پس وفات يافت
اولاد يعقوب کو اور بولا تحقيق خدا قريب ہے کہ تمکو ياد فرماوے سو طاہر کرکے اٹھا ليجانا ميري ہڈيون کو اپنے ساتھ پھر مر گئے

يوسف ابن مائة وعشرة سنين فحنطوه ووضعوا في تابوت في ارض مصر
يوسف بعمر يکصد و ده سال پس غسل و کافور دادند تن و دفن کردند در مقام ان از زمين مصر
يوسف ايک سو دس برس کي عمر مين سو غسل ديا اور کافور سے جنازے کو خوشبو کيا اور دفن کيا مقام ان زمين مصر

تمت

تمام شد

پورا ہوا

ترجمة السفر الاول وهو سفر الخليقة ويقال ان في هذا السفر اربعة الاف وستمائة واثنا عشر ستيخن وقد طبعت في
ترجمه کتاب اول و آن کتاب آفرينش است و گفته مي شود بدرستيکه درين کتاب چهار هزار و ششصد و دوازده ستيخن است و تحقيق چاپ شده در
ترجمہ پہلي کتاب توريت کا اور وہ کتاب پيدايش کے بيان مين ہے اور کہا گيا کہ اس کتاب مين چار ہزار اور چھ سو بارہ ستيخن ہين اور تحقيق چھپي

المطبع المعزي المنسوب الى المنشي نولكشور بسنة احدى وثمانين بعد الف وثماني مائة من السنين العيسوية
چاپ خانه که منسوبست بسوي منشي نول کشور در سال هشتاد و يک بعد يکهزار و هشتصد از سالهاي عيسوي
چھاپ خانے مين جو کہ منسوب ہے طرف منشي نول کشور کے بيچ برس اٹھارہ سو اکاسي کے سال عيسوي سے

الموافقة بسنة ثمان وتسعين بعد الف ومائتين من السنين الهجرية
که مطابق است با سال نود و هشت بعد يکهزار و دوصد از سالهاي هجري
جو مطابق ہے برس بارہ سو اٹھانوے کے سال ہجري نبوي سے

هذه

این

ترجمة السفر الثاني

ترجمه کتاب دوم است

من خمسة أسفار من التوراة

از پنج کتاب از توریت

ويقال له

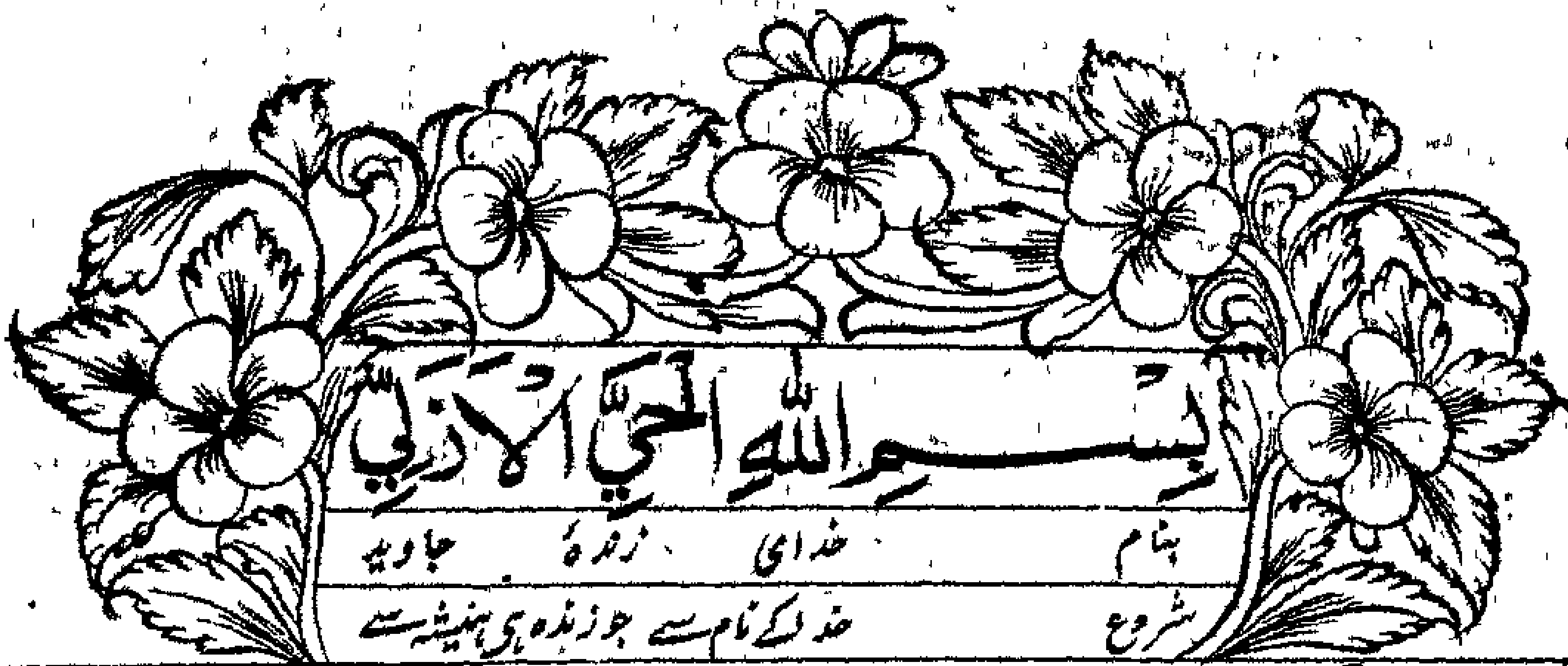
وگفته می شود ویرا

سفر خروج بني إسرائيل

کتاب احوال برآمدن اولاد یعقوب است

من مصر

از شهر مصر



السفر الثاني من التوراة وهو سفر خروج بني اسرائيل

سفر دوم از توریت وآن سفر برآمدن بنی اسرائیل ست

دوسری کتاب توریت کی اور اُسمین احوال نکلنے اولاد یعقوب کا ہی

من مصر الاصحاح الاول وهو في نسخة اخرى القراءة الاولى ١

از مصر اصحاح نخست وآن در نسخهٔ دیگر قرارت نخست ست

مصر سے اصحاح پہلی اور دوسرے نسخہ مین قرارت پہلی ہی

تقرأ يوم الاثنين اول اسبوع من الصوم المقدس

کہ خوانده میشود روز دوشنبه نخست ہفتہ از روزهٔ مقدس

جو پڑھی جاتی ہی دن پیر کے پہلے ہفتہ روزه مقدس سے

وهذه اسماء بني اسرائيل الذين دخلوا مصر مع يعقوب دخل كل

واین نام پسران اسرائیل ست آنانکہ درآمدند بمصر با یعقوب داخل شد بمصر ہر

اور یہ نام اولاد یعقوب کے ہین جو کہ آئی تھی مصر مین یعقوب کے ساتھ آئے سب

امرء منهم باهل بيته روبيل وسمعون وليوي ويهوذا وايساخر

مرد از ایشان باکسان خانۂ خود روبیل وسمعون ولیوی ویہودا وایساخر

لوگ ہمراہ اپنے گھروالون کے روبیل سمعون ولیوی ویہودا وایساخر

وزابلون وبنيامين ودان ونفتالي وجاد واشير وكان عدد ولد

وزابلون وبنیامین ودان ونفتالی وجاد واشیر وبود شمار پسران

وزابلون وبنیامین ودان ونفتالی وجاد واشیر اور ہی شمار اولاد

يعقوب الذين خرجوا من صلبه سبعون نفسا ويوسف كان بمصر فتوفي

یعقوب آنانکہ برآمدند از پشت او ہفتاد کس ویوسف بود بمصر پس فوت کرد

یعقوب کا جو کہ پیدا ہوئی تھی پشت یعقوب سے وہ ستر آدمی تھے اور یوسف رہا مصر مین پھر مرا

يُوسُفُ وَجَمِيعُ اِخْوَتِهِ وَجَمِيعُ ذٰلِكَ الْحُقْبِ وَبَنُو اِسْرَائِيلَ نَمَوْا وَوَلَدُوا وَكَثُرُوا

يوسف وہمه برادرانش وہمه آن گروه وپسران اسرائيل نموكردند وزائيدند وبسيار شدند

يوسف اور سب اُسكے بھائی اور سب يه گروه اور اولاد يعقوب كی بڑھی اور پيدا ہوئی اور بہتايت ہوئی

وَاعْتَزُّوا جِدًّا جِدًّا وَامْتَلَأَتِ الْاَرْضُ مِنْهُمْ فَمَلَكَ عَلٰى مِصْرَ مَلِكٌ

وعزيز شدند جدا البته وپرشد زمين ازايشان پس پادشاه شد بر مصر پادشاہی

اور عزت والی ہوئی البته البته اور آباد ہوگئی زمين اُنسے سو بادشاه ہوا مصر پر نيا بادشاه

جَدِيدٌ لَمْ يَكُنْ يَعْرِفُ يُوسُفَ فَقَالَ لِشَعْبِهِ هٰذَا شَعْبُ بَنِي اِسْرَائِيلَ

تازه كه نبود بشناسد يوسف را پس گفت بگروہش اين گروہای پسران اسرائيل

كوئی نتھا كه پہچانتا يوسف كو پس بولا اپنے گروه سے يه گروه اولاد يعقوب كے ہيں

هُوَ اَكْثَرُ وَاَعَزُّ بِنَا هَلُمُّوا نَحْتَالُ لَهُمْ قَبْلَ اَنْ يَكْثُرُوا لَعَلَّهُ اَنْ يَنْزِلَ

ايشان بسيار اند وقوی تراند بما بيائيد ہلاك كنيم مرايشان راپيش ازانكه بسيار شوند شايد كه مبادا فرو آيد

سب بہت وزبردست ہيں ہمارے ساتھ آؤ كه ہم ہلاك كريں انكو اس سے پہلے كه وه كثرت سے ہو جاويں شايد كه كريں

بِنَا الْحَرْبُ فَيَزْدَادُوا هُمْ اَيْضًا عَلٰى اَعْدَائِنَا فَيُجَاهِدُونَا وَيُبِيدُوا حِصَارَنَا

بما جنگی پس بيفزايند بايشان نيز بر دشمنان ما پس جهاد كنند باما وخراب كنند حصار مارا

ہمارے ساتھ لڑائی سو زياده ہونگے وه بھی دشمنوں ہمارے پر پس جہاد كريں ہمپر اور ويران كريں ہمارے قلعوں كو

عَنْ جَدِيدِ الْاَرْضِ فَوَلَّى عَلَيْهِمْ وُلَاةً ذُو فَظَاظَةٍ وَقَسَاوَةٍ لِيَتَعَبَّدُوهُمْ

زمين نو پس برانگيخت برايشان مردمانش راكه خداوندان درشتی وسخت دلی بودند پرستش فرمايندشان

زمين نئی سے سو نزديك ہوئے اونپر بہت لوگ سختی والے اور سخت دل تو پرستش كريں اونكی

بِتَعَبُّدِهِمْ وَجَعَلُوا يَبْنُونَ قُرًى لِاِخْوَانِ فِرْعَوْنَ وَاَحْزَابِهِ فَيُومَ وَرَعْمَسِيسَ

به پرستش خود وگرديدند كه بنا كنند دهها برای برادران فرعون ولشكرهاش فيوم و رعمسيس

پرستش كے طور پر اور بنا كريں گاؤں بھائيوں فرعون كے ليے اور اُسكے لشكر كے ليے فيوم ورعمسيس كو

بِكَثْرَةِ تَعَبُّدِهِمْ لَهُمْ وَذُلِّهِمْ اِيَّاهُمْ وَكَانُوا يَزْدَادُونَ كَثْرَةً وَيَعْتَزِلُونَ

به بسياری پرستش برين طبق بشان برای خودخواری ايشان برايشان بودند كه می افزودند به بيشی وعزل ميگرفتند

بسبب زيادتی پرستش اُنكی كے اونكے ليے سو سخت ہوا غم اونپر اور رنج اُنپر باعث اولاد يعقوب كے سو تھے مصر كے لوگ كه بكثرت عزل كرتے تھے

بِالنَّمَاءِ فَاشْتَدَّ غَمُّهُمْ وَحُزْنُهُمْ بِسَبَبِ بَنِي اِسْرَائِيلَ فَكَانَ الْمِصْرِيُّونَ يَعْبُدُونَ

به نشوونما پس سخت شد غم ايشان واندوه شان بسبب پسران اسرائيل پس بودند مصريان كه بندگی ميفرمودند

ساتھ نمو كے سو سخت ہوا غم اُنپر اور رنج اُنپر باعث اولاد يعقوب كے سو تھے مصر كے لوگ كه پرستش كرتے تھے

بَنِي اِسْرَائِيلَ بِشِدَّةٍ وَقَسَاوَةٍ وَيُمِرُّونَ حَيَاتَهُمْ بِالْكَدِّ الصَّعْبِ الشَّدِيدِ

پسران اسرائيل بسختی وقساوت وميگذرانيدند زندگی شان بتلاش سخت

اولاد يعقوب كو بسبب سختی اور سخت دلی كے اور گذارتے تھے اپنی زندگی كو ساتھ تلاش بہت سخت كے

بالطين واللبن في كل عمل الحقل وكان تعبدهم اياهم في جميع

بخاک و شیر ور هر کار باغ وای عتاب میکردند مصریان بنی اسرائیل را در همه

ساتھ مٹی کا گارا بنانے اور دودھ دوہنے کے سب کار و بار باغ مین اور تھے انکی تعبیت کرتے مصری لوگ سب

ما استعملوهم بالشدة والفظاظة والقساوة فقال ملك مصر

انچه استعمال کردند ایشان بسختی و درشتی و قساوت پس گفت پادشاه مصر

انکے کامون مین ساتھ سختی اور درشتی اور سخت دل کے سو حکم دیا فرعون نے

للقابلتين العبرانيين اللتين تسمى احدهما فوعا والاخرى سوفرا

او دو دایه عبرانی که نامیده میشود یکیش فوعا و دیگری سوفرا

دو دائیون جنانے والی قوم عبرانی کو کہ انمین سے ایک کا نام فوعا تھا اور دوسری کا نام سوفرا تھا

وامرهما اذا انتما قبلتما العبرانيات فانظرا اذا اسقط الولد فان كان

و فرمودشان که وقتیکه شمارا یکی میکنند زنهای عبرانیان پس بنگرید وقتیکه آمد زاده پس اگر باشد

اور حکم دیا انکو جب تم جناؤ عورتون عبرانیہ کو سو دیکھو جب جنے جو ہو پیدا

ذكرا فاقتلاه وان كانت انثى فاستبقياها فاتقتا القابلتان الله

مرد پس بکشیدش و اگر باشد زن پس زنده دارید اورا پس ترسیدند هر دو دایه خدای را

لڑکا پس مار ڈالو اسکو اور جو ہو لڑکی سو نہ مارو اسکو خوف کیا دونون دایہ نے اللہ کا

ولم تصنعا ما امرهما ملك مصر وجعلتا تحييان الغلمان فدعا

و نه کردند انچه فرمودشان پادشاه مصر و گردیدند که زنده بیداشتند پسران را باز خواند

اور نہ کیا ایسا جو حکم دیا تھا انکو بادشاہ مصر نے اور زندہ چھوڑ دیتی تھین بیٹون کو پس بلایا

ملك مصر القابلتين وقال لهما ما بالكما جاوزتما امري

پادشاه مصر هر دو دایه را و گفت بهردو چه مطلب شماست که بدر رفتند از فرمان من

بادشاہ مصر نے دونون دایہ کو اور انکو کہا کیا مطلب تمھارا ہے کہ تمنے میری عدول حکمی کی

واحييتما الغلمان فقالتا لفرعون ان العبرانيات لسن

و زنده داشتند پسران را پس گفت هر دو دایه بفرعون اینکه زنهای عبرانیان نیستند

اور زندہ چھوڑا تمنے لڑکون کو سو وہ بولین فرعون سے کہ تحقیق عورتین عبرانی نہین ہین

كالمصريات لانهن قوابل ويلدن قبل ان تدخل القابلة

مانند زنهای مصریان چراکه ایشان دایگانند و میزایند پیش ازینکه درآمد دایه

مثل عورتون مصرانی کے کیونکہ عبرانی عورتین خود دایہ ہین وہ جن لیتی ہین پہلے اس سے کہ جاوے دائی جنانے

عليهن فاحسن الله الى القابلتين بصنيعهما هذا فكثر الشعب

برایشان پس نیکی کرد خدای سوی آن هر دو دایه بکار آن هردو این کار نیک را پس بسیار شدند گروه

انکے پاس سو نیکی دی خدا نے دونون دایہ کو انکے اس کام مین پس بہت ہو گئے گروہ

وَعَزِجِدًا فَلَمَّا الْتَقَتِ الْقَابِلَتَانِ اللّٰهَ آيَتَنَا وَجَعَلَ لَهُمَا بُيُوتًا

و غالب شدند البته پس هرگاه پرهیز بدند آن هردو دایه خدا را منبه گردند و گردید برایشان

اور غالب ہوے سو جب خوف کیا دونون دایہ نے اللہ کا تب ترقی پائی اور ہوگئے انکے لیے گھرنیکو

الْقِرَاءَةُ الثَّانِيَةُ يُقْرَأُ يَوْمَ الثُّلَثَاءِ مِنْ جُمُعَةٍ إِلَى الْعِشَاءِ وَلَيْلَةٍ

قرات دوم خوانده میشود روز سه شنبه از جمعه الام وقت خفتن وشب غطاس

قرات دوسری پڑھی جاتی ہے ان منگل کے جمعہ الام سے وقت خواب کرنے کے اولیلة الغطاس

فَخَرَجَتِ ابْنَةُ فِرْعَوْنَ لِتَغْتَسِلَ فِي النَّهْرِ وَكَانَ جَوَارِيهَا تَتَمَشَّيْنَ

پس برآمد دختر فرعون که غسل میکرد در جوی نهر و بودند کنیزانش که سیگر دیدند

پس نکلی بیٹی فرعون کی کہ غسل کرے نہر مین اور تھین لونڈیان اسکی چلتی پھرتی تھین

عَلَى شَاطِئِ النَّهْرِ فَنَظَرَتْ إِلَى التَّابُوتِ فِي الْمَخَاطَةِ فَأَرْسَلَتْ جَوَارِيهَا

بر کنار جوی پس نگریست سوی صندوق در مخاطه پس فرستاد کنیزانش را

کنارے نہر کے سو دیکھا دختر فرعون نے ایک صندوق مخاطہ مین سو بھیجی دختر فرعون نے لونڈیون کو

فَأَتَيَاهَا بِهِ فَتَحَتْهُ فَرَأَتِ الْغُلَامَ وَإِذَا هُوَ يَبْكِي فَرَحِمَتْهُ وَقَالَتْ

پس آوردندش پس کشادش پس دید پسری را و آن وقت آن پسر میگریست پس رحم کرد برو و گفت

پس لائین وہ صندوق کھولا اسکو سو دیکھا دختر فرعون نے لڑکا اور ناگہان وہ روتا تھا سو رحم آیا اسکو لڑکے پر اور بولی

هٰذَا مِنْ بَنِي الْعِبْرَانِيِّينَ فَقَالَتْ أُخْتُهُ لِابْنَةِ فِرْعَوْنَ هَلْ لَكِ

اینست از پسران عبرانیان پس گفت خواهر پسر بدختر فرعون آیا باید مرترا

یہ اولاد عبرانیون سے ہوگا پس بولی بہن فرعون کی دختر فرعون سے کیا ہوگیا تجکو

فَأَنْطَلِقُ فَأَدْعُو لَكِ مُرْضِعَةً مِنَ الْعِبْرَانِيَّاتِ فَتُرْضِعُ

پس مروم باز بخوانم برایت شیردهنده از زنهای عبرانیان پس شیر دهد

پس جاتی ہون مین سو بلاتی ہون دایہ دودھ پلانے والی کو عورتون عبرانی سے سو وہ دودھ پلاسئے

هٰذَا الْغُلَامَ فَقَالَتْ لَهَا ابْنَةُ فِرْعَوْنَ نَعَمْ فَانْطَلِقِي

این پسر را پس گفت بخواهر پسر دختر فرعون بلی پس برو

اس لڑکے کو سو بولی اس سے بیٹی فرعون کی اچھا پس جا تو

فَانْطَلَقَتِ الْفَتَاةُ فَدَعَتْ أُمَّ الْغُلَامِ فَقَالَتْ لَهَا ابْنَةُ

پس رفت ازان زن جوان خواند مادر پسر باز گفت باو دختر

سو گئی ایک عورت جوان پس بلالائی سو (پسر) کی مان کو سو بولی دایہ سے بیٹی

فِرْعَوْنَ خُذِي هٰذَا الصَّبِيَّ فَأَرْضِعِيهِ وَأَنَا أُعْطِيكِ

فرعون بگیر این بچہ را پس شیر بده اورا و من خواهم داد ترا

فرعون کی گود مین لے اس لڑکے کو سو دودھ پلا اسکو اور مین دونگی تجکو

أُجْرَتَكَ فَأَخَذَتِ الْمَرْأَةُ الْغُلَامَ فَأَرْضَعَتْهُ فَشَبَّ الْغُلَامُ فَأَتَتْ بِهِ إِلَى ابْنَةِ

مزدوریت را پس گرفت آن زن آن پسر را پس شیر دادش باز جوان شد پسر پس آوردش سوی دختر

تیری مزدوری پس لیا عورت نے لڑکے کو سو دودھ پلایا اسکو سو لڑکا سیانا ہو پس لائی لڑکے کو پاس دختر

فِرْعَوْنَ فَتَبَنَّتْهُ وَسَمَّتْهُ مُوسَى لِأَنَّهَا قَالَتْ لِأَنِّي انْتَشَلْتُهُ مِنَ الْمَاءِ

فرعون پس متبنی کرد اورا و نامیدش موسی چرا که او گفت نامیدش موسی چرا که یافتمش از آب

فرعون کے سو گود لیا اسکو اور اوسکا نام رکھا موسی اس لیے اُسنے کہا کہ مینے اُسکو نکالا ہے پانی سے

الْقِرَاءَةُ الثَّالِثَةُ يُقْرَأُ يَوْمَ الْأَرْبِعَاءِ مِنْ جُمُعَةِ الْآلَامِ عَشِيَّةً

قرارت سوم خوانده میشود روز چهارشنبه از جمعه الالام وقت خفتن

قرارت تیسری پڑھی جاتی ہے دن بُدھ کے جمعہ الالام سے رات کو

فَلَمَّا كَانَ مِنْ بَعْدِ تِلْكَ الْأَيَّامِ فَنَشَأَ مُوسَى وَخَرَجَ إِلَى إِخْوَتِهِ

پس هرگاه بود پس ازین روزها بالید موسی و برآمد سوی برادران

پس جب پیچھے گزرے ان دنون سے سو بڑا ہوا موسی اور گیا اپنے بھائی بندون کے پاس

فَنَظَرَ ذُلَّهُمْ وَرَأَى رَجُلًا مِصْرِيًّا يَضْرِبُ رَجُلًا عِبْرَانِيًّا مِنْ

پس نگریست خواری شان او دید مردی مصری را که میزدند مرد عبرانی را از

سو دیکھی اُنکی حالت خواری کی اور دیکھا ایک مرد مصری کو کہ مارتا تھا ایک مرد عبرانی کو

إِخْوَتِهِ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ فَالْتَفَتَ يَمِينًا وَشِمَالًا فَلَمْ يَرَ أَحَدًا

برادرانش از پسران اسرائیل پس باز نگریست راستها و چپهایش نه دید یکی را

بھائیون سے اولاد یعقوب کے سو دیکھا موسی نے داہنے بائین سو نہ پایا کسی کو

فَقَتَلَ الْمِصْرِيَّ وَدَفَنَهُ فِي الرَّمْلِ وَخَرَجَ يَوْمًا آخَرَ فَإِذَا هُوَ بِرَجُلَيْنِ

پس کشت مصری را و دفن کردش در ریگ و برآمد روزے دیگر پس انگاه او یعنی موسی رسید بدو مرد

پس مار ڈالا موسی نے مصری کو اور گاڑ دیا اسکو ریت مین پھر نکلے دوسرے دن پس ناگاه دو آدمی

عِبْرَانِيَّيْنِ يَتَخَاصَمَانِ فَقَالَ مُوسَى مِنْهُمَا مَا لَكَ تَضْرِبُ أَخَاكَ

عبرانی که می آفتند یدند پس گفت موسی به بدکننده ازان دو تا که چیست ترا که میزنی برادرت را

عبرانی سے دشمنی کرتے تھے دو شخص مصری سو بولے موسی اُنسے کیا ہو گیا تجکو که تو مارتا ہے اپنے بھائی کو

فَقَالَ لَهُ مَنْ جَعَلَكَ عَلَيْنَا وَالِيًا وَحَاكِمًا لَعَلَّكَ تُرِيدُ

پس گفت باو که گردانیده است ترا بر ما والی و حاکم آیا شاید تو اراده داری

پس کہا اُسنے موسی سے کہ کسنے کیا تجکو ہمپر حاکم تو شاید چاہتا ہے

قَتْلِي كَمَا قَتَلْتَ ذَلِكَ الْمِصْرِيَّ أَمْسِ فَفَزِعَ مُوسَى وَقَالَ حَقًّا

کشتن مرا چنانچه کشتی آن مصری را دیروز پس ترسید موسی و گفت راستی

میرا مار ڈالنا جیسا کہ قتل کیا تھا تو نے اس مصری کو کل کے دن سو ڈر رہے موسی اور بولے سچ ہے

لقد نشا هذا الامر فبلغ هذا الامر فرعون فاراد قتل موسى فهرب

هر آئینه بس آشکارا شد این کار پس رسید این کار بفرعون پس اراده کرد کشتن موسی را پس گریخت

تحقیق کھل گیا یہ کام پھر پہونچی اس امر کی خبر فرعون کو سوچا تھا فرعون نے قتل موسی کا تب بھاگے

موسى من فرعون وانطلق الى ارض مدين وجلس على طوى

موسی از فرعون ورفت سوی زمین مدین ونشست بر سر چاه

موسی فرعون سے اور گئے زمین مدین کی طرف اور بیٹھے جگت پر ایک کنوین کی

الماء وكان لحبر مدين سبع بنات فكن ياتين فيدلين الماء

آب وبود مرد دانا مدین را هفت تا دختر پس بودند دختران که می آمدند باز دلو می انداختند

اور تھا ایک مرد دانا مدین کا کہ جسکی سات بیٹیاں تھین سو وہ چلی آتین اور ڈول سے پانی نکالتین

فيملين الحياض ليسقين غنم ابيهن وكان الرعاة ياتون

باز پر میکردند حوضها را که در چاه می باشد تا آب دهند گوسپندان پدر خود را وبودند چوپانان که می آمدند

اور بھرتین حوضون کو کہ پیین بکریان اونکے باپ کی اور تھے چرواہے کہ آتے تھے

فيطردونهن فقام موسى فخلصهن واسقى غنمهن فاتين الى

بار دور میکردند دختران را پس استاد موسی باز خلاص کرد دختران را و آب داد گوسپندشان را پس آمدند سوی

اور ہٹا دیتے تھے لڑکیون کو پس کھڑے ہوگئے موسی اور چھٹکارا دیا اونکو اور پلا دیا پانی انکی بکریون کو پھر وہ سب آئین طرف

رعويل ابيهن فقال لهن ما بالكن اسرعتن السقي اليوم

رعویل پدر خود ها باز گفت بدختران پدرشان چه بود کارتان شتاب کردید آب دادن را امروز

رعویل باپ اپنے کے سو بولا رعویل انکو کیا سبب ہوا انکو کہ آج جلدی کی تمنے پانی بھرنے مین

فقلن له رجل مصري خلصنا من ايدي الرعاة واستقى لنا

پس گفتند بپدر خود که مرد مصری خلاص کرد مارا از دستهای چوپانان و آب داد برای ما

سو بولین رعویل سے کہ ایک مرد مصری نے چھٹکارا دلا دیا ہمکو چوپایون کے ہاتھ سے اور ہمکو بھر دیا

الماء واسقى غنمنا فقال لبناته واين هو لم تركتن الرجل

و آب داد گوسپند انرا پس گفت بدختران خود وکو آن مرد چرا گذاشتید آن مرد را

پانی او پلا دیا ہماری بکریون کو پس بولا رعویل بیٹیون سے کہ وہ کہاں ہے کیون تم اوسکو چھوڑ آئین

فانطلقن فادعينه فياكل عندنا خبزا فانطلقت احدهما

پس بروید باز بخوانیدش پس بخورد نزد ما نانی پس رفت یکی شان

پھر جاو سو بلا لاو اسکو کہ کھاوے ہمارے پاس روٹی پھر گئی ایک لڑکی

ودعته وقالت ان ابي يدعوك ليجزيك اجر سقايتك

و خواندش ، و گفت بدرستی پدرم خواندت تا دهدت مزد آب دادنت

اور بلا لائی موسی کو اور کہا کہ میرا باپ تمکو بلاتا ہے تو تمکو دیوے مزدوری تمہارے پانی پلانے کی

لنا فقام وجاء معها وقص عليه القصص منه فقال لا تخف نجوت

جا پس برخاست و آمدش با دختر و گفت بر و قصه ها را از خود پس گفت مترس رستی

چلو سو اوٹھے موسی اور آئے ہمراہ دختر کے اور بیان کیا رعویل سے سب احوال اپنا سو بولا رعویل مت ڈر تونے نجات پائی

منهم واني اريد ان انكحك احدى بناتي على ان تاجرني ثماني حجج

از ایشان و بدرستی من اراده دارم اینکه نکاح کنمت یکی دخترانم برانیکه بمزد بهم هشت سال

اُن سے اور میرا ارادہ ہے کہ تیرے ساتھ نکاح کر دوں ایک لڑکی اپنی کا اس شرط سے کہ تو میری مزدوری کرے آٹھ برس

فان اتممت عشرا فمن عندك فاكمل موسى الحجج فانكحه صفورا ابنته

پس اگر تمام کردی ده سال پس از نزد تو است پس تمام کرد موسی سالها را پس نکاح کردش صفورا دخترش

سو جب تو پورا کر دیگا دس برس کو سو یہ احسان ہی تیرا سو پورے کیے موسی نے اتنے برس سو نکاح کر دیا موسی کا صفورا بیٹی اپنی

فاعجب موسى ان ينزل على ذلك الرجل وزوجه صفورا ابنته

پس تعجب کرد موسی اینکه آید بر آن مرد و تزویج کرد با موسی صفورا دخترش را

پس تعجب کیا موسی نے کہ آیا اس مرد کے پاس اور نکاح کر دیا اُسنے موسی کا صفورا بیٹی اپنی سے

فولدت ابنا وسماه جرشون لانه قال لاني كنت ساكنا

پس زاد صفورا از موسی پسری و نامیدش موسی جرشون چراکه موسی گفت بواسطه آنکه هستم ساکن

پھر پیدا ہوا صفورا کے بیٹا نام رکھا اُسکا جرشون اسواسطے موسی نے کہا تھا کہ میں ہوں رہنے والا

في ارض غريبة وولدت ايضا ابنا اخر فسماه اليعازار

در زمین غریبه و زاد نیز پسری دیگر پس نامیدش الیعازار

زمین غریبہ کا اور پیدا ہوا بھی دوسرا بیٹا سو اوسکا نام رکھا الیعازار

لان قال ان اله ابائي عوني وخلصني من حرب فرعون

چراکه او گفت اینکه او خدای پدران من یاور من است و خلاص کرد مرا از جنگ فرعون

کیونکہ کہا تھا کہ خدا نے میرے باپ کی مدد کی اور چھٹکارا دیا مجکو لڑائی فرعون سے

القراءة الرابعة تقرا يوم البشارة التاسع والعشرين من كرهمات

قراوت چهارم خوانده میشود روز بشارت بیست و نهم از برهمات

قراوت چوتھی پڑھی جاتی ہی دن بشارت کے انیسوین برہمات سے

فكان من بعد ايام كثيرة مات ملك مصر فتوفر بنو اسرائيل

پس بود بعد از روزهای بسیار که مرد پادشاه مصر پس نصرت کردند بنو اسرائیل

سو تھے موسی بہت دن پیچھے تک مرا بادشاہ مصر کا پس فتحیاب ہوے بنو اسرائیل

من شدة تعبدهم فصلوا وسمع الله صلاتهم و

از سختی تعبدشان پس نماز کردند و شنید خدای نمازشان را و

زیادتی عبادت اپنی سے پس نماز پڑھی اور سنا اللہ نے انکی نماز کو اور

عَرَفَ تَعَبُّدَهُمْ وَسَمِعَ اللهُ ضَجِيجَهُمْ وَذَكَرَ عَهْدَهُ لِاِبْرَاهِيمَ

شناخت یعنی دید تعبد شان را و شنید خدای نالہ شانرا و یاد کرد عہد خود را ابراہیم

دیکھا انکی عبادت کو اور اللہ نے سُنا انکی فریاد کو اور یاد کیا اپنے اقرار کو جو ابراہیم

وَاِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ فَاَبْصَرَ اللهُ بَنِي اِسْرَائِيلَ وَعَرَفَ ذُلَّهُمْ

و اسحاق و یعقوب باز دید خدای بنی اسرائیل را و شناخت خواری شانرا

اور اسحاق اور یعقوب سے ہوا تھا پس دیکھا خدا نے بنی اسرائیل کو اور دیکھا انکی خواری کو

الاِصْحَاحُ الثَّانِي وَكَانَ مُوسَى يَرْعَى غَنَمَ يَاثَارَ خَتَنِهِ حَبْرِ مَدْيَنَ

اصحاح دوم و بود موسی کہ می چرانید گوسپند یاثار ختنش را یعنی خسر خود را کہ

اصحاح دوسری اور تھے موسی کہ بکریاں چراتے یاثار اپنے خسر کی. دانا عالم مدین کے

فَسَاقَ بِالْغَنَمِ اِلَى الْبَرِّيَّةِ وَاَتَى اِلَى حُورِبَ جَبَلِ اللهِ فَتَرَايَا لَهُ

پس رانید گوسپندرا تا دشت و آمد سوی حورب کوه خدا پس نمود بموسی و دید موسی

سو لیجاتے تھے گلہ بکریوں کو طرف جنگل کے اور آئے طرف میدان فراخ کے خدا کے پہاڑ کے سو دکھائی دیے موسی کو

مِلَاكُ الرَّبِّ بِلَهَبِ نَارٍ مِنْ جَوْفِ الْعَوْسَجِ يَشْتَعِلُ فِيهِ النَّارُ

فرشتہ پروردگار را بمانند آتشی از کاواک عوسج کہ شعلہ میکشد دران آتش

فرشتہ پروردگار کے مانند روشنی آگ اندرونی خالی غار سے کہ شعلہ زن تھی اسمین سے آگ

وَلَمْ يَكُنِ الْعَوْسَجُ يَحْتَرِقُ فَقَالَ مُوسَى اَلَا اَعْدِلُ فَاَنْظُرَ اِلَى هٰذِهِ الرُّؤْيَا

و نیست عوسج کہ میسوختہ باشد پس گفت موسی آیا بروم پس بنگر سوی این نمود

اور نہ تھا جلتا غار سو کہا موسی نے کیا نجاؤن مین پس دیکھا طرف اُس تجلی

الْعَظِيمَةِ مَا بَالُ الْعَوْسَجِ لَا يَحْتَرِقُ فَرَاَى الرَّبُّ اَنَّهُ قَدْ عَدَلَ لِيَنْظُرَ

بزرگ کہ چیست بال عوسج کہ نمیسوزد پس دید پروردگار اینکہ موسی تحقیق گذاشت تا بنگرد

بزرگ کے کیا حال ہی غار کا کہ نہین جلتا ہی سو دیکھا پروردگار نے کہ موسی پھرتا ہی کہ دیکھے

فَدَعَاهُ اللهُ مِنْ جَوْفِ الْعَوْسَجِ وَقَالَ يَا مُوسَى فَقَالَ هَانَذَا فَقَالَ

پس خواندش خدای از کاواک عوسج و گفت موسی ہمینکہ جواب دہندہ بقبول پس گفت

سو بلایا موسی کو خدا نے اندرون غار سے اور فرمایا ای موسی سو عرض کی موسی نے کہ حاضر ہون جناب مین

لَهُ لَا تَدْنُ اِلَى هٰهُنَا اِنْزَعْ نَعْلَيْكَ مِنْ قَدَمَيْكَ لِاَنَّ

باو نزدیک میا تا آنجا بکن ہر دو کفش خود را از ہر دو پایت چرا کہ

موسی کو نہ پاس آ اُدھر اسکے اُتار دے اپنی دونون جوتیان اپنے دونون پاؤن سے اسلیے

الْمَكَانَ الَّذِي اَنْتَ فِيهِ وَاقِفٌ هُوَ مَكَانٌ طَاهِرٌ وَقَالَ اللهُ

جاییکہ توئی دران استادہ آن مکان پاک ست و گفت خدا

جو جگہ کہ اسمین تو کھڑا ہی یہ مکان پاک ہی اور فرمایا اللہ نے

انا الاه ابيك الاه ابراهيم والاه اسحاق والاه يعقوب
مین خدای پدر توام خدای ابراهیم و خدای اسحاق و آنکه یعقوب
مین تیرے باپ کا خدا ہون خدا ابراہیم اور خدا اسحاق اور خدا یعقوب کا
فغطا موسى وجهه لانه فرق ان يمد بصره نحو الرب
پس پرده کرد موسی روی خودرا چراکه اینست که جدا کرد اینکه بیندازد نظرش سوی پروردگار
سو چھپا لیا منہ موسی نے کیونکہ موسی تاب نہ لا سکا کہ اپنی نظر کو ڈال سکے طرف پروردگار کے
توریة وقال الرب اني قد رايت ذل شعبي بمصر وسمعت ضجيجهم
توریت پس گفت پروردگار بدرستی من تحقیق دیدم خواری گروهم را در مصر و شنیدم گریه‌شان
توریت اور فرمایا رب نے تحقیق دیکھی مین نے خواری اپنے گروه کی مصر مین اور سنی مین نے انکی نالہ و زاری
الذي ضجوا من تعبدهم لاني عارف بضرهم فنزلت لاخلصهم من يدي
که گریستند از بندگی کردن خود چراکه من شناسنده ام آزار شان پس فرود آمدم تا خلاص نمایم ایشان را از دو دست
کہ جو کرتے تھے اپنی عبادت مین کیونکہ مین پہچانتا ہون انکے ضرر کو پس بھیجا مین نے تو خلاصی انکو دون ہاتھون سے
المصريين وان اصعدهم من تلك الارض الى ارض واسعة صالحة
مصریان و اینکه برارم شان ازان زمین تا زمین کشاد نیک
مصری لوگون کے اور کر نکالون مین انکو اس زمین سے طرف زمین کشاده اچھی
ارض تغل السمك والعسل الارض الكنعانيين والحيتانيين والاموريين
زمین که فراوان شهد آسمنی ماهی وانگبین زمین کنعانیان و حیتانیان و امورانیان
زمین کے کہ جہان بہت ہون مچھلیان اور شہد زمین کنعانی اور حیتانی اور اموراني
والفرزانيين والحاوانيين واليابوسانيين والان هوذا ضجيج
و فرزانیان و حاوانیان و یابوسانیان و حالا اکنون گریه
اور فرزانی اور حاوانی اور یابوسانی لوگون کی اور اب اسوقت فریاد
بني اسرائيل قد ارتفع الي ورايت ضر المصريين لهم فلذا الان
بنی اسرائیل تحقیق بلند شد سوی من و دیدم آزار دادن مصریان ایشان را پس بیا حالا تا
بنی اسرائیل نے اور چلائی میری طرف اور دیکھا مین نے ضرر رسانی مصری لوگون کی انکے ساتھ اور انکے لیے اب یہانتک
ارسلك الى فرعون واخرج شعبي بني اسرائيل من مصر فقال الله انا
فرستمت سوی فرعون و برآرم آن گروهم بنی اسرائیل را از مصر پس گفت خدا من
کہ بھیجا تجھے طرف فرعون کے او نکالا مین نے گروه بنی اسرائیل کو مصر سے پس فرمایا الله نے مین
اكون معك وهذه الاية اني ارسلتك اذا اخرجت الشعب من
باشم باتو و این نشانه بدرستی من فرستادمت این راکه تو هرگاه برآوردی گروه را از
تمہارے ساتھ ہون اور یہ نشان ہے کہ تحقیق مین نے تجھکو پیغمبر کیا کہ تو جب نکالے گروه کو

مِصرَ لِيَعبُدُونَ اللهَ فِي هذَا الجَبَلِ فَقَالَ مُوسَى لِلّٰهِ هَانِذَا اَنطَلِقُ

مصر تا پرستند خدای را دریں کوه پس گفت موسی بخدا همینکه ذالیعنی جواب پذیرنده کرم

مصری تو عبادت کریں اللہ کی اس پہاڑ میں پھر عرض کیا موسی نے اللہ سے جواب مقبول کہ جاؤں میں

اِلَى بَنِي اِسرَائِيلَ فَاَقُولُ لَهُمُ الرَّبُّ اِلٰهُ اٰبَائِكُم اَرسَلَنِي اِلَيكُم فَيَقُولُون

سوی بنی اسرائیل پس گویم شان پروردگار خدای پدران تا فرستادم سوی گوینده

طرف بنی اسرائیل کے سو کہوں انکو کہ پروردگار خدا تمہارے باپ نے مجکو بھیجا ہی تمہارے پاس سو سب کہے

مَا اسمُهُ مَا الَّذِي اَقُولُ لَهُم فَقَالَ الرَّبُّ لِمُوسَى الاَزَلِيُّ الَّذِي لَم يَزَل

چیست نامش چیست آن نام که گویم شان پس گفت پروردگار بموسی ابینست همیشه که بکاست

کیا اوسکا نام ہی جس نام سے پکاریں انکو سو فرمایا پروردگار نے موسی سے کہ وہ ہمیشہ ہی گھٹتا بڑھتا نہیں ہی

وَقَالَ كَذَا تَقُولُ لِبَنِي اِسرَائِيلَ الاَزَلِيُّ اَرسَلَنِي اِلَيكُم اِهيَا

و گفت همچنین میگوئی بنی اسرائیل را که همیشه فرستاد مرا سوی شما اهیا

اور فرمایا خدا نے اسی طرح کہدے بنی اسرائیل کو کہ وہ ازلی ہی بھیجا مجکو تمہاری طرف اہیا

اَي اَشَر اِهيَا اَدُونَا اَصبَاوُث وَقَالَ هٰكَذَا قُل لِبَنِي اِسرَائِيلَ الله

ای اشر اهیا ادونای اصباوث و گفت همچنین بگوئی به بنی اسرائیل خدا هے

ای اشر اہیا ادونا اصباوث اور فرمایا خدا نے اسی طرح کہدے بنی اسرائیل کو اللہ

رَبُّ اٰبَائِكُم اِلٰهُ اِبرَاهِيمَ وَاِلٰهُ اِسحَاقَ وَاِلٰهُ يَعقُوبَ اَرسَلَنِي

پروردگار پدران شما خدای ابراهیم وخدای اسحاق وخدای یعقوب فرستاد مرا

پروردگار تمہارے بزرگوں کا خدا ابراہیم اور خدا اسحاق اور خدا یعقوب نے مجکو بھیجا ہی

اِلَيكُم هٰذَا اسمِي اِلَى الاَبَدِ وَهٰذَا ذِكرِي اِلَى حُقَبِ الاَحقَابِ اِنطَلِق

سوی شما اینست نام من تا جاوید و اینست یاد من سوی گروه گروها برو

تمہاری طرف یہ میرا نام ہمیشہ وہی میرا ذکر ہی طرف سب گروہ کے جا

فَاجمَع اَشيَاخَ بَنِي اِسرَائِيلَ وَقُل لَهُمُ الرَّبُّ اِلٰهُ اٰبَائِكُم

انجمن ساز بران بنی اسرائیل را و بگو ایشان را پروردگار خدای پدران شما

سو جمع کر بوڑھوں [illegible] بنی اسرائیل کو اور کہہ انکو پروردگار [illegible] تمہارے بڑوں نے

اِعتَلَنَ لِي اِلٰهُ اِبرَاهِيمَ وَاِسحَاقَ وَيَعقُوبَ يَقُولُ لَكُم لَقَد ذَكَرتُكُم

نمود برای من خدای ابراهیم و اسحاق و یعقوب گوید خدای شما هر آئینه تحقیق یاد کرد

مجھپر ظاہر کردیا معبود ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب نے کہ کہوں تمکو ہر آئینہ تحقیق تم یاد کرو

وَذَكَرتُ مَا صُنِعَ بِكُم بِمِصرَ وَرَاَيتُ اَنَّ اُخرِجَكُم مِن تَعَبِ اَهلِ

و یاد کردم هر کرد با شما در مصر و دیدم بر آوردن تا آنرا از بندگی مردم

اور میں یاد کیا جو کیا تمہارے ساتھ مصر میں اور دیکھا میں نے نکالنا تمہارا [illegible] صاحبان

مصر الى ارض الكنعانيين والحيتانيين والاموريين
مصر سوی زمین کنعانیان و حیتانیان و اموریان
مصر کی طرف زمین کنعان کے لوگوں کے اور حیتانی اور اموراني
والخاوانيين واليابسانيين والى الارض التي تغل السمن والعسل
و خاوانیان و یابسانیان و تا زمین که بسیار شهد ها ی و انگبین
اور خاوانی اور الیابسانی کے لوگوں کے اور طرف اس زمین کے کہ جہاں کثرت ہون مچھلیان اور شہد
ويسمعون منكم وتدخل انت واشياخ بني اسرائيل الى ملك مصر
و بشنوند از تو و در آئی تو و پیران بنی اسرائیل ملک مصر
اور سنین تجھسے اور تو داخل ہو اور سب بڈھے لوگ بنی اسرائیل کے طرف ملک مصر کے
ويقولون له ان الرب اله العبرانيين ظهر لنا فننطلق الان
و گویند باو ان پروردگار خدای عبرانیان آشکار شود برای ما پس برویم حالا
و کہدین اسکو کہ پروردگار معبود عبرانیون نے ہکو ظاہر کردیا سو ہم جاتے ہین اب
مسير ثلثة ايام في البرية ونذبح الذبائح لله ربنا وانا اعلم ان
تماشاگاه سه روز در دشت و ذبح کنیم ذبح ها ی خدا پرورندهٔ خود و من میدانم اینکه
جنگل مین تین دن کی سیر کو اور قربانی کرینگے ہم قربانیان خدا کے لیے کہ ہمارا پروردگار ہے اور ہم جانتے ہین کہ
ملك مصر لا يدعكم تخرجون وليس هذا من يده المنيعة فامد يدي
پادشاه مصر نگذارد شمارا که برایند و چون نیست این از دست بزرگ او پس بکشم دو دست خود
بادشاه مصر کا نہ چھوڑیگا تمکو کہ نکل کھڑے ہووے اور نہین ہے یہ اسکے ہاتھ بزرگ مین پس مین لاتا ہون اپنے
فاضرب المصريين بجميع العجائب التي اخذتها فيهم ومن بعد ذلك
باز بزنم مصریان را بهمه شگفتگی ها گرفتی تو ای موسی این عجائبات درایشان و بعد از ین
سو مارونگا مین مصریون کو بہت تعجبات سے کہ کر پائے ہین تو نے سب تعجبات انہین اور پیچھے اس سے
ارسلكم واجعل للشعب في اعين المصريين رافة ومحبة واذا انطلقتم
بفرستم شمارا و بگردانم برای گروه در چشم مصریان مهر و دوستی و هرگاه رفتید
تمکو بھیجونگا دین کردونگا گروه مصریون کے آنکھون مین مہر اور دوستی اور جب تم جاؤ
فلا تنطلقوا فارقة عطلا صفرا بل لتستعير المراة منكم
باز نروید نرمی معطل هیچ یعنی بیچیز بلکه تا عاریت خواهد زن از شما
سو مت جاؤ نرمی سے خالی ہاتھ بلکہ چاہیے کہ عاریت مانگے عورت تمہاری
من جارتها وساكنة بيتها حلي ذهب وفضة وكسوة
از همسایهٔ خود و ساکن خانهٔ خود زیور طلا و نقره و پوشش
ہمسایہ اپنے سے اور رہنے والی گھر اپنے سے زیور سونے اور چاندی کے اور پوشاک

وألبسوا بنيكم وبناتكم وأحزنوا أهل مصر فأجاب موسى

و بپوشانند پسران شمارا و دختران تان را و دلگیر سازند مردم مصر بازپاسخ داد موسی

اور پوشاک پہناوینگے بیٹے تمھارے اور بیٹیان تمھاری اور غمگین ہونگے مصر والے سو جواب دیا موسی نے

وقال انهم لا يصدقوني ولا يقبلون مني قولي لانهم يقولون

و گفت بدرستی ایشان مرا راستگو نمایند مرا و نپذیرند از من گفته من چراکه ایشان گویند

اور بولا کہ وہ مجھکو نہیں جانتے ہیں سچا اور نہیں مانتے ہیں میری باتکو کیونکہ وہ کہتے ہیں کہ

لم يتراءا لك الرب فقال له الرب ما هذا الذي في يدك فقال هي

نه نمود ترا پروردگار پس گفت باو پروردگار چیست آن که در دستت است بازگفت آن

نہ نمود کیا تجکو پروردگار نے سو حکم دیا موسی کو پروردگار نے یہ کیا ہے تیرے ہاتھ مین سو عرض کی یہ

عصا فقال القها في الارض فالقاها على الارض فصارت ثعبانا

عصا و من است پس گفت بیفگنش در زمین پس افگند عصا را بر زمین بازگردید عصا اژدها

عصا ہے پس فرمایا ڈالدے اسکو زمین پر سو ڈالدیا موسی نے عصا کو زمین پر سو بن گیا وہ اژدہا

فهرب موسى من قدامه فقال الرب لموسى امدد يدك فخذ

پس گریخت موسی از پیش او بازگفت پروردگار بموسی بکش دست را پس بگیر

پس بھاگے موسی اسکے آگے سے سو فرمایا پروردگار نے موسی کو بڑھا ہاتھ اپنا پس پکڑ لے

بذنبها فمد يده فامسكه فتحول في يده عصا لكي يصدقوا ان

بدم آن پس کشید دستش را پس گرفتش پس گردید اژدها در دست موسی عصا برای اینکه راستگو دانند این که

اسکی دم پس بڑھایا ہاتھ اپنا و پکڑا اسکو ہوگیا وہ اژدہا پھر عصا اسواسطے کہ سب تصدیق کرین تحقیق

الاه اباءهم قد ترائ لك الاه ابراهيم والاه اسحاق والاه يعقوب

خدای پدران شان تحقیق نمود ترا خدای ابراهیم و خدای اسحاق و خدای یعقوب

معبود باپ انکے نے دکھایا تجکو خدای ابراهیم اور معبود اسحاق اور معبود یعقوب نے

وقال الرب لموسى ارد يدك في جيبك فادخل يده في جيبه ثم

و گفت پروردگار بموسی بازگردان دست خود را در گریبانش . باز برآوردش دست خود را در گریبان پس باز

اور فرمایا پروردگار نے موسی ڈالدے ہاتھ اپنا جیب مین سو داخل کیا موسی نے ہاتھ جیب مین پھر

اخرجها فاذا يده بيضاء مثل الثلج فقال له الرب ارد يدك

برآوردش پس آنگه بود دستش سفید مانند برف پس گفت باو پروردگار بازگردان دست

نکالا اسکو سو ناگہان ہوگیا ہاتھ موسی کا آفتاب مثل برف کے سو فرمایا موسی کو پروردگار نے ڈالدے ہاتھ اپنا

في جيبك فردها في جيبه واذا هي مثل

در گریبانت پس بازگردانید در گریبانش پس ناگاه ...

جیب مین سو ڈالا جیب مین پس ناگہان ہوگیا وہ مثل اور ...

لم یومنوا ولم یسمعوا بالآیة الاولی فانهم سیومنون ویسمعون

نگرویدند نشنیدند بنشانه اول پس بدرستی ایشان میگروانند و می‌شنوند

ایمان نلائے اور نہ سنی آیت پہلی سو تحقیق وہ قریب ہے کہ ایمان لاوینگے اور سنینگے

بالآیة الاخری فان لم یومنوا بالاثنتین ولم یسمعوا قولك فخذ

آیت دیگر پس اگر نگروانند بہ دوتا و نشنوند قولت پس بگیر

آیت دوسری سو اگر ایمان نلاویں وہ آیت پر اور نہ سنیں تیری بات پس لے تو

من ماء النهر فاصببه علی الارض والماء الذی تاخذه من النهر

از آب جوئی پس بپاش بر زمین و آبی کہ بگیریش از جوے

پانی نہر سے سو چھڑک اسکو زمین پر اور جو پانی کہ لیا تونے نہر سے

یتحول دما فی الیبس فقال موسی للرب اطلب الیك یا رب

گردد خون در خشکی پس گفت موسی پروردگار طلب میکنم سوئیت ای پروردگار

ہو جاویگا وہ خون خشک پس عرض کی موسی نے پروردگار سے میں تجھسے چاہتا ہون ای پروردگار میرے

لست رجلا ناطقا مثل امس ومن الوقت الذی کلمت فیه عبدك

نیستم مرد گویا مانند دیروز و سخت از دیروز از وقتیکہ سخن گفتی در این بندہ ات را

مین آدمی تیز زبان نہین ہون مثل کل کے دن کے اور اسوقت سے کہ کلام کیا تونے جسمین اپنے بندہ سے

لانی اردت المنطق عسر اللسان فقال له الرب من الذی خلق

چراکہ من ہستم کند منطق دشوار زبان پس گفت او پروردگار کیست آنکہ آفرید

کیونکہ ہکلاتی ہے زبان میری بولنے مین پس فرمایا موسی سے پروردگار نے کون ہے کہ جسنے پیدا کی

المنطق للناس ومن الذی خلق الاخرس والاصم والمبصر والمكفوف

زبان روانی برای مردمان وکیست آنکہ آفرید گنگ و کر و بینا و مکفوف

گویائی آدمی کے لیے اور کون ہے جسنے پیدا کیا گونگا اور بہرا اور آنکھوالا اور اپاہج

الیس انا الرب خلقت ذلك والان فانطلق وانا اکون رافقا للسانك

آیا نیست من پروردگار کہ آفریدم این وحالا پس روان شود من باشم روانندہ مر زبان ترا

آیا مین پروردگار نہین ہون کہ پیدا کیا ہے مینے اسکو اور اسوقت گویا کرسکتا ہون اور مین ہون روان کرنے والا تیری زبان کا

والقنك ما تنطق به فقال له موسی اطلب الیك یا رب

وتلقین کنم ترا انچہ سخن کنی بآن پس گفت باو موسی طلب کنم سوئیت ای پروردگار من

دسکھادونگا تجکو وہ جو بول سکے اسکو پس عرض کی اللہ سے موسی نے چاہتا ہون تجھسے ای پروردگار

ان ترسل فی هذه الرسالة غیری فاشتد غضب الله علی

اینکہ بفرستی درین فرستادگی غیر من پس شدید شد خشم خدای بر

کہ کردے تو اس پیام مین ساتھ میرے دوسرا سو سخت ہوا غصہ خدا کا اوپر

موسی

موسى وقال له هذا هرون اخوك اللوانى قد علمت انه ناطق لسن

موسی وگفت باو این هارون برادرت لیوانی راستی دانستی اینکه او گویا زبان تو هست

موسی کے اور فرمایا موسی کو یہ هارون تیرا بھائی لیوانی ہے تحقیق تو جانتا ہے کہ یہ گویا تمہ زبان ہے

وهو ايضا سيلقاك ويراك ويشتد فرحه بك واخبره بالامر

واو نیز ملاقی میشودت ومی بینددت وبسیار میشود شادیش بتو وخبر نماش بامر

اور وہ بھی قریب ملاقات کریگا تجھسے اور دیکھیگا تجکو وبڑھیگا ویسے فرحت تجکو اور خبر دیسے تو اوسکو اس امر کی

ولقنه كلامى وانا اكون رافقا على فمك وفمه وعلمتكما ما تصنعان

وتلقینش نما کلام مرا ومن باشم روان نماینده بر دهانت ودهانش وآموزانم شما را آنچه میکنید

اور سکھا اُسکو بولی اپنی اور میں ہوں روانگی دینے والا تیری زبان کو اور ہارون کی زبان کو اور سکھا دونگا دونوں کو جو کرتے

وهو يكلم الشعب عنك ويكون لك مترجما وتكون انت له

واو تکلم کند شعب را از تو وباشد برات مترجم وباشی تو براوش

اور وہ سکھاویگا گروہ کو تجھسے اور وہ ہوگا تیرا مترجم اور تو ہوگا اوسکے لیے

معلما ومدبرا وخذ فى يدك هذه العصا لتعمل بها الايات

آموزگار ومدبر وبگیر در دستت این عصا تا عمل کنی بآن آیات را

معلم وتدبیر بتانے والا اور تھام لیپنے ہاتھ میں یہ عصا تا کام لے تو اُس سے نشانیوں کا

القراءة الخامسة

قرائت پنجم

قرائت پانچویں

فرجع موسى منطلقا الى باتار ختنه وقال له انى راجع الى اخوتى بمصر

پس بازگشت موسی وآن سوی باتار ختنش وگفت باو بدرستی من باز گردنده ام سوی برادرانم بمصر

پھر جب پھرے موسی چلے طرف یاتار خسر کے اور کہا موسی نے اُسکو میں پھر جاتا ہوں طرف اپنے بھائی کے مصر میں

وانا ناظره هل هم احيا بعدى فقال باتار لموسى انطلق راشدا سالما

ونگرنده ام شاید ایشان زنده اند سپس من پس گفت یاتار بموسی برو نماینده درست

اور میں دیکھنے والا ہوں آیا وہ ہیں جیتے بعد میرے پس کہا یاتار موسی سے جاؤ صحیح سالم

الاصحاح الثالث وقال الرب لموسى بمدين انطلق راجعا الى

اصحاح سوم وگفت پروردگار بموسی در مدین برو بازگردنده سوی

اصحاح تیسری اور فرمایا پروردگار نے موسی سے مدین میں جا طرف

مصر لان الرجال الذين كانوا يطلبون نفسك قد هلكوا جميعا

مصر چراکه مردانی که بودند ومی طلبیدند نفس ترا راستی مُردند همه

مصر کے کیونکہ بہت لوگ وہ ہیں جو چاہتے ہیں تیرے نفس کو تحقیق ہلاک ہوئے سب

وانطلق موسى بامرأته وابنيه وحملهم على حمار وانصرف راجعا الى مصر

و برد موسى زنش را و دو پسرش را و بردا شت انها را بر خری در رفت بازگردیده بسوی مصر

اور لے گیا موسی اپنی عورت اور دونوں بیٹوں کو لیکے سوار کیا انکو گدھے پر اور چلا طرف مصر کے

واخذ بيده عصا الرب وقال الرب لموسى اذا رجعت منصرفا الى مصر انظر الى

و گرفت بدستش عصای پروردگار و گفت پروردگار بموسی وقتیکه بازگشتی رونده بسوی مصر بنگر سوی

اور پکڑ لیا ہاتھ میں عصا پروردگار کا اور فرمایا پروردگار نے موسی سے جب پھرے تو پھرتا ہوا طرف مصر کے دیکھ تو

كل اية اجريتها على يديك فاصنعها امام فرعون وانا لا اقسي قلبه فلا يرسل

ہر آیت کہ روان سازمش بر دو دست تو پس بجا آنرا پیش فرعون و من سخت نکنم دلش را پس نفرستد

ہر نشانی کو جو جاری کی ہیں اوپر ہاتھ تیرے کے سو اسکو کرنا سامنے فرعون کے اور میں اسکے دل کو سخت نکرونگا پس نہ بھیجیگا

الشعب وتقول لفرعون هكذا يقول الرب ابني بكري اسرائيل قلت لك

شعب را و بگوئی بفرعون چنین میگوید پروردگار که پسران نخستین من اسرائیل گفتم ترا

گروہ کو اور کہے تو فرعون کو ایسا فرماتا ہے پروردگار کہ بیٹا پہلا میرا اسرائیل ہے کہا میں نے تجکو

ارسل ابني لكي يعبدني وان انت لم ترسل ابني فاني قاتل ابنك بكرك

بفرست پسر مرا تا که پرستد مرا و اگر تو نفرستی پسر مرا پس بدرستی من کشنده پسر نخستینتم

بھیج تو لڑکے میرے کو تا کہ عبادت کرے میری اور جو تو نہ بھیجیگا بیٹے میرے کو سو تحقیق میں قتل کرونگا بیٹے تیرے کو جو پہلا ہے

القراءة السادسة

القرات ششم

قراءت چھٹا

فقال الرب لهرون اخرج فتلقا موسى اخاك في القفر فخرج

پس گفت پروردگار به هارون برآی پس به بین موسی برادرت را در قفر پس برآمد

پس فرمایا پروردگار نے ہارون کو نکل پس ملیئے موسی اپنے بھائی سے بیچ بیابان کے پس نکلا

فلقيه في جبل الله في حوريب فعانقه وقبله فاخبر موسى هرون

پس دیدش در کوه خدای در کوه حوریب پس بغلگیری کردش و بوسیدش پس خبرداد موسی هارون را

سو ملا اس سے اللہ کے پہاڑ کے غار میں سو بغلگیر کیا اسکو اور بوسہ دیا اسکو پس خبر دی موسی نے ہارون کو

بجميع قول الرب الذي ارسله فيه وما امره به من الايات

بهمه گفته پروردگاری که فرستادش دران وانچه فرمود باو از آیات

سب فرمودہ پروردگار سے کہ جو بھیجا خدا نے موسی کو اسمیں اور جو حکم دیا تھا اسکو نشانیوں سے

فانطلق موسى وهرون فجمعوا اشياخ بني اسرائيل

پس رفت موسی و هارون پس جمع شدند پیران پسران اسرائیل

پس چلے موسی اور ہارون سو اکٹھا ہوے بوڑھے بڑے اولاد اسرائیل کے

فقص علیهم جمیع ما قال الرب لموسی وعمل جرائح وآیات
پس داستان کرد برایشان همه آنچه گفت پروردگار بموسی و عمل جرایح و آیات
پس بیان کیے موسی نے اونکے روبرو سب وہ احکام جو فرمائے تھے پروردگار نے موسی سے اور عمل جرایح اور نشانیان

قدام الشعب فآمن الشعب وسمعوا أن الرب قد ذکر بنی اسرائیل
قدام شعب پس گرویدند شعب و شنیدند این را پروردگار راستی یاد کرد پسران بنی اسرائیل
سامنے گروہ کے پس ایمان لائے گروہ اور سنا اور قبول کیا کہ پروردگار نے تحقیق یاد کیا بنی اسرائیل کو

وابصر الی خضوعهم وجاء الشعب وسجدوا للرب ومن بعد
و دید سوی فروتنی ایشان و نزدیک آمدند شعب و سجده کردند پروردگار را و از بعد
اور دیکھا عاجزی اور خواری کو اور آگے پیچھے ہوئے گروہ اور سجدہ کیا پروردگار کو اور بعد

هذه الخطوب دخل موسی وهرون وقالا لفرعون هکذا
این خطابها داخل شد موسی و هارون و گفتند بفرعون همچنین
ان باتوں کے داخل ہوئے موسی اور ہارون اور کہا دونوں نے فرعون سے ایسا ہی

یقول الرب الله رب بنی اسرائیل ارسل شعبی یحجون الی القفر
گوید پروردگار خدای پروردگار پسران اسرائیل بفرست گروه مرا که کشیده میشوند قفر
فرماتا ہے پروردگار خدا جو پالنے والا اولاد اسرائیل کا ہے کہ بھیج دے تو ہمارے گروہ کو کہ جاویں طرف میدان کے

فقال فرعون ومن الرب حتی اطیعه فارسل بنی اسرائیل ما عرفت
پس گفت فرعون و کیست پروردگار تا اطاعتش کنم پس بفرستم پسران اسرائیل را هیچ نشناختم
پس بولا فرعون کون ہے پروردگار تو اطاعت کروں میں اسکی سو بھیجتا ہوں میں اولاد اسرائیل کو نہیں جانتا ہوں میں

الرب وایضا آل اسرائیل ما اطلق فقالا له الرب اله العبرانیین
پروردگار را و نیز آل اسرائیل را نگذارم پس گفتند موسی و هارون بفرعون آن پروردگار است خدای
پروردگار کو اور بھی آل اسرائیل کو نہ چھوڑونگا میں سو بولے موسی و ہارون فرعون سے پروردگار معبود عبرانیون کا ہے

اعتلن لنا فننطلق مسیرة ثلثة ایام فی القفر ونذبح
ظاهر شد بما پس آگهیم راه سه روز در قفر و ذبح کنیم
ظاہر ہو گیا ہمپر سو آگاہ ہوئے ہم سیرگاہ تین دن سے بیچ زمین بے گیاہ کے اور قربانی کی ہمنے

الذبائح لله ربنا لکیلا ینزل بنا الحرب والبلاء والوباء
ذبیحها برای خدا پروردگار خود تا فرود نیاید بما جنگ و بلا و وبا
قربانیوں کو اللہ کے لیے جو ہمارا پروردگار ہے تاکہ نہ آوے ہمپر لڑائی اور بلا اور وبا

فقال لهم ملك مصر ما بالکما یا موسی وهرون تبطلان الشعب
پس گفت بایشان پادشاه مصر چیست مطلب شما ای موسی و هارون باطل میکنید گروه را
پس بولا اونسے فرعون کیا تم دونون کے دل مین ہے ای موسی و ہارون تم گمراہ کرتے ہو گروہ کو

من عمالهم انطلقا الى عملكما وقال لهما فرعون ايضا ان شعب
از عمل شان برويد بسوي عمل خود وگفت بايشان فرعون نيز اينك گروه
اپنے کام سے جاؤ دونوں طرف اپنے کام کے اور بولا انہیں فرعون بھی یہ گروہ

الارض الان كثير وانتما تبطلانهم من عملهم فامر فرعون
زمين حالا بسيار اند و شما باطل ميكنيد شان از عمل شان پس فرمود فرعون
زمین کے اسوقت بہت ہیں اور تم انکو بہکاتے ہو انکے کام سے پس حکم دیا فرعون نے

يومئذ ولاة الشعب وكتبتهم وقال لهم لا تعودوا ان تعطوا
امروز سرداران گروه و نويسندگان شان را وگفت بايشان بازنگردند اين را كه بدهيد
آج کے دن سب سردار لوگ گروہ کے اور انکے لکھنے والوں کو اور کہا انکو تم نہ پھر آنا کہ دو تم

الشعب تبنا لضرب اللبن كما كنتم تعطونهم امس بل هم
گروه را كاهي براي زدن خشت چنانچه بوديد كه ميداد شان ديروز و پريروز بلكه ايشان
گروہ کو گھاس واسطے افزایش دودھ کے جیسا کہ تم تھے کہ دیتے تھے کل کے روز بلکہ وہ

ينطلقون فيجمعون لانفسهم التبن وخذوهم بحساب اللبن
سيروند پس جمع مي نمايند براي خود ها كاه و بگيريد شان بشمار شير
چلتے تھے سو جمع کرتے واسطے اپنے نفسوں کے گھاس اور لو اسکو موجب شمار دودھ کے

على ما كنتم تاخذونهم امس ولا ينقصونهم شيئا من عملهم
بر آنچه هستيد وبوديد كه ميگرفتند شان ديروز و پريروز و نه كاهيد شان چيزي از عمل شان
جسطرح تم تھے کہ پکڑتے تھے انکو کل کے دن اور نہ کمی ہو انہیں کچھ بھی کام تمہارے سے

لانهم بطلوا ولذلك يضجون ويقولون نمضي فنذبح للرب
چرا كه ايشان بطالتند و براي اين مي نالند و ميگويند برويم پس ذبح كنيم براي پروردگار
اسواسطے کہ یہ سب باطل ہیں اور اسی لیے فریاد کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ جاوے ابہی سو ذبح کرینگے ہم واسطے ربّ کا

الاهنا ولتشتد العمل على الرجال حتى يهموا به ولا يهموا بكلام الباطل
خداي خود و تا سخت شود عمل بر مردان تا همت بندند بآن و نه همت بندند بكلام باطل
معبود اپنے کے تو مضبوط ہو عمل مردوں پر یہانتک کہ ہمت کریں اسکے ساتھ اور نہ ہمت باندھے ساتھ کلام باطل کے

فخرج ولاة الشعب وكتبتهم فقالوا للشعب هكذا يقول فرعون
پس برآمدند واليان و نويسنده هاي شان پس گفتند بگروه چنين ميگويد فرعون
سو نکلے سردار گروہ کے اور منشی انکے سو بولے واسطے گروہ کے اسطرح کہتا ہے فرعون

لست معطيكم تبنا بل انطلقوا انتم فاطلبوا التبن من حيث
نيستم دهنده شما كاهي بلكه برويد شما پس بطلبيد كاه از هر جا
نہیں میں دینے والا تمکو گھاس بلکہ چلے جاؤ تم سو مانگو گھاس جہاں

وَجَدْتُمُوهُ وَلَا يَنْقُصْ مِنْ عَمَلِكَ شَيْءٌ فَتَفَرَّقَ الشَّعْبُ فِي جَمِيعِ أَرْضِ
بافتنیان را، نمی کمید از عملت چیزی پس متفرق شدند گروهان در همه زمین
تم پاؤ اسکو اور نہ کمی کرو اپنے عمل میں کچھ پس الگ الگ ہوگئے گروہ سب زمین

مِصْرَ فِي جَمِيعِ التِّبْنِ وَجَعَلَ وُلَاتُهُمْ يَلِجُونَ عَلَيْهِمْ وَيَقُولُونَ أَوْفُوا
مصر در جمع کردن کاه و گردیدند و الیان شان که پی در آمدند برایشان و میگویند روز دارید
مصر میں بیچ سب گھاس کے اور رکھا انکے سرداروں نے کہ داخل ہونے اپر اور بولے دور رکھو

إِلَيْنَا الْعَمَلَ كَمَا كُنْتُمْ تُوفُونَ بِهِ مِنْ قَبْلُ حَيْثُ كُنْتُمْ تُعْطَوْنَ التِّبْنَ
بسوی ما عمل را چنانچه بودند که رنج میکردید باو از پیش هرجا باشید میدادید کاه را
ہم سے عمل جیسا تم تھے کہ رنج کرتے تھے اسکو پہلے جس جگہ کہ تم ہوتے اور عطا کرتے گھاس

وَوُدِبَ كَتَبَةُ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَعُوقِبُوا الَّذِينَ وَلَّاهُمْ عَلَيْهِمْ عُمَّالُ فِرْعَوْنَ
و دوب کردند نویسندگان پسران اسرائیل و عقاب کرده شدند آنکسانی والی کرده شان برایشان کارکنان فرعون
اور پراگندہ کرتے لکھنے والوں اولاد اسرائیل کو اور عذاب کئے جاتے جو لوگ اونکے پاس جاتے کارندگان فرعون کے

وَقَالُوا لَهُمْ لِمَ لَمْ تُوفُوا حِسَابَ اللَّبِنِ كَمَا كُنْتُمْ تُوفُونَ أَمْسِ وَأَوَّلَ
گفتید بایشان چرا نگردیدید رنج و در شمار و شمر حانچه بودید که دور میکردید بکار دی و پریروز
اور کہے انکو کیونکہ تم نہیں کرتے دونا حساب گھاس کا جیسا تم کرتے کرو رکھتے کل کے دن اور پرسوں

أَمْسِ أَيْضًا وَالْيَوْمَ فَأَمَّا كَتَبَةُ بَنِي إِسْرَائِيلَ فَمَضَوْا إِلَى فِرْعَوْنَ وَ
نیز و امروز فاما نویسندگان پسران اسرائیل رفتند سوی فرعون و
بھی اور آج سو لکھنے والے بھی اسرائیل کے گئے طرف فرعون کے اور

قَالُوا مَا بَالُ عَبِيدِكَ أَنْ تُبَيِّنَّا وَيَقُولُونَ لَنَا اضْرِبُوا اللَّبِنَ وَعَبِيدُكَ يُضْرَبُونَ
گفتند چیست مطلب بندگانت گا ندا وگویند بما بزنید خشت را و بندگانت بزنند
بولے کیا مطلب ہے تمہارے کرنے کا گھاس سے اور ہمکو کہتے ہیں کہ مارو دودھ کو نوکر تیرے مارے ہیں

وَالْخَطَأُ فِي أَمْرِ شَعْبِكَ فَقَالَ لَهُمْ فِرْعَوْنُ أَنْتُمْ قَوْمٌ مُبْطِلُونَ
و خطا کنند در کار گروهت پس گفت بایشان فرعون شما گروهید بسیار برای
دودھ کو اور جو لوگ کرتے ہیں کام گروہ تیرے میں سو بولا انکو فرعون تم گروہ بہت ہو واسطے

لِذَلِكَ يَقُولُونَ نَنْطَلِقُ لِنَذْبَحَ لِرَبِّنَا الْآنَ انْطَلِقُوا فَاعْمَلُوا
این میگویند برویم تا بکشیم کهنه برای پروردگار خود و حالا روید پس کنید
اسلئے کہتے ہو کہ جاتے ہیں ہم کہ قربانی کریں سامنے پروردگار کے لیے اور اب جاؤ سو کام کرو

وَلَا يُعْطَوْنَ تِبْنًا وَأَوْفُوا حِسَابَ اللَّبِنِ كَمَا كُنْتُمْ تُوفُونَ
و نه دهید کاهی و دهید شماره شمر را چنانچه بودید که میدادید
اور نہ دو گھاس کو اور دو حساب دودھ کا جیسا تم تھے کر دیتے تھے

في كل يوم فسار والكتبة في بني اسرائيل وقالوا لهما لا تقصوا

در هر روز پس رفتند نویسندگان در پسران اسرائیل و گفتند بایشان کم کنید

ہر روز پس گئے لکھنے والے اولاد اسرائیل کے اور بولے انسے مت کم کرو

من لبنكم بل ارفعوا الينا كما كنتم ترفعون في كل يوم

از خشت خود بل دور کنید سوی ما چنانچه بودید که دور میکردید در هر روز

بوجہ اپنے سے خشت دور کرو ہماری طرف سے جیسا تم تھے کہ دور کرتے تھے سب دن میں

فلقوا موسى وهرون وهما واقفان امامهم اذ خرجا من

پس دیدند موسی و هارون را و هر دو ایشان استاده بودند پیش ایشان وقتیکه برآمدند از

سو دیکھا موسی اور ہارون کو اور وہ دونو ٹھہرے ہوئے تھے آگے انکے جب دونو نکلے

بين يدي فرعون فقالوا لهما الله يحكم بيننا وبينكما

میان دو دست یعنی از پیش فرعون پس گفتند بهر دو خدای حکم میکند میان ما و میان شما

سامنے سے فرعون کے پس کہا سب نے دونو کو اللہ حکم کرتا ہو ہمیں اور تم میں

لانكما حرصتنا علينا فرعون وعبيده حتى ضيق علينا بان

زیرا تحریص میکنید برما فرعون و بندگانش را تا تنگ شد برما بانکه

کیونکہ تم دونوں کو حرص دلا کرتا ہے فرعون اور بندے اسکے یہانتک تنگ کرے ہمپر

يصنع السلاح فينا فقتلنا فرجع موسى الى الرب وقال يارب

شود سلاح در ما پس کشته شدیم پس بازگشت موسی پروردگار را و گفت ای پروردگار

کہ بنا دین ہم ہتیار اپنے میں پس مارے جاوین ہم سو پھرے موسی طرف پروردگار کے اور عرض کی ای رب

لم اسات بشعبك واضررت به ولم ارسلتني لاني ساعة

چرا بد کردی بگروه خود و ضرر رسانیدی باو و چرا فرستادی مرا چراکه من ساعتی است

کیوں بد کیا تو نے گروہ اپنے سے اور نقصان پہونچایا تو نے انکو اور کیوں بھیجا تو نے ہمکو کیونکہ میں ایک گھڑی ہو

اتيت فرعون فذكرت اسمك اساء بهذا الشعب وشق عليهم

و آمدم فرعون را پس ذکر کردم نامت را بد کرد باین گروه و دشوار شد برایشان

کہ آیا ہین فرعون کے سو یاد کیا ہمنے تیرا نام برا کیا ساتھ اس گروہ کے اور دشواری

رايت فلم تخلص شعبك فقال الرب لموسى الان

دیدی پس خلاص نکرد گروهت پس گفت پروردگار موسی را حالا

کہ دیکھا تو نے پس خلاص نکیا تو نے اپنے گروہ کو سو فرمایا پروردگار نے موسی سے اب

ترى ما اصنع بفرعون لانه سترسلهم بيد منيعة بذراع

می بینی آنچه کنم بفرعون چراکه شان اینست که عنقریب میفرستم بدست بزرگی بیازوی

دیکھے تو کیا کرتا ہوں میں فرعون کے ساتھ کیونکہ انکو قریب بھیجے گا ہم ہاتھ بزرگ میں کر بازو سے

عَالِيَةٍ وَاَخْرَجْتُهُمْ مِنْ اَرْضِ مِصْرَ وَكَلَّمَ الرَّبُّ مُوسٰى وَقَالَ لَهُ اَنَا الرَّبُّ
بزرگ وبرآوردیم شان از زمین مصر وسخن نمود پروردگار بموسی وگفت باو منم پروردگار
بزرگ اور نکالا تو انکو زمین مصر سے اور کلام کیا پروردگار نے موسیٰ سے اور کہا اوس سے میں ہوں پروردگار

الَّذِي اِعْتَلَنْتُ لِاِبْرَاهِيمَ وَاِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَتَسَمَّيْتُ بِاِلٰهِ الْمَوَاعِيدِ
که آشکار اشدم بابراهیم واسحاق ویعقوب ونامیده شدم باله مواعید
که ظاہر ہوا میں واسطے ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب کے اور نام رکھا گیا میں ساتھ الٰہ مواعید کے

وَلَمْ اُعَلِّمْ اِسْمَ الرَّبِّ وَاَثْبَتُّ لَهُمْ عَهْدِي اَيْضًا وَوَعَدْتُهُمْ بِاَنْ
ونگر دانم دانا اسم پروردگار را وثابت کنم بایشان پیمان خود را نیز ووعده کردم بآنکه
اور نہیں بتایا میں نے نام پروردگار کا اور ثابت کروں میں انکے لیے عہد اپنا بھی اور وعدہ کیا میں نے اونسے اسکا

اُعْطِيَهُمْ اَرْضَ كَنْعَانَ اَرْضَ غُرْبَتِهِمَا الَّذِينَ سَكَنُوا فِيهَا وَقَدْ
بدہم شان زمین کنعان را زمین غربت شان را تا که ساکن شدند شان دراں
که عطا کروں میں اونکو زمین کنعان کی زمین غربت اونکے کی جسمیں رہے وہ اور تحقیق کہ

سَمِعْتُ ضَجِيجَ بَنِي اِسْرَائِيلَ اَيْضًا مِنْ تَعَبُّدِ اَهْلِ مِصْرَ وَذَكَرْتُ
شنیدم نالۂ پسران اسرائیل را نیز از پرستش مردم مصر وبیاد آوردم
سنا میں نے نالہ بنی اسرائیل کا بھی پرستش اہل مصر سے اور یاد کیا میں نے

عَهْدِي وَلِذٰلِكَ قُلْ لِبَنِي اِسْرَائِيلَ اِنِّي اَنَا الرَّبُّ اِلٰهُكُمْ وَاَنَا اَخْرَجْتُكُمْ
پیمان خود را وبرای این بگو به بنی اسرائیل بدرستیکه من منم پروردگار خدای تان ومن برآرم تان
عہد اپنا اور اسلیے کہہ بنی اسرائیل سے تحقیق کہ میں ہی ہوں پروردگار خدا تمہارا اور میں نے نکالا تمکو

مِنْ تَعَبُّدِ اَهْلِ مِصْرَ وَاَنْجَيْتُكُمْ مِنْ اَعْمَالِهِمْ وَاُخَلِّصُهُمْ بِيَدٍ عَزِيزَةٍ وَ
از پرستش مردم مصر وہم شما را از عملهای شان وخلاص کنم شان بدست قوی و
پرستش اہل مصر سے اور نجات دی تمکو اعمال انکے سے اور خلاص کیا انکو ہاتھ غالب اور

ذِرَاعٍ عَالِيَةٍ وَاَحْكَامٍ عَظِيمَةٍ وَاَخْتَصُّكُمْ لِي شَعْبًا وَاَكُونُ لَكُمْ اِلٰهًا
ارنج بزرگ وبحکم های بزرگ وخاص کنم تان برای خود گروهی وباشم برای تان خدای
بازو قوی اور ساتھ احکام بزرگ کے اور خاص کیا تمکو اپنے واسطے گروہ کو اور ہوں میں واسطے تمھارے خدا

وَتَعْرِفُونَ اَنِّي الرَّبُّ اِلٰهُكُمُ الَّذِي اَخْرَجْتُكُمْ مِنْ تَعَبُّدِ
وشناسید این که من پروردگارم خدای تان که برآوردم شما را از پرستش
اور پہچانتے ہو تم تحقیق کہ میں پروردگار ہوں خدا تمہارا جسنے کہ نکالا تمکو پرستش

الْمِصْرِيِّينَ وَاُقْبِلُ بِكُمْ اِلَى الْاَرْضِ الَّتِي رَفَعْتُ يَدَيَّ بِاَنْ
مصریان وپیش کنم بشما سوی زمین که بلند کردم دو دست خود بآنکه
مصریوں سے اور آگے لایا طرف اوس زمین کے کہ بلند کیے میں نے ہاتھ اپنے اسلیے کہ

اعطيتها اباءكم ابراهيم واسحاق ويعقوب واجعلها لكم ميراثا انا الرب

بدادم آن را به پدران شما ابراهیم واسحاق ویعقوب وگردانم آن را برای تان میراثی منم پروردگار

عطا کرون اوسکو باپ دادے تمھارے ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب کو اور کرون مین اوسکو تمھارے لیے میراث مین ہون پروردگار

وقال موسى لبني اسرائيل هذه الاقاويل فلم يسمعوا من موسى

وگفت موسی به بنی اسرائیل این گفته ها پس نشنیدند از موسی

اور کہین موسی نے بنی اسرائیل سے یہ باتین پس نہ سنا اونھون نے موسی سے

ولم يطيعوه من شدة حزنهم واستشعار انفسهم الكد الشديد

ونکردند اطاعت از سختی اندوه خود ودریافت نفس های خود رنج سخت را

اور نہ اطاعت کی اونھون نے اوسکی شدت اندوہ اپنے سے اور آگاہی نفسون اپنے سے رنج سخت کو

الاصحاح الرابع وكلم الرب موسى وقال له انطلق الى فرعون

اصحاح چهارم وسخن نمود پروردگار بموسی وگفت باو برو سوی فرعون

اصحاح چوتھی اور کلام کیا پروردگار نے موسی سے اور کہا اوس سے جا تو طرف فرعون

ملك مصر وقل له فيرسل بني اسرائيل من ارض مصر فقال موسى

بادشاه مصر وبگوی باو پس بفرستد بنی اسرائیل را از زمین مصر پس گفت موسی

بادشاه مصر کے اور کہہ تو اوسے پس بھیجے وہ بنی اسرائیل کو زمین مصر سے پس کہا موسی نے

للرب ان بني اسرائيل ليس يسمعون ولا يطيعوني فكيف

به پروردگار این را که بنی اسرائیل نیست که بشنوند واطاعت نکنند مرا پس چگونه

پروردگار سے تحقیق کہ بنی اسرائیل نہین سنتے اور نہین اطاعت کرتے میری پس کیونکر

يطيعني فرعون وانا ارت المنطق ثقيل اللسان فكلم

اطاعت کند مرا فرعون ومن کندم سخن را که می گیرد زبان پس سخن نمود

اطاعت کرے میری فرعون اور مین ہون کہلاتا موتی زبان کا پس کلام کیا

الرب موسى وهرون واوصاهما برسالة الى بني اسرائيل

پروردگار موسی وبهارون را ووصیت کرد هر دو شان را بفرستادگی سوی بنی اسرائیل

پروردگار نے موسی سے اور ہارون سے اور وصیت کی اون دونون کو ساتھ رسالت کے بنی اسرائیل کی طرف

والى فرعون ملك مصر ليخرجا بني اسرائيل من ارض مصر

وسوی فرعون بادشاه مصر تا برانند هر دو بنی اسرائیل را از زمین مصر

اور فرعون کی طرف کہ بادشاه ہے مصر کا تا کہ نکالین وہ بنی اسرائیل کو زمین مصر سے

القراءة السابعة وهذه اسماء رؤساء ابائهم بنو روبيل بكر اسرائيل

قرائت هفتم واینست نامهای سرداران فرزندان پدران شان پسران روبیل نخستینه اسرائیل

قراءت ساتوین اور یہ ہین نام سرداروں فرزندان باپ دادون کے لڑکون روبیل یعنی پہلوٹھے کے اسرائیل کے

وَحَنُوخَ وَفَلُوا وَخَصْرُونَ وَكَرْمِي هٰذِهٖ قَبَائِلُ رُوبِيلَ وَبَنُو سَمْعُونَ

وحنوخ وفلوا وخصرون وکرمی این قبایل روبیل وبنو سمعون

اور حنوخ اور فلوا اور خصرون اور کرمی ہیں اور یہ سردہ ہیں قبائل روبیل کے اور لڑکے سمعون کے

يَمُوالَ وَيَامِينَ وَاهَادَ وَيَاخِينَ وَسَاخَارَ وَشَاذُولَ بْنِ الْكَنْعَانِيَّةِ

یموال ویامین واہاد ویاخین وساخار وشاذول پسر کنعانیہ

یموال ویامین واہاد وباخین وساخار وشاذول لڑکے کنعانیہ کے ہیں

هٰذِهٖ أَحْفَادُ سَمْعُونَ وَهٰذِهٖ أَسْمَاءُ بَنِي لِيوِي فِي قَبَائِلِهِمْ جَرْشُونَ

این نبیرگان سمعون وانیست نامہای بنی لیوی در قبائل خود جرشون

یہ ہیں نواسے سمعون کے اور یہ ہیں نام لڑکوں لیوی کے قبایل اپنے میں جرشون

وَقَاهَاتَ وَمَرَارِي وَكَانَ سِنُّ حَيٰوةِ لِيوِي مِائَةً وَسَبْعَةً وَثَلَاثِينَ

وقاہات ومراری وبود سالہای زیست لیوی صد و ہفت وسی

وقاہات ومراری اور تھا سن زندگی لیوی کا ایک سو سینتیس

سَنَةً وَبَنُو جَرْشُونَ لِبْنِي وَشِمْعِي فِي قَبَائِلِهِمَا وَبَنُو قَاهَاتَ عَمْرَامُ وَيِصْهَارُ

سال وپسران جرشون لبنی وشمعی در قبائل خودہا وپسران قاہات عمرام ویصہار

برس اور لڑکے جرشون کے لبنی وشمعی ہیں اپنے قبائل میں اور لڑکے قاہات کے عمرام ہیں اور یصہار

وَجَبْرُونَ وَعُوزِيلَ وَكَانَتْ سِنُو حَيَاةِ قَاهَاتَ مِائَةً وَثَلَاثَةً

وجبرون وعوزیل وبود سال زیست قاہات صد و سہ

اور جبرون اور عوزیل اور تھا سن زندگی قاہات کا ایک سو

وَثَلَاثُونَ سَنَةً وَبَنُو مَرَارِي مَلْحِي وَمُوسِي هٰذِهٖ

وسی سال وپسران مراری ملحی وموسی این

تینتیس برس اور لڑکے مراری کے ہیں ملحی اور موسی یہ ہیں

أَحْفَادُ بَنِي لِيوِي فِي قَبَائِلِهِمْ فَتَزَوَّجَ عَمْرَامُ يُوخَابَادَ ابْنَةَ

نبیرگان پسران لیوی در قبائل خود پس جفت شد عمرام یوخاباد دختر

نواسے بنی لیوی کے قبائل اپنے میں پس تزویج کیا عمرام نے یوخاباد بیٹی

عَمَّتِهٖ فَوَلَدَتْ لَهٗ هٰرُونَ وَمُوسٰى وَمَرْيَمَ وَكَانَتْ سِنُو حَيَاةِ

عموی خود را پس زائید برائیش ہارون را وموسی را ومریم را وبود سال حیات

پھوپھی اپنے کو پس پیدا ہوئے اوسکے ہارون اور موسی اور مریم اور تھا سن زندگی

عَمْرَانَ مِائَةً وَسَبْعَةً وَثَلَاثِينَ سَنَةً وَبَنُو يِصْهَارَ قُورَحُ وَ

عمران صد و ہفت و سی سال وپسران یصہار قورح و

عمران کا ایک سو اور سینتیس برس اور لڑکے یصہار کے قورح ہیں اور

نقاع وزخري وبني عوزيل منشايال واليصفن وشيري وتزوج

ونقاع وزخري وپسران عوزيل منشايال واليصفن وشيري وجفت شد

نقاع اور زخری اور لڑکے عوزیل کے منشایال اور الیصفن اور شیری بھی اور تزویج کیا

هرون اليشبع ابنة عميناداب اخت يخشون فولدت له ناداب وابيهو

هارون اليشبع دختر عميناداب خواهر يخشون را پس زاد مر او را ناداب وابيهو را

ہارون نے الیشبع بیٹی عمیناداب بہن یخشون کو پس پیدا ہوا اوس سے ناداب ابیہو

واليعازار وايثمار وبنو قورح ابشير وهلقانا واشحقت هذه

واليعازار را وايثمار را وپسران قورح ابشير وهلقانا واشحقت ازين

اور الیعازار اور ایثمار اور لڑکے قورح کے ابشیر اور هلقانا اور اشحقت یہ

قبائل قورح واليعازار ابن هارون تزوج بامرأة من بنات

خويشان قورح و اليعازار پسر هارون جفت شد زن از دختران

گروہ ہین قبائل قورح کے اور الیعازار بیٹے ہارون نے تزویج کی ساتھ ایک عورت کے لڑکیون

فطيئيل فولدت فنحاس هذه اسماء اشراف احفاد اللیوانيين

فطيئيل پس زاد فنحاس را اینست نامهای اشراف بنابر لیوانیان

فطیئیل سے پس پیدا ہوئے فنحاس یہ نام ہین اشراف نواسون لیوانیین کے

في قبائلهم هذا موسى وهرون اللذان امرهما الله

در خویشان شان این اند موسی و هارون آنانکه فرمود شان خدا

بیچ قبائل اونکے کے یہ ہین موسے و ہارون جنکو کہ حکم کیا اون دونون کو خدا نے

باخراج بني اسرائيل من ارض مصر بجميع جنودهم ومقاتليهم

باخراج بنی اسرائیل از زمین مصر بهمه لشکر شان ومقاتلان شان

نکالنے بنی اسرائیل کا زمین مصر سے ساتھ تمام لشکر اونکے کے اور مقاتلون اونکے کے

هما كلما فرعون ملك مصر في اخراج بني اسرائيل من ارض

هر دو شان سخن کردند فرعون بادشاه مصر در اخراج بنی اسرائیل از زمین

اون دونون نے کلام کیا فرعون بادشاہ مصر سے اخراج بنی اسرائیل مین زمین

مصر موسى وهرون فلما كان اليوم الذي كلم الله فيه موسى

مصر موسی و هارون پس هرگاه بود روزیکه سخن نمود خدای در وی با موسی

مصر سے موسے و ہارون ہے پس جس جگہ تھا وہ دن کہ کلام کیا خدا نے اسمین موسے سے

۲۹ بارض مصر كلم الرب موسى وقال له انا الرب قل لفرعون ملك

بزمین مصر سخن کرد پروردگار با موسی وگفت با وی منم پروردگار بگو بفرعون بادشاه مصر

زمین مصر مین کلام کیا پروردگار نے موسے سے اور کہا اوس سے مین ہون پروردگار کہہ فرعون بادشاہ

مصر جميع ما امرك به فقال موسى الله انى ارت المنطق ثقيل اللسان

مصر همه آنچه فرمایمت پس گفت موسے خدای را بدرستے منم کند سخن که میگیرد زبان

مصر سے تمام اوس چیز کو که حکم کرون تجکو اوسکا پس کہا موسے نے خدا سے تحقیق مین کند سخن گرفته زبان ہون

فكيف يطيعني فرعون ويسمع مني فقال الرب لموسى انظر انى

چگونه اطاعت کند فرعون و بشنود از من پس گفت پروردگار موسے بنگر این را

پس کیونکر اطاعت کریگا میری فرعون اور سنیگا بات میری پس کہا پروردگار نے موسے سے دیکھ تو

قد جعلتك سيدا لفرعون هرون اخوك نبيا معك انت فقص

که من تحقیق گردانیدم ترا آقا برای فرعون هارون برادرت باشد پیغمبر با تو تو پس بگو

یقینی مین نے کیا تجکو سردار واسطے فرعون کے ہارون بھائی تیرا کو نبی تیرے ساتھ تو پس بیان کر

جميع ما امرك به وهرون اخوك يقول لفرعون ليرسل من ارضه

همه آنچه فرمایمت انرا او هارون برادرت بگوید بفرعون تا بفرستد از زمین خود

جمیع اوس چیز کو که حکم کرون مین تجکو اوسکا اور ہارون بھائی تیرا کہے فرعون سے تاکہ بھیجے زمین اپنی سے

بني اسرائيل وانا اقسى قلب فرعون فاكثر اياتى وعجائبى بارض

بنی اسرائیل را و من سخت کنم دل فرعون را پس بسیار آرم نشانهایم و شگفتیهایم زمین

بنی اسرائیل کو اور مین نے سخت کردیا دل فرعون کا پس بہت لاؤن مین عجائب اپنی زمین

مصر فلا يطيعكما ولا يسمع منكما فامد يدى على مصر فاخرج

مصر پس اطاعت نکند شما و نه شنود از شما پس یازم دست خود بر مصر پس برآرم

مصر مین پس نه اطاعت کریگا تم دونون کی اور نه سنے تم دونون سے پس پھیلاون مین ہاتھ اپنا مصر پر پس نکالون مین

جميع جنودى شعبى بنى اسرائيل من ارض مصر بالاحكام العظام

همه لشکریم گروهم بنی اسرائیل را از زمین مصر بفرمانهای بزرگ

تمام لشکر اپنے کو اور گروه اپنے کو بنی اسرائیل کو زمین مصر سے ساتھ حکمون بزرگ کے

فيعرف اهل مصر انى انا الرب اذا ما رفعت يدى

پس شناسند مردم مصر این که منم پروردگار وقتیکه برداشتم دو دستم

پس پہچانین اہل مصر کے تحقیق که مین پروردگار ہون جس وقت اوٹھاؤن مین دونون ہاتھ اپنے

على المصريين واخرجت بنى اسرائيل من بينهم

بر مصریان و برآوردم بنی اسرائیل از میان ایشان

مصریون پر اور نکالون مین بنی اسرائیل کو اور بیچ مین سے

ثم فعل موسى وهرون كما امرهما الرب وانتهيا الى امره وكان قد

پس کرد موسی و هارون چنانچه فرمود ایشان پروردگار و رسیدند سوی فرمانش و بود راستی

پس کیا موسیٰ اور ہارون نے جیسا که حکم کیا اونکو پروردگار نے اور پہنچے دونون طرف حکم اوسکے اور تھے تحقیق که

أتا على موسى ثمانون سنة وكان هرون ابن ثلثة ثمانين

که آمد بر موسے هشتاد سال و بود هارون که عمر گرد هشتاد و سه سال

گذر گئے موسے پر اسّی برس اور تھی ہارون کی عمر تراسی برس کی

إذ كلما فرعون فقال الرب لموسى وهرون ان قال لكما

وقتیکه هم سخن شدند فرعون را پس گفت پروردگار بموسی و هارون که اگر گفت بشما دوتا

جسوقت که کلام کیا دونوں نے فرعون سے پس کہا پروردگار نے موسے اور ہارون سے اگر کہے تم دونوں سے

فرعون اظهر الى اية وحرفة خذ عصاك فألقها بين يدى

فرعون که ظاهر کنید سوی من نشانه وعمل دستے بگیر عصایت را پس بینداز پیش

فرعون ظاہر کرو تم میرے لئے کوئی نشانی اور پیشہ پکڑ تو عصا اپنا پس ڈال دے تو اسکو آگے

فرعون فتصير ثعبانا عظيما فأتا موسى وهرون الى فرعون

فرعون پس بگردند اژدرهای بزرگ پس آمد موسے و هارون سوی فرعون

فرعون کے پس ہو جاویگا وہ اژدہا بڑا پس آئے موسے اور ہارون فرعون کے پاس

فصنعا كما امرهما الرب فألقى موسى عصاه بين يدى

پس کردند چنانچه فرمود بر دوشانرا پروردگار پس افگند موسے عصاش را پیش

پس کیا اون دونوں نے جیسا کہ حکم کیا اون دونوں کو پروردگار نے پس ڈالا موسے نے عصا اپنا آگے

فرعون وامام احزابه فصار ثعبان فدعا فرعون بالحكماء

فرعون و پیش لشکرها پس گشت اژدها پس خواند فرعون حکما را

فرعون کے اور آگے لشکر اوسکے کے پس ہوگیا وہ اژدہا پس بلایا فرعون نے حکیموں

والسحرة فصنع سحرة مصر ايضا بسحرهم لذلك فألقى كل امرىء

و جادوگران را پس کرد سحره مصر ایشان هم عصاش هارا شان همچنین پس افگند هر مرد

اور جادوگروں کو پس بنایا جادوگروں مصر نے بھی جادو اپنا ایسا ہی پس ڈالا ہر ایک مرد نے

منهم عصاه فصارو اثعابين فابتلعت عصاه هرون عصيهم

از ایشان عصاش هارا پس گشت اژدها پس بلع کرد عصا هارون عصای ایشان را

اونمیں سے عصا اپنا پس ہوگئے وہ سب اژدہے پس نگل لیا عصا ہارون نے سب عصے اونکے

فقسى قلب فرعون وابا ان يرسلهم كما قال الرب لموسى ان

پس سخت شد دل فرعون راستے واباکرد این را که فرستاد شان چنانچه گفت پروردگار بموسے اینکه

پس سخت ہوا دل فرعون کا اور انکار کیا یہ کہ بھیجے اونکو جیسا کہ کہا پروردگار نے موسے سے تحقیق کہ

قلب فرعون قد قسى وياباان يرسل الشعب انطلق الى

دل فرعون راستے سخت وابی کند این را که بفرستد شعوب را برو سوی

دل فرعون کا بیشک سخت ہوا اور انکار کیا یہ کہ بھیجے گروہ کو جاتو طرف

فرعون بالغداة هو ذا يخرج ليغتسل فقم ازاه على شاطئ

فرعون فردا وقتیکه بدر آید تا غسل کند پس بایست برابرش بر لب دریا

فرعون کے کل کے دن جس وقت کہ نکلے غسل کے واسطے پس کھڑا ہو تو مقابل اوسکے اوپر کنارے

البحر وخذ العصا التي تحولت في يدك ثعبانا وقل ان الله رب

دریا و بگیر عصا را که میگردد در دست اژدها و بگو که بدرستی خدای پروردگار

دریا کے اور پکڑ لے عصا کو جو کہ ہو جاتا ہے تیرے ہاتھ میں اژدہا اور کہہ تحقیق کہ خدا پروردگار

العبرانيين ارسلني اليك يقول لك ارسل شعبي حتى يعبدني

عبرانیان فرستاد مرا بسویت و میگوید تو که بفرست گروه مرا تا پرستش کنند مرا

عبرانیین کے نے بھیجا مجکو تیری طرف کہتا ہے تجھسے بھیجدے تو گروہ میرے کو یہانتک کہ عبادت کریں میری

في البرية وانت حتى الان ليس تسمع ولا تطيع هكذا يقول الرب

در دشت و تو تا حالا نیست که بشنوی و نه اطاعت کنی همچنین میگوید پروردگار

جنگل میں اور تو اب تک نہ سنتا ہے اور نہ اطاعت کرتا ہے ایسا ہی کہتا ہے پروردگار

بهذا تعلم اني انا الرب ها انذا اضرب ماء النهر بالعصا التي

باین میدانی این را که منم من پروردگار جواب همین که میزنم آب جوی را بعصای که

اس بات کو کہ جانتا ہی تو تحقیق کہ میں پروردگار ہوں اس وقت مارتا ہوں پانی نہر کو ساتھ عصا کے کہ

بيدي فيتحول ويصير دما وتموت الحيتان التي في النهر

بدو دست است پس بگردد و بگردد خون و بمیرد ماهی ها که در نهر اند

ہاتھ میرے میں ہے پس بدل جاوے اور ہو جاوے خون اور مر جاویں مچھلیاں جو کہ نہر میں ہیں

وينتن النهر وتتضور اهل مصر على شرب الماء فقال الرب

و بدبو شود نهر و تضور کنند مردم مصر بر آشامیدن آب پس گفت پروردگار

اور بدبو کریگی نہر اور تضور کرینگے اہل مصر کے اوپر پینے پانی کے پس کہا پروردگار نے

لموسى امر هرون ان يأخذ عصاه ويرفع يده على مياه المصريين

بموسی فرمان هارون که بگیرد عصاش را و بلند کند دستش را بر آبهای مصریان

موسی سے حکم کر ہارون کو کہ پکڑے عصا اپنا اور بلند کرے ہاتھ اپنا اوپر پانی مصریوں

على انهارهم وعلى غدرانهم وعلى اجامهم وعلى دوالي مياههم

بر نهرهای شان و بر تالابهای شان و بر اجامهای شان و بر دولابهای آبهای شان

پر نہروں اونکی پر اور تالابوں اونکے پر اور اجام اونکے پر اور دولابوں پانی اونکے کے

فيتحول دما فيصير الدم في جميع ارض مصر وفي الخشب والحجارة فصنع

پس بگردد خون پس بگردد خون در همه زمین مصر و در خشب یعنی چوب و سنگ پس کرد

پس بدل جاوے خون پس ہو جاوے خون تمام زمین مصر میں اور لکڑیوں اور پتھروں میں پس کیا

موسی وهرون کما امرهما الرب فرفع هرون العصا التی فی یده فضرب
موسی و هارون چنانچه فرمود شان پروردگار پس بلند کرد هارون عصا را که بود در دستش پس زد
موسے اور ہارون نے جیسا کہ حکم کیا اون دونوں کو پروردگار نے پس بلند کیا ہارون نے عصا کو جو کہ تھا ہاتھ میں اوسکے پس مارا
بها ماء النهر تجاه فرعون وازاء عبیده فتحول جمیع ماء النهر فصار دما
بآن آب نهر را روبروی فرعون و برابر بندگانش پس گردید همه آب نهر پس گشت خون
اوس عصے سے پانی نہر کو آگے فرعون کے اور روبرو غلاموں اوسکے کے پس بدل گیا سب پانی نہر کا پس ہو گیا خون
وماتت الحیتان التی فی النهر فنتن النهر واحمر فلم یقدر اهل مصر
و مردند ماهی‌های که بودند در نهر پس بدبو شد نهر و سرخ شد پس نتوانستند مردم مصر
اور مر گئیں مچھلیاں جو کہ نہر میں تھیں پس بدبودار ہو گئی نہر اور سرخ ہو گئی پس نہ قادر ہوے اہل مصر کے
علی شرب الماء من النهر وصار الدم فی جمیع ارض اهل مصر ففعل مثل
بر آشامیدن آب از نهر و گشت خون در همه زمین مردم مصر پس کردند مانند
پانی پینے نہر سے اور ہو گیا خون تمام زمین اہل مصر میں پس کیا مانند
ذلک سحرة مصر بسحرهم فقسی قلب فرعون فلم یطلقهما کالذی
این جادوگران مصر بجادوی خود پس سخت شد دل فرعون پس نگذارد هر دو شان را چنانچه
اسکے جادوگران مصر نے جادو اپنے سے پس سخت ہو گیا دل فرعون کا پس نہ چھوڑا ان دونوں کو جیسا
قال الرب فانصرف فرعون ودخل الی منزله ولم یفکر فی شیء من
گفت پروردگار پس برگشت فرعون و داخل شد سوی منزلش و نکرد فکر در چیزی از آن
کہ کہا تھا پروردگار نے پس پھر گیا فرعون اور داخل ہوا مکان اپنے میں اور نہ فکر کی کسی شے کی اس سے
ذلک وتهاون به فاحتفر المصریون جمیعهم حول النهر ابارا
و سستی کرد باو پس بکندند مصریان جمع شان گرد نهر ابار
اور سستی کی اوسکے ساتھ پس کھودیں مصریوں نے تمام اونکے نے گرد نہر کے مہریان
لیشربوا لانهم لم یقدروا علی الشرب من ماء النهر وکملت سبعة
تا بیاشامند چرا که ایشان نتوانستند بر آشامیدن از آب نهر و تمام شد هفت
تا کہ پئیں وہ اسواسطے کہ وہ نہ قادر ہوے اوپر پینے کے پانی نہر سے اور پورے ہو گئے سات
ایام بعد ما ضرب الرب النهر فقال الرب لموسی انطلق الی فرعون
روز پس از آنکه زد پروردگار نهر را پس گفت پروردگار بموسی برو سوی فرعون
دن پیچھے اسکے کہ مارا پروردگار نے نہر کو پس کہا پروردگار نے موسے سے جا تو طرف فرعون کے
وقل له هکذا یقول الرب ارسل شعبی حتی یعبدنی
و بگو او را همچنین میگوید پروردگار که بفرست گروهان مرا تا که پرستند مرا
اور کہہ تو اوس سے ایسا کہتا ہے پروردگار بھیجدے تو گروہ میرے کو یہاں تک کہ عبادت کریں میری

فان ابیت ان ترسله فها انا اضرب جمیع حدودك بالضفادع

پس اگر ابا کردی اینکه فرستایش پس اکنون بزنم همه کرانهای ترا بوزغها

پس اگر انکار کرے تو یہ کہ بھیجے تو اوسکو پس اب بھردوں میں تمام حدوں تیری کو مینڈکوں سے

فتدب الضفادع من النهر فیصعدون ویدخلن الی بیتك

پس بجنبد وزغها از جوی پس برایند ودرآیند تا خانهٔ تو

پس نکلے مینڈک نہر سے پس چڑھینگے اور داخل ہوسنگے طرف گھر تیرے کے

وقیطونك وفی مبیتك وعلی ارائك واسرتك وفی بیوت عبیدك

وقیطون تو ودر شبستان تو وبر غرفهای تو ومحل تو ودر خانهای بندهای تو

اوجای اقامت تیری کے اور بیچ محل تیرے کے اور غرفوں تیرے کے اور محلوں تیرے کے اور گھروں میں غلاموں تیرے کے

وشعبك وفی تنانیرك ومعاجنك وتدب الضفادع علیك

وگروهان تو ودر تنانیر تو ومعاجن خمیرهای تو وجنبند وزغها بر تو

اور گروہوں تیرے کے اور بیچ تنوروں تیرے کے اور خمیروں تیرے کے اور چلینگے مینڈک تجھپر

وعلی جمیع شعبك قال الرب لموسی قل لهرون اخیك ان تمد

وبر همه گروهان تو گفت پروردگار بموسی که بگوی بهارون برادرت اینکه دراز کن

اور تمام گروہوں تیرے پر کہا پروردگار نے موسی سے کہ ہارون بھائی اپنے سے یہ کہ دراز کرے

یدك بعصاك علی الانهار وعلی الدوالب وعلی الاجام فاصعد

دست خودرا بعصاایت بر جویها وبر دولابهای وبر آجامهای پس برآمدند

ہاتھ اپنا ساتھ عصا کے نہروں پہ اوپر دوالیب باغوں کے پس چڑھے

الضفادع الی ارض مصر فرفع هرون یده علی میاه المصریین

ضفادع یعنی وزغها تا زمین مصر پس برداشت هارون دستش را برآبهای مصریان

مینڈک طرف زمین مصر کے پس بلند کیا ہارون نے ہاتھ اپنا اوپر پانی مصریوں کے

فاصعد الضفادع فغشت ارض مصر فصنع مثل ذلك

پس برآمدند وزغها پس پوشیدند زمین مصررا پس کردند مانند این

پس چڑھے مینڈک پس چھپ گئی زمین مصر کی پس کیا مانند اسکے

السحرة بسحرهم فاصعدوا الضفادع علی اهل مصر

جادورا بجادوشان پس برداشتند وزغها بر مردم مصر

جادوگروں نے جادو اپنے سے پس چڑھے مینڈک اوپر اہل مصر کے

الاصحاح الخامس فدعا فرعون موسی وهرون وقال لهما

اصحاح پنجم پس خواند فرعون موسی وهارون را وگفت بهردو

اصحاح پانچواں پس بلایا فرعون نے موسے اور ہارون کو اور کہا اونسے

فَصَلِّيَا بَيْنَ يَدَيِ الرَّبِّ فَيَصْرِفُ الضَّفَادِعَ عَنِّي وَعَنْ شَعْبِي فَأَرْسِلِ

پس نماز کنید پیش پروردگار پس دور شود وزغها از من واز قومها من پس بفرستم

پس نماز پڑھو تم دونون آگے پروردگار کے پس دور کردے مینڈکون کو مجھسے اور میرے گروہ سے پس بھیجون میں

الشَّعْبَ فَيَذْبَحُوا بَيْنَ يَدَيِ الرَّبِّ فَقَالَ مُوسَى لِفِرْعَوْنَ سَلْ وَقْتًا أُصَلِّي عَلَيْكَ

گروه را پس ذبح کنند پیش پروردگار پس گفت موسی بفرعون بخواه وقتیکه نماز کنم برتو

گروہ کو پس ذبح کرین آگے پروردگار کے پس کہا موسی نے فرعون سے مانگ تو ایک وقت کہ دعا کرون مین تجھپر

فِيهِ وَعَلَى عَبِيدِكَ وَشَعْبِكَ فَيَصْرِفُ الرَّبُّ الضَّفَادِعَ عَنْكَ وَعَنْ

در ان وبر بندگانت وگروہت پس ببرد پروردگار وزغهارا از تو واز

اسوقت مین اور نوکرون تیرے اور گروہ پر تیرے پس دور کرے پروردگار مینڈکون کو تجھسے اور تیرے

بَيْتِكَ فَقَالَ غَدًا قَالَ لَهُ مُوسَى سَيَكُونُ كَمَا سَأَلْتَ فَتَعْلَمُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ

خانهٔ تو پس گفت بامدادا گفت باو موسی عنقریب است که باشد چنانچه خواستی پس بدانی که نیست الهی

گھر سے پس کہا فرعون نے کل کہا اوس سے موسے نے قریب ہی کہ ہوگا جیسا چاہیگا تو پس جانیگا تو یقینی نہین ہی

غَيْرُ إِلَهِنَا فَيَصْرِفُ الضَّفَادِعَ عَنْكَ وَعَنْ بَيْتِكَ وَعَنْ عَبِيدِكَ

جز خدای ما پس ببرد وزغهارا از تو واز خانهٔ تو واز بندگانت

سوای خدا ہمارے کے پس دور کرے مینڈکون کو تجھسے اور تیرے گھر سے اور تیرے نوکرون سے

وَعَنْ شَعْبِكَ مَا خَلَا الَّتِي فِي النَّهْرِ فَإِنَّهَا تَبْقَى فَخَرَجَ مُوسَى وَهَرُونُ مِنْ

واز گروہت سوای آنکه باشند در نهر پس بدرستی آنها بمانند پس برآمد موسی وهارون از

اور تیرے گروہ سے سوا اون مینڈکون کے جو نہر مین ہین پس وہ باقی رہینگے پس نکلے موسی اور ہارون

بَيْنِ يَدَيْ فِرْعَوْنَ فَصَلَّى مُوسَى بَيْنَ يَدَيِ الرَّبِّ مِنْ أَجْلِ الضَّفَادِعِ الَّتِي

پیش فرعون پس نماز کرد موسی پیش پروردگار از برای وزغها که

آگے فرعون سے پس نماز پڑھی موسے نے آگے پروردگار کے واسطے دور کرنے مینڈکون کے جسکو

أَنْزَلَهَا عَلَى فِرْعَوْنَ فَاسْتَجَابَ الرَّبُّ لِمُوسَى فَمَاتَتِ الضَّفَادِعُ فِي الدُّورِ

فرود آورد آن را بر فرعون پس مستجاب کرد پروردگار بموسی پس مردند وزغها در دورها

نازل کیا اوسکو اوپر فرعون کے پس قبول کیا پروردگار نے موسی سے پس مر گئے مینڈک حویلیون مین

وَالْبُيُوتِ وَالرِّيَاضِ فَجَمَعُوهَا أَجْرَانًا وَجَافَتِ الْأَرْضُ وَنَتُنَتْ فَرَأَى فِرْعَوْنُ

وخانها وچمنها پس جمع کردندش مزدوران وخشک شد زمین ودرست پس دید فرعون

اور گھرون مین اور باغون مین پس جمع کیا اوسکو مزدورون نے اور خشک ہو گئی زمین اور او گایا پس دیکھی فرعون نے

الْفَرَجَ وَالرَّاحَةَ وَجَفَا قَلْبُهُ فَلَمْ يَسْمَعْهُمَا وَلَمْ يُطِعْهُمَا كَالَّذِي قَالَ الرَّبُّ

شادی وآرام وجفا کرد دلش پس نشنید آنرا ونکرد اطاعت هردوشان را گفت پروردگار

خوشی اور راحت اور سخت ہو گیا قلب اوسکا پس نہ سنا اوسکو اور نہ اطاعت کی اون دونون کی جیسا کہ کہا پروردگار نے

القراءة الثامنة

قرأت هشتم

قرأت آٹھوین

فقال الرب لموسى امر هرون ان يرفع عصاه فيضرب الارض

پس گفت پروردگار بموسی بفرما هارون را اینکه بردارد عصاش را پس بزند زمین را

پس کہا پروردگار نے موسے سے حکم کر ہارون کو یہ کہ بلند کرے عصا اپنا پس مارے زمین کو

فيكون القمل في جميع ارض مصر ففعل ذلك فرفع هرون

پس بشود شپش در همه زمین مصر پس کرد آنرا پس برداشت هارون

پس ہوویں جوویں بیچ تمام زمین مصر کے پس کیا اسکو پس بلند کیا ہارون نے

عصاه بيده فضرب تراب الارض فدب القمل في الناس في البهائم

عصاش را بدستش پس بزد خاک زمین را پس جنبیدند شپش ها در مردمان و در جانوران

عصا اپنا اپنے ہاتھ میں پس مارا مٹی زمین کو پس جنبش کی جوؤں نے آدمیوں میں اور بہایم میں

وصار جميع تراب الارض قملا في جميع ارض مصر وصنع مثل ذلك

و گردید همه خشکی زمین شپش در همه زمین مصر و کرد مانند این کار

اور ہو گئی تمام مٹی زمین کی جوئیں تمام زمین مصر میں اور کیا مانند اسکے

السحرة بسحرهم فلم يقدروا ان يصرفوا القمل فدب القمل في الناس

جادوگران بجادوی شان پس نتوانستند اینکه برگردانند شپش را پس جنبیدند شپش ها در مردمان

جادوگروں نے اپنے جادو سے پس نہ قادر ہوئے وہ کہ دور کریں جوؤں کو پس جنبش کی جوؤں نے آدمیوں

والبهائم فقالت السحرة لفرعون ان هذا الامر فعل رب العلمين فقسى

و جانوران پس گفتند جادوگران بفرعون اینکه این امر کار پروردگار جهانیان است پس سخت شد

او جانوروں میں پس کہا جادوگروں نے فرعون سے تحقیق کہ یہ کام کیا پروردگار عالم نے پس سخت ہوا

قلب فرعون ولم يطعهم كما قال فقال الرب لموسى ادلج باكرا وقف

قلب فرعون و نکرد اطاعت چنانچه گفت پس گفت پروردگار بموسی درآی صبح و بایست

دل فرعون کا اور نہ اطاعت کی انکی جیسا کہ کہا پس کہا پروردگار نے موسی سے داخل ہو تو صبح کے وقت اور کھڑا ہو

بين يدي فرعون هو يخرج ليغتسل وقل له هكذا يقول الرب ارسل

میان دو دست فرعون او برآید تا غسل کند و بگو باو همچنین میگوید پروردگار که بفرست

آگے فرعون کے وہ نکلیگا غسل کے واسطے اور کہہ تو اوس سے ایسا کہتا ہے پروردگار بھیج دو

شعبي فيعبدني فان ابيت ان ترسل شعبي هانذا مرسل عليك

گروه مرا پس پرستند مرا پس اگر اباکردی اینکه بفرستی گروه مرا جواب دهنده پذیرای همانا فرستنده ام

گروہ میرے کو پس عبادت کریں میری پس اگر انکار کرے تو یہ کہ بھیجے گروہ میرے کو جواب دے تو کہ بھیجنے والا ہوں میں

وعلى شعبك وعلى اهل بيتك هوام وحشر من كل جنس فيملأ

وبر تو وبر گروه تو وبر کسان خانهٔ تو جانوران گزنده وجانوران از هر قماش پس پر شود

اوپر تیرے اوپر گروہ تیرے اور اہل اہل بیت پر تیرے کاٹنے والے جانور اور حشرات ہر جنس سے پس پر ہووے

كل المصريين من الهوام وايضا الارض التي هم عليها وامیز

هرچه خانهای مصریان از هوام ونیز زمینکه ایشان باشند بران وجدا کنم

سب مصر کے رہنے والے جانوروں گزندہ سے اور یہی زمین کہ جسپر وہ رہتے تھے اور جدا کرونگا میں

في ذلك اليوم ارض جسان التي يسكنها شعبي فلا يكون فيها

دران روز زمین نامیده بجسان که ساکن شوند دران گروه من پس نباشد دران

اس دن میں زمین جسان سے جسمیں رہتے ہیں گروہ میرے پس نہ ہوگا اوسمیں

من الهوام والحشرة شئ ليعلم اني انا الرب على الارض وامیز

از هوام وحشرت چیزی تا دانسته شود اینکه من منم پروردگار برهمه زمین وجدا کنم

جانوروں گزندہ اور حشرات سے کوئی چیز تاکہ جانے تو تحقیق کہ میں پروردگار ہوں زمین پر اور جدا کروں میں

بين شعبي وشعبك وتكون هذه الاية غدا ففعل الرب كذلك

میان گروه خود وگروه تو وباشد این نشانه فردا پس کرد پروردگار همچنین

درمیان گروہ اپنے اور گروہ تیرے کے اور ہووے یہ نشانی کل پس کیا پروردگار نے ایسا ہی

فانزل الهوام على بيت فرعون وعلى بيوت عبيده وعلى جميع

پس فرو آمدند هوام بر خانه فرعون وبر خانهای بندگانش وبر همه

پس نازل کیا جانوروں گزندہ کو اوپر گھر فرعون کے اور اوپر گھروں نوکروں اوسکے کے اور اوپر تمام

ارض مصر وفسدت الارض بالهوام فدعى فرعون موسى وهرون

زمین مصر وبرباد شد زمین بهوام پس خواند فرعون موسی وهارون را

زمین مصر کے اور برباد ہو گئی زمین بسبب جانوروں گزندہ کے پس بلایا فرعون نے موسے اور ہارون کو

وقال لهما انطلقا فاذبحوا الذبائح لله ربكم في هذه الارض فقال موسى

وگفت بهر دوشان که بروید پس ذبح کنید ذبایح را برای خدا پروردگار شما درین زمین پس گفت موسی

اور کہا اونسے جاؤ تم دونوں پس ذبح کرو قربانی خدا کے لیے جو پروردگار تمہارا ہی اس زمین میں پس کہا موسے نے

لا يحسن بنا ان نفعل ذلك لانا لا نذبح للرب الهنا من نجاسة المصريين ونرجمهم

نیست نیک بما اینکه بکنیم این ذبح نکنیم برای پروردگار خدای خود از پلیدی مصریان ونترسیم ایشان

نہیں اچھا معلوم ہوتا ہمکو یہ کہ کریں ہم ایسا اسلیے کہ تحقیق کہ ہم نہ ذبح کرینگے پروردگار کے لیے خدا ہمارا اپنی نجاست مصریوں سے ساتھ گمان اونکے

ورهبتهم فان نحن ذبحنا الهة المصريين نجاههم رجمونا بل ننطلق مسيرة ثلثة ايام

پس اگر ذبح کردیم خدایان مصریان را روبروی شان سنگسار کنند مارا بلکه برویم تماشا گاه سه روز

اور خوف اونکے کہ پس اگر ذبح کریں ہم خدا مصریوں کے لیے اونکے سامنے سنگسار کریں وہ ہمکو بلکہ نکال دیں ہمکو مسافت تین دن کے

فِي الْقَفْرِ فَنَذْبَحُ هُنَاكَ لِلرَّبِّ إِلٰهِنَا عَلَى مَا يَأْمُرُنَا وَيَقُولُ لَنَا فَقَالَ

در زمین قفر پس ذبح کنیم آنجا برای پروردگار خدای بر آنچه فرماید ما را و گوید بما پس گفت

زمین خالی میں پس ذبح کریں ہم وہان پروردگار کے لیے جو خدا ہمارا ہی جو چیز حکم کرتا ہی ہمکو اور کہتا ہی ہم سے پس کہا

فِرْعَوْنُ أَنَا أُرْسِلُكُمْ فَتَذْبَحُوا الذَّبَائِحَ لِلّٰهِ رَبِّكُمْ فِي الْبَرِّيَّةِ وَلٰكِنْ

فرعون کہ من میفرستم شما را پس ذبح کنید ذبائح را برای خدا پروردگار خود در دشت و لیکن

فرعون نے میں بھیجتا ہوں تمکو پس ذبح کرو تم ذبیحہ کو خدا کے لیے جو پروردگار تمھارا ہی جنگل میں اور لیکن

لَا تَنْطَلِقُوا بَعِيدًا وَصَلُّوا عَلَيَّ أَيْضًا فَقَالَ مُوسَى لِفِرْعَوْنَ هَا أَنَذَا

نه روید دور و بنمازید برمن نیز پس گفت موسی بفرعون جواب دہندہ ہمینک یقبول

نہ جاؤ تم دور اور دعا کرو مجھے بھی پس کہا موسے نے فرعون سے

أَخْرُجُ مِنْ يَدَيْكَ فَأُصَلِّي بَيْنَ يَدَيِ الرَّبِّ فَيَصْرِفُ الْهَوَامَّ وَالْحَشَرَةَ

که بر می آیم از پیش تو پس نماز کنم پیش پروردگار پس ببرد ہوام را وحشرات را

اب نکلتا ہوں میں آگے تیرے سے پس نماز پڑھتا ہوں میں آگے پروردگار کے پس دور کرتا ہوں میں جانوروں آزار دینے والے اور حشرات کو

أَيْضًا عَنْ فِرْعَوْنَ وَعَنْ عَبِيدِهِ وَشَعْبِهِ وَلٰكِنْ لَا يَعُودُ فِرْعَوْنُ

نیز از فرعون و از بندگانش و گروہش و لیکن باز نگردد فرعون

بھی فرعون سے اور غلاموں اوسکے سے اور گروہ اوسکے سے اور لیکن نہ ہو دوکیا فرعون نے

أَنْ يُكَذِّبَ فِي قَوْلِهِ وَيَأْبَى أَنْ يُرْسِلَ الشَّعْبَ لِيَذْبَحَ الذَّبَائِحَ لِلرَّبِّ

باینکه دروغ گوید در گفته خود و باز آید از اینکه بفرستد گروه را تا ذبح کند ذبائح را برای پروردگار

یہ کہ تکذیب کرے قول اپنے میں اور انکار کیا یہ کہ بھیجے گروہ کو تا کہ ذبح کرے ذبیحوں کو واسطے پروردگار کے

فَخَرَجَ مُوسَى مِنْ بَيْنِ يَدَيْ فِرْعَوْنَ وَصَلَّى بَيْنَ يَدَيِ الرَّبِّ فَقُبِلَ صَلٰوةُ

پس برآمد موسے از پیش فرعون و بنمازید پیش پروردگار پس پذیرفته شد نماز

پس نکلے موسے آگے سے فرعون کے اور نماز پڑھی آگے پروردگار کے پس قبول ہوئی نماز

مُوسَى وَصَرَفَ الْهَوَامَّ عَنْ فِرْعَوْنَ وَعَبِيدِهِ وَشَعْبِهِ فَلَمْ تُوجَدْ مِنْهَا

موسی و ببرد ہوام را از فرعون و بندگانش و گروہش پس یافته نشد از ان ہوام وحشره

موسے کی اور دور کیا ہوام کو فرعون سے اور اوسکے غلاموں سے اور گروہ اوسکے سے پس نہ پایا کوئی اوس میں سے

وَلَا وَاحِدٌ فَقَسَى قَلْبُ فِرْعَوْنَ بَعْدَ هٰذَا أَيْضًا وَلَمْ يُرْسِلِ الشَّعْبَ

و نہ یکی پس سخت شد دل فرعون بعد این نیز و نہ فرستاد گروه را

اور نہ ایک پس سخت ہوا دل فرعون کا بعد اسکے بھی اور نہ بھیجا گروہ کو

فَقَالَ الرَّبُّ لِمُوسَى انْطَلِقْ إِلَى فِرْعَوْنَ وَقُلْ لَهُ هٰكَذَا يَقُولُ

پس گفت پروردگار بموسے که برو سوی فرعون و بگو باو که ہمچنین میگوید

پس کہا پروردگار نے موسی سے جا تو طرف فرعون کے اور کہ تو اوس سے ایسا کہتا ہی

الرَّبُّ اِلٰهُ الْعِبْرَانِيِّيْنَ اَرْسِلْ شَعْبِيْ حَتّٰى يَعْبُدُوْنِيْ فَاِنْ اَبَيْتَ

پروردگار خدای عبرانیان کہ بفرست گروہ مرا تا بہ پرستند مرا پس اگر اباکردی

پروردگار خدا عبرانیوں کا بھیج تو گروہ میرے کو یہانتک کہ عبادت کرینگے میری پس اگر انکار کرے تو

اَنْ تُرْسِلَ وَتَمَسَّكْتَ بِهِمْ حَتَّى الْاٰنَ اَيْضًا هٰذِهِ يَدُ اللّٰهِ تَضْرِبُ مَاشِيَتَكَ

کہ بفرست و نگہداشتی ایشانرا تا حالا نیز اینست دست خدای کہ میزند آنرا بمواشی ہاے تو

یہ کہ بھیجے تو اور روک رکھے تو اونکو ابتک بھی یہ ہاتھ ہی خدا کا مارتا ہی مواشی تیرے کو

الَّتِيْ فِي الْقَفْرِ مِنَ الْخُيُوْلِ وَالْحَمِيْرِ وَالْجِمَالِ وَالْبَقَرِ وَالْغَنَمِ فَيَقَعُ فِيْهَا

کہ ہستند در دشت عوج از اسپان و خران و شتران و گاوان و گوسپندان پس درافتد در اینہا

جو کہ جنگل میں ہی گھوڑوں سے اور گدھوں سے اور اونٹوں سے اور گاؤں سے اور بکریوں سے پس واقع ہوگی اونمیں

الْوَبَاءُ الصَّعْبُ الشَّدِيْدُ فَمَيَّزَ الرَّبُّ بَيْنَ دَوَابِّ بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ وَبَيْنَ

وبار سخت استوار پس جدا کرد پروردگار میان دواب بنی اسرائیل و میان

وبار سخت شدید پس جدا کیا پروردگار نے درمیان دواب بنی اسرائیل کے اور درمیان

بَهَائِمِ اَهْلِ مِصْرَ فَلَا يَمُوْتُ مِنْ بَهَائِمِ اٰلِ اِسْرَائِيْلَ اثْنَانِ وَلَا وَاحِدٌ

جانوران مردم مصر پس نمیرد از جانوران فرزندان اسرائیل دوتا و نہ یکے

بہائم اہل مصر کے پس نہ مرے گا کوئی بہائم اولاد اسرائیل سے دو اور نہ ایک

فَوَقَّتَ الرَّبُّ وَقْتًا لِلْغَدِ لِيَكْمُلَ فِيْهِ هٰذَا الْقَوْلُ عَلَى الْاَرْضِ فَاَكْمَلَ

پس موقت کرد پروردگار وقتی بفردا تا گیرد در آن این کلام بر زمین پس پیراند

پس مقرر کیا پروردگار نے ایک وقت کل کے لیے تا کہ کامل ہو اوسمین یہ قول زمین پر پس پورا کیا

الرَّبُّ هٰذَا الْاَمْرَ بِالْغَدِ مِنْ ذٰلِكَ الْيَوْمِ فَمَاتَ جَمِيْعُ بَهَائِمِ الْمِصْرِيِّيْنَ

پروردگار این امررا بفردا ازان روز پس مردند ہمہ جانوران مصریان

پروردگار نے اس کام کو کل کے روز پر اس دن سے پس مرگئے سب جانور مصریوں سے

وَلَمْ تَمُتْ مِنْ دَوَابِّ اٰلِ اِسْرَائِيْلَ اثْنَانِ وَلَا وَاحِدٌ فَقَسَا قَلْبُ فِرْعَوْنَ

و نہ مردند از جانوران فرزندان یعقوب دوتا و نہ یکے پس سخت شد دل فرعون

اور نہ مرا کوئی جانوروں اولاد یعقوب سے دو اور نہ ایک پس سخت ہوگیا دل فرعون کا

وَلَمْ يُرْسِلِ الشَّعْبَ فَقَالَ الرَّبُّ لِمُوْسٰى وَهٰرُوْنَ خُذَا فِيْ كَفَّيْكُمَا

و نفرستاد گروہ را پس گفت پروردگار بموسے و ہارون کہ تمام بگیرید در ہردو کف دست خود

اور نہ بھیجا گروہ کو پس کہا پروردگار نے موسے سے اور ہارون سے لو تم دونو ہاتھوں اپنے میں

مِنْ رَمَادِ الْاَتُوْنِ فَيَذُرُّهُ مُوْسٰى اِزَاءَ السَّمَاءِ نَحْوَ فِرْعَوْنَ فَيَكُوْنَ

از خاکستر گلخن پس بینداز آنرا موسی برابر آسمان سوی فرعون پس بشود

راکھ بھاڑے کی پس پھینک دے اوسکو موسے مقابل آسمان کے طرف فرعون کے پس ہو نگے

الْعَجَاجُ فِي جَمِيعِ أَرْضِ مِصْرَ فَضَرَبَ النَّاسُ وَالْبَهَائِمُ جَمِيعًا قُرُوحًا نَابِتَةً

عجاج در همه زمین مصر پس زده شدند مردمان و جانوران همگی زخمها، چرک پدید آینده

گرد اور دھواں تمام زمین مصر میں پس ہلاک ہوئے آدمی اور جانور سب زخموں میل بدبودار

مُنْتَفِخَةً زَجِيزَةً فِي أَرْضِ مِصْرَ كُلِّهَا فَأَخَذَا رَمَادَ الْأُخْدُودِ فَوَقَفَا بَيْنَ

با ورم پلید در زمین مصر همه آن پس گرفت خاکستر اخدود را پس ایستادند هر دو برادر

ورم کیے ہوئے پلید سے زمین مصر میں تمام زمین میں پس لی راکھ لکڑی کی پس کھڑے ہوئے

يَدَيْ فِرْعَوْنَ فَذَرَّهُ مُوسَى نَحْوَ السَّمَاءِ أَمَامَ فِرْعَوْنَ فَظَهَرَتْ قُرُوحٌ

پیش فرعون پس انداختش موسی سوی آسمان پیش فرعون پس ظاهر شد زخمهای

آگے فرعون کے پس ڈالا اوسکو موسی نے طرف آسمان کے آگے فرعون کے پس ظاہر ہوئے زخم

نَابِتَةٌ مُنْتَفِخَةٌ زَجِيزَةٌ فَاشْتَعَلَ فِي النَّاسِ وَفِي الْبَهَائِمِ فَلَمْ يَقْدِرِ السَّحَرَةُ

چرک دهنده بدبو با ورم پلید پس بسیار شد در مردمان و در جانوران پس نتوانستند جادوگران

بدبودار ورم کیے ہوئے پلید پس پھیلے آدمیوں میں اور جانوروں میں پس نہ قادر ہوئے جادوگر

عَلَى الْوُقُوفِ بَيْنَ يَدَيْ مُوسَى مِنْ كَثْرَةِ الْقُرُوحِ الَّتِي ظَهَرَتْ فِي السَّحَرَةِ وَ

بر بودن پیش موسی از بسیاری زخمها که ظاهر شد در جادوگران و

ٹھہرنے پر آگے موسی کے کثرت زخموں سے جو کہ ظاہر ہوئے جادوگروں میں اور

فِي جَمِيعِ أَهْلِ مِصْرَ فَقَسَّى الرَّبُّ قَلْبَ فِرْعَوْنَ وَلَمْ يَسْمَعْهُمَا وَلَمْ يُطِعْهُمَا

در همه مردمان مصر پس سخت کرد پروردگار دل فرعون و نشنید فرعون سخن آن هر دو برادر نبی را و نه کرد اطاعت هر دو

تمام اہل مصر میں پس سخت کیا پروردگار نے دل فرعون کا اور نہ سنی اوسنے بات اون دونوں کی اور نہ اطاعت کی

كَالَّذِي قَالَ الرَّبُّ فَقَالَ الرَّبُّ لِمُوسَى أَدْلِجْ بَاكِرًا فَقِفْ بَيْنَ يَدَيْ فِرْعَوْنَ

چنانچه گفته بود پیشتر پروردگار پس گفت پروردگار بموسی درآی صبح پس بایست پیش فرعون

جیسا کہ کہا پروردگار نے پس کہا پروردگار نے موسی سے اٹھ صبح کو پس کھڑا ہو آگے فرعون کے

وَقُلْ لَهُ هٰكَذَا يَقُولُ الرَّبُّ إِلٰهُ الْعِبْرَانِيِّينَ أَرْسِلْ شَعْبِي فَيَعْبُدُونِي

و بگو باو همچنین میگوید پروردگار خدای عبرانیان که بفرست گروه مرا پس بپرستند مرا

اور کہہ تو اوسسے ایسا کہتا ہے پروردگار خدا عبرانیوں کا بھیج تو گروہ میرے کو پس عبادت کریں میری

وَإِلَّا فَأَنَا مُرْسِلٌ فِي هٰذَا الْوَقْتِ ضَرَبَاتِي عَلَى قَلْبِكَ وَعَلَى عَبِيدِكَ

وگرنه پس من فرستنده ام درین وقت زنش خود را بر دل تو و بر دلهای بندگان تو

اور جو نہ بھیجے تو پس میں بھیجنے والا ہوں اس وقت میں اپنی مار تیرے دل پر اور تیرے سنگروں پر

وَعَلَى شَعْبِكَ لِتَعْلَمَ أَنَّهُ لَا إِلٰهَ غَيْرِي عَلَى الْأَرْضِ كُلِّهَا لِأَنِّي

و بر دلهای گروه تو تا بدانی اینکه نیست خدای جز من بر زمین همه آن چرا که من

اور تیرے گروہ پر تاکہ جانے تو تحقیق کہ نہیں کوئی خدا سوا میرے تمام زمین میں اسلیے کہ میں

مُجَمِّعُ عَبِيدِي مِنَ الْآنَ أَمُدُّ يَدَيَّ فَأَضْرِبُكَ وَشَعْبَكَ بِالْوَبَاءِ وَتُبِيدُ عَنِ

جمع نمایندهٔ بندہایم از حالا بکشم دو دست خود را پس بزنم ترا و گروه ترا بوبا و خراب شوی از

جمع کرنے والا ہون بندونکا اپنے کا اسوقت بڑھاتا ہون ہاتھ اپنے پس مارتا ہون تجھکو اور تیرے لشکر کو وبا سے اور ہلاک کرتا ہون

جَدِيدِ الْأَرْضِ وَإِنَّمَا أَبْقَيْتُكَ لِهَذَا لِأُظْهِرَ بِكَ عِزَّتِي وَقُدْرَتِي وَلِيُنَادَى

نو زمین و جز این نیست که باقی داشتم ترا برای این که تا ظاہر نمایم بتو عزت خود و قدرت خود و تا ندا شود

نئی زمین سے اور سوای اسکے نہین کہ باقی رکھونگا تجھکو اسکے لیے کہ ظاہر کرون تجھسے عزت اپنی اور قدرت اپنی اور تاکہ پکارا جاوے

بِاسْمِي فِي الْأَرْضِ كُلِّهَا وَأَنْتَ حَتَّى الْآنَ تَتَمَسَّكُ بِالشَّعْبِ وَتَأْبَى

بنام من درین زمین ہمہ آن و تو تا حالا متمسک شدہ ای یعنی نگہدارندہ شدہ ای گروہ را و باز آئی

میرے نام سے تمام زمین مین اور تو ابتک بھروسا کرتا ہے اپنے گروہ پر اور انکار کرتا ہے

أَنْ تُرْسِلَهُ وَغَدًا فِي هَذَا الْوَقْتِ أُهْبِطُ الْبَرَدَ الْعَظِيمَ الشَّدِيدَ مَا لَمْ يَكُنْ مِثْلُهُ

از اینکه بفرستش و فردا درین ہنگام فرود آرم سرما بزرگ سخت که نه بود مانندش

یہ کہ بھیجے تو اونکو اور کل کو کہتا ہے تو اسوقت مین اوترے گی سردی بڑی سخت جب تک نہووے مثل اوسکے

بِمِصْرَ مِنَ الْيَوْمِ الَّذِي أُسِّسَتْ قَوَاعِدُهَا إِلَى يَوْمِ النَّاسِ هَذَا وَالْآنَ

در مصر ازان روزی که بنا کرده شد قواعد آن تا روز مردمان این و حالا

مصر مین اوس دن سے کہ بنا کرے تو قواعد اوسکے آج اس دن آدمیونمین اور اب

أَرْسِلْ فَأَدْخِلْ جَمِيعَ بَهَائِمِكَ وَكُلَّ مَالِكَ فِي الْحَقْلِ لِأَنَّ كُلَّ بَهِيمَةٍ

بفرستم پس در آرم ہمه جانورانت را و ہمه مالت را در مزرعا چراکه ہر جانور

مین بھیجتا ہون پس داخل کرتا ہون سب جانورون تیرے اور کل مال تیرے کو جنگل مین اسلیے کہ ہر جانور

أَوْ إِنْسَانٍ يُلْقَى فِي الْحَقْلِ وَلَا يَدْخُلُ إِلَى بَيْتٍ يَهْبِطُ عَلَيْهِم

یا آدم که افگنده شود در حقل و نه در آید تا خانه فرآید برایشان

یا انسان پڑا ہوگا باغ مین اور نہ آویگا گھر مین اوتریگی اوپر

الْبَرَدُ فَيَمُوتُونَ فَكُلُّ مَنْ خَافَ مِنْ كَلِمَةِ اللهِ مِنْ عَبِيدِهِ

بردی پس بمیرند پس ہرکه ترسید از سخن خدای از بندگان

سردی پس مرجاوینگے پس جو شخص ڈریگا کلام خدا سے غلامون

فِرْعَوْنَ نَقَلَ عَبِيدَهُ وَبَهَائِمَهُ إِلَى الْبُيُوتِ وَالَّذِي لَمْ يَخَفْ

فرعون نقل کرد بندگان خود و بہائم خود را تا خانه ہای و آنکه نه ترسید

فرعون سے نقل کرینگے غلام اوسکے اور جانور اوسکے گھرون مین اور جو نه ڈریگا

مِنْ كَلِمَةِ اللهِ وَتَهَاوَنَ بِهَا تَرَكَ دَوَابَّهُ وَعَبِيدَهُ فِي الْحَقْلِ

از سخن خدا و سست گرفت آنرا گزاشت دواب و بندہاش را در باغ

کلام خدا سے اور سستی کریگا اوسے چھوڑ دیگا جانور اپنے اور غلام اپنے باغ مین

الاصحاح السادس وقال الرب لموسى ارفع يدك الى السماء

اصحاح ششم و گفت پروردگار بموسی که بردار دستت سوی آسمان

اصحاح چھٹی اور کہا پروردگار نے موسیٰ سے بلند کر تو ہاتھ اپنا آسمان کی طرف

ليهبط البرد على اهل مصر على الناس وحتى البهائم وعلى جميع حقول

تا فرا آید سرما بر کسان مصر بر مردمان و تا جانوران و بر همه باغها

تاکہ اوترے سردی اہل مصر پر آدمیوں میں اور یہانتک کہ جانوروں میں اور اوپر تمام باغوں

ارض مصر فرفع موسى عصاه نحو السماء فارحقهم الرب بالرعد

زمین مصر پس برداشت موسی عصای خودرا سوی آسمان پس سست کرد شان پروردگار برعد

زمین مصر کے پس بلند کیا موسیٰ نے عصا اپنا طرف آسمان کے پس سست کر دیا اونکو پروردگار نے ساتھ کڑک

والبرق وجعلت النار تضطرم على الارض فاهبط الرب البرد

و برق و گردید آتش که می افتاد از برق بر زمین پس فرا آورد پروردگار سرما

اور بجلی کے اور ہوئی آگ گرنے والی زمین میں پس اوتارا پروردگار نے سردی کو

على الارض بمصر فكان البرد يهبط والنار تضطرم في البرد و

بر زمین مصر پس بود سرما که فرود می آید و آتش که می افتاد در سرما و

اوپر زمین کے مصر میں پس ہوئی سردی اوترنے والی اور آگ گرتی تھی سردی میں اور

كان شديدا عظيما جدا ولم يكن مثله في جميع ارض مصر من

بود سخت بزرگ البته و نبود مانندش در همه زمین مصر از

تھی شدت کی سختی یقینی اور نہ تھی مثل اوسکے تمام زمین مصر میں

اليوم الذي سكنها البشر فضرب البرد جميع ارض مصر لكل

روزی که ساکن شده آنجا بشر پس زد سرما همه زمین مصر را بر

جس دن سے کہ آباد ہوئے اوسمیں آدمی پس ہلاک کیا سردی نے سب زمین مصر کو جو

من كان في الحقل من الناس وحتى البهائم واهلك الرب جميع

که بود در باغ از مردمان و تا جانوران و هلاک کرد پروردگار همه

شخص کہ تھے باغ میں آدمیوں سے اور یہانتک کہ جانور بھی اور ہلاک کیا پروردگار نے سب

عشب الحقل وحطم جميع اشجار البساتين اما ارض جشان التي كان

گیاه باغ و چوبهای همه درختهای باغها پس اما زمین جشان که بودند

گھاس کو باغ کی اور لکڑیوں سب درختوں باغوں کو پس لیکن زمین جشان جو کہ تھی

ال اسرائيل يسكنونها لم يهبط عليها البرد فارسل فرعون ودعا

آل اسرائیل که ساکن می شدند آنجا نفرود آمد بران سرما پس فرستاد فرعون و خواند

اولاد اسرائیل کی کہ رہتے تھے وہ اوسمیں نہیں اوتری اوسپر سردی پس بھیجا فرعون نے اور بلایا

موسى وهارون وقال لهما قد اخطيت هذه المرة ايضا والرب

موسى و هارون را و گفت بهردو راستی خطا کردم این بار نیز و پروردگار

موسی اور ہارون کو اور کہا ان دونوں سے تحقیق کی خطا میں نے اس مرتبہ بھی اور پروردگار

بار وانا شعبي منافقون فصليا بين يدي الرب فانه ذو امهال

نکوکار است و من گروه منافقانیم پس نماز کنید پیش پروردگار پس بدرستی که خداوند مهلت ده

نیکی کرنیوالا ہے اور میں گروہ میرے منافق ہیں پس نماز پڑھو تم دونوں نے آگے پروردگار کے پس تحقیق کہ وہ صاحب مہلت کا ہے

واناة فيصرف عنا الارجاف والرعد والبرد فارسلكم ولا تعودوا

و بردبار است پس ببرد از ما عذاب آسمانی و رعد و سردی را پس بفرستم تان و باز نگردید

اور درگزر کرنیوالا ہے پس لیجاوے ہم سے عذاب اور کڑک اور سردی پس بھیجتا ہوں تمکو اور نہ پھرو تم

ان تتاخروا فقال موسى لفرعون اذا ما خرجت من هذه القرية

اینکه تاخیر کنید پس گفت موسی بفرعون وقتیکه برآیم از این ده

کہ تاخیر کرو تم پس کہا موسی نے فرعون سے جس وقت کہ نکلوں میں اس قریہ سے

ابسط يدي الى رب فيصرف عنكم صوت الرعد والرجفة ولا يعود

پهن کنم دست خود را طرف پروردگار پس ببرد از شما آواز رعد و رجفه را و باز نیاید

کہ پھیلاؤنگا میں ہاتھ اپنا طرف پروردگار کے پس دور کرے تم سے آواز رعد کی اور رجفہ کی اور نہ عود کرے

البرد يهبط ايضا لكي نعلم ان الارض وما عليها لله تبارك

سردی که فرو آید نیز تا کی بدانیم اینکه زمین و آنچه بر آنست مر خدای تبارک و تعالی است

سردی کہ اوترے بھی تاکہ جانوں میں تحقیق کہ زمین اور جو اوسپر ہے خدا کے لیے ہے جو برکت والا ہے

وانا اعلم انك وعبيدك حتى الان لم ترهبوا الله الرب

و من میدانم اینکه تو و بندگان تو تا حالا نترسیدند خدای پروردگار

اور میں جانتا ہوں تحقیق کہ تو اور غلام تیرے ابتک نہیں ڈرے خدا پروردگار سے

ولم تخافوا عقابه وقد هلك الكتان والشعير كان قد بدا

و نترسیدند عذابش را و تحقیق که هلاک شد کتان و شعیر گویا که قد بدا است

اور نہیں ڈرے اوسکے عذاب سے اور تحقیق کہ ہلاک ہوے کتان اور شعیر گویا کہ تھے قد بدا

يستنبل والكتان قد بدا ان يبزر فاما ذرع الحنطة والسلب

که خوشه میدهد و کتان قد بدا است اینکه تخم دهد فاما کشت گندم و سلب

کہ بالی دیتا تھا اور کتان قد بدا یہ کہ تخم دیوے پس لیکن کھیتی گیہوں اور سلب کی

فلم تهلك لانها كان متاخرا وخرج موسى من بين يدي فرعون

پس هلاک نشد چرا که بودی متاخر و برآمد موسی از پیش فرعون

پس نہ ہلاک ہوئی اسلیے کہ تھی وہ پچھلی اور نکلے موسی آگے فرعون کے

مِنَ الْقَرْيَةِ وَبَسَطَ يَدَيْهِ بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ نَحْوَ السَّمَاءِ فَاَصْرَفَ عَنْهُمُ
از ده وپهن کرد دستش پیش خدای سوی آسمان پس برد از ایشان
قریہ سے اور پھیلایا ہاتھ اپنا آگے خدا کے طرف آسمان کے پس دور کی اون سے
الرَّعْدَ وَالْبَرَدَ وَانْقَطَعَ الْمَطَرُ عَنِ الْاَرْضِ فَرَاَى فِرْعَوْنُ عَنِ الْمَطَرِ
رعد وسرما وبریده شد باران از زمین پس دید فرعون از باران
کڑک اور سردی اور منقطع ہوا پانی برسنا زمین سے پس دیکھا فرعون نے پانی
وَالرَّعْدِ انْقَطَعَ وَسَكَنَ فَعَادَ فَخَطِئَ وَقَسَا قَلْبُ فِرْعَوْنَ وَعَبِيدِهِ وَ
و رعد بریده شد و ماند پس بازگشت پس خطا کرد وسخت شد دل فرعون وبندگانش و
اور کڑک سے کہ منقطع ہوگئی اور ٹھہر گئی پھر عود کیا پس خطا کی اور سخت ہوا دل فرعون کا اور غلاموں اوسکے کا اور
جَفَا قَلْبُ فِرْعَوْنَ وَلَمْ يُرْسِلْ بَنِي اِسْرَائِيلَ كَرِسَالَةِ الرَّبِّ عَلٰى يَدِ مُوسٰى
جفا کرد دل فرعون ونفرستاد بنی اسرائیل را ہمچو فرستادن پروردگار بر دست موسی
سخت ہوگیا دل فرعون کا اور نہ بھیجا بنی اسرائیل کو مانند بھیجنے پروردگار کے اوپر ہاتھ موسے کے
فَقَالَ الرَّبُّ لِمُوسٰى انْطَلِقْ اِلٰى فِرْعَوْنَ لِاَنِّيْ اَنَا الَّذِيْ قَسَّيْتُ قَلْبَهُ
پس گفت پروردگار بموسی کہ برو سوی فرعون چراکہ من منم کہ سخت کردم دلش را
پس کہا پروردگار نے موسے کو جا تو طرف فرعون کے اسلیے کہ تحقیق مین وہ ہون کہ سخت کیا مین نے دل اپنا
وَقُلُوبَ عَبِيدِهِ لِاُظْهِرَ هٰذِهِ الْاٰيَاتِ فِيهِمْ لِيُخْبِرُوا ابْنِيكُمْ وَبَنِي بَنِيكُمْ
و دلهای بندگانش را تا ظاہر کنم این نشانها در ایشان تا خبر دہند پسران شما را و پسران پسران شما را
اور دل غلاموں اپنے کا تا کہ ظاہر کروں مین ان نشانیوں کو اونمین تا کہ خبر کرین وہ لڑکوں تمہارے سے اور اولاد لڑکوں تمہاری کو
مَا عَمِلْتُ بِالْمِصْرِيِّيْنَ وَالْعَجَائِبَ الَّتِيْ صَنَعْتُهَا فِيهِمْ فَيَعْلَمُوا اَنَا الرَّبُّ
انچہ کردم بمصریان وعجائب کہ کردمش در ایشان پس دانستند کہ منم پروردگار
جو کیا مین نے مصریوں کے ساتھ اور عجائب کہ کیا اوسکو اونمین پس جانین وہ کہ مین پروردگار ہوں
فَاَتٰى مُوسٰى وَهٰرُونُ فِرْعَوْنَ وَقَالَا لَهُ هٰكَذَا يَقُولُ الرَّبُّ اِلٰهُ
پس آمدند موسی و ہارون فرعون را و گفتند باو کہ ہمچنین میگوید پروردگار خدای
پس آئے موسے و ہارون فرعون کے پاس اور کہا اوس سے ایسا کہتا ہے پروردگار خدا
الْعِبْرَانِيِّيْنَ اِلٰى مَتٰى تَاْبٰى اَنْ تَخَافَنِيْ وَتَرْهَبَنِيْ اَرْسِلْ شَعْبِيْ
عبرانیان کہ تا کے بازآئی ازینکہ بترسی و بیباکی مرا بفرست گروه مرا
عبرانیوں کا جب تک بازآؤگے تم یہ کہ خوف دلاؤ اور ڈراؤ مجھکو بھیج تو گروه میرے کو
لِيَعْبُدَنِيْ فَاِنْ اَبَيْتَ اَنْ تُرْسِلَ شَعْبِيْ هَا اَنَا مُحْذِرًا عَلٰى جَمِيْعِ
تا بپرستندم پس اگر ابا کردی اینکہ بفرستی گروه مرا پذیرنده باش اکنون هر این ہمہ بر ہمہ
تا کہ عبادت کریں وہ میری پس اگر انکار کرے تو یہ کہ بھیجے تو گروه میرے کو اب ڈرتا ہوں اوپر تمام

تخمك الجراد فيغطي الارض ولا يقدر انسان على النظر الى

تخم تو ملخ را پس بپوشاند زمین را و نتواند آدمی به نگریستن سوی

تخم تیرے سے ملخ کو پس ڈھانپ لے زمین کو اور نہ قادر ہو انسان دیکھنے پر طرف

الارض فياكل طائفة ما ابقا لكم البرد وياكل جميع الشجر التي بقيت

زمین پس بخورد طایفه آنچه باقی گذاشت برای شمان سردی و بخورد همه درختان را که باقی است

زمین کے پس کھا دین ایک گروہ جو باقی رکھا او نکے لیے سردی نے اور کھا دین سب پتے درختوں کے جو باقی رکھے

لكم البرد وياكل جميع الشجر التي لكم في الحقل وتمتلي منه بيوتك وبيوت

مر شما را برای شمان سردی و بخورد همه درختان را که هست مر شما را در باغ و پر شود ازان ملخ خانه های تو و خانه های

تمہارے لیے سردی اور کھاوے سب درخت جو تمہارے لیے ہین باغ مین اور بھر جاوین اوس سے گھر تمہارے اور گھر

جميع المصريين ما لم يروا مثله اباءك واجدادك وآباء اباءك من اليوم الذي

همه مصریان چنانچه ندیدند مانندش پدرانت و اجدادت و پدران پدرانت از امروزیکه

سب مصریوں کے جب تک نہ دیکھین مثل اوسکے باپ تمہارے اور دادا تمہارے اور باپ باپوں تمہارے کے اوس دن سے کہ

حلوا على الارض الى يوم الناس هذا ورجعا فخرجا من بين يدي

گذشتند به زمین تا روز مردمان حالا و بازگشتند پس برآمدند از میان خود

گذرے زمین پر آج آدمیوں کے دن تک اور پھرے وہ دونو پس نکلے آگے

فرعون فقال لفرعون عبيده حتى متى يكون لنا هذه العبرة ارسل

فرعون پس گفتند بفرعون بندگانش تا کے باشد بما این عبرت بفرست

فرعون سے پس کہا فرعون سے غلاموں اوسکے نے کہاں تک کب تک ہوگی ہمارے لیے یہ عبرت بھیج تو

القوم فيعبدوا الرب الههم اما تعلم ان مصر قد خربت

قوم را پس بپرستند پروردگار که خدای ایشان است آیا نمیدانی آنرا که مصر به تحقیق ابتر گشت

قوم کو پس عبادت کرین وہ پروردگار کی جو خدا اونکا ہے کیا نہیں جانتا تو تحقیق کہ مصر خراب ہوگیا

فردوا موسى وهرون الى فرعون فقال لهما انطلقوا فاعبدوا

پس بازبردند موسے و هارون را تا فرعون پس گفت بهردو بروید پس بپرستید

پس پھیرے موسے اور ہارون طرف فرعون کے پس کہا اونسے جاؤ تم پس عبادت کرو

بين يدي الرب الهكم ولكن من منكم ينطلق فقال له موسى

پیش پروردگار خدای خود ولی هر که از شما برود پس گفت باو موسے

آگے پروردگار خدا اپنے کے لیکن ہر شخص تمسے جاوے پس کہا اوس سے موسے نے

انا ننطلق وشبابنا واشياخنا وبنينا وبناتنا وبغنمنا وبقرنا

که برستی ما میرویم جوانان ما و پیران ما و پسران ما و دختران ما و با گلهٔ خود و گاو خود

تحقیق کہ ہم جاتے ہین جوان ہمارے اور بڈھے ہمارے اور لڑکے ہمارے اور لڑکیاں ہماری اور ساتھ بکریان اپنی اور گاوٴن اپنی کے

وَنَنْطَلِقُ لِاَنَّهُ عِيدٌ لَنَا لِلرَّبِّ فَقَالَ لَهُمَا يَكُنْ لِقَوْلِكُمَا وَاللّٰهُ

و برویم چرا که برستی آن روز عید است مارا برای پروردگار پس گفت بهردو تا باشد بقول شما دوتا و خدا است

اور چلین ہم اسلیئے کہ وہ ہماری عید کا دن ہے پروردگار سے پس کہا دونوں سے تا کہ ہووے کہنا تم دونوں کا اور خدا

يُصَاحِبُكُمْ اِذَا مَا اَرْسَلْتُكُمْ وَحَشَمَكُمْ لَعَلَّهُ اَنْ يَعْرِضَ لَكُمْ فِي الطَّرِيقِ

صاحب شود شمارا یعنے ہمراہ آنکہ که فرستادم تان وحشم تان شاید او اینکه روبرو شود شمارا در راه

یار ہو تمہارا جسوقت کہ بھیجا مین نے تمکو اور تمہارے لشکر کو شاید یہ کہ پیش آوے تمہارے لیے زمین مین

اٰفَةٌ اَمَامَكُمْ لَيْسَ هٰكَذَا اِنْطَلِقُوا الْاٰنَ مَعْشَرَ الرِّجَالِ وَاعْبُدُوا بَيْنَ

آفتے پیش شما کہ نیست ہمچنین بروید حالا گروه مردان و بپرستید

آفت آگے تمہارے نہین ہے ایسا جاؤ تم اب اے گروه مردون کے اور عبادت کرو

يَدَيِ الرَّبِّ لِاَنَّكُمْ اِنَّمَا تَطْلُبُونَ بِذٰلِكَ اَيْضًا الرَّاحَةَ فَاَخْرَجُوهُمَا

پیش پروردگار چرا که شما جز این نیست که میطلبید باین سبب نیز آرام را پس بر آوردند شان

آگے پروردگار کے اسلیئے کہ تحقیق کہ تم طلب کرتے ہو اس سے بھی راحت پس نکلے وه دونون

مِنْ بَيْنِ يَدَيْ فِرْعَوْنَ فَقَالَ الرَّبُّ لِمُوسٰى اِرْفَعْ يَدَكَ عَلٰى اَرْضِ

از پیش فرعون پس گفت پروردگار بموسی که بلند کن دست خود را بر زمین

آگے فرعون کے پس کہا پروردگار نے موسے سے بلند کر تو ہاتھ اپنا اوپر زمین

مِصْرَ فَيَاْتِيَ الْجَرَادُ عَلٰى اَرْضِ مِصْرَ فَيَاْكُلُ عُشْبَ الْحَقْلِ وَجَمِيعَ

مصر پس بیاید ملخ بر زمین مصر پس بخورد گیاه باغ را و همه

مصر کے پس آوینگی ٹڈیان زمین مصر پر پس کھاوینگی پتیان باغ کی اور تمام

مَا نَجَا مِنَ الْبَرَدِ فَرَفَعَ مُوسٰى عَصَاهُ عَلٰى اَرْضِ مِصْرَ فَاَهَبَّ الرَّبُّ رِيحَ

آنچه باقیماند از سردی پس بلند کرد موسے عصای خود را بر زمین مصر پس وزانید پروردگار باد

اوس چیز کو جو باقی رہا سردی سے پس بلند کیا موسے نے عصا اپنا زمین مصر پر پس چلائی پروردگار نے ہوا

السَّمُومِ عَلٰى الْاَرْضِ جَمِيعَ ذٰلِكَ الْيَوْمِ وَتِلْكَ اللَّيْلَةِ فَلَمَّا كَانَ

زہرناک بر زمین همه آن روز و آن شب پس هرگاه شد

گرم زمین پر تمام اس دن مین اور اس رات مین پس جب کہ ہوا

بِالْغَدَاةِ احْتَمَلَتْ رِيحُ السَّمُومِ الْجَرَادَ فَصَعِدَ الْجَرَادُ عَلٰى جَمِيعِ اَرْضِ

فردا برداشت باد زہرناک ملخ را پس بر آمد ملخ بر همه آن زمین

دوسرا دن اوٹھایا ہوا سے گرم نے ٹڈیون کو پس چڑھین ٹڈیان تمام زمین مین

مِصْرَ فَسَقَطَ عَلٰى جَمِيعِ تُخُمِ الْمِصْرِيِّينَ وَكَانَ مُنْبَعًا عَظِيمًا

مصر پس افتادند بر همه تخم مصریان و بود منبع عظیم

مصر کی پس پڑین اوپر تمام تخم مصریون کے اور تھا چشمہ بڑا

جداً ولم يكن مثل ذلك الجراد فيما خلا ولا يكون مثله فيما بعد فغطى

از وجهی جدا و نبود مانند این ملخ در ایام گذشته پیش و نبود مانند آن در مابعد پس پوشید

یقینی اور تھا مثل ان ٹڈیوں کے زمانہ گذشتہ میں اور نہوگا مثل اسکے آئندہ پس پوشیدہ ہو گئے

عين جميع الارض فاظلمت الارض واكل جميع عشب الحقل و

عین همه زمین را پس تاریک شد زمین و خورد ملخ همه گیاه باغ را و

چشمے تمام زمین کے پس تاریک ہوگئی زمین اور کھائی ٹڈی نے تمام گھاس باغکی اور

جميع الشجر التي نجت من البرد ولم يبق في الشجر غصن ولا ورق

همه درختانرا که باقی مانده بودند از سردی و باقی نماند در درخت شاخی و نه برگ

تمام درختونکو جو بچے تھے پالے سے اور نہ باقی رہی درخت میں کوئی شاخ اور نہ پتی

ولا عشب في الحقل في جميع ارض مصر فستعجلهم فرعون ورد

و نه گیاهی در باغ در همه زمین مصر پس استعجال کرد بنی اسرائیل را فرعون و رد کرد

اور نہ گھاس باغ میں بیچ تمام زمین مصر کے پس جلدی کی اونھون نے فرعون سے اور رد کیا

موسى وهرون وقال لهما قد اخطيت بين يدي الله الهكما و

موسی و هارون را و گفت بهر دو راستی گناه کردم پیش خدای خدای شما و

موسے اور ہارون کو اور کہا اون دونوں سے تحقیق کہ خطا کی میں نے آگے خدا کے جو خدا تم دونو کا ہے اور

الان اعفيا عن ذنبي وجهلي هذه المرة وصليا بين يدي الرب

حالا عفو نمایید مرا از گناه من و جهل من این بار و نماز کنید پیش پروردگار

اب عفو کرو مرے گناہ میرے اور جہل میری اس مرتبہ اور نماز پڑھو دونوں نے آگے پروردگار

الهكما فيصرف عنا هذه الآفة والموت فخرج موسى من بين يدي

خدای خود پس ببرد ازما این آفت را و موت را پس برآمد موسی از پیش

خدا تم دونو کے پس دور کرے ہم سے اس آفت کو اور موت کو پس نکلے موسے آگے

فرعون وصلى بين يدي الرب الله فعاد الرب فاهب ريح الشمال عاصفا

فرعون و نماز کرد پیش پروردگار خدای پس عود فرمود پروردگار پس وزانید باد شمال بادی عاصف

فرعون کے اور نماز پڑھی آگے پروردگار خدا کے پس عود فرمایا پروردگار نے پس چلائی ہوا شمال کو تیز

جداً فاحتملت الجراد فقذفته في بحر سوف ولم يبق في جميع تخم المصريين

بجد پس برداشت ملخ را باز افکند آنرا در دریای سوف و باقی نماند در همه تخم مصریان

البتہ پس اوٹھا لیا ہوا نے ٹڈیوں کو پس ڈالا اوسکو دریا میں سوف کے اور نہ باقی رہا تمام میں تخم مصریوں سے

شيئا من الجراد فقسا الرب قلب فرعون فلم يرسل بني اسرائيل فقال الرب

چیزی از ملخ باز سخت کرد پروردگار دل فرعون را پس نفرستاد بنی اسرائیل را پس گفت پروردگار

کوئی شے ٹڈیوں سے پس سخت کیا پروردگار نے دل فرعون کا پس نہ بھیجا بنی اسرائیل کو پس کہا پروردگار نے

لِمُوسٰى اِرْفَعْ يَدَكَ اِلَى السَّمَاءِ فَلْيَكُنِ الدُّجَا الظَّلَامُ وَالْجِنْدِسُ عَلٰى جَمِيعِ

بموسے بردار دست خود را سوی آسمان پس بشود تاریکی ظلام و جندس بر ہمہ

واسطے موسے کے اوٹھا تو ہاتھ اپنا طرف آسمان کے پس چاہیے کہ ہووے تاریکی اندھیرا اور گرد اوپر تمام

اَرْضِ مِصْرَ فَتُدْهِلُهُمُ الظُّلْمَةُ فَرَفَعَ مُوسٰى يَدَهُ اِلَى السَّمَاءِ فَكَانَتْ ظُلْمَةٌ

زمین مصر پس مدہیل کند ایشانرا تاریکے پس برداشت موسی دستش را سوی آسمان پس شد تاریکی

زمین مصر کے پس چھوڑ دے اونکو تاریکی پس بلند کیا موسے نے ہاتھ اپنا طرف آسمان کے پس ہوئی تاریکی

وَالدُّجَا عَلٰى جَمِيعِ اَرْضِ مِصْرَ لَمْ يَرَ الْمَرْءُ وَجْهَ صَاحِبِهِ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ وَلَمْ يَنْهَضِ الْمَرْءُ

و دجا بر ہمہ زمین مصر که ندیده بود مردی روی یار خود سه روز و نه رفت مردی

اور اندھیرا اوپر تمام زمین مصر کے کہ نہین دیکھتا تھا کوئی مرد صورت یار اپنے کی تین دن اور نہین گیا کوئی مرد

مِنْهُمْ مِنْ مَكَانِهِ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ فَاَمَّا جَمِيعُ بَنِي اِسْرَائِيلَ فَكَانَ لَهُمُ الضِّيَاءُ وَ

از ایشان از مکان سه روز پس اما ہمہ بنی اسرائیل پس بود بر ایشان روشنی و

اونمین سے مکان اپنے سے تین دن پس لیکن تمام بنی اسرائیل پس ہوئی اونکے لیے روشنی اور

النُّورُ فِي مَسَاكِنِهِمْ فَدَعَا فِرْعَوْنُ لِمُوسٰى وَقَالَ لَهُ اِنْطَلِقُوا

نور در مساکن شان پس خواند فرعون بموسے و گفت باو بروید

نور بیچ مکانون اونکے کے پس بلایا فرعون نے موسے کو اور کہا اوس سے جاؤ تم

فَاعْبُدُوا بَيْنَ يَدَيِ الرَّبِّ اِلٰهِكُمْ فَاَمَّا بَقَرُكُمْ وَغَنَمُكُمْ

پس بپرستید پیش پروردگار خدای خود فاما گاوان شما و گوسپندان شما

پس عبادت کرو آگے پروردگار خدا اپنے کے پس لیکن گائین تمہاری اور بکریان تمہاری

فَدَعَاهَا هٰهُنَا وَاَمَّا حَشَمُكُمْ فَانْطَلِقُوا بِهِمْ مَعَكُمْ

پس بگذارندش آنجا واما حشم خود را پس ببرند آنہا را باخود

پس چھوڑو تم اونکو اوسجگہہ اور لیکن نوکر تمہارے پس لیجاؤ تم اونکو اپنے ساتھ

فَقَالَ مُوسٰى لِفِرْعَوْنَ وَاَنْتَ اَيْضًا تُعْطِينَا مِنَ الذَّبَائِحِ

پس گفت موسی فرعون را و تو نیز بده بما ا ذبایح

پس کہا موسے نے فرعون سے اور تو بھی عطا کر ہمکو ذبائح سے

وَالْاَنْصَابِ فَنَذْبَحُ لِلّٰهِ رَبِّنَا وَبَهَائِمُنَا نَنْطَلِقُ بِهَا

و انصاب پس ذبح کنیم براے خدا پروردگار خود و بہائم خود سے بریم آنرا

اور انصاب سے پس ذبح کرین ہم واسطے خدا پروردگار اپنے کے اور چارپاؤن اپنے کے لے جاوین ہم اونکو

مَعَنَا وَلَا يَبْقٰى مِنْهَا هٰهُنَا ظِلْفٌ عَلَى الْاَرْضِ لِاَنَّنَا

با خود و باقی نماند از ان . آنجا سمی بر زمین چراکہ ما بجز این نیست

اپنے ساتھ اور نہ باقی رکھین اون سے اوسجگہہ کوئی سم اوپر زمین کے اسواسطے کہ ہم سوای اسکے نہین

تَاخُذُ مَالَنَا وَنَذْبَحُ بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ رَبَّنَا وَلَسْنَا نَعْلَمُ بِمَاذَا نَعْبُدُ اللّٰهَ

که بگیریم مال خود را و ذبح کنیم پیش خدای پروردگار خود و نیستیم که بدانیم با چه چیز پرستیم خدای را

لیتے ہین ہم مال اپنا اور ذبح کرتے ہین ہم آگے خدا پروردگار اپنے کے اور نہین جانتے ہین ہم کس سے عبادت کرین ہم خدا کی

اِذَا مَا بَلَغْنَا هُنَاكَ فَقَسَى الرَّبُّ قَلْبَ فِرْعَوْنَ وَاَبَا اَنْ يُرْسِلَهُمْ فَقَالَ

هرگاه رسیدیم آنجا پس سخت ساخت پروردگار دل فرعون را و اباکرد اینکه بفرستد شان پس گفت

جسوقت پہونچے ہم اوس جگہ پس سخت کیا پروردگار نے دل فرعون کا اور انکار کیا یہ کہ بھیجے اونکو پس کہا

فِرْعَوْنُ لِمُوسٰى اُخْرُجْ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ اِحْذَرْ اَنْ تَتَرَاءَى اِلَيَّ اَيْضًا لِاَنَّ فِي

فرعون بموسے برآئی از پیش من حذر کن اینکه بیائی سوی من نیز چراکه در آن

فرعون نے موسٰے سے نکل جا تو آگے ہمارے سے ڈر تو اس سے یہ کہ تو میری طرف بھی آوے اسواسطے کہ اوس

اَلْيَوْمِ الَّذِي تَتَرَاءَى فِيهِ بَيْنَ يَدَيَّ تَمُوتُ فَقَالَ لَهُ مُوسٰى مَا اَحْسَنَ قَوْلَكَ

یوم که بیائی در آن روز پیش من می میری پس گفت باو موسٰی چه خوبست نیک گفته تو

دن مین کہ آوے تو اوسمین آگے میرے مر جاوے تو پس کہا اوس سے موسٰے نے کیا اچھی ہے بات تیری

لَسْتُ بِعَائِدٍ اَرٰى وَجْهَكَ ٭ الْاَصْحَاحُ السَّابِعُ ٭ فَقَالَ الرَّبُّ لِمُوسٰى

نیستم بباز آینده که به بینم روی ترا اصحاح هفتم پس گفت پروردگار بموسی

نہین مین پھرنے والا کہ دیکھون مین منھ تیرا اصحاح ساتوین پس کہا پروردگار نے موسٰے سے

اِنِّي اَعُودُ اَيْضًا فَاُنْزِلُ بِفِرْعَوْنَ وَالْمِصْرِيِّينَ ضَرْبَةً وَاحِدَةً وَعِنْدَ ذٰلِكَ

که بدرستی من باز گردم نیز پس فرود آرم بفرعون و بمصریان یک زدنی و نزد آن وقت

تحقیق کہ مین عود کرونگا بھی پس اوتارونگا فرعون پر اور مصریون پر ایک بلا کی اور نزدیک اسکے

اُرْسِلُكُمْ مِنْ هٰهُنَا فَاِذَا اَرْسَلْتُكُمْ فَاَخْرِجُوا كُلَّكُمْ وَاْمُرِ الشَّعْبَ

فرستم شما را از آنجا پس وقتیکه فرستادم شما را پس برآیند همه شمایان و فرمائی شعب را

بھیجونگا مین تمکو اوس جگہ سے پس جسوقت بھیجون مین تمکو پس نکالون کل تمھارے کو اور حکم کرے تو گروہ کو

وَقُلْ لَهُمْ لِيَسْتَعِيرِ الْمَرْءُ مِنْكُمْ مِنْ صَاحِبِهِ وَالْمَرْاَةُ مِنْ صَاحِبَتِهَا

و بگو بایشان که باید استعاره نماید هر مرد از شما از یارش و هر زن از یارش که زن باشد

اور کہہ اونسے کہ عاریت لیوے ہر مرد تمسے یار اپنے سے اور ہر عورت یار اپنے سے

حُلِيَّ ذَهَبٍ وَفِضَّةٍ وَجَعَلَ الرَّبُّ لِلشَّعْبِ فِي قُلُوبِ الْمِصْرِيِّينَ

زیورها طلا و نقره و گردانید پروردگار بگروه در دلهای مصریان

زیور سونے اور چاندی کا اور کیا پروردگار نے واسطے گروہ کے دلون مین مصریون کے

مَحَبَّةً وَرَحْمَةً وَالرَّجُلُ مُوسٰى كَانَتْ لَهُ مَحَبَّةٌ وَكَرَامَةٌ عَظِيمَةٌ فِي

دوستی و بخشش و آن مرد موسٰی بود باو دوستی و کرامتی بزرگ در

محبت اور رحمت اور وہ مرد موسٰے تھے اوسکے لیے محبت اور کرامت بڑی بیچ

جميع ارض مصر عند عبيده فرعون وعند المصريين فقال موسے

همه زمین مصر نزد بندگان فرعون ونزد مصریان پس گفت موسے

تمام زمین مصر کے نزدیک غلامون فرعون کے اور نزدیک مصریون کے پس کہا موسے نے

هكذا يقول الرب اني خارج نصف الليل واجوز في ارض مصر فتوفى

همچنین میگوید پروردگار کہ بدرستی من برآئیدہ ام نیم شب ومیروم در زمین مصر پس بمیرد

ایسا کہتا ہے پروردگار کہ مین نکلنے والا ہون آدھی رات کو اور جانے والا ہون بیچ زمین مصر کے پس مر گئے

جميع ابكار ارض مصر من بكر فرعون الجالس على منبره والى بكر الامة

همه ابکار زمین مصر از بکر فرعون نشستہ بر منبرش وتا بکر امت

سب ابکار زمین مصر کے دہشت فرعون سے جو بیٹھا لیتا منبر اپنے پر اور بکر امت کے

التي في بيت الرحا وتموت جميع ابكار البهائم فيسمع الولولة العظيمة و

کہ در خانہ رحا است وبمیرد همه ابکار بهائم پس شنیده شود ولولہ بزرگ و

جو ہے بیت رحا مین اور مرجاوین سب ابکار بہائم کے پس سنا جاوے ولولہ بڑا و

الصراخ والونين القطيع في جميع ارض مصر ما لم يسمع مثله في جميع

و نالہ ونوحہ وآواز گلہ در همه زمین مصر چنانچہ شنیده نشده باشد مانندآن در همه

نالہ ونوحہ اور آواز گلہ کی بیچ تمام زمین مصر کے جب تک نہ سنا جاوے مثل اوسکے بیچ تمام

ارض مصر وما لا يسمع مثله ايضا فاما آل اسرائيل فلا يصيب منهم

زمین مصر وچنانچہ شنیده نشود مثلش نیز پس اما آل اسرائیل پس نرسد ازایشان

زمین مصر کے اور جب تک نہ سنا جاوے مثل اوسکے بھی پس لیکن آل اسرائیل پس نہ پہوچے اونمین سے

ولا آل كلب بلسانه ولا الناس ولا البهائم ليعلموا اني الرب قد ميزت

ونہ آل کلب بزبانش ونہ آدمیان ونہ بہائم تا دانند کہ بدرستی منم پروردگار تحقیق امتیاز کردم

اور نہ اولاد کلب سے ساتھ زبان اونکی کے اور نہ آدمی اور نہ بہائم تا کہ جانین وہ تحقیق کہ مین پروردگار ہون تحقیق کہ تمیز کیا مین نے

بين المصريين وبين آل اسرائيل فيهبط جميع عبيدك هؤلاء الي فيسجدون

میان مصریان ومیان آل اسرائیل پس فرود آید همه عبید تو آنجا سوی من پس سجده کنند

درمیان مصریون کے اور درمیان اولاد اسرائیل کے پس اوترین سب غلام تیرے وہان میری طرف پس سجدہ کرینگے

لي ويقولون اخرج انت وجميع هذا الشعب معك وعند ذلك

مرا وبگویند برآی تو وهمه این گروه با تو ونزد این

میرے لیے اور کہین وہ نکل تو اور تمام یہ گروہ تیرے ساتھ اور نزدیک اسکے

اخرج فخرج موسى من بين يدي فرعون بغضب شديد فقال

برمی آیم پس برآمد موسی از پیشش فرعون بخشم سخت پس گفت

نکلتا ہون پس نکلا موسے آگے فرعون کے ساتھ غصے سخت کے پس کہا

الرب لموسى ان فرعون لا يطيعكما لكي تكثر عجائبي
پروردگار بموسى اینکه فرعون اطاعت نمی نماید شما را تحقیق ثابت است چرا که بسیار شوند معجزهاى من کار آیات خود
پروردگار نے موسے سے تحقیق کہ فرعون نہ اطاعت کریگا تم دونو کی اور ایسا ہی ہے اسلیے کہ میرے واسطے معجزے تحقیق کہ بہت نشانیاں میری
وعجايبي في ارض مصر وان موسى وهرون جرحا هذه العجايب واظهرا
و عجائب خود در زمین مصر و اینکه موسی و ہارون کردند این گروہا را و آشکار نمودند
اور عجایب میرے زمین مصر میں ہیں اور تحقیق کہ موسے اور ہارون نے کیا دونوں نے یہ کام اور ظاہر کین
هذه الايات كلها بين يدي فرعون وقسا الرب قلب فرعون فلم يرسل بني اسرائيل عن ارضه
این آیات ہمگیش پیش فرعون و سخت کرد پروردگار دل فرعون را پس نفرستاد بنی اسرائیل را از زمین خود
یہ نشانیاں تمام آگے فرعون کے اور سخت کیا پروردگار نے دل فرعون کا پس نہ بھیجا اوسنے بنی اسرائیل کو زمین اپنی سے
القراءة التاسعة يقرء ليلة الفصح المقدس وحسنا
قرائت نهم خوانده میشود شب فصح یعنی قربانی مقدس و نیکو است
قرأت نوین جو پڑھی جاتی ہے رات فصح مقدس مین اور نیک ہے
جدا ان يقرء يوم الخميس لانه يوم يحق قراءتها
بجد اینکه خوانده شود روز پنجشنبه چرا که او روز خوانده این قرائت است براستی
یقینی یہ کہ پڑھی جاوے دن جمعرات کے اسلیے کہ وہ دن ہی سزاوار قرأت اوسکے کا
وقال الرب لموسى وهرون بارض مصر هذا الشهر يكون لكم راس الشهور
و گفت پروردگار بموسے و ہارون بر زمین مصر این ماه باشد برای شما سر ماه ها
اور کہا پروردگار نے موسے سے اور ہارون سے زمین مصر مین یہ مہینہ ہوگا تمہارے لیے شروع مہینوں کا
ويكون هذا اول الشهور راس السنة قل لجميع بني اسرائيل في
و باشد این اول ہر ماه ہای سر سال بگو بہمہ بنی اسرائیل در
اور ہوگا یہ اول مہینوں کا شروع سال کہہ واسطے تمام بنی اسرائیل کے بیچ
عشر من هذا الشهر فلياخذ الرجل منهم حملا لبيته حملا
ده از این ماه پس باید بگیرد ہر مرد از ایشان بره برای خانہ اش بره
دہائی کے اس مہینے سے پس چاہیے کہ لیوے ہر مرد اونمین سے بکری کا بچہ واسطے گھر اپنے کے بکری کا بچہ
لال ابيه وان كان اهل البيت قليلا لا يحتاجون الى حمل
برای آل پدرش و اگر باشند اہل بیت کم نمیشوند محتاج بحمل
واسطے اولاد باپ اپنے کے اور اگر ہوان اہل بیت تھوڑے کہ نہ محتاج ہوں طرف حمل کے
فليشترك هو وجاره القريب منه على عدة الناس وعدوا
پس باید شریک شود از او و ہمسایہ او کہ قریب باشد از او بر شمارہ مردمان و بشمرید
پس چاہیے کہ شریک ہو وہ اور ہمسایہ اوسکا کہ قریب ہو اوس سے اوپر شمار آدمیوں کے اور شمار کرو تم

كُلُّ امْرِءٍ عَلَى قَدْرِ اَكْلِهِ مِنَ الْحَمَلِ حَمَلًا لَا عَيْبَ فِيهِ ذَكَرًا ابْنَ سَنَةٍ يَكُونُ الْحَمَلُ

هر مرد بر قدر خورشش از بره بره که باشد عیب دراو باشد نر یکساله باشد بره

ہر مرد موافق کھانے اپنے کے بره سے وہ بکر بچہ نہ عیب ہو اوسمین نر ہو برس بھر کا ہو بره

وَخُذُوا مِنَ الْحُمْلَانِ وَالْجِدَاءِ وَيَكُونُ عِنْدَكُمْ مَحْفُوظًا اِلَى اَرْبَعَةَ عَشَرَ مِنْ

و بگیرید از بره و بز و باشد نزد شما محفوظ تا چهاردهم از

اور لو تم دو بره اور بزے اور رہوے نزدیک تمھارے نگاہ رکھا گیا چودھوین تاریخ تک

هٰذَا الشَّهْرِ وَيَذْبَحُ جَمِيعُ بَنِي اِسْرَائِيلَ عِنْدَ مَغْرِبِ الشَّمْسِ وَلْيَاْخُذُوا

این ماه و ذبح کندش همه بنی اسرائیل نزد غروب آفتاب و باید بگیرند

اس مہینے کی اور ذبح کرین اوسکو سب بنی اسرائیل نزدیک غروب ہونے آفتاب کے اور چاہیے کہ لیوین

مِنْ دَمِهِ فَيَرُشُّونَهُ عَلَى عِضَادَتَيِ الْبَابِ وَعَلَى الْمَعَاقِمِ وَالْبُيُوتِ الَّتِي يَاْكُلُونَهُ

از خونش پس اندازند بر دو چوب بازوی در و بر معاقم و بیوت تین بخورندش

خون اوسکے سے پس ڈالین اوسکو دونون بازوؤن پر دروازے کے اور اوپر چوکھٹون کے اور بیوت تین کے کھاوین وہ

فِيهَا وَلْيَاْكُلُوا اللَّحْمَ فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ حِينَئِذٍ مَشْوِيًّا بِالنَّارِ وَلْيَاْكُلُوا مَعَهُ

ودران خانه و باید بخورند گوشت را در این شب اینگاه برشته بآتش و باید بخورند با او

اوسمین اور چاہیے کہ کھاوین وہ گوشت اس رات مین اسوقت کہ بھنا ہو آگ مین اور چاہیے کہ کھاوین اوسکے ساتھ

الْفَطِيرَ وَالْمَرَارَةَ وَلَا يَاْكُلُوهُ نِيًّا وَلَا قَدِيدًا بَلْ يَاْكُلُوهُ حِينَئِذٍ اَوْ رَاْسَهُ

فطیر و مراره و نه خورندش خوردن قدید بلکه بخورندش انگه و سرش

روٹی اور شوربہ اور نہ کھاوین اوسکو کھانا خشک گوشت بلکہ کھاوین اوسکو اسوقت یا سر اوسکا

وَاَكَارِعَهُ وَبَطْنَهُ وَلَا تُبْقُوا مِنْهُ لِلْغَدِ وَمَا فَضَلَ مِنْهُ اِلَى غَدٍ

و روده هاش و شکمش و نه گذارید باقی ازان برای فردا و آنچه زیاده ماند ازان تا فردا

اور آنتین اوسکی اور پیٹ اوسکا اور نہ باقی رکھین اوس سے کل کے لیے اور جو کچھ باقی رہے اوس سے دوسرے دن تک

فَاَحْرِقُوهُ بِالنَّارِ وَكُلُوا هٰكَذَا وَاَوْسَاطُكُمْ مَشْدُودَةٌ وَ

پس بسوزانیدش بآتش و بخورند همچنین میانهای شما سخت بسته و

پس جلادو اوسکو آگ مین اور کھاؤ اسیطرح اور اوساط اونکے کو بندھے ہوے اور

خِفَافُكُمْ فِي اَرْجُلِكُمْ وَعِصِيُّكُمْ فِي اَيْدِيكُمْ وَكُلُوهُ مُسْتَعْجِلِينَ فَاِنَّهُ

موزه های شما در پاهای شما باشد و عصاهای شما باشد در دست های شما و بخورندش شتابان پس او

موزون تمھارے پاؤن تمھارے مین اور عصا تمھارے ہون ہاتھون تمھارے مین اور کھاؤ تم اوسکو جلد پس وہ

فِصْحُ الرَّبِّ وَاَجُوزُ فِي اَرْضِ مِصْرَ فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فَتَمُوتُ جَمِيعُ

اینست پروردگار فصح و بیروم در زمین مصر در امشب پس بمیرند همه

فصح پروردگار کا ہے اور جاتا ہون مین زمین مصر مین بیچ اس رات کے پس مر جاوینگے سب

ابكار مصر من الناس وحتى الدواب وجميع رهبانات المصريين احكم

ابکار مصر از مردم و تا دواب و همه رهبانان مصریان حکم میکنم

ابکار مصر کے آدمیون سے اور یہانتک کہ چارپائے اور سب رہبانیین مصریون کی حکم کرتا ہون

انا الرب ويكون هذا الدم علامة على البيوت التي انتم فيها فانظر الى الدم

منم پروردگار و باشد این خون نشانی بر خانه‌هاے که شما در آن خانه‌ها ید پس بنگرم بسوی خون

کہ مین پروردگار ہون اور ہوگا یہ خون نشان اوپر اون گھرون کے کہ تم اوسمین ہو پس دیکھون طرف خون کے

فافصح عنكم ولا يتسلط الموت فيفسد كم اذا قتلت ابكار ارض مصر

پس بخشم از شما و مسلط نشود مرگ پس تباه کند شمارا وقتیکه کشتم ابکار زمین مصر را

پس بخشدون تم سے اور نہ مسلط ہو موت پس فاسد کرے تمکو جسوقت کہ قتل کیا مین نے ابکار زمین مصر کو

وليكن هذا اليوم ذكرا واجعلوه عند الرب عيدا لاحقابكم سنة الى

و تا باشد امروز یادی و گردانیدش نزد پروردگار جشن برای بردبان خود هر سال تا

اور چاہیے کہ ہو یہ دن یاد دینے والا اور گردانو تم اوسکو نزدیک پروردگار کے عید واسطے گروہ اپنے کے ہر سال

الابد كونوا تتخذونها سبعة ايام كلوا الفطير ومن اليوم

ابد باشید که بگیریدآن عیدرا هفت روز بخورید فطیر و از روز

ابد تک ہو تم لینے والے اوسکے سات دن کھاؤ تم آشنے کو اور دن

الاول ابطلوا الخمير من بيوتكم لان من اكل الخمير من

اول دور کنید خمیر از خانهای که آنکه خورد خمیر از

پہلے سے دور کرو خمیر کو گھرون اپنے سے اسلیے کہ جسنے کھایا خمیر کو

بيوتكم تهلك تلك النفس من اليوم الاول الى اليوم

خانه‌های شما هلاک شود این نفس از روز اول تا روز

گھرون اپنے سے ہلاک ہوگا یہ نفس دن پہلے سے دن

السابع اليوم الاول يكون مدعوا طاهرا واليوم السابع

هفتم روز اول باشد مدعو پاک و روز هفتم

ساتوین تک دن پہلے کو ہوگا مدعو طاہر اور دن ساتوین مین

يكون مذكورا مقدسا ولا تعملوا فيه عملا بل ما ياكل

باشد مذکور مقدس و عمل نکنید دران عمل بلکه انچه بخورد

ہوگا مذکور پاک اور نہ کام کرو اوسمین کوئی کام بلکہ وہ چیز کہ کھاتا ہے

الانسان فقط فليعمل لكم ذلك واحفظوا الفطير لان

آدمی فقط پس باید عمل کند آن را و نگهدارید فطیر را چراکه

آدمی فقط پس چاہیے کہ کام کرے تمہارے لیے اسکا اور نگہ رکھو آشنٹے کو اسلیے کہ

فِي هٰذَا الْيَوْمِ اَخْرَجْتُكُمْ مِنْ اَرْضِ مِصْرَ وَتَحْفَظُوْنَ هٰذَا الْيَوْمَ فِيْ جَمِيْعِ

در امروز برآوردم شما را از زمین مصر ونگهدارید امروز را در همه

بیچ اس دن کے نکالون مین تمکو زمین مصر سے اور نگاہ رکھو تم اس دن کو بیچ تمام

خُلُوْفِكُمْ سُنَّةً دَائِمَةً اِلَى الْاَبَدِ فِي الشَّهْرِ الْاَوَّلِ فِيْ اَرْبَعَةَ عَشَرَ يَوْمًا

پیشگان خود سنة همیشه تا ابد درین ماه اول در چاردهٔ روز

پس ماندون اپنے کے سنت ہمیشہ کی ہمیشہ تک بیچ مہینے پہلے کے بیچ چودھوین دن کے

مِنَ الشَّهْرِ عِنْدَ الْعِشَاءِ كُلُوا الْفَطِيْرَ وَاِلٰى يَوْمِ اَحَدٍ وَعِشْرِيْنَ فِي الشَّهْرِ

از ماه نزد خفتن بخورید فطیر و تا روز بست و یکم درین ماه

مہینے سے نزدیک عشا کے کھاؤ تم فطیر کو اور دن اکیسوین تک اس مہینے مین

عِنْدَ الْعِشَاءِ هٰذِهِ السَّبْعَةَ الْاَيَّامِ لَا يُوْجَدُ الْخَمِيْرُ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لِاَنَّ مَنْ اَكَلَ

نزد خفتن این هفت روز یافته نشود خمیر در خانه‌های شما چراکه آنکه خورد

نزدیک عشا کے ان سات دنون مین نہ پایا جاویگا خمیر گھرون تمھارے مین اسلیے کہ جسنے کھایا

الْخَمِيْرَ تَهْلَكُ تِلْكَ النَّفْسُ مِنْ جَمَاعَةِ بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ مِنَ الْاَصْلِ وَمِنْ سُكَّانِ

خمیر هلاک شود آن نفس از گروه بنی اسرائیل از اصل واز باشندگان

خمیر ہلاک ہوگا یہ نفس جماعت بنی اسرائیل سے اصل سے اور رہنے والون

الْاَرْضِ مَا كَانَ مِنْ خَمِيْرٍ فَلَا يَاْكُلُوْهُ وَفِيْ جَمِيْعِ مَسَاكِنِكُمْ كُلُوْا فَطِيْرًا

این زمین آنچه باشد از خمیر پس نخورندش و در همه مساکن خود بخورید فطیر

زمین سے جو کہ ہووے خمیر سے پس نہ کھاوین وہ اوسکو اور بیچ تمام مساکن تمھارے کے کھاؤ فطیر

فَدَعَا مُوْسٰى جَمِيْعَ اَشْيَاخِ بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ وَقَالَ لَهُمْ عَجِّلُوْا فَخُذُوْا

پس خواند موسی همه پیران بنی اسرائیل و او گفت بایشان بشتابید پس بگیرید

پس بلایا موسی نے تمام بڈھون بنی اسرائیل کو اور کہا اون سے تعجیل کرو تم پس لو تم

غَنَمًا لِقَبَائِلِكُمْ وَاذْبَحُوا الْفِصْحَ وَخُذُوْا حُزْمَةً مِنْ زُوْفَا

گوسپندی برای قبائل خود و ذبح کنید فصح و بگیرید حزمه از زوفه

بکریان واسطے قبائل اپنے کے اور ذبح کرو واسطے فصح کے اور لو تم حزمہ زوفہ سے

وَاغْمِسُوْا بِدَمِ الْحَمَلِ وَرُشُّوْا عَلٰى مَعَاقِفِ اَبْوَابِكُمْ وَمَعَاضِدِهَا

و غمس کنید بخون بره و بریزید بر بالای درهای شما و دو بهلوی آن درها

اور ملاؤ تم خون بکری کے بچہ کے اور گراؤ تم اوسکو اوپر چوکھٹ دروازے اپنے کے اور بازوون اوسکے کے

مِنَ الدَّمِ الَّذِيْ فِي الْاِنَاءِ وَلَا يَخْرُجْ اَحَدٌ مِنْكُمْ مِنْ بَابِ بَيْتِهِ

از خون که در ظرف است و بیرون نیاید یکی از شما از در خانه خود

اور خون سے جو کہ برتن مین ہے اور نہ نکلے کوئی تم سے دروازہ گھر اپنے سے

إِلَى غَدِهِ فَيَجُوزُ الرَّبُّ لِيَضْرِبَ الْمِصْرِيِّينَ فَيَرَى الدَّمَ الَّذِي عَلَى

تا فرداش پس بگذرد پروردگار تا بزند مصریان را پس ببیند خون را که بر

دوسرے دن تک پس جاوے پروردگار تاکہ ہلاک کرے مصریونکو پس دیکھے خون کو جو ہے

الأَسَاكِفِ وَالْمَعَاقِمِ وَيَفْصَحُ الرَّبُّ عَلَى أَبْوَابِكُمْ وَلَا يَدَعُ الْمُفْسِدَ أَنْ يَدْخُلَ

سقف ها و بالای دو دست و خوش شود پروردگار بر درهای شما و نگهدارد هر مفسد را اینکه درآید

چھتوں پہ اور پٹوں پہ اور کشادگی کرے پروردگار اوپر دروازوں تمھارے کے اور نہ چھوڑے مفسد کو یہ کہ داخل ہووے

بُيُوتَكُمْ فَيُفْسِدُ وَيَحْفَظُونَ هٰذِهِ السُّنَّةَ وَالْوَصِيَّةَ أَنْتُمْ وَبَنُوكُمْ إِلَى الأَبَدِ

بخانه های شما پس فساد کند و نگهدارید این سنت را و وصیت را شما و پسران شما تا ابد

گھروں تمھارے بیچ پس تباہ کرے اور نگاہ رکھیں وہ اس سنت اور وصیت کو تم اور لڑکے تمھارے ابد تک

وَإِذَا دَخَلْتُمُ الأَرْضَ الَّتِي يُعْطِيكُمُ الرَّبُّ كَمَا وَعَدَ فَاحْفَظُوا هٰذَا

و هرگاه درآمدید آن زمینی را که بدهد شما را پروردگار چنانچه وعده کرده پس نگهدارید این

اور جسوقت داخل ہو تم زمین بیچ جو کہ دی تمکو پروردگار نے جیساکہ وعدہ کیا پس نگاہ رکھو اس

الْعَمَلَ وَإِذَا سَأَلَكُمْ بَنُوكُمْ مَا هٰذَا الْعَمَلُ قُولُوا هٰذَا ذَبِيحَةُ فِصْحِ الرَّبِّ

عمل را و هرگاه بپرسید شما را پسران شما چیست این عمل بگوئید این ذبیحه فصح رب است

کام کو اور جسوقت پوچھیں تمسے لڑکے تمھارے کیا ہے یہ کام کہو تم یہ ذبیحہ فصح پروردگار کی

إِذْ فَصَحَ عَلَى بُيُوتِ بَنِي إِسْرَائِيلَ بِمِصْرَ إِذْ قَتَلَ الْمِصْرِيِّينَ وَخَلَّصَ بَنُو إِسْرَائِيلَ

هرگاه خوش شد بر خانه های بنی اسرائیل بمصر هرگاه کشت مصریان را و خلاص کرد بنو اسرائیل را

جسوقت کہ کشادگی کی اوپر گھروں بنی اسرائیل کے مصر میں جسوقت قتل کیا مصریوں کو اور خلاص کیا بنی اسرائیل کو

فَرَكَعَ الشَّعْبُ لِلّٰهِ سَاجِدِينَ وَانْطَلَقَ بَنُو إِسْرَائِيلَ فَصَنَعُوا كَمَا أَمَرَ اللّٰهُ

پس خمیده شد شعب مر خدا را سجده کنندگان و رفتند بنو اسرائیل پس کردند چنانچه فرمود خدای

پس رکوع کیا گروہ نے خدا کے لیے سجدہ کرنے والے اور لیگئے بنو اسرائیل کو پس کیا اونھوں نے جیساکہ حکم کیا خدا نے

مُوسَى وَهٰرُونَ فَلَمَّا كَانَ عِنْدَ نِصْفِ اللَّيْلِ قَتَلَ الرَّبُّ

موسی و هارون را پس هرگاه شد نزد نیم شب کشت پروردگار

موسے اور ہارون کو پس جب کہ ہوا نزدیک آدھی رات کے قتل کیا پروردگار نے

جَمِيعَ أَبْكَارِ أَرْضِ مِصْرَ مِنْ بِكْرِ فِرْعَوْنَ الْجَالِسِ عَلَى مِنْبَرِهِ وَحَتَّى

همه ابکار زمین مصر را از بکر فرعون نشسته بر منبرش و تا

تمام ابکار زمین مصر کو بکر فرعون سے جو بیٹھا تھا اوپر منبر اپنے کے اور یہانتک کہ

بِكْرِ الْمَسْبِيِّ الْمَحْبُوسِ فِي السِّجْنِ وَجَمِيعَ أَبْكَارِ الْبَهَائِمِ فَوَثَبَ فِرْعَوْنُ

بکر اسیر محبوس در بند و همه ابکار بهائم پس متوثب شد فرعون

بکر قیدی محبس قیدخانہ کو اور سب ابکار بہائم کو پس ہلاک ہوا فرعون

فِی تِلْكَ اللَّیْلَةِ هُوَ وَجَمِیعُ عَبِیدِهٖ وَكُلُّ اَرْضِ مِصْرَ فَكَانَتْ
در آن شب او و همه بندگانش و همه زمین مصر پس شد
بیچ اس رات کے وہ اور سب غلام اوسکے اور سب زمین مصر کی پس ہوا

وَلْوَلَةٌ فِی جَمِیعِ اَرْضِ مِصْرَ لِاَنَّهٗ لَمْ یُجَدْ بَیْتٌ لَمْ یَكُنْ فِیهِ مَیِّتٌ
ولوله در همه زمین مصر چراکه او نیافت خانه که نبود دران خانه میت
ولوله تمام زمین مصر میں اسلیے کہ اوسنے نپایا کوئی گھر کہ نہو اوسمین کوئی مردہ

اَلْاِصْحَاحُ الثَّامِنُ فَدَعَا فِرْعَوْنُ مُوسٰی وَهٰرُونَ فِی تِلْكَ اللَّیْلَةِ
اصحاح هشتم پس خواند فرعون موسی و هارون را در ان شب
اصحاح اٹھوین پس بلایا فرعون نے موسی کو اور ہارون کو بیچ اس رات کے

وَقَالَ لَهُمَا اِنْهَضَا فَاخْرُجَا مِنْ بَیْنِ شَعْبِی اَنْتُمَا وَبَنِی اِسْرَائِیلَ اَیْضًا
وگفت بهردو نهضت فرمایند پس برایند از میان گروه من شما و پسران اسرائیل نیز
اور کہا اون دونون سے جاؤ تم پس نکلو گروہ میرے سے تم دونون اور بنی اسرائیل بھی

وَانْطَلِقُوا فَاعْبُدُوا بَیْنَ یَدَیِ الرَّبِّ لِقَوْلِكُمْ وَسُوقُوا بِغَنَمِكُمْ وَبَقَرِكُمْ اَیْضًا
و بروید پس بپرستید پیش پروردگار را بقول خود و برانید گوسپندان خود و گاوان خود را نیز
اور جاؤ تم پس عبادت کرو آگے پروردگار کے بموجب کہنے اپنے کے اور ہنکا لیجاؤ بکریاں اپنی اور گائین اپنی بھی

كَمَا قُلْتُمَا وَانْطَلِقُوا وَتُصَلُّونَ عَلَیَّ اَیْضًا وَتَدْعُونَ لِی فَاَلَحَّ
چنانکه گفتند و بروید و نماز کنید بر من نیز و بخوانید دعا مرا پس الحاح کردند
جیسا کہ قتل کیا تمنے اور جاؤ تم اور نماز پڑھو مجھپر بھی اور دعا کرو میرے لیے پس الحاح کیا

اَلْمِصْرِیُّونَ عَلَی الشَّعْبِ یُخْرِجُوهُمْ عَنِ الْاَرْضِ عَجِلِینَ مُسْرِعِینَ
مصریان بر گروه تا بیرون کنند شان از زمین شتابان زود روندگان
مصریون نے اوپر گروہ کے تاکہ نکالین وہ اونکو زمین سے جلدی اور شتابی کرنے والے

لِاَنَّهُمْ قَالُوا اِنَّا بِاَجْمَعِنَا سَنَمُوتُ فَحَمَلَ الشَّعْبُ عَجِینَهُمْ قَبْلَ
چراکه ایشان گفتند بدرستی ما همگی خود ها پس می میریم پس برداشت شعب خمیر خود را پیش
اسلیے کہ اونھون نے کہا ہم سب کے سب قریب ہیکہ مرجاوین پس اوٹھایا گروہ نے خمیر اپنا قبل

اَنْ یَخْتَمِرَ وَالْبَارِدَ مِنْ فَطِیرِهِمْ مَشْدُودًا فِی عَمَائِمِهِمْ مُلْقًا عَلٰی
اینکه خمیر کند و سرد از فطیر خود مشدود یعنی سخت بسته در چیزهای خود انگنده بر
اسکے کہ خمیر ہو اور خشک آٹا اپنا بندھا ہوا عماموں اپنے مین ڈالنے والے

اَعْنَاقِهِمْ وَصَنَعَ بَنُو اِسْرَائِیلَ كَمَا اَمَرَهُمْ مُوسٰی وَاسْتَعَارُوا مِنَ الْمِصْرِیِّینَ حُلِیَّ ذَهَبٍ
گردنهای شان و کردند پسران اسرائیل چنانچه فرموده شان موسی و خواستند عاریت از مصریان زیور زر
اپنی اپنی گردنون مین اور کیا بنی اسرائیل نے جیسا حکم کیا اونکو موسی نے اور عاریت لیا اونھون نے مصریون سے زیور سونے

وَفِضَّةٍ وَكِسْوَةٍ وَجَعَلَ الرَّبُّ لِلشَّعْبِ فِي أَعْيُنِ الْمِصْرِيِّينَ مَحَبَّةً وَرَحْمَةً

وسیم و پوشاک و گردانید پروردگار بگروه بنی اسرائیل در چشمهای مصریان دوستی و رحمی

اور چاندی کا اور لباس اور کیا پروردگار نے واسطے گروہ کے آنکھوں میں مصریوں کی محبت اور رحمت

فَأَعَارُوهُمْ فَخَزُوا الْمِصْرِيِّينَ ثُمَّ رَاحِلِينَ فَظَعَنَ بَنُو إِسْرَائِيلَ مِنْ رَعَمْسِيسَ

پس دادند عاریت ایشانرا پس گکیر شدند مصریان باز رفتند بنواسرائیل از رعمسیس

پس عاریت دیا اونھون نے پس غمگین ہوے مصری پس سفر کیا بنی اسرائیل نے رعمسیس سے

يُرِيدُونَ سَاحُوبَ سِتُّمِائَةِ أَلْفِ رَجُلٍ رَجَّالًا سِوَى الْحَشَمِ وَالْعِيَالِ وَصَعِدَ

اراده میکردند ساحوب را ششش صد هزار یعنی شش لک مرد پیاده سوای حشم و عیال و برآمدند

ارادہ کرتے تھے ساحوب کا چھ سو ہزار مرد پیدل سوای لشکر اور اولاد کے اور چڑھے

مَعَهُمْ مِنَ الْغُرَبَاءِ أَيْضًا مِنْ كُلِّ خِلْطٍ وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ وَالْمَاشِيَةِ كَثِيرًا جِدًّا

با ایشان از غربا نیز از هر خلط و از گاو و گوسپند و مواشی بسیاری بجد

اونکے ساتھ غریبوں سے بھی ہرایک خلط سے اور گاؤن اور بکریوں سے اور مواشی سے بہت یقینی

فَاخْتَبَزُوا الْعَجِينَ الَّذِي خَرَجَ مَعَهُمْ مِنْ مِصْرَ مَلَّةً فَطِيرًا لِأَنَّهُ لَمْ يَخْتَمِرْ

پس پختند نان خمیری را که برآوردند با خود میان مصر پر فطیر چراکه ایشان خمیر نکرده بودند

پس پکائی اونھون نے روٹی خمیری جسکو نکلے تھے اپنے ساتھ لیکر مصر سے تر آٹا اسلیے کہ اونھون نے نہین خمیر کیا

ذَلِكَ لِأَنَّ الْمِصْرِيِّينَ أَخْرَجُوهُمْ فَلَمْ يَقْدِرُوا أَنْ يَلْبَثُوا وَلَمْ يَتَزَوَّدُوا

این همچنین هست چراکه مصریان برآوردند شان پس نتوانستند اینکه بمانند و نگرفتند توشه

اسکو اسلیے کہ مصریون نے نکالا اونکو پس نہ قادر ہوے اسپر کہ ٹھہرین اور نہ زادراہ لیا اونھون نے

أَزْوِدَةً لِلطَّرِيقِ أَيْضًا فَكَانَ مَسْكَنُ بَنِي إِسْرَائِيلَ فِي أَرْضِ

توشه های برای راه نیز پس بود مسکن بنی اسرائیل در زمین

توشہ راہ کے لیے بھی پس تھا مسکن بنی اسرائیل کا زمین مین

مِصْرَ أَرْبَعَ مِائَةٍ وَثَلَاثِينَ سَنَةً فِي هَذَا الْيَوْمِ الْمَذْكُورِ

مصر چهار صد و سی سال در این روز مذکور

مصر کی چار سو تیس برس اس دن ذکر کیے گئے مین

خَرَجَ جَمِيعُ جُنُودِ الرَّبِّ مِنْ أَرْضِ مِصْرَ لِأَنَّ الرَّبَّ وَقَّتَ

برآمد همه لشکرهای پروردگار از زمین مصر چراکه پروردگار وقتی مقرر کرد

نکلا سب لشکر پروردگار کا زمین مصر سے اسلیے کہ پروردگار نے وقت مقرر کیا تھا

فِي سَابِقِ عِلْمِهِ حِفْظَ تِلْكَ اللَّيْلَةِ مَحْفُوظَةً مَعْرُوفَةً لَدَى الرَّبِّ

در سابق علم او حفظ داشت آنشب را محفوظ معروف نزد پروردگار

سابق علم اپنے مین نگہبانی اس راتکی نگاہ رکھی گئی مشہور ہی نزدیک پروردگار کے

لِهَلَاك اَبكَارِ مِصرَيِم وَلِاُخرَاجِ جَمِيعِ اَحقَايِم وَخلُوفِهِم
براى هلاك نخستيان مصر وبراى آوردن تمامى گروه هاى شان وليسيان شان
واسطے هلاك ابكار مصر كے اور واسطے نكالنے تمام گروهوں اونكے كے اور پیچھے ماندوں اونكے كے

اَلقِرَاءَةُ العَاشِرَةُ

قرأت دهم

قرأت دسوين

وَقَالَ الرَّبُّ لِمُوسٰى وَهرُونَ هٰذِهِ سُنَّةُ الفِصحِ اَن لَا يَاكُلَ مِنهُ
وگفت پروردگار بموسى وهارون اينست سنته فصح اينكه نخورد ازان
اور كها پروردگار نے موسى سے اور هارون سے يه هے سال فصح كا يه كه نكهاوے اوس سے

غَرِيبٌ وَكُلُّ عَبِيدٍ لِرَجُلٍ اِشتَرَاهُ اِذَا خَتَنَهُ فَعِندَ ذٰلِكَ فَاطعِمهُ الفِصحَ
غريبى و هر بندگان براى مردى كه بخريدش هرگاه ختنه كردش پس نزد اينك پس خورندش فصح
غريب اور كل غلام اوس مرد كے كه خريدا هو اوسكو جسوقت ختنه كيا هو اوسكا پس نزديك اسكے پس كهاوين اسكو فصح

وَالاَجِيرُ وَالسَّاكِنُ فَلَا يَاكُل مِنهُ فِي بَيتٍ وَاحِدٍ يُوكَلُ وَلَا تُخرِجُوا مِنَ
واجير وساكن پس نخورد ازان در يك خانه كه خورده شود و برنيارند از
اور اجير اور ساكن پس نكهاوين اوس سے ايك گهر ميں كه كهايا جاوے اور نه نكالو تم

اللَّحمِ خَارِجًا مِنَ البَيتِ وَلَا تَكسِرُوا فِيهِ عَظمًا جَمِيعُ بَنِي اِسرَائِيلَ
گوشت بيرون از خانه و نشكنند دران استخوانى همه بنى اسرائيل
گوشت كو باهر گهر سے اور نه توڑو اوس سے هڈى تمام بنى اسرائيل كى

فَليَصنَعُوهُ وَاِذَا سَكَنَ مَعَكُم رَجُلٌ فَاَرَادَ اَن يَاكُلَ الفِصحَ اِذَا خَتَنَ كُلَّ
پس بايد كنندش و هرگاه اند باايشان مردى پس اراده كرد اينكه بخورد فصح را هرگاه ختنه كرد تا
پس چاهيے كريں وه اسكو اور جسوقت ساكن هو اونكے ساتهه كوئى مرد پس اراده كرے يه كه كهاوے فصح كو جسوقت ختنه كرے هر ايك

ذَكَرٍ فِي بَيتِهِ عِندَ ذٰلِكَ فَليَقتَرِب اِلَى اَكلِ الفِصحِ وَليَكُن عِندَ ذٰلِكَ
مرد كه بود در خانه او نزد اين پس بايد نزديك كند تا خوردن فصح و بايد باشد نزد اين
مرد گهر اسكے ميں نزديك اسكے پس چاهيے كه نزديك هو طرف كهانے فصح كے اور چاهيے كه هو نزديك اسكے

بِمَنزِلَةِ اَهلِ الاَرضِ وَلَا يَاكُلُ ... اَرغَلٍ ... سُنَّةٌ وَاحِدَةٌ لِاَهلِ
بمنزله اهل زمين و نبايد خورد از فصح ارغل و اير ... يك سنته براى مردم
بمنزله اهل زمين كے اور نه كهاوين اوس سے ارغل اور چاهيے كه هو ... طريقه ايك واسطے اهل

الاَرضِ وَلِلغُرَبَاءِ الَّذِي لِيَسكُنُونَ بَينَكُم ... كَمَا اَمَرَ الرَّبُّ مُوسٰى وَهرُونَ
زمين و غربا كه ساكن شوند ميان شما ... همه ... اسرائيل چنانچه فرمود پروردگار موسى وهارون را
زمين كے اور غريبوں كے كه ... هين درميان تمهارے ... تمام ... اسرائيل ... جيسا كه حكم كيا پروردگار نے موسى اور هارون كو

يقرأ يوم دخول السيد الهيكل في هذا اليوم خرج الرب

خوانده میشود روز درآمدن سید هیکل یعنی بیچ در امروز بیرون آورد پروردگار

پڑھا جاتا ہے دن داخل ہونے سید الہیکل کے اور بیچ اس دن کے نکالا پروردگار نے

بني اسرائيل من ارض مصر جميع جنودهم وقال الرب لموسى طهر لي

بنی اسرائیل را از زمین مصر همه لشکرهای شانرا و گفت پروردگار بموسی پاک نمایان برای من

بنی اسرائیل کو زمین مصر سے تمام لشکر انکے کو اور کہا پروردگار نے موسے سے پاک کرو میرے لیے

كل ذكر يفتح كل رحم من بني اسرائيل من الناس والبهائم فليكونوا

هر ذکر را که میگشاید هر رحم را از بنی اسرائیل از مردمان و بهائم پس باید باشند

کل ہر ایک نر کو کہ کھولے ہر ایک رحم کو بنی اسرائیل سے آدمیوں سے اور جانوروں سے پس چاہیے کہ ہوویں

الي فقال موسى للشعب اذكروا هذا اليوم الذي خرجتم فيه من مصر

سوی من پس گفت موسی بگروه بیاد آرید امروزی برد برآمدید درآن از مصر

میرے لیے پس کہا موسے نے واسطے گروہ کے یاد کرو اس دن کو کہ جسمین نکلے تم اوسمین مصر سے

من العبودية والرق لان الرب اخرجكم من هنا بيد عزيزة منيعة

از رقیت و عبودیت چرا که پروردگار برآورد شمارا اینجا بدست عزیز منیع

غلامی اور بندی سے اسلیے کہ پروردگار نے نکالا تمکو اوس جگہ سے ہاتھ غالب بلند سے

فلا يؤكل الخمير في هذا اليوم وها انتم خارجون من شهر الفقاح

پس نخورده شود خمیر در امروز و اینست که شما بیرون روندگان از ماه فقاح

پس نہ کھایا جاوے خمیر بیچ اس دن کے اور یہ کہ تم نکلنے والے ہو شہر فقاح سے

فاذا ادخلكم الرب الى ارض الكنعانيين والاموريين والحيثانيين

پس وقتیکه درآرد شمارا پروردگار سوی زمین کنعانیان و اموریان و حیثانیان

پس جسوقت داخل کرے تمکو پروردگار طرف زمین کنعانیین اور اموریین اور حیثانیین کے

والحاوانيين واليبسانيين والفرزانيين كالذي اقسم لابائكم

و حاوانیان و یابسانیان و فرزانیان بچونانکه قسم خورد برای پدران شما

اور حاوانیین اور یابسانیین اور فرزانیین کے جیسا کہ قسم کھائی واسطے آبا تمہارے کے

ان يعطيكم الارض التي تحول السمك والعسل تعملوا هذا العمل

اینکه عطا نماید شمارا زمین که فراوان دارد ماهی و شهد بکنید این عمل

یہ کہ عطا کرے تمکو زمین جو کہ بہت دیوے مچھلی اور شہد کرو تم یہ کام

۲ في هذا الشهر كلوا الفطير سبعة ايام واليوم السابع هو عيد الرب

دریں ماه بخورید هفت روز و روز هفتم او عید رب است

اس مہینے میں کھاؤ خشک آٹا سات دن اور دن ساتویں وہ عید ہے پروردگار کی

فكلوا الفطير سبعة ايام لا يوجدن الخمير عندكم في جميع تخومكم

پس بخورید فطیر هفت روز باید نشود یا یافته نشود تاکید خمیر نزد شما در همه تخمهای شما

پس کھاؤ آٹا خشک سات دن نہ پایا جاوے خمیر نزدیک تمہارے تمام تخموں تمہارے میں

وتعلموا ابناءكم في ذلك اليوم وتقولون هو ان الله فعل بنا هذا

و بیاموزید پسران شمارا در امروز و بگوئید بایشان اینکه خدای کرد بما این

اور سکھلاؤ تم لڑکوں اپنے کو اس دن میں اور کہو تم اون سے تحقیق کہ خدانے کیا ہے ہمارے ساتھ اس

الفعل اذ اخرجنا من ارض مصر وليكن ذلك اية على يديك وعلامة

کار وقتیکه برآورد مارا از زمین مصر و تا باشد این آیتی بر دو دست تو و علامتی

کام کو جسوقت نکالا ہمکو زمین مصر سے اور چاہیے کہ ہووے یہ نشانی اوپر دونوں ہاتھوں تیرے کے اور علامت

بين عينيك لتكن سنة الرب وشريعته على لسانك لان الرب اخرجك

میان دو چشم تو تا باشد سنت پروردگار و شریعت او بر زبان تو چراکه پروردگار برآورد ترا

آگے دونوں آنکھوں تیری کے تاکہ ہووے سنت پروردگار کی اور شریعت اوسکی اوپر زبان تیری کے اسلیے کہ پروردگار نے نکالا تجھکو

من مصر بيد عزيزة منيع واحتفظ بهذا الامر والوصية من سنة في

از مصر بدست عزیز منیع و نگهداشت باین امر و وصیت از سال در

مصر سے ساتھ ہاتھ غالب بلند کے اور نگاہ رکھا ساتھ ایک کام اور وصیت کے ایک برس سے اوسکے

وقته واذا ادخلك الرب الى ارض الكنعانيين كالذي اقسم لك

وقتش و وقتیکه درآورد ترا پروردگار تا زمین کنعانیان همچو آنکه قسم خورد برای تو

وقت میں اور جسوقت داخل کیا تجھکو پروردگار نے طرف زمین کنعانیوں کے مانند اوس شخص کے کہ قسم کھائی تیرے لیے

ولابائك ان يعطيكما فميز كل بكر بفتح رحم امه للرب وكل ذكر

و برای پدران تو اینکه عطا نماید شما هر دو را پس تمیز کن هر بکر بگشادگی رحم مادرش مر پروردگار را و هر نر

اور واسطے باپ دادا تیرے کے یہ کہ عطا کرے تم دونوں کو پس تمیز کر ہر بکر کو ساتھ کھولنے رحم ماں اوسکی کے واسطے پروردگار کے اور ہر ایک نر

من البهائم التي يكون لك بفتح الرحم يكون خاصة للرب وكل بكر

از بهائم که باشد برای تو بگشادگی رحم باشد خاصه پروردگار و هر بکر

جانوروں سے کہ ہو تیرے لیے ساتھ کھولنے رحم کے کہ ہووے خاص واسطے پروردگار کے اور ہر بکر جو

يكون بفتح الرحم من الحمير يفديه بحمل وان لم فاضرب عنقه

و باشد بگشا رحم از حمیر فدیه دهد اورا به بره و گرنه پس بزنم گردنش

اور ہو ساتھ کھولنے رحم کے گدھیں سے فدیہ دے اوسکو ساتھ بکری بچہ کے اور جو نہیں مار تو گردن اوسکی

وتفتدي كل بكر بشر من اولادك واذا سالك ابنك

و فدیه دهی هر بکر بشر از اولاد تو و هرگاه پرسد ترا پسر تو

اور فدیہ دے تو ہر بکر کو ساتھ بشر کے اولاد تیری سے اور جسوقت پوچھے تجھے لڑکا تیرا

غداً وقال لك ما هذا العمل تقول له ان الرب اخرجنا من مصر من

فردا وگفت بتو چیست این عمل بگوی باو بدرستیکه پروردگار برآورد مارا از مصر از

کل پوچھے اور کہا تجھسے کیا ہے یہ کام تو کہیو اوسسے تحقیق پروردگار نے نکالا ہمکو مصر سے

العبودية والرق بيد عزيزة منيعة لان فرعون قسا وقضى وابى

عبودیت و تعبد بدست عزیزه منیع چراکه فرعون سخت شد و درشت شد و باز آمد

عبودیت اور بندگی سے ساتھ ہاتھ غالب بلند کے اسلیے کہ فرعون سخت دل ہوا اور درشت خو اور انکار کیا تھا

ان يرسلنا فقتل الرب جميع ابكار ارض مصر من بكر البشر والى بكر

اینکه بفرستد مارا پس کشت پروردگار همه ابکار زمین مصر را از بکر البشر و تا بکر

یہ کہ بھیجے ہمکو پس قتل کیا پروردگار نے تمام ابکار زمین مصر کو بکر بشر سے و بکر

البهائم فمن اجل ذلك اذبح للرب كل ذكر يفتح الرحم وافتدي جميع

بهائم پس از برای تعیین ذبح کنیم برای پروردگار هر نرکه بگشاید رحم و فدیه ده همه

بہائم تک پس اسی سبب سے ذبح کروں مین پروردگار کے لیے ہرایک نر کو کہ کھولے رحم کو اور فدیہ دے تمام

ابكار ولدك فيكون ذلك لك علامة على يدك وذكرا بين عينيك

ابکار فرزندت را پس باشد این بتو نشانی بر دستت و یادی میان پیش دو چشمت

ابکار اولاد تیری کو پس ہووے یہ تیرے لیے نشانی اوپر ہاتھ تیرے کے اور یادگاری درمیان دونوں آنکھوں تیری کے

لان الرب اخرجك من مصر بيد منيعة عزيزة فلما ارسل فرعون

چراکه پروردگار برآوردت از مصر بدست منیع عزیزه پس هرگاه فرستاد فرعون

اسلیے کہ پروردگار نے نکالا تجھکو مصر سے ساتھ ہاتھ بلند غالب کے پس جبکہ بھیجا فرعون نے

الشعب فانطلقوا لم يرسلهم الله في طريق ارض فلسطين لانه

گروه را پس رفتند نفرستاد شان خدای در راه زمین روم چراکه

گروه کو پس گئے وہ نہ بھیجا اونکو خدانے راہ مین زمین فلسطین سے اسلیے کہ وہ

كان قريباً ولان الله قال لعل الشعب اذا ما عاينوا القتال

بود نزدیک و بواسطه آنکه خدا گفت شاید گروه هرگاه که دیدند کارزار را

تھا قریب اور اسلیے کہ تحقیق کہ خدانے کہا شاید کہ گروہ جسوقت کہ دیکھیں وہ لڑائی کو

ان يخافوا ويهربوا فيرجعوا الى مصر فساس الله الشعب

اینکه بترسند و گریزند پس باز گردند سوی مصر پس برد خدای گروه را

یہ کہ ڈریں اور بھاگ جاویں پس پھر آویں طرف مصر کے پس لے گیا خدا گروہ کو

في طريق برية بحر سوف وخرج بنو اسرائيل من ارض مصر

در راه دشت دریای سوف و برآمدند پسران اسرائیل از زمین مصر

راہ مین جنگل دریاے سوف کے اور نکلے بنی اسرائیل زمین مصر سے

وهم متسلحين وحمل موسى عظام يوسف معه لانه احلف على

وایشان بودند بابراق وبرداشت موسی استخوانهای یوسف را باخود چراکه یوسف سوگند خورده بود بر

اور وہ ہتھیاربند تھے اور اوٹھایا موسے نے ہڈیوں کو یوسف کی اپنے ساتھ اسلیے کہ اوسنے قسم کھائی تھی

بني اسرائيل بايمان وقال ان الله سيذكركم فاصعدوا عظامي

بنی اسرائیل بسوگندها وگفت بدرستی خدا یاد میکند شمارا پس بردارید استخوانهای مرا

بنی اسرائیل پر قسمین اور کہا تحقیق کہ خدا قریب ہی کہ یاد کریگا تمکو پس اٹھاؤ تم ہڈیان میری

معكم من ههنا التفسير هذا الحروف حين ذبحوه واكلوا لحمه عتقهم

باخود از اینجا این حروف را وقتیکه ذبح کردندش وخوردند گوشتش آزاد کرد شان

اپنے ساتھ اوس جگہ سے تفسیر ان حروف کی جس وقت کہ ذبح کیا اوسکو اور کھایا اوسکے گوشت اونکا آزاد کیا

الله في ذلك اليوم من عبودية المصريين وفرعون الحسي وامرهم

خدای در آن روز از بندگی مصریان وفرعون حسّی وفرمود شان

خدانے اونکو بیچ اس دن کے بندگی مصریون سے اور فرعون حسی سے اور حکم کیا اونکو

ان يستسنوا ذلك في كل سنة لكي يكون لهم تذكار واشارة لحروف الله

اینکه بسالانید این عمل قربانی را در هر سال تاکی که باشد برایشان یاد دهنده واشارة بحروف خداست

یہ کہ سالانہ ٹھہرائین اسکو ہرسال مین تاکہ ہو اونکے لیے یاد دلانے والا اور اشارہ واسطے حروف خدا کے

الذي يرفع خطيئة العالم الذي كان مزمع ايها البهي في قدسه

که بر دارد گناه جهانی که بودند آینده ای روشن در قدس خود

جوکہ اوٹھاتا ہی گناہون تمام عالم کو کہ ہین آنے والے ای روشن قدس اپنی مین

ايها المرهوب المحمود مظهر العجائب رفعت يمينك

ای ترسنده ستوده محل پیدایش شگفتیها برداشتی دست راست خود

ای ڈرے ڈوالے تعریف کیے گئے جاے ظہور عجائب کے اوٹھایا تونے ہاتھ اپنا

فابتلعتهم الارض اسست بنعمتك هذا الشعب الذي

پس بلع کنانید شان را زمین پائیدی بنعمت این شعب را که

پس نگل لیا اونکو زمین نے پائدار کیا تونے ساتھ نعمت اپنی کے اس گروہ کو جسکو

خلصت اسست بعزك ومتعتك ديار قدسك

رہا نیدی پائیدی بعزتت وبزرگی تو دیار قدس تو

خلاص دیا تونے پائدار کیا تونے ساتھ عزت اپنی کے اور برخوردار کیا تونے دیار قدس اپنے کو

فبلغ ذلك الشعوب فارتجفوا وقلقوا وغشا

پس رسیدند آن شعوب پس ترسیدند وقلق کردند وپوشیدند

پس پہونچی یہ بات گروہ کو پس ڈرے وہ اور قلق کیا اونھون نے اور ڈھانک لیا

الخوف والرعب سكان فلسطين عند ذلك دعو اشراف ادوم و

بیم ورعب را باشندگان فلسطین نزد این خوانند اشراف ادوم و

خوف اور رعب سے رہنے والون فلسطین کو نزدیک اسکے بلایا اونھون نے اشراف ادوم کو اور

غشى الرعدة والارتعاش رجال مواب وانكسر جميع سكان كنعان

پوشیدند آواز ولرزه ها مردان مواب وشکست همه باشندگان کنعان

ڈھانپ لیا کڑک اور لرزه نے مردون مواب کو اور ٹوٹ گئے سب رہنے والے کنعان کے

فانهزموا فلينزل بهم الخوف والقلق والرجف بعظمة زراعك

پس گریختند پس فرود آیند بایشان ترس وقلق وبیم به بزرگی زراعت

پس بھاگ گئے وه پس اوترا اونپر خوف اور قلق اور رجف ساتھ بزرگی زراعت سے

يفرقون كالجنادل حتى يجوز شعبك يا رب حتى يجوز هذا الشعب

پراگنده کنند مثل جندل ها تا روند این گروه ای پروردگار من پس به پذیرد این گروه را

که پراگنده کرین مانند جنادل کے یہانتک گذر جاوے گروه تیرے کو ای پروردگار یہانتک که تجاوز کرے اس گروه کو

خلصت فيقبل بهم فتغرسهم في جبل ميراثك يا رب جعلت مقدسك

که خلاص کردی پس قبول کنند ازو پس بنشانند آنرا در کوه میراثت ای پروردگار گردانیدی مقدس خود را

که خلاص کیا تو نے پس قبول کرے اوسنے پس بٹھاوین وه پہاڑ مین میراث تیری ای پروردگار کیا تو نے مقدس اپنے کو

متقنا المحلك يا رب اتقنه بيدك الرب يملك الى ابد الابدين لان

محکم برای محلت ای پروردگار من محکمش کن بدست پروردگار پادشاہی ملک کاید تا همیشه همیشه ها چراکه

محکم واسطے محل اپنے کے ای پروردگار ہاتھ رکھ او سکو ساتھ اپنے کے ای پروردگار مالک ہوگا ہمیشه تک اسلیے که

خيول فرعون ومراكبه وفرسانه توسطت البحر واقلب عليهم

چهارپایان فرعون مرکبهایش واسپهایش رسیدند میان دریا ومقلوب گردانید برایشان

چارپاے فرعون کے اور مرکب اوسکے اور گھوڑے اوسکے دریا کے بیچ مین پہونچے اور مقلوب کیا اونپر

الرب ماء المهرفان وسار بنو اسرائيل في اليبس ووسط

پروردگار آب مهرفان را ورفتند بنو اسرائیل در خشکی و میان

پروردگار نے پانی مهرفان کا اور ہوے بنی اسرائیل خشکی مین اور درمیان

البحر فاخذت مريم البينة اخت هرون دنا بيدها وخرجن

دریا پس بگرفت مریم بینه خواهر هارون نزدیک کرد بدستش وبرآمدند

دریا کے پس لی مریم نے گواہی بہن هارون کی که نزدیک ہوئی ہاتھ اوسکے سے اور نکلین

جميع النساء يتبعها بالدفوق والطبول المربعة وكانت مريم تغبهن وتقول

همه زنان که پیرویش میکردند بدائره ها ودهل های چارگوشه وبودی مریم که می سرودانید بشان ومیگفتی

تمام عورتین که پیچھے جاتی تھیں اوسکے ساتھ دفون اور طبلون چارگوشه کے اور تھی مریم که گویا تی تھی ونسے اور کہتی تھی

سبحوا الرب ذو الجلال الذی تعالی علی الخیول فاغرق فرسانها فی البحر

تسبیح کنید پروردگار را که صاحب جلالت ست آنکه بالا آمد بر خیلها پس غرق کرد اسپان را در دریا

تسبیح کرو پروردگار کی کہ صاحب بزرگی ہی چونکہ آیا اوپر لشکروں کے پس غرق کر دیا گھوڑوں انکے کو دریا مین

الاصحاح العاشر وهو القراءة الثانية

اصحاح دهم واوست قرارت دوازدهم

اصحاح دسوین اور وہی قرارت بارھوین ہی

عشر يقرئ في السابع عشر من توت وعيد الغطاس

که خوانده میشود در هفدهم از توت و در عید غطاس

کہ پڑھی جاتی ہی سترھوین مین توت سے اور عید غطاس مین

وظعن موسى بني اسرائيل من بحر سوف فخرجوا حتى انتهوا الى برية

وسفر کرد موسی بنی اسرائیل را از دریای سوف پس بر آمدند تا رسیدند تا دشت

اور سفر کیا بنی اسرائیل نے بحر سوف سے پس نکلے وہ یہانتک کہ پہونچے وہ جنگل

شور ثم ساروا في البرية مسيرة ثلثة ايام فلم يجدوا هناك ماء

شور باز گشتند دران دشت گشتن گاه سه روز پس نیافتند آنجا آبی

شور مین پھر گئے وہ جنگل مین مسافت راہ تین دن کی پس نہ پایا اونھون نے اوس جگہہ پانی

ثم انتهوا الى مورت فلم تقدروا على ان يشربوا من ماء مورت

باز رسیدند سوی مورت پس نتوانستند بر اینکه بیاشامند از آب مورت

پھر پہونچے وہ مورت کی طرف پس نہ قادر ہوے وہ اسپر کہ پیین وہ پانی مورت کا

لانه كان مرا ولذلك سميت تلك البلاد مورت فتذمر

چرا که او بود تلخ و برای همین نامیده شد آن بلاد سورت پس تدمیر کردند

اسلیے کہ وہ تھا کڑوا اور اسی لیے نام رکھا گیا یہ شہر سورت پس تدبیر کی

الشعب على موسى وقالوا له ما الذي نشرب الان فصلى بين يدي

گروه بر موسی و گفتند باو چیست اینکه بیاشامیم حالا پس نماز گذارد میان دو دست

گروہ نے موسے پر اور کہا اونھون نے اوس سے کیا چیز پیین ہم اب پس نماز پڑھی آگے

الرب فاظهر له عودا فالقاه في الماء فعذب الماء هنالك علمه السنن

پروردگار پس ظاهر ساخت براش عودی پس افگندش در آب پس شیرین شد آب آنجا آموختش سنتها

پروردگار کے پس ظاہر کیا اوسکے لیے عود پس ڈالا اوسکو پانی مین پس میٹھا ہوگیا پانی وہانکا سکھائے اوسکو طریقے

والاحكام وهناك جربه وقال له ان انت اطعت الرب الاهك

و فرمانها و آنجا تجربه کردش و گفت باو که اگر تو اطاعت نمائی پروردگار خدایت را

اور احکام اور وہان آزمایا اوسکو اور کہا اوس سے اگر تو اطاعت کرے پروردگار خدا اپنے کی

وسمعت قوله واثبت الحسنات من بين يديه ثم قصصت صلاته

وشنیدی گفتش وثابت داشتی حسنات را از پیش خدا باز گفتی اندر نمازش

اور سنا تونے قول اوسکا اور ثابت کیا تونے حسنات کو آگے خدا کے پھر بیان کیا تونے وصیتون اوسکی

وحفظت جميع عهوده فكل البلايا التي ابتليتها للمصريين

ونگهداشتی همه پیمانهاش پس هر بلاها که آزمودم بآن بمصریان

اور نگاہ رکھا تونے تمام عہدون اپنے کو پس کل بلائین جس سے کہ آزمایا مین نے مصریون کو

لا انزلها بك لاني انا الرب مستقيلك فاتوا حتى انتهوا الى اليم

فرو نهادم آنرا بتو چه اگر من هستم پروردگار وفات دهنده پس آمد تا رسیدند تا دریا

نہ اوتارونگا اوسکو تجھپر اسلیے کہ مین پروردگار ہون عہد پورا کرنیوالا تیرا پس آئے وہ یہانتک کہ پہونچے دریا تک

فكان هناك اثنا عشر عينا من ماء وسبعون نخلة فنزلوا هناك

پس بود آنجا دوازده چشمه از آب وهفتاد درخت خرما پس منزل کردند آنجا

پس تھے اوسجگہ بارہ چشمے پانی سے اور ستر درخت خرمے کے پس اوترے وہ اوسجگہ

على الماء ثم ظعنوا من اليم فاتا جميع جماعة بني اسرائيل الى برية

بر کنار آب باز رفتند از دریا پس آمدند همه جماعت بنی اسرائیل از مصر تا دشت

پانی پر پس کوچ کیا اونھون نے دریا سے پس آئی سب جماعت بنی اسرائیل کی جنگل

سين التي بين اليم وسين خمسة عشر من الشهر الثاني في الزمان

سین که میان یم بود وسین پانزدهم از ماه دویم در زمانی

سین تک جو کہ درمیان دریا کے ہی اور سین مین پندرھوین تاریخ کو مہینے دوسرے سے اوس وقت مین

خرج فيه بنو اسرائيل من مصر فتدبر جماعة بني اسرائيل على موسى

که بر آمدند دران زمان بنی اسرائیل از مصر پس تدبیر کردند جماعت بنی اسرائیل بر موسی

کہ نکلے اوسمین بنی اسرائیل مصر سے پس تدبیر کی جماعت بنی اسرائیل نے موسے

وهرون في البرية وقال بنو اسرائيل لهما قد كنا نحب ان نتوفى

وهارون در دشت وگفت بنو اسرائیل بآن دو هر آینه هستیم تا که دوست میداریم این که فوت کنیم

اور ہارون پر جنگل مین اور کہا بنی اسرائیل نے اون دونون سے تحقیق کہ تھے ہم دوست رکھتے یہ کہ وفات پاوین ہم

بيد الرب وامره في ارض مصر اذ كنا جلوسا وبين ايدينا مراجل اللحم

بدست پروردگار وامرش در زمین مصر وقتیکه بودیم نشسته وپیش ما بود دیگهای گوشت

آگے پروردگار کے اور اوسکے حکم سے زمین مصر مین جسوقت تھے ہم بیٹھے ہوئے اور آگے ہمارے دیگین تھین گوشت کی

وكنا ناكل الخبز والبصل فاخرجتنا الى هذه البرية

وبودیم که میخوردیم نان وپیاز پس برآوردی مارا تا این دشت

اور تھے ہم کہاتے روٹی اور پیاز کو پس نکالا تونے ہمکو طرف اس جنگل کے

لتميت جماعة بني إسرائيل بالجوع فقال الرب لموسى ها أنا أمطر

تا بمیرانید گروه بنی اسرائیل بگرسنگی پس گفت پروردگار بموسی اینک من نازل میکنم

تا مار ڈالو جماعت بنی اسرائیل کی ساتھ بھوک کے پس کہا پروردگار نے موسیٰ سے اب میں برساؤنگا

لكم الخبز من السماء فليخرج الشعب يلتقطوا طعام يوم بيوم لكي

برای شما نان از آسمان پس برآیند گروه وبیابند خوراک روز بروز تا که

تمھارے واسطے روٹی آسمان سے پس چاہیے کہ نکلے گروہ اور تلاش کرے کھانا دن کا دن میں تا کہ

امتحنهم أيسلكون في وصاياي وسنتي وحفظوها أم لا فإذا كان

امتحان نمایم شان اینکه سیر کنند بوصیت های من وسنت من ونگهداشتند آنرا یا نه پس هر گاه بود

آزمایش کروں انکی یہ کہ سیر کریں وہ ساتھ وصیتوں میری کے اور طریقوں میرے کے اور نگاہ کریں اوسکو یا نہیں پس جسوقت ہوگا

اليوم السادس فليعدوا أفضل على ما يأتون به وليكن ذلك

روز ششم پس آماده شوند زیاد برآنکه بیابند پیش او وتا باشد این

دن چھٹا پس آمادہ ہوں زیادتی کے اوپر اوس چیز کے لاویں وہ اوسکو اور تا کہ ہووے یہ

ضعفي ما يلتقطوه في كل يوم فقال موسى وهارون لجميع

دو چند آنچه یابندش در هر روز پس گفت موسی وهارون بهمه

دو چند اوسکا کہ پاویں وہ اوسکو بیچ ہر ایک دن کے پس کہا موسیٰ نے اور ہارون نے واسطے تمام

بني إسرائيل عند الأصيل تعلمون أن الرب أخرجكم من

بنی اسرائیل هر وقت شام که بدانید اینکه پروردگار برآورد شما را از

بنی اسرائیل کے وقت شام کے جانتے ہو تم تحقیق کہ پروردگار نے نکالا تمکو

مصر وبالغداة تعاينون مجد الرب لأنه زللكم بلغ الرب

مصر وبچاشت معاینه می بیند بزرگی پروردگار چرا که خواری شما رسید پروردگار را

مصر سے اور صبح کے وقت معاینہ کرو تم بزرگی پروردگار کی اسلیے کہ خواری تمھاری پہونچی پروردگار کو

ونحن فمن نحن إذ تتذمرون علينا وقال لهم موسى إن الرب

وما پس کیستیم ما وقتیکه تدبیر میکنند برما وگفت بایشان موسی اینکه پروردگار

اور ہم پس کون ہیں ہم جسوقت خواری کرتے تھے ہمپر اور کہا اونسے موسیٰ نے تحقیق کہ پروردگار نے

قد أعطاكم لحما عند الأصيل لتأكلوا ورزقكم بالغداة خبزا

بدرستی آن داده گوشت نزد شام تا بخورید وروزی نان دادم بچاشت نان

تحقیق کہ دیا تمکو گوشت وقت شام کے تا کہ کھاؤ تم اور رزق دیا تمکو وقت چاشت کے روٹی

لتشبعوا لأنه قد بلغ الرب تذمركم الذي تواطئون عليه

تا سیر شوید چرا که ایشان بیست که راستی رسید پروردگار را خواری شما که می نوردیدند بران

تا کہ سیر ہو تم اسلیے کہ تحقیق کہ پہونچی پروردگار کو خواری تمھاری جو کہ لپٹے ہو تم اوسپر

ونحن من نحن ليس ايانا تتذمرون علينا بل على الرب وقال موسى

وما کیستیم بایست جز اینکه تمتدمری کنید بر ما بلکه بر پروردگار وگفت موسی

اور ہم کون ہیں ہم نہیں ہیں سوا اسکے کہ خواری کرتے ہو ہمپر بلکہ پروردگار پر اور کہا موسے

وهرون من جميع جماعة بني اسرائيل ان يدنوا فيقفوا بين يدي الرب

و هارون از همه گروه بنی اسرائیل اینکه نزدیکید پس بایستند پیش پروردگار

اور ہارون نے تمام جماعت بنی اسرائیل سے یہ کہ نزدیک ہو تم پس ٹھہرو تم آگے پروردگار کے

لان الرب قد بلغه تذمركم فلما قال هرون ذلك لجميع جماعة

چراکه پروردگار راستی رسیدش خواری شما پس هرگاه گفت هارون این را بهمه گروهی

اسلیے کہ پروردگار کو تحقیق کہ پہونچی اوسکو خواری تمہاری پس جبکہ کہا ہارون نے یہ تمام جماعت

بني اسرائيل التفتوا الى البرية فاذا مجد الرب قد اعتلن في السحاب

بنی اسرائیل ملتفت شدید سوی دشت پس انگه از بزرگی پروردگار راستی آشکار شد در ابر

بنی اسرائیل سے التفات کرو تم طرف جنگل کے پس ناگاہ بزرگی پروردگار نے تحقیق کہ آشکارا کیا ابر میں

وقال الرب لموسى قد بلغني تذمر بني اسرائيل فقل لهم ان عند

وگفت پروردگار بموسی کہ راستی رسید مرا خواری بنی اسرائیل پس بگو باایشان اینکہ نزد

اور کہا پروردگار نے موسے سے تحقیق کہ پہونچی ہمکو خواری بنی اسرائیل کی پس کہ تو اونسے تحقیق کہ نزدیک

مغارب الشمس يأكلون اللحم وبالغداة يشبعون من الخبز فتعلمون

شام غروب رفت آفتاب بخورند گوشت وبچاشت کہ سیر شوند از نان پس بدانید

غروب آفتاب کے کہاویں وہ گوشت اور چاشت کے وقت سیر ہوکر کہاویں روٹی سے پس جانو تم

اني انا الرب الاهكم فلما كان الاصيل صعدت

این را کہ منم پروردگار خدای شما پس هرگاه بود شام سعود کرد

کہ تحقیق کہ میں پروردگار ہوں خدا تمہارا پس جبکہ ہو شام اوترے

السلوى فاغشت العسكر وكان بالغداة ضبابة يقطر

سلوا پس پوشانید لشکر را وبود بچاشت ابرش کہ تقطر می کرد

سلوی پس ڈھانپ لیوے لشکر کو اور ہووے چاشت کے وقت ابر کہ ٹپکاوے

الطل فاحاطت بالعسكر وارتفعت الضبابة من الطل

طل باحاطت بلشکر کہ بلندی شد ابرش از طل

شبنم کو پس احاطہ کرے لشکر کو اور بلند ہو جاوے ابر شبنم سے

فاذا على وجه الارض دقيق يتقشر شبه صفايح

پس انگہ بر روی زمین دقیق کہ منتشر شدی مانند صفهای

پس ناگاہ اوپر روی زمین کے آٹا کہ پھیلے مانند چھلکے

الجليد على الارض فنظر بنو اسرائيل الى ذلك فقال كل امرء منهم

پوست چیج بر زمین باز نگریستند بنو اسرائیل سوی آن پس گفت هر مرد از ایشان

پوست بچھ کے اوپر زمین کے پس دیکھا بنی اسرائیل نے اسکی طرف پس کہا ہر ایک مرد نے اونمین سے

لصاحبه ما هذا لانهم لم يعلموا ما هو فقال لهم موسى

مصاحبش مائده است چراکه ایشان ندانسته اند که چیزی او پس گفت بایشان موسی

واسطے یار اپنے کے یہ مائدہ ہے اسلیے کہ اونھون نے نہ جانا کیا ہے وہ پس کہا اونسے موسے نے

هذا الخبز الذي اتاكم الرب لتاكلوه وهذا قول الرب الذي

این نان است که آورد شمار پروردگار تا بخورید آنرا واین است قول پروردگار که

یہ روٹی ہے جو کہ دی تمکو پروردگار نے تاکہ کھاؤ تم اسکو اور یہ ہے قول پروردگار کا جسنے کہ

امر به ليلتقط المرء منه على قدر قوته مكيالا لكل نفس على

فرمود باو تا بگیرد هر مرد ازو بر قدر خوردنش پیمانه برای هر نفس بر

حکم کیا اوسکا تاکہ لیوے ہر ایک مرد اوس سے موافق قوت اپنی کے پیمانہ واسطے ہر ایک نفس کے موافق

عدد نفوسكم ليأخذ المرء لكل من كان في خيمته فصنع بنو اسرائيل

شماره سرهای تان تا بگیرد هر مرد برای هر که بود در خیمه اش پس کردند بنو اسرائیل

شمار سرون تمھارے کے تاکہ لیوے مرد واسطے ہر ایک اوس شخص کے کہ ہووے خیمہ میں پس کیا بنی اسرائیل نے

كما امرهم موسى والتقطوا فمنهم من اخذ كثيرا ومنهم من تناول

چنانچه فرمود شان موسی و گرفتند پس از ایشان بود آنکه گرفت بسیاری و از ایشان بود آنکه گرفت

جیساکہ حکم کیا اونکو موسی نے اور لیا اونھون نے پس اونمین سے وہ شخص تھے کہ لیا بہت اور اونمین سے وہ شخص تھے کہ لیا

قليلا وكالوا ذلك فلم يفضل الذي اخذ الكثير والذي اخذ

کمی و پیمودند این پس نکرد فاضل آنکه گرفت بسیار و آنکه گرفت

کم اور ناپا اوسے پس نہ فاضل ہوا کہ لیا جنھوں نے بہت اور جن لوگوں نے لیا

القليل لم يعدمه فالتقط كل امرء منهم على قدر قوته وماكله

کم نکرد بستش پس بگرفت هر مرد از ایشان هر قدر قوتش و خوردنش

تھوڑا نہ معدوم کیا اوسکو پس لیا ہر ایک مرد نے اونمین سے موافق طاقت اپنی کے اور کھانے اپنے کے

قال لهم موسى لا يبقين للغد شيئا فلم يطيعوا موسى او لم يسمعوه

پس گفت بایشان موسی که باقی نماند ازو برای فردا چیزی پس نکردند اطاعت موسی و نشنیدند

کہا اونسے موسی نے نہ باقی رہے اوس سے کل کے دن کے واسطے کوئی چیز پس نہ اطاعت کی اونھون نے موسی کی اور نہ سنا اوسکا کہنا

فاستفضل رهط منهم للغد فدب فيه الدود وانتن فغضب موسى

پس زیاده داشتند قومی از ایشان برای فردا پس جنبید دران کرم و بدبو شد پس خشمید موسی

پس زیادہ لیا ایک قوم نے اونمین سے کل کے لیے پس جنبش کی اوسمین کیڑون نے اور بدبودار ہوا پس غصہ ہوا موسے

علیهم فیحلوا یلتقطونه فی کل غداة کل امر عمنه علی فه

بر ایشان پس برگرفتند که می گرفتندش در هر روز هر مرد از ایشان بر قدر

اُنپر پس شروع کیا اُنھون نے کہ لیتے تھے اُسکو صبح ہر ایک صبح کے ہر ایک مرد اُوس میں سے موافق

قوته وکانت اذا حمیت علیه الشمس یسیل فلما کان

خورشش و بود می وقتیکه می گرمید برو آفتاب روان شدی مثل سیلاب پس هر گاه بود

خوراک اپنی کے اور تھے جس وقت گرم ہوتا تھا اوسپر آفتاب روان ہوتا تھا پس جبکہ ہوا

الیوم السادس التقطوا من الخبز ضعفی ما کانوا یتناولون

روز ششم بگرفتند از نان دو چند انچه بودند که می گرفتند

دان چھٹا لیا انھون نے روٹیون سے دو چند اُوس چیز کا کہ تھے وہ کھاتے

کل رجل مکیالین واتی جمیع اشیاخ الجماعة فاخبروا موسی

هر مرد دو پیمانه و آمدند همه پیران جماعت پس خبر کردند موسی را

ہر ایک مرد نے دو پیمانے اور آئے سب بڈھے جماعت کے پس خبر دی انھون نے موسی کو

فقال لهم موسی هکذا یقول الرب ان السبت راحة ودعة

پس گفت بایشان موسی همچنین میگوید پروردگار اینکه شنبه آرام وگذارش ست

پس کہا اونسے موسی نے ایسا ہی کہتا ہے پروردگار تحقیق کہ ہفتہ کا دن آرام کا اور چھوڑ دینے کا

وغدا یوم قدس للرب فکلما اردتم ان تخبزوه فاخبزوه

و فردا روز ست پاک برای پروردگار پس هرگاه اراده کردید اینکه بپزید نانش پس بپزید نان

اور کل کا دن پاک ہے پروردگار کیلیے پس جب اراده کرو تم یہ کہ روٹی پکاؤ تم اوسکی پس سو لا پکاؤ تم

واطبخوا ما اردتم طبخه واحتفظوا بما تعملوا بارد الغد

و بپزید انچه اراده کردید پختنی و نگهدارید بانچه میدانید سرد برای فردا

اور پکاؤ تم جو کچھ چاہو تم پکانا اوسکا اور نگاہ رکھو تم اس چیز کو کہ جانتے ہو تم ٹھنڈا دوسرے دن کیلیے

فابقوا منه للغد کما امرهم موسی فلم ینتن ولم یدب فیه

پس باقی گذاشتن از و برای فردا چنانچه فرمودشان موسی پس بد بو نشد و نه جنبید درا و

پس باقی رکھو اوس میں سے دوسرے دن کیلیے جیسا کہ حکم کیا اونکو موسی نے پس نہ بدبودار ہوگا اور نہ پڑینگے اوسمین

دود فقال لهم موسی کلوه یومکم هذا لان الیوم یوم سبت للرب ولستم

کرمی پس گفت بایشان موسی بخوریدش امروزتان این چراکه امروز روز شنبه است برای پروردگار و نیستید

کیڑے پس کہا اونسے موسی نے کھاؤ تم اُسکو آج کے دن اپنے اسمین اسلیے کہ دن آجکا دن ہفتہ کا ہے پروردگار کیلیے اور نہین تم

تقدرون علیه الیوم فی الحقل کونوا تلتقطونه ستة ایام والیوم السابع خرج

که توانید براو امروز در باغ باشید که بیابیدش شش روزها و روز هفتم که بر آمدند

قادر ہوتے اوسپر آج کے دن باغ مین ہوتم کہ لاتم اوسکو چھ دن اور دن ساتوین نکلے

وَهِيَ مِنَ الشَّعْبِ لِيَلْتَقِطُوا فَلَمْ يَجِدُوا فَقَالَ الرَّبُّ لِمُوسَى

گروهی از شعوب تا بیابند پس نیافتند پس گفت پروردگار بموسی

ایک قوم گروہ سے تا کہ لیوین پس نپایا اُنھون نے پس کہا پروردگار نے موسے سے

حَتَّى مَتَى تَأْبُونَ أَنْ تَقْبَلُوا وَصَايَايَ وَسُنَنِي اُنْظُرُوا فَإِنَّ الرَّبَّ

تا کہ ابا کنند اینکہ قبول نمایند وصیت ہای مرا وسنت ہای مرا بنگرید پس بدرستی پروردگار

کب تک کہ انکار کرین یہ کہ قبول کرین وصیتین میری اور طریقے میرے دیکھو تم پس تحقیق کہ پروردگار نے

أَعْطَاكُمُ السَّبْتَ فَمِنْ أَجْلِ ذَلِكَ آتَاكُمُ الرَّبُّ فِي الْيَوْمِ

داہیندتان شنبہ پس از برای این آوردتان پروردگار در روز

عطا کیا تمکو ہفتہ پس اسی سبب سے دیتا تمکو پروردگار نے بیچ دن

السَّادِسِ خُبْزَ الْيَوْمَيْنِ فَلْيَجْلِسِ الْمَرْءُ مِنْكُمْ فِي مَوْضِعِهِ وَوَطَنِهِ

ششم نان دو روز پس باید بنشیند مرد از شما در جاش و وطنش

چھٹے کے روٹی دو دن کی پس چاہیے کہ بیٹھے ہر ایک مرد تم سے بیچ موضع اوسکے کے اور وطن اوسکے کے

وَلَا يَخْرُجْ أَحَدٌ مِنْكُمْ مِنْ بَابِ بَيْتِهِ فِي الْيَوْمِ السَّابِعِ فَاسْتَرَاحَ

و باید نبیرآمد یکی شما از در خانہ اش در روز ہفتم پس آرام کردند ش

اور نہ نکلے ایک تمھارا دروازے گھر اپنے سے ساتوین دن مین پس راحت لی

الشَّعْبُ فِي الْيَوْمِ السَّابِعِ فَسَمَّاهُ بَنُو إِسْرَائِيلَ الْمَنَّ وَهُوَ كَحَبَّةِ الْكُزْبَرَةِ

شعب در روز ہفتم پس نامیدند بنو اسرائیل من واو مانند حبہ کزبرہ

گروہ نے ساتوین دن مین پس نام رکھا اوسکا بنی اسرائیل نے من اور وہی مانند دانے دھنیے کے

أَبْيَضُ وَطَعْمُهُ كَشَهْدِ الْعَسَلِ وَقَالَ مُوسَى هَذَا مَا أَمَرَ بِهِ الرَّبُّ

سفید بود ومزہ اش ہمچو شہد عسل وگفت موسی اینست کہ فرمود بان پروردگار

سفید ہی اور مزا اوسکا مانند شہد مکھی کے ہی اور کہا موسے نے یہ وہ چیز ہی کہ حکم کیا ساتھ اوسکے پروردگار نے

أَنْ يُحْفَظَ مِنْهُ مِكْيَالٌ لِأَحْقَابِكُمْ لِكَيْ تَنْظُرُوا إِلَى الْخُبْزِ الَّذِي أَطْعَمْتُكُمْ

اینکہ نگہداشتند شما از پیمانہ برای احقاتان تا کی بنگرید سوی نان کہ خورانیدم

یہ کہ نگاہ رکھا جاوے اوس سے پیمانہ واسطے گروہ تمھارے کے تا کہ دیکھو تم طرف روٹی کے جو کہ کھلائی مین نے تمکو

بِهِ فِي الْبَرِّيَّةِ إِذْ خَرَجْتُمْ مِنْ مِصْرَ فَقَالَ مُوسَى لِهَارُونَ خُذْ قِسْطًا وَاجْعَلْ فِيهِ

تابان در دشت وقتیکہ برآمدید از مصر پس گفت موسی بہارون بگیر ترازو وبگردان درو

جنگل مین جسوقت کہ نکلے تم مصر سے پس کہا موسے نے ہارون سے لے تو ترازو اور رکھ تو اوسمین

مِكْيَالَيْنِ مِنَ الْمَنِّ وَضَعْهُ بَيْنَ يَدَيِ الرَّبِّ لِيُحْفَظَ بِهِ لِأَحْقَابِكُمْ كَمَا أَمَرَنِي فَخَبَّأَهُ

دو پیمانہ از من وبہش میان دو دست پروردگار تا محفوظ ماند بدان سبب برای گروہان چنانچہ فرمود مرا پس در خزانہ داشت اورا

دو پیمانے من سے اور رکھ تو اوسکو آگے پروردگار کے تا کہ نگاہ رکھے اوسکو واسطے گروہ اپنے کے جیسا کہ حکم کیا مجکو پس نگاہ رکھا اوسکو

هرون ليحفظ الشهادة فاكل بنو اسرائيل المن اربعين سنة ولم يزالوا

هارون تا نگهدارد برای گواهی پس خوردند نبیرۀ اسرائیل من را چهل سال وهمیشه بودند

هارون نے تا نگاه رکھے واسطے گواہی کے پس کھایا بنی اسرائیل نے من کو چالیس برس اور ہمیشہ رہے وہ

يأكلون المن حتى انتهوا الى الارض ذات السكنى وحتى انتهوا

کہ میخوردند من را تا رسیدند تا کنار زمین صاحب و تا رسیدند

کھاتے تھے من کو یہانتک کہ پہونچے وہ طرف اوس زمین کے کہ جہان بستی تھی اور یہانتک کہ پہونچے وہ

الى اقطار ارض كنعان وكان ذلك المكيال عشر جريب

تا کنارہای زمین کنعان وبود این پیمانہ دہ جریبہ

طرف کنارون زمین کنعان کے اور تھا یہ پیمانہ دسل جریب کا

التفسير كتاب الله ها هنا يعلم المؤمنين ان يكونوا

تفسیر کتاب خدای اینجا دانا می نماید مومنانرا بانیکہ باشند

تفسیر کتاب خدا کی اس جگہ تعلیم کرتی ہے مومنون کو یہ کہ ہوویں وہ

متواضعين غير مستكبرين وغير شرهين وغير مجاهدين

فروتنان غیر متکبران وغیر شرهین وغیر کوشندگان جہاد

فروتنی کرنے والے غیر متکبر اور نہ حرص کرنے والے اور غیر کوشش کرنے والے

على جميع ما نريد عن كفافهم بل بالقناعة يحصلون لهم

بر ہمگی انچہ ارادہ کنیم از کفاف شان بلکہ بقناعت حاصل می نمایند بایشان

اوپر تمام اوس چیزکے کہ ارادہ کرین ہم کفاف اونکے سے بلکہ ساتھ قناعت کے حاصل کرینگے اونکے لیے

كفافهم فقط في يومهم ذاك ولا يحملوا همهما من يوم الآخر

کفاف شان پس بس در روز شان امروز ونہ برندارند اندوہ را از روز دیگر

کفاف اونکا فقط اونکے دن یعنی اسی دن اور نہ اوٹھاوینگے وہ اون دونون کو دن دوسرے سے

بل يتقيئوا باهتمام الله بهم في غيره مثله وامر بني اسرائيل

بلکہ یقین باورند باہتمام خداوندی بخود در غیرش مثلش وفرمود بنی اسرائیل را

بلکہ یقین کرینگے وہ ساتھ اہتمام خدا کے اونکے ساتھ غیر اوسکے مین مثل اوسکے اور حکم کیا بنی اسرائیل کو

ان يجمعوا كفافهم ليوم واحد فالذين عصوا وجمعوا ازدادا

اینکہ جمع کنند کفاف خودرا برای یکروز پس انانکہ گناہ کردند وجمع کردند زیادہ کرمید

یہ کہ جمع کرین کفاف اپنا واسطے ایک دن کے پس اون لوگون نے کی نافرمانی اور جمع کیا انھون نے اوسکو کیڑے پڑ گئے

وتن لم ينتفعوا به كما قال الله تبارك اسمه لا تهتموا بالغد فالغد يهتم

وبدبو شد ونفع نبردند از آن چنانچہ گفت خدای کہ مبارک شد نامش کہ ہمت منہید بہ جمع کردن قوت فردا پس فردا

اور بدبودار ہوگیا اور نہ فائدہ لیا انھون نے اوس سے جیسا کہ فرمایا خدا نے کہ بابرکت ہے نام اوسکا کہ نہ ہمت باندھو تم ساتھ کل کے کہ پس کل کا دن

بشانه وعلمنا هذا ان الذي يعصي ويقتني ما لم يامره الله بقنيته
بشان خود ودانستیم باین این را که هر که نافرمانی کند جمع آنچه نفرموده آنرا خدای بجمع کردنش
ساتھ شان اپنی کے اور جانا ہمنے تحقیق کہ جو کوئی عصیان کرے اور جمع کرے اوس چیز کو کہ نہیں حکم کیا اوسکو خدا نے ساتھ

لا يبلغ فيه الغرض بل يناله التلاف والفساد والذي يطيع
نرسد دراو غرض را بلکه رسدش تلف و تباهی وآنکه اطاعت نماید
نہ پہونچے اوسمین غرض بلکہ پہونچے اوسکو اتلاف اور فساد اور جو شخص کہ اطاعت کرے

الوصية ويحصل كفافه فقط فالله يبارك له فيه وان كان قليلا
وصیت را وحاصل نماید کفاف خود را پس خدای برکت دهد باو دران واگرچه باشد کم
وصیت کی اور حاصل کرے کفاف اپنا فقط پس اللہ برکت دے اوسکے واسطے اسکام مین اور اگرچہ ہووے تھوڑا

جدا ويجعله كاف لحاجته وكما كانوا يحصلوا لهم في اليوم
البته وگرداندش بسنده بحاجت خود وچنانچه بودند که حاصل میکردند برایشان در روز
یقینی اور کرے ہم اوسکو کافی واسطے حاجت اپنی کے اور جیسا کہ تھے وہ حاصل کرتے واسطے اونکے دن

السادس ما يختص باليومين السادس والسابع وجعل السابع
ششم آنچه مختص شود بدو روز ششم وهفتم وگردانید هفتم را
چھٹے مین وہ چیز کہ مختص ہووے ساتھ دودنون چھٹے اور ساتوین کے اور کیا ساتوین کو

راحة الله كذلك يجب على المؤمن بالمسيح ان يكون في كل يوم
آرام خدای همچنین واجب شود بر گرونده مسیح ع اینکه باشد در هر روز
آرام خدا ایسا ہی واجب ہوے مومن ساتھ مسیح علیہ کے یہ کہ ہووے بیچ ہر ایک دن کے

يعمل العملين الذي يخص الروح والذي يخص الجسد عمل
بکند دو کار آنکه مخصوص باشد روح را وآنکه مخصوص باشد جسد را کار
کرے دو کام جو کہ مخصوص کرے روح کو اور جو کہ مخصوص کرے جسد کو وہ ہی کام

الدنيا وعمل الاخرة ولا يهتم بجسده ويغذيه وينزل الروح
دنیا وکار آخرت وهمت نه بندد بکار جسد خود وغذا دهدش وتنازل شود روح
دنیا اور کام آخرت کا اور نہ ہمت باندھے ساتھ جسد اپنے کے اور غذا دیوے اسکو اور اتارے روح

لا يغذيها وغذاء الروح هو درس كلام الله بالقراءة والصلوة
کنه دهدش غذا وغذای روح او درس کلام الله هست بقراءت ونماز
کہ نہ غذا دیوے اوسکو اور غذا روح کی وہی درس ہے کلام خدا کا ساتھ قرارت اور نماز

والعمل لوصاياه وبهذا استحق الراحة في الدهر الاتي الذي
وعمل بوصیت های او وباین عمل مستحق شویم آرام را در دنیای آینده
اور کام کے ساتھ وصیتون کے اور اسیواسطے مستحق ہووین ہم راحت کے دنیا آنیوالی مین جو کہ

هو سبت الرب وتناول من المن السماء الذي
او شنبه پروردگار است وبخوریم نوراز من آسمانی که
وہی ہفتہ ہے پروردگار کا اور کھاوین ہم من آسمانی سے جو کہ
هو جسده ودمه في هذا الدهر الحاضر الموجود لمغفرة الخطايا
او جسد اوهست وخون اوست در این دنیا حاضر موجود برای آمرزش گناهان
وہی جسد اوسکا ہی اور خون اوسکا ہی بیچ اس دنیا حاضر موجود کے واسطے بخشش گناہون کے
الاصحاح الحادي عشر وان جماعة بني اسرائيل طعنوا
اصحاح یازدهم وبدرستی گروه بنی اسرائیل سفر کردند
اصحاح گیارھوین اور تحقیق کہ جماعت بنی اسرائیل نے سفر کیا
من برية سين في مطاعنهم كما امرهم الرب فوردوا رفادين و
از دشت ناامیده سین در مطاعن شان چنانچه فرمود شان پروردگار پس فرود شدند جای ونامید رفادین و
جنگل سین سے مطاعن اپنے مین جیسا کہ حکم کیا اونکو پروردگار نے پس اوترے وہ رفادین مین اور
لم يكن الشعب ماء يشربون فصبح الشعب على موسى وقالوا له
نبود برای گروه آبی که بنوشند پس ناله کردند گروه بر موسی وگفتند باو
نہ تھا واسطے گروہ کے پانی پس نالہ کیا گروہ نے موسے پر اور کہا اُنھون نے اوس سے
اعطانا ماء نشرب وقال لهم موسى ما بالكم تشحبون ولم تجربوا الرب
بده مارا آبی که بنوشیم وگفت بایشان موسی چیست مطلب شما اشحاب می کنید وچرا می آزمایید پروردگار را
دے تو ہمکو پانی کہ پیئیں ہم اور کہا اونسے موسے نے کیا ہی حال تمھارا اشحاب کرتے ہو اور کس لیے آزماتے ہو پروردگار
واشتد عطش الشعب هناك وظمو افتذمر الشعب على موسى
وسخت شد تشنگی گروه آنجا وگشته شدند پس فرو ریختند شعب بر موسی
اور سخت ہوئی پیاس گروہ کی اوس جگہ اور پیاسے ہوئے پس خواری کی گروہ نے موسے پر
وقالوا له لم اصعدتنا من ارض مصر لتقتلنا وابناءنا ومواشينا
وگفتند باو چرا برآوردی مارا از زمین مصر که بکشی مارا وپسران مارا ومواشیهای مارا
اور کہا اُنھون نے اوس سے کس لیے چھڑایا تو نے ہمکو زمین مصر سے تاکہ قتل کرے تو ہمکو اور لڑکون ہمارے کو اور مواشی ہمارے کو
بالعطش فصلى موسى امام الرب وقال ما اصنع الشعب انهم كادوا
به تشنگی پس نماز گذارد موسی پیش پروردگار وگفت چه هنر نمایم گروه را که ایشان نزدیکند
پیاس سے پس نماز پڑھی موسے نے آگے پروردگار کے اور کہا کیا دکھاؤن مین گروہ کو تحقیق کہ وہ نزدیک ہین
ان يرجموني فقال الرب لموسى جر قدام الشعب وانطلق
اینکه سنگسار کنند پس گفت پروردگار بموسی مرو پیش گروه وببر
یہ کہ سنگسار کرین وہ مجکو پس کہا پروردگار نے موسیٰ سے جا تو آگے گروہ کے اور لیجا تو

معك بعض اشياخ بني اسرائيل والعصا التي ضربت بها البحر
باخود بعضي پيران بني اسرائيل وعصاي را كه زدي بآن دريا را
اپنے ساتھ بعضے بڈھون بنی اسرائیل کو اور عصے کو کہ مارا تھنے اوس سے دریا کو

فلقته خذها بيدك وانطلق وها انا واقفا بين يديك
پس شگافتش بگیرش بدست خود وبرو وباش عجیب پزیرای ایستنده میان دو دست خود
پس پھاڑا تونے اوسکو اپنے ہاتھ سے اور جا تو اور اب ہو تو کھڑا ہونے والا روبرو اپنے

على حجر الطران بحوريب فتضرب عند ذلك الطران فيخرج
بر سنگ نامیده بطران بحوریب پس بزنی نزد آن طران را پس برآرد
اوپر پتھر طراق کے بحوریب مین پس مارے تو نزدیک اس طران کے پس نکلیگا

الماء ويشرب الشعب فصنع موسى هذا الصنع بين يدي
آب وآشامید گروه پس کرد موسی این کار پیش
پانی اور پینگے گروه پس کیا موسے نے ایسا ہی کام آگے

اشياخ بني اسرائيل فسماه ذلك الموضع التجريب والتدمر
پیران بنی اسرائیل پس نامیدش کها آن جایگاه را تجریب وتدمر
بڈھون بنی اسرائیل کے پس نام رکھا اوسنے اس موضع کا تجریب اور تدمر

لان بني اسرائيل تنازعوا ولانهم جربوا الرب وقالوا هل الله
چرا که بنی اسرائیل منازعت کردند وچرا که ایشان تجربه کردند پروردگار را وگفتند شاید خدا
اسلیے کہ بنی اسرائیل نے جھگڑا کیا اونھون نے اور اسلیے کہ اونکو آزمایا پروردگار نے اور کہا اونھون نے شاید کہ خدا

يعيننا ام لا وان عماليق جاء ليقاتل بني اسرائيل برفيديم
هر آئنه یاری کرد ما را یا نه وآنیکه عمالیق آمد تا کارزار کند با بنی اسرائیل برفیدیم
اعانت کرے ہماری یا نہین اور تحقیق کہ عمالیق تا کہ مقاتلہ کرین بنی اسرائیل ساتھ رفیدیم کے

فقال موسى ليشوع اختر رجالا من اهل الجلد والشدة واخرج
پس گفت موسی بیشوع که برگزین مردانی از کسان جلد وشدت و برآر
پس کہا موسے نے یشوع سے اختیار کر تو مردون کو اہل جلدت اور شدت سے اور نکل

بنا فقاتل عماليق غدا وانا واقف على راس الاكمة وقضيب الله
ما را تا کارزار کنیم با عمالیق فردا ومن باستادم بر سر اکمه وقضیب خدا
ہمارے ساتھ پس مقاتلہ کر عمالیق کو کل کے دن اور مین کھڑا ہون سر پر اکمہ کے اور لکڑی خدا کی

في يدي فصنع ايشوع كما قال له موسى فخرج ايشوع الى حرب عماليق
در دو دست منست پس کرد ایشوع چنانچه گفت باو موسی پس برآمد ایشوع سوی جنگ عمالیق
میرے ہاتھ مین ہی پس کیا ایشوع نے جیسا کہ کہا اوس سے موسی نے پس نکلے ایشوع لڑائی عمالیق سے

وَصَعِدَ مُوسَى وَهٰرُونُ وَحُورُ اِلٰى رَاسِ الْجَبَلِ وَكَانَ مُوسَى اِذَا رَفَعَ
وصعود کرد موسی و هارون و حور تا سر کوه و بود موسی وقتیکه برداشت
اور صعود کیا موسے اور ہارون نے اور حور نے طرف اس جبل کے اور تھے موسے جسوقت بلند کیا
يَدَهُ قَوِىَ بَنُوا اِسْرَائِيلَ وَاِذَا حَفَظَ يَدَهُ قَوِىَ عَمَالِيقُ فَاَعْيَتْ
دست خود قوت یافتی بنو اسرائیل و وقتی داشتی دست خود قوت یافتی عمالیق پس سست شد
ہاتھ اپنا قوت پائی بنی اسرائیل نے اور جسوقت نگاہ رکھا ہاتھ اپنے کو قوت پائی عمالیق نے پس سست ہوا
يَدُ مُوسَى فَاَخَذَ حِجَارَةً فَوَضَعَهَا تَحْتَهُ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَيْهَا جَالِسًا
دست موسی پس گرفت سنگی پس گذاشت آنرا زیرش باز برابر شد بران نشسته
ہاتھ موسے کا پس لیا پتھر پس رکھا اوسکو نیچے اپنے پھر برابر ہوا اوسپر بیٹھنے والا
وَكَانَ حُورُ وَهٰرُونُ يَدْعَمَانِ يَدَاهُ اَحَدُهُمَا يَمِينًا وَالْاٰخَرُ شِمَالًا
و بود حور و هارون که خبر میکردند هردو دستش را یکی شان راستا و دیگر چپا
اور تھے حور اور ہارون گمان کرتے تھے دونوں ہاتھوں اپنے کو ایک اونکا دہنا اور دوسرا بایان
وَاعْتَدَلَتْ يَدَاهُ بِالْاِدْغَامِ حَتّٰى غَرَبَتِ الشَّمْسُ فَهَزَمَ يَشُوعُ عَمَالِيقَ
و بحال آمد هردو دستش به وصلی تا فرو رفت آفتاب پس بزاید یشوع عمالیق را
اور درست ہوے دونوں ہاتھ اوسکے ساتھ ادغام کے یہانتک کہ غروب ہوا آفتاب پس بھگا دیا یشوع نے عمالیق کو
وَمَنْ مَعَهُ وَقَتَلُوهُمْ بِحَدِّ السِّلَاحِ فَقَالَ الرَّبُّ لِمُوسَى اُكْتُبْ
و هر که با او بود و کشتند شان بحد سلاح پس گفت پروردگار بموسی بنویس
اور ان شخصوں کو جو اوسکے ساتھ تھے اور قتل کیا اونکو تیز ہتیار سے پس کہا پروردگار نے موسے سے لکھ تو
ذِكْرَ هٰذَا الْاَمْرِ فِى سِفْرٍ وَكِتَابٍ وَدَعْهُ اَمَامَ يَشُوعَ بْنِ نُونٍ لِاَنِّى
ذکر این امر را در سفر و کتاب بگذارش پیش یشوع پسر نون چرا که من
ذکر اس حکم کا بیچ سفر کے اور کتاب کے اور چھوڑ دے اوسکو آگے یشوع بن نون کے اسلیے کہ
اَمْحُوا وَاُبِيدُ ذِكْرَ عَمَالِيقَ مِنْ تَحْتِ اَدِيمِ السَّمَاءِ فَبَنَا مُوسٰى
محو میکنم و خراب مینمایم ذکر عمالیق را زیر پوست آسمان پس ساخت موسی
محو کرتا ہون اور مٹاتا ہون ذکر عمالیق کا نیچے جرم آسمان کے پس بنایا موسے نے
لِلرَّبِّ مَذْبَحًا وَدَعَا اِسْمَهُ اللّٰهُ جَرَّبَ وَمَحَّصَ وَقَالَ هٰذَا يَدُ اللّٰهِ عَلَى
برای پروردگار مذبحی و خواند نامش خدای خدای جرب و محص و گفت اینست دست خدای بر
واسطے پروردگار کے مذبح اور کہا نام اوسکا خدا خدا نے آزمایا اور خالص کیا اور کہا یہ ہاتھ خدا کا ہی
الْكُرْسِىِّ نَقِمَهُ عَمَالِيقَ وَحَرَبَ مِنْ اٰلِ الْخُلُوفِ وَالدُّهُورِ
کرسی که انتقام کند در عمالیق و حرب کرد از آل خلوف و دهور
کرسی پر بدلا لیا اوسکا عمالیق سے اور محاربہ کیا آل خلوف سے اور دہور سے

التفسير لما ذكر الكتاب المنّ والماء الذين هما اشارة الى جسد

تفسير هرگاه ذکر کرد کتاب ترنجبین و آب را که آن هر دو اشاره بجسد

تفسیر جبکہ ذکر کیا کتاب من اور پانی کو جو کہ وہ دونوں اشارہ ہین طرف جسد

المسيح ذكر للوقت السبت الذي من اجله وضع جسد المسيح

مسیح است ذکر کرد برای وقتی سبت که از برائش نهاده شد جسد مسیح

مسیح کے ذکر کیا واسطے وقت ہفتہ کے جو کہ اوسکے لیے رکھا گیا جسد مسیح کا

ودمه في كنايس المؤمنين وقال ان عماليق جاء ليقاتل اسرائيل

وخونش در کنایس مومنان وگفت بدرستی عمالیق آمد تا کارزار کند با اسرائیل

اور خون اوسکا بیچ کنیسون مومنین کے اور کہا تحقیق کہ عمالیق آئے تاکہ مقابلہ کرین اسرائیل کو

وذلك ان من اجل قتال الشيطن للمومنين بالخطية كل حين

وا اینست بدرستی از برای کارزار شیطان بمومنین بخطیه هرگاه

اور یہ تحقیق کہ بسبب لڑائی شیطان کے واسطے مومنون کے بالخطاؤن کے جسوقت

وضع المسيح جسده ودمه لكي يكون المؤمن الذي تقاتل الشيطن

نهاد مسیح جسدش وخونش که تا باشد مومن که کارزار کند با شیطان

رکھا مسیح نے جسد اپنا اور خون اپنا تاکہ ہووے مومن جو کہ مقابلہ کرتا ہے شیطان

بالتوبة ويتقى من الخطية يستحق جسد المسيح ودمه وها هنا اظهر

بتوبه وبپاکد از خطیئه مستحق شود جسد مسیح وخونش را و آنجا ظاهر کرد

ساتھ توبہ کے اور ڈرتا ہے گناہ سے مستحق ہے جسد مسیح کو اور خون اوسکے کو اس جگہ ظاہر کیا

الكتاب صورة المسيح مصلوبا لان موسى مرفوع اليدين بين رجلين

کتاب صورت مسیح را مصلوب چراکه موسی برداشته بود دو دست میان دو مرد

کتاب نے صورت مسیح کی سولی دی ہوئی اسلیے کہ موسیٰ اوٹھائے ہو دونون ہاتھ اپنے لگے دو مردون کے

كما كان المسيح مصلوبا بين لصين وبرفع يدي موسى غلب شعبه

چنانچه بود مسیح مصلوب میان دو لص وبرداشتن دو دست موسیٰ غالب شد شعب او

جیسا کہ تھے مسیح سولی دیے ہوئے درمیان دو لص کے اور اوٹھاتے ہاتھ موسیٰ سے غالب ہوئے گروہ

عماليق كذلك برفع يدي المسيح غلبت المؤمنون الشيطن موسى كان

بر عمالیق همچنین به برداشتن دو دست مسیح غالب شدند مومنان شیطان را موسیٰ بود

عمالیق کے ایسا ہی ساتھ اوٹھانے دونون ہاتھ مسیح کے غالب ہونگے مومنین شیطان پر موسیٰ سے تھے

على الحجر مرفوع اليدين والمسيح على صخرة الجلجلة مصلوبا الى

بر سنگ برداشته دو دست ومسیح بر صخره جلجله مصلوب تا

اوپر پتھر کے اوٹھائے ہوئے دونون ہاتھ اور مسیح اوپر پتھر جلجلہ سولی دیے گئے کیونکہ

ان غربت الشمس كانت يدا موسى مرفوعة والى ان غربت الشمس
اینکه فرورفت آفتاب بود دو دست موسی برداشته وتا اینکه غروب شد آفتاب
کہ غروب ہوگیا آفتاب تھے دونوں ہاتھ موسے کے اوٹھے ہوئے اور یہانتک کہ غروب ہوگیا آفتاب

يوم الجمعة كان المسيح مصلوب وقال ان الرب وعد
روز جمعه بود مسیح مصلوب وگفت اینکه پروردگار وعده کرده
دن جمعہ کا تھا کہ سولی دیئے گئے مسیح اور کہا تحقیق کہ پروردگار نے وعدہ کیا

ان يبيد عماليق من تحت السماء لان الذى يتقى ويتناول
اینکه خراب کند عمالیق را از زیر آسمان چراکه آنکه می پاکد وتناول کند
یہ کہ ہلاک کرے عمالیق کو نیچے آسمان کے اسلیے تحقیق کہ وہ شخص پاکی کی اوسنے اور تناول کیا

لجسد والدم يباد الخطية منه وتبطل بالقوة الالهية الكائنة فيه
جسد وخون ہلاک میشود خطیه از او وباطل شود بقوة خدای ثابت دراو
جسد کو اور خون کو ہلاک ہوتا ہے گناہ اوس سے اور باطل ہوگی ساتھ قوت الٰہیہ کے کہ ہونے والی ہے اوسمین

توریة فبلغ يترو حير مدين ختن موسى جميع ما صنع الله
توریت پس رسید به ترو حیر مدین ختن موسی همه آنچه هنر کرد خدا
توریت پس پہونچے ترا اور حیر مدین خسر موسے کو تمام اوس چیز کا کہ کیا خدا نے

بموسى وباسرائيل شعبه وان الله اخرج بنى اسرائيل مصر
بموسی وباسرائیل شعبش واینکه خدای برداورد بنی اسرائیل را از مصر
ساتھ موسے کے اور ساتھ اسرائیل گروہ اوسکے کے اور تحقیق کہ خدانے نکالا بنی اسرائیل کو مصر سے

وانطلق يترو ختن موسى وصفورا ابنته وهى امراة موسى
ورفت یترو ختن موسی وصفورا را دخترش واو زن موسی بود
اور گئے تیرو خسر موسے اور صفورا لڑکی اوسکی اور وہی تھی بیوی موسے کی

بعد ما كان خلفها ابنيها الذين يدعا احدهما جرشون
بعد آنچه بود خلفش دو پسرش آنانکه خوانده شوند یکی شان جرشون
بعد اسکے کہ تھے پیچھے اوسکے دو لڑکے اوسکے وہ کہ نام رکھا گیا ایک اونکا جرشون

لانه قال انى كنت ساكنا فى ارض غريبة واسم الاخر اليعازار
چراکه او یعنے موسی اینکه من هستم باشنده در زمین غریب ونام دیگر الیعازار
اسلیے کہ اوسنے کہا تحقیق کہ تھا مین بسنے والا زمین غریب مین اور نام دوسرے کا الیعازار ہے

لان اله ابائى عونى وناصرى وخلصنى من سيف فرعون
چراکه موسی گفت خدای پدران من کمک من یکی او یاور من است وخلاص کرد مرا از شمشیر فرعون
اسلیے کہ تحقیق کہ خدا باپ دادا میرے کا معین میرا ہے اور مددگار میرا ہے اور خلاص کیا مجھکو سیف فرعون سے

فجاء يثرو ختن موسى وابناه وامرأته الى موسى الى البرية الذي كان

پس آمد یترو ختن یعنی خسر موسی دو پسرش و زنش سوی موسی تا دشت که بود

پس لے آئے یترو خسر موسیٰ کے اور دونوں لڑکے اوسکے اور بیوی اوسکی طرف موسیٰ کے اوس جنگل کی طرف کہ تھے

ينزلها عند جبل الله وقيل لموسى ان ختنك يثرو قد اتاك وامرأتك

که فرود آمده بود موسی آنجا نزد کوه خدا و گفته شد بموسی اینکه خسر تو یترو راستی آمدت و زنت

اوترے اوسمین نزدیک پہاڑ خدا کے اور کہا گیا موسیٰ سے تحقیق کہ خسر تمہارا یترو یقینی آیا تیرے پاس اور بیوی تیری

وابناك معه فخرج موسى فلقي ختنه وسجد له وقبله وسأل كل امرئ

دو پسرت با او اند پس بر آمد موسی پس ملاقی شد بخسرش و سجده کرد باو و بوسیدش و پرسید هر مرد

اور دونوں لڑکے تیرے اوسکے ساتھ پس نکلے موسیٰ پس ملاقات کی خسر اپنے سے اور سجدہ کیا اوسکے لیے اور بوسہ لیا اوسکا اور پوچھا ہر ایک نے

منهما عن سلامة صاحبه ودخلوا الى الخيمة وحدث موسى

از ایشان و تا از سلامتی صاحبش و در آمدند تا خیمه و گفت موسی

اون دونوں سے سلامتی یار اپنے سے اور داخل ہوئے طرف خیمہ کے اور بیان کیا موسیٰ نے

ختنه بجميع ما صنع الرب بفرعون والمصريين في امر بني اسرائيل

خسر خود را همگی آنچه کرد پروردگار بفرعون و مصریان در امر بنی اسرائیل

خسر اپنے سے تمام اوس چیز کا کہ کیا پروردگار نے ساتھ فرعون کے اور مصریوں کے امر بنی اسرائیل میں

وجميع ما اصابهم في الطريق وكيف خلصهم الرب ففرح يثرو

و همه آنچه رسید شان راه و چگونه رهانیدشان پروردگار پس شاد شد یترو

اور تمام اوس چیز کا کہ پہونچا اونکو راہ میں اور کیونکر خلاص کیا اونکو پروردگار نے پس خوش ہوئے یترو

بجميع الخيرات التي صنع الرب باسرائيل وعلى ما نجاهم من ايدي اهل

بهمه این خوبیهای که کرد پروردگار باسرائیل و بر آنچه نجات دادشان از دستهای مردم

تمام اون خوبیوں سے کہ کین پروردگار نے ساتھ اسرائیل کے اور اوپر اوس چیز کے کہ نجات دی اونکو ہاتھ اہل

مصر وفرعون وقال يثرو تبارك الرب الذي خلصكم من ايدي اهل مصر

مصر و فرعون و گفت یترو مبارک است پروردگار که رهانید تان از دستهای مردمان مصر

مصر سے اور فرعون سے اور کہا یترو نے برکت دی پروردگار نے جسنے کہ خلاص کیا تمکو ہاتھ اہل مصر سے

ومن يدي فرعون وخلص شعبه من تعبد اهل مصر الان علمت ان

و از دو دست فرعون و خلاص گردانید گروهش را از پرستاری مردم مصر حالا دانستی این را

اور ہاتھ فرعون سے اور خلاص کیا گروہ اوسکے کو پرستش اہل مصر سے اب جانا تونے تحقیق کہ

الرب اجل واعظم من جميع الالهة من اجل الراي الذي راوا اهل مصر في

پروردگار بسیار جلیل و عظیم از همه خدا ها هست از برای رای که دیدند مردم مصر در

پروردگار بزرگ ہے اور بڑا ہے تمام خداؤں سے بسبب رای کے کہ دیکھا اہل مصر نے بیچ

بني اسرائيل وقرب بدرو حتن موسى قرابينا تامة وذبائح

بني اسرائيل وقربان كرد پيترو خسر موسى قربانهاى تمام سوختنى وذبيحات

بني اسرائيل كے اور قربانى كى پيترو خسر موسے نے قربانيان تمام جلانيكى اور ذبحكى كى

للرب وجاء هرون وجميع اشياخ بني اسرائيل ليعبدوا مع

براى رب واٰمد هارون وهمه پيران بني اسرائيل تا پرستند از

پروردگار كے ليے اور آئے هارون اور سب بڈھے بني اسرائيل كے تا كه عبادت كرين وه ساتھ

ختن موسى امام الرب فلما كان من الغد جلس موسى ليحكم

خسر موسى پيش رب پس هرگاه بود از فردا گذشت موسى تا حكم كند

خسر موسے كے آگے پروردگار كے پس جبكه هوا دوسرا دن بيٹھا موسے تا كه حكم كرے

بين الشعب وكان الشعب وقوفا حول موسى من الغداة الى

ميان گروه وبود گروه وايستاده گرد موسى از صبح تا

درميان گروه كے اور تھے گروه ٹھهرنے والے گرد موسے كے صبح سے

العشاء وراى ختن موسى ما يصنع بالشعب فقال له ما هذا الامر الذي تصنع

شام خفتن پس ديد خسر موسى انچه را ميكرد موسى بگروه پس گفت بموسى چيست اين امرى كه ميكنى

عشا تك پس ديكها خسر موسے نے كيا كرتا هے ساتھ گروه كے پس كها اوس سے كيا هے يه امر جو كه كرتا هے تو

بالشعب ما بالك جالسا وحدك وجميع الشعب وقوفا حولك من الغد

بگروه چيست سطلب تو نشسته تنهات وهمه شعب ايستاده دور تو از صبح

گروه كے ساتھ كيا هے حال تيرا درحاليكه بيٹھا هے تو آكيلا اور تمام گروه كھڑے هين گرد تيرے صبح سے

الى العشاء فقال موسى لختنه ان الشعب انما ياتون ليسمعون

تا خفتن پس گفت موسى بخسرش كه بدرستى شعب جز اين نيست كه مى آيند تا بشنوند

عشا تك پس كها موسے نے خسر اپنے سے تحقيق كه گروه سوا اسكے نهين كه آتے هين تا كه سنين

القول من الله واذا اشكل عليهم امر اتوني فيه واحكم بين الرجل

قول از خداى وهرگاه مشكل شد برايشان امرى آمدند پيش من دران وحكم ميكنم ميان مرد

بات كو خدا سے اور جب مشكل هوتا هے اونپر كوئى كام آتے هين ميرے پاس اوسمين اور حكم كرتا هون مين درميان مرد كے

واخيه واعرفه وصايا الله وسننه فقال لموسى ختنه ليس صنيعك

وبرادرش وهمى شناسانمش اندرزهاى خدا وسنتهاى او پس گفت بموسى خسرش نيست كردار تو

اور بهائى اوسكے اور پهچانتا هون وصيتين خدا كى اور طريقے اوسكے پس كها موسے سے خسر اوسكے نے نهين هے كام تيرا

هذا حسنا انت وجميع هذا الشعب لان الامر صعب يعييك عليك ولا تقوى له

نيك تو وهمه اين گروه چراكه امر صعب است دشوار ميشود بر تو ونه روزى براش

يه نيك تو اور تمام يه گروه اسليے كه تحقيق كه يه كام سخت هى سخت هوتا هے تجهپر اور نه سبقت كر اوسكے لے

وَحْدَكَ فَأَمَّا الْآنَ فَاسْمَعْ قَوْلِي وَمَا أُشِيرُ عَلَيْكَ وَيَكُونُ اللهُ مَعَكَ

تنها تو فاما حالا پس بشنو گفتۂ من و آنچہ را اشارہ کنم بر تو و باشد خدای با تو

اکیلا تو پس لیکن اب پس سن تو بات میری اور جو اشارہ کرون مجھسے اور ہووے خدا تیرے ساتھ

كُنْ أَنْتَ لِلشَّعْبِ مُعَلِّمًا مِنْ عِنْدِ اللهِ وَأَدْخِلْ أُمُورَهُمْ إِلَى الرَّبِّ وَأَوْصِهِمْ

باش تو برای شعب معلمی از نزد خدای و درار امرشان را سوی رب و وصیت نما ایشان

ہو تو واسطے گروہ کے معلم نزدیک خدا سے اور داخل کر تو کام اونکا طرف پروردگار کے اور وصیت کر اونکو

أَنْ يَحْفَظُوا الْوَصَايَا وَالسُّنَنَ وَدُلَّهُمْ عَلَى الطَّرِيقِ الَّذِي يَسْلُكُونَهُ وَالْأَعْمَالِ

بایکہ نگاہ دارند وصیت ہای و سنت ہای و بنما ایشان را بدلالہ بر طریق کہ میروند بش و اعمال

یہ کہ نگاہ رکھین وصیتونکو اور طریقونکو اور بتا تو اونکو اوپر اوس راہ کے کہ چلین وہ اوسکو اور اون کامونکو

يَعْمَلُونَهَا وَاخْتَرْ أَنْتَ مِنْ جَمِيعِ الشَّعْبِ رِجَالًا أَقْوِيَاءَ أَتْقِيَاءَ رِجَالَ ثِقَةٍ

کہ عمل میکنند بش و بگزین تو از ہمہ شعب مردانی بازور پرہیزگار مردان معتمد و ثقہ

جو کام کرین اوسکا اور اختیار کر تو تمام گروہ سے مردون قوی پرہیزگار کو مردون ثقہ

مُحِقِّينَ يَبْغَضُونَ الرِّشَاءَ وَالْغَدْرَ وَرُؤُسُ عَلَيْهِمْ رُؤُسَ الْأُلُوفِ وَالْمِائِينَ

محقق کہ بدشمن اند رشار و غدر و مکر را و بگردان سرہا بر ایشان سرہا ہزاران و صدان

حق والونکو کہ برا جانتے ہون رشوت لینے اور غدر و مکر کو اور کر سردار اونپر سردار ہزارون اور سیکڑون کے

وَرُؤَسَاءَ الْخَمْسِينَ وَالْعَشَرَةِ لِيَنْظُرُوا فِي حُكْمِ الشَّعْبِ

و سرہا پنجاہ و دہ تا بنگرند در حکم شعب

اور سردار پچاس اور دس کے تا کہ دیکھین وہ بیچ حکم گروہ کے

كُلَّ حِينٍ فَإِذَا جَاءَهُمْ أَمْرٌ يُشْكِلُ عَلَيْهِمْ يَأْتُونَكَ وَمَا كَانَ

ہر وقت پس ہرگہ آمد شان بامریکہ مشکل شد آورند ت انچہ باشد

ہر وقت پس جسوقت آوے اونکو وہ کوئی امر کہ مشکل ہو اونپر لاوین وہ تیرے پاس اور جو ہو

مِنْ أَمْرٍ يَسِيرٍ يَحْكُمُونَ هُمْ فِيهِ وَخَفِّفْ عَلَيْكَ الْمُؤْنَةَ وَيَحْمِلُونَهَا

از امر آسان فرمایند ایشان دران و تخفیف برخود مؤنت را و بردارند بش

امر آسان سے حکم کردین وہ اوسمین اور تخفیف کرین تجھپر مؤنت کو اور اوٹھاوین وہ اوسکو

عَنْكَ فَإِذَا أَنْتَ صَنَعْتَ هٰذَا عَلَى أَنْ لَا تَصْنَعَ هٰذَا الصُّنْعَ

از تو پس ہرگاہ تو کردی این را بہ اینکہ نکنی این کار را

تجھسے پس جسوقت تو کرے اسکو اوپر اسکے کہ نکرے تو اس کام کو

وَجَمِيعُ هٰذَا الشَّعْبِ يَنْطَلِقُ كُلُّ امْرِئٍ مِنْهُمْ إِلَى بَيْتِهِ سَالِمًا فَأَطَاعَ

و ہمہ این شعب کہ میرود ہر مرد از ایشان تا خانہ اش درست پس اطاعت کرد

اور تمام اس گروہ کے جاوین ہر ایک مرد اونمین سے اپنے گھر کی طرف سالم پس اطاعت کی

موسى ختنه وقبل قوله وصنع جميع ما امره به فاختار موسى رجالا اقويا

موسى خسرش را وپذيرفت گفته او را وكرد همه آنچه فرموده بآن پس برگزيد موسى مردان بازور

موسى نے خسر اپنے كو اور قبول كيا قول اوسكا اور كيا تمام اوس چيز كو جو حكم كيا اوسكو پس اختيار كيا موسى نے مردان قوى

اتقياء من جميع بني اسرائيل فرؤسهم على الشعب رؤساء الالوف والمائين

پرهيزگار از همه بني اسرائيل پس سرور گردانيد شان بر شعب سرداران هزاران وصدان

پرهيزگاروں كو تمام بني اسرائيل سے پس سردار كيا اونكو اوپر گروه كے سرداروں هزاروں اور سيكڑوں كے

ورؤس الخمسين والعشرة وجعلوا يحكمون بين الشعب في كل حين وكل

وسرداران پنجاه و ده وگرديدند كه حكم نمايند ميان شعب در هر گاه و هر

اور سرداروں پچاس اور دس كے اور شروع كيا انهوں نے كه حكم كرتے تهے درميان گروه كے بيچ هر وقت كے اور جو

امر كان يشكل عليهم كانوا يجيئون اليه الى موسى وكل امر يسير به كانوا

امر كه بود كه مشكل شد بر ايشان بودند كه مى آمدند براى آنمرد تا موسى و هر امر كه آسان شد بدان باز بودند

كام كه تها مشكل هوتا تها اونكے اوپر آتے تهے وه طرف اوسكے طرف موسى كے اور جو كام آسانى هوتى تهى اوسمين تهے وه

يحكمون فيه فارسل موسى ختنه فانطلق الى ارضه وبلده

روسا كه حكم ميكردند در آن پس فرستاد موسى خسرش را پس رفت سوى زمينش وشهرش

حكم كرتے اوسمين پس بهيجا موسى نے خسر اپنے كو پس گئے وه طرف زمين اپنى كے اور شهر اپنے كے

الاصحاح الثاني عشر وهي في نسخة اخرى القراءة الثالثة

اصحاح دوازدهم واين در نسخه ديگر قرائت سيزدهم

اصحاح بارهوين اور وهى دوسرے مين نسخے كے قرات تيرهوين

عشر يقرأ يوم العنصرة ويقرأ قبل قداس الخميس الكبير

هست خوانده ميشود روز عنصره وخوانده ميشود پيش از قداس پنجشنبه بزرگ

جو پڑهى جاتى هے دن عنصره كے اور پڑهى جاتى هے قبل قداس جمعرات بزرگ كے

فلما كان في الشهر الثالث بعد خروج بني اسرائيل من ارض مصر في هذا

پس هرگاه بود در ماه سوم بعد برآمدن بني اسرائيل از زمين مصر در اين

پس جبكه هوا مهينے تيسرے مين بعد نكلنے بني اسرائيل كے زمين مصر سے بيچ اس

اليوم المذكور انتهوا الى برية سيناء وظعنوا من رفيديم فاتوا

روز مذكور رسيد تا دشت سينا وسفر كردند رفيديم پس آمدند

دن ذكر كيے گئے كے پهونچے وه طرف جنگل سين كے اور سفر كيا اونهوں نے رفيديم سے پس آئے وه

برية سيناء فنزلوا هناك في برية سيناء وحل هناك اسرائيل

بدشت سينا پس فرود آمدند آنجا در دشت سينا وفرود آمد آنجا اسرائيل

جنگل سينا مين پس اوترے وه اوسجگه اور اوترے جنگل سينا مين اور اوسجگه اسرائيل

قبالة الجبل فصعد موسى الى الجبل الى الله فدعاه الله من الجبل وقال

پیش کوه پس بالا شد موسی سوی کوه سوی خدای پس خواند خدای از کوه و گفت

آگے پہاڑ کے پس چڑھے موسے پہاڑکی طرف طرف خدا کے پس پکارا خداکو پہاڑ سے اور کہا

هكذا اقول لآل يعقوب واخبر بني اسرائيل قد رأيتم ما صنعت

همچنین گفتم بآل یعقوب و خبر بده بنی اسرائیل که راستی دیدید آنچه صنعت نمودم

ایسا ہی کہتا ہون مین واسطے آل یعقوب کے اور خبردے تو بنی اسرائیل کو تحقیق کہ دیکھا تمنے جو کچھ کیا مین نے

بالمصريين وحملتكم كانكم على اجنحة النسور واقبلت بكم الي فان انتم

بمصریان و برداشتیم شمارا گوئیا مانند بر بالهای نسور و پیشیدم بشما سوی خود پس اگر شما

مصریونسے اور اوٹھایا مین نے تمکو اوپر بازوون نسور کے اور آگے لایا تمکو اپنی طرف پس اگر تم

الآن اطعتم قولي وحفظتم عهدي فانتم احب الي من جميع شعوب

حالا اطاعت کردید گفته مرا و نگهداشتید عهد مرا پس شما اند دوست تر سوی من از همه گروه های

اب اطاعت کروگے میری بات کی اور نگاہ رکھو تم عہد میرے کو پس تم دوست تر میرے ہو تمام گروہون

الارض لان الارض هي لي وانتم تكونون لي مملكة وكهنة و

زمین چراکه زمین است مرا و شما هستید مرا مملوکان و کاهنان و

زمین سے اسلیے کہ زمین وہی میرے لیے ہے اور تم ہو میرے لیے مملوک اور کاہنان اور

شعبا طاهرا مقدسا اتلوا هذه الاية على آل اسرائيل

شعب پاک پاک تلاوت کنید این نشانه مرا بر آل اسرائیل

گروه پاک بزرگ پڑھو تم اس آیت کو اوپر اولاد اسرائیل کے

فاتى موسى فدعا باشياخ الشعب وقص عليهم جميع هذه

پس آمد موسے پس خواند به پیران گروه و داستان کرد برایشان همه این

پس آئے موسے پس دعاکی ساتھ بڈھون گروہ کے اور بیان کیا اونپر تمام ان

الايات التي امرها الرب فاجاب الشعب وقص كلهم جميعا

نشانهارا که فرمود انهارا پروردگار پس پاسخ دادند گروه و داستان کرد همگی

نشانیونکو جسکو کہ حکم کیا اوسکو پروردگار نے پس جواب دیا گروہ نے کل اونکے نے سب نے

نحن فاعلون جميع ما امرنا به الرب فرد موسى جواب الشعب

ما کنندگانیم همه آنچه فرمود مارا بآن پروردگار پس بازگردانید موسے پاسخ گروه را

ہم کرنیوالے ہین تمام اوس چیزکو کہ حکم کیا ہمکو اوسکا پروردگار نے پس رد کیا موسے نے جواب گروہ کا

على الرب فقال الرب لموسى هانذا اجابكم في سحابة مظلمة

بر پروردگار پس گفت پروردگار بموسے همینک پذیرنده مجیب در ابر تاریکی

اوپر پروردگار کے پس کہا پروردگار نے موسے سے کہ اب جواب دیتا ہون تمکو ابر تاریک مین

لِكَيْ يَسْمَعُ الشَّعْبُ كَلَامِي إِذَا تَكَلَّمْتُ فَيَقْبَلُونَ كَلَامَكَ وَيُصَدِّقُونَكَ

تاکه بشنوند گروه سخنانم را وقتیکه سخن کردم پس بپذیرند سخنهای ترا و راست باور نمایند ترا

تاکہ سنے گروہ کلام میرا جسوقت کہ کلام کیا ہو نے پس قبول کرینگے کلام تیرا اور تصدیق کرینگے تیری

إِلَى أَبَدٍ فَأَخْبَرَ مُوسَى الشَّعْبَ بِقَوْلِ الرَّبِّ فَقَالَ الرَّبُّ لِمُوسَى انْطَلِقْ

تا ابد پس خبر کرد موسے گروه را بقول پروردگار پس گفت پروردگار بموسے برو

ہمیشہ تک پس خبر دی موسیٰ نے گروہ کو ساتھ قول پروردگار کے پس کہا پروردگار نے موسے سے جا تو

إِلَى الشَّعْبِ وَطَهِّرْهُمُ الْيَوْمَ وَغَدًا وَلْيَغْسِلُوا ثِيَابَهُمْ وَيَسْتَعِدُّونَ فِي الْيَوْمِ

سوی گروه و پاک کن شان امروز و فردا و تا غسل کنند و بشویند جامه‌های خود و مستعد شوند در روز

طرف گروہ کے اور پاک کر تو اونکو آجکے روز اور کل کے روز اور تاکہ دھووین وہ کپڑے اپنے اور مستعد ہوں وہ

الثَّالِثِ لِأَنَّ الرَّبَّ يَهْبِطُ إِلَى الْجَبَلِ فِي الْيَوْمِ الثَّالِثِ يُحَاجُّ جَمِيعَ الشَّعْبِ

سویم چراکه پروردگار می فرآید سوی کوه در روز سویم حجت کرد روبروی همه گروه

تیسرے دن اسلیئے کہ پروردگار اوتریگا پہاڑ کیطرف بیچ دن تیسرے کے حجت کریگا تمام گروہ سے

فَأَنْذِرِ الشَّعْبَ وَتَقَدَّمْ إِلَيْهِمْ وَقُلْ لَهُمُ احْذَرُوا أَنْ تَصْعَدُوا إِلَى الْجَبَلِ

بترسان گروه را و پیش آی سوی شان و بگو بایشان که حذر نمایند اینکه بالا روید سوی کوه

پس ڈرا تو گروہ کو اور پیشوائی کر اونکی طرف اور کہہ اونسے ڈرو تم اس سے یہ کہ چڑھو تم طرف پہاڑ کے

وَلَا تَقْرَبُوا إِلَى حَافَاتِهِ وَمَنْ دَنَا مِنَ الْجَبَلِ فَلْيُقْتَلْ وَلَا تُصِبْهُ أَيْدِي

و نزدیک نشوید با کناره‌های کوه و کسی نزدیک شد از کوه پس باید کشته شود و نرسد بش دستهای

نزدیک جاؤ تم طرف کناروں اوسکے کے اور جو شخص نزدیک ہوا پہاڑ سے پس چاہیئے کہ قتل کیا جاوے اور نہ پہنچے ہاتھ

النَّاسِ بَلْ يُرْجَمُ رَجْمًا وَيُقْذَفُ بِهِ إِلَى أَسْفَلَ بَهِيمَةً كَانَتْ أَوْ إِنْسَانًا

آدمیان بلکه سنگسار کرده شود سنگسار شدنی و افگنده شود آنرا سوی نشیب جانوری باشد یا آدم

آدمیوں کے بلکہ رجم کیا جائیگا اور ڈالا جائیگا جانب اسفل جانور ہو یا انسان

فَلَا يَسْتَبْقَى فَإِذَا صَمَتَتْ أَصْوَاتُ الْأَبْوَاقِ فَأَنْتُمْ فِي حِلٍّ مِنَ

پس نه سبقت کنید شما پس هرگاه معدوم شود آوازهای بوق‌ها پس شما در حفظ آمد از

پس نہ سبقت کرو تم دونوں پس جسوقت خاموش ہوں آوازیں بوق کی پس تم بیچ معافی کے ہو

الصُّعُودِ إِلَى الْجَبَلِ فَهَبَطَ مُوسَى مِنَ الْجَبَلِ إِلَى الشَّعْبِ فَطَهَّرَ

بالا رفتن بسوی کوه پس فرود آمد موسے از کوه سوی گروه پس پاک شدند

چڑھنے سے طرف پہاڑ کے پس اوترے موسے پہاڑ سے طرف گروہ کے پس پاک ہوے

الشَّعْبَ وَبَيَّضُوا ثِيَابَهُمْ فَقَالَ مُوسَى كُونُوا مُسْتَعِدِّينَ فِي الْيَوْمِ الثَّالِثِ

گروه و سفید کرد جامه‌های شان پس گفت موسے باشید مستعدان در روز سوم

گروہ اور سفید کیا انہوں نے کپڑوں اپنے کو پس کہا موسے نے ہو تم مستعد بیچ دن تیسرے کے

وَلَا تَقْرَبْنَ اِلَى امْرَأَتٍ فَلَمَّا كَانَ فِي الْيَوْمِ الثَّالِثِ بَاكِرًا سَدَّ فَاذَا

و نزدیکی نکنید بهانا کید سوی زنها پس هرگاه شد در روز سویم صبح رفتند پس ناگاه ایشانرا

اور نزدیکی نکریں وے طرف عورتوں کے پس جبکہ ہوئی تیسرے دن میں صبح گئے وہ پس ناگاہ وے

بِاَصْوَاتٍ وَبُرُوقٍ وَاَزَاهُمْ بِسَحَابَةٍ عَظِيمَةٍ قَدْ خَلَتْ عَلَى الْجَبَلِ فَاشْتَدَّ

بآوازها وبرقها برابری بزرگی کراستی فرا آمد بر کوه پس سخت شد

ساتھ آوازوں اور برقوں کے اور سو بروہوا اونکے ابر بڑا تحقیق کہ گذرا پہاڑ پر پس سخت ہوئی

صَوْتُ الْقَرْنِ جِدًّا وَاشْتَدَّ فَزَعُ مَنْ كَانَ فِي الْعَسْكَرِ وَاَخْرَجَ مُوسَى

آواز قرن بجد وسخت شد فزع هرکه بود در لشکر و برآورد موسی

آواز نرسنگھے کی یقینی اور سخت ہوئی فریاد اوس شخص کی کہ تھا بیچ لشکر کے اور نکالا موسے نے

الشَّعْبَ اِلَى لِقَاءِ الرَّبِّ مِنَ الْعَسْكَرِ فَقَامُوا فِي حَافَاةِ الْجَبَلِ فَكَانَ جَبَلُ

گروه را دیدونمود پروردگار از لشکر پس ستادند در کناره‌های کوه پس بود کوه

گروه کو طرف دیکھنے پروردگار کے لشکر سے پس کھڑے ہوئے وہ بیچ کناروں پہاڑ کے پس تھا پہاڑ

سَيْنَا يَخْرُجُ مِنْهُ الْعِقَابُ وَالدُّخَانُ لِاَنَّ الرَّبَّ هَبَطَ عَلَيْهِ

سینا که برمی آید ازان بخار و دود چراکه پروردگار فرود آمد براو

سینا نکلتا تھا اوس سے عقاب اور دھوان اسلیئے کہ پروردگار نے اوتاری اوسپر

بِالنَّارِ فَارْتَفَعَ الْاَتُونُ وَتَزَلْزَلَ الْجَبَلُ زَلْزَلَةً شَدِيدَةً وَاشْتَدَّ

برآتش پس بلند شد تاله و لرزید کوه لرزه سخت وبسیار شد

آگ پس بلند ہوئے نالے اور زلزلہ آیا پہاڑ میں زلزلہ سخت اور تیز ہوئی

صَوْتُ الْقَرْنِ جِدًّا وَكَانَ مُوسَى يَتَكَلَّمُ وَيُجِيبُهُ اللّٰهُ بِالصَّوْتِ

آواز قرن بجد و بود موسی که سخن میکرد و جوابش میداد خدای بآوازی

آواز نرسنگھے کی یقینی اور تھا موسے کلام کرتا اور جواب دیتا تھا اوسکو خدا ساتھ آواز کے

فَهَبَطَ اللّٰهُ اِلَى جَبَلِ سَيْنَا عِنْدَ رَاسِهِ وَدَعَا الرَّبُّ

پس فرا آمد خدای سوی جبل سینا نزد سرش و خواند پروردگار

پس اوترا خدا طرف پہاڑ سینا کے نزدیک سر اوسکے کے اور پکارا پروردگار نے

مُوسَى اِلَى رَاسِ الْجَبَلِ فَصَعِدَ مُوسَى وَقَالَ الرَّبُّ لِمُوسَى

موسے را سوی سر کوه پس بالا شد موسی و گفت پروردگار بموسی

موسے کو طرف چوٹی پہاڑ کے پس چڑھے موسے اور کہا پروردگار نے موسے سے

اِهْبِطْ فَنَاشِدِ الشَّعْبَ وَاَنْذِرْهُ اَنْ يَنْزَجِرُوا عَنِ النَّظَرِ

فرا آی پس انشاد بنما شعب را و بترسانش اینکه سستی نکنید از نظر

نیچے جا تو اور ہدایت کر تو گروه کو اور ڈرا تو یہ کہ سستی نکریں دیکھنے سے

مِنْ يَدَيِ الرَّبِّ فَيَهْلِكُ مِنْهُمْ كَثِيرٌ وَالْكَهَنَةُ الَّذِينَ هُمْ أَيْضًا قَرِيبُونَ مِنَ

از دو دست پروردگار پس هلاک شود از ایشان بسیاری و کهنه که ایشان نیز نزدیک اند او

آگے پروردگار کے پس ہلاک ہونگے اونمیں بہت اور کاہن جو جنہوں نے بھی نزدیکی چاہی

الرَّبِّ فَلْيَطْهُرُوا لِكَيْلَا يَبْتَرَّ بِهِمْ سَخَطُ الرَّبِّ وَغَضَبُهُ

پروردگار پس باید ظاهر شوند تا نفر آید بایشان عذاب پروردگار وخشم او

پروردگار سے پس چاہیے کہ ظاہر ہوویں وہ تاکہ نہ اوترے اونپر غصہ پروردگار کا اور غضب اوسکا

التَّفْسِيرُ قَالَ إِنَّ مُوسَى يَتَكَلَّمُ وَالشَّعْبُ يَسْمَعُونَ اللهُ يُجِيبُهُ

تفسیر گفت بدرستی موسی سخن میکند و گروه میشنوند که خدای میدهد جوابش

تفسیر کہا تحقیق کہ موسے کلام کرتا ہے اور گروہ سنتے ہیں کہ خدا جواب دیتا ہے اونکو

بِالصَّوْتِ وَاللهُ الَّذِي لَيْسَ بِمَحْسُوسٍ لَا صَوْتَ لَهُ مَحْسُوسٌ وَلَكِنَّهُ تَنَازَلَ

باواز وخدای که نیست بمحسوس نیست آواز باو محسوس ولیکن او فرود آمد

ساتھ آواز کے اور خدا جو کہ نہیں ہے محسوس نہیں ہے آواز اوسکے لیے محسوس ولیکن اوترا

وَبِقُوَّتِهِ أَسْمَعَهُمْ صَوْتَهُ مَحْسُوسًا نُبُوَّةً عَلَى تَجَسُّدِهِ وَسَمَاعِهِمْ صَوْتَهُ

وبقوتش شنوانید شان آوازش محسوس از روی خبر تجسدش وشنیدن شان آوازش

اور اپنی قوت سے سنائی اونکو آواز اپنی محسوس خبر دیتا اوپر جسم ہونیکے اور سننے اونکے کے آواز اوسکی کو

الْمَحْسُوسَ بِالْحَقِيقَةِ وَلِذَلِكَ قَالَ إِنَّ اللهَ هَبَطَ فِي الْغَمَامِ نُبُوَّةً عَلَى

محسوس براستی و برای همین گفت بدرستی خدای فرود آمد در بر خبر دادن بر

محسوس حقیقت میں اور اسی لیے کہا تحقیق کہ خدا اوترا ابر میں خبر دیتا اوسکو اوپر

نُزُولِهِ مُتَجَسِّدًا لِأَنَّهُ أَنْعَمَ عَلَيْنَا نَحْنُ الْمَسِيحِيِّينَ بِالنُّزُولِ

فرود آمدنش متجسد چراکه او انعام کرد بر ما مسیحیان بفرود آمدن

اوترنے اوسکے کے صاحب جسم ہوکر اسلیے کہ اوسنے انعام کیا ہمپر کہ ہم مسیحی ہیں ساتھ اوترنے کے

إِلَيْنَا كُلَّ حِينٍ مُتَجَسِّدًا فِي خُبْزٍ وَخَمْرٍ ثُمَّ اسْتَغْنَى بِالْأَمْرِ

سوی ما هر وقت متجسد در نان و می باز استغنا کرد به امر

طرف ہمارے ہر وقت صاحب جسد ہوکر بیچ روٹی اور شراب کے پھر استغنا کیا ساتھ حکم کے

لِمُوسَى أَنْ يُحَذِّرَ الشَّعْبَ مِنَ الدُّنُوِّ إِلَيْهِ لِئَلَّا يَهْلِكُوا وَلَيْسَ لِلشَّعْبِ

موسی اینکه حذر نمایاند گروه را از نزدیکی بسوی کوه تا نشوند هلاک نشوند و نیست گروه

موسے سے یہ کہ ڈراوے گروہ کو نزدیکی سے طرف اوسکے تاکہ نہ ہلاک ہوویں وہ اور نہیں تھا گروہ

فَقَطْ بَلْ وَالْكَهَنَةُ الْقَرِيبِينَ مِنْهُ قَالَ إِنَّهُمْ إِذْ لَمْ يَتَطَهَّرُوا

فقط بلکه و کهنه نزدیکیان از و گفت بدرستی ایشان وقتیکه پاک نشد

فقط بلکہ کاہن قریب ہووے اوس سے کہا تحقیق کہ وہ جسوقت نہ پاک ہوے وہ

عوقبوا امر بالتطهير هكذا للشعب والكهنة قبل دنوهم اليه

عذاب شدند فرمود بپاکی همچنین بهای گروه و کهنه پیش از نزدیکی شان سوی او

عذاب کیے گئے حکم کیا ساتھ پاکی کے ایسا ہی واسطے گروہ کے اور واسطے کاہنوں کے قبل نزدیکی اونکی کے طرف اوسکے

والا فدنوهم اليه يكون هلاكا لهم وعقوبة توراية فقال

واگرنه پس نزدیکی شان سوی او پیدا باشد ہلاک براں وعقوبتی تورات پس گفت

اور جو نہیں پس نزدیکی اونکی کے طرف اوسکے ہوگی ہلاکی انکے لیے اور عقوبت توریت پس کہا

موسى للرب لا يقدر الشعب على العوالي جبل سينا لانك

موسی به پروردگار که نتوانند شعب همه بالا گشت سوی کوه سینا چرا که تو

موسے نے پروردگار سے نہ قادر ہوگا گروہ اوپر بلندی پہاڑ سینا کے اسلیے کہ تو نے

ناشدتنا وتقدمت الي وامرت الي بحجم الجبل بالحدود وطهر

انشاد کردی ما را و پیشی جستی سوی من و فرمودی ما را بحجم جبل بحدها و پاک گردانی

انشاد کیا ہمکو اور پیشی کی تو نے طرف ہمارے اور حکم کیا ہمکو ساتھ حجم جبل کے ساتھ کناروں کے اور پاک کر دو اوسے

فقال الرب انطلق فهبط واصعد انت وهرون اخوك معك

پس گفت پروردگار برو پس فرود آی و بالا آی تو و هارون برادرت با تو

پس کہا پروردگار نے جا تو پس نیچے آ اور اوپر جا تو اور ہارون بھائی تیرا ساتھ تیرے

والكهنة والشعب لا يتباعدوا عن مواضعهم ولا يصعدوا

و کهنه و گروه دور نشوند از جایگاه های خود و نیایند

اور کاہن لوگ اور گروہ نہ جدا ہوں جگہ اپنی سے اور نہ چڑھیں

الى الرب لكي لا يقتل منهم فهبط موسى الى الشعب وقال لهم

سوی پروردگار تا که کشته نشود از ایشان پس فرود آمد موسی سوی گروه و گفت باایشان

طرف پروردگار کے تاکہ نہ قتل کیے جائیں اونسے پس اوترے موسے طرف گروہ کے اور کہیں اونسے

هذه الاقاويل وقال الله جميع هذه الايات كلها العشر الايات

این گفته ها را و گفت پروردگار همه این نشانه ها را همه آن ده آیات

یہ باتیں اور کہا خدا نے تمام یہ نشانیاں کل اونکی دس نشانیاں ہیں

اوله انا الرب الذي اصعدتك من ارض مصر من العبودية

نخستین منم پروردگار که بالا آورده ترا از زمین مصر از بندگی

اول اوسکی یہی ہے میں ہوں پروردگار جسنے کہ باہر کیا تجھے زمین مصر سے بندگی سے

والثاني لا يكونن لك الهة اخر غيري لا تعملن شيئا من

و دوم نه ثابت شد البته ترا خدایان دیگر غیر من عمل مکنم بتاکید چیزی را از

اور دوسرا ثابت نہ ہوگا تیرے لیے خدا دوسرا سوا میرے نہ عمل کرینگے ہم کسی چیز کا

الاصنام والتماثیل التی مما فی السماء فوق وفی الارض من

بتان و تماثیل که انچه در اسمان بالا و در زمین از

بتون سے اور تماثیل سے جوکہ بیچ اسمان کے فوق ہے اور بیچ زمین کے

تحت ومما فی الماء اسفل الارض لا تسجد لها ولا تعبدنها

زیر وازانچه در آب ته زمین است مکن سجده باینها و مپرستید انرا

تحت سے ہیں اور اوس چیز سے کہ پانی میں ہے سے نیچے زمین کے ہے نہ سجدہ کر تو اوسکے لیے اور نہ عبادت کر تو اوسکی

لانی انا الرب الهکم اله غیور مجازی لانبار بذنوب الاباء الی ثلثة

بتاکید چراکه منم پروردگار خدای شما خدای غیور مجازی انبار بگناهان پدران تا سه

اسلیے کہ ہین مین ہی ہون پروردگار خدا تیرا خدا غیور جزا دینے والا انبار کا ساتھ گناہون باپ دادا کے طرف تین

احقاب واربعة من اعداء والنعمة الی الف خلف لاحبائی والحافظین لوصایای

پشت و چهار از دشمنان و نعمت تا هزار پشت برای دوستان خود و نگاهداران وصیت های خود

پشتون اور چار کے دشمنون سے اور نعمت سے ہزار پشت تک واسطے دوستون اپنے کے اور نگاہ رکھنے والون وصیتون اپنی کے

التفسیر وهذه هی الکلمة الاولی من العشرة الکلمة

تفسیر اینست این سخن نخست از ان ده سخن

تفسیر یہ وہی کلمہ ہے پہلا دسوین کلمہ سے

ذکر فیها انعامه وتفضله فی عتقه لهم من العبودیة

یادکرد دران انعام خود وتفضل خود در عهد قدیم خود مرایشانرا از عبودیت

ذکر کیا بیچ اسکے انعام اپنا اور تفضل اپنا عہد قدیم اپنے مین اونکے لیے بندگی سے

وحذر من عبادة الاصنام والسجود لها ومن الالهة الاخر

و حذر از عبادت بتان و سجده بآن و از خداهای دگر

اور حذر عبادت سے بتون کے اور سجدے سے اوسکے لیے اور خداؤن دوسرون

الغریبة وذکر ان رحمته اعظم جدا جدا من سخطه لانه

غریبه و یادکرد اینکه بخشش بزرگی است البته بجد از سخطیش چراکه او

غریبہ سے اور ذکر کیا تحقیق کہ رحمت اوسکی بڑی ہے یقینی یقینی غصے اوسکے سے اسلیے کہ اوسنے

قال انه یکافی مبغضیه واعداءه یعنی الغیر حافظین

گفت بدرستی خدا مکافات میدهد دشمنانش یعنی غیر حافظان

کہا تحقیق کہ وہ کافی بغض کرنیوالون اپنے اور دشمنون اپنے سے یعنے غیر نگاہ رکھنے والون سے

لوصایاه الی ثلثة واربعة اجیال والذی یحفظوا وصایاه هم

بوصیت های او تا سه و چهار جیل وکسیکه نگاهدارد وصیت های آنها اند

واسطے وصیتون اوسکی کے طرف تین اور چار پہاڑون کے اور جو شخص کہ نگاہ رکھے وصیتون اوسکی کو وہی ہین

احبائه فیحفظ رحمة الی الف جیل الثانیة لا تقسمن باسم
دوستانش پس نگهدارد بخشش را هزار جیل دوم مخور قسم بتاکید بنام
دوست اوسکے پس نگاہ رکھے رحمت کو ہزار پہاڑ تک دوسرا یہ نہ قسم کھا تو ساتھ نام

الرب الهك كاذبا لان الرب لا یزکی من حلف باسمه
پروردگار خدایت دروغی چرا که رب پاک نمیکند کسی را که خورد سوگند بنامش
پروردگار خدا اپنے کے جھوٹی اسلیے کہ پروردگار نہیں پاک کرتا اوس شخص کو کہ قسم کھاوے ساتھ نام اوسکے کے

كاذبا التفسیر هذه هی الكلمة الثانیة امر ان لا یحلف
دروغی تفسیر اینست این سخن دوم فرموده اینکه سوگند نخورد
جھوٹی تفسیر یہ وہی کلمہ دوسرا حکم کیا اسکا یہ کہ نہ قسم کھائی جاوے

باسمه كاذبا فلما علم ان هذا ناموس ناقص لكون الذی
بنامش دروغی پس هرگاه دانست اینکه اینست ناموس ناقص برای بودن کسی که
ساتھ نام اوسکے کے جھوٹی پس جبکہ جانا تحقیق کہ یہ ناموس ناقص ہے واسطے ہونے اوس شخص کے

یعود لسانه الیمین یحلف بالعادة كاذبا ولا یدری ازال
باز کرده زبانش سوگند میخورد بخوی دروغی ونمیداند دور کردن
کہ عادی زبان اپنی قسم کھانے کے لیے قسم کھاتا ہی ساتھ عادت کے جھوٹی اور نہیں جانتا ہی دور کرنا

هذا النقص فی الانجیل المقدس قائلا لا تحلفوا البتة
این نقص را در انجیل مقدس گوینده نه خورید قسم البته
اس نقص کا انجیل مقدس میں کہنے والا اسکا نہ قسم کھاؤ البتہ

اردنا ان لا یعود السنتنا الیمین راسا لكیلا نغلط ابدا
اراده کرد ما را اینکه باز نگردد زبانهای ما سوگند را سر را تا اغلاط نکنیم هرگز
اراده کیا ہمنے یہ کہ عادت کریں زبانیں ہماری قسم کی سر سے نہیں تاکہ نہ غلطی کریں ہم کبھی

ونحلف كاذبین ام صادقین الثالثة اذكر حفظ یوم
سوگند خوریم بدروغ یا براستی سوم یاد نما حفظ کردن روز
اور نہ قسمیں کھاویں جھوٹی ہوں یا سچی تیسرے یاد کر نگاہ رکھنا دن

السبت وطهره ستة ایام كد فیها واصنع جمیع ما ینبغی لك
شنبه را و پاک دارش شش روز کد نما دران و بکنی همه انچه نشاید مر ترا
ہفتہ کا اور پاک رکھ چھ دن اوکوشش کر اونمیں اور کر تمام اوس چیز کا کہ سزاوار ہے تیرے لیے

ان تصنعه والیوم السابع سبت الله ربك لا تعمل فیه
اینکه بنمایش وامروز هفتم سبتی ومستی یعنی آرام اینست مر خدای پروردگار تو نکنی بتاکید دران
یہ کہ کرے تو اوسکو اور دن ساتوان آرام ہو خدا پروردگار تیرے کی طرف سے نہ کام کر تو اوسمین

شيئا من الاعمال انت وابنك وابنتك وعبدك وامتك

چیزی از اعمال تو و پسر تو و دختر تو و بندهٔ تو و کنیزان تو

کسی چیز کا اعمال سے تو اور لڑکے تیرے اور لڑکیان تیری اور غلام تیرے اور لونڈیان تیری

ودوابك والساكن الذي في قراك لان الرب خلق السموات

و دواب تو و باشند که در دیهات تو است چرا که پروردگار آفرید آسمانها

اور چارپائے تیرے اور رہنے والے جو رہتے ہین گانؤن تیرے مین اسلیے کہ تحقیق کہ پروردگار نے پیدا کیا آسمانون کو

والارض في ستة ايام والبحور وجميع ما فيها واستراح في اليوم

و زمین در شش روز و دریاها و همه آنچه در او ست و طلب آرام کرد در روز

اور زمین کو چھ دن مین اور دریاؤن کو اور تمام اوس چیز کو کہ بیچ مین ہی اور استراحت کی دن

السابع ولذلك بارك الله اليوم السابع وقدسه التفسير

هفتم و برای این برکت کرد خدای روز هفتم و او تقدیس فرمود آنرا تفسیر

ساتوین مین اور اسی لیے برکت دی خدا نے دن ساتوین کو اور پاک کیا اوسکو تفسیر

هذه الكلمة الثالثة تشهد فيها انه خلق جميع الخلائق

اینست سخن سیوم گواهی دهد در آن اینکه او آفرید همه آفرینش را

یہ کلمہ تیسرا گواہی دیتا ہی اس بات مین تحقیق کہ خدا نے پیدا کیا تمام خلائق کو

في ستة ايام وامر بحفظ اليوم السابع لكونه فيه استراح لذلك

در شش روز و فرمود بحفظ روز هفتم برای بودنش در ان طلب راحت کرد برای این

چھ دن مین اور حکم کیا ساتھ نگاہ داشت دن ساتوین کے واسطے اوسکے کہ اس دن مین کہ استراحت کی اس لیے

سماه السبت الذي تفسيره الراحة ومعلوم ان راحة

نامیدش شنبه که تفسیرش آرام است و معلوم این که تا آرام

نام رکھا اوسکا سبت جسکی تفسیر ہی راحت اور معلوم ہی تحقیق کہ راحت

تدل على قبلها ونحن نعلم ان الله لا جسد له في حين خلقه

دلالت دارد بر پیش تر خود ما میدانیم اینکه خدای نیست جسد مر او را در وقتیکه خلقت

دلالت کرتی ہی اوپر قبل اپنے کے اور ہم جانتے ہین تحقیق کہ خدا نہین جسم ہی اوسکے لیے بیچ وقت پیدا کرنے اوسکے کے

الخلائق ومن لا جسد له لا تعب له فيما خلق بل لما تجسد

خلائق و آنکه نیست جسد مر او را نیست رنج مر او را در آنچه آفرید بلکه هرگاه قبول جسد فرمود

خلائق کو اور جسکا جسم نہین ہی نہین رنج ہی اوسکے لیے بیچ اوس چیز کے کہ پیدا کی بلکہ جبکہ جسم لیا

الله الكلمة خالق الخلائق وتعب عن خلقه وتالم ومات بالجسد

خدای کلمه آفریده آفرینش ها و رنجید از آفرینش و متالم شد و مرد به بدن

خدا نے کلمہ کا پیدا کیا خلائق کو خلق اسکی سے اور رنج اوٹھایا اور متالم ہوا اور مر گیا ساتھ جسم کے

وقام من الاموات وكانت قيامته هي راحة واليوم الذي

و برخواست از مردها و بود قیامتش و برخواستن او همه آرامش و در روزیکه

اور اوٹھا مُردون سے اور ہوئی قیامت اوسکی وہی راحت اوسکی اور وہ دن کہ

فيه قام هو يوم الاحد فهو يوم راحة وله بارك وطهر وامر بحفظه

در او برخواست اوست روز یکشنبه پس او روز آرام اوست و مر او را برکت کرد و طاہر کرد و فرمود به نگهداشت آن

اوسمین اوٹھا وہ دن یکشنبہ کا ہی پس وہ ہی راحت اوسکی کا اور اوسکے لیے برکت کی اور پاکی کی اور حکم کیا ساتھ نگاہ رکھنے اوسکے

الرابعة اكرم اباك وامك ليطول عمرك في الارض التي يعطيكها

چہارم گرامی فرما پدرت و مادرت را تا دراز شود عمر تو در زمین که بدہدش

چوتھے اکرام کر باپ اپنے کا اور ماں اپنی کا تاکہ دراز ہو عمر تیری زمین مین جو کہ دی تجکو

الرب الاهك التفسير ولكم يامرنا المسيح ربنا باكرام والدينا

پروردگار خدای تو تفسیر نہ فرمود ما مسیح پروردگار ما بگرامی داشتن مادر و پدر ما

پروردگار خدا تیرے نے تفسیر نہیں حکم کیا ہمکو مسیح پروردگار ہمارے نے ساتھ اکرام مان باپ کے

فقط بل امرنا بكرامة جميع الناس ومحبتهم كمحبتنا لانفسنا

فقط بلکه فرمود ما بگرامی داشتن ہمہ مردمان و دوستی ایشان ہمچو دوستی ما بخود ہای ما را

فقط بلکہ حکم کیا ہمکو ساتھ اکرام تمام آدمیون کے اور محبت اونکے مانند محبت ہماری کے ساتھ ذاتون اپنی کے

ولا سيما الوالدين كانا سبب وجودنا على الارض واذا كنا

و نه مخصوص پدر مادر که ہستند سبب نمود ما بر زمین و ہرگاه باشیم

اور نہ خاص کر ماں باپ کا کہ ہین وہ دونون سبب وجود ہمارے کے زمین پر اور جسوقت ہوین ہم

نكرم من هو سبب وجودنا على الارض فكم كرامة تجب علينا

که گرامی داریم آنرا که او سبب نمود ماست بر زمین پس بسا گرامی داشت که باید بر ما

اکرام کرنے والے اوس شخص کے کہ وہ سبب ہے وجود ہمارے کا زمین پر پس کسقدر اکرام واجب ہے ہمپر

ان نكرم بها ابائنا الروحانيين روسانا ومقدمينا الذين تعلمونا

اینکه گرامی داریم بآن پدران روحانی سروران و پیشوایان خود را که آموزانیدند ما را

یہ کہ اکرام کرین اوسکے ساتھ باپ دادا اپنے روحانیونکو کہ سردار ہمارے ہین اور پیش رو ہمارے ہین جنھون نے بتایا ہمکو

ناموس الرب ويكونوا سبب وجودنا في السموات لان اكرامنا

ناموس پروردگار و باشند سبب نمود ما در آسمانہا چرا که گرامی داشتن ایشان را

ناموس پروردگار کا اور ہوی وہ سبب وجود ہمارے کے آسمانون مین اسلیے کہ اکرام ہمارا

بالحقيقة هو يكون سبب خلودنا في الحياة المؤبدة الملك الذي

براستی باو میباشد سبب جاوید و بادشاہی که

حقیقت مین وہی ہوگا سبب داخل ہونے ہمارے کا زندگی ہمیشگی مین السمی بادشاہی میں جو

لا يزول الخامسة لا تقتل التفسير وهذه الكلمة الخامسة

نميشود زائل پنجم مكش تفسير اينست كلمه پنجم

ہمیشہ سے ہے پانچویں کسیکو قتل نکر تفسیر یہ کلمہ پانچواں ہے

نهانا فيها عن القتل ولما كان القتل لا يكون ابدا الا من الغضب

نهی کرد مارا دران کلمه از قتل وهرگاه بود قتل که نبود ابدی مگر از خشم

منع کیا ہمکو بیچ اوسکے قتل سے اور جبکہ تھا قتل کہ نہ ہوتا تھا ہمیشہ مگر غضب سے

وكان الغضب اذا تمكن اسكر واغيب العقل حتى يقتل

وهست خشم وقتيكه تمكن گرفت مست كرد درشتی عقل تا اينكه ميكشد

اور ہے غصہ جسوقت متمکن ہوا ہے مست کرتا ہے اور پوشیدہ کردیتا ہے عقل کو یہانتک کہ قتل کرتا ہے

الأخ اخيه لذلك لم يأمرنا في الانجيل المقدس الا تقتل فقط بل قطع

برادر برادرش را برای همین نفرمودمان در انجیل مقدس اينكه مكش فقط بلكه بريد

بھائی بھائی اپنے کو اسی لیے نہیں حکم کیا ہمکو انجیل مقدس میں یہ کہ نہ قتل کرتو فقط بلکہ قطع کیا

مادة القتل قائلا لا تغضب ولا تشتم ولا تهن ومتى ذكرت

بیخ کشتش را در حالتے که گوینده هست که خشم مکن و شماتت مکن و اهانت مکن وهرگاه یاد کردی

مادہ قتل کا کہنے والا ہے کہ نہ غصہ کرتو اور نہ گالی دے تو اور نہ اہانت کرتو اور جبکہ یاد کرے تو

ان انسانا واحدا واحدا عليك لا تقدم لك قربان حتى تصالحه فاذا

اينكه آدمی يكی يكی برتو بهپيشی نكند برتو قربان را تا تو صلح كنيش پس هرگاه

یہ کہ آدمی ایک ہیں ایک ہیں تجھپر نہ پیشی کرے تجھپر قربان یہانتک کہ مصالحہ کرے تو پس جسوقت

كان قد نهانا عن قتل الجسد هكذا افلم ينهنا عن قتل النفس التي

هست راستی نهی کرد از کشتن جسد همچنین پس نهی کرد از کشتن نفس که

ہے تحقیق کہ منع کیا قتل سے جسد کے ایسا ہی پس منع کیا قتل نفس سے جوکہ

هي اشرف كثيرا من الجسد الا ان الذي يعلم انسانا خطيئة

آن اشرف بسیاری از اجساد است مگر اينكه آنكه ميداند آدمی خطیه خود

وہی بزرگ ہے بہت جسد سے مگر تحقیق کہ وہ شخص کہ جانتا ہے آدمی خطا اپنی

او يحسبها عنده فقد قتله قتلا نفسانيا اعظم من القتل الجسداني

یا نسبت می کند نزدش پس راستی کشتنش نفس ها بزرگترست از کشتن جسدانی

یا بنیک جانتا ہے اوسکو نزدیک اپنے پس ہر آئینہ قتل کیا اوسکو قتل نفسانی کا کہ بڑا ہے قتل جسدانی سے

السادسة لا تزن التفسير وهذه هي الكلمة السادسة امر

ششم زنا مکن تفسیر اینست این سخن ششم فرمود

چھٹے نہ زنا کرتو تفسیر یہ وہی کلمہ چھٹا ہے حکم کیا

فِيهَا الآنَ وَلَمَّا كَانَ الزِّنَا اَصْلُهُ الشَّهْوَةُ وَكَانَ الَّذِي يَشْتَهِي يَسْكَرُ

در این این ما که زنا مکن و هرگاه بود از زنا بیخ شهوة و بود آنکه شهوة نما بدست مسکند

بیچ اوسکے یہ کہ نہ زنا کرو اور جبکہ تھا زنا اصل اوسکی شہوت ہی اور ہو وے جو شخص کہ مست ہو گیا شہوت سے مٹ گئی

الشَّهْوَةُ عَقْلَهُ وَيَجُرُّهُ اِلَى الزِّنَا لِذٰلِكَ اَمَرَنَا رَبُّنَا الْمَسِيحُ اَنْ لَا نَشْتَهِي

شهوة عقلش را یعنی بیهوش میکند زنا عقل انسان را و می کشد انسان را سوی زنا برای این قدم و آن پروردگار ما مسیح اینکه شهوة

شہوت عقل اوسکی کو اور کھینچتی ہی وسکو طرف زنا کے اس لیے حکم کیا ہمکو پروردگار ہمارے مسیح نے یہ کہ نہ شہوت انی کرین

وَلَا نُطِيلَ النَّظَرَ اِلَى شَخْصٍ حَتَّى نَشْتَهِيَهُ وَلَا يَفْكُرَ فِي قُلُوبِنَا فِكْرٌ

و دراز نکنیم نگریستن را سوی کسی تا شهوة کنمش و نه بیندیشیم در دلهای خود اندیشه

اور نہ دراز کرین ہم نظر کو کسی شخص کی طرف یہانتک کہ شہوت کی نظر کرین ہم اور نہ فکر کرین بیچ دلون اپنے کے وہ فکر

يَجْلِبُ لَنَا الشَّهْوَةَ النَّجِسَةَ السَّابِعَةُ لَا تَسْرِقْ التَّفْسِيرُ هٰذِهِ

که بگیرد برای ما شهوة نجس هفتم نه دزدی تفسیر اینست

کہ کھینچ لیجاوے ہمکو شہوت نجسہ کی طرف ساتوین نہ چوری کرو تفسیر یہ

اَلْكَلِمَةُ السَّابِعَةُ اَمَرَنَا فِيهَا اَنْ لَا نَسْرِقَ مَتَاعَ غَيْرِنَا وَفِي الْاِنْجِيلِ الْمُقَدَّسِ

کلمه هفتم فرمود دران اینکه نه دزدیم کالای غیر خود و در انجیل مقدس

کلمہ ساتوان ہی کہ حکم کیا ہمکو اوسمین یہ کہ نہ چراوین ہم اسباب غیر اپنے کا اور انجیل مقدس مین ہی

لَيْسَ اَمَرَنَا اَنْ لَا نَسْرِقَ فَقَطْ بَلِ الْمَتَاعُ الَّذِي لَنَا نَبِيعُهُ وَنُعْطِيهِ لِلْمَسَاكِينِ

نیست که فرموده باشد ما را اینکه نه دزدیم فقط بلکه متاع که برای ماست فروشیمش و دهیمش بمساکین

کہ نہین حکم کیا ہمکو یہ کہ نہ چراوین ہم فقط بلکہ وہ اسباب کہ ہمارا ہی بیچین ہم اوسکو اور دین ہم اوسکو محتاجون کو

اَلثَّامِنَةُ لَا تَشْهَدَنَّ عَلَى صَاحِبِكَ شَهَادَةَ زُورٍ التَّفْسِيرُ هٰذِهِ

هشتم گواهی مده بر یارت بگواهی دروغ تفسیر اینست

آٹھوین نہ گواہی دین ہم اوپر دوست اپنے کے گواہی جھوٹی تفسیر یہ

اَلْكَلِمَةُ الثَّامِنَةُ اَمَرَنَا فِيهَا اَنْ نَشْهَدَ بِالزُّورِ وَفِي الْاِنْجِيلِ الْمُقَدَّسِ لَمْ يَنْهَنَا

سخن هشتم فرمود بآن دران اینکه گواهی مده بدروغ در انجیل مقدس نهی نکرد ما را

کلمہ آٹھوان ہی حکم کیا ہمکو اوسمین یہ کہ گواہی دین ہم جھوٹی انجیل مقدس مین یہ نہین منع کیا ہمکو

عَنْ شَهَادَةِ الزُّورِ فَقَطْ بَلْ قَالَ اِنَّهُ يَسْاَلُنَا يَوْمَ الدِّينِ عَنْ كُلِّ كَلِمَةٍ بَاطِلَةٍ

از گواهی دروغ فقط بلکه گفت بدرستی او می پرسد ما را روز دین از هر کلمه باطله

گواہی جھوٹی سے فقط بلکہ کہا تحقیق وہ یعنی خدا پوچھیگا ہمسے دن قیامت کے ہر ایک کلمہ باطلہ سے

اَلتَّاسِعَةُ لَا تَشْتَهِ بَيْتَ صَاحِبِكَ اَلْعَاشِرَةُ لَا تَشْتَهِ اِمْرَاَةَ

نهم شهوة مکن بچیزی در خانهٔ یارت دهم شهوة مکن بازن

نوین یہ کہ نہ خواہش کر اوس چیز کی جو گھر مین دوست تیرے کے ہو دسوین نہ خواہش کر بی بی

صاحبك ولا عبده ولا امته ولا ثوره ولا حماره ولا كل شيء لصاحبك

یار ت ونه باران غلام ونه کنیز او ونه گاو او را ونه خر او را ونه هر چیز که مر یار ترا است

دوست اپنے کو نه اوسکے غلام اور نه لونڈی اوسکی اور نه بیل اوسکا اور نه گدها اوسکا اور نه کسی چیز کو جو دوست اپنے کو

تمت العشرة كلمات لتفسير امرنا في الكلمة التاسعة

تمام شد ده کلمه که بر لوح خود خدا نوشته بود تفسیر فرمود ما را در سخن نهم

تمام ہوئے دسوں کلمے که خدا نے لوح اپنی میں لکھے تھے تفسیر حکم کیا ہمکو کلمه نویں میں

ان لا نشتهي بيت صاحبنا وفي الكلمة العاشرة ان لا نشتهي زوجته

اینکه نخواهیم خانه یار خود را ودر سخن دهم اینکه نخواهیم زنش

یه که نه خواهش کرین گهر مین دوست اپنے کے اور بیچ کلمه دسوین کے یه که نه خواهش کرین هم زوجه اوسکی کی

ولا شيئا من ماله هاتين الوصيتين موافقة جدا لانجيل المقدس

ونه چیزی از مالش را این ده وصیت موافق هست بجد انجیل مقدس را

اور نه کسی چیز کی مال اوسکے سے یه دس وصیتین موافق ہین یقینی واسطے انجیل مقدس کے

وافضل من الثمانية وصايا المتقدمة لانهم قطعوا اصل الزنا والسرقة

وبهتر ازان هشت این وصیت ها متقدمه است چراکه ایشان بریزند بیخ زنا را ودزدی

اور بہتر آٹھ وصیتوں سے وصیتین پہلی ہین واسطے که اونهون نے قطع کیا اصل کو زنا اور چوری کی

لان الذي لا يشتهي بيت صاحبه ولا شيئا من ماله فلا يسرق له شيئا والذي

چراکه آنکه برادرو خانه یارش ونه چیزی از مالش پس نه دزدد براش چیزی وآنکه

اسلئے که تحقیق وه جو شخص که نه خواهش کرے گهر دوست اپنے کی اور نه کسی چیز کی مال اوسکے سے پس نه چرائیگا واسطے اوسکے کوئی چیز اور جو شخص

لا يشتهي زوجة صاحبه فلا يزني بها لانا ما نؤثر ان يعمل بنا احدا

نه برادرد زن یارش پس زنا نکند بان چراکه ما اثر نمی نا پسیم اینکه بکند با ما کسی

نه خواهش کرے بیوی دوست اپنے کی پس نه زنا کرے اوسکے ساته اسلئے که تحقیق که ہم نہین اثر کرتا ہے یه که کام کرے ہمارے ساته کوئی

شر فلا نعمل نحن مع غيرنا توريه وكان جميع الشعب يسمعون

بدی پس نکنیم ما با غیر خود تورات و بودند همه گروه که میشنوند

برا پس نه کام کرین ہم ساته غیر اپنے کے تورات اور تھے تمام گروه سنتے تھے

الاصوات ويرون المصابيح ويسمعون اصوات الابواق ويرون الدخان

آوازها ومی دیدند مصابیح ومیشنوند آوازهای بوق ومی دیدند دود

آوازون کو دیکھتے تھے چراغون کو اور سنتے تھے آوازین ترهیون کی اور دیکھتے تھے دهوان

واذ خرج من الجبل فراى ذلك الشعب فتزعزعوا ووقفوا من بعيد

وقتی که برآمد از کوه پس دیدند ازرا گروه پس لرزان گردیدند وایستادند از دوری

اور جسوقت نکلتے تھے پهاڑ سے پس دیکها اوسکو گروه نے پس کانپے وه اور ٹهہر گئے وه دور سے

وَقَالُوا لِمُوسَى كَلِّمْنَا أَنْتَ حَتَّى نَسْمَعَ وَلَا يُكَلِّمْنَا اللّٰهُ لِكَيْلَا نَمُوتَ

وگفتند بموسی سخن گوئی با ما تا بشنویم و نکنند سخن با ما خدای تا که نمیریم

اور کہا اونھون نے موسی سے کلام کر تو ہمسے یہانتک کہ سنین ہم اور نہ کلام کرے ہمسے خدا تاکہ نہ مرین ہم

التفسیر حقق الکتاب بهذا القول ان لیس للمخلوقین طاقة

تفسیر تحقیق نمود کتاب باین قول اینکه مر هستی نیست براو آفریده ها طاقتی

تفسیر ثابت کیا کتاب نے ساتھ اس قول کے یہ کہ نہین ہر واسطے مخلوقین کے طاقت

بصوت الخالق وانهم من سماعه يكادون ان يموتوا من خوفه ولعلمه

باواز خالق و اینکه ایشان از شنیدن آن آواز نزدیکند اینکه بمیرند از خوفش و لعلمش

ساتھ آواز خالق کے اور تحقیق کہ وہ سننے اوسکے سے قریب ہی یہ کہ مرجاوین وہ خوف اوسکے سے اور واسطے علم

بهذا جلت قدرته انعم بالتجسد في آخر الزمان حتى امكن بني آدم ان

باین بزرگید قدرتش نعمت داد بتجسد در آخر زمان تا ممکن بود بنی آدم اینکه

اسکے ساتھ بزرگ ہی قدرت اوسکی انعام کیا ساتھ جسد لینے کے آخر زمان مین یہانتک کہ ممکن ہی بنی آدم کو یہ کہ

يسمعوا صوته ولا يموتوا التوراة فقال موسى للشعب لا خوف عليكم لان الرب

بشنوند صوتش را و نه میرند توریت پس گفت موسی بگروه نیست بیم بر شما چرا که پروردگار

سنین وہ آواز اوسکی اور نہ مرین وہ توریت پس کہا موسی نے گروہ سے نہین خوف ہی تمپر اسلیے تحقیق کہ پروردگار

انما اتاكم ليمتحنكم ويجربكم لكي تخافوه وتزهبوه ولا تخطؤا وتاثموا فوقف

جز این نیست کہ آمد تان تا امتحان کند تان و تجربہ کند تان تا کہ بترسید ش و بہمید ش و نکنید خطا و وبال بالای

سوا اسکے نہین کہ آیا تمھارے پاس تاکہ آزمایش کرے تمھاری اور تجربہ کرے تمھارا تاکہ ڈرو تم اسکو اور خوف کرو اسسے اور نہ خطا کرو اور گنہگار ہو تم اوپر

الشعب من بعيد ودنا موسى من الضباب الذي اعتلن الله له فيه

گروہ از دور و نزدیک شد موسی از الضباب کہ آشکارا نمود خدای باو در آن

گروہ کے دور سے اور نزدیک ہوا موسی انصاب سے کہ جسکو ظاہر کیا خدا نے اوسکے لیے اوسمین

القراءة الرابع عشر

قرائت چہار دہم

قراءت چودھوین

وقال الرب لموسى هكذا قل لبني اسرائيل قد رأيتم وعلمتم اني كلمتكم

وگفت پروردگار بموسی ہمچنین بگو بہ بنی اسرائیل کہ راستی دیدید و دانستید اینکہ من کہ سخن کردم باشما

اور کہا پروردگار نے موسی سے ایسا ہی کہ واسطے بنی اسرائیل کے تحقیق کہ دیکھا تمنے اور جانا تمنے تحقیق کہ کلام کیا تمکو

من السماء لا تتخذوا الكم معي الهة من ذهب ولا تعملوا لكم الهة من

از آسمان نمی گیرید برای خود با من خدایان از طلا و مسازید برای تان خدای از

آسمان سے نہ لو تم اپنے واسطے میرے ساتھ خدا سونے سے اور نہ بناؤ تم اپنے لیے خدا

فَصْنَعِ اَعْمَلْ لِي مَذْبَحًا مِنْ تُرْبَةِ الْاَرْضِ وَقَرِّبْ عَلَيْهِ قَرَابِينَكَ وَاذْبَحْ عَلَيْهِ

نقرہ بساز برائی من مذبحی از خاک زمین و قربان کن برانو قربانی ہات را و ذبح کن بر ان

یا نادی سے بنا تو میرے لیے مذبح خاک زمین سے اور قربانی کر اوسپر قربانیان اپنی اور ذبح کر تو اوسپر

ذَبَائِحَكَ وَغَنَمَكَ وَبَقَرَكَ فِي كُلِّ بَلْدَةٍ يُذْكَرُ فِيهَا اِسْمِي اَسْتَجِبْ لَكَ وَاُبَارِكْكَ

ذبایحت و گوسفندت و گاوت در ہر شہری کہ یاد کردہ شود دران مذبح نام من روا کنم برات برآئے برکت ہست

ذبایح اپنے اور بکریان اپنی اور گائین اپنی بیچ ہر ایک شہر کے یاد کیا جاوے اوسمین نام میرا قبول کرون تیرے لیے اور برکت دون تجکو

وَاِنِ اتَّخَذْتَ لِي مَذْبَحًا فَلَا تَبْنِهِ بِالْحِجَارَةِ الْمَنْحُوتَةِ لِاَنَّكَ اَشَرْتَ عَلَيْهَا بِالْحَدِيدِ

و اینکہ بگیرفتی برایم مذبحی پس مکن بناش بسنگ تراشیدہ چراکہ تو اشارہ کردی بران باآہن

اور یہ کہ لے تو واسطے میرے مذبح نہ بناؤ ساتھ پتھر تراشے ہوئے کے اسلیے کہ تحقیق کہ تونے اشارہ کیا تھا اوپر اسکے ساتھ لوہے

فَنَجَّسْتَهَا وَلَا تَصْعَدَنَّ عَلَى دَرَجٍ اِلَى مَذْبَحِي لِكَيْلَا تَنْكَشِفَ عَوْرَتُكَ عَلَيْهِ

پس نجس کردیش و میان باید بر درج تا مذبحی تا نکہ نشود وا عورتت بر او

پس نجس کردیا تو نے اوسکو اور نہ چڑھ تو اوپر سیڑھی کے طرف مذبح میرے کے تا کہ نہ ظاہر ہوے ستر تیرا اوپر اوسکے

التَّفْسِيرُ قَوْلُهُ هٰذَا اِشَارَةٌ اِلَى اِبْطَالِ ذَبَائِحِ الْعَتِيقَةِ الَّتِي كَانَ يَذْبَحُهَا

تفسیر قول او این اشارہ ہست بسوی باطل کردن ذبایح عتیقہ کہ ممکن بود ذبح آن

تفسیر قول اوسکا یہ اشارہ ہے طرف باطل کرنے ذبیحون عتیقہ کے جو کہ تھے ممکن ذبح کرنا

اِلَّا بِالْحَدِيدِ وَاِقَامَةِ ذَبِيحَةِ الْحَدِيثَةِ الَّتِي لَا تَحْتَاجُ اِلَى حَدِيدٍ وَاَرَادَ اَنْ

مگر باآہن و بپا داشتن ذبیحہ حدیثہ کہ نیاز ندارد سوی آہن و ارادہ کرد اینکہ

مگر ساتھ لوہے کے اور قائم کرنے ذبیحہ نئے کے جو کہ نہیں محتاج ہے طرف حدید کے اور ارادہ کیا یہ کہ

لَا تَنْكَشِفَ عَوْرَةُ الْكِبَارِ اُمَّهَاتِ مَذْبَحِهِ لِئَلَّا يَكُونَ مُهَانًا عِنْدَ

وا نشود عورۃ خدمہ مذبحش تا اینکہ نشود خوار شدہ نزد

نہ کھلے ستر خادمون کا بیچ مذبح اوسکے کے تاکہ نہووے خواری نزدیک

الشَّعْبِ وَجَعَلَ ذٰلِكَ كَالْاِشَارَةِ اَنْ لَا يَجْعَلَ لَهُ سَبَبَ الْبَتَّةَ مِنْ

گروہ و گردانید آنرا مثل اشارہ اینکہ بگردد براش سببی البتہ از

گروہ کے اور کیا یہ مانند اشارے کے یہ کہ نہ کرے اوسکے لیے کوئی سبب البتہ

مَعْصِيَةِ الْوَصَايَا يُهَانُونَ بِهَا عِنْدَ الشَّعْبِ لِاَنَّ الشَّعْبَ مِنْ خُدَّامِ الْمَذْبَحِ

معصیت این وصایا خوار می شود باآن معصیت نزد گروہ چراکہ گروہ از خادم مذبح

معصیت وصیتون سے اہانت ہوے ساتھ اوسکے نزدیک گروہ کے اسلیے کہ تحقیق کہ گروہ خادم مذبح سے ہے

يُعَلِّمُوا هُمْ خَوْفَ اللّٰهِ لِاَنَّ الْاِنْجِيلَ الْمُقَدَّسَ يَقُولُ اِنَّ الْكَهَنَةَ

می آموزند ایشان ترس خدا چراکہ انجیل مقدس میگوید اینرا کہ کاہنان

سکھاتے ہین اونکو خوف خدا کا بیان کہ تحقیق کہ انجیل مقدس کہتی ہے کہ تحقیق کہ کاہن لوگ

هم نور الشعب فاذ صار النور ظلمة فالشعب الذي هو ظلمة عما يستضيء

ایشان باشند نور گروه پس هرگاه گردید نور ظلمة پس شعب که او ظلمت است بچه روشن میشود

وہ نور ہین گروہ کے پس جسوقت ہوا نور تاریک پس وہ گروہ کہ وہی تاریکی ہے کس چیز سے روشن ہوگا

الجزء السادس الاصحاح الثالث عشر

جزو ششم اصحاح سیزدہم

جزو چھٹا اصحاح تیرھوان

وهذه الاحكام التي شرعها لهم اذا انت اشتريت عبدا يهوديا

و این فرمانها که شریعت فرمود آنها را برایشان وقتیکه تو خریدی بنده جهودی

اور یہ احکام ہین جو کہ شریعت کیا اونکو انکے لیے جسوقت خریدے تو غلام یہودی کو

فليخدمك ست سنين وفي السنة السابعة فليخرج من بيتك حرا

پس باید خدمت کند ترا شش سال و در سال هفتم پس باید برآرد از خانهٔ تو آزاد

پس چاہیے کہ خدمت کرے تیری چھہ برس اور بیچ ساتوین برس کے پس چاہیے کہ نکلے گھر تیرے سے آزاد

ان دخل وحده فليخرج وحده وان كانت له زوجة فيخرج امراته

اگر در آید تنها پس باید برآید تنها و اگر باشد براو جفتی پس باید برآید زنش

اگر داخل ہو اکیلا پس چاہیے کہ نکلے اکیلا اور اگر ہووے اوسکے لیے بیوی پس نکلے بیوی اوسکی

معه فان زوجه سيده بامراة فتلد له بنين وبنات فليكن المراة

باو پس اگر جفت کناند آقای او بزن پس برآید برو پسران و دختران پس باید باشد زن

اوسکے ساتھ پس اگر تزویج کردیا آقا اوسکے نے ساتھ کسی عورت کے پس جنے اوسکے لیے لڑکے اور لڑکیان پس چاہیے کہ ہووے بیوی

وولدها للسيدة ويخرج هو وحده فان قال العبد احب سيدي

و فرزندش برای آقای او و برآید او تنها پس اگر گفت بنده دوست میدارم آقای خود

اور لڑکا اوسکا واسطے آقا اوسکے کے اور نکلے وہ اکیلا پس اگر کہے غلام دوست رکھتا ہون آقا اپنے کو

وامراتي وولدي لا اخرج حرا فليقدمه سيده الى القضاة وليردنه

و زن خود و فرزند خود را برنمی آیم آزاد پس باید پیش کند او را آقای او سوی قاضیان و باید برگرداندش

اور بیوی اپنی کو اور لڑکے اپنے کو نہ نکلونگا مین آزاد ہوکر پس چاہیے کہ پیش کرے اوسکو آقا اوسکا طرف قاضیون کے اور چاہیے کہ پھیر دے اوسکو

من الباب والى عتبة فيثقب سيده اذنه باشفا فيكون له عبدا

از در و تا آستانه او پس سوراخ کند آقای او گوشش بسوزن پس باشد اورا بنده

دروازے سے اور طرف آستانہ کے پس چاہیے کہ سوراخ کرے آقا اوسکا کان اوسکا سوئی سے پس ہووے اوسکے سے غلام

الى الابد واذا باع الرجل ابنته امة ولا يخرجن من بيته

تا همیشه و وقتی که فروخت مرد دختر خودش را و نه برآید تا کید از خانه اش

ہمیشہ تک اور جسوقت بیچا مرد نے بیٹی ماں اوسکی کو اور نہ نکلی وہ گھر اوسکے سے

كَمَا تَخْرُجُ الْاِمَاءُ فَاِنْ اِسْتَقْبَحَهَا سَيِّدُهَا وَاَبَا اَنْ يَتَزَوَّجَهَا فَلْيَعْلَمْ اَنَّهُ

چنانچہ برآیند کنیزکان پس اگر قبیح داندش آقای او و بازماند یلکہ جفت شود او پس باید بداند اینکہ نیست

جسطرح سے کہ نکلتی ہین لونڈیان پس اگر برا جانا اوسکو آقا اوسکے نے اور انکار کیا یہ کہ تزویج کرے اوسکو پس چاہیے کہ جانے کہ تحقیق

لَا يَحِلُّ لَهُ بَيْعُهَا لِشَعْبٍ غَرِيبٍ لِاَنَّهُ غَدَرَ بِهَا وَكَذَّبَهَا وَاِنِ اتَّخَذَهَا

نشود بحل اورا بیعش برای غریب چرا کہ او مکر کرد باآن و دروغ گفتش و اگر گرفتش

نہین حلال ہے اوسکے لیے بیچنا اوسکا واسطے گروہ غریب کے اسلیے کہ تحقیق کہ اوسنے غدر کیا اوسکے ساتھ اور جھٹلایا اوسکو اور اگر لیا اوسکو

لِابْنِهِ فَلْيَصْنَعْ بِهَا كَمَا يَصْنَعُ لِلْبَنَاتِ وَاِنْ تَزَوَّجَ عَلَيْهَا اُخْرٰى فَلَا يُقَصِّرَنَّ

برای پسرش پس باید بکند باآن چنانچہ میکند برای دختران و اگر جفت شد برآن دگر پس نکند کمی

واسطے لڑکے اپنے کے پس چاہیے کہ کرے اوسکے ساتھ جیسا کہ کیا واسطے لڑکیون کے اور اگر تزویج کی اوسپر دوسری پس نہ تقصیر کرین

فِي قُوْتِهَا وَكِسْوَتِهَا وَمَضْجَعِهَا فَاِنْ لَمْ يَاْتِ اِلَيْهَا هٰذِهِ الْخِصَالُ الثَّلٰثُ

در زورش و پوشاکش و بسترش پس اگر نیامد سوی او این خوی سہ گانہ

بیچ قوت اوسکی کے اور پوشاک اوسکی کے اور ہمبستری اوسکی کے پس اگر نہ آوے طرف اوسکے یہ خصلتین تین

فَلْتَخْرُجْ مِنْ بَيْتِهِ بِغَيْرِ ثَمَنٍ وَكُلُّ مَنْ ضَرَبَ رَجُلًا فَمَاتَ

پس باید برآید از خانہ او بغیر بہا و ہر کہ زد مردیرا پس مرد

پس چاہیے کہ نکلے گھر اوسکے سے بغیر قیمت کے اور جس شخص نے کہ مارا کسی مرد کو پس مرگیا وہ

فَلْيُقْتَلْ وَالَّذِيْ لَمْ يُرِدْ قَتْلَهُ وَاللّٰهُ اَسْلَمَهُ فِيْ يَدِ عَدُوِّهِ

پس باید کشتہ شود و آنکہ ارادہ نداشت کشتن او و خدای سپردش در دست دشمنش

پس چاہیے کہ قتل کیا جاوے اور جو شخص کہ نہین ارادہ کیا گیا قتل اوسکے کا اور خدا نے سونپا اوسکو ہاتھ دشمن اوسکے مین

صَيَّرَ لَهُ مَوْضِعًا يَهْرُبُ اِلَيْهِ وَاَيُّمَا رَجُلٍ كَسَرَ عَلٰى صَاحِبِهِ

گردانید اورا جائیکہ میگریزد سوی او و ہر کدام مردی کہ گسست بر یار خود

بنایا اوسکے لیے موضع کہ بھاگے طرف اُسکے اور جس مرد نے کہ توڑا اوپر دوست اپنے کے

فَيَمْكُرُ بِهِ فَيَقْتُلُهُ تَسُوْقُهُ اِلَى الْقَتْلِ مِنْ عِنْدِ مَذْبَحِيْ وَمَنْ ضَرَبَ

پس فریب دہد اورا پس بکشد اورا میراندش تا کشتن از نزد مذبحم و ہر کہ زد

پس فریب کرے ساتھ اوسکے پس قتل کرے اوسکو بھیجد ینگے ہم اوسکو طرف قتل کے نزدیک مذبح اپنے سے اور جس شخص نے مارا

اَبَاهُ وَاُمَّهُ فَلْيُقْتَلْ قَتْلًا وَسَارِقُ اِنْسَانًا وَبَاعَهُ وَوَجَدَهُ

پدرش و مادرش پس کشتہ شود کشتنی و ہر کہ دزدید آدمی را و فروختش و یافتش

باپ اپنے کو اور مان اپنی کو پس چاہیے کہ قتل کیا جاوے اور جسنے چرایا انسان کو اور بیچا اوسکو اور پایا اوسکو

فِيْ يَدِهِ قَتْلًا يُقْتَلُ وَبِاِذْنِ اَبِيْهِ اَوْ اُمِّهِ قَتْلًا يُقْتَلُ

در دستش بکشتنی کشتہ میشود و باذن پدرش یا مادرش کشتنی کشتہ میشود

بیچ ہاتھ اوسکے کے واسطے قتل کے قتل کیا جاوے اور حکم دے باپ اوسکا یا مان اوسکی واسطے قتل کے کہ قتل کیا جاوے

التَّفْسِيْرُ قَالَ اِذَا مَا لَحِقَ الْاِنْسَانَ الْحَرَجُ شَدَّهٗ وَاَبَاعَ ابْنَتَهٗ فَيَجِبُ

تفسیر گفت وقتیکه لاحق شد انسان حرج بجوانیش وفروخت دخترش پس باید

تفسیر کہا جسوقت لاحق ہوا انسان حرج باندھا اوسکو اور بیچا لڑکی اوسکی کو بس واجب ہے

عَلَى الَّذِيْ يَبْتَاعُهَا لَا يَتَّخِذُهَا بِمَنْزِلَةِ الْعَبْدَةِ وَلْيُكْرِمْهَا وَلْيَحْفَظْهَا

بر آنکه بخرد اورا نگیرد آن دختررا بجای کنیز وباید گرامی داردش اورا وباید حفظ کند آنرا

اوپر اوس شخص کے کہ خرید لیوے اوسکو نہ لیوے اوسکو بمنزلہ لونڈی کے اور چاہیے کہ کرم کرے اوسکا اور چاہیے کہ نگاہ رکھے اوسکو

عَنِ الدُّخُوْلِ وَالْخُرُوْجِ عَسٰى اَنْ يَفْتَكَّهَا اَبُوْهَا وَاِنْ رَغِبَ بِرَغْبَتِهَا فَيَعْمَلُ

از دخول وخروج شاید آنکه رہاند آنرا پدرش واگر رغبت کند برغبت ان پس کرده شود

آنے اور جانے سے شاید یہ کہ چھوڑالے اوسکو باپ اوسکا اور اگر رغبت کرے ساتھ نفع اوسکے کے پس کام کیا جاوے

لَهَا كَمَا يُعْمَلُ لِلْحَرَائِرِ وَاِنْ تَزَوَّجَ عَلَيْهَا حُرَّةً وَكَانَتْ عِنْدَهٗ اَفْضَلَ مِنْهَا

بان چنانچه کرده شود بحرایر یعنی آزادان واگر تزویج کرد بران خریده حره وبود نزداو افضل ازان

اوسکے لیے جیسا کہ کیا جاتا ہے واسطے آزادون کے اور اگر تزویج کرے اوپر اوسکے حره کو اور ہووے نزدیک اوسکے افضل اوس سے

فَلْيُعْتِقْهَا وَلَا يَاْخُذْ لَهَا ثَمَنًا فَرُبَّمَا يَبْتَلِيْ بِمَا ابْتَلَاهُ بِذٰلِكَ الْاِنْسَانُ

پس باید آزاد کند اورا ونگیرد بران بهای پس بسا که مبتلا شود بانچه مبتلا شد بآن آن آدم

پس چاہیے کہ آزاد کرے اوسکو اور نہ لیوے اوسکی قیمت پس بسا اوقات مبتلا ہوتا ہے ساتھ اوس چیز کے کہ مبتلا ہوا ساتھ اوسکے انسان

وَيَبِيْعُ وَلَدَهٗ مِثْلَ ذَاكَ فَيُكَافِيْهِ اللّٰهُ فِيْ وَلَدِهٖ بِالْاِحْسَانِ كَالَّذِيْ

وبفروشد فرزندش را مانند آن پس مکافات دهدش خدای در زادش بهاحسان بانچه آنکه

اور بیچے لڑکے اپنے کو مثل اسکے پس کفایت کرے اوسکی خدا بیچ لڑکے اوسکے کے ساتھ احسان کے مانند اوس شخص کے

اِلٰى وَلَدِ ذَاكَ وَاِذَا تَشَاجَرَ رَجُلَانِ فَضَرَبَ الرَّجُلُ صَاحِبَهٗ

تا پسر او امت وہرگاه مشاجره کردند دو مرد پس زد مرد یار خودرا

طرف لڑکے اسکے کے اور جسوقت تنازع کیا دو شخصون نے پس مارا ایک مرد نے یار اپنے کو

بِحَجَرٍ وَبِلَكْزَةٍ لَكْزَةً فَلَا يَمُوْتُ وَيَقَعُ فِيْ مَرَضٍ وَسُقْمٍ فَلَا يَمُوْتُ

بسنگی وزندش زدنی پس بمیرد ویفتد در آزار وبیماری پس بمیرد

ساتھ پتھر کے اور مارا اوسکو ایکبار مارنا پس نہ مریگا اور واقع ہوگا مرض اور بیماری مین پس نہ مریگا

اِنْ قَامَ وَيَمْشِيْ فِي السُّوْقِ مُتَوَكِّيًا عَلٰى عَصَاهُ فَلْيُفْلِحِ الَّذِيْ

اگر این استاد وبرود در بازار تکیه کننده بر عصا پس باید بردهد آنکه

اگر قائم ہوا اور چلیگا بازار مین تکیہ لگاکر اوپر عصا اپنے کے پس چاہیے کہ چھوٹے وہ شخص کہ

ضَرَبَهٗ وَلٰكِنْ يُعْطِيْهِ بَدَلَ بَطَالَتِهٖ وَيُدَاوِيْهِ وَاِذَا ضَرَبَ الرَّجُلُ

زدش ولیکن دہاند اورا بدل بطالتش ودوا دہد اورا ووقتیکه زد ہر مرد

مارا اوسنے اور لیکن دیوے اوسکو بدل بطالت اپنے کے اور دوا کرے اوسکی اور جسوقت مارا مرد نے

عَبْدَهُ أَوْ أَمَتَهُ بِعَصًا فَيَمُوتُ تَحْتَ عَصَائِهِ يُعَاقَبُ عُقُوبَةً وَإِنْ هُوَ

بندہ خودرا یا کنیز خودرا بعصا پس بمرد زیر عصای او معاقب شود بعقوبت و آنکہ او

غلام اپنے کو یا لونڈی اپنی کو ساتھ عصا کے پس مرگیا نیچے عصا اوسکے کے عذاب کیا جاویگا عذاب اور اگر وہ

عَاشَ يَوْمًا أَوْ يَوْمَيْنِ فَلَا عُقُوبَةَ عَلَيْهِ لِأَنَّهُ مَالُهُ وَإِذَا تَشَاجَرَ رَجُلَا فَضَرَبَا

زیست روزی یا دو روز پس نیست عقوبت باو براو چراکہ انعام کنیز مال اوست و وقتیکہ جنگ کردند دو مرد پس زدند

زندہ رہا ایکدن یا دو دن پس نہین ہی عذاب اوسپر اسلیے کہ تحقیق کہ وہ مال اوسکا ہی اور جسوقت جھگڑا کیا دو مردون نے پس مارا دونون نے

اِمْرَأَةً حُبْلَى فَأَخْرَجَا جَنِينَهَا وَلَمْ تَكُنِ الرُّوحُ حَلَّتْ فِي السِّقْطِ فَلْيَغْرَمْ عَلَى قَدْرِ

زن آبستن را پس برآوردند بزدند بضرب بچہ او و نباشد روح کہ رفتہ است در سقط پس باید تاوان دہد بر قدر آنکہ

ایک عورت حاملہ کو پس نکالا بچے اوسکے کو اور نہ تھی روح پڑی بچے مین پس چاہیے تاوان دیوے موافق اوس چیز کے

مَا يَلْزِمُهُ زَوْجُ الْمَرْأَةِ وَلْيُؤَدِّ مَا حَكَمَ عَلَيْكَ الْحَاكِمُ وَإِنْ كَانَتِ

آنچہ لازم دادش جفت زن و باید ادا کند آنچہ حکم کند حکم کرد بر تو حاکم و اگر باشد

کہ لازم کرے اوسکو شوہر عورت کا اور چاہیے کہ ادا کرے اوس چیز کو کہ حکم کرے تجھپر حاکم اور اگر تھی

الرُّوحُ حَلَّتْ فِي السِّقْطِ فَالنَّفْسُ بِالنَّفْسِ وَالْعَيْنُ بِالْعَيْنِ

روح کہ رفت در سقط پس جان بجان و چشم بچشم

روح پڑگئی بچے مین پس جان عوض جان کے اور آنکھ بدلے آنکھ کے

وَالسِّنُّ بِالسِّنِّ وَالْيَدُ بِالْيَدِ وَالرِّجْلُ بِالرِّجْلِ وَالْكَيُّ

و دندان بدندان و دست بدست و پا بپا و داغ

اور دانت بدلے دانت کے اور ہاتھ بدلے ہاتھ کے اور پاؤن بدلے پاؤن کے اور داغ

بِالْكَيِّ وَالْجِرَاحُ بِالْجِرَاحَةِ وَاللَّطْمَةُ بِاللَّطْمَةِ

بداغ و زخم بزخم و طپانچہ بطپانچہ ہست

بدلے داغ کے اور زخم بدلے زخم کے اور طمانچہ بدلے طمانچے کے

اَلتَّفْسِيرُ قَوْلُهُ هٰذِهِ الْمُقَاصَّةُ كُلُّهَا لَيْسَ هِيَ لِلنَّاسِ أَنْ يَقَاصَّوْا

تفسیر قول او اینست قصاص از ہم ہمہ آن نیست آن برای مردم اینکہ قصاص کنند

تفسیر قول اوسکا یہ ہی قصاص کل اونکے نہین ہین وہی آدمیونکے لیے یہ کہ قصاص لے

بَعْضُهُمُ الْبَعْضَ بَلْ هٰذَا الْقَوْلُ جَمِيعُهُ عَنِ الْبَارِي جَلَّ ذِكْرُهُ

بعض شان بعض را بلکہ این قول ہمگیش از باری تعالی کہ بزرگ اند ذکرش

بعض اونکا بعض سے بلکہ یہ قول تمام اوسکا باریتعالے سے ہے بزرگ ہے ذکر اوسکا

أَنْ يُقَاصَّ مَنْ يُقَاصِصُ وَيُسَامِحَ مَنْ يَصْفَحُ عَنْ زَلَّاتِ رَفِيقِهِ ۱۵

اینکہ قصاص بگیرد کسی کہ قصاص بگیرد و مسامحہ کند آنکہ را صلح کند از خطاہای رفیق

یہ کہ قصاص لیا جاوے اوس شخص سے کہ قصاص لیوے اور چھوڑ دیا جاوے وہ شخص چھوڑے خطائین رفیق اپنے کی

وَيُسَامِحُ وَهٰذَا نَامُوسُ الْمَسِيحِيِّينَ وَنَامُوسُ الْيَهُودِيَّةِ فَهُوَ يَقْتَضِي ذٰلِكَ

ومسامحه کند یعنی درگزر و این است ناموس مسیحیان و ناموس یهودیه پس او خواهد آنرا

اور درگذر کرے اور یہ ہے آبرو مسیحیین کی اور آبرو یہودیان کی پس وہ مقتضی ہے اسکی

تَوْرَاتُهُ وَإِذَا ضَرَبَ الرَّجُلُ عَيْنَ عَبْدِهِ وَأَمَتِهِ فَقَلَعَهَا فَلْيَعْتِقْهُ بَدَلَ عَيْنِهِ

توریت او و وقتیکه زد مرد چشم بنده خود را و کنیز خود را پس کند چشم آنرا پس باید آزاد کند او را به بدل چشمش

توریت اور جسوقت مارا مرد نے آنکھ غلام اپنی میں اور لونڈی اپنی میں پس نکال ڈالا اوسکو پس چاہیے کہ آزاد کرے اوسکو بدلے آنکھ اوسکی کے

وَإِذَا قَلَعَ سِنَّ عَبْدِهِ أَوْ سِنَّ أَمَتِهِ فَلْيَعْتِقْهُ بَدَلَ سِنِّهِ وَإِذَا نَطَحَ ثَوْرٌ رَجُلًا

و وقتی کند دندان بنده خود یا دندان کنیز خود پس باید آزاد کند او را بدل دندان او و وقتی بشاخ ضرب کند گاو مردی را

اور جسوقت نکال ڈالا دانت غلام اپنے کو یا دانت لونڈی اپنی کو پس چاہیے کہ آزاد کرے اوسکو بدلے دانت اسکے کے اور جسوقت سینگ مارا بیل نے مرد کو

أَوِ امْرَأَةً وَمَاتَ فَلْيُرْجَمِ الثَّوْرُ بِالْحِجَارَةِ رَجْمًا وَلَا يُؤْكَلُ لَحْمُهُ

یا زن را و مرد از آن پس سنگسار کرده شود گاو بسنگ سنگسار کردن و خورده نشود گوشت او

یا عورت کو اور مر گیا وہ پس چاہیے کہ سنگسار کیا جاوے بیل ساتھ پتھر کے سنگسار کیا جانا اور نہ کھایا جاوے گوشت اوسکا

وَصَاحِبُ الثَّوْرِ فَلْيَكُنْ مُفْلِحًا بَرِيئًا فَإِنْ كَانَ الثَّوْرُ مَعْرُوفًا

و خداوند گاو پس باید شد مفلح بری پس اگر باشد گاو مشهور و شناخته

اور صاحب بیل کا پس چاہیے کہ ہووے چھوٹنے والا بری پس اگر ہووے بیل مشہور

بِالْجُمْحِ وَالنِّطَاحِ مِنْ أَمْسِ وَقَبْلَهُ وَأُنْذِرَ صَاحِبُهُ

بجمح و نطاح از دی یعنی پیش و پیش از آن و ترسانید صاحب او

ساتھ لات مارنے کے اور سینگ مارنے کے کل کے دن سے اور قبل اوسکے سے اور ڈرایا صاحب اوسکے نے

وَلَمْ يَحْفَظْهُ فَيَقْتُلُ رَجُلًا كَانَ أَوِ امْرَأَةً فَلْيُرْجَمِ الثَّوْرُ وَيُقْتَلُ

و نگهداشت او را پس کشته شود مرد باشد یا زن اسپ یا بسنگ ما کرده شود گاو و کشته شود

اور نہ نگہبانی کی پس قتل کیا جاوے مرد ہووے یا عورت پس سنگسار کیا جاوے بیل اور قتل کیا جاوے

صَاحِبُهُ أَيْضًا فَإِنْ حَكَمُوا عَلَيْهِ فَلْيُؤَدِّ فِدْيَةَ نَفْسِهِ مَا طُلِبَ

خاوندش نیز پس اگر حکم کردند بر آن پس باید ادا نماید فدیه نفس او آنچه طلبید

صاحب اوسکا بھی پس اگر حکم کریں وہ اوسپر پس چاہیے کہ ادا کرے فدیہ نفس اپنے کا اوس چیز کا کہ طلب کیا

مِنْهُ وَإِنْ نَطَحَ الثَّوْرُ ابْنًا أَوِ ابْنَةً فَلْيَقْضِ عَلَيْهِ بِهٰذَا الْقَضَاءِ

از و و اگر شاخ زد گاو پسر یا دختر را پس باید قضا کرد براو باین قضای

اوس سے اور اگر سینگ مارا لڑکے کو یا لڑکی کو پس چاہیے حکم اوسپر ساتھ اس حکم کے

وَإِنْ نَطَحَ الثَّوْرُ عَبْدًا أَوْ أَمَةً فَلْيَدْفَعْ إِلَى سَيِّدِهِ فِدْيَةً مَمْلُوكَةً

و اگر شاخ زد گاو بنده یا کنیزی را پس باید سپرده شود بسوی آقای غلام و کنیز پس دیة مملوکه او

اور اگر سینگ مارا بیل نے غلام یا لونڈی کو پس چاہیے کہ دفع کرے طرف سردار اوسکے کے پس دیتہ مملوک اوسکے کی

ثَلٰثُوْنَ مِثْقَالًا فِضَّةً وَيُرْجَمُ الثَّوْرُ رَجْمًا وَاِذَا كَشَفَ الرَّجُلُ جُبًّا

سی مثقال نقرہ ہست و سنگسار کردہ شود گاو سنگسار کردنی و وقتیکہ و اکرد مرد چاہی

تیس مثقال چاندی ہو اور سنگسار کیا جاوے بیل سنگساری سخت اور جسوقت کھولا مردنے گڑھا

وَاحْتَفَرَ بِئْرًا وَلَمْ يُغَطِّهٖ وَسَقَطَ هُنَاكَ ثَوْرٌ اَوْ حِمَارٌ فَلْيُؤَدِّ

و بکند چاہی و نہ پوشیدش و افتاد آنجا گاو یا خر پس باید ادا نماید

اور کھودا کنواں اور نہ بند کیا اوسکو اور گرا اوسجگہ بیل یا گدھا پس چاہیے کہ ادا کرے

صَاحِبُ الطَّوِيِّ ثَمَنَهٗ اِلٰى صَاحِبِهٖ وَيَكُوْنُ الْمَيِّتُ لَهٗ وَاِذَا نَطَحَ ثَوْرٌ

صاحب چاہ بہای بہای گاو تا صاحبش و شود مردہ براو و وقتیکہ گاو

صاحب کنوین کا قیمت اوسکی طرف صاحب اوسکے کے اور ہووے مردہ اوسکے لیے اور جسوقت سینگ مارا بیل

رَجُلٍ لِثَوْرِ رَجُلٍ اٰخَرَ فَنَفَقَ فَلْيُبَاعِ الثَّوْرُ الْحَيُّ وَيَقْسِمَانِ وَرِقَهٗ

مردی بگاو مرد دیگر پس مرد پس باید بفروشند گاو زندہ را و قسمت کنند ہر دو زر آنرا

مردنے ساتھ بیل مرد کے دوسرے کے پس مرگیا پس چاہیے بیچا جاوے بیل زندہ اور تقسیم کریں دونوں قیمت اوسکی

وَثَمَنَ الْمَيِّتِ اَيْضًا فَلْيَقْتَسِمَاهُ وَاِنْ كَانَ الثَّوْرُ مَعْرُوْفًا بِالنِّطَاحِ مِنْ

وبہای گاو مردہ نیز پس باید قسمت کنند اورا ہر دو و اگر باشد گاو شناختہ بشاخ زدن از

اور قیمت مردے کی بھی پس چاہیے کہ قسمت کریں دونوں اوسکو اور اگر ہو بیل مشہور ساتھ سینگ مارنے کے

اَمْسِ وَاَوَّلِ اَمْسِ وَلَمْ يَحْتَفِظْ بِهٖ صَاحِبُهٗ فَلْيَغْرَمْ ثَوْرًا بَدَلَ

دیروز و نخست دیروز و نکرد حفظ بآن گاو صاحبش پس باید تاوان دہد گاو بدل

کل سے اور بیشتر کل سے اور نہ نگہبانی کی اوسکے صاحب نے اوسکی پس چاہیے تاوان دے بیل کو بدلے

ثَوْرٍ وَيَكُوْنُ الْمَيِّتُ لَهٗ وَاِنْ سَرَقَ رَجُلٌ ثَوْرًا اَوْ نَعْجَةً فَيَذْبَحُهَا

گاو و باشد گاو مردہ براو و اگر دزدید مردی گاو را یا میشی را پس ذبح کند اورا

بیل کے اور ہووے مردہ اوسکے لیے اور اگر چرایا مردنے بیل کو یا بھینس کو پس ذبح کیا اوسکو

وَيَبِيْعُهَا فَلْيَغْرَمْ خَمْسَةَ ثِيْرَانٍ بَدَلَ ثَوْرٍ وَاَرْبَعَ نِعَاجٍ بَدَلَ

و بفروشد آنرا پس باید کہ تاوان دہد پنج گاو بدل یک گاو و چہار میش بدل

اور بیچا اوسکو پس چاہیے کہ تاوان دے پانچ گائین بدلے گاو کے اور چار بھینسین بدلے

نَعْجَةٍ فَاِنْ اُلْفِيَ السَّارِقُ فِي النَّقْبِ وَضُرِبَ فَمَاتَ فَلَيْسَ لَهٗ

یک میش پس اگر افگندہ دزد در نقب و زد پس مرد پس نیست برو

بھینس کے پس اگر ڈال دیا چورنے نقب مین اور مارا پس مرگیا پس نہین ہے اوسکے لیے

دِيَةٌ وَاِنْ سَرَقَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ فَلْيُعَزَّرْ وَلْيُعَاقَبْ وَيُؤَدِّيْ

دیۃ و اگر دزدید و برآمد بروزد آفتاب پس باید تعزیر کرد و باید معاقب شود و ادا نماید

دیۃ اور اگر چورا نکلا اوسپر آفتاب پس چاہیے کہ تعزیر دیا جاوے اور عذاب کیا جاوے اور ادا کرے

جَمِيعَ مَا سَرَقَ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ فَلْيُبَاعْ لِأَدَاءِ مَا سَرَقَ وَإِنْ أُصِيبَتِ

همه آنچه را دزدیده شد پس اگر نباشد برای او پس باید فروخته شود دزد برای ادای آنچه دزدید و اگر برسد

تمام اوس چیز کو کہ چورایا پس اگر نہو اوسکے لیے پس چاہیے بیچا جاوے واسطے ادا اوس چیز کے کہ چورایا اور اگر پہونچیا

السَّارِقُ فِي يَدَيْهِ مَا بَيْنَ ثَوْرٍ أَوْ حِمَارٍ أَوْ نَعْجَةٍ وَهُمَا أَحْيَا فَلْيُؤَدِّي مَكَانَ

دزد در دو دستش میان گاو یا خر یا میش و آن هر دو باشند زنده پس باید ادا نماید مکان

چور بیچ ہاتھوں اوسکے کے درمیان بیل یا گدھے یا بھینس سے اور وہ دونوں زندہ ہیں پس چاہیے کہ ادا کرے جگہ

كُلِّ وَاحِدٍ اثْنَيْنِ وَإِذَا أَطْعَمَ رَجُلٌ مَزْرَعَ أَوْ كَرْمًا ثُمَّ بَثَّتْ دَوَابَّهُ فَأَكَلَتْ

هر یک دو تا و وقتیکه خورانید مردی مزرع خود را یا تاک انگور باز ثبت دواب شد دواب‌ش پس خورد

ہر واحد سے دو دو اور جسوقت کھا دیا مرد نے مزرع کو یا انگور کو پھر ثابت کیا جانوروں اپنے کو پس کھایا اونکو

مِنْ مَزْرَعَةٍ أُخْرَى فَلْيُؤَدِّي مَكَانَ ذَلِكَ مِنْ أَفْضَلِ ثِمَارِ مَزْرَعَتِهِ وَكَرْمِهِ

از مزرع دیگر پس باید ادا نماید بجای آن از بهتر میوه‌های مزرع خود و تاک خود

کھیتی دوسری سے پس چاہیے کہ ادا کرے جگہ اوسکی بہتر پھلوں کھیتی اپنی سے اور انگور اپنے سے

وَإِذَا اضْطَرَمَتِ النَّارُ فَوَقَعَتْ فِي الْخِرَاسِ فَيُحْرِقُ الْأَكْدَاسَ تَبَاذَرًا أَوْ حَقْلًا

وقتیکه افروخت آتش پس شد در خراس پس بسوزد اکداس را تباذر یا حقل را

اور جسوقت روشن ہو آگ پس پڑے بیچ کمہار کے پس جلاوے کھلیانونکو ساتھ بیجوں کے یا باغ کو

فَلْيُغْرَمِ الَّذِي أَلْقَى الْحَرِيقَ وَإِذَا اسْتَوْدَعَ رَجُلٌ صَاحِبَهُ وَدِيعَةً فِضَّةً

پس باید تاوان دهد کسی که افگند حریق را و وقت سپرد مردی یار خود را ودیعت فضه

پس چاہیے تاوان دے وہ شخص کہ ڈالا آگ کو اور جسوقت امانت رکھی کسی مرد نے یار اپنے کے پاس امانت چاندی کو

أَوْ ثِيَابًا لِيَحْفَظَهَا فَسُرِقَ الْوَدِيعَةُ مِنْ مَنْزِلِ الرَّجُلِ إِنْ وُجِدَ السَّارِقُ

یا جامه تا حفظ کند آنرا پس دزدیده شد ودیعت از منزل مرد اگر یافت دزد

یا کپڑے کو تا کہ نگہ رکھے اوسکو پس چورایا امانت کو جگہ مرد سے اگر پایا جاوے چور

فَلْيُغْرَمْ مَكَانَ كُلِّ وَاحِدٍ اثْنَيْنِ وَإِنْ لَمْ يُوجَدِ السَّارِقُ فَلْيَتَقَدَّمْ رَبُّ الْبَيْتِ

پس باید تاوان دهد بجای هر یک دو تا و اگر یافته نشد دزد پس باید پیش کند پروردگار خانه

پس چاہیے کہ تاوان دے جگہ ہر ایک واحد کے دو اور اگر نہ پایا جاوے چور پس چاہیے کہ تقدیم کرے پروردگار گھر کا

إِلَى الْقُضَاةِ وَإِنْ كَانَ لَمْ يَمُدَّ يَدَهُ إِلَى مَالٍ لِصَاحِبِهِ وَلَمْ يَأْثَمْ

تا قضاة و اگر بود که دراز نکرد دستش را مالی که بصاحبش هست و گناه نکرد

طرف قاضیوں کے اور اگر نہیں ہے کہ دراز کیا ہاتھ اپنا طرف مال یار اپنے کے اور نہ گنہگار رہوا

وَلَمْ يُخْطِئْ فِي شَيْءٍ مِنْهُ فِي أَيِّ شَيْءٍ ثَوْرًا كَانَ أَوْ حِمَارًا أَوْ فِي كَبْشٍ وَفِي

و خطا نکرد در چیزی از و در هر چه گاو باشد یا خر یا در قوچ و در

اور نہ خطا کی بیچ کسی شی کے اوس سے جو کوئی شی کہ ہو بیل ہو یا گدھا یا بیچ دنبے کے اور بیچ

كُلُّ مَسْرُوقٍ فَقَالَ إِنَّ هٰذَا هُوَ وَلْيَحْتَجَّا كِلَاهُمَا بَيْنَ يَدَيِ الْحَاكِمِ فَمَنِ

هر مال دزدیده پس گفت اینکه اینست او وهر ایشه حجت برند هر دو پیش حاکم پس آنکه

ہر ایک چورا گئے کہ پس کہا تحقیق کہ یہ ہے وہی اور چاہیے کہ حجت کریں وہ دونوں آگے حاکم کے پس جو شخص کہ

انْتَخَبَتْهُ الْقُضَاةُ فَلْيَغْرَمْ لِصَاحِبِهِ مَكَانَ كُلِّ وَاحِدٍ اثْنَيْنِ وَإِذَا دَفَعَ رَجُلٌ

انتخاب کردندش قضاة پس باید تاوان دہد بصاحبش بجای ہر یک دوتا و وقتیکہ سپرد مردی

انتخاب کریں اوسکو قاضی پس چاہیے کہ تاوان دے واسطے یار اپنے کے جگہ ایک کے دو اور جسوقت دفع کیا مرد نے

لِصَاحِبِهِ حِمَارًا كَانَ أَوْ ثَوْرًا أَوْ كَبْشًا وَكُلَّ بَهِيمَةٍ تَكُونُ مِمَّا اسْتُودِعَ فَمَاتَتْ

بصاحبش خری باشد یا گاو یا میش نر و ہر بہیمہ کہ باشد از آنچہ ودیعت سپرد پس مرده

واسطے یار اپنے کے گدھا ہو یا بیل یا مینڈھا اور جو بہیمہ اوس چیز سے کہ امانت رکھا گیا پس مرگیا

أَوِ افْتُرِسَتْ أَوْ سُرِقَتْ وَلَمْ يَرَ ذٰلِكَ فَلْيَفْحَصْ عَنْ ذٰلِكَ بِالْيَمِينِ بِاللّٰهِ فِيمَا بَيْنَهُمَا

یا بدریده شد یا بدزدیده و دیده نشد این پس باید تفحص کند از آن بسوگند بخدای در میان ہر دو

یا پھاڑ ڈالا گیا یا چرایا گیا اور نہ دیکھا گیا یہ پس چاہیے کہ تفحص کرے اس سے ساتھ قسم کے ساتھ خدا کے بیچ اوس چیز کے کہ درمیان دونوں کے

إِنْ لَمْ يَكُنْ مَدَّ يَدَهُ إِلَى مَالِ صَاحِبِهِ وَلْيَقْبَلْ صَاحِبُ الْمَالِ قَسَمَهُ

اگر نباشد کہ دراز کرده دستش سوی مال صاحبش و باید قبول کند صاحب مال سوگندش

اگر نہین ہے دراز کیا ہاتھ اپنا طرف مال یار اپنے کے اور چاہیے کہ قبول کرے صاحب مال کا قسم اپنی کو

وَلَا يَغْرَمُهُ فَإِنْ سَرَقَ سَرِقَةً فَلْيَغْرَمْ لِصَاحِبِهِ وَإِنِ افْتُرِسَ

و نہ تاوان دہدش پس اگر دزدید دزدی پس باید تاوان دہد بصاحبش و اگر بدریده شد

اور نہ تاوان دے اوسکو پس اگر چوری کی ایکبار چورانا پس چاہیے کہ تاوان دے واسطے یار اپنے کے اور اگر پھاڑ ڈالا

افْتِرَاسًا فَأَقَامَ عَلَى ذٰلِكَ بَيِّنَةً فَلَيْسَ عَلَيْهِ غُرْمٌ

بدریدنی پس اقامت کردی بر آن بینہ پس نیست براو تاوان

کسی درندہ نے پس قائم کیے اوسپر گواہ پس نہین ہے اوپر اوسکے تاوان

الْأَصْحَاحُ الرَّابِعَ عَشَرَ وَإِذَا اسْتَعَارَ الرَّجُلُ مِنْ صَاحِبِهِ دَابَّةً

اصحاح چہاردہم و وقتی عاریت خواست مرد از صاحبش دابہ

اصحاح چودھوین اور جسوقت عاریت لیا مرد نے دوست اپنے سے جانور

فَنَفَقَتْ أَوِ افْتُرِسَتْ وَلَمْ يَكُنْ صَاحِبُهَا حَاضِرًا فَلْيَغْرَمْ لَهُ

پس نیست شد یا بدریده شد و نبود صاحبش حاضر پس باید بتاواند براو

پس مرگیا یا پھاڑ ڈالا گیا اور نہ تھا صاحب اوسکا حاضر پس چاہیے کہ تاوان دے اوسکے لیے

ذٰلِكَ وَإِنْ كَانَ صَاحِبُهَا مَعَهَا فَلَا غُرْمَ عَلَيْهِ وَإِنْ كَانَتْ

آن و اگر باشد صاحبش با آن پس نیست تاوان برو و اگر بود

یہ اور اگر ہے صاحب اوسکا اوسکے ساتھ پس نہین ہے تاوان اوسپر اور اگر ہے

الدابة ذات كري فهلاكها باجرها واذا خدع رجل

داب صاحب كرى پس هلاكش مزدش هست و وقتيكه مكر كرد مرد

جانور كرايه والا پس هلاكى اوسكى ساتھ مزدورى اوسكى كےہو اور جسوقت فريب ديا مرد نے

جارية بكرا ليست بخطيب فاقتضها فليتزوجها وان

كنيز بكر را كه نيست خطبه كرده شد پس اقتضا كرد آنرا پس بايد تزوج نمايد با كنيز و اگر

جاريه بكر كو كه نهين هوئى منگنى اوسكى پس جا ہا اوسكو پس چاہيے كہ تزويج كرے اوسكے ساتھ اور اگر

لم يحب ابوها ان يزوجها اياه فليؤدي من المهر على

دوست نداشت پدرش اينكه تزويج كند آن دختر را همان مرد پس بايد ادا نمايد از كابين بر

نهين دوست ركھتا باپ اسكا يه كه تزويج كرے اوس لڑكى كو اوس مرد كے ساتھ پس چاہيے كہ ادا كرے مہر سے

قدر مهر البكر ولا يستبقين الساحرة وكل من اقترب

قدر كابين بكر و نكند پيشى زنان ساحره را و هر كه پيش شد تا بهيمه كه هم بستر شود

موافق اندازه مهر باكره كے اور نہ پيشى كرے عورتوں ساحره كو اور كل اوس شخص كو كہ نزديكى كرے

الى بهيمة يضاجعها فليقتل قتلا ومن ذبح الذبائح للاوثان

بهيمه را پس بايد كشته شود كشتنى و هر كه ذبح كرد ذبايح را براى بتها

ساتھ جانوروں كے ناہم بستری كرے اونكے ساتھ پس قتل كيا جاوے اور جو ذبح كرے ذبيحوں كو بتوں كے واسطے

فليهلك بل الله وحده ولا تؤذون الساكن بينكم ولا تغموهم

پس بايد هلاك كند مرخدا راست تنهاش و ايذا نرسانيد باشنده ميان تان را و مرنجانيد شان

پس چاہيے كہ ہلاك كيا جاوے وہ بلكہ يه واسطے خدا كے ہے اكيلے كے اور نہ ايذا دو تم رہنے والوں كو اپنے پاس كو اور نہ تاوان لو اونسے

وتحبوهم لانكم كنتم سكان بارض مصر ولا تؤذوا الارامل

و ميازمائيد شان چراكه بوديد شما باشندهاى زمين مصر و ايذا مدهيد ارامل يعنى بيوه ها

اور نہ آزمايش كرو انكى اسليے كہ تھے رہنے والے زمين مصر مين اور نہ ايذا دو تم بيوه عورتوں كو

والايتام فان اذيتموهم فيصلوا بين يدي اسمع صلواتهم

و ايتام پدر مرده ها را پس اگر ايذا داديد شان پس بنماز ند نزد من و بشنوم نماز شان

اور يتيموں كو پس اگر ايذا دى تمنے پس نماز پڑھى انھوں نے آگے ميرے سنونگا مين دعا انكى

واستجيب لهم فيشتد غضبي فاقتلكم في الحرب وتكون

و برداريم براى شان پس سخت شود خشم پس بكشتم تان در جنگ و شوند

اور قبول كرونگا اونكے ليے پس سخت ہوگا غصہ ميرا پس قتل كرونگا مين تمكو لڑائى مين اور ہونگى

نساءكم ارامل وبنوكم يتاما وان اسلفت ورقا للمساكين

زنان تان بيوه و پسران تان يتيمان و اگر بزمين ريختى زر ترا بمسكين

عورتين تمھارى بيوه اور لڑكے تمھارے يتيم اور اگر گرايا تمنے زمين مين روپيه اپنا مسكين كے ليے

الَّذِي مَعَكَ فِي شَعْبِي فَلَا تَكُنْ لَهُ كَالْغَرِيبِ وَلَا تَأْخُذَنَّ مِنْهُ

که بالست در گروه من پس مباش باو همچو ناداشید و بگیری بتاکید از و

جو که تیرے ساتھ ہے گروہ میرے میں پس نہو تو اوسکے لیے مانند ناداں دینے والے کے اور نہ لو تم اوس سے

رِبًا وَإِنْ أَنْتَ ارْتَهَنْتَ لِبَاسًا مِنْ صَاحِبِكَ فَإِذَا غَرَبَتِ الشَّمْسُ

سود و اگر تو بگروی جامه از یار خود هرگاه غروب کرد آفتاب

سود اور اگر تو نے گرو کیا کپڑا اپنے دوست سے پس جس وقت غروب ہوا آفتاب

فَادْفَعْهُ إِلَيْهِ لِأَنَّهُ لَا لِبَاسَ لَهُ غَيْرُهُ وَهُوَ كِسْوَةُ جَسَدِهِ

پس برسان جامه را سوی صاحبش چرا که شان اینست که بدرستی که نیست غیر آن و آن خود پوشاک تن اوست

پس پھیر دو اوسکو کپڑے اوسکے کو اسلیے کہ تحقیق کہ نہیں ہے کوئی کپڑا اوسکے پاس سوا اسکے اور پوشش ہے بدن اوسکے کی

فَبِمَاذَا يَضْطَجِعُ إِنْ صَلَّى بَيْنَ يَدَيَّ أَسْتَجِبْتُ لَهُ لِأَنِّي رَؤُوفٌ رَحِيمٌ

در انچه آن میخوابد اگر بنمازید نزد من بروا شیدم برایش چرا که منم مهربان بخشنده

بیچ اوس چیز کے کہ سوتے ہیں اوسمین اگر نماز پڑھی اوسنے آگے میرے قبول کرونگا میں اوسکے لیے کہ ہیں مہربان ہوں بخشنے والا

التَّفْسِيرُ حَقَّقَ الْبَارِي سُبْحَانَهُ رَحْمَتَهُ بِهَذَا الْقَوْلِ وَأَمَرَنَا أَنْ

تفسیر تحقیق نمود باری سبحانه بخشش خودرا باین قول و فرمود مارا اینکه

تفسیر ثابت کیا جناب باری نے کہ پاک ہے وہ رحمت اپنی کو ساتھ اس قول کے اور حکم کیا ہمکو اسکا

نَتَشَبَّهُ بِهِ رَحْمَةً لِكَيْ نُرْحَمَ أَيْضًا مِنْهُ لَا تَسْتَمِنِ الْقَاضِيَ وَرَئِيسَ

ما تا شویم باو در بخشش تا که بخشیده شویم نیز ازو فربه نشود قاضی و رئیس

کہ مشابہ ہوں اوسکے ساتھ رحمت میں تاکہ رحم کیے جاویں ہم بھی اوس سے نہ فربہ ہو قاضی اور رئیس

شَعْبِكَ وَلَا تَلْعَنْهُ وَلَا تَتَبَطَّأْ بِأَوَّلِ غَلَّاتِ بَيَادِرِكَ وَأَوَّلِ عَصِيرِكَ

گروه تو و نکنی لعنتش و ندرنگ بکنست غله‌هات تحفهات و اول افشردهات

گروہ تیرے کا اور نہ لعنت کر تو اوسکو اور نہ درنگ کر تو ساتھ اون غلوں کے کہ بوئے تو اوسکو اور اول افشردون اپنے کو

وَأَبْكَارَ غَنَمِ بَيْتِكَ صَيِّرْهُ لِي وَكَذَلِكَ فَافْعَلْ بِبَقَرِكَ وَغَنَمِكَ

و اولینه های گوسپند خانه‌ات بگردان اینهارا برای من و همچنین پس کن بگاوت و گوسپندت

اور اول بکریان گھر اپنے کو گردان تو اونکو واسطے میرے اور ایساہی پس کر تو ساتھ گایون اپنی اور بکریون اپنی کے

يَكُونُ مَعَ أُمِّهِ سَبْعَةَ أَيَّامٍ وَفِي الْيَوْمِ الثَّامِنِ تَأْتِي بِهِ

باشد با مادرش هفت روز و در روز هشتم بیاره آن را

کہ ہوں ساتھ ماؤں اپنی کے سات دن اور بیچ آٹھوین دن کے لا تو اوسکو

وَكُونُوا بَيْنَ يَدَيَّ أَطْهَارًا مُقَدَّسِينَ وَلَا تَأْكُلْنَ

و باشند نزد من پاکان مقدسان و نخورید بتاکید

اور ہو تم سب آگے میرے طاہر پاک اور نکھاؤ تم

اَللَّحْمَ الْمَقْطُوْعَ مِنَ الْبَهَائِمِ الَّتِيْ فِي الْحَيَاةِ بَلْ اَلْقُوْهُ لِلْكِلَابِ

گوشت بریده از بهائمی کہ باشند در حیات بلکہ بیندازید آنرا برای سگ یا سگ آبی

گوشت کاٹا ہوا بہائم سے جو کہ زندگی میں ہے بلکہ ڈالدو تم اوسکو واسطے کتوں کے

وَلَا تُصَدِّقَنَّ الْخَبَرَ الْكَاذِبَ لَا تُلَابِسِ الْخَائِنَةَ لِيَكُوْنَ

و تصدیق نکنید خبر دروغ گوئی را و نشینی مکنید خیانت کنندہ را تا باشد

اور نہ تصدیق کرو خبر جھوٹے کی نہ بیٹھاؤ خیانت کرنے والے کو تاکہ ہووے

لَهٗ شَاهِدُ زُوْرٍ وَلَا تَتَّبِعْ عَثْرَةَ اِنْسَانٍ قَدْ سَتَرَ اللّٰهُ عَلَيْهِ

براش گواہ دروغ و پیروی مکن یعنی مخواہ عزت انسانی را کہ راستی پوشید خدای برو

اوسکے لیے گواہ جھوٹا اور نہ پیروی کر تو بیعزتی کسی انسان کی تحقیق کہ ستر کیا خدا نے اوسپر

وَلَا تُزَيِّنْ لَهٗ اَمْرَهٗ فَيَطْغِيْ وَلَا تُحَابِ الْمِسْكِيْنَ فِي الْقَضَا

و منما براش امرش را پس طغیان کند و مکن محابا مسکین را در قضا

اور نہ دکھا اوسکے لیے کام اوسکا پس طغیانی کرے اور بے محابا کر مسکین کو حکم میں

وَاِذَا لَقِيْتَ ثَوْرَ عَدُوِّكَ اَوْ حِمَارَهٗ وَعَلَيْهِ حِمْلٌ لَهٗ فَارْدُدْهُمَا

و وقت کہ افتاد گاو دشمنت یا خرش و براوست بارش پس رد کن بار را

اور جسوقت گرا بیل دشمن تیرے کا یا گدھا اور اوپر اوسکے ہے بار اوسکا پس پھیر دو اون دونوں کو

اِلَيْهِ وَاِذَا رَاَيْتَ حِمَارَ عَدُوِّكَ ضَرِيْعَ تَحْتَ حِمْلِهٖ فَهَمَمْتَ

با بار بردار بسویش و ہرگاہ دیدی خر دشمنت لاغر زیر بارش پس ہمت بستی

طرف اوسکے اور جسوقت دیکھے تو گدھے دشمن اپنے کو کہ لاغر ہے نیچے بوجھ اپنے کے پس قصد کرے تو

اَنْ لَا تُوَازِرَهٗ فَوَازِرْهُ وَسَاعِدْهُ وَلَا تَحِيْفَنَّ فِيْ قَضَا مِسْكِيْنٍ

اینکہ بدی نکنیش پس شو اوزارش و یاری کنش و مخور افسوس در قضا و حکم بیچارہ

یہکہ نہ بدی کرے تو پس یار ہو اوسکا اور مددگاری کر اوسکی اور افسوس نہ کھا تو حکم میں مسکین کے

وَتَبَاعَدْ عَنِ الْقَوْلِ الْكَاذِبِ لَا تَقْتُلَنَّ الْمُفْلِحَ وَالصِّدِّيْقَ لِاَنِّيْ

و دوری بجو از گفتہ دروغ مکش بتاکید رستگار و راست کار را چراکہ من

اور دور ہو تو بات جھوٹی سے نہ قتل کر تو رستگار اور سچے کو اسلیے کہ تحقیق میں

لَا اُفْلِحُ الْحَانِثَ لَا تَقْبَلَنَّ الرِّشْوَةَ لِاَنَّ الرِّشْوَةَ تُعْمِيْ اَبْصَارَ الْحُكَّامِ

نرہانم حانث را مپذیر بتاکید رشوت را چراکہ ہر رشوت میکوراند دیدہای حکام را

نہیں فلاح دیتا ہوں قسم توڑنے والے کو نہ قبول کر تو رشوت کو اسلیے کہ تحقیق رشوت اندھا کر دیتی ہے آنکھوں حاکموں کو

فِي الْقَضَاءِ وَتُزِلُّ فَلَحَ الصَّالِحِيْنَ وَلَا تُؤْذُوا السُّكَّانَ بَيْنَكُمْ وَ

در ہر قضا و می نکاسد رشوت رستگاری نیکان را و ایذا مرسانید باشندگان میان خود را و

حکم میں اور زائل کر دیتی ہے فلاح نیکوں کو اور نہ ایذا دو تم رہنے والوں کو درمیان اپنے اور

لَا تُحْزِنُوهُمْ لِأَنَّكُمْ عَارِفُونَ بِالنَّفْسِ السَّاكِنِ لِأَنَّكُمْ كُنْتُمْ سُكَّانًا
میبرنجانید شان چراکه شما شناسایان بنفسهای بیگانگان چراکه شما بودید بیگانگان
نہ تنگ کرو تم انکو اس لیے کہ تحقیق کہ تم پہچاننے والے ہو ذات کو رہنے والون کی اسلیے کہ تحقیق کہ تم تھے رہنے والے
بِأَرْضِ مِصْرَ ازْرَعْ أَرْضَكَ سِتَّ سِنِينَ وَاحْمِلْ أَغْلَالَهَا وَفِي السَّنَةِ
بزمین مصر بکار زمینت را شش سال و بردار حاصلهاش و در سال
زمین مصر کے کھیتی کر تو زمین اپنی مین چھ برس اور اوٹھا حاصل اوسکا اور بیچ سال کے
السَّابِعَةِ أَكْرِهَا وَدَعْهَا فَيَأْكُلَ مَسَاكِينُ شَعْبِكَ وَالَّذِي يَفْضُلُ
هفتم کرایه کن زمین را و بگذار کاشته خود را پس بخورد مسکین گروه تو و آنچه زیاد آید
برس کے کرایہ مین دو اوسکو اور چھوڑ دو اوسکو پس کھا دے مسکین گروہ تیرے کا اور جو چیز زیادہ ہو
وَيَبْقَى بَعْدَ ذَلِكَ فَيَأْكُلُهُ حَيَوَانُ الْبَرِّ وَكَذَلِكَ فَافْعَلْ بِكُرُومِكَ
و باقی ماند بعد آن اطعام مسکین پس بخوره آنرا حیوان جانور دشتی همچنین پس کن بتاکهای انگور خود
اور باقی رہے بعد اسکے پس کھاوین اوسکو حیوان جنگل کے اور ایسا ہی پس کر تو ساتھ پھلون اپنے کے
وَزَيْتُونِكَ اعْمَلْ سِتَّةَ أَيَّامٍ وَفِي الْيَوْمِ السَّابِعِ تَسْتَرِيحُ ثَوْرُكَ
و درختهای زیتون خود بکن کارت شش روز و در روز هفتم بیارام گاو خود
اور زیتون اپنے کے کام کر تو چھ دن اور بیچ دن ساتوین کے راحت دے تو بیلون اپنے
وَحِمَارُكَ وَتَسْتَرِيحُ أَمَتُكَ وَالسَّاكِنُ فِي قُرَاكَ تَحَفَّظُوا بِكُلِّ مَا
و خر خود و استراحت ده کنیزت و باشنده در دهات و نگهدارید بهر چه
اور گدھون اپنے کو اور راحت دے لونڈی اپنی کو اور رہنے والون کو بیچ گانون اپنے کے حفاظت کرو تم ساتھ کل اوس چیز کے
أَمَرْتُكُمْ بِهِ وَلَا تَذْكُرُوا ذِكْرَ الْأَوْثَانِ وَالْمِلَلِ أُخَرَ وَلَا تَخْطُرْ
فرمودم تا بان و ذکر نکنند ذکر بتها و ملت‌ها دگر و خطر نیاید
کہ حکم کیا تمکو ساتھ اوسکے اور نہ ذکر کرو تم کسی طرح کا ذکر واسطے بتون اور دوسرے مذہبون کے اور خطرہ گذرے
بِبَالِكُمْ اتَّخِذْ لِي عِيدًا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فِي السَّنَةِ احْتَفِظْ بِعِيدِ
ببال شان و بگیر برای من سه عید ۳ با در هر سال حفظ نما بعید
دلون تمہارے مین نے تو عید واسطے میرے تین مرتبہ سال مین حفاظت کر تو ساتھ عید
الْفَطِيرِ كُلِ الْفَطِيرَ سَبْعَةَ أَيَّامٍ كَمَا أَمَرْتُكَ فِي شَهْرِ الْفَرِيكِ
فطیر بر فطیر هفت روز چنانکه فرمودمت در ماه فریک
فطیر کے کل فطیر سات دن ہین جیسا کہ حکم کیا مین نے تجکو بیچ مہینے فریک کے
لِأَنَّكُمْ خَرَجْتُمْ مِنْ أَرْضِ مِصْرَ فِي شَهْرِ الْفَرِيكِ وَلَا تَقِفُوا بَيْنَ
چراکه شما برآمدید از زمین مصر در ماه فریک ششمی و نه ایستید نزد من
اسلیے کہ تحقیق کہ نکلے تم زمین مصر سے بیچ مہینے فریک کے اور نہ کھڑے ہو تم آگے

يَدَيَّ فَارِغًا وَالعِيدُ الثَّانِي عِيدُ الحَصَادِ أَوَّلُ حَصَادِكُمْ

پیش من فارغ و عید دوم عید درو نخست درو تان

میرے سامنے خالی اور فصل دوسری فصل کاٹنے کھیتی کے پہلے پہل کاٹنا تمھارا

مَزْرَعِكُمْ وَغَلَّاتِكُمْ فِي الحَقْلِ وَعِيدُ حَمْلِ غَلَّاتِكَ فِي آخِرِ

مزرع تان را و غلہ ہای تان را در باغ و عید برداشتن غلہاییت در آخر

اپنی کھیتی کو اور اپنے غلون کو زمین کھیت مین اور موسم اوٹھانے اپنے غلے کا آخر

السَّنَةِ إِذَا مَا جَمَعْتَ غَلَّاتِكَ فِي الحَقْلِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

ہر سال وقتیکہ جمع کنی غلہات را در باغ سہ بار

سال مین جبکہ تمنے اوٹھا لیا اپنے غلون کو بیچ زمین کھریان کے تین بار

فِي كُلِّ سَنَةٍ يَقِفُ ذُكْرَانُكَ بَيْنَ يَدَيِ الرَّبِّ إِلَاهِكَ

در ہر سال می ایستند ذکرانت نزد پروردگار خدایت

سب سال مین کھڑے ہوں تیرے مرد سامنے پروردگار خدا اپنے کے

لَا تَذْبَحَنَّ عَلَى خَمِيرٍ الدَّمَ الذَّبِيحَ لَا تُبْقِيَنَّ تُرْبَ العِيدِ

ذبح مکنی بتاکید بر خمیر خون ذبیح را باقی مگذار ترب یعنی پس ماندہ

قربانی نکرے تو بتاکید اوپر گوندھنے خون کے قربانی کو باقی چھوڑو بچی ہوئی

إِلَى الغَدَاةِ وَأْتِ بِأَوَّلِ غَلَّاتِ أَرْضِكَ إِلَى بَيْتِ الرَّبِّ

خوراک دوازدہم عید تا فردا و بیار باول و بہتر غلہای زمین خود تا خانۂ پروردگار

خوراک سال کو لوازمہ فضل سے کل کے دن کے لیے اور لاؤ پہلے غلہ اپنی زمین کا پاس خانۂ خدا

إِلَاهِكَ لَا تَطْبُخَنَّ الجَدْيَ بِلَبَنِ أُمِّهِ فَأَنَا مُرْسِلُكَ المَلَاكَ بَيْنَ يَدَيْكَ

خدایت مپز بتاکید بزغالہ بشیر مادرش پس من فرستندہ ام فرشتہ را نزد تو تا حفاظت

اپنے معبود کے مت پکاؤ بچہ بکری کا بیچ دودھ ماں اوسکی کے پس میں بھیجنے والا ہوں تیرے پاس فرشتہ کو تاکہ

لِيَحْفَظَكَ فِي سَفَرِكَ وَيُؤَدِّيكَ البَلَدَةَ الَّتِي هُيِّئَتْ فَاحْذَرُوا وَاسْمَعُوا

حفظ در سفرت و ادا نماید شہر را کہ اماده شد پس حذر کن و بشنو

تو نگہبانی کرے تیری سفر تیرے بیچ اور تمکو پہونچاوے اس شہر مین جو آباد ہے سو ڈرو اوس فرشتہ سے اور اطاعت کرو

مِنْهُ وَأَطِعْ أَمْرَهُ لَا تُخَالِفْهُ لَعَلَّهُ لَا يَعْفُو عَنْ إِثْمِكُمْ لِأَنَّ اسْمِي حَالٌّ

ازان فرشتہ و بشنو فرمودہ اش مخالفت مکنیش شاید او فرشتہ در نگذرد از گناہ شما چراکہ نام من حلول نماید

اوسکے حکم کی خلاف نکر اسکے شاید فرشتہ درگذر نکرے تمھارے گناہ سے کیونکہ نام میرا اسماء الٰہی

عَلَيْهِ فَإِنْ أَنْتَ قَبِلْتَ قَوْلَهُ وَأَطَعْتَ أَمْرَهُ وَعَمِلْتَ بِكُلِّ مَا

برآن فرشتہ پس اگر تو پذیرفتی گفته اش و اطاعت کردی امرش و کردی ہمہ فرمودہ

فرشتے مین پس جب تو مانے گا اوسکا کہنا اور اطاعت کریگا تو اوسکے حکم کی اور کریگا تو جیسا

أَمْرَكَ أَبْغَضُ مُبْغِضِيكَ وَأَكِبُ أَعْدَاءَكَ وَيَسِيرُ مَلَاكِي أَمَامَكَ

فرمایت دشمن شدآن فرشتہ بدشمنان تو وہلاک کرد دشمنانش وسیر کند فرشتہای من پیش تو

وہ حکم کرے تجکو دشمنی کریگا وہ فرشتہ تیرے دشمنوں سے اور ہلاک کریگا تیرے دشمنوں کو اور سیر کریگا فرشتہ میرا تیرے سامنے

فَيُدْخِلُكَ عَلَى الْأَمُورَانِيِّينَ وَالْحِيتَانِيِّينَ وَالْفَرْزَانِيِّينَ

پس داخل کندت بر امورانیین و حیتانیین و فرزانیین

سوتو جا پاس امورانے اور حیتانے اور فرزانے

وَالْكَنْعَانِيِّينَ وَالْحَاوَانِيِّينَ وَالْبَابِسَانِيِّينَ فَاقْتُلُهُمْ

وکنعانیین وحاوانیین و بابسانیین پس بکشتم شانش

اور کنعانی اور جاوانی اور بابسانی کے سو مین قتل کرونگا اونکو

وَأُبِيدُهُمْ لَا تَسْجُدْ لِآلِهَتِهِمْ وَلَا تَعْبُدْهَا وَلَا تَفْعَلْ كَأَفْعَالِهِمْ

وویران کنیم شان مکن سجدہ بخدایہاے شان ومپرستش و مکنے مثل کارہای شان

اور تباہ کرونگا انکو سجدہ نکر اونکے معبود کو اور نہ پرستش کر اسکی اور نہ کام کر مثل اونکے کاموں کے

بَلْ كُبَّهُمْ كَبًّا عَلَى وُجُوهِهِمْ وَكَسِّرْ أَصْنَامَهُمْ كَسْرًا وَاعْبُدُوا الرَّبَّ

بلکہ نگون گردشان نگون کردنے بر رویہاے شان وشکن بتہاے شانرا شکستنی وپرستید پروردگار

بلکہ اوندھاوے انکو خوب انکے منہ کے بل اور توڑ ڈال اونکے بتونکو اچھی طرح اور عبادت کر پروردگار

إِلَاهَكُمْ فَيُبَارِكُ عَلَى طَعَامِكُمْ وَشَرَابِكُمْ وَيُزِيلُ الْآفَاتِ وَ

خداے تان را پس برکت کند بر طعام شما وشراب شما ودور کند آفات و

معبود اپنے کی پس وہ برکت کرے تمہارے کھانے مین اور پینے مین اور ٹالدے آفتین اور

الْعَاهَاتِ عَنْ بُيُوتِكُمْ وَلَا يُوجَدُ فِي أَرْضِكُمْ أَكِلَةٌ وَلَا عَاقِرٌ

عاہات وبلیات را از خانہاے شما ویافتہ نشود در زمین شما اکلہ ونہ عاقر

بلائین تمہارے گھروں پر سے اور پایا نہ جاوے تمہاری زمین مین زمین سے گیاہ اور نہ ایک تودہ

وَأُكَمِّلُ أَيَّامَ حَيَاتِكُمْ وَأُرْسِلُ الرُّعْبَ وَالْخَوْفَ وَالْجُوعَ بَيْنَ

وتمام کنم روزگار زیستان را ومیفرستم رعب وخوف وجوع نزد تو

اور مین پورا کرونگا زمانہ زندگی تمہاری کا اور بھیجو نگا مین ڈر اور خوف اور بھوک کو سامنے

يَدَيْكَ وَأُبِيدُ جَمِيعَ الشُّعُوبِ الَّذِينَ يَسِيرُ إِلَيْهِمْ وَأَجْعَلُ

ویران بسازم ہمہ گروہاے را کہ سیر نمائے سوے شان وبگردانم

تیرے اور خراب کرونگا مین سب گروہ کو جو سیر کو آسکے اسطرف اور کرونگا مین

(۲۷) أَعْدَاءَكَ أَنْ يُوَلُّوا مُنْهَزِمِينَ مِنْ بَيْنِ يَدَيْكَ وَأُرْسِلُ أَمَامَكَ

اعداے ترا اینکہ روگرداسند گریزندگان از نزد تو وبفرستم پیش تو فرشتہایم را

دشمنوں تیرے کو جنہوں نے منہ پہیرا بھاگتے ہوئے سامنے تیرے سے اور بھیجونگا مین روبرو تیرے

مَلَاكِي الَّذِي مَا بَيْنَ وَأَقْبَلَ الْحِيتَانِيِّينَ وَالْكَنْعَانِيِّينَ وَأُبِيدُهُمْ مِنْ

فرشتهای که دما بین انند و بیش ایم حیتانیان وکنعانیان را و ویرانم شان از

اپنے فرشتونکو کردما مین کے بین اور دیبر دآون مین حیتانیون اور کنعانیون کے اور ویران کرونگا مین اونکو

بَيْنَ يَدَيْكَ وَلَا أُبِيدُهُمْ مِنْ بَيْنِ يَدَيْكَ إِلَّا فِي سَنَةٍ وَاحِدَةٍ

نزد تو و نکنم خراب شان از نزد تو مگر در یک سال

تیرے سامنے اور نہ خراب کرونگا مین اونکو سامنے تیرے مگر برس ایک مین

لِكَيْلَا تَخْرَبَ الْأَرْضُ وَتَحُوا فَتَكْثُرَ عَلَيْكَ سِبَاعُ الْبَرِّ بَلْ أُبِيدُهُمْ

تاکہ نشود خراب زمین و بی بید پس بسیار شود بر تو درندهای بسیار بلکہ خراب شان کنم

تو نہ خراب ہوجاوے زمین اور تم جھتکا ایا جاؤ پس کثرت کرینگے تیرے درندے بہت بلکہ خراب کرونگا اونکو

مِنْ بَيْنِ يَدَيْكَ قَلِيلًا قَلِيلًا حَتَّى يَقْوَوْا أَوْ تَصِيرَ ذَا الْبَطْشِ

از نزد تو کم کم تا زور یابند پس بگردی صاحب البطش

سامنے تیرے تھوڑا تھوڑا یہان تک کہ زور پکڑینگے سو ہوجاویگا تو صاحب حملہ

وَأَجْعَلُ تُخُومَكَ مِنْ بَحْرِ سُوفَ إِلَى بَحْرِ فِلَسْطِينَ وَمِنَ الْبَرِّيَّةِ حَتَّى النَّهْرِ

و بگردانم تخم هات را از دریای سوف تا دریای فلساد واز دشت تا نهر

اور حملہ کرونگا مین سرحدون تیری کو دریاے سوف سے تا دریاے فلساد اور جنگل سے نہر تک

لِأَنِّي أَخْذُلُ سُكَّانَ الْأَرْضِ وَأُسَلِّمُهُمْ فِي أَيْدِيكُمْ فَتَطْرُدُهُمْ مِنْ بَيْنِ يَدَيْكَ

چرا کہ من خوار کنم باشندگان زمین را وسلامت شان در دستهای شما پس بکشید شان نزد تو

کیونکہ مین خراب کرونگا باشندون زمین کو اور سلامت رکھونگا مین روبرو تمہارے پس قتل کرینگے تیرے تمہارے

لَا تُعَاهِدُوا بِهِمْ وَأَوْثَانِهِمْ عَهْدًا وَلَا يَسْكُنُوا فِي أَرْضِكَ لِئَلَّا إِنْ تَأْتُوا

و نکنید عہد با ایشان و بتهای شان عهدی و نباشند در زمین تو تا نباید این که ببوند

نہ عہد کرین آپنے اور انکے بتون سے کوئی عہد اور نہ رہین تیری زمین مین تاکہ ایسا نہ ہو کہ گناہ کرینگے

بَيْنَ يَدَيَّ وَلَا تَعْبُدُ آلِهَتَهُمْ لِكَيْلَا يَكُونَ لَكَ عَثْرَةً

نزد من و مپرست خدایان ایشان تاکہ نشود ترا لغزش

سامنے میرے اور نہ پرستش کر ان کے معبودون کی تاکہ ہو تجھکو ٹھوکر

بني اسرائيل ويسجدون من بعيد وليقترب موسى وحده الى
بنے اسرائيل وسجده نمايند از دور وبيايد نزديك موسے تنها سوے
بني اسرائيل كے اور سجده كرين دور سے اور نزديك آوے موسى اكيلا طرف

الرب وهم لا يقتربون ولا يصعدون الشعب معهم فجاء موسى
پروردگار وايشان نه نزديكند ونه بيايند بالا گروه باايشان پس آمد موسے
پروردگار كے اور سب لوگ پاس نه آوين اور نه اوپر آوين گروه گروه اُنكے ساتھ سو آئے موسى

فقص على الشعب جميع عهود الرب وجميع احكامه فنادوا الشعب
پس قصه كرد برگروه همه عهدهاے پروردگار وهمه احكام اش پس ندا كردند آن گروه
اور بيان كيا اوپر سب گروه كے سب عهد پروردگار كا اور سب احكام اُسكے پس پكارے گروه

كلهم بصوت عال فقال نحن نفعل جميع ما امرنا الرب به وكتب موسى
همه شان باواز بلند پس گفت ما ميكنيم همه انچه فرمود مارا پروردگار بآن ونوشت موسے
سب بلند آواز سے سو كهنے لگے هم كرينگے سب كام جو حكم كريگا همكو پروردگار اسكا اور لكھا موسى نے

كلام الرب وغدا باكرا وبنا مذبحا حافات الجبل ونصب اثنا عشر
سخن پروردگار وصبح كرد چاشت وبنا كرد مذبح كنارهاے آن كوه ونصب كرد دوازده
كلام پروردگار كا اور دوسرے دن صبح كو بنائى قربانى كى جگه كنارے كنارے پہاڑ كے اور كھڑے كيے باره

نصبة لاسباط بني اسرائيل لاثني عشر وارسل احداث بني اسرائيل فقربوا
نصيبه براى ببسكان بنے اسرائيل دوازده گانه وفرستاد احداث يعنے نو پيدا شدگان جوانان بنى اسرائيل
نشان واسطے فرزندان بنى اسرائيل باره قوم كے اور بھيجا نوجوانون بنى اسرائيل كو پس قربانى كرين

وقودا تامة محرقة وذبحوا ذبائحا تامة ثيرانا للرب وتناول
وقود تمام سوخته وذبح كردند ذبائح تامه گاوان براے پروردگار وگرفت
ايندهن پورا جلاكر اور ذبح كرين قربانى پورى بيلون سے واسطے پروردگار كے اور لے ليا

موسى نصف الدم فالقاه في سطل وسكب النصف من الدم
موسے نيم آن خون را پس افگندش در ساتگين وريخت نيم ازان خون
موسى نے آدھا خون پس ڈالديا خون كو طاس مين اور گراديا آدھا خون سے

على المذبح ثم اخذ سفر العهد فتلاه على الشعب فقالوا
بر مذبح بازگرفت سفر عهد را پس برخواند آنرا بر گروه پس گفتند
اوپر قربانى گاه كے پھر ليا كتاب عهد كو پس پڑھا اوسكو اوپر گروه كے سو بولے گروه

نحن سامعون فاعلون ما امرنا به الرب فتناول موسى
مانيم شنوايان كنايان انچه فرمود مان بآن پروردگار پس گرفت موسے
هم سنتے هين اور كرينگے جسكا حكم ديا پروردگار نے پھر ليا موسى نے

ذلك الدم ورشه على الشعب وقال هذا دم العهد الذي

آن خون را پس چکنید کاش بر گروه وگفت اینست خون آن عهدی که

اس خون کو سو چھڑکا اسکو گروہ پر اور فرمایا یہ خون اس عہد کا ہو کہ جو

عاهدكم الرب في جميع هذه الاقاويل وصعد موسى وهرون

عهد فرمود تان پروردگار در همه این گفته ها و بالا شد موسی و هارون

عہد کیا تھا تم سے پروردگار نے سب ان باتون مین اور اوپر گئے پہاڑ کے موسی اور ہارون

وناداب وابيهو وسبعين رجلا من اشياخ بني اسرائيل فراوا

وناداب وابیهوا وهفتاد مرد از پیران بنی اسرائیل پس دیدند

وناداب وابیهوا وستر مرد بوڑھون سے بنی اسرائیل کے سو دیکھا

اله اسرائيل وتحت قدميه لبنة من حجر لمهما كشراديم

خدای اسرائیل را وزیر دو پایے خدا بود خشتی از سنگ لمعا که جواهر است و مانند شرا

معبود اسرائیل کو کہ نیچے دونون قدم کے اینٹ پختہ ہی پتھر جواہر سے مانند رنگ

السماء في البقاء ولم يبسط يده الى اشياخ بني اسرائيل فراوا الرب

آسمان بود در بقا و هرآینه نه پهند خدا دستش را بسوی پیران بنی اسرائیل پس دیدند پروردگار را

آسمان کے ثابت ہو اور ہرآینہ پھیلایا خدا نے اپنا ہاتھ طرف بڑھون بنی اسرائیل کے پس دیکھا اونہون نے

واكلوا وشربوا وقال الرب لموسى اصعد الجبل وكن هناك

وخوردند وآشامیدند وگفت پروردگار بموسی بالای کوه برآی وباش آنجا

اور کھایا اور پیا اور فرمایا پروردگار نے موسی سے چڑھ جا پہاڑ پر اور رہو اس جگہ

واعطيك لوحي حجارة والسنن والوصايا التي كتبت لتعلمهم

و بدهمت دو تخته سنگ و روشنهاے و اندرزهاے که بنوشتم تا بیاموزیشان

اور عطا کرونگا مین تمکو دو تختے پتھر کے اور شریعت روشن اور نصیحتین کہ مین نے لکھین ہین سکھاؤ انکو

فقام موسى وهوشع خادمه وصعد الى جبل الرب وقال للاشياخ

پس ایستاد موسے وهوشع خادمش ورفت بالا تا کوه پروردگار وگفت آن پیران

پس باادب کھڑے ہوئے موسی اور ہوشع خادم موسی کا اور گئے طرف پہاڑ پروردگار کے اور کہا بوڑھون بڑونکو

امكثوا ها هنا حتى ارجع اليكم وهذا هرون وحور معكم

که بدر نکنید آنجا تا برگردم سوے شما واینست هارون وحور باشما

ٹھہرو یہان جب تک پھر آؤن مین تمھارے پاس اور ہارون اور حور تمھارے ساتھ ہین

ومن كانت مسئلة فليقترب اليهما وصعد موسى

وآنکه باشد مرادرا مسئله پس باید نزدیک شود سوے هارون وبرود بالای کوه شد موسے

اور جسکے بیچ ہو جگہ سوال کی سو ساتھ ہو دونون کے اور چڑھے موسی

إِلَى ٱلْجَبَلِ وَتَغْشَاهُ ٱلسَّحَابُ وَحَلَّ مَجْدُ ٱللهِ عَلَى جَبَلِ سَيْنَا وَسَتَرَهُ

تا کوه و پوشید موسی را ابر و در آمد بزرگی خدا بر کوه سینا و پوشید موسی

پہاڑ پر اور چھپا لیا انکو ابر نے اور حلول کیا بزرگی خدا نے پہاڑ سینا پر اور چھپا لیا

ٱلسَّحَابُ سِتَّةَ أَيَّامٍ وَدَعَا ٱلرَّبُّ مُوسَى فِي ٱلْيَوْمِ ٱلسَّابِعِ مِنْ

ابر شش روز و خواند پروردگار موسے را در روز هفتم از

بدلی نے چھ دن اور بلایا پروردگار نے موسی کو ساتوین دن

جَوْفِ ٱلسَّحَابِ وَنَظَرَ إِلَى مَجْدِ ٱلرَّبِّ مِثْلَ نَارٍ تَتَوَقَّدُ فِي رَأْسِ

میان ابر و نگریست سوے مجد پروردگار مانند آتش که بشد افروخته در سر

درمیان ابر سے اور دیکھا موسی نے عظمت پروردگار کو مانند آگ روشن کے چوٹی

ٱلْجَبَلِ تُجَاهَ جَمِيعِ بَنِي إِسْرَائِيلَ فَدَخَلَ مُوسَى فِي جَوْفِ ٱلسَّحَابِ

کوه روبروے همه بنے اسرائیل پس درآمد موسے درمیان ابر

پہاڑ پر روبروے سب بنی اسرائیل کے سو سما گئے موسی درمیان ابر کے

وَصَعِدَ إِلَى ٱلْجَبَلِ أَرْبَعِينَ نَهَارًا وَأَرْبَعِينَ لَيْلَةً ٱلتَّفْسِيرُ

و بالا شد تا کوه چهل روز و چهل شب تفسیر

اور اوپر گئے پہاڑ کے چالیس دن اور چالیس شب تفسیر

يُرِيدُ ٱلرَّبُّ مِنَ ٱلْمُؤْمِنِ أَنْ يَكُونَ رَحِيمًا رَؤُوفًا مُلْتَجِئًا يَتَمَثَّلُ إِلَيْهِ

اراده نماید پروردگار از مومن اینکه باشد بخشنده و مهربان گریان پیش آیند دوستی نما

اراده رکھتا ہے پروردگار مسلمانون سے کہ ہو مہروالا بخشش والا روتے ہوئے سامنے آنے والے

كُلُّ ٱلْغُرَبَاءِ وَٱلْأَرَامِلِ وَٱلْأَيْتَامِ وَيَفْرَحُ مَعَهُمْ وَيُغْنِيهِمْ بِمَا تَصِلُ قُدْرَتُهُ

همه غربا و بیوه‌ها و یتیمان و شاد شود با ایشان و بے نیاز نماید شان بانچه برسد توانائیش

سب غریب و بیوائین اور یتیم اور خوش ہون انکے ساتھ اور بے پروا کرے انکو سب ملجانے انکی قدرت

إِلَيْهِ حَتَّى أَنَّهُ قَالَ لَهُ تَعَذَّبُ ٱلْمِسْكِينُ قَبْلَ أَنْ تَغِيبَ ٱلشَّمْسُ لَعَدَمِهِ

باو تا اینکه گفت باو بگردان جامه مسکین را پیش آنکه فرو رود آفتاب برای نبودن

اسکی طرف یہانتک کہ کہا اسکو پھیرا کرد ے کپڑے غریبون کے پہلے اس سے کہ غروب ہووے سورج نہ ہونے

إِيَّاهُ وَقَالَ لَا تَسُبَّ رَئِيسَ شَعْبِكَ يَعْنِي ٱلْآبَاءَ وَٱلْمُتَقَدِّمِينَ وَٱلرُّؤَسَاءَ

جامه اورا و گفت دشنام مده یعنی بزرگے مردم قوم خود را یعنی آبا و پیشینیان و سرداران

کپڑے کے انکے پاس اور کہا نہ گالی دے رئیس گروہ کو یعنی اونکے بزرگونکو جو پہلے گذر گئے اور رئیسون

مُعَلِّمِي ٱلصَّلَاحِ ٱلَّذِينَ هُمْ خُلَفَاؤُهُ عَلَى ٱلْأَرْضِ لِأَنَّهُ

معلمان صلاح را آنانکه ایشانند خلفاش بر زمین چراکه بدرستی او

تعلیم کرنے والے نیکیون کو کہ وہ پیچھے اُنکے ہون زمین پر کہ

قَالَ اَنَا كَمَا لِهِ وَبَنِي الْعَلِي يَدْعُوهُ وَقَالَ مَنْ شَتَمَكُمْ فَقَدْ شَتَمَنِي وَ

گفت که بدرستی شما ئید خداہا و پسر بزرگ من خوانده شود و گفت آنکه دشنام داد شما را پس بدرستی دشنام داد مرا

کہا کہ تم معبود اور بڑے بیٹے میرے کہلائے ہو اور کہا جس نے تمکو گالی دی پس تحقیق گالی دی مجکو اور

مَنْ قَبِلَكُمْ فَقَدْ قَبِلَنِي وَوَصَّى الرُّؤَسَاءَ اَنْ لَا يَحِيفُوا فِي الْقَضَاءِ

آنکه پذیرفت شما را پس راستی پذیرفت مرا و وصیت فرمود سروران را اینکه افسوس نکنند در قضا

جسنے مانا تمکو سو تحقیق مجکو مانا اور نصیحت کی رئیسوں کو کہ افسوس نکریں حکم الٰہی پر

وَاَنْ لَا يَدِينُوا الشَّعْبَ لِلرُّؤَسَاءِ الْمُسَلَّطِينَ اِذَا رَاَوْا فِيهِمْ مَا لَا يَجِبُ

و اینکه نه بازی کنند شعب سروران و مسلطان را و هنگامیکه ببینند در ایشان آنچه نباید

و نه بازی کریں گروہ سرداروں غالب سے جبکہ دیکھیں انمیں وہ چیز جو لائق نہیں ہے

اَلْقِرَاءَةُ الْخَامِسَةَ عَشَرَ

قرارت پانزدهم

قرارت پندرھوین

وَكَلَّمَ الرَّبُّ مُوسَى وَقَالَ لَهُ قُلْ لِبَنِي اِسْرَائِيلَ وَلْيُمَيِّزُوا اِلَى

وسخن کرد پروردگار بموسے وگفت باو بگوید برائے بنی اسرائیل و تمییز کنند بسوے

اور کلام کیا پروردگار نے موسی سے اور حکم دیا اوسکو کہ کہو بنی اسرائیل کو تمیز کریں واسطے

تَزْكِيَةِ اَمْوَالِهِمْ مِنْ كُلِّ رَجُلٍ اَسْخَاهُ قَلْبُهُ تَاْخُذُوا فَرِيزَتِي

زکات اموال خود از هر مرد که سخت شده دلش بگیرید دو فریزن تمام زر از جیب قبل

پاک کرنے اپنے مالوں کے ہر مرد سے کہ سخت ہوا دل اسکا کرلیوے فریزنی کو تمام زر کا جو جیب میں قبل ہے

وَهٰذِهِ التَّزْكِيَةُ الَّتِي تَاْخُذُوهَا مِنْهُمْ ذَهَبًا وَفِضَّةً وَنُحَاسًا وَالْخَزَّ

و این تزکیه ایست که بگیرید و آنرا از ایشان یعنی آن دو فریزن را طلا و نقره و مس و خز

اور یہی پاکی ہے کہ لیا تمنے اسکو انسے طلا اور چاندی اور تانبا اور جامہ خز

وَالْاَرْجُوَانَ وَالْقِرْمِزَ وَالْكَتَّانَ وَشَعْرَ الْمِعْزِ وَجُلُودَ السِّيحَانِ

وارجوان وقرمز وکتان وموی بز وپوستہاے سیحان

اورارجوان اور قرمز اور پارچہ کتان اور بال بھیڑ اور کھالیں سیحان کی

وَالْبَزَّ الْمُقَلَّشَ وَجُلُودَ اللَّكَّا وَخَشَبَ الشَّمْشَادِ وَدُهْنًا لِلْمَصَابِيحِ

وپارچہ مقلش وپوستہاے للکا وچوب شمشاد و تیل براے چراغ

اور کپڑے مقلشی اور پوست للکا کے اور لکڑی سرو کی اور تیل واسطے چراغوں کے

وَطِيبًا لِلدُّهْنِ الْمَسِيحِ وَلِعِطْرِ الْبَخُورِ وَحِجَارَةَ الْبِلُّورِ وَحِجَارَةَ

وخوشبو براے روغن مسیح و براے عطر بخور و سنگ بلور وسنگ

اور خوشبوئی واسطے روغن مسیح کے اور واسطے بزرگ بخور کے اور سنگ بلور اور سنگ

فَاتِقَةٍ لِلْجَيِّدِ وَالرَّدِيِّ وَتَتَّخِذُوا إِلَى مَطْهَرًا أَحْتَى أُحِلَّ بَيْنَهُمْ

فاتقه براے آن جید وآن ردی ونوا بگیرید براے من مطہرے تا حلول نمایم

شگافنده واسطے جید اور ردی کے اور بناؤ میرے لیے جگہ طاہر تو حلول کرون مین انکا

كُلَّ شَيْءٍ رَأَيْتُكَ شِبْهَ الْقُبَّةِ وَجَمِيعَ مَتَاعِهَا كَذَلِكَ فَلْيَصْنَعُونَهُ

میان ایشان ہرچہ وانمودم ترا مانار آن گنبد و ہمہ متاعش ہمچنین پس باید بسازید اورا

جو چیز کہ دکھائی مین نے تمکو مانند گنبد کے اور سب متاع اُسکی اسیطرح سو بناؤ اُسکو

وَلْيَتَّخِذُوا تَابُوتًا مِنْ خَشَبِ الشِّمْشَادِ طُولُهُ ذِرَاعَانِ وَنِصْفٌ وَعَرْضُهُ

و باید بگیرید صندوقے از چوب شمشاد درازیش دو نیم گز وپہنایش

اور بناؤ صندوق لکڑی شمشاد سے کہ طول اُسکا دو گز اور نصف گز ہو اور عرض اُسکا

ذِرَاعٌ وَنِصْفٌ وَسَمْكُهُ ذِرَاعٌ وَنِصْفٌ وَصَفِّحْهُ بِصَفَائِحَ مِنْ ذَهَبٍ

یک و نیم گز وقدش یکے نیم گز ومصفح کنش بصفائح از طلا

ڈیڑھ گز ہو اور بلندی اُسکی ڈیڑھ گز اور چھت بناؤ اوسکی تختون طلاے

إِبْرِيزٍ مِنْ خَارِجِهِ وَدَاخِلِهِ وَاتَّخِذْ لَهُ إِكْلِيلًا مِنْ ذَهَبٍ يُحِيطُ بِهِ

ابریز از بیرونش و درونش وبساز براے صندوقے تاجی از طلا کہ احاطہ کند آنرا

خالص کی سب باہر سے اور اندر سے اور بناؤ صندوق کے لیے ایک تاج طلا سے کہ سب طرف ہو سکے

وَاصْنَعْ لَهُ أَرْبَعَ حَلَقَاتٍ مِنْ ذَهَبٍ وَسَمِّرْهَا فِي أَرْبَعِ زَوَايَا التَّابُوتِ

وبساز براش چہار حلقہ از طلا و باید گذارے حلقہ ہا در چار گوشہ ر صندوق

اور بنا اُسکے واسطے چار حلقے طلا سے اور گذرانے تو حلقون کو چارون کونون صندوق مین

حَلْقَتَيْنِ فِي شِقٍّ وَاحِدٍ وَحَلْقَتَيْنِ فِي الْجَانِبِ الْآخَرِ وَاتَّخِذْ دُهُوقًا

دو حلقہ در یک شق و دو حلقہ در جانب دیگر و فرا گیر دہوقے

دو حلقے ایک جانب مین اور دو حلقے دوسری جانب مین اور بنا شکنجے

مِنْ خَشَبِ الشِّمْشَادِ وَصَفِّحْهَا بِالذَّهَبِ وَصَيِّرِ الدُّهُوقَ

از چوب شمشاد ومصفح کن آنرا از طلا وبگردان دہوق را

لکڑی شمشاد سے اور چپر لگا اُسپر طلا کے اور ڈالدے شکنجے کو

فِي الْحَلَقِ فِي شِقَّيِ التَّابُوتِ بِهَا وَلْيَكُنِ الدُّهُوقُ

در حلقہاے در دو شق صندوق بآن حلقہ ہا و باید باشد دہوق

بیچ حلقے کے دونون طرف صندوق کے اور ہون شکنجے

فِي حَلَقِ التَّابُوتِ وَلَا تَنْزِعْ مِنْهَا وَضَعِ الشَّهَادَةَ

در حلقہ ہاے صندوق و بیرون مکن ازان وبگذار شہادے را

حلقے بن صندوق کے اور نہ نکال اُس سے اور رکھدے جز درست اور گواہی کو

الَّتِي أُعْطِيكَ فِي التَّابُوتِ وَاتَّخِذْ تَطْهِيرًا كُلَّهُ مِنْ عِقْيَانٍ مُصَفًّى

که میدہم تو درین صندوق و فراگیر تطہیرا کہ کل آن باشد از عقیان ساده

کہ عطاکی مین نے تجکو صندوق مین اور لے سب طاہر پخیرین طلاے خالص سے

طُولُهُ ذِرَاعَانِ وَنِصْفٌ وَعَرْضُهُ ذِرَاعٌ وَنِصْفٌ وَاتَّخِذْ كَرُوبَيْنِ

درازش دو گز نیم و پہنائیش گز و نیم و فراگیر کروبین

کہ طول اُسکا اڑھائی گز ہو اور عرض اُسکا ڈیڑھ گز ہو اور بنا دو رستے

مِنْ عَسْجَدٍ اتَّخِذْهُمَا مُفَرَّغَيْنِ مَسْبُوكَيْنِ فَيَكُونَا عَلَى حَالِ

از طلا بسازہر دو کروب را مفروغ مسبوک پس باشند بر حال

جڑے درخت خرماکے طلا کی ڈال تو اونکو کھولے ہوے اور گداختہ سو ہو نگے دونون حال

التَّطْهِيرِ فَيَكُونُ كَرُوبٌ مِنْ جَانِبِ التَّطْهِيرِ وَالْكَرُوبُ الْآخَرُ

تطہیر پس باشد کروبے از جانب تطہیر و کروب دیگر

تطہیر مین پس رہینگے دو رستے جانب تطہیر کے اور رستی دوسری

فِي الشُّرُوفِ الْآخَرِ مِنَ التَّطْهِيرِ وَتَكُونُ أَجْنِحَةُ الْكَرُوبَيْنِ مَبْسُوطَةً

در طرف خاور دیگر از تطہیر و باشد بازو آنہا کروبین پہن شده

کنگورون دوسرے مین تطہیر کے اور رہین بازو دونون رسیون کے چوڑے

تَرَفُ مِنْ فَوْقٍ فَتَظَلُّ بِأَكْنَافِهَا عَلَى التَّطْهِيرِ وَلْيَكُنْ وَجْهُ كُلِّ وَاحِدٍ

گردان شود از بالا پس سایہ افکند ببال خود بر تطہیر و باید باشد رخ ہریک

کہ آسایش سے جاسکین اوپرکو پس سایہ فگن ہون اُنکے کنارے تطہیر پر اور ہو رخ ہر ایک کا

مِنْهَا إِزَاءَ صَاحِبِهِ وَلْيَكُنْ وَجْهَيِ الْكَرُوبَيْنِ مِنْ فَوْقِ

ازان برابر صاحبش یعنے دومی باید و باشد ہر دو رخ کروبین از بالا

اُسکے برابر حسبو تحت پاس ملادین اور ہون دونون رخ کروب کے اوپر

التَّطْهِيرِ وَتَنْصِبُ التَّغْشَاءَ مِنْ فَوْقِ التَّابُوتِ وَتُصَيِّرُ

تطہیر و نصب کن پرده از بالاے صندوق و بگردان

تطہیر کے اور ڈالدے پرده اوپر صندوق کے اور رکھدے

الشَّهَادَةَ الَّتِي أَعْطَيْتُكَ فِي التَّابُوتِ وَأُوَاعِدُكَ

شہادتے را کہ دادم ترا دران صندوق و وعده می نمایت

خبر درست اور تبرک کو کہ عطا کیا مین نے تجکو صندوق مین اور وعده کیا مین نے تجسے

إِلَى هُنَاكَ وَأُكَمِّلُ مِنْ فَوْقِ التَّطْهِيرِ مِنْ بَيْنِ الْكَرُوبَيْنِ

تا آنجا و تمام کن از بالاے تطہیر از میان کروبین

اس جگہ تک اور پورا کر اوپر تطہیر سے درمیان دونون کروبون کے

الَّذِي فَوْقَ تَابُوتِ الشَّهَادَةِ بِجَمِيعِ مَا آمُرُكَ بِهِ فِي بَنِي إِسْرَا

کہ بالاے صندوق شہادتست ہمہ آنچہ فرمودت بآن در بنی اسرائیل

کہ بالا صندوق شہادت کے ہے سب وہ جسکا تجکو حکم دیا بنی اسرائیل میں

وَاتَّخِذْ مَائِدَةً مِنْ خَشَبِ الشِّمْشَادِ طُولُهَا ذِرَاعَيْنِ وَعَرْضُهَا

و بساز مائدہ از چوب شمشاد درازیش دو گز و پہناش

اور آراستہ کر ایک دسترخوان لکڑی شمشاد سے کہ طول اسکا دو گز ہو اور عرض اسکا

ذِرَاعٌ وَارْتِفَاعُهَا ذِرَاعٌ وَنِصْفٌ وَصَفِّحْهَا بِالذَّهَبِ الْمُصَفَّى

یک گز و بلندیش یک گز و نیم و آراستہ کن آنرا بطلاے مصفی

گز بھر ہو اور بلندی اسکی ڈیڑھ گز ہو اور سنوار اسکو طلاے خالص سے

وَاتَّخِذْ لَهَا إِكْلِيلًا مِنْ ذَهَبٍ يُحِيطُ بِهَا وَصَيِّرْ لَهُ شُقَّةً

و بگیر براے آن تاجے از طلا کہ فراگیرد بآن و بگردان بآن شقہ

اور تیار کر اسکے لیے تاج طلائی کہ وہ گھیر لیوے اسکو اور بنا اسکے لیے ایک جامہ

تَكُونُ مُرْتَفِعَةً تَسِيرُ بِاسْتِدَارَتِهِ فَيَكُونُ إِكْلِيلُ الذَّهَبِ

کہ باشد مرتفع بگردد و باستدارتش پس باشد تاج طلا

ایسا اونچا کہ گھیر لیوے اسکے دور کو پہنچا ہوجاویگا تاج طلا کا

عَلَى شُقَّةِ الْمَائِدَةِ بِاسْتِدَارَتِهَا وَاتَّخِذْ أَرْبَعَ حِلَقٍ مِنْ

بر شقہ مائدہ باستدارتش و بگیر چہار حلق از

اوپر جامۂ دسترخوان کے اوسکے پورے دور پر اور بنا چار حلقے

ذَهَبٍ وَصَيِّرْهَا فِي أَرْبَعِ زَوَايَا الْمَائِدَةِ عَلَى أَرْبَعِ أَرْجُلِهَا

طلا و بگردانش در چار گوشہ مائدہ بر چار پایش

طلا سے اور پھیلا انکو چاروں کونوں دسترخوان پر اوپر چاروں پایوں اسکے کے

وَلْيَكُنِ الْحِلَقُ إِذَا شُقَّةِ الْمَائِدَةِ مَوْضِعُهَا لِلدُّهُوقِ وَكَمِّلِ

و باید باشد حلق برابر شقہ مائدہ موضع آن براے دہوق و کامل ساز

اور ہو حلقہ برابر جامۂ دسترخوان کے کہ مقام اسکا واسطے شکنجے کے ہو اور کامل کردے

الْمَائِدَةَ وَاتَّخِذْ دُهُوقًا مِنْ خَشَبِ الشِّمْشَادِ وَصَفِّحْهَا بِالذَّهَبِ

مائدہ و بگیر دہوق از چوب شمشاد و تصفیح کنیش بطلا

دسترخوان اور بنا شکنجے لکڑی شمشاد سے اور تہ لگاو سپیر طلا کے

۱۰ لِتُحْمَلَ الْمَائِدَةُ بِهَا وَاتَّخِذْ قُلُنْسَاتٍ وَكَاسَاتٍ وَطَاسَاتٍ وَنَوَاطِلَ تُنْطِلُ بِهَا

تا بردا شت کرد مائدہ بآن و بگیر قلنسات و کاسہا و طاسہا و ناطلاہا کہ نطل کنے بآن

تو اوٹھالے تو دسترخوان کو اس سے اور لے ٹوپیاں اور پیالے و طشت اور بہانے شراب کہ ناپے تو اس سے

خُبزَ القُربَانِ اتَّخِذهَا مِن عَسجَدٍ مُصَفًّى وَتَستَوضِعُ عَلَى

خبز قربان را بگیر آنرا از طلاے مصفیٰ و بگذار بر

شراب قربانی کو بناؤ اسکو طلاسے خالص سے اور رکھو اوپر

المَائِدَةِ خُبزَ الوُجُوهِ بَينَ يَدَيَّ فِي كُلِّ حِينٍ

مائده نان وجوه پیش من در هر وقت

دسترخوان روٹی کنارہ دارکے سامنے میرے ہر وقت مین

الاِصحَاحُ السَّادِسَ عَشَرَ وَاتَّخِذ مَنَارَةً مِن عَسجَدٍ

اصحاح شانزدهم و فراگیر مناره از طلاے

اصحاح سولھوین اور بناؤ مناره طلا سے

مُصَفًّى وَلتَكُنِ المَنَارَةُ مُفرَغًا مَصبُوبَةً لَا مَصبُوبَةً بِسَفلِهَا

ساده و باید باشد مناره مفرغ ساخته نه ساخته بتهش

صاف سے اور چاہیے کہ مناره سے لگاؤ ڈھالا ہوا نہ مایل نیچے کی طرف اپنے

وَقَضِيبُهَا وَجَامُهَا وَيَكُونَ تُفَّاحُهَا وَسُوسَنَاتُهَا مِنهَا مُتَّصِلَةً بِهَا

و قضیب مناره و جام آن و باشد سیب مناره و زنبق هاے مناره ازان طلا متصل بمناره

اور شاخین و جام اسکا اور ہون سیب مناره کے اور سوسن اسکے اوس سے ملے ہوے

وَسِتُّ قَضِيبَاتٍ تَنشَعِبُ وَتَتَفَرَّعُ مِن جَانِبِهَا ثَلٰثَةُ قَضِيبَاتٍ مِنهَا

و شش شاخها کہ منشعب میشود و متفرع میگردد از پہلوی مناره سه شاخ از طلا

اور چھہ شاخین پھیلی ہوئی ہون اور نکلی ہون اوسکی جانب سے تین شاخین طلائی

تَتَفَرَّعُ مِن مَشرِقِ المَنَارَةِ وَثَلٰثَةُ قَضِيبَاتٍ تَنشَعِبُ مِن جَانِبِهَا الآخَرِ

کہ برآید از مشرق مناره و سه شاخ کہ منشعب می شود از جانب دگر مناره

کہ نکلی ہون پورب کے مناره سے اور تین شاخین پھیلی ہون دوسری جانب اسکی سے

فِي كُلِّ قَضِيبَةٍ وَاحِدَةٍ مِنهَا ثَلَاثُ كِفَّاتٍ مَعَ تُفَّاحٍ وَسُوسَنَاتٍ وَلتَكُن

در هریک شاخ ازان مناره سه کف با سیب و زنبق ها و باید باشد

بیچ ہر شاخ ایک کے اس سے تین گروہون ساتھہ سیب اور سوسن کے اور چاہیے کہ ہون

مِثلُ ذٰلِكَ فِي سِتِّ القَضِيبَاتِ المُنشَعِبَةِ مِنَ المَنَارَةِ وَلتَكُن فِي المَنَارَةِ

مانند این در شش شاخ فرآید از مناره و باید باشد دران مناره

مثل اسکے چھہ شاخین پھیلی ہوئین مناره سے اور ہون مناره مین

أَربَعُ كِفَّاتٍ مَعَ تُفَّاحٍ وَسُوسَنَاتٍ تُفَّاحَةٌ تَحتَ قَضِيبَتَينِ مِنهَا وَتُفَّاحَةٌ

چار گروه با سیب زنبق ها زیر بیخش دو شاخ از مناره و بیخش

چار گروه ساتھہ سیب اور سوسن کے سیب اسکے نیچے دو شاخ ہون اور سیب نیچے

تحت قضيبتين منها لذلك الست القضيبات المتشعبة من المنارة

زیر دو شاخ از منارہ برائے آن شش شاخ برآمد از منارہ

نیچے دو شاخ ہوں اُس سے واسطے اُسکے چھ شاخ نکلی ہوئین منارہ سے

ولكن تفاحها وقضبها منها تكون باجمعها مصبوغة مفرغة من ذهب

و باید باشد سیب منارہ و شاخ منارہ ازان طلا باشد بتامہ ریختہ مفرغ از طلا

اور چاہیے کہ ہون سیب اسکے اور شاخین اسکی طلا سے اور ہون سب ڈھالی ہوئین الگ الگ طلا سے

مصفى واتخذ لها سبع مصابيح واشتعل مصابيحها الضيى فوقها

سادہ و فراگیر بران منارہ ہفت چراغدان - و روشن ساز چراغدان ہاش را تا روشنی دہد بالائے منارہ

خالص سے اور بنا اسکے لیے سات چراغدان اور روشن کر اسکے چراغدانون کی روشنی کو اوپر منارہ کے

الى قبالة وجهها واتخذ لها منا فخا وجامات تقبل الدهن من ذهب

تا پیش روے منارہ و فراگیر برائے آن منارہ جائے دمیدن باد کہ منافخ گویند و جامہا کہ روغن چراغ از طلا

سامنے منہ منارہ کے اور بناوے واسطے منارہ کے جگہ جانے ہوائی اور پیالے رکھنے تیل طلا سے

مصفى ابريز من قنطار ذهب هي وجميع الانية وانظر واعملا

سادہ ابریز از قنطار ذہب بگیر وآن و ہمہ ظروف و بنگر و عمل

خالص کے بہت سے طلا سے نہیا کر اور سب برتن اور دیکھو کام

على المثال الذي اريك في الجبل التفسير كلما امر الله موسى

بر اثار آنکہ نمودمت در این کوہ تفسیر ہرچہ فرمود خدای موسی را

اس طرحکے کر دکھایا مین نے تجکو بیچ پہاڑ کے تفسیر جوکہ حکم کیا اللہ نے موسی کو

بعمله اراه اياه على الجبل وامره ان يصنع كذلك لكي نعلم

تا کہ بدانیم نمود آن را خدا موسی را بر کوہ و فرمودش اینکہ بہتر ہمچنین تا کہ بدانیم

اونکے کام کا دکھا دیا اسکو اوپر پہاڑ کے اور فرمایا موسی کو کہ بناوے ایسا ہی تو جانین ہم

ان جميع ما صنعه موسى من هذه الايات كان مثلا فطلا للحق

اینکہ ہمہ انچہ کردش موسی از این نشانہا بود سنجیدہ بحق بحق

کہ سب جو کیا اوسکو موسی نے ان نشانیون سے کہ تھین سنجیدہ بحق

وذلك ان التابوت الواحد كان من ذهب وخشب اشارة

و اینست ثابت ازینکہ صندوق بود از طلا و چوب اشارہ

اور یہ تحقیق ایک صندوق تھا طلا سے اور چوب سے اشارہ ہے

الى تجسد المسيح من لاهوت وناسوت معا والمائدة

بسوے تجسد مسیح از لاہوت و ناسوت ہست باہم و مائدہ

طرف وجود مسیح کے مقام لاہوت اور ناسوت سے باہم اور دسترخوان

مِثَالُ مَذْبَحِ الَّذِي يُؤْخَذُ عَلَيْهِ جَسَدُهُ وَشِبْهُهُ وَالِدَتِهِ أَيْضًا الَّذِي

مانند مذبح ہست کہ گرفتہ شود بران جسدش و مانا مادرش نیز کہ

مانند قربان گاہ کے کہ لیا گیا اُسپر جسد اسکا اور مانند ماں اسکی کے بھی کہ

كَانَ جَسَدُهُ مِنْهَا وَالْمَنَارَةُ مِثَالُ التَّعَالِيمِ الْمُحْيِيَةِ الَّتِي كَانَ مِنَ

بود جسدش ازان و منارہ ہست مانند تعلیم ہاے محییہ کہ بود از

تھا جسد اسکا اس سے اور منارہ مانند تعلیموں زندہ کرنے والے کہ تھا

الْعَتِيقَةِ وَالْجَدِيدَةِ وَذٰلِكَ أَنَّ بَيْتَ اللّٰهِ كَانَ يَسْتَضِيءُ بِالْمَنَارَةِ

عتیقہ یعنی کہنہ و جدیدہ یعنی نو و این ثابت ہست از اینکہ خانہ خدا بود کہ روشن میشدی بآن منارہ

پرانی اور نئی اور یہ بات ثابت ہے کہ گھر اللہ کا تھا روشن اس منارہ

وَالسِّرَاجُ إِشَارَةٌ إِلَى التَّعَالِيمِ الرُّوحَانِيَّةِ الَّتِي مِنَ الْآبَاءِ

و چراغ اشارہ سوی تعلیم روحانیہ کہ بود از پدران

اور چراغ سے جو اشارہ تھا طرف تعلیموں روحانیہ کے کہ باپ دادون

الْمُقَدَّسِينَ الْأَرْثُذُكْسِيِّينَ الَّذِينَ بِهَا يَسْتَضِيءُ الْمَسِيحِيُّونَ

پیشین ارتذکسیین تا کہ بتعلیم روند روشنند مسیحیان

اگلون آرتذکسین سے تھے کہ وہ اس سے تعلیم پاتے تھے روشن کرینگے مسیحی لوگ

بَيْتَ اللّٰهِ وَهَيْكَلَهُ الْمُقَدَّسَ الَّذِي هُوَ حَالٌّ فِيهِمْ يَحْفَظُهُمْ لِوَصَايَا

خانۂ خدا و ہیکل پاک اورا کہ اوست درآئیندہ درایشان بنگہداشت ایشان وصیتہارا

گھر اللہ کا اور ہیکل پاک اوسکی کہ وہ درآنے والے ہونگے انہیں یاد رکھیں گے وہ وصیتون کو

لِأَنَّهُ قَالَ مَنْ يُحِبُّنِي يَحْفَظْ وَصَايَايَ وَحُسْنُ قَوْلِهِ إِنَّ الْمَنَارَةَ

چراکہ او گفت کہ اینکہ دوست دارد مرا نگہدارد وصیت ہاے مرا و حسن قولش اینکہ منارہ

کیونکہ اسنے کہا ہے کہ جو مجھکو دوست رکھتا ہے یاد رکھے گا میری وصیتون کو اور اچھی بات میری کو تحقیق منارہ

وَجَمِيعَ آلَتِهَا مُفَرَّعَةٌ مُعَلَّقَةٌ بَعْضُهَا بِبَعْضٍ وَهٰكَذَا أُرِيدُ الْمَسِيحَ

و ہمہ آلات آن ہست مفرع آویختہ برخیش ببرخ و ہمچنین ارادہ نماید مسیح

اور سب سامان اسکا جو نکلا ہے اس سے آویزان ہے بعض انکا بعض سے اور ایسا ہی چاہتا ہے مسیح

رَبُّنَا أَنْ تَكُونَ الْمُؤْمِنُونَ بِهِ مُتَّصِلِينَ بَعْضُهُمْ بِبَعْضٍ بِالْأَمَانَةِ

پروردگار ما اینکہ باشند مومنان بآن متصلان برخےشان بعضے بامانت

پروردگار ہمارا کہ ہوں سب مسلمان اسکے ملے ہوے بعض بعض سے امانت کے ساتھ

وَالْمَحَبَّةِ الْخَالِصَةِ وَبَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ لِيَصِيرُوا جَسَدًا وَاحِدًا

و محبت خالصہ و برخے شان بہ برخے دیگر وند یک جسد

اور محبت خالص کے ساتھ بعض انکے واسطے بعض کے تو ہو جاوین ایک جسم

لِلْمَسِيحِ قَالَ تَكُونُ الْمَنَارَةُ لَهَا قُضَيْبَاتٌ وَعَلَيْهَا سَبْعُ سُرُجٍ

برائے مسیح گفت کہ باشد منارہ برائے آن شاخہا و بران ہفت چراغ

واسطے مسیح کے کہا کہ ہوگا منارہ کہ اسکے واسطے شاخین ہونگی اور اسپر سات چراغ

بِسِتِّ الْقُضَيْبَاتِ إِلَى جُمْلَةِ كُتُبِ الْعَتِيقَةِ الَّتِي مِنْ سِتَّةٍ

بشش شاخ تا ہمہ کتابہائے کہنہ کہ از شش

ساتھ چھ شاخون کے ہونگے تا او تمہارے سب کتابون قدیم کو کہ وہ چھ ہین

حَتَّى ظَهَرُوا وَأَوَّلُ السِّتَّةِ تَوْرَاةُ مُوسَى وَثَانِيهَا الْأَنْبِيَاءُ

تاکہ ظاہر شدند واول آن شش توراۃ موسی و دویمش بانبیاء

تا ظاہر ہون اور اول چھ کے توریت ہو موسی کی اور دوسری کتابین اور نبیون کی

وَثَالِثُهَا الْقُضَاةُ وَرَابِعُهَا الْمُلُوكُ وَخَامِسُهَا الْحُكَمَاءُ وَسَادِسُهَا

وسومش قضاۃ وچہارمش ملوک وپنجمش حکماء وششمش

اور تیسری کتاب قاضیون کی ہے اور چوتھی کتاب پادشاہون کی اور پانچوین کتاب حکیمون کی اور چھٹی کتاب

الصِّدِّيقِينَ التَّوْرَاةُ فِيهَا خَمْسُ كُتُبٍ كِتَابُ كَوْنِ الدُّنْيَا

راستان توراۃ درآنست پنجم کتاب کتاب کون دنیا

صدیق لوگون کی توریت مین پانچ کتاب ہین پہلی کتاب پیدائش دنیا

كِتَابُ الْخُرُوجِ كِتَابُ اللَّاوِيِّينَ كِتَابُ الْعَدَدِ كِتَابُ النَّامُوسِ

کتاب خروج کتاب لاویان کتاب عدد کتاب ناموس

دوسری کتاب خروج کی تیسری لاویین کے احوال مین چوتھی کتاب عدد مین پانچوین کتاب ناموس

الْمُثَنَّى وَالْأَنْبِيَاءُ لَهُمْ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ كِتَابٌ لِثَمَانِيَةَ عَشَرَ

مثنی وانبیا وایشان را ہیزدہ کتاب برائے ہیزدہ

مثنی مین اور انبیاؤن کے لیے اٹھارہ کتاب ہین واسطے اٹھارہ

نَبِيٍّ مِنْ جُمْلَةِ الْأَنْبِيَاءِ سِتَّةٌ كِبَارٌ وَهُمْ يُوشَعُ بْنُ نُونٍ

پیغمبر از جملہ این پیغمبران شش تا پیغمبران بزرگند وایشان یوشع پسر نون

نبی کے سب نبیون سے چھ نبی بہت بڑے ہین اور وہ یوشع بن نون ہین

دَاوُدُ الْمُزَمِّرُ أَشْعِيَا أَرْمِيَا حِزْقِيَالُ دَانِيَالُ وَالْأَنْبِيَاءُ الصِّغَارُ

داود صاحب زبور اشعیا ارمیا حزقیال دانیال وپیغمبران خرد

اور داؤد صاحب زبور اور اشعیا اور ارمیا اور حزقیل اور دانیال ہین اور انبیا چھوٹون سے

الْاِثْنَيْ عَشَرَ تَمَامُ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ وَهُمْ هُوشَعُ عَامُوصُ يُوئِيلُ حَبَقُوقُ

دوازدہ اند تمام ہیجدہ اند وایشانند ہوشع عاموص یوئیل حبقوق

بارہ ہین سب اٹھارہ ہین اور وہ انبیا چھوٹے اول ہوشع اور عاموص اور یوئیل اور حبقوق

یُوْنَانُ مِیْخَا عَبْدِیُرجِی مَاحُوْمُ صَفُوْنِیَا ذَکَرِیَّا مَلَاخِیَا
یونان میخا عبدیہ حجی ماحوم صفونیا ذکریا ملاخیا
یونان اور میخا اور عبدیہ اور حجی اور ماحوم اور صفونیا اور زکریا اور ملاخیا

وَلِلْقُضَاةِ کِتَابٌ وَاحِدٌ وَلِلْمُلُوْکِ سِتَّةُ کُتُبٍ اَسْفَارُ الْمُلُوْکِ
وبرائے قضاۃ یک کتاب است وبرائے پادشاہان شش کتاب اسفار پادشاہان
اور واسطے قاضیوں کے ایک کتاب ہے اور واسطے بادشاہوں کے چھ کتاب کتابیں بادشاہوں کی

اَرْبَعَةٌ وَفُضْلَاتُ الْمُلُوْکِ کِتَابَانِ وَلِلْحُکَمَاءِ سَبْعَةُ کُتُبٍ
چہار است وفضلات پادشاہان دو کتاب است وبرائے حکما ہفت کتاب است
چار ہین اور فاضلون بادشاہون کی دو کتاب ہین اور واسطے حکیمون کے سات کتابین ہین

مِنْهَا لِسُلَیْمٰنَ خَمْسَةُ کُتُبٍ وَلِیَشُوْعَ بْنِ شِیْرَاخَ کِتَابٌ وَاحِدٌ
ازان برائے سلیمان پنج کتاب است وبرائے یشوع پسر شیراخ یک کتاب است
ان سات سے واسطے سلیمان کے پانچ کتابین ہین اور واسطے یشوع بن شیراخ کے ایک کتاب ہے

وَلِاَیُّوْبَ کِتَابٌ وَاحِدٌ وَلِلصِّدِّیْقِیْنَ تِسْعُ کُتُبٍ وَلَهُمْ لِعَزْرَةَ
وبرائے ایوب یک کتاب است وبرائے صدیقان نہ کتاب است وبرای ایشان برای عزرا
اور واسطے ایوب کے ایک کتاب ہے اور واسطے صدیقون کے نوکتابین ہین اور واسطے انکے عزرہ کے لئے

کِتَابَانِ وَلِلْمَفَارِیْنَ ثَلَاثَةُ کُتُبٍ وَلِتُوْدِیْتَ کِتَابٌ وَاحِدٌ
دو کتاب است وبرای مفارین سہ کتاب است برائے تودیت یک کتاب
دو کتابین ہین اور واسطے مفارین کے تین کتابین ہین اور واسطے تودیت کے ایک کتاب ہے

وَلِرُوْتَ کِتَابٌ وَاحِدٌ وَلِاَشِیْرَ کِتَابٌ وَاحِدٌ وَلِطُوْبِیْتَ کِتَابٌ
برائے روت یک کتاب است وبرائے اشیر یک کتاب است وبرائے طوبیت یک کتاب
اور واسطے روت کے ایک کتاب ہے اور واسطے اشیر کے ایک کتاب ہے اور واسطے طوبیت کے ایک کتاب

وَاحِدٌ جُمْلَةُ هٰذِهِ الْکُتُبِ سِتَّةٌ وَاَرْبَعُوْنَ کِتَابًا وَسَبْعَةُ السُّرُجِ
است جملہ این کتابہا چہل وشش کتاب است وہفت چراغ
ہے سب یہ کتابین چھیالیس کتابین ہین اور سات سراج

الَّتِیْ هِیَ اِشَارَةٌ اِلٰی جُمْلَةِ کُتُبِ الْجَدِیْدَةِ وَهِیَ سَبْعَةٌ هٰذَا بَیَانُهَا
کہ آنست اشارہ تا جملہ کتابہائے نو آنست ہفت تا اینست بیانش
کہ وہ یا ہوے اشارہ ہے طرف سب کتابون جدیدہ کے اور وہ سات ہین یہ اسکا بیان ہے

الْاَوَّلُ مِنْهَا بِشَارَةُ الْاِنْجِیْلِ وَالثَّانِیْ مِنْهَا اَبْرَکْسِیْسُ الرُّسُلِ
نخست ازان مژدہ انجیل است ودوم ازان کتاب ابرکسیس فرستاد
پہلے ان سے خوشخبری انجیل کی ہے اور دوسری اس سے ابرکسیس رسول

والثالث منها رسائل القتاليقون والرابع منها رسائل
و سوم ازان رسالهاے قتالیقون و چهارم ازان رسالهاے
اور تیسرا اس سے رسالے قتالیقون کے ہین اور چوتھے اسکے رسایل

بولس والخامس منها قوانين الرسل القديسين والسادس
بولس و پنجم ازان دستورہاے فرستادان قدیسین و ششم
بولس کے ہین اور پانچوین اسکے قوانین رسولون قدیسین کے ہین اور چھٹے

منها تعليم الرسل الجامع والسابع منها ابو غالمسيس يوحنا
ازان تعلیم فرستادہاے جامع و ہفتم ازان ابو غالم سیس یوحنا
اسکے تعلیم رسولون جامع کی ہے اور ساتوین اسکے ابو غالمسیس یوحنا ہے

تفصيل ذلك بشارة الانجيل منها اربعة كتب ابركسيس
تفصیل این بشارت انجیل ازان چهار کتاب است ابرکسیس
تفصیل اسکی بشارت انجیل شریف کی ہے اس سے چار کتابین ہین ابرکسیس

الرسل كتاب واحد رسائل القتاليقون سبعة كتب رسائل
فرستاد یک کتاب رسالہاے قتالیقون ہفت کتاب رسالہاے
رسولون کی ایک کتاب ہے رسائل قتالیقون کی سات کتابین ہین رسائل

بولس اربعة عشر قوانين الرسل كتاب واحد تعليم الرسل
بولس چاردہ کتاب قانونہاے فرستادگان یک کتاب تعلیم فرستادہای
بولس کی چودہ قوانین رسولون کی ایک کتاب تعلیم رسولون

الجامع المرسول على يد اكليمنطس وهو الذ سقلية ثمانية
جامع فرستادہ شد بردست اکلیمنطس واو بود سقلیہ ہشت
جامع بھیجے ہوے کی اوپر ہاتھ اکلیمنطس اور وہ تھا سقلیہ آٹھ

كتب ابو غالمسيس يوحنا كتاب واحد جملة كتب الجديدة
کتاب ابو غالمسیس یوحنا یک کتاب جملہ کتابہاے نو
کتابین ہین ابو غالمسیس یوحنا کی ایک کتاب ہے سب کتابین نئی

ستة وثلثون كتابا هذه التعاليم المحيية وصورتهم للمنارة التي
سی و شش کتاب اینست تعلیم ہاے زندہ کنندہ و صورت شان منارہ است
چھتیس کتابین ہین یہ تعلیمین زندہ کرنے والی ہین اور شکل انکی منارہ ہے

صنعها موسى في قلبه فمن كان يستضي بهذه التعاليم المحيية ويتوب
کہ گردش موسی در دلش پس آنکہ باشد کہ روشن اند بااین تعلیم ہاے زندہ کنندہ و توبہ کند
کہ بنایا اسکو موسی نے بیچ اپنے دل کے پس جو چاہے کہ نور حاصل کرے ان تعلیمون زندہ کرنے والی سے اور توبہ کرے

كُلُّ خَطِيَّةٍ فَهُوَ يَسْتَحِقُّ كُلَّ حِينٍ جَسَدَ الْمَسِيحِ وَدَمَهُ الْمُحْيِيَ الْمَوْضُوعَ

از هر خطیه پس او مستحق شود هر وقت جسد مسیح و خونش را زنده کننده این موضوعست

هر خطا سے ہو وہ مستحق ہے ہر وقت جسد مسیح کا اور اسکے خون کا کہ جو زندہ کرنیوالا ہے موضوع

عَلَى مَائِدَتِهِ الْمُقَدَّسَةِ تَوْرِيَتْ وَاتَّخِذْ لِلْقُبَّةِ عَشَرَةَ شُقَاقٍ

بر مائده مقدسه او توریت و فراگیرد برای گنبد ده شقه

اوپر اسکے دسترخوان پاک کے توریت اور بنا واسطے گنبد کے دس ٹکڑے

مِنْ كَتَّانٍ مَغْزُولٍ وَخَزٍّ وَأُرْجُوَانٍ وَصِبْغِ الْقِرْمِزِ اتَّخِذْهَا أَحْسَنَ

از کتان رشته و خز و ارجوان و رنگ قرمز بگیر آنرا نیک ترین

لباس کے پارچہ کتان کاتے ہوئے سے اور پارچہ ریشمی اور ارجوان اور رنگ قرمز کا لے اسکو جو ہوا اچھا

مَا يَكُونُ وَأَجْوَدَهُ مِنْ صَنْعَةِ صَانِعٍ حَاذِقٍ طُولُ كُلِّ شُقَّةٍ

آنچه باشد و اجودش از هنر هنرمند حاذق درازی هر شقه

اور جید اسکا بنائے ہوئے صانع کامل سے طول ہر ایک ٹکڑے پارچہ کا

مِنْهَا ثَمَانِيَةٌ وَعِشْرُونَ ذِرَاعًا وَعَرْضُ الشُّقَّةِ مِنْهَا أَرْبَعَةُ أَذْرُعٍ

ازان شقه ها بیست و هشت گز و پهنای هر شقه ازان چهار گز

اس سے اٹھائیس گز ہو اور عرض ٹکڑے پارچہ کا اس سے چار گز

وَلْتَكُنِ الشُّقَاقُ كُلُّهَا ذِرَاعًا وَيَكُونُ خَمْسُ شُقَاقٍ مِنْهَا مُلَفَّفَةً

و باید باشد شقه ها همگینش گز گز و باشد پنج شقه ازان پیچیده

اور چاہیے کہ ہوں سب شقہ ایک گز اور ہوں پانچ ٹکڑے اس سے لپٹے ہوئے

بَعْضُهَا إِلَى بَعْضٍ وَالْخَمْسَةُ الْأُخَرُ فَلْتَكُنْ مُلَفَّفَةً بَعْضُهَا إِلَى بَعْضٍ وَاتَّخِذْ

از بعضیش تا بعض و پنج دیگر پس باید باشند پیچیده بعضیش تا بعضے و بگیر

بعض انکا طرف بعض کے اور پانچ ٹکڑے دوسرے پس چاہیے کہ ہوں پیچیدہ بعض انکا طرف بعض کے اور بنا حلقے

عُرًى مِنْ حَرٍّ فِي حَاشِيَةِ الشُّقَّةِ وَاحِدَةً مِنْ جَانِبِ الْمُلَفَّفِ وَكَذٰلِكَ

از گلها از دو کناره حاشیه شقه یکیش از جانب پیچیده و همچنین

تکمہ دونوں کناروں ٹکڑے پارچہ کے ایک کی جانب سے ملے ہوئے سے اور ایسا ہی

فَاصْنَعْ بِحَاشِيَةِ الشُّقَّةِ الَّتِي فِي الْجَانِبِ الْآخَرِ الْمُلَفَّفِ وَاعْمَلْ خَمْسِينَ

پس بنمای هنر ساختن حاشیه شقه که هست در جانب دگر پیچیده و بساز پنجاه

سو بنا کنارے ٹکڑے پارچہ کے جو جانب دوسرے کے ملا ہو اور بنا پچاس

عُرْوَةً فِي حَاشِيَةِ كُلِّ شُقَّةٍ وَاحِدَةٍ خَمْسُونَ عُرْوَةً فِي حَاشِيَةِ الشُّقَّةِ

آن گلها در حاشیه هر یک شقه پنجاه آنکه در حاشیه شقه

حلقے تکمے کے کنارے میں ہر ایک کنارے ہر ایک ٹکڑے پارچہ کے اور پچاس حلقے تکمے کے کنارے ٹکڑے پارچہ

الأخرى مما يلي اللفف الآخر ولتكن العرى مستوية واحدة إلى

دیگر از انچہ پیچیدہ دیگر را و باید باشند آن کلہا یک برابر یکیش تا

دوسرے کے جو کہ پاس ہو ملاپ دوسرے کے اور چاہیے کہ ہوں حلقے تکمے کے برابر ایک سے

الأخرى واتخذ خمسين ازرا من ذهب والفف الشقاق واحدة

دیگر و فراگیر پنجاہ بہ ازار از طلا و بہ پیچان شقاق را بیکبیست

دوسرے کے اور بنا پچاس گنبدیا طلا سے اور برابر ملا سب طرفوں کو ایک

بالأخرى بالأزرار فتكون فيه واحدة واتخذ شقاقا من شعر

بہ دیگرے بہ ارزار پس باشد ورا و یکے و فراگیر شقاقے از مو

دوسرے کے ساتھ گھنڈیوں کے پس ہوں اسمیں ایک سان اور بنا کنارے بالوں کے

الحجاب القبة اعملها احد عشر شقة منها ثلثون ذراعا

پردہ گنبد بسازش یازدہ شقہ ازان سے گز

پردہ گنبد سے اور بنا اسمین گیارہ پارچے اس سے تیس گز کے

وعرض الشقة منها اربعة اذرع ولتكن هذه الاحدى عشر

و پہنائے شقہ ازان چہار گز و باشد این یازدہ

اور عرض پارچے کا اس سے چار گز ہو اور چاہیے کہ ہوں یہ گیارہ

شقة قدرا واحدا والفف خمس شقاق معا وست شقاق

شقہ یک قدر و بہ پیچان پنج شقاق باہم و ششش شقاق

پارچے ایک اندازے کے اور لپیٹ پانچ پارچے باہم اور چھ پارچے

جميعا وصير الشقة السادسة مضاعفة على باب القبة

ہمہ را دیگر و شقہ ششم را دو چند بر در گنبد

سب اور کردے پارچہ چھٹے کو دونا اوپر دروازے گنبد کے

واتخذ خمسين عروة في حاشية الشقة الأخرى من جانب اللفق

و فراگیر پنجاہ آنگلہ در حاشیہ شقہ دیگر از جانب لفق

اور بنا پچاس حلقے تکمے کے حاشیہ پر پارچہ دوسرے کے موڑ کی جانب

الآخر واتخذ خمسين زرا من نحاس وصير الأزرار في العرى

دیگر و فراگیر پنجاہ زر از مس و بگردان زرہا را در آن گلہا

دوسرے کے اور تیار کر پچاس گھنڈیاں تانبے کی اور کردے گھنڈیوں کو حلقہ تکمے میں

والفف القبة فتكون واحدة الفاضل من شقاق القبة

و بہ پیچان گنبد را پس باشد یک و زیادہ از شقاق گنبد

اور ملادے گنبد میں سو ہو جاویں ایک سان جو بڑھے پارچہ گنبد سے

الخمس

النِّصْفُ مِنَ الشُّقَّةِ الْفَاضِلِ تُلْقِيهِ مِنْ وَرَاءِ الْقُبَّةِ وَالذِّرَاعِ الْفَاضِلِ

نیم از شقه زیاده می‌افگنیش از پس گنبد و گز زیاده

آدھے پارچے بڑھے ہوئے سے ڈالدے اسکو ورائے گنبد کے اور گز جو زیادہ ہے

مِنْ جَانِبٍ وَاحِدٍ وَالذِّرَاعُ الْفَاضِلَةُ مِنَ الْجَانِبِ الْآخَرِ فَلْيَكُنْ

از یک طرف و گز زیاده از طرف دیگر پس باشد

ایک طرف سے اور گز جو افزوده ہو جانب دوسرے سے پس چاہیے

مَسْبُولًا مِنْ شِقَّيِ الْقُبَّةِ عَلَى جَوَانِبِهَا لِيَغْشَاهَا وَاتَّخِذْ حِجَابًا

باشد آویخته از دو شق گنبد بر جانبهاش تا بپوشد گنبد را و فراگیر پرده

کہ ہو مانند خوشہ کے لٹکتے ہوئے دو پارچہ گنبد سے اسکے کنارون پر تو پوشش ہو اسکی اور بنا پرده

لِلْقُبَّةِ مِنْ جُلُودِ السِّحْتِيَانِ وَمِنْ شَرَكِ اللُّكَّا مِنْ أَعْلَاهُ وَاتَّخِذْ أَلْوَاحًا

برای گنبد از پوستهای سختیان واز شرک لکا از اعلاش و بگیر تخته ها

واسطے گنبد کے پوستون سختیان سے اور شرک لکا سے جانب بالا سے اور تیار کر تختیان

لِلْقُبَّةِ مِنْ خَشَبِ الشِّمْشَادِ طُولُ اللَّوْحِ عَشَرَةُ أَذْرُعٍ وَعَرْضُهُ

برای گنبد از چوب شمشاد دراز هر تخته ده گز و پهناش

واسطے گنبد کے لکڑی شمشاد سے کہ طول تختی کا دس گز ہو اور عرض اسکا

ذِرَاعٌ وَاحِدٌ وَنِصْفٌ وَلِكُلِّ لَوْحٍ مِنْهَا وَاتَّخِذْ قَائِمَتَانِ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهَا

یک گز و نیم برای هر تخته ازان گنبد بگیر قایمه که هر یک ازان باشد

ایک گز اور آدھا گز واسطے ہر تختے کے اس گنبد سے اور بنا دو ستون کہ ہون ہر ایک آپس مین

إِذَا الْأُخْرَى كَذَلِكَ فَاصْنَعْ بِجَمِيعِ أَلْوَاحِ الْقُبَّةِ وَاتَّخِذْ لِلْقُبَّةِ أَلْوَاحًا

برابر دیگرے همچنین پس تمامی هنر همه تختهای گنبد و فراگیر برای گنبد تخته ها

برابر دوسرے کے ویساہی پس پورا ہنر سب تختیون گنبد مین اور طیار کر واسطے گنبد کے تختیان

عِشْرُونَ لَوْحًا مِمَّا يَلِي مَهَبَّ الْجَنُوبِ وَصَيِّرْ تَحْتَ الْعِشْرِينَ

بیست تخته ازانچه می‌چسپید وزیدن گاه جنوب را و بگردان زیران بیست

بیس تختے جو نزدیک ہو ہوا جنوب سے اور کر نیچے بیس

لَوْحًا أَرْبَعِينَ دِعَامَةً مِنْ فِضَّةٍ تَحْتَ اللَّوْحِ مِنْهَا دِعَامَتَيْنِ مِمَّا يَلِي

تخته ها چهل دعیمه از نقره زیر هر تخته ازان دو دعیمه ازانچه می‌چسپید

تختے کے چالیس ستون چاندی سے نیچے تختے کے اونسے دو ستون ہون جو لگے ہون

قَائِمَتَيْهِ تَحْتَ اللَّوْحِ الْآخَرِ دِعَامَتَيْنِ مِمَّا يَلِي قَائِمَتَيْهِ

دو قایمه آنرا زیر آن تخته دیگر دو دعیمه ازانچه می‌چسپید دو قایمه

دو قایمہ سے اور نیچے تختے دوسرے کے دو ستون ہون جو لگے ہوئے ہون دو قایمہ سے

وَلِلشِّقِّ الْاٰخَرِ مِمَّا يَلِي مَهَبَّ الشَّمَالِ عِشْرُوْنَ لَوْحًا وَاَرْبَعُوْنَ

وبرائے شق دیگر ازانچہ می چسپید وزیدن باد شمال بیست تختہ و چہل

اور طرف دوسری کے جو ملی ہو جگہ چلنے ہوا شمال کے بیس تختے اور چالیس

دِعَمَةً مِنْ فِضَّةٍ تَحْتَ اللَّوْحِ مِنْهَا دِعَمَتَانِ وَتَحْتَ اللَّوْحِ الْاٰخَرِ

دعیمہ از نقرہ زیر ہر تختہ ازان گنبد دو دعیمہ و زیر آن تختہ دیگر

ستون چاندی سے نیچے لوح کے گنبد سے دو ستون اور نیچے تختے دوسرے کے

وَلِلْحَافَاتِ الْقُبَّةِ مِمَّا يَلِي الْغَرْبَ اِتَّخِذْ سِتَّةَ اَلْوَاحٍ وَاتَّخِذْ لِلزَّاوِيَةِ

و برائے کنارہایت گنبد ازانچہ می چسپید سوی مغرب را فراگیر شش تختہ و فراگیر برائے گوشہ

اور واسطے کنارے گنبد کے جو چسپیدہ ہیں جانب مغرب تیار کر چھ تختیان اور تیار کر واسطے گوشون

الْقُبَّةِ مِنْ اَسْفَلِهَا لَوْحَيْنِ وَلْيَكُنَا مُسْتَوِيَيْنِ مِنْ تَحْتٍ وَيَكُوْنَانِ

این گنبد از زیرش دو تختہ و باید باشند ہر دو تختہ برابر از زیر و باشند

گنبد کے اسکے نیچے سے دو تختیان اور ہون وہ دونون تختیان برابر نیچے سے اور ہون دونون

مُنْحَنِيَانِ مِنْ فَوْقِهَا عَلٰى حَلْقَةٍ وَاحِدَةٍ وَكَذٰلِكَ فَلْيَصْنَعْ بِالدِّعَمَتَيْنِ

سر نیرہ از بالائے گنبد بر یک بر یک طور و ہمچنین پس باید ہنر وبان ہر دو دعیمہ

جھکی ہوئی اوپر سے گنبد کے اوپر ایک طور کے ایسا ہی پس چاہیے کہ بنا دے دو ستون

جَمِيْعًا تَكُوْنَانِ لِلزَّاوِيَتَيْنِ جَمِيْعًا فَلْيَكُنْ ثَمَانِيَةَ اَلْوَاحٍ وَسِتَّةَ عَشَرَ

ہمگی کہ باشند آن دو بہ دو گوشہ ہمگی پس باید باشد ہشت تختہ و شانزدہ

سب کہ ہون دونون واسطے دونون گوشون کے پورے پس ہونگی آٹھ تختیان اور سولہ

دِعَمَةً لَهَا مِنْ فِضَّةٍ تَحْتَ كُلِّ لَوْحٍ مِنْهَا دِعَمَتَانِ وَاتَّخِذْ عَوَارِضًا

دعیمہ برائے آن تختہ ہا از نقرہ زیر ہر تختہ ازان گنبد دعیمہ و فراگیر عوارضے

ستون تختیون کے لیے چاندی سے نیچے ہر تختے کے گنبد سے دو ستون ہونگے اور بناؤ پٹاؤ دروازے کے

مِنْ خَشَبِ الشِّمْشَادِ خَمْسٌ مِنْهَا لِاَلْوَاحِ الْجَانِبِ الْوَاحِدِ مِنَ

از چوب شمشاد پنج تا ازان برائے تختہا یک جانب از

لکڑی شمشاد سے پانچ اوس سے واسطے تختیون ایک جانب

الْقُبَّةِ وَخَمْسُ عَوَارِضَ لِاَلْوَاحِ الشِّقِّ الْاٰخَرِ مِنَ

گنبد و پنج عارضہ برائے تختہ ہائے شق دیگر از

گنبد سے اور پانچ پٹاد واسطے تختیون کے طرف دوسری کے

الْقُبَّةِ وَخَمْسُ عَوَارِضَ الْاٰخَرِ لِاَلْوَاحِ الْجَانِبِ الْاٰخَرِ

گنبد و پنج عارضہ دیگر برائے تختہا جانب دیگر

گنبد سے اور پانچ پٹاؤ دیگر واسطے تختون جانب آخر کے

فِي حَافَاتِ الْقُبَّةِ مِمَّا يَلِي الْمَغْرِبَ وَالْوَسَطُ يَنْفُذُ فِي وَسَطِ الْأَلْوَاحِ

در کنارہاے گنبد از انچہ می چسپد سوی مغرب و وسط یعنی میانگین افگندہ شود در وسط الواح

کناروں میں گنبد کے جو ملا ہو طرف مغرب کے اور بیچ ٹھہرایا جاوے یعنی بیچ تختوں کے

مِنْ هٰذَا الْجَانِبِ إِلَى الْجَانِبِ الْآخَرِ وَصَفِّحِ الْأَلْوَاحَ بِالذَّهَبِ

از این جانب تا آن جانب دگر و صفح کن تختہ ہارا بطلا

ایک طرف سے دوسری طرف تک اور آراستہ کرو تختیوں کو ساتھ طلا کے

وَيَعْمَلُ حَلَقَهُمْ مِنْ ذَهَبٍ وَبُيُوتٌ لِلْعَوَارِضِ وَتُصَفِّحُ الْعَوَارِضَ

و بکن حلقہاے شان طلا و خانہاے براے عوارض را و مصفح کن عوارض را

اور بناؤ حلقے اوسکے سونے سے اور سوراخ واسطے پٹاؤں کے اور آراستہ کرو پٹاؤں کو

ذَهَبًا وَانْصِبِ الْقُبَّةَ عَلَى حَقِّهَا وَصِدْقِهَا عَلَى مَا أَرَيْتُكَ فِي

طلا و نصب نمائی گنبد را بہ حقش و صدقش ما تا برانچہ وانمودم من ترا در این

طلا سے اور جڑو گنبد کو جیسا کہ چاہیے اور سچے دل سے جو کچھ کہ دکھایا ہیں نے تجکو

الْجَبَلِ وَاتَّخِذْ حِجَابًا مِنْ خَزٍّ وَأُرْجُوَانٍ وَصَبْغِ الْقِرْمِزِ وَغَزْلِ الْكَتَّانِ

کوہ و فراگیر پردہ از حسنہ و ارجوان و رنگ قرمز و تار مشتہ کتان

پہاڑ میں اور تیار کر پردہ حسنہ سے اور ارجوان سے اور رنگ قرمز اور دھاگے کتان سے

وَاعْمَلْهُ أَيُّهَا مَا يَكُونُ وَأَحْسَنَهُ وَأَجْوَدَهُ مِنْ عَمَلِ صَانِعٍ حَاذِقٍ

و بکنش ایہا یعنی ریختہ باشد و نیکش و اجودش ساز از کار ہنرمند حاذق

اور کرو اوس سے جو ہوسکے اور اچھا اور جید کام بنانے والے کامل سے

وَعَلِّقْهُ عَلَى أَرْبَعَةِ أَعْمِدَةٍ مِنْ خَشَبِ الشِّمْشَادِ الْمُصَفَّحَةِ بِالذَّهَبِ

و بیاویزش بر چہار ستون کہ ہست از چوب شمشاد مصفحہ بطلا

اور لٹکا دے اوسکو اوپر چار ستون کے لکڑی شمشاد سے جو پیراستہ لگی ہو سونے سے

وَرَمَامِينُهَا ذَهَبٌ عَلَى أَرْبَعِ دَعَائِمَ فِضَّةٍ وَأَسْبِلِ الْحِجَابَ

در مابین آن طلا ہست بہ چہار دعیمہ نقرہ و بیاویز پردہ

اور مابین اوسکے سونے کی ہو اوپر چار ستون کے چاندی کے اور خوشے کی طرح لٹکا دے پردہ

دَاخِلَ الْأَلْوَاحِ وَأَدْخِلْ تَابُوتَ الشَّهَادَةِ إِلَى هُنَالِكَ خَلْفَ الْحِجَابِ

درون دار از تختہ ہا و در آر صندوق شہادت را تا آنجا پس پردہ

اندر وار تختوں کے اور ڈال دے صندوق شہادت کو اوس جگہ تک پیچھے پردے کے

وَيُسْبَلُ الْحِجَابُ بَيْنَ الْقُدْسِ وَبَيْنَ قُدْسِ الْقُدْسِ وَتَصْنَعُ التَّطْهِيرَ

و مے آویزی پردہ مابین قدس و میان قدس قدس و بساز تطہیر

اور لٹکا دے پردے درمیان قدس کے اور درمیان قدس القدس کے اور سنوار تطہیر کو

عَلَى التَّابُوتِ قُدْسِ الْقُدْسِ وَتَنْصِبُ الْمَائِدَةَ خَارِجًا مِنَ الْحِجَابِ

بر صندوق در قدس القدس ونصب نمائی مائدہ را بیرون از پردہ

اوپر صندوق قدس القدس کے اور نصب کرے دسترخوان کو باہر پردے سے

وَالْمَنَارَةَ عَنْ جَانِبِ الْقُبَّةِ مِمَّا يَلِي مَهَبَّ الْجَنُوبِ وَتَنْصِبُ الْمَائِدَةَ

و منارہ از جانب گنبد از آنچہ می چسپد سوئی وزیدنگاہ باد جنوب را ونصب نمائی مائدہ را

اور منارہ سے جانب گنبد کے جو جانب ملا ہوا ہو جنوب کی سمت سے اور نصب کرے دسترخوان

مِنْ جَانِبِ مَهَبِّ الشِّمَالِ وَاتَّخِذْ حِجَابًا لِبَابِ الْقُبَّةِ مِنْ خَزٍّ وَأُرْجُوَانٍ

از جانب وزیدنگاہ شمال و بگیر پردہ بہ در گنبد از خز و ارجوان

طرف ہوا شمال کے اور بنالے پردہ واسطے دروازے گنبد کے پارچہ خز اور ارجوان سے

وَصِبْغِ الْقِرْمِزِ وَغَزْلِ الْكَتَّانِ عَمَلًا مُوَشًّا وَاتَّخِذْ لِلْحِجَابِ خَمْسَةَ

و رنگ قرمز و تار رشتہ کتان عمل موشا و فراگیر برائے پردہ پنج

اور رنگ قرمز اور دھاگے کاتے ہوئے کتان کے بطور عمل موش کے اور طیار کر واسطے پردے کے پانچ

أَدْعِمَةٍ مِنْ خَشَبِ الشِّمْشَادِ وَصَفِّحْهَا بِالذَّهَبِ وَرَمَامِينُهَا

ادعمہ از چوب شمشاد وصفح نمائیش بطلا و رما بین آن ادعمہ

ستون چوب شمشاد سے اور آراستہ کر اسکو طلا سے اور رمابین کو

بِالذَّهَبِ وَاتَّخِذْ لَهَا خَمْسَةَ دَعَائِمَ مِنْ نُحَاسٍ

بطلا و بگیر آن پنج دعیمہ از مس

طلا سے اور بنا واسطے اسکے پانچ ستون تانبے سے

الْأَصْحَاحُ السَّابِعُ عَشَرَ وَاتَّخِذْ مَذْبَحًا مِنْ خَشَبِ الشِّمْشَادِ

اصحاح ہفتدہم و فراگیر مذبح از چوب شمشاد

اصحاح سترھویں اور تیار کر قربانی گاہ لکڑی شمشاد سے

طُولُهُ خَمْسَةُ أَذْرُعٍ وَعَرْضُهُ خَمْسَةُ أَذْرُعٍ وَلْيَكُنْ مُرَبَّعًا وَسُمْكُهُ ثَلٰثَةُ

طولش پنج گز وپہناش پنج گز و باید باشد چارگوشہ و قدش سہ

طول اسکا پانچ گز اور عرض اسکا پانچ گز اور چاہیے کہ ہو چوکور اور قد اسکا تین

أَذْرُعٍ اِعْمَلْ شُرَارِيفَ الْمَذْبَحِ فِي أَرْبَعِ زَوَايَاهُ وَلْيَكُنْ زَوَايَاهُ مِنْهُ مُصَفَّحَةً

گز بساز شراریف مذبح در چہار گوشہ ہائے آن و تا باشد گوشہاش ازان مصفحہ

گز اور بنا کنگرے قربانی گاہ کے چوگوشہ اور چاہیے کہ ہوں گوشے آراستہ

بِالنُّحَاسِ وَاتَّخِذْ أَقْدَاسَ خِدْمَتِهِ وَقُدُورَهُ وَمَرَاجِلَهُ وَمَنَاشِلَهُ وَمَجَامِرَهُ

بمس و بگیر اقداس خدماتش و قدورش و مراجلش و مناشلش و مجامرش

تانبے سے اور بنا طاس خدمت کے لیے اور دیگیں کھانا پکانے کی اور بڑی بڑی دیگیں اور طھورین

وَاتَّخَذَ جَمِيعَ آنِيَتِهِ مِنْ نُحَاسٍ وَاتَّخَذَ شَبَكَةً مِنْ نُحَاسٍ عَلَى عَمَلِ

و فرا گیر همه ظروف آنرا از مس و فرا گیر شبکه از مس بر عمل

اور تیار کر سب اوسکے برتن تانبے سے اور بنا شبکہ یعنی جال تانبے سے بہار کے عمل کے

الْمَصِيدَةِ وَسَيَّرَ فِي الشَّبَكَةِ أَرْبَعَ حَلَقٍ مِنْ نُحَاسٍ صَيَّرَهَا فِي أَرْبَعِ

مصیده و بگردان در شبکه چهار حلقه از مس بگردانش در چهار

اور بنا شبکے مین چار حلقے تانبے سے اور ڈالدے حلقوں کو چار

جَوَانِبِهَا فِي حَافَاتِ الْمَذْبَحِ وَأَسَافِلِهِ وَتَكُونُ الشَّبَكَةُ مُرَبَّعَةً إِلَى

جانب آن در کنارهاے مذبح و زیر آن و باشد شبکه چهار گوشه تا

طرف اوسکے کنارون مین قربانی کی جگہ مین اور نیچے اوسکے اور ہووے شبکہ چوکور

نِصْفِ الْمَذْبَحِ وَاتَّخِذْ لِلْمَذْبَحِ دُهُوقًا مِنْ خَشَبِ الشِّمْشَادِ وَصَفِّحْهَا

تا نیم مذبح و فرا گیر براے مذبح دهوق را از چوب شمشاد و مصفح نمایش

آدھے قربانی گاہ کے اور بنا واسطے قربانی گاہ کے ایک شبکہ لکڑی شمشاد سے اور آراستہ کر اوسکو

بِالنُّحَاسِ وَصَيِّرِ الدُّهُوقَ فِي الْحَلَقِ وَلْيَكُنْ فِي جَانِبَيِ الْمَذْبَحِ لِيُحْمَلَ

بمس و بگردان دهوق را در حلقها و باید باشد در دو جانب مذبح تا بر داشته شود

ساتھ تانبے کے اور رکھدے شبکے کو حلقے مین اور چاہیے کہ ہون دونون طرف قربانی گاہ کے تو اوٹھا لیا

بِهَا اتَّخِذْهُ مِنْ أَلْوَاحٍ أَجْوَفَ وَلْيَعْمَلُوا ذَلِكَ عَلَى الْمِثَالِ الَّذِي

بآن فرا بگیرش از تختهاے میان تهی و باید کنند این را بر مانند انچه که

ساتھ اوسکے اور بنا تختیان بیچ سے خالی اور عمل کر اوسمین اوسطرح

أُرِيتَهُ فِي الْجَبَلِ وَاتَّخِذْ صَحْنًا لِلْقُبَّةِ مِنْ جَانِبِ مَهَبِّ الْجَنُوبِ

نمودمت در کوه و فرا گیر صحنے براے گنبد از جانب وزیدن گاه باد جنوب

کہ دکھادیا مین نے تجکو اوسمین اور بنا ایک طباق واسطے گنبد کے طرف چلنے ہوا جنوب کے

وَلْيَكُنْ سُجُفُ الدَّارِ [illegible] الْكَتَّانِ [illegible] مِائَةَ ذِرَاعٍ طُولُ الْحُجْرَةِ وَ

و باید باشد [illegible] از [illegible] کتان [illegible] صد گز درازی او حجره و

اور چاہیے [illegible] گز کا طول حجرہ کا اور

أَعْمِدَتُهُ عِشْرُونَ [illegible] مِنْ نُحَاسٍ وَرَمَّانِينُ الْأَعْمِدَةِ

و ستونهایش [illegible] از نحاس و رمانین اعمده

ستون [illegible] تانبے کے اور رمانین ستونون کے

وَصَفَائِحُهَا مِنْ [illegible] طُولُ الصُّفُوفِ مِائَةٌ

و صفائحش از [illegible] صفت ها صد

اور پتر [illegible] صفون کا سو

ذِرَاعٍ وَأَعْمِدَتُهَا عِشْرُونَ وَدَعَائِمُهَا عِشْرُونَ وَرَمَامِينُ الأَعْمِدَةِ

گز وستونهاش بست تا ودعائمش بست تا ورمامین اعمده

گز اور ستون اوسکے بیس اور کھنبے اوسکے بیس اور آراستگی کھنبون کی

وَصَفَائِحُهَا مِنْ فِضَّةٍ وَعَرْضُ الدَّارِ مِمَّا يَلِي الْمَغْرِبَ صُفُوفٌ طُولُهَا

وصفائحش از نقره وپهنای خانه از آنچه می چسپد مغرب را صفها درازیش

اور پترا اوسکے کی چاندی سے اور چوڑائی گھر کی ملی ہوئی ہو مغرب سے صفون کی طول اوسکا

خَمْسُونَ ذِرَاعًا وَأَعْمِدَتُهَا عَشَرَةٌ وَدَعَائِمُهَا عَشَرَةٌ وَعَرْضُ الدَّارِ

پنجاه گز وستونهاش ده تا ودعائمش ده تا وپهنای خانه

پچاس گز اور ستون اوسکے دس اور کھنبے اوسکے دس اور چوڑائی گھر کی

مِمَّا يَلِي الْمَشْرِقَ خَمْسُونَ ذِرَاعًا وَخَمْسَةَ عَشَرَ ذِرَاعًا طُولُ الصُّفُوفِ

از آنچه می چسپد مشرق را پنجاه گز وپانزده گز دراز صفها

ملی ہوئی ہو مشرق سے پچاس گز اور پندرہ گز طول صفون کا

وَأَعْمِدَتُهَا ثَلَاثٌ وَدَعَائِمُهَا ثَلَاثٌ وَالْجَانِبُ الثَّانِي خَمْسَةَ عَشَرَ

وستونهاش سه تا ودعائمش سه تا وجانب دوم پانزده

اور ستونون کا تین اور کھنبون کا تین اور دوسری طرف پندرہ

صَفًّا أَعْمِدَتُهَا ثَلٰثٌ وَدَعَائِمُهَا ثَلَاثٌ وَحِجَابٌ لِبَابِ الدَّارِ طُولُ

صفت ستونهاش سه تا ودعائمش سه تا وپرده برای در خانه دراز

صفین ستون اوسکے تین اور کھنبے اوسکے تین اور پردہ دروازہ گھر کا طول

عِشْرُونَ ذِرَاعًا مِنْ خَزٍّ وَأُرْجُوَانٍ وَصَبْغِ الْقِرْمِزِ وَغَزْلِ الْكَتَّانِ

بست گز از خز وارجوان ورنگ قرمز ورشتهٔ تار کتان

بیس گز کپڑے ریشمی اور ارجوان اور رنگ قرمز اور دھاگا کاتے ہوئے کتان سے

عَمَلًا مُوشًا وَأَعْمِدَتُهَا أَرْبَعٌ وَدَعَائِمُهَا أَرْبَعٌ جَمِيعُ أَعْمِدَةِ الدَّارِ الَّتِي

عمل موشا وستونهایش چار تا ودعائمش چار تا همه ستونهای خانه که

عمل موش اور ستون اوسکے چار ہون اور کھنبے اوسکے چار ہون سب ستون گھر کے کہ

يُحِيطُ بِهَا مُصَفَّحَةٌ وَرَمَامِينُهَا مِنْ فِضَّةٍ وَدَعَائِمُهَا مِنْ نُحَاسٍ

احاطه میکند بآن مصفح باشد ورمامینش باشد از نقره ودعائمش باشد از مس

گھیرے ہیں اوسکو آراستگی اور اضلاع اوسکے چاندی سے اور کھنبے اوسکے تانبے سے

طُولُ الدَّارِ مِائَةُ ذِرَاعٍ خَمْسُونَ فِي خَمْسِينَ وَسَمْكُهَا

درازیش خانه صد گز در پنجاه وسقفش بلند

طول گھر کا سو گز اور چھت اوسکی

خمسة اذرع من كتان معزول ودعائمها من نحاس جميع متاع

پنج گز از کتان رشته ودعائمش از مس همه متاع

پانچ گز کتان سے جو کاتا ہوا تھا اور کھنبے اوسکے تانبےکے سب سامان

القبة وجميع ما عليها وجميع اوتادها واوتاد الدار من نحاس

آن گنبد را وهمه آنچه بران وهمه میخهایش ومیخهاے خانه بود از مس

گنبد کا جو اوسپر ہے اور سب میخین اوسکی اور میخین گھر کی تانبے کی ہون

فامر بني اسرائيل ليأتوك بزيت عصير محض لتضيء المصابيح

پس فرماے بنی اسرائیل تا بیارند بتو بروغن زیت فشرده خالص تا بروشنائی جیسے شمعها

پس حکم دے بنی اسرائیل کو تو لاویں تیرے پاس روغن زیت نچوڑا ہوا خالص تو روشن کرے چراغون کو

في كل حين في قبة الامد خارجا من حجاب الشهادة وليطفيها

در هر گاه در گنبد آمد بیرون دار از پرده شهادت وباید خاموش اند

ہر وقت بیچ گنبد قدیم کے باہر پردہ شہادت سے اور بجھا، [illegible]

هرون وبنوه من المساء الى الصباح قدام الرب سنة لاحقابكم

هارون وپسرانش از شام تا بام پیش پروردگار روشن است برای قبائل شما

ہارون اور اولاد اسکی شام سے تا صبح سامنے پروردگار کے کہ سنت ہو واسطے تمہارے قبائل کے

الى الابد من بني اسرائيل وانت فانتخب هرون اخاك وبنيه من

تا بدرانم از پسران اسرائیل وتو پس برگزین هارون برادرت وپسرانش از

ہمیشہ کے لیے بنی اسرائیل مین اور تو پس انتخاب کر ہارون بھائی اپنے کو اور اسکی اولاد کو

بني اسرائيل ليكهنوا الى هرون وناداب وابيهوا واليعازاد

بنی اسرائیل تا کاهن شوند بسوی من هارون وناداب واببهوا والیغا زاد

بنی اسرائیل سے تو غیب کی خبر لیوے میرے پاس ہارون اور ناداب اور ابیہوا اور الیغازاد

وايتما ولد هرون التفسير عن القبتين القبة التي تسمى

وایتما وپسر هارون التفسیر از دو گنبد آن گنبد که نامیده شود

اور ایتمار پسران ہارون تفسیر دو گنبد کی وہ گنبد کہ جسکا نام

القدس كانت الذبائح مذبح فيها كل حين لذلك شريعة

قدس هست ذبائح ذبح کرده شده دران هر گاه همچنین شریعت

قدس ہے ہر قربانیون کی قربانی گاہ اسمین سب وقت مین اسیواسطے شریعت

العتيقة هذه صفتها لم تزل الذبائح تذبح فيها والقبة

کهنه را اینست صفتش که همیشه ذبائح که ذبح شود دران وگنبدے

قدیم کی یہی صفت ہے کہ ہمیشہ ہون قربانیان کہ قربان کی جاوین اسمین اور گنبد

التي تسمى قدس هي شريعة المسيح رئيس الاحبار التي دفعة واحدة

که نامیده شود قدس قدس آنست شریعت مسیح سرور احبار که یک بار

کہ نام رکھا گیا قدس اور وہ شریعت مسیح کی ہے جو رئیس احبار یعنی عالمان یہود تھے کہ دفعہ واحد میں

في جميع الدهر اهرق دمه ورفع نفسه قربانا لله ابيه عن جميع

در همه دنیا زمان ریزانند خون خود را و سوار کرد نفس خود را قربانی برای خدا پدرش از همه

سب زمانے میں گرا دیا خون اپنا اور آمادہ کیا نفس اپنے کو واسطے قربانی کے واسطے خدا باپ اپنے

المؤمنين به وجعل لهم امرين بهما الخلاص في خدمته في هذه الدار

مومنان باو و گردانید بایشان دو امر بآن دو خلاص در خدمت و درین سرا است

مسلمان ساتھ اسکے اور کیے واسطے اونکے دو کام چھٹکارا ہے اسکی خدمت میں اس دار دنیا سے

مائدة جسده ومنارة التوبة تضي كل حين وتأخذه

مائدہ حسدش را و منارہ توبہ را روشن میشود بتوبہ ذقراش میگیرد

سبب مائدہ حسد اسکے کے و منارہ توبہ کا روشن ہوتا ہے سب گھڑی اور لیے تو اسکو

جسده ودمه وهذا يكفي للخلاص

حسدش و خونش و این می بسند برائے خلاص گنہ گاران

حسد اسکے کو اور خون اسکے کو اور یہی کافی ہے واسطے خلاص کے

القراءة السادسة عشر

قرارت شانزدہم

قرارت سولھویں

واتخذ لهرون اخيك لباس القدس للكرامة والمجد وانت فامر

و بگیر برائے ہارون برادرت بلباس برائے قدس برائے کرامے و بار ربودن و تو بسبب بفرما

اور سلوا واسطے ہارون اپنے بھائی کے لباس قدس کے لیے واسطے بزرگی اور عزت کے اور تو سو کہدے

جميع احكام القلوب الذين ملئتهم روح القدس يفهم فيعملوا لهرون

همه احکام قلوب را که پر کردم تشان جان پاک بفهم پس بکنند ش برای ہارون

سب احکام دل کے جنکو بھر دیا میں نے جان پاک میں سمجھ سو بناویں واسطے ہارون

لبوس القدس لتقديسي ليكون لي وهذا اللبوس الذي يعملونه لهم

پوشاک قدس برائے تقدیس من تا باشد برائے من و این پوشاک که بسازند ش برائے ایشان

پوشاکیں قدس کی واسطے پاکی میری کے تا ہو میرے لیے اور یہ پوشاکیں کہ تیار کریں اسکے لیے

سراويل وجبة ورداء وسربال من كتان وعمامة ومنطقة فيعملونها

سراویل و جبہ و ردا و سربال از کتان و عمامہ و کمر بند پس بسازند

ازار اور جبہ اور چادر او پیراہن کتان سے اور عمامہ او کمر بند پس بناویں

لبوس القدس لاخيك هرون ولبنيه ليكهنوا الي وليأخذوا

پوشاک قدس برای برادرت هارون و برای پسرانش تا کهونت نمایند سوی من و باید بگیرند

لباس قدس واسطے بھائی اپنے ہارون کے اور اسکی اولاد کے لیے تو غیب کی بات بتادیں میری طرف اور لو

من الذهب والخز والارجوان وصبغ القرمز وغزل الكتان و

از طلا و خز و ارجوان و رنگ قرمز و غزل یعنی رشتۂ تار کتان و

طلا ریشمی پارچہ اور ارجوان اور رنگ قرمز کا اور دھاگا کتان اور

الدمقس فيعملوا ذراعة من ذهب وخز وارجوان وصبغ

دمقس پس بسازند ذراعه از طلا و خز و ارجوان و رنگ

دمقس کا سو بناویں کرتا اسکا طلا سے اور خز اور ارجوان اور رنگ

القرمز وغزل الكتان عمل صانع حاذق وليكن منكباها ملصقين

قرمز و تار رشتۂ کتان کار ہنرمند حاذق و باید باشد ہر دو دوش جبہ ملصق

قرمز اور دھاگے کتان سے بنائے ہنرمند کامل کے طور پر اور ہوں دونوں مونڈھے جبے کے ملے ہوئے

من جانبيها ليلتصق منطقة الجبة عليها ولتكن المنطقة منوجهة

از دو جانبش و باید باشد ملصق منطقه جبه بران و باید باشد کمربند متوجه

دونوں طرف سے تو پیوستہ ہو جاوے کمربند جبے کا اوپر اور ہو کمربند کا سامنے

منها على عملها من ذهب وخز وارجوان وصبغ القرمز وغزل الكتان

از جبه بر کار جبه از طلا و خز و ارجوان و رنگ قرمز و رشتۂ تار کتان

اوپر کام جبے کے طلا اور خز اور ارجوان اور رنگ قرمز دو دھاگے کتان سے

وخذ حجري بلور وانقش عليها اسما بني اسرائيل وانقش على فص

و بگیر دو سنگ بلور و نقش کن بر ہر دو نامہای بنے اسرائیل و نقش کن بر یک نگینہ

اور لے دو پتھر بلور کے اور کندہ کر اوپر سب نام بنی اسرائیل کے اور نقش کر اوپر ایک نگینے کے

واحد ستة اسماء والستة الاسماء الباقية انقشها على الفص الآخر

شش نام و شش نام باقیہ نگین بر نگینۂ آخر

چھ نام کو اور چھ نام باقی کندہ کر اوپر نگینے دوسرے کے

الاكبر منهم والاخر اذهم عمل نقاش حاذق نقشا منقوشين كنقش

کہ بر سن شان و اتخاد شان عمل نقاش حاذق پس باشند ہر دو کندہ ہمچو

کہ بر سن کے موافق اور بنانا انکا کار نقاش حاذق کا اور ہوں دونوں منقوش مانند نقش

الخاتم انقش على الفصين اسماء بني اسرائيل وليكونا معلقين بحلقة

کندکاری انگشتری بکن نقش بر ان دو نگینہ نامہا سے بنے اسرائیل و باید ہر دو باشند آویختہ بحلقہ ہا

انگوٹھی کے جڑ دو دونوں پر نام بنی اسرائیل کے اور چاہیے کہ دونوں ہوں معلق حلقے میں

مِنْ ذَهَبٍ وَصَيِّرِ الفَصَّيْنِ عَلَى مَنَاكِبِ الجُبَّةِ لِيَكُونَ عَلَيْهِمَا ذِكْرُ

از طلا و بگردان این دو نگینه را بر دوشهاے جبه تا باشد بر آنها ذکر

طلا کے اور لگاوے دونون نگینون کو کاندھے پر جبے کے تو ہو انپر ذکر

بَنِي إِسْرَائِيلَ وَيَحْمِلُ هٰرُونُ أَسْمَاءَهُمْ قُدَّامَ الرَّبِّ عَلَى مَنْكِبَيْهِ ذِكْرًا

بنے اسرائیل و باید بردارد ہارون نامهاے شان را پیش پروردگار بر دوش خود از روی ذکر

بنی اسرائیل کا اور چاہیے کہ اوٹھاوے ہارون انکے نامون کو سامنے پروردگار کے اوپر دونون کاندھے اپنے کے

لَهُمْ وَاتَّخِذْ حَلَقًا مِنْ ذَهَبٍ وَسِلْسِلَتَيْنِ مِنْ ذَهَبٍ إِبْرِيزٍ اتَّخِذْهَا

برایشان و بساز حلقه ها از طلا و دو زنجیر از طلا ابریز بسازشان

از روے انکی یاد دہی کے اور تیار کر حلقے طلا سے اور دو زنجیر طلاے خالص سے بنا اسکو

مُضَاعَفَةً عَمَلًا مَظْفُورًا وَقَلِّدِ السِّلْسِلَتَيْنِ المُضَاعَفَتَيْنِ فِي الحَلَقِ

دوچند کار مظفور و بیاویزان دو زنجیره دو چندرا دران حلقه ها

دوچند کام ظفریابی کے ساتھ اور لٹکاوے دونون زنجیرین دوچندکو حلقے بین

وَاتَّخِذْ لَبِنَةَ الحُكْمِ وَالقَضَى مِنْ عَمَلِ صَانِعٍ حَاذِقٍ اعْمَلْهَا عَلَى عَمَلِ الجُبَّةِ

و بساز خشت حکم و قضے از کار ہنرمند حاذق بساز آنرا بر کار جبه

اور طیار کر اینٹ حکم کو اور قضا کو کار ہنرمند کامل سے بنا اسکو اوپر کام جبہ کے

مِنْ ذَهَبٍ وَخَزٍّ وَأُرْجُوَانٍ وَصِبْغِ القِرْمِزِ وَغَزْلِ الكَتَّانِ وَلْتَكُنْ مُرَبَّعَةً

از طلا و خز و ارجوان و رنگ قرمز و رشته کتان و باید باشد و خشت چارگوشه

طلا سے اور خز اور ارجوان اور رنگ قرمز اور دھاگے کتان سے اور چاہیے کہ ہووہ چوکور

مُطْبَقَةً طُولُهَا شِبْرٌ وَعَرْضُهَا شِبْرٌ وَيَضُمُّوا عَلَيْهِ أَرْبَعَةَ فُصُوصٍ مِنْ جَوْهَرٍ

مطبقه درازش یکوجب و پهنا ش یکوجب و ضم سازند بران چهار نگینه از جوهر

مطابق طول اسکا بالشت برابر کے اور عرض اسکا ایک بالشت اور ملاوے اوسپر چار نگینے جواہر سے

وَيَكُونُ أَرْبَعَةَ صُفُوفٍ فُصُوصًا أَمَّا الصَّفُّ الأَوَّلُ فَلْيَكُنْ مِنَ اليَاقُوتِ

و باشد چار صف نگینه ها اما صف نخست پس باید باشد از یاقوت

اور ہون چار صف نگینون کی سو صف پہلی ہو یاقوت

الأَحْمَرِ وَالزَّبَرْجَدِ وَاليَاقُوتِ الأَصْفَرِ وَالصَّفُّ الثَّانِي مِنَ اليَاقُوتِ السَّمَاجُونِيِّ

سرخ و زبرجد و یاقوت زرد و صف دوم از یاقوت آسمان گونے

١١٠ سرخ سے اور زبرجد اور یاقوت زرد سے اور صف دوسری یاقوت نیلگون سے

وَحَجَرِ المَهَا وَالعَقِيقِ وَالصَّفُّ الثَّالِثُ مِنَ المَاسِ وَالكَرْكَنْدِ وَالجَزْعِ وَالصَّفُّ الرَّابِعُ

و سنگ مها و عقیق و صف سوم از الماس و کرکند و جزع و صف چهارم

اور پتھر مہا اور عقیق سے اور صف تیسری ہیرہ اور کرکند اور مہرہ یمنی سے اور صف چوتھی

مِنَ النَّجَادِي وَالْبِلَوْرِ وَالْمَاذِيجِ اتَّخَذَهَا مُقَلَّدَةً بِالذَّهَبِيَّاتِ

از نجادی و بلور و ماذیج بسازش آویخته بطلا صاحب

سنگ نجدی اور بلور اور ماذیج سے بنا اسکو لٹکتا طلا سے کہ جسمین

قَوَالِبَ وَلْتَكُنْ كَامِلَةً تَامَّةً وَلْيَكُنِ الْفُصُوصُ عَلَى عَدَدِ بَنِي إِسْرَائِيلَ

قالبہا و باشند کاملہ تامہ و باید باشند نگینہا بر شمار بنی اسرائیل

سانچے ہون وچاہیے کہ ہو کامل پورا اور ہون نگینے اوپر شمار بنی اسرائیل کے

اِثْنَا عَشَرَ فَصًّا عَلَى عَدَدِ أَسْمَائِهِمْ مَنْقُوشَةً كَنَقْشِ الْخَاتَمِ وَلْيَكُنْ

دوازدہ نگینہ بر شمار نامہاے نشان کندہ مانند کندہ انگشتر و باید باشد

بارہ نگینے اوپر گنتی انکے نامون کے کندہ کیے ہوے مانند کندہ مہر کے اور ہو

لِكُلِّ رَجُلٍ عَلَى اسْمِهِ لِلْأَسْبَاطِ الْاِثْنَيْ عَشَرَ وَاتَّخَذَ لِلَّبِنَةِ سَلَاسِلَ

براے ہر مرد بر نامش براے اسباط دوازدہ گانہ و بساز براو براے خشت زنجیرہا

ہر شخص کا اپنے نام پر فرزندون بارہ سے اور تیار کر اینٹ کے لیے زنجیرین

مُرَكَّبَةً مُضَعَّفَةً عَمَلًا مَظْفُورًا مِنْ عَسْجَدٍ مُصَفًّى وَاتَّخَذَ لِلتَّطْهِيرِ

مرکبہ دوچند کار مظفورہ از طلا سادہ و بساز براے تطہیر

ملی ہوئی دوچند کام عمدہ کے طلاے خالص سے اور بنا واسطے تطہیر کے

زِرَّيْنِ مِنْ ذَهَبٍ إِبْرِيزٍ وَصَيِّرِ الزِّرَّيْنِ عَلَى جَانِبَيِ التَّخْشَاةِ وَقَلِّدْ صُفْرَةَ

زرین از طلا آبریز و گردان زرین را بر دو جانب تخشاۃ دور آویز صفرۃ

دو گھنڈی طلاے خالص سے اور چھپیر دونون گھنڈیون کو دونو طرف حاشیے کے اور لپیٹ دے زردی

الذَّهَبِ فِي الزِّرَّيْنِ عَلَى جَانِبَيِ التَّطْهِيرِ وَقَلِّدِ السِّلْسِلَتَيْنِ فِي حَلْقَتَيْنِ

طلا را در زرین بر دو جانب تطہیر دور آویز دو زنجیر در دو حلقہ

طلا کو دونون گھنڈیون پر دونون طرف تطہیر کے اور لٹکا دے دونون زنجیرون کو دونون حلقے مین

وَصَيِّرْهُمَا عَلَى مَنْكِبَيِ الْجُبَّةِ مِمَّا يَلِي وَجْهَهَا وَاتَّخِذْ زِرَّيْ ذَهَبٍ

و بگردان بر ہر دو دوش از انچہ سے چسپید بسوے رو و بساز دو زر طلا

اور ڈالدے دونون کو اوپر دونون مونڈھون جبے کے جو ملا ہوا ہو اسکے منہ کی طرف سے اور بنا گھنڈی طلا کی

وَصَيِّرْهُمَا عَلَى جَانِبِ التَّخْشَاةِ مِمَّا يَلِي حَاشِيَةَ الْجُبَّةِ مِنْ دَاخِلِهِمَا

و بگردان آن ہر دو را بر دو جانب تخشاہ از انچہ سے چسپید حاشیہ جبہ را از درون جبہ

اور ڈالدے انکو جانب حاشیے کے جو ملا ہو کنارے جبہ سے اندر کی جانب دونون کے

الْأَصْحَاحُ الثَّامِنَ عَشَرَ وَصَنَعَ زِرَّيْنِ مِنْ ذَهَبٍ وَ

اصحاح ہجدہم و بساز زرین از طلا و

اصحاح اٹھاروین اور بنا دو گھنڈی طلا سے اور

صَيِّرْهُمَا عَلَى مَنْكِبَيِ الْجُبَّةِ مِمَّا يَلِي حَلْقَهَا عَلَى ظَهَارَتِهَا إِذَا الْفَقْهَا

بگردان شانہ بر دو دوش جبہ از آنچہ کہ چسپد حلقہ آن بر طرف پشت جبہ برابر لفق جبہ

مو الد سے دونوں کو دونوں شانوں جبے پر جو ملا ہو حلقہ اسکا طرف پشت جبہ کے جسوقت تہ کر چکے

فَوْقَ مِنْطَقَةِ الْجُبَّةِ وَلِتَخْتَلِطَ اللَّبِنَةُ مَعَ جَيْبِ الْجُبَّةِ بِسِلْكٍ مِنْ

بالاے کمر بند جبہ وتا بیامیزد خشت با گریبان جبہ برشتہ از

بالاے کمر بند جبہ کے اور تا ملجاوے اینٹ گریبان جبہ کے ساتھ ڈورے

قِرْمِزٍ فَيَكُونُ فَوْقَ مِنْطَقَةِ الْجُبَّةِ لِكَيْلَا تَجُوزَ اللَّبِنَةُ عَلَى الذِّرَاعِ

قرمز پس باشد بالاے کمر بند جبہ تاکہ نرود خشت بر ذراع

قرمز کے پس ہو اوپر کمر بند جبہ کے تو تجاوز نکرے اینٹ کبھی سے ا ونگلیوں تک

وَلِيَحْمِلْ هٰرُونُ أَسْمَاءَ بَنِي إِسْرَائِيلَ فِي لَبِنَةِ الْحُكْمِ وَالْقَضَاءِ عَلَى

و تا بردارد ہارون نامہاے بنی اسرائیل در خشت حکم و قضاے بر

اور چاہیے کہ اوٹھاوے ہارون نامون بنی اسرائیل کو بیچ اینٹ حکم اور قضا کے اپنے

صَدْرِهِ إِذَا مَا دَخَلَ إِلَى الْقُدْسِ ذِكْرًا دَائِمًا بَيْنَ يَدَيِ الرَّبِّ

سینہ اش وقتیکہ در آید سوے قدس ذکریست ہمیشہ نزد پروردگار

سینے پر جبکہ داخل ہو قدس مین یاد کرنے والا ہمیشہ سامنے پروردگار کے

وَصَيِّرْ فِي وَسَطِ لَبِنَةِ الْحُكْمِ وَالْقَضَاءِ فَصًّا مَنْقُوشًا عَلَى الْقِسْطِ وَ

و بگردان درمیان خشت حکم و قضا نگینہ کندہ بہ قسط و

اور رکھدے بیچون بیچ اینٹ حکم اور قضا کے نگینہ کندہ کیا ہو انصاف اور

الْحَقِّ لِيَكُونَ عَلَى صَدْرِهِ إِذَا دَخَلَ لِيَقِفَ بَيْنَ يَدَيِ الرَّبِّ فَيَحْمِلُ

حق یعنی راست تا باشد بر سینہ او وقتیکہ در آید تا بایستند نزدیک پروردگار پس بردارد

حق کا تو ہو وے اسکے سینے پر جسوقت داخل ہو تو کھڑا ہو سامنے پروردگار کے پس اوٹھاوے

هٰرُونُ عَلَى صَدْرِهِ أَحْكَامَ بَنِي إِسْرَائِيلَ بَيْنَ يَدَيِ الرَّبِّ دَائِمَةً

ہارون بر سینہ خود احکام بنی اسرائیل را نزد پروردگار ہمیشہ

ہارون اپنی چھاتی پر احکام بنی اسرائیل کے سامنے پروردگار کے ہمیشہ

كُلَّ حِينٍ وَاتَّخِذْ صُدْرَةً عَلَى عَمَلِ الْجُبَّةِ كَامِلًا تَامًّا مِنْ خَزٍّ

ہر وقت و بساز صدر بر کار جبہ کامل تمام از خز

سب وقت اور آمادہ کرے سینے اپنے کو جبے کے کام پر جو کامل اور پورا ہوا ہو پارچہ ریشمی سے

۲۹ : ۱۰ وَيَكُونُ طَوْقُ الصُّدْرَةِ مِنْ دَاخِلِهِ وَلِيَكُونَ لِشَفَتِهِ

و باشد طوق سینہ از درون و باید باشد براے شفہ او

اور ہو طوق سینہ کا اسکے اندر سے اور چاہیے ہو واسطے اسکے کنارے کے

خَزَّةٍ تَخِيطُ بِهِ عَمَلًا مَنْسُوجًا وَلْيَكُونَنَّ عَلَى مِثَالِ طَرَفِ الْجَبَلِ لِكَيْ

خزرہ کہ بدوزد بآن کار بافت و باید باشد بلند مانند کنار کوہ تاکہ

پارچہ جواہر مہرہ کہ سیا ہو ساتھ اسکے کام بناوٹ کا اور ہو بلندی میں مانند کنارے پہاڑ کے تو کہ

لَا يَحْتَرِقَ وَصَيِّرْ فِي أَسَافِلِهِ أَزْرَارًا مِنْ خَزٍّ وَأُرْجُوَانٍ وَصِبْغِ الْقِرْمِزِ

نسوزد و بگردان در زیرش ازرار از خنز وارجوان ورنگ قرمز

نہ جلجاوے اور ہون اسکے نیچے کی طرف گھنڈیاں خنز اورارجوان اوررنگ قرمز

وَغَزْلِ كَتَّانٍ يُخَيَّطُ بِهَا وَجَلَاجِلَ ذَهَبٍ فِيمَا بَيْنَ الْأَزْرَارِ بِاسْتِدَارَتِهَا

وریشتہ تارکتان کہ بدوزد بآن و جلاجل طلا درمابین ازرار بدور خود باشد

اور دھاگے کتان سے کہ سی ہوئی ہوں اسکے ساتھ اور جھانجھ طلائی بیچ میں گھنڈیوں کے کہ جسکے گرداگرد

جُلْجُلًا جُلْجُلًا مِنْ ذَهَبٍ وَالْأَزْرَارُ فِي أَسَافِلِ الصَّدْرِ بِاسْتِدَارَتِهَا

جلجل جلجل از طلا وازرار در زیر سینہ بدور نیش

جھانجھ سی ہو طلا کی اور گھنڈیاں نیچے صدر کے ہوں اوسکے گرداگرد

وَلِيَلْبَسْهُ هٰرُونُ فِي الْخِدْمَةِ فَتُسْمَعُ صَوْتُهُ إِذَا مَا دَخَلَ الْقُدْسَ

و تا پوشد ہارون در وقت خدمت پس بشنیدہ شود آوازش وقتیکہ درآمد قدس را

اور چاہیے کہ پہنے اسکو ہارون وقت خدمت کے پس سنی جاویگی اسکی آواز جبکہ داخل ہو گا مقام قدس میں

لِيَقِفَ بَيْنَ يَدَيِ الرَّبِّ وَإِذَا خَرَجَ لِكَيْلَا يَمُوتَ وَاتَّخِذْ إِكْلِيلًا

تا بایستد نزد پروردگار و وقتیکہ برآمد تاکہ بمیرد و بگیر تاجے

تا کھڑا ہو روبرو پروردگار کے اور جسوقت باہر نکلے تاکہ نہ مرے اور بنا ایک تاج

مِنْ عَسْجَدٍ مُصَفًّى وَانْقُشْ عَلَيْهِ كَنَقْشِ خَاتَمٍ قُدْسًا لِلّٰهِ وَالظُّلْمَةِ

از طلاء سادہ و بکن بران ہمچو کندن انگشتر این نقش را قدسی برائے خدا و ظلمت

طلائے خالص سے اور کندہ ہو اسپر مانند کندگی مہر کے پاکی واسطے خدا کے ہے اور تاریکی

تُخَيَّطُ مِنْ خَزٍّ وَلْيَكُنْ فَوْقَ الْعِمَامَةِ وَيَكُونُ إِزَاءَ حَاشِيَةِ

دوختہ شود از خنز و باید باشد بالائے دستار و باشد برابر حاشیہ

سیا ہو پارچہ ریشمی سے اور ہو اوپر عمامے کے اور ہو برابر حاشیہ

الْعِمَامَةِ عَلَى جَبْهَةِ هٰرُونَ وَلْيَأْخُذْ هٰرُونُ قُرْبَانِيَّ الْخَطَايَا

دستار بر پیشانئے ہارون و باید بگیرد ہارون قربانیہائے خطاہا

عمامے کے پیشانی پر ہارون کی اور لیوے ہارون قربانی خطاؤں کی

الَّتِي يُقَدِّمُهَا بَنُو إِسْرَائِيلَ جَمِيعَ قَرَابِينِهِمْ وَمَوَاهِبِهِمْ

کہ جدا میسازند پسران اسرائیل ہمہ قربانیہائے ایشان و پیشکشہائے ایشان را

[illegible]

ولتكن بين عينيه دائمة كل حين واتخذ سربالا من كتان

وباید باشد میان دو چشمش دایم هرگاه وبساز سربال از کتان

اور چاہیے کہ ہو سامنے آنکھوں کے ہمیشہ ہر وقت اور بنا پیراہن کتان سے

وعمامة كتان واتخذ منطقة من عمل مصور موسى واتخذ لبني

و دستار کتان و بساز کمربند از کار مصور موسی و بساز برای بنی

اور عمامہ کتان کا اور تیار کر کمربند کار نقاشی سے موسی کا اور بنا واسطے اولاد

هرون قميصا واعمل لهم مناطق واتخذ لهم تيجانا للكرامة

هارون کرته و بساز برای ایشان کمربند ها و بساز برای ایشان تاجها برای کرامت

ہارون کے کرتہ اور بنا تو اونکے لیے کمربند اور تیار کر اونکے لیے تاج واسطے بزرگی

والمجد وضعها على راس هرون اخيك وعلى روس بنيه معه

و سالاری و بگذارش بر سر هارون برادرت و بر سرهای پسرانش با او

اور عزت کے اور رکھدے تاج کو اوپر سر ہارون بھائی اپنے کے اور اوپر سروں اولاد ہارون کے

وامسحهم وكملهم فيكونوا امنين وقدسهم فيكونوا لي

و مسح نمای شان و تمام کن شان پس باشند تا امان و تقدیس کن ایشان را پس باشند برای من

اور تسلی دے اونکی اور تمام شفقت کر اونپر سو ہووین وہ پورے اور پاکی کر اونکی سو ہووین وہ میرے لیے

واتخذ لهم ثيابا بين ليغطوا بها عرى اجسادهم ولتكن من

و بگیر برای ایشان ثیاب ها تا بپوشانند بآن برهنگی تنهای خود و باید باشد از

اور بنا واسطے اونکے کپڑے تا چھپاوین وہ کپڑوں سے برہنگی تن اپنے کی اور چاہیے کہ ہو

ظهورهم والى افخاذهم فيكون على هرون وبنيه اذا دخلوا

پشتهای شان و تا رانهای شان پس باشد به هارون و پسرانش وقتیکه درآمدند

پیٹھوں اونکی سے طرف رانوں اونکی کے پس ہو اوپر ہارون اور اولاد اونکی کے جس وقت داخل ہوں

الى قبة الامد واذا دنوا الى المذبح ليخدموا القدس لكيلا يقبلوا الخطيئة

تا گنبد امد و وقتی که نزدیک شدند تا مذبح که تا خدمت نمایند قدس را تا که بکنند بخشش گناه را

وہ گنبد بخشش میں اور جب نزدیک ہووین طرف قربانی گاہ کے تاکہ خدمت کریں قدس کی تا کہ نہ قبول کریں خطاؤں کو

فيموتوا سنة دائمة الى الابد له ولنسله من بعده اصنع بهم هذه

پس بمیرند روش همیشگی تا جاوید برای هارون و برای نسلش از پسش بساز با ایشان این

اور نہ ماریں راہ ہمیشگی کی ہمیشہ کے لیے واسطے ہارون کے اور واسطے نسل اوسکی کے بعد اوسکے چھوڑ تو اونکے لیے یہ

الصنع وقدسهم الى الكهونة وخذ ثورا من صوار البقر وكبشين

ساخت را و تقدیس فرما ایشان را بسوی کاهنی و بگیر گاو از صوار گاو و دو قوچ

صنعت اور پاکی فرما اونکو طرف خبر رسانی غیب کے اور لے ایک بیل سینگ والوں بیلوں سے اور دو دنبے

لا عَيْبَ فِيهِمَا وَخُبْزًا فَطِيرًا اَقْرَاصًا فَطِيرًا مَلْتُوتًا مَعْجُونًا بِالزَّيْتِ غَيْرَ

کہ نباشد عیب در ہر دو نان پنیری کلیچہ پنیری لت کردہ خمیر کردہ با روغن زیت غیر

بے عیب اور روٹی چپاتی کلیچہ پنیری لت کیا ہوا اور گوندھا ہوا روغن زیت میں غیر

خَمِيرِيٍّ وَخُبْزَ رِقَاقٍ فَطِيرٍ مَلْتُوتًا مَعْجُونًا بِالزَّيْتِ اتَّخِذْهُ مِنْ حِنْطَةٍ

خمیرے و نان نیز تنک نان پنیرے لت کردہ خمیر کردہ با روغن زیت بساز فش از گندم

خمیر کے اور روٹی باریک چپاتی لت کی ہوئی خمیر کی ہوئی روغن زیت میں اور پکا اوسکو گیہوں

دَرْمَكٍ وَصَيِّرْهُ فِي سَلَّةٍ وَاحِدَةٍ وَقَرِّبْهُ فِي السَّلَّةِ وَالثَّوْرَ وَالْكَبْشَيْنِ

درمک و بگردانش در یک سلہ و قربان بکن آنرا در سلہ و گاو و دو قوچ

خمیری سے اور کرا اوسکو بیچ ایک ٹوکرے کے اور قربانی کرا اونکو ٹوکرے میں اور بیل کو اور کبشین کو

وَتُدْنِي هَارُونَ وَبَنِيهِ إِلَى بَابِ قُبَّةِ الزَّمَانِ وَتَرْحَضُهُمْ بِالْمَاءِ

و نزدیک بری ہارون و پسرانش تا دروازہ گنبد زمان و ترخیص نا یشان با ب

اور پاس رکھ طرف ہارون کے اور اولاد اوسکی کے دروازہ گنبد زمان تک اور چھڑک اوسپر پانی

وَخُذِ الْكِسْوَةَ فَأَلْبِسْهَا هَارُونَ السِّرْبَالَ وَالسَّرَاوِيلَ وَالْعِمَامَةَ وَ

و بساز پوشاک پس بپوشان پوشاک را با ہارون را آن سربال و سراویل و دستار و

اور بنا پوشاک سو پہنا وے پوشاک ہارون کو وہ پیراہن اور ازار اور عمامہ اور

الْجُبَّةَ وَالرِّدَاءَ وَالزُّخْرُفَةَ بِمِنْطَقَةِ الْجُبَّةِ وَشُدَّ الْعِمَامَةَ عَلَى

جبہ و ردا و زخرف بکمر بند جبہ و سخت کن دستار بر

جبہ اور چادر اور آراستگی اوسکی ساتھ کمربند کے جبہ اور مضبوط باندھ عامہ اوپر

رَاسِهِ وَشُدَّ الْإِكْلِيلَ الْقُدْسَ فَوْقَ الْعِمَامَةِ وَخُذْ دُهْنَ الْمَسِيحِ

سرش و سخت گذار اکلیل قدس را یعنے دیہیم تا بالا دستار و بساز روغن مسیح

سر پر اور رکھ تاج قدس کا اوپر عمامے کے اور لے روغن مسیح

فَاسْكُبْهُ عَلَى رَاسِهِ وَامْسَحْهُ وَأَدْنِ بَنِيهِ وَأَلْبِسْهُمُ السَّرَابِيلَ وَ

پس بریز بر سرش و مسح نمایش و نزدیک از فرزندانش را و بپوشان سرابیل و

پس ڈال اوسکو اوپر سر ہارون کے اور مس کر اوسکو اور پاس اولاد ہارون کے اور پہنا اونکو ازار اور

اشْدُدْ أَوْسَاطَهُمْ بِالْمَنَاطِقِ وَتَوِّجْهُمْ بِالتِّيجَانِ فَيَكُونَ لَهُمْ

سخت بند کمرہاے ایشان بکمر بندہا و بنہ بر سر شان تاجہا پس شود بر ایشان

باندھ کمریں اونکی ساتھ کمربندوں کے اور رکھ دے اوپر تاج پس ہونگے وہ

كُهُونَتُهُمْ عَهْدًا إِلَى الْأَبَدِ وَتُكَمِّلُ يَدَ هَارُونَ وَيَدَ بَنِيهِ التَّفْسِيرُ

کہونہ شان عہدے تا جاوید و کامل نما دست ہارون و دست پسرانش را تفسیر

خبر دہندہ غیب ایک زمانے کے ہمیشہ کے لیے اور پوری کر قوت ہارون کی اور قوت اولاد اوسکی کی تفسیر

تزين عظيم هكذا وتجميل بكل حرص امر الله لكاهن الذي يخدم

تزین عظیم اینچنین است وتجمیل بهر حرص کرد امر خدائے مر کاہنے را کہ خدمت میکند

زینت بڑی ایسی ہے اور حسن ہرایک کا حرص کی حکم خدا کے واسطے کاہن سے کہ خدمت کرے

مذبحه ان يكون به زينة عظيم متجمل وكان ذلك اشارة الى

مذبح خدا را اینکہ باشد بآن زینت عظیم وغیرہ آراستہ وزیبا وہست این اشارہ بسوے

قربانی گاہ خدا کی کہ ہو ساتھ اوسکے عزت بڑی آراستہ اور ہے یہ اشارہ طرف

عظم الزينة وعظم الجمال الذي ان يكون الكاهن المسيحي من

بزرگی زینت وبزرگی جمال کہ میباید اینکہ شود وباشد کاہن مسیحی از

بزرگی زینت اور بڑی خوبی کے کہ دوست رکھتا ہے کہ ہووے کاہن مسیحی اوسکے

داخله وهو امتلاءه من خوف المسيح ومحبته وحفظ كل وصاياه و

اندرون خود آراستہ وان آراستگی پری کاہن است از بیم مسیح ودوستیش ونگہداشت ہمہ وصایایش و

اندر سے اور وہ آراستگی بھردینا کاہن کا ہے خوف مسیح سے اور محبت اوسکی سے اور یاد رکھنا سب اوسکی نصیحتوں کا

اوامره لان هذه بالحقيقة هي جمال الكاهن وزينته قدام الله وكان

اوامرش چراکہ اینست براستی آن جمال کاہن وزینتش پیش خدائے وبود

اوسکے حکموں کا کیونکہ یہ امر درحقیقت وہی حسن کاہن کا ہے اور زینت اوسکی سامنے اللہ کے اور تھی

زينة هرون ما تنظره الجماعة ويتعجبوا من حسنه وهي اليواقيت

زینت ہارون انچہ مے نگریستند سوے آن ہر گروہ ومی شگفتیدند از خوبیش داوست یاقوتہا

زینت ہارون کی جو کہ دیکھتی ہے اوسکو جماعت اور تعجب کرتی ہے حسن اوسکے سے اور وہ یاقوت

والجواهر والنقوش وحسن الالوان المنسوجة وكان فيها ايضا

وجواہر ونقشہاے وخوبے رنگہاے بافتہ وبود در آن نیز

اور جواہر اور نقوش اور خوبیان رنگ کپڑوں بنے ہوے کی اور تھا اوسمین بھی

ما يسمع الشعب صوته ويعملوا به ان الكاهن يخدم وهي الجلاجل

انچہ می شنوندے گروہ آواز آنرا وکار میکردندے بآن وہر آئینہ کاہن خدمت میکردی وآن شیئ دی جلاجل

وہ کہ سنتے گروہ آواز اوسکی اور عمل کرتے ساتھ اوسکے تحقیق کاہن خدمت کرتا ہے جھانجھ بجاتا ہے

فكان بعض الزينة ينتفعوا بها في نظرهم له وبعضها ينتفعوا بها في

پس بود بعض زینت کہ نفع برند بآن در نظر شان برائش وبعضش کہ نفع برند بآن در

پس تھی زینت کہ نفع دیتی تھی اونکی نظروں مین واسطے ہارون کے اور بعض اونکے نفع پاتے تھے ساتھ اوسکے

سماعهم لصوته وهذه اشارة الى ان يجب ان يكون الكاهن هكذا

سماع شان بآوازش واینست اشارہ تا اینکہ باید اینکہ باشد کاہن اینچنین

کان اونکے بسبب آواز کے اور یہ اشارہ ہے طرف اسبات کے کہ ہو کاہن ایسا ہی

اِعْمَالُ اِعْمَلُوا بِالْوَصَايَا لِيَنْظُرَهُ شِيعَتُهُ وَيَتَقَايَسُوا بِهِ فِي ذٰلِكَ وَكَانَ

اعمال که عمل کنندگان بوصیت هاے تا بنگردش گروهش و قیاس نمائید بآن دران و باشد

کام که کام کرتے ساتھ وصیتون کے تا دیکھین اسکو گروہ اسکے اور ساتھ اسکے قیاس کرین اسمین اور تھا

لِبَاسُ هٰرُوْنَ مَنْسُوْجٌ مِنْ خَمْسَةِ اَلْوَانٍ وَهُوَ الذَّهَبُ وَالْخَزُّ وَالْاُرْجُوَانُ

لباس هارون بافته از پنج رنگ و او لست طلا و خز و ارجوان

لباس هارون کا بنا ہوا پانچ قسم سے اور وہ طلا اور خز اور ارجوان

وَالْقِرْمِزُ وَالْكَتَّانُ اِشَارَةٌ اِلٰى مَا يَلْزَمُ الْكَاهِنَ مِنْ حِفْظِ حَوَاسِهِ

و قرمز و کتان اشاره سوی چیزیست که می باید کاهن را از نگهداشت حواس

اور قرمز اور کتان ہے یہ اشارہ ہے طرف اسکے کہ کاہن کو ضرور ہے نگاہ رکھنے حواس

الْخَمْسَةِ وَتَطْهِيْرِهِمْ مِنْ كُلِّ خَطِيْئَةٍ وَهِيَ النَّظَرُ وَالسَّمْعُ وَالشَّمُّ

خمسه و پاک نمودن شان از هر خطا و آن نظر و سمع و شم

خمسہ سے اور صاف رکھنا انکو ہر خطا سے اور وہ حواس خمسہ بینائی اور شنوائی اور سونگھنا

وَالذَّوْقُ وَاللَّمْسُ اَمَّا التَّاجُ وَالْعِمَامَةُ الَّتِيْ عَلٰى رَاْسِهِ وَالزِّيْنَةُ

و ذوق و لمس است و تاج و دستار که بر سر است و زینت

اور ذائقہ اور چھونا ہے سو تاج اور عمامہ جو سر پر ہے اور زینت

الَّتِيْ عَلٰى صَدْرِهِ اِشَارَةٌ اِلٰى مَا يَلْزَمُهُ اَنْ يَزِنَ عَقْلَهُ وَقَلْبَهُ بِالتَّطْهِيْرِ

که بر سینه است اشاره سوے چیزیست که باید کاهن را که اینکه بسنجد عقلش و دلش بپاکی

جو سینے پر ہے اشارہ ہے طرف اس چیز کے جو لازم ہے کاہن کو کہ اندازہ کرے اپنی عقل اور قلب کو ساتھ

وَالتَّصْفِيَةِ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ يُضَادُّ وَصَايَا الْمَسِيْحِ وَاسْمُ الرَّبِّ الْاَزَلِيِّ

و تصفیه از هر امر که ضدیت کند باهم و وصایا مسیح را و نام پروردگار ازلی را

اور صاف کرنے کے ہر امر سے جو منہ پھیرتے ہیں نصائح سے اور نام پروردگار ازلی سے

الَّذِيْ جُعِلَ حِمْلُهُ عَلٰى رَاْسِهِ اِشَارَةٌ اِلٰى اِسْمِ الرَّبِّ يَشُوْعَ الْمَسِيْحِ

که گردانید بر داشتنش بر سرش اشاره سوے نام پروردگار پس اوست مسیح

کہ جسنے کیا ساتھ برداشت کے اوپر سر اسکے اشارہ طرف نام پروردگار یشوع مسیح کے

يَذْكُرُهُ الدَّائِمُ كُلَّ حِيْنٍ فِيْ عَقْلِهِ وَفِكْرِهِ وَالْخِرْقَةُ الْمُرَبَّعَةُ الَّتِيْ تُسَمّٰى

یاد میکندش همیشه هر گاه در هوشش و اندیشش و خرقه چار گوشه که نامیده شد

یاد کرتا ہے اسکو ہمیشہ ہر وقت اپنی عقل میں اور فکر میں اور خرقہ چوکور کہ جو نام رکھا گیا

خِرْقَةَ الْحُكْمِ وَالْقَضَاءِ كَانَ فِيْهَا اِثْنَا عَشَرَ حَجَرًا جَوَاهِرُ اِشَارَةٌ

خرقه حکم و قضا بود دران دوازده سنگ جواهر اشاره

خرقہ حکم اور قضا کا تھے اسمین بارہ پتھر جواہر سے اشارہ ہے

إلى جواهر النفيسة الجليلة تلاميذ المسيح الاثنى عشر نور العالم

بسوے جواہر نفیسہ جلیلہ شاگردان مسیح دوازدہ گانہ حضرت مسیح علیہ السلام نور

طرف جواہر نفیسہ بیش قیمت کے شاگرد مسیح کے بارہ ہیں نور عالم ہیں

وملح الارض التي يجب الكاهن المسيح ابدًا ان يكون مشبهًا بهم

و نمک زمین کہ مے باید بر کاہن مسیح ہمیشہ تا اینکہ باشد مانند آن دوازدہ

اور نمک زمین کا ہے کہ جو واجب ہے واسطے کاہن مسیح کے ہمیشہ کو یہ کہ ہو مانند انکے

وهذه الجواهر الاثنى عشر عملت في خرقة المربعة اربعة صفوف في

و این جواہر دوازدہ گانہ کردہ در خرقہ چار گوشہ چہار صف در

اور یہ جواہر بارہ لگائے جائینگے بیچ خرقے چوکور کے چار صفوں ہیں کہ

كل صف منها ثلثة جواهر حتى يكون ذلك اشارة الى التلاميذ

ہر صف ازان سہ جواہر است تا بشود کامل آن اشارہ بسوے شاگردان

ہر ایک صف ہیں اس سے تین جواہر ہونگے یہاں تک کہ پورے ہوں یہ اشارہ ہے طرف شاگردوں

الاثنى عشر والاناجيل الاربعة والتابوت المقدس الذي بشروا

دوازدہ گانہ و انجیل کہ چہار جلد است و تابوت مقدس کہ بشارت دادہ شدند

بارہ کے اور انجیل کے کہ چار جلد ہے اور صندوق مقدس کہ خوشخبری دی گئی

به التلاميذ وقرب الله الى باب قبة الزمان فيضع هرون و

بآن شاگردان و قربانے تعالیٰ آن گاو را در گنبد زمان پس بنہد ہارون و

جسکی شاگردوں کو اور قربانی کر بیل کی طرف دروازہ گنبد زمان کے سو رکھدیے ہارون اور

بنوه ايديهم على راس [illegible] واذبح الثور بين يدي الرب على باب

پسرانش دستہاے خود بر سر [illegible] و ذبح کن گاو را نزد پروردگار بر در

اوسکی اولاد نے اپنے ہاتھ سر پر [illegible] بیل کے اور قربانی کر بیل کی سامنے پروردگار کے اوپر دروازہ

قبة الزمان وخذ من دم الثور [illegible] على زوايا المذبح باصابعك

گنبد زمان و بگیر از خون [illegible] بر گوشہ ہاے مذبح بانگشتہاے

گنبد زمان کے اور لے خون بیل کا اور چھڑک اوپر کونون قربان گاہ کے اپنی انگلیوں

واسكب الدم كله على حافات المذبح خذ جميع الشحم

و بریز آن خون را کلیتہً بر کنارہاے مذبح بگیر ہمہ چربی

اور گرا دے تو سب خون [illegible] اور لے سب چربی

الذي يغطي الجوف [illegible] والكليتين [illegible]

الذي عليهما فاصعده على المذبح واما لحم الثور وجلده و

که بود برآن پس بالا دارش بر مذبح واما گوشت گاو و پوست او و

که تھا اوپر پس اوپر رکھ اسکو قربانگاہ کے اور لیکن گوشت بیل کا اور کھال اسکی اور

فرثه احرقه بالنار خارجا من العسكر لانه بدل الخطايا وخذ

شاخ آنرا بسوزانش بآتش بیرون از لشکر چرا که او قربانی بمعاوضه گناه هست وبگیر

سینگ اسکے جلادے انکو آگ مین باہر لشکر سے کیونکہ قربانی بدلا ہے خطاؤنکا اور لے

احد الكبشين فيضع هرون وبنوه ايديهم على راس الكبش و

یکی دو قوچ را پس بگذارد هارون و پسرانش دستهای خود بر سر قوچ و

ایک کو دو دنبے سے پس رکھے ہارون اور اولاد اسکی اپنے ہاتھ اوپر سر دنبے کے اور

اذبح الكبش وخذ من دمه ورشه على المذبح كما يدور وفصل

ذبح بکنان قوچ را و بگیر از خونش و بریزش بر مذبح چنانکه خط خون دور کند و جدا جدا کن

قربانی کر دنبے کو اور لے اوسکا خون اور چھڑک قربانگاہ مین اسطرح کہ خون کے خط کا دور ہو جاوے

اعضاء الكبش واغسل بطنه واكارعه وراسه وقرب الكبش لانه

اعضای قوچ را و پاک کن شکمش و دروده هاش و سرش را و قربانی کن آن قوچ را چرا که

دست و پا دنبے کو اور صاف کر اوجھ اوسکا اور آنتین اوسکی اور سر اوسکا اور قربانی کر دنبے کو کیونکہ

قربان للرب وهو ريح القتار والراحة قربانا للرب وتعمد الى الكبش

اونست قربان برای پروردگار و اوست باد قتار و آرام قربانی برای پروردگار و بیا سوی آن قوچ

قربانی اوسکی واسطے پروردگار کے ہے اور وہ بو ہے عود کی اور آرام قربانی کا واسطے پروردگار کے ہے اور قصد کر طرف دنبے

الاخر فيضع هرون وبنوه ايديهم على راس الكبش وخذ من دمه

دیگر پس بگذارد هارون و پسرانش دستهای شان بر سر قوچ و بگیر از خونش

دوسرے کے سو رکھے ہارون اور اولاد اسکی اپنا ہاتھ اوپر سر دنبے کے اور لے خون اوسکا

فرثه على شحمة اذن هرون اليمنى وعلى شحمة اذن اولاده

پس بریزش بر نرمه گوش راست هارون و بر نرمه گوش راست اولادش

اور چھڑک اوپر چربی کان سیدھے ہارون کے اور اوپر چربی کان سیدھے اولاد اسکی کے

اليمنى وعلى ابهم ايديهم اليمنى وعلى ابهم ارجلهم اليمنى ورش

بر نرمهین انگشتان دستهای ایشان راست و بر نرمهین انگشتان پایهای راست ایشان بچکان

اور اوپر انگوٹھے ہاتھ سیدھے اونکے کے اور اوپر انگوٹھے پانون سیدھے اونکے کے اور چھڑکے

الدم على المذبح باستداره وخذ من الدم الذي على

خون را بر مذبح باستدارش و بگیر از خون که هست بر

خون اوپر قربانگاہ کے گرداگرد اور لے خون سے کہ ہو اوپر

الْمَذْبَحِ مِنْ دُهْنِ الْمَسِيحِ فَرَشَّهُ عَلَى هٰرُونَ وَعَلَى بَنِيهِ وَعَلَى كِسْوَتِهِمْ

مذبح از روغن مسیح پس بچکانش بر هارون و بر فرزندانش و بر پوشاکش

قربانی گاہ کے روغن مسیح سے پس چھڑکے اوسکو پر ہارون اور اوسکی اولاد کے اور انکی پوشاک پر

مَعَهُ وَخُذْ مِنَ الْكَبْشِ الشَّحْمَ فَيَتَطَهَّرُ هُوَ وَلِبَاسُهُ وَبَنُوهُ وَكِسْوَتُهُمْ

باو و بگیر از قوچ پیه پس پاک گردد او و پوشاکش و پسرانش و رخت شان

ساتھہی اور لے دنبے سے چربی پس پاک کرے وہ اور لباس اوسکا اور اولاد اوسکی اور پوشاک اونکی

وَاللَّيَّةَ وَالشَّحْمَ الَّذِي تَغْشَى الْبَطْنَ وَأُذُنَ الْكَبِدِ وَالْكُلْيَتَيْنِ

و خایه و پیه که بپوشد شکم را و گوش جگر و دو گرده

اور کنارہ گردن اور چربی کہ ڈھانپ لے پیٹ کو اور اوپر جگر کو اور دو گردے

وَشَحْمَهَا وَالْفَخِذَ الْأَيْمَنَ لِأَنَّهُ كَبْشُ الْكَمَالِ وَقُرْصًا مِنَ الْفَطِيرِ

و پیهش ران راست چراکه اوست قوچ کمال و نانے از فطیر

اور چربی اوسکی اور ران سیدھی طرف کی کیونکہ وہ دنبہ کمال کا ہے اور گردہ روٹی چپاتی میں

وَقُرْصًا مِنَ الْخُبْزِ الْمَعْجُونِ بِالدُّهْنِ وَرَغِيفًا فِي مِنْ سَلَّةِ

و نانے گرده از نانے خمیر شده بروغن و رغیف یعنی گرده نان قرن از سله

اور گردہ روٹی کا خمیر کیا ہوا ساتھہ روغن کے اور گردہ سلپک کا ٹوکرے ایک جھپٹ

الْفَطِيرِ الَّذِي بَيْنَ يَدَيِ الرَّبِّ وَتَضَعُ جَمِيعَ ذٰلِكَ عَلَى يَدَيْ

فطیرے که نزد پروردگار است و بدارد همه این را بر دو دست

چپاتی سے کہ ہو سامنے پروردگار کے اور رکھ سب اسکو سامنے

هٰرُونَ وَأَيْدِي بَنِيهِ وَيُمَيِّزُ ذٰلِكَ وَظِيفَةً لِلرَّبِّ وَخُذْ ذٰلِكَ مِنْ

هارون و دستهای پسرانش و تمیز دهد آنرا از وظیفه که هست وظیفه برای پروردگار و بگیر آنرا از

ہارون کے اور سامنے اولاد اوسکی کے اور جدا کرے اوسکو بطور وظیفے کے واسطے پروردگار کے اور لے اسکو

أَيْدِيهِمْ وَيُقَرِّبُ الصَّدْرَ مِنَ الْكَبْشِ عَلَى الْمَذْبَحِ قُرْبَانٌ

دستهای ایشان و قربان کند آن سینه را از قوچ بر این مذبح قربان بود

سامنے اونکے سے اور قربانی کرے سینے کو دنبہ لے اوپر قربانی گاہ کے یہ قربانی

بِرِيحِ الرَّاحَةِ وَالرِّضٰى قُدَّامَ الرَّبِّ لِأَنَّهُ مَخْصُوصٌ مُمَيَّزٌ لِلرَّبِّ

بار آرامے و خوشنودی پیش پروردگار چراکه او مخصوص تمیز هست برای پروردگار

ہوا آرام کی ہے اور رضامندی ہی سامنے پروردگار کے کیونکہ وہ قربانی خاص اور ممتاز ہے واسطے پروردگار

الْأَصْحَاحُ التَّاسِعُ عَشَرَ وَخُذِ الصَّدْرَ مِنْ كَبْشِ كَمَالِ هٰرُونَ

اصحاح نوزدهم و بگیر سینه ان قوچ کمال هارون

اصحاح اونیسوین اور لے سینہ دنبہ سے کمال ہارون کا

فيميزه تمييزا قدام الرب فيكون ذلك لك حظ ونصيب ووظيفة
پس جدا کنیش جدا کردنی پیش پروردگار پس باشد آن برایت بهره و نصیب و وظیفه
اور جدا کر اُسکو اچھی طرح سامنے پروردگار کے سو ہووے تیرے لیے حصہ اور نصیب اور وظیفہ
الصدر المميز والفخذ الموظف والمخصوص المرفوع من كبش
سینہ جدا کردہ شد و ران موظف و مخصوص سوا و بودہ از قوچ
سینہ جدا کیے ہوے کو اور ران وظیفہ کی اور مخصوص بلند کیا گیا ہو دنبہ
كمال هرون وبنيه فيكون ذلك لهرون وبنيه عهدا دائما من
تمام ہارون و پسرانش پس باشد آن بہارون و پسرانش عہدے ہمیشہ از
کمال کا ہارون اور اوسکی اولاد کے پس ہو یہ واسطے ہارون کے اور اوسکی اولاد کے ایک قرار ہمیشگی کے لیے
قبل بني اسرائيل لانه مخصوص مميز فيكون ذلك وظيفة من قبل
پیش بنے اسرائیل چراکہ او مخصوص ممیز است پس باشد آن وظیفہ از پیش
سامنے بنی اسرائیل کے کیونکہ وہ مخصوص ممیز ہے پس ہو یہ وظیفہ جانب
بني اسرائيل من جميع ذبائحهم التامة وظيفة للرب واما لباس
بنے اسرائیل از ہمہ ذبیحہائے تامہ ایشان وظیفہ برائے پروردگار واما پوشاک
بنی اسرائیل کے سب پوری قربانیوں اونکی سے اور مہمانی اوسکی واسطے پروردگار کے پس لباس
القدس الذي هو له فليكن كسوة لبنيه من بعده ليمسحوا فيها
قدس کہ آن مر ہارون راست پس باید باشد خست برائے پسرانش از سپس ہارون تا مسح کنند دران
قدس کا کہ ہو پوشاک واسطے اولاد ہارون کے اوسکے پیچھے تو مسح ہوویں اوسکے
اذا ما اكملوا وليلبسها الكاهن من بنيه سبعة ايام اذا ما دخل
وقتیکہ کامل کردند و تا بپوشد آنرا کاہن از خانہ اش ہفت روز وقتیکہ در آمد
جبکہ پوری ہوں اور چاہیے کہ پوشاک پہنے کاہن گھر اوسکے سے سات دن جبکہ وہ داخل ہو
الى قبة الزمان لخدمة القدس وتاخذ كبش الكمال فيطبخ لحمه
تا گنبد زمان برائے خدمت قدس و بگیر قوچ کمال پس بپزد گوشتش
طرف گنبد زمان کے واسطے خدمت قدس کے اور لیوے دنبہ کمال کا پس پکاوے گوشت
في موضع مقدس فيأكل هرون وبنوه لحم الكبش والخبز الذي في
در جاے مقدس پس بخورد ہارون و پسرانش گوشت قوچ و نانے کہ ہست در
اُسکا مقام مقدس میں سو کھاوے ہارون اور اولاد اوسکی گوشت دنبہ کو اور روٹی کہ ہے بیچ
السلة على باب قبة الامد ياكلوا اولئك [illegible] لكي يكونوا كاملين
سلہ بر در گنبد امد و بخورند آنرا [illegible] تا کہ باشند کاملان
ٹوکرے کے دروازہ گنبد امد کے کھاویں اوسکو تو پاک ہو جاسکے تاکہ ہو جاویں کامل

مُقَدِّسِينَ وَلَا يَأْكُلُ مِنْهُ غَرِيبٌ فَإِنَّهُ طُهْرٌ فَإِنْ فَضَلَ مِنْ لَحْمِ الْكَمَالِ

مقدسان نه خورد ازان غریب پس بدرستی او طاهر شد پس اگر زیاده ماند از گوشت کمال

مقدسین سے اور نہ کھاوے اوس سے بیگانہ پس اسلیے کہ وہ طاہر ہوگی پھر جو بڑھے گوشت دینہ کمال کا

وَمِنَ الْخُبْزِ إِلَى الْغَدَاةِ فَأَحْرِقْ مَا بَقِيَ بِالنَّارِ وَلَا يُؤْكَلُ لِأَنَّهُ قُدْسٌ وَ

واز نان تا چاشت پس بسوزان آنچه باقی ماند بآتش و نخورد چراکه اوست قدس و

اور روٹی کل کے لیے سو جلادے جو باقی ہے آگ میں اور نہ کھا کیونکہ وہ قدس ہی اور

افْعَلْ بِهَرُونَ وَبَنِيهِ هَذَا الْفِعْلَ كَمَا أَمَرْتُكَ أَكْمِلْ أَيْدِيَهُمْ سَبْعَةَ

بکن به هارون و دو پسرش این کار را چنانچه فرمودستم کامل کن دستهای ایشان هفت

کر واسطے ہارون اور دو لڑکے اسکے یہ کام جیسا میں نے تجھکو حکم دیا کامل کر اینکے ہاتھوں کو سات

أَيَّامٍ وَقَرِّبْ فِي كُلِّ يَوْمٍ عَلَى التَّطْهِيرِ تَوْدًا لِلْخَطِيَّةِ وَتُرَشِّشُ عَلَى الْمَذْبَحِ

روز و قربان کن در هر روز بر تطهیر گاو برای خطا و می‌پاشی بر مذبح

دن اور قربانی کر ہر دن میں مقام تطہیر پر ایک بیل بعوض خطاؤں کے اور چھڑک دے خون کو اوپر قربان‌گاہ

إِذَا أَرَدْتَ أَنْ تُطَهِّرَهُ وَتَمْسَحُهُ وَتُقَدِّسُهُ سَبْعَةَ أَيَّامٍ تُطَهِّرُ الْمَذْبَحَ

وقتیکه اراده کردی اینکه تطهیرش کنی و مسحش نمائی و مقدسش نمائی هفت روز پاک میسازی مذبح را

جبکہ تو ارادہ کرے اسکی تطہیر کا اور مسح کرے تو اسکو اور پاک کرے تو اسکو سات دن پاک کریگا تو قربان‌گاہ

وَتُقَدِّسُهُ فَيَكُونُ الْمَذْبَحُ طَهِيرًا [illegible]

و مقدس می‌نمائیش پس باشد مذبح طاهر [illegible]

اور مقدس کرتا ہے تو اسکو پس ہوگی جگہ قربانی کی [illegible]

وَهَذَا مَا يُقَرَّبُ عَلَى الْمَذْبَحِ فِي كُلِّ يَوْمٍ حَمَلَيْنِ حَوْلِيَّيْنِ دَائِمَةً

و اینست آنچه قربان کرده میشود بر مذبح در هر روز دو بره دو ساله همیشه

یہ جو قربانی کی جاتی ہے جگہ قربانی پر ہر دن میں دو مینڈھے دو سال کی عمر کے ہمیشہ

قَرِّبْ عَلَيْهِ حَمَلًا بِالْغَدَاةِ وَالْحَمَلَ الْآخَرَ [illegible]

قربان کن بران بره بچاشت و بره دیگر [illegible]

قربانی کر اسپر ایک مینڈھا وقت چاشت کے [illegible]

وَاحِدَةً مِنْ دَرْمَكٍ مَعْجُونًا [illegible]

یک از درمک خمیر کرده شده [illegible]

ایک روٹی خمیری کا جو [illegible]

رُبْعَ مِكْيَالِ خَمْرٍ قُرْبَانٍ وَالْحَمَلَ الثَّانِي [illegible]

جام پیمانه شراب قربان و بره دوم [illegible]

جام پیمانہ شراب قربانی سے ہوا اور دوسرا مینڈھا [illegible]

كما صنعت لقربان الغداة وقدره فيكون القتار ريح الراحة
چنانچه کردے بقربانے بامداد وقدرش پس باشد آن قتار بوے آرام
جسطرح طیار کیا تھا تو نے واسطے قربان کے صبح کے اور اسکی قدر کے پس ہوے بریانی بو آرام کی

والرضى بين يدي الرب وتتخذوا هذا القربان دائما كل حين
وخوشنودے نزد پروردگار و بگیرید این قربان را ہمیشہ ہر وقت
اور خوشنودی کی نزدیک پروردگار کے اور لیوین اس قربان کو ہمیشہ ہر وقت

في احقابكم على باب قبة الزمان قدام الرب وعدتكم الى
در قبائل خود بر در گنبد زمان پیش پروردگار وعدہ دادم شمارا تا
اپنے قبائل میں دروازہ گنبد زمان پر سامنے پروردگار کے تمکو وعدہ دیا میں نے یہانتک

هناك لاكلمكم واوعد بني اسرائيل الى هناك فاتقدس
آنجا تا تکلم نمایم تان ووعدہ نمایم بنی اسرائیل را تا آنجا پس تقدیس کنم
تو میں کلام کروں تمسے اور وعدہ کروں بنی اسرائیل سے یہانتک پس مقدس کروں میں

بكرامتي واقدس قبة الامد والمذبح واقدس هرون وبنيه
بکرامتم ومقدس گردانم گنبد امد و مذبح ومقدس گردانم ہارون وپسرانش را
ساتھ کرامت اپنی کے اور مقدس کروں میں گنبد امد کو اور قربانگاہ کو اور مقدس کروں میں ہارون اور فرزندانکو

ليكهنوا الي واحل بني اسرائيل واكون لهم الاها فيعلموا
تا کهونت کنند برائے من و بزرگان بنی اسرائیل را وباشم برائیشان خدا پس بدانند
تا خدمت کی ہو سچائیں میرے لیے اور بزرگان بنی اسرائیل کے اور میں ہوں انکا معبود سو جانلیں کہ

اني انا الرب الاه لهم الذي اخرجهم من ارض مصر واحل بهم
پروردگار خدائے شان کہ برآوردم شان از زمین مصر و درآیم میان شان
تحقیق میں ہی پروردگار ہوں معبود ہوں انکا کہ اونکو نکالا زمین مصر سے اور جا اسکے بیچ انکے میں

انا انا الرب الاه لهم واتخذ مذبحا يبخر عليه البخور
منم من پروردگار خدای شانم و فراگیر مذبحے کہ بخور کردہ شود برانہ بخور بہشت
میں ہی پروردگار معبود انکا ہوں اور بنا قربانگاہ کہ خوشبو کیجاوے اسپر خوشبو ہو اسی شئ طیار کر

من خشب الشمشاد طوله ذراع وعرضه ذراع مربعا يكون وسمكه
[illegible] شمشاد درازش [illegible] گز [illegible]
[illegible] شمشاد سے کہ طول اسکا ایک گز اور چوڑا [illegible]

ذراعان وليكن قرناه منه وتغشيه بالذهب الخالص سطحه واحيطانه
دو گز باید باشد کنارہاش از آن وبپوشی بزر ساده سطحش و دیوارہایش
دو گز ہو اور ہوویں کونے اسکے اسی سے اور ڈھانپ اسکو سونے خالص سے سطح اسکی اور دیواریں

باستدارته وقوائمه واتخذ له كيلا من ذهب يحيط به و

باستدارش وقوائمش وفراگیر براو او چلچه از عقیان کاحاطہ نماید بآن و

گرداگرد ہون اور ستون اسکے اور لے اسکے لیے پچانہ طلاسے کہ گھیرے ہو اسکو اور

صیر فیه حلقتی ذهب اسفل الطوق علی زوایته مما یلی جانبیه

بگردان دران دو حلقه طلا تہ طوق بر کنارہایش از انچه می چسپد دو جانبش

بنادے اس پچانہ میں دو حلقے طلاسے کہ نیچے کو مدور اسکے کنارے پر ہون جو کہ ملا ہوا ہو دونوں طرف

ویکونا موضعا للدهوق لحمله واتخذ دهوقا من خشب الشمشاد

و باشد ہر دو جانب موضعی برای دہوق برای حمایش و فراگیر دہوقے از چوب شمشاد

اسکے اور ہون دونون جانب واسطے شکنجے کے اور اوٹھانے کبھی اور طیار کر شکنجہ لکڑی شمشاد سے

وصفحها بالعقیان وانصبه عند الحجاب الذی علی تابوت الشهادة

وصفحه نمای آنرا بعقیان ونصب نمایش نزد حجاب کہ ہست بر تابوت شہادت

اور آراستہ کر اسکو ساتھ طلا کے اور جڑوے اسکو پاس پردے کے کہ جو صندوق شہادت پر ہے

امام التطهیر الذی علی الشهادة واعدل الی هناك ولیتخذ هرون

پیش تطہیرے کہ ہست بر شہادت و برو تا آنجا و باید بگیرد ہارون

سامنے تطہیر کے کہ شہادت پر ہے اور لیجا اس جگہ تک اور چاہیے کہ کرے ہارون

علیه بخور الطیب فی کل غدوة اذا ما اعد للمصابیح فلیبخر علیه

براو بخور طیب در ہر چاشت و ہنگامیکہ چیدند چراغ ہا را پس باید بخور کند بران

اسپر بخور پاک ہر چاشت کو جبکہ چنین چراغون کو پس چاہیے کہ بخور دے اسپر

واذا دنی المصابیح علی المنارة فلیبخره علیه بخور الطیب بین یدی

وہر گاہ نزدیک شد چراغہا بر منارہ پس باید بخور کندش بران بخور پاک نزد

جب کہ پاس ہون چراغ منارہ کے پس چاہیے دھونی دیوے اسپر دھونی پاک روبروے

الرب فی کل حین لاحقابکم ولا تتخذوا علیه بخورا غریبا ولا تقربوا علیه

پروردگار در ہر گاہ برای گروہ شما و بگیرید بران بخور غریب و قربان نکنید بران

پروردگار کے سب وقت میں واسطے گروہ اپنے کے اور نہ دے اسپر دھونی بیگانہ کی اور نہ قربانی کرو اسپر

الذبائح والقربان والفرز ولیطهرها هرون علی زوایا المذبح فی کل سنة

ذبائح و قربان و فرز و تا بپاکد ہارون بر کنارہاے مذبح در ہر سال

جانور قربانی کے اور نہ تصدق کرو فرزہ اور تو پاک کرے ہارون اوپر کنارون قربانی گاہ کے ہر برس میں

مرة من دم التطهیر عن الخطایا ولیطهر علیه فی سنة مرة لاحقابکم لانه

یکبار از خون پاک از خطایا و تا طاہر شوریش بران در سالے یکبار برای احقاب شما چراکہ اوست

ایک بار خون تطہیر سے بعوض خطاؤں کے تو طہارت ہوا ہر برس میں ایک بار واسطے تمہارے گروہ کے کیونکہ وہ

طهر الاطهار للرب وكلم الرب موسى وقال له اذا ما انت قبلت

طهر اطهار پاکان برای پروردگار و سخن کرد پروردگار موسی را و گفت باو وقتی پذیرفتی شمارا

پاکی پاکونکا واسطے پروردگار کے اور کلام کیا پروردگار نے موسی سے اور فرمایا اسکو جبکہ تو نے قبول کی

حسنات عد بني اسرائيل فليؤد المرء منهم الزكوة عن نفسه

نیکیان آشار بنی اسرائیل پس باید بسپارد مرد از ایشان زکوة از خود تش

نیکیان آشمار بنی اسرائیل کی پس چاہیے کہ ادا کرے مرد انسے زکوة نفس اپنے سے

اذا عددتهم لكي لا ينزل بهم الوباء اذا ما عددتهم وهذا ما

وقتیکه شمرد باایشان تاکه نفرود آید بر ایشان وبا وقتیکه شمردیشان و اینست انچه

جبکہ شمار کیا انکو تاکہ نہ نازل ہو اونپر وبا جبکہ شمار کیا انکو اور یہ جو

يؤدي كما بلغ اشده وجاز في العدد نصف مثقال بمثقال

میشود سپرده چنانچه رسید بجوانیش وروان در آشار نیم مثقال را بمثقال

ادا کیا گیا جیسا کہ پہونچا جوانی کو اور جاری ہوا عدد میں آدھا مثقال ساتھہ مثقال

القدس والمثقال عشرون درهما فليؤدوا نصف مثقال فريضة

قدس و مثقال بیست درهم است پس باید ادا نمایند نیم مثقال فریضه

قدس کے اور مثقال بیس درہم ہے پس چاہیے کہ ادا کرے نصف مثقال جو فرض ہوا

للرب من كل من بلغ اشده وجاز في العدد من ابن عشرين سنة

برای پروردگار از هر که رسید بجوانیش وروان دار در عدد بهر که عمر کرد بیست سال

واسطے پروردگار کے سب اوس شخص سے کہ پہونچا جوانی کو ہسکو اور روان ہوا عدد میں صاحب بیس برس کا

وما فوق ذلك فليؤدي وظيفة للرب والغني ولا يجزل عطاه

و انچه بالاتر آن پس باید ادا کند وظیفه برای پروردگار دولتمند پس بیفزاید عطاش را

جو بالا اسکے ہو پس چاہیے کہ ادا کرے وظیفہ اوسکا واسطے پروردگار کے اور غنی کے سو نہ افزود کرے اسکے عطا کو

والمسكين لا ينقص من نصف مثقال وظيفة للرب كفارة عن انفسهم

و درویش کم نکند از نیم مثقال وظیفه برای پروردگار کفاره از نفسهای خود

اور مسکین نہ کم کرے آدھے مثقال سے وظیفہ واسطے پروردگار کے کفارہ نفسوں انکے سے

وخذ ورق التخشاة من بني اسرائيل وانفقه على صنعة قبة الزمان

و بگیر ورق تخشاة از پسران اسرائیل و نفقه کن آنرا بر هنر قبه زمان

اور لے چاندی تخشاة کے بنی اسرائیل سے اور خرچ کر انکو اوپر صنعت قبہ زمان کے

فيكون ذلك لبني اسرائيل ذكرا بين يدي الرب تخشاة عن انفسهم

پس باشد این برای بنی اسرائیل ذکری نزد پروردگار تخشاة [illegible] برای خود

سو ہوگا یہ واسطے بنی اسرائیل کے یادگار روبرو پروردگار کے [illegible]

وَكَلَّمَ الرَّبُّ مُوسَى وَقَالَ لَهُ اِتَّخِذْ حَوْضًا مِنْ نُحَاسٍ وَاَسْفَلَهَا مِنْ نُحَاسٍ
تکلم کرد پروردگار موسی را وگفت باو فراگیر حوض از مس وبهش باشد از مس
اور کلام کیا پروردگار نے موسی سے اور فرمایا موسی کو کر طیار کر حوض تانبے سے اور پیندا حوض کا تانبے کا ہو

لِيَكُونَ مُطَهِّرًا لَهُ وَانْصِبْهَا بَيْنَ قُبَّةِ الزَّمَانِ وَالْمَذْبَحِ وَاَصِبْ مَاءً يَغْسِلُ
تا باشد مطهرش ونصب نمائیش میان گنبد زمان ومذبح وبریز دران آبی که غسل کنند
تو ہو پاک کرنیوالا اسکا اور جڑدے اسکو درمیان گنبد زمان کے اور قربانی گاہ کے اور ڈال اسمین پانی کہ دھوویں

فِيهَا هَارُونُ وَبَنُوهُ اَيْدِيَهُمْ وَاَقْدَامَهُمْ بِالْمَاءِ كَيْلَا يَمُوتُوا وَاِذَا دَنَوْا
دران هارون وپسرانش دستهای شان وقدمهای شان بآب که نمیرند وگاهی که نزدیک آیند
اسمین هارون اور بیٹے اسکے اپنے ہاتھ اور پانون پانی سے تو نہ مرین اور جب پاس جاوین

مِنَ الْمَذْبَحِ لِيُضَيِّفُوهُ وَلِيَبْخَرُوا الْبَخُورَ قُرْبَانًا لِلرَّبِّ فَلْيَغْسِلُوا اَيْدِيَهُمْ
از مذبح تا مهمانی کنند وتا بخور کنند بخور قربانی برای پروردگار پس باید بشویند دستهای
قربانی گاہ کے تو مہمانی کریں اسکی اور تو دھونی دیں دھونیان قربانی کی واسطے پروردگار کے چاہیے کہ دھوویں ہاتھ

وَاَرْجُلَهُمْ لِكَيْلَا يَمُوتُوا فَيَكُونُ لَهُمْ عَهْدًا دَائِمًا اِلَى الْاَبَدِ لَهُ وَلِنَسْلِهِ مِنْ
وپاهای شان که تا نمیرند پس باید بایشان عهدی دایم تا همیش وبرای نسلش از
اور پانون اپنے تو نہ مرین سو ہوگا انکے لیے عہد ہمیشہ ہمیشہ کے واسطے اور اوسکی اولاد کیلیے

بَعْدِهِ وَلِاَحْقَابِكُمْ وَكَلَّمَ الرَّبُّ مُوسَى وَقَالَ لَهُ اعْمَدْ فَخُذْ طِيبًا فَائِقًا مُرْدَكِيًّا
بعدش وبرای گروهای شان وسخن کرد پروردگار موسی را وگفت باو عماد کن پس بگیر خوشبوی فائق مردکی
بعد اسکے اور واسطے قبائل تمھارے کے اور کلام کیا پروردگار نے موسی سے اور فرمایا موسی کو کر اعتماد کر پس لے خوشبوے فایق مردکی

خَمْسَ مِائَةِ مِثْقَالٍ وَدَارَصِينِيِّ طِيبٍ نِصْفَهُ وَذَلِكَ مِائَتَانِ
پانصد متقال ودار چینی طیب نیمش وآنیست دوصد
پانچ سو متقال اور دار چینی پاک آدھے اسکے اور یہ دوسو

وَخَمْسُونَ مِثْقَالًا وَقَصَبُ الذَّرِيرَةِ مِائَتَانِ وَخَمْسُونَ مِثْقَالًا
وپنجاه مثقال وقصب ذریره دوصد وپنجاه مثقال
اور پچاس متقال ہوے اور چراتیا دوسو پچاس متقال

وَقُسْطٌ خَمْسَ مِائَةِ مِثْقَالٍ بِمِثْقَالِ الْقُدْسِ وَمِكْيَالٌ مِنْ زَيْتٍ
وقسط پانصد مثقال بمثقال قدس وپیمانه از زیت
اور کٹکی پانچ سو مثقال برابر مثقال قدس کے اور ایک پیمانه روغن زیتون سے

وَاجْعَلْهُ دُهْنًا لِلْمَسِيحِ الْقُدْسِ وَاجْعَلْهُ طِيبًا وَلْيَكُنْ دُهْنَ الْمَسِيحِ
وبگردانش روغنی برای مسیح قدس وبگردانش خوشبوی وباید باشد روغن مسیح
اور بنا اسکو روغن واسطے مسیح قدس کے اور کر اسکو خوشبو اور چاہیے کہ ہو روغن مسیح

مطيبا ولكن طهرا مميزا و يمسح به قبة الزمان و تابوت الشهادة

مطیب و باید باشد پاک ممیز و مسح کن بار گنبد زمان و صندوق شهادت

خوشبودار اور چاہیے کہ ہو پاک ممیز اور مسح کرے ساتھ اسکے گنبد زمان کو اور صندوق شہادت کو

والمائدة وجميع متاعها والمنارة وانيتها ومذبح البخور ومذبح

و مائده و همه متاع آن و مناره و ظروف آن و مذبح بخور و مذبح

اور دستر خوان کو اور سب متاع اسکی کو اور منارہ اور سب برتن اسکے کو اور قربانی گاہ بخور کو اور قربان گاہ

القربانين وجميع انيته والسطل واسفلها وطهرها ليكونوا الى

قربانین و همه ظروفش و لگن و تهش و طاهر نمائے کشان و بیشتر را تا کاهن

قربانیون کو اور سب ظروف اور لگن کو اور اسفل انکے کو اور پاک کر انکو تو کہانت کریں طرف میرے

وكلم بني اسرائيل وقل لهم دهن المسيح يكونوا لي قدسا ولا يمس

و سخن نمائے بنی اسرائیل را و بگوے بایشان کہ روغن مسیح باشد برائے من تقدیس و مس نکند

اور کلام بنی اسرائیل کو اور کہہ اونکو کہ روغن مسیح ہوگا میرے لیے از روے قدس کے اور نہ چھوے

هذا في جميع احقابكم اجساد الناس ولا تصنعوا اطيبا كشبهه

این را در همه گروہائے جسدہائے آدمیان و مسازید خوشبوئے ہیچ مانند آن

اسکو بیچ سب قبائل تمہارے کے جسموں آدمی کے اور نہ بناؤ خوشبو مانند مشابہ اسکے کے

لانه طهر مميز ولكن عندكم طهرا مميزا وايما رجل تطيب بمثله

چراکہ آن طهر ممیز و باید باشد نزد شما پاک ممیز داده شده و ہر کدام مرد خوشبوے صرف نماید بمانند آن

کیونکہ وہ پاک ممیز ہے اور ہو پاس تمہارے پاک ممیز اور جو کوئی مرد خوشبو بناوے مثل اسکے

او اعطي منه غريبا فليهلك ذلك الرجل من شعبه

یا داده شود از آن خوشبوئی بیگانہ پس باید ہلاک شود آن مرد از گروہش

یا عطا کی جاوے اس سے خوشبو سے بیگانہ پس چاہیے کہ ہلاک ہووے مرد گروہ اسکے سے

الاصحاح العشرون وقال الرب لموسى اعمد فخذ طيبا

اصحاح بستم و گفت پروردگار بموسی عمداً بگیر خوشبوئے را

اصحاح بیسوین اور فرمایا پروردگار نے موسی کو استوار سے لے خوشبو

فايقا من عيدان الخطمي والاظفار والعسل اللبني والعود

فائق از عیدان خطمی و اظفار و عسل لبنی سفید و عود

فائق دو موسم کے خطمی اور ناخونہ اور شہد سفید اور اگر

الصرف والبانا ذكيا من كل واحد جزءا واتخذ منه بخور الطيب

صرف والیا نا ذکی از ہر یک جزو و بساز از آن بخور پاک

خالص اور البانا ذکیا ہر ایک سے ایک حصہ اور طیار کر اور لیجیے بخور پاک

عملا طيبا ولكن معجونا مطيبا زكيا للقدس ودقه واسحقوا

کار خوشبو و تا شود معجون یعنے خمیر خوشبو پاک برای قدس و بکوبش و لباش بخورنا

کام خوشبو کا تو ہوجائے معجون خوشبو پاک واسطے قدس کے اور کوٹ اور پیس اسکو اور بخورنا

منه قدام الشهادة في قبة الامد لا واعدتك الى هنالك ولكن

از ان پیش شهادت در گنبد امد تا وعده دهمت تا آنجا و باید باشد

اوس سے سامنے شہادت کے بیچ گنبد امد کے اور نہ وعدہ دیا ہین نے تجھکو طرف اس جگہ کے اور

عندكم طهرا مميزا والبخور الذي يعملونه لا تتخذوا مثله ولكن

نزد شما پاکے ممیز و بخورے کہ کنندش نگیرید مانندش و باید باشد

پاس تیرے طہارت ممیز اور بخور کہ بنایا ہے اسکو اور نہ بناؤ مثل اسکے اور ہو

عندك مطهرا مميزا وايما رجل اتخذ مثله ليتبخر به فليهلك

نزد تو پاک کننده ممیز و ہر کدام مرد کہ بگیرد مانندش تا بخور کند بآن پس باید ہلاک شود

پاس تیرے طہارت کرنے والا ممیز اور جو مرد کہ بناوے بخور مثل اسکے تاکہ بخور دیوے پس ہلاک ہوگا

ذلك الرجل من شعبه وكلم الرب موسى وقال له اعلم اني قد

آن مرد از قبیلہ خود و تکلم فرمود پروردگار موسی را و گفت باو بدان کہ بدرستی من

یہ مرد قبیلہ اپنے سے اور کلام کیا پروردگار نے موسی سے اور فرمایا موسی کو کہ جان تو تحقیق میں نے

انتخبت بصليال بن اوري بن حور من سبط يهوذا واشعبت عليه

انتخاب کردم بصلیال پسر اوری پسر حور از نواسہای یہودا و فزایید براو

انتخاب کیا بصلیال بیٹے اوری بیٹے حور کو نواسے یہودا سے اور فزودگی اسپر

روح الله وملأته من الحكمة والعلم في كل عمل ليعلم الصناعات

جان خدا و پر کردش از حکمت و علم در ہمہ کار تا بداند ہنرہا را

روح اللہ کی اور بھر دیا اسکو حکمت اور علم سے ہر کام بین تو جانے ہنروں کو

في عمل انية الذهب والفضة والنحاس وفي زندجة الحجارة

در کار ظروف طلا و نقرہ و مس و در تراشہ سنگ

بیچ کام برتنون طلا اور چاندی اور تانبے کے بیچ تراشے ہوئے پتھر کے

ونظمها وكمالها وفي نجارة الخشب ليعمل كل عمل

و نظم آن و کمال آن و در تراشہ چوب تا بکند ہمہ کار

اور نظم اسکے کو اور کمال اسکے کو اور بیچ تراشہ لکڑیاں کے تو کام کرے سب کام

وقد ضممت اليه اليهب بن اخيسمخ من سبط دان

و راستینہ چسپانیدم بسویش الیہب پسر اخیسمخ را کہ از قبیلہ دان است

اور تحقیق ملا دیا ہین نے اسکی طرف الیہب بیٹے اخیسمخ کو نواسے دان سے

واحللت الحكمة والفهم في قلوب ذوي الحكمة والعقل
و حلول کرده حکمت و فهم در دلهاے خداوندان حکمت و عقل
اور حلول کیگئی حکمت اور فہم . دلون مین صاحبان حکمت اور عقل کے
ليعملوا جميع ما امرتك به من عمل قبة الامد وتابوت الشهادة
و تا بکنند همه انچه فرموده ام ترا بآن از عمل گنبد امد و صندوق شهادت
تو کرین سب جیساکہ تجکو حکم دیا مین نے کام گنبد امد سے اور صندوق شہادت
والتطهير الذي فوقها وجميع متاع القبة والمائدة وجميع
و تطهیرے که بالاے آنست و همه متاع گنبد و مائده و همه
اور تطہیر کے کہ اوپر اسکے ہے اور سب اسباب گنبد کا اور دستارخوان اور سب
متاعها والمنارة الزكية وجميع انيتها ومذبح البخور ومذبح
متاع آن و مناره پاک و همه ظروفش و مذبح بخور و مذبح
متاع اسکا اور مناره پاک اور سب برتن اسکے اور قربانگاه کے بخور اور قربانی
القربانين وجميع انيته والمسوط واسفلها ولبوس النظافة
قربانگاها و همه ظروفش مسوط و تهش و پوشاک نظافت
قربانی گاه کی اور سب برتن اسکے اور کفگیر اور نیچے اسکے اور پوشاکین عمده
ولباس القدس لهرون الكاهن وكسوة لبنيه ليكهنوا لي
و پوشاک پاک قدس به هارون کاهن و پوشیدنی براے پسرانش تا کهونت نمایند براے من
اور پوشاک پاک واسطے هارون کاهن کے اور پوشاک واسطے فرزندون اسکے کے تا کہانت کرین میری
ودهن المسيح وبخور الطيب للقدس فيعملوا جميع ما امرك
و روغن مسیح و بخور طیب براے قدس پس بکنند همه انچه فرموده ام
اور روغن مسیح اور بخور خوشبودار واسطے مقدس کے پس کرو سب جو تجکو حکم ہوا
به وقال الرب لموسى وانت فامر بني اسرائيل ان يحفظوا
بآن و گفت پروردگار بموسی و تو پس امر نماے پسران اسرائیل را اینکه نگهدارند
جسکا اور فرمایا پروردگار نے موسی کو اور تو موسو حکم کر بنی اسرائیل کو کہ نگاه رکھین
السبوت لانها امارة العهد وعلامة فيما بيني وبينكم
شنبه ها را چراکه آن نشانه آن عهد و علامتے ایست درمیان من و میان شما
شنبه دنو نکو اسلیے کہ وہ نشانہ اس عہد کا ہے اور علامت جوکہ درمیان میرے اور تمہارے ہے
لاحقابكم فتعلموا اني انا الرب الا مقدسكم
براے گروهاے تان پس بدانید اینکه منم من پروردگار مقدس شما
واسطے قبیلے تمہارے کے پس جانو تحقیق مین ہی پروردگار مقدس تمہارا ہون

احفظوا السبوت فانها مطهر همین لکم ومن نقضها ناوا حل

نگهدارید شنبہ ہارا پس بدرستی آن پاک کنندہ تمیز دہندہ واست برائے شما آنکہ شکستہ ان عہد وحلال

نگاہ رکھو ہفتہ کے دن کو سو تحقیق وہ پاک کرنے والا تمیز دینے والا تمہارے لیے ہے اور جسنے توڑا اور حلال

العمل فیہا فلیقتل ومن عمل فیہا عملا فیہلک ذلک الانسان

کار کردن آن در شنبہ پس باید کشتہ شود و آنکہ کرد در شنبہ کارے پس باید ہلاک شود آن آدم

کام کو اس دن شنبہ میں پس چاہیے کہ قتل کیا جاوے وہ اور جسنے کہ کیا کام اسمیں کوئی کام پس ہلاک ہوگا وہ آدمی

من شیعۃ اعملوا عملکم ستۃ ایام والیوم السابع ھو یوم

از قبیلۂ خود کنید کار خود شش روز و روز ہفتم اوست روز

اپنے قبیلے سے کام کرو تم چھ دن میں اور دن ساتوین وہ دن

سبت قدس للرب ومن عمل یوم السبت عملا فلیقتل فیحفظ

شنبہ یعنے آرام پاک برائے پروردگار و آنکہ کرد روز شنبہ کارے پس باید کشتہ شود پس نگہدارند

شنبہ کا ہے یعنی آرام اور پاکی ہے واسطے پروردگار کے اور جو کریگا دن شنبہ کے کام پس قتل کیا جاویگا پس نگاہ رکھیں

بنی اسرائیل السبت للرب لیجدوھا فی احقابہم وخلوفہم عہدا

بنے اسرائیل شنبہ را برای پروردگار تا بیابند آن عہد را در گروہ خود و پسینگان خود عہدے

بنی اسرائیل شنبہ کو واسطے پروردگار کے تو پاوین اس عہد کو اپنے گروہ میں اور پیچھے کے لوگون میں عہد

مؤبدا الی الابد لان الرب خلق السماء والارض فی ستۃ ایام

موبد تا ابد چراکہ پروردگار آفرید آسمان و زمین در شش روز

ہمیشہ کے لیے مدام کیونکہ تحقیق پروردگار نے پیدا کیا آسمان اور زمین کو بیچ چھ دن کے

والبحار وما فیہا وھذا فی الیوم السابع وارَاح التفسیر لما ذکر

و دریا ہارا و آنچہ در آسمان و زمین و دران ہست در روز ہفتم و آرام کنانید تفسیر ہرگاہ ذکر کرد

اور سب دریا اور جو کچھ آسمان میں تھا اور یہ بیچ ساتوین دن کے تھا اور راحت دلائی تفسیر جبکہ یاد کیا

الرب مذبح البخور وسطل المطہرۃ الذین ھم اشارۃ الی المعمودیۃ

پروردگار مذبح بخور و سطل مطہر آنکہ ایشان اشارہ تا معمودیہ

پروردگار نے جائے قربانی بخور کو اور لگن پاک کو کہ وہ اشارہ ہے طرف معمودیہ

المقدسۃ ذکر لوقتہ صفۃ ترکیب ھذا المیرون الذی بہ

مقدسہ ہست ذکر کرد بوقتش صفت ترکیب این میرون کہ باو

مقدسہ کے کہ جسکا ذکر کیا اسکے وقت پر صفت ملاکے اس میرون کو کہ ساتھ اسکے

یمسح المعتمدون اشارۃ لمسیح نفوسہم وعقولہم بروح القدس

مسح نمایند معتمدان اشارہ بمسیح نفوس ایشان و عقول ایشانست بروح القدس

مسح کرتے ہیں اعتماد والے لوگ اشارہ ہے واسطے مسیح نفوس انکے کے اور عقول انکے کے بدر روح القدس

وَوَصْفَ جَلَالَةِ هٰذَا الْمَيْرُوْنِ وَشَرَفِهٖ وَكَوْنِهٖ قُدْسًا وَطُهْرًا

وبوصف نمود بزرگی این میرون وشرفش و بودنش قدس و پاک

اور بیان کی بزرگی اس میرون کی اور شرافت اوسکی اور ہونا اوسکا پاک اور طاہر

لِلرَّبِّ يَتَقَدَّسُ بِهِ الَّذِيْنَ يُمْسَحُوْا بِهٖ وَكَذٰلِكَ الْكَنِيْسَةُ وَالْمَذْبَحُ وَكُلُّ

برای پروردگار که مقدس میشوند بآن آنانکه مسح میکنند بآن و ہمچنین کنیسه و مذبح و ہمہ

واسطے پروردگار کے کہ پاک کرتا ہے ساتھ اسکے اون لوگوں کو کہ مسح کرتے ہیں ساتھ اوسکے اور ایساہی کنیسہ اور مذبح اور ہر ایک

اَوَانِي الْقُدْسِ يَجِبُ اَنْ يُمْسَحُوْا بِهٖ فَيَتَقَدَّسُوْا وَمَنْ دَنَا مِنْهُمْ تَقَدَّسَ

ظروف قدس واجب باید اینکه مسح کنند بآن پس متقدس شوند و آنکه نزدیکید از ایشان تقدیس بگرفت

برتن پاک واجب ہے یہ کہ مسح کریں وہ ساتھ اوسکے پس پاک ہو دین وہ اور جو شخص نزدیک ہو اونسے پاک ہے

وَاَمَرَ اَنْ لَا يَسْتَعْمِلُوا النَّاسُ طِيْبَ مِثْلِهٖ يَتَطَيَّبُوْا بِهٖ وَلَا يُعْطُوْهُ

و فرمود اینکه استعمال نمایند مردمان خوشبوئی مثل آنکه خوشبوئی کنند بآن و گر ندہند ش

اور حکم کیا یہ کہ نہ استعمال کرین آدمی خوشبو مثل اوسکے کہ خوشبو کرتے ہین وہ ساتھ اوسکے اور نہ دین وہ اوسکو

لِغَرِيْبٍ فَاِنَّ فَاعِلَ ذٰلِكَ يَهْلَكُ مِنْ اُمَّتِهٖ وَاَمَرَ اَنْ يَكُوْنَ تَرْكِيْبُهٗ

بغریب پس بدرستی کننده این کار ہلاک میشود از است قوم خود و فرمود اینکه باشد ترکیبش

واسطے غریب کے پس تحقیق کرنے والے اس کام کا ہلاک ہوتا ہے امت اوسکی سے اور حکم کیا یہ کہ ہو ترکیب اوسکی

مِنْ خَمْسَةِ اَصْنَافٍ مُرٍّ وَدَارِ صِيْنِيٍّ وَقَصَبِ ذَرِيْرَةٍ وَقُسْطٍ وَزَيْتٍ

از پنج صنف مرد دار چینی و قصب ذریره و قسط و زیت

پانچ قسم مر سے دار چینی اور قصب ذریرہ اور قسط اور زیت

طِيْبٌ اِشَارَةً اِلَى التَّطْهِيْرِ الْخَمْسَةِ حَوَاسِّ وَحِفْظِ الْمُؤْمِنِ لَهَا مِنْ كُلِّ

پاک اشاره بسوی پاک کردن پنج حواس ہست و بحفظ مومن بآن از ہر

پاک اشارہ ہے طرف پاک کرنے پانچون حواس کے اور نگہبانی مومن کے اوسکے واسطے ہر ایک

نَجَسِ الْخَطِيَّةِ وَقَوْلُهٗ اِحْفَظُوا السَّبُوْتَ اَشَارَ بِذٰلِكَ اِلَى انْقِضَاءِ

نجس خطیه و قول او که نگهدارید شنبه ہارا اشاره کرد باین بسوی انقضای

نجس گناہ سے اور قول اوسکا کہ نگاہ رکھو شنبہ ہات کو اشارہ ہے ساتھ اسکے طرف انقضاء

الْعَالَمِ زَمَانَ سَيِّدِنَا الْمَسِيْحِ مِنْ يَوْمِ قِيَامِهٖ اِلٰى هُوَ سَبُوْتٌ وَاَيَّامٌ

عالم زمان سید ما مسیح از روز استادنش تا او سبوت و روزگار

عالم کے زمانہ سردار ہمارے مسیح سے دن قیام اوسکے سے طرف اسکے کہ وہ دن شنبہ کے ہین اور ایام ہین

مُقَدَّسَةٌ لِلرَّبِّ لِاَنَّهٗ اَعْطَانَا رُوْحَ قُدْسِهٖ بِالْمَعْبُوْدِيَّةِ الْمُقَدَّسَةِ

مقدس اوست پروردگار چراکه او دہانید مارا جان پاک خود معبودیه مقدسه

پاک واسطے پروردگار کے اسلیے کہ اوسنے عطا کی ہمکو روح پاک اپنی ساتھ معبودیہ پاک کے

لِكَيْ بِذٰلِكَ يَبْطُلُ مِنْ قُلُوبِنَا كُلُّ فِكْرِ الْخَطِيَّةِ مِنْ مُبْتَدَا انْشُوءِ فِينَا

تاکه باین باطل کنیم از دلهای خود هر اندیشهٔ گناه را از ابتدای نشو ونما درما

تاکه ساتھ اسکے باطل ہو دلون ہمارے سے ہر فکر گناہ کی ابتدا پیدا ہونے نشو ونما سے بیچ ہمارے

نَسْرَعُ بِفِعْلِهٖ وَهُوَ طَرِيٌّ مُصْفَرٌّ سَهْلُ الْقَلْعِ فَبِهٰذَا نَحْفَظُ سَبُوتَ

بشتابیم بکردار او و اوست تازه سبزهٔ زردش که آسان کندش پس باین نگه میداریم سبوت

جلدی کرتے ہین ہم ساتھ کرنے اوسکے کے اور وہ تازہ سبزہ زرد ہی آسان ہی کھودنے کو پس ساتھ اسکے نگاہ رکھتے ہین ہم سبتون

اللّٰهِ مُقَدَّسَةً وَتَبْطُلُ الْعَمَلَ الرَّدِيَّ الَّذِي اَمَرَنَا اَنْ نُبْطِلَهُ فِيهَا

خدای را که مقدس هست و باطلی میکنیم عمل ردی که فرمود مارا اینکه باطل کنمش دران

خداکو که پاک ہی وہ اور باطل کرتے ہین ہم عمل ردی کو جو که حکم کیا اوسنے ہمکو یہ کہ باطل کرین ہم اوسکو بیچ اوسکے

وَهٰذَا الْحِفْظُ وَالْعَمَلُ هٰكَذَا فَهُوَ عَهْدٌ اَوْ عَلَامَةٌ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ

و این نگهداشت و عمل همچنین هست پس او عهدی و علامتی ست میان ما و میان شان او

اور یہ نگاہبانی اور کام ایسا ہی ہی پس وہ عہد یا نشان ہی درمیان ہمارے اور درمیان اوسکے

لِاَنَّ عَلَامَةَ حُلُولِ رُوحِ قُدْسِهٖ فِينَا مُقَاتَلَتُنَا لِلْخَطِيَّةِ بِقُوَّتِهٖ

چراکه علامت درآمد جان پاکش در ما جنگ کردن ست بخطیه بقوتش

اسلیے کہ نشان حلول روح پاک اوسکے کا بیچ ہمارے مقابلہ کرنا ہمارا ہی واسطے گناہ کے ساتھ قوت اپنی کے

وَاِنْتِصَارُنَا عَلَيْهَا بِهٖ هٰذَا هُوَ الْعَهْدُ الَّذِي عَاهَدْنَاهُ عَلَيْهِ فِي يَوْمِ

و نصرت ما بران باو این ست او آن عهدی که عهد کردیش براو در روز

اور مدد چاہنا ہمارا اوپر اوس سے یہ وہی عہد ہی جو کہ عہد کیا ہمنے اوسپر بیچ دن

التَّعْمِيدِ اَنْ نَرْفُضَ الشَّيْطٰنَ وَكُلَّ اَعْمَالِهٖ وَيَحْفَظُ هٰذَا الْعَهْدُ نَخْلُصُ

عماد گرفت اینکه رفض ترک کنیم شیطانرا و هر همه اعمالش و نگهداریم این عهد که خلاص می نماید

تعمید کے یہ کہ چھوڑدین ہم شیطان کو اور کل اعمال اوسکے کو اور نگاہ رکھین ہم اس عہد کو کہ خلاص کرتا ہی

مِنْ مَوْتِ الْخَطِيَّةِ لِاَنَّهٗ اَمَرَنَا اَنْ نَسْتَرِيحَ هٰكَذَا بِالتَّوْبَةِ الْمُسْتَمِرَّةِ

از موت خطیه چراکه او فرمود اینکه طلب آرام نمایم همچنین بتوبه مستمر دایم

موت گناہ سے اسلیے کہ اوسنے تحقیق کہ حکم کیا ہمکو یہ کہ راحت لین ہم ایسا ہی ساتھ توبہ ہمیشگی کے

لِاَنَّ بِهٰذَا الْفِعْلِ يَظْهَرُ اَنَّ رُوحَ قُدْسِهٖ سَاكِنٌ فِينَا وَاَنَّ قُوَّتَهٗ فَاعِلَةٌ

چراکه باین کار ظاهر میشود اینکه جان پاک ساکن ست در ما و اینکه قوت آن روح کار

اسلیے کہ ساتھ اس کام کے ظاہر ہوگا تحقیق کہ روح پاک اوسکی ساکن ہی بیچ ہمارے اور تحقیق کہ قوت اوسکی عمل کرنیوالی

مَعَنَا وَمُعْطِيَتُنَا الظَّفَرَ وَالْغَلَبَةَ عَلَى الْخَطِيَّةِ كُلُّ هٰذِهِ التَّعَالِيمِ

با ما و دہانندہ ماست ظفر را و غلبه بر خطیه هر همه این تعلیم ها

ساتھ ہمارے اور عطا کرنے والی ہماری ہی ظفر اور غلبہ کو اوپر گناہ کے کل یہ تعلیم

المحيية قال لها الله لموسى واعطاه اللوحين الحجارة فيهم ناموس

زنده نماینده که گفتش خدای بموسی وداده‌اش دو تخته سنگ درایشان ناموس

زنده کرنے والی ہین کہا خدا نے موسی سے اور عطا کین اوسکو دو لوحین پتھر کی کہ اونمین تھی ناموس

الرب مكتوب والمسيحيون اعطاهم ناموس روح قدس منقوشا

پروردگار نوشته ومسیحیان را داد شان ناموس جان پاکش منقوش

پروردگار کی لکھی ہوئی اور مسیحیون نے عطا کی اونکو ناموس روح پاک کی نقش کی گئی

في قلوبهم يذكرهم ويبقظهم كل حين بحفظ وصاياه وكمال ناموسه

در تختهای دلهای شان که یاد میدهاند شان و بیداری نماید شان هرگاه بحفظ وصیت هاش وکمال ناموسش

بیچ دلون اونکے کے کہ یاد دلاتی اونکو اور بیدار کرتی اونکو ہر وقت واسطے حفاظت وصیتون اوسکی کے اور کمال ناموس اوسکی

وكما نظرهم يسمعون منه زاد في تذكارهم ويقظته اياهم ولا يزال

وچنانکه دیدشان شنوند ازو زیاده شد در یاددهی بایشان وبیداری اندایشان را ونه کم اند اینکه

اور جیساکہ دیکھا اونھون نے کہ سنتے ہین اوس سے زیادہ کیا بیچ یاددہی کے اونکے لیے اور بیداری کے اونکو اور ہمیشہ رہیگا

يسمع لمن يسمع منه هكذا وينمى ويكثر فيه حتى يكلمه فم لفم

بشنود برای آنکه بشنود ازاو همچنین وبمو نماید وبسیار شود دراو تا سخن کندش دهن بدهن

سننے والا واسطے اوس شخص کے کہ سنتا ہے اوس سے ایسا ہی اور بڑھتا ہے اور زیادتی کرتا ہے اوسمین یہانتک کہ کلام کریگا اوسکو منھ ساتھ منھ کے

القراءة السابعة عشر

قراءت هفتدهم

قراءت سترھوین

ودفع الى موسى لما فرغ من كلامه له في طور سينا لوحي الشهادة

وسپرده شد سوی موسی هرگاه فارغ شد از کلامش براش در کوه طور سینا دو تخته شهادت

اور سونپی گئین طرف موسی کے جبکہ فارغ ہوا کلام اپنے سے اوسکے لیے بیچ طور سینا کے دو لوحین شہادت کی

لوحا حجارة مكتوب عليها باصبع الله فرأى الشعب ان موسى قد

دولوح سنگی نوشته بران بانگشت خدای پس دیدند شعب اینکه موسی هرآینه

دونون لوحین پتھر کی لکھا تھا اوسکے اوپر ساتھ اونگلی خدا کے پس دیکھا گروہ نے تحقیق کہ موسی نے ہرآینہ

ابطأ عن النزول من الجبل فاجتمع الشعب الى هارون وقالوا له قم

دیر کرد از فرو آمدن از کوه پس جمع شدند شعب سوی هارون وگفتند باو برخیز

دیر کی اوترنے سے پہاڑ کے پس جمع ہو گئے گروہ طرف ہارون کے اور کہا اونھون نے اوس سے اوٹھ

فاتخذ لنا الهة تسير امامنا لان الرجل موسى الذي اخرجنا من ارض مصر

پس بگیر برای ما خداها که سیر کند پیش ما چرا که آن مرد موسی که برآورد مارا از زمین مصر

پس ٹھہرا واسطے ہمارے خدا کہ سیر کرے آگے ہمارے اسلیے کہ تحقیق آدمی موسی ہی جسنے نکالا ہمکو زمین مصر سے

لا عِلْمَ لَنَا مَا صَارَ مِنْ أَمْرِهِ فَقَالَ لَهُمْ هَرُونُ انْزِعُوا أَقْرِطَةَ الذَّهَبِ

نیست دانش ما را چه شد از کارش پس گفت بایشان هارون که بکنید گوشوارهای طلا را

نہین ہے علم ہمارے لیے کہ کیا ہوا کام اوسکے سے پس کہا اونسے ہارون نے نکال ڈالو تم گوشوارے سونے کے

الَّتِي فِي آذَانِ نِسَائِكُمْ وَبَنِيكُمْ وَبَنَاتِكُمْ وَائْتُونِي بِهَا فَنَزَعَ الشَّعْبُ الْأَقْرِطَةَ

که در گوشهای زنان و پسران تان و دختران تان است و بیارید مرا بآن پس کندند شعب گوشوارها که

جو کہ بیچ کانون عورتون تمہاری کے ہین اور لڑکون تمہارے اور لڑکیون تمہاری کے ہین اور لاؤ تم اوسکو پس نکال ڈالا گروہ نے گوشوارونکو

الَّتِي فِي آذَانِهِمْ فَأَتَوْا بِهَا إِلَى هَرُونَ فَأَخَذَ هَرُونُ ذَلِكَ فَصَوَّرَ مِنْهُ مِثَالًا

که بود در گوشهای شان پس برآوردندش بسوی هارون پس گرفت هارون آنرا پس مصور ساخت از آن مثالی

جو کہ تھے بیچ کانون اونکے کے پس لائے وہ اوسکو طرف ہارون کے پس لیا اوسکو ہارون نے پس بنائی اوس سے مثال

وَعَمِلَهُ عِجْلًا مُفْرَغًا مَصْبُوبًا فَقَالُوا هَذَا إِلَهُكَ يَا إِسْرَائِيلُ الَّذِي أَخْرَجَكَ

و عملش کرد گوساله مفرغ ریخته پس گفتند اینست خدات ای اسرائیل آنکه برآوردت

اور بنایا اوسکو گوسالہ مفرغ گرایا گیا پس کہا اونھون نے یہ ہی خدا تیرا ای اسرائیل جسنے کہ نکالا تجھکو

مِنْ أَرْضِ مِصْرَ فَنَظَرَ هَرُونُ وَفَزِعَ وَبَنَى مَذْبَحًا بَيْنَ يَدَيْهِ وَنَادَى هَرُونُ

از زمین مصر پس تراشید هارون و زاری کرد و بنا کرد مذبحی نزد دستش و ندا کرد هارون

زمین مصر سے پس تراشا ہارون نے اور زاری کی اور بنایا مذبح آگے اوسکے اور ندا کی ہارون نے

وَقَالَ إِنَّ غَدًا عِيدُ الرَّبِّ فَذَبَحُوا بِالْغَدِ مِنْ ذَلِكَ الْيَوْمِ وَقَرَّبُوا الْقَرَابِينَ

و گفت اینکه بدرستی فردا است عید برای پروردگار پس ذبح کنید بفردا از آن روز و قربانی ها

اور کہا تحقیق کہ کل عید ہے پروردگار کی پس ذبح کرو تم بیچ کل کے اس دن سے اور قربانی کرو تم ہو وقت

وَذَبَحُوا لَهُ ذَبَائِحَ تَامَّةً وَزَيَّرُوهُ وَجَلَسَ الشَّعْبُ يَأْكُلُونَ وَيَشْرَبُونَ وَقَامُوا يَلْعَبُونَ بِيَسَارٍ

و ذبح کردند برایش ذبائح تام و زیارت کردش و نشست گروه که میخوردند و می آشامیدند و ایستادند و بازی ...

اور ذبح کرو تم اوسکے لیے ذبیحے تمام اور زیارت کرو تم اوسکی اور بیٹھے گروہ کہ کھاتے تھے اور پیتے تھے اور کھڑے ہوئے کہ کھیلیں اور سفاہت کرتے تھے

التَّفْسِيرُ لَمَّا أُجْبِرُوا وَضَيَّقُوا عَلَى هَرُونَ قَائِلِينَ اصْنَعْ لَنَا إِلَهًا يَسِيرُ

تفسیر هرگاه جبر کردند و تنگ آوردند بر هارون گویندگان هنر ساز بما خدا را که بگردد

التفسیر جبکہ جبر کیا اونھون نے اور تنگی کی اونھون نے ہارون پر کہنے والے بناؤ تو واسطے ہمارے خدا پھرنے والا

قُدَّامَنَا غَاضَهُ ذَلِكَ جِدًّا وَحَزِنَ عَلَى عَمَى قُلُوبِهِمْ وَاحْتَجَّ

پیش ما بخشم آوردش این بجهد اندوهگین شد بر کوری دلهای شان و حجت کرد

آگے ہمارے غصے مین لایا اوسکو یہ یقینی اور غمگین ہوئے وہ اور اندھے ہونے دلون اونکے کے اور حجت کی

حُجَّةً ظَنَّ بِهَا أَنْ يَقْدِرَ يَكْسِرُ بِخَبَرِهِمْ عَلَيْهِ قَالَ لَهُمْ أَحْضِرُوا

حجتی که گمان کرد بآن حجه اینکه تواند بشکند بخبر شان را بران گفت بایشان حاضر شوید و بیارید

وہ حجت کہ گمان کیا ساتھ اوسکے یہ کہ قادر ہون توڑا جاوے ساتھ جبر اونکے کے اوپر اوسکے کہا اونسے حاضر کرو

إِلَى الأَخْرَاصِ الَّتِي فِي آذَانِ نِسَائِكُمْ وَبَنِيكُمْ وَبَنَاتِكُمْ وَظَنَّ

سوی من گوشوارها را که در گوشهای زنان شما و پسران شما و دختران شماست و گمان کرد هارون

طرف میرے اون گوشوارون کو جو کہ ہین کانون عورتون تمھاری اور لڑکون تمھارے اور لڑکیون تمھاری کے اور گمان کیا

أَنَّ النِّسْوَةَ سَيَمْتَنِعُوا مِنْ دَفْعِهَا لَهُمْ فَيَكُونُ لَهُ رَاحَةٌ مِمَّا يَلْتَمِسُوا

اینکه زنان هر آئینه نزدیکست که مانع آیند از دادن زیور با ایشان پس باشد براش آرام از آنچه التماس دارید

کہ تحقیق کہ عورتین قریب ہو کہ منع کرینگے دفع کرنے اوسکے سے اونکے لیے پس ہوگی راحت اس چیز سے کہ التماس کرتے ہین

فَهَوَّنَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطَانُ عَدُوُّ الْخَيْرِ دَفْعَهَا وَلَمَّا أَحْضَرُوهَا إِلَى هَارُونَ

پس خوار کرد بر ایشان شیطان دشمن بخوبی که دفع کرد آنرا و هرگاه حاضر کردند آنرا پیش هارون

پس خوار کیا اونپر شیطان نے دشمن کو واسطے خیر کے کہ دفع کیا اوسکو اور جبکہ حاضر کیا اونھون نے اوسکو طرف ہارون کے

عَظُمَ حُزْنُهُ وَكَثُرَ أَلَمُهُ فَأَخَذَ ذَلِكَ وَأَلْقَاهُ فِي النَّارِ وَظَنَّ أَنَّهُ

بزرگ شد اندوه هارون و بسیار شد المش پس گرفت آنرا و افکندش در آتش و گمان کرد اینکه آن

زیادہ ہوا حزن اوسکا اور زیادہ ہوا رنج اوسکا پس پکڑا اوسکو اور ڈالا اوسکو آگ مین اور گمان کیا تحقیق کہ وہ

يُفْسِدُونَ وَتَصْنَعُ عَلَيْهِمْ فَتَصَوَّرَ مِنْ ذَلِكَ عِجْلُ ذَهَبٍ مُفَرَّغٍ مُصَبَّبٍ

تباه میشود و هنر نماید بر ایشان پس مصور شد از آن زیور گوساله طلای مفرغ ریخته نه ساخته

فساد کرینگے اور کرینگے اونپر پس تصویر کیا گیا اس سے گوسالہ سونے کا مفرغ کہ گرایا گیا

أَوْضَحَ اللهُ بِهَذَا الأَمْرِ أَنَّ الَّذِي يَرَى آيَاتِهِ وَعَجَائِبَهُ وَيَعْرِفُهُ حَقَّ

واضح کرد خدای باین امر اینرا که به بیند یا دیده شود نشانهاش و عجایبش و بشناسدش حق

واضح کیا خدا نے ساتھ اس کام کے تحقیق کہ وہ شخص کہ دیکھتا ہو نشانیان اوسکی اور عجائب اوسکے اور پہچانتا ہو حق

الْمَعْرِفَةِ وَيُسْرِعُ لِتَصْدِيقِ الْبَاطِلِ يَتَخَلَّى الرَّبُّ عَنْهُ وَيَجْعَلُ ذَلِكَ

شناسائی و بشتابد به تصدیق باطل خالی کند پروردگار از و و بگرداند آنرا

پہچاننے کا اور جلدی کرتا ہو تاکہ تصدیق کرے باطل کی خالی کرے پروردگار اوس سے اور کردانے اسکو

الْبَاطِلَ يَظْهَرُ لَهُ مِثْلَ صَحِيحٍ كَذَلِكَ كَانَ لِبَنِي إِسْرَائِيلَ لَمَّا كَفَرُوا بِهِ

باطل ظاهر شود براش مانند صحیح همچنان شد برای بنی اسرائیل هرگاه کافر شدند باو

باطل ظاہر ہو اوس سے مثل صحیح ایساہی تھا واسطے بنی اسرائیل کے جبکہ کفر کیا اونھون نے

وَالْتَمَسُوا إِلَهاً غَيْرَهُ وَأَلْقَوْا ذَهَبَهُمْ فِي النَّارِ مُتَيَقِّنِينَ أَنَّهُ يَصِيرُ لَهُمْ مِنْهُ

و درخواستند خدای غیر او و افکندند طلای شان در آتش در حالیکه باورندگان بودند اینکه شان نمیست که بگیرد

اور التماس اونھونے اوس سے غیر اوسکے اور ڈالا سونے اپنے کو آگ مین یقین کرنے والے تحقیق کہ وہ ہوگا اونکے لیے اوس سے

إِلَهٌ صَعُبَ ذَلِكَ جِدّاً عَلَى اللهِ وَعَمِلَ لَهُمْ مِثْلَ اعْوِجَاجِ قَلْبِهِمْ وَ

خدا و دشوار گشت این بجد بر خدای و کرد بر ایشان مانند گراهی و نشان و کردید

خدا سخت ہوا یہ یقینی اوپر خدا کے اور عمل کیا واسطے اونکے مثل کجی دل اونکے کے اور

جعل عجل ذهب تصور لهم وكذلك يفعل مع من يغضبه ويصدق

زیور گوسالهٔ طلا متصور شد برایشان وهمچنین بکنند با هرکه غضب خواهش وتصدیق میکند

بنایا گوساله سونے کا کہ تصویر کیا گیا اونکے لیے اور ایساہی کرتاہی ساتھ اوس شخص کے کہ غصہ کرتاہی اور تصدیق کرتاہی

عراف او منجم يجعل الله ذلك المحال يصبح كذلك الذي يصدقه

عراف یا منجم را کہ میگرداند خدای آن محال را کہ راست آید همچنان کہ تصدیق میکند

کاہن اور منجم کی کریگا خدا یہ محال صحیح کریگا ایساہی وہ شخص کہ تصدیق کریگا

حتى يعظم ويكثر ضلالته كما قد رضي بذلك لنفسه وقال

تا اینکہ بزرگ شود وبسیار شود ضلالتش چنانچہ براستی راضی شود بآن برای خودش گفت

جہانتک کہ تعظیم کرے اور زیادہ ہو گمراہی اوسکی جیساکہ تحقیق کہ راضی ہوا ساتھ اوسکے واسطے نفس اپنے کے کہا

الرسول بولس انهم كما لم يتركوا الله لهم بمعرفة اسلمهم الله الى

فرستادہ سانتو بولس اینکہ ایشان چنانچہ نگذاشتند خدایرا برای ایشان بمعرفة بہ اسلام آورد شان خدای سوی

رسول بولس نے تحقیق کہ اونھون نے جیساکہ نہین ترک کیا اونھون نے خداکو کہ اونکے لیے تھا ساتھ معرفت کے سونپا اونکو خدانے

قلب ليس له تجربة كي يعملوا ما لا ينبغي فالويل لمن يصدق منجما

دلی کہ نیست باو تجربہ تاکہ عمل کنند انچہ را نشاید پس وای بآنکہ تصدیق نماید منجم

قلب کے کہ نہین ہی اوسکو تجربہ تاکہ جانین وہ اوس چیز کو کہ نہین لائق ہی پس ویل ہی واسطے اوس شخص کے کہ تصدیق کرے

وعرافا فانه يسخط الله ويكذب جميع ناموسه لان الله خلق الانسان

با عراف را بدرستی شان اینست سخط گوید خدائرا و تکذیب کند ہمہ ناموسش را چراکہ بدرستی خدای آفرید آدمی را

یا عراف کی پس تحقیق کہ وہ غصہ دلاتاہی خداکو اور جھٹلاتاہی تمام ناموس اوسکی کو اسلیے کہ تحقیق کہ خدانے پیدا کیا انسان کو

على صورته مريد مختار ان شاء كان صالحا بارادته وان شاء

برصورت خود ارادہ نمایندہ مختار اگر خواست باشد نیک باراده خود واگر خواست باشد

اوپر صورت اپنی کے ارادہ کرنے والا مختار ہی اگر چاہے ہووے نیک ساتھ ارادہ اپنے کے اور اگر چاہے

كان شريرا بارادته والمنجمين يحكموا بخلاف ذلك ان المولود

بد کنند باراده خود ومنجمان حکم میفرمایند بخلاف اون بدرستی مولود

ہووے شریر ساتھ ارادے اوسکے کے اور منجم لوگ حکم کرتے ہین خلاف اسکے تحقیق کہ لڑکا

اذا ولد في طالع المريخ كان شريرا ضرورة وان كان في

وقتی زاد در طالع مریخ بود شریر بضرورت و اگر می بود در

جسوقت پیدا ہوا طالع مریخ مین ہوگا شریر بالضرور اور اگر ہی بیچ

طالع المشتري كان خيرا ضرورة وهذا ظلم وجهل اذا كان

طالع مشتری می بود خیر ضرورت واینست ظلم و جہل وقتی بود

طالع مشتری کے ہوگا نیک بالضرور اور یہ ظلم اور جہل ہی اسلیے ہوگا

الانسان شریر ضرورة او خیر ضرورة ثم یعاقبه علی شره والله

انسان شریر ضرورت یا خیر بضرورت باز عقوبت کندش بر شرش وخدا اینکه

انسان شریر بالضرور یا نیک پھر عذاب کریگا اوسکو اوپر شرارت اوسکی کے اور خدا کی

تبارك اسمه ینبوع العدل والحکمة خلق الانسان مختار قادر

خجستہ شد نامش چشمۂ عدل وحکمت ہست آفرید انسان را صاحب اختیار توانا

بابرکت ہے اسم اوسکا چشمہ ہے عدل اور حکمت کا پیدا کیا انسان کو مختار قادر ہے

علی کل ما یرید من فعل خیر وشر وامره بهذا ونهاه عن هذا

بر ہر چه اراده کند از کار نیکی وبدی وفرمودش باین ونهی کردش ازین

اوپر کل اوس چیز کے که اراده کرتا ہے کام خیر اور شر سے اور حکم کیا اوسکو ساتھ اسکے اور منع کیا اوسکو اس سے

وعدله جزاء دائما عن طاعته ومعصیته ولما اعترف بنو اسرائیل

وآماده کرد براش جزا دائم از طاعتش ومعصیتش وهرگاه بشناختند بنو اسرائیل

اور عدل اوسکا جزا ہے ہمیشہ طاعت اوسکی سے اور معصیت اوسکی سے اور جبکہ اقرار کیا ہے بنی اسرائیل نے

بالعجل انه الاههم الذی خلصهم من مصر ونظر هرون الیه

بگوساله اینکه اوخدای شان که خلاص کرد شان از مصر ودید هارون سوییش

ساتھ گوساله کے تحقیق که وہ خدا اونکا ہے جسنے که خلاص کیا اونکو مصر سے اور دیکھا هارون نے طرف اوسکے

علم ان الله قد غضب علیهم وشاء هلاکهم ففزع منهم

دانست اینکه خدای راستی غضب شد بر ایشان وخواست هلاکی شان پس فزع کرد از ایشان

جانا تحقیق که خدا نے تحقیق که غضب کیا اونپر اور چاہی هلاکی اونکی پس ڈرے اونسے

جدا وعلم انه اذ لم یوافقهم ویدافعهم حتی یجیء موسی

بجد ودانست باینکه بدرستی او وقتیکه موافقت نکردشان ومدافعه نکردشان تا آید موسے

یقینی اور جانا تحقیق اوسنے جسوقت نه موافقت کی اونکی اور مدافعت کی اونکی یہانتک آوے موسی

قتلوه للوقت فاسرع ببناء المذبح للعجل وفعل ما ذکره الکتاب

کشتندش بوقت پس شتابی کرد به بنا مذبح برای گوساله وکرد آنچه ذکر کرد آنرا کتاب

قتل کیا اوسکو واسطے وقت کے پس جلد کی بنا مذبح کی واسطے گوساله کے اور کیا اوس چیز کو که ذکر کیا اوسکو کتاب نے

توریة فقال الرب لموسی اهبط فانزل من ههنا فان شعبك

توریت پس گفت پروردگار بموسی فرود آی پس فرود آی از آنجا زود بره پس بدرستی شعب

توریت پس کہا پروردگار نے موسی سے نیچے جا تو پس اوتر تو وہان سے پس تحقیق که گروه تیرے کو

الذی اخرجتهم من مصر قد افسدوا سیرتهم وصدوا

که برآوردی ایشان از مصر راستی فساد کردند سیرت شان را وبستند صد

جنکو که نکالا تونے اونکو مصر سے تحقیق که تباه کردیا اونھون نے سیرت اپنی کو اور روکا اونھون نے اپنے کو

شيئاً عن الطريق التي أمرتهم أن يسلكوها واتخذوا لهم عجلاً

لغزيدند از راهی که فرمودم ایشان اینکه بروند بآن راه و بگرفتند برای ایشان گوساله

لغزش کی اونھون نے اوس راہ سے کہ حکم کیا اونکو یہ کہ چلیں وہ اوسکو اور اوسکے لیے گوسالہ

مفرغاً وسجدوا بين يديه وذبحوا له الذبائح وقالوا هذا إلٰهك

مفرغ و سجده کردند میان دو دست او و ذبح کردند برایش ذبایح و گفتند اینست خدایت

سفرغ اور سجدہ کیا اونھون نے آگے اوسکے اور ذبح کیا اونھون نے اوسکے لیے ذبایح اور کہا اونھون نے یہ خدا تیرا ہے

يا إسرائيل الذي أخرجك من أرض مصر وقال الرب لموسى إني

ای اسرائیل آنکه برآورد ترا از زمین مصر و گفت پروردگار بموسی بدرستی من

ای اسرائیل جسنے کہ نکالا تجکو زمین مصر سے اور کہا پروردگار نے موسی سے تحقیق کہ مین

قد رأيت هذا الشعب فإذا هم شعب قست قلوبهم فدعني الآن

تحقیق دیدم این شعب را پس آنکه ایشان شعبی اند که قاسی شد دلهای شان پس بگذار مرا حالا

ہر آیینہ دیکھا مین نے اس گروہ کو پس ناگاہ وہ گروہ ہین کہ سخت ہوے دل اونکے پس چھوڑ دے مجکو اب

فيشتد غضبي عليهم فأقتلهم وأبيدهم وأصيرك إلى

پس سخت شود خشم من برایشان پس کشتم شان و ویران کنم شان و بگردانم ترا تا

پس سخت ہوگا غصہ میرا اونپر پس قتل کرون مین اونکو اور ہلاک کرون مین اونکو اور پھیر دون مین تجکو طرف

شعب عظيم فصلى موسى بين يدي الرب إلٰهه وقال

گروه بزرگ پس نماز گذارد موسی نزد پروردگار خدایش و گفت

گروہ بڑے کے پس نماز پڑھی موسی نے آگے پروردگار خدا اپنے کے اور کہا

لا يشتدن غضبك يا رب على شعبك الذي أخرجتهم

سخت نشود بتاکید غضب تو ای پروردگار من بر شعب تو که برآوردی شان

نہ سخت ہو غصہ تیرا ای پروردگار اور گروہ تیرے کے جنکو کہ نکالا تو نے اونکو

من مصر بقوتك العظيمة المنيعة وبذراعك العالية الرافعة

از مصر بقوت عظیمه منیعه خود و بر ذراع مرتفع عالیه

مصر سے ساتھ قوت اپنی کے کہ بڑی ہے بلند ہے اور ساتھ بازو ان اپنے کے بر تر ہین بلند ہین

ولا يقول أهل مصر إنك إنما أخرجتهم لإهلاكهم لتقتلهم بين

و نه گوید اهل مصر اینکه تو جز این نیست که برآوردی شان برای هلاک شان تا بکشی شان میان

اور نہ کہین اہل مصر تحقیق کہ تو نے سوای اسکے نہیں کہ نکالا تو نے اونکو واسطے ہلاک اونکے کے تا کہ قتل کرے تو اونکو درمیان

الجبال ولتستأصل شأفتهم وتبيد حصارهم عن جديد

کوه و تا مستاصل کنی سخت ایشان را و ویران کنی حصار شان را از نو

پہاڑ کے اور تا کہ مستاصل کرے تو سختیون اونکی کو اور ہلاک کرے تو حصار اونکے کو نئی

الأرض يا رب ليسكن غضبك وزجرك واغفر ذنب شعبك

زمين اى پروردگار ساكن تا بايستد غضب تو وزجر تو وبيامرزد گناه گروهت

زمين سے اى پروردگار تاكه ساكن ہو غصه تيرا اور زجر تيرا اور بخشدے گناه گروه ميرے كا

اذكر ابراهيم واسحاق ويعقوب وعبيدك والايمان التي

ياد نمائى ابراهيم واسحاق ويعقوب بندگانت واو سوگندى كه

ياد كر ابراهيم اور اسحاق اور يعقوب بندوں اپنے كو اور اون قسموں كو كه

اقسمت بها لهم وقلت اني مكثر نسلكم مثل نجوم السماء

سوگند خوردى با آن براىشان وگفتى هر آئينه من بسيار كننده نسل شما مانند ستارهاى آسمان

قسم كهائى تونے ساتھ انكے اون لوگوں كے واسطے اور كها تونے تحقيق كه ميں بڑھانے والا هوں نسل تمهارى مانند تاروں آسمان كے

وبجميع الارض التي وعدت بها ان تعطيها نسلهم فيرثوها

وهمگى زمين كه وعده دادى بآن نسل شان را اينكه بدهى ايشانرا آن پس ميراث ببرند آنرا

اور ساتھ تمام زمين كے كه وعده كيا تونے ساتھ اسكے نسل انكى كو يه كه عطا كريگا تو انكو پس وارث هونگے اوسكے

الى الابد فعفا الرب عن شعبه ولم ينزل بهم الشر الذي اراد بهم

تا ابد پس عفو كرد پروردگار از گروهش ونفرود آورد بايشان بدى كه خواست بايشان

هميشه تك پس عفو كيا پروردگار نے گروه اوسكے سے اور نه نازل كيا اونپر شر كه اراده كيا ساتھ انكے

التفسير علمنا كتاب الله بهذا القول انه يأمر المعلمين

تفسير آموخت ما را كتاب خدا باينكه قول اينكه [illegible]

تفسير سكھايا ہمكو كتاب خدا نے ساتھ اس قول كے تحقيق [illegible] معلمين

والكهنة ان يستعطفوا الرب الخطايا من شعبهم [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] اعيد لهم ولاباءهم المتقدمين [illegible]

[illegible]

[illegible] گذرى [illegible]

ويعفو ويغفر للخطاء ولو كانت خطيئتهم اعظم خطيئة

ودرميگذرد ومى آمرزد براى گنهگاران واگر باشد خطاهاشان بزرگ خطيئه

اور بخشيگا گناه اور اگرچه هو گناه انكا بڑا گناه

توريه فولى موسى فهبط من الجبل ولوحا الشهادة في يده لوحا

توريت پس برگشت موسى باز فرا آمد از كوه ودو لوحى شهادت بود در دستش دو لوح

توريت پس پهرے موسى پس اترے پهاڑ سے اور دو لوحيں شهادت كى بيچ هاتھ انكے كے دو لوح

كَتَبَ عَلَيْهِمَا فِي جَانِبَيْهِمَا فِي الْوَجْهَيْنِ جَمِيعًا وَ اللَّوْحَانِ مِنْ عَمَلِ

نوشته بود بر هر دو جانب هر دو در دو رو همه و آن دو لوح بود از عمل

لکھا تھا اوپر بیچ دونوں جانب اوسکی کے دونوں طرف تمام اور دونوں لوحین عمل

اللّٰهِ وَ خَطِّ اللّٰهِ مَكْتُوبٌ عَلَيْهِمَا فَسَمِعَ يُوشَعُ صَوْتَ الشَّعْبِ

خدا و خط خدا نوشته بود بر هر دو پس شنید یوشع آواز گروه را که

خدا اور خط خدا سے لکھا ہوا اُن دونوں پر پس سنی یوشع نے آواز گروہ کی کہ

يَتَجَاهَدُونَ فَقَالَ لِمُوسَى صَوْتَ الْفِتْنَةِ وَ الْحَرْبِ فِي الْعَسْكَرِ

جهاد میکردند پس گفت بموسی که آواز فتنه و جنگ هست در لشکر

جهاد کرتے تھے پس کہا موسی سے آواز فتنه اور لڑائی کی ہے لشکر مین

فَقَالَ لَهُ مُوسَى لَيْسَ هٰكَذَا صَوْتُ كَلَامِ الْجَبَابِرَةِ وَ الْأَبْطَالِ

پس گفت باو موسی که نیست همچنین آواز سخن جبابره و ابطال

پس کہا اوس سے موسی نے نہین ایسی آواز کلام جبابره کی اور ابطال کی

وَ لَا صَوْتُ أَهْلِ الضَّعْفِ وَ الْمَهَانَةِ بَلْ إِنَّمَا أَسْمَعُ صَوْتَ الْخَطِيَّةِ

و نه آواز اہل سستی و خواری بلکه جز این نیست که می شنوم آواز خطیه را

اور نه آواز اہل ضعف اور خواری کی بلکہ سوا اسکے نہین سنتا ہون مین آواز گناہ کی

فَلَمَّا دَنَا مِنَ الْعَسْكَرِ نَظَرَ إِلَى الْعِجْلِ الْمَصْنُوعِ فَاشْتَدَّ غَضَبُ مُوسَى

پس هرگاه نزدیکید از لشکر نگریست سوی گوساله ساخته پس سخت شد خشم موسے

پس جبکہ نزدیک ہوے لشکر سے دیکھا طرف گوساله بنائے گئے کے پس سخت ہوا غصہ موسی کا

فَرَمَى بِاللَّوْحَيْنِ مِنْ يَدِهِ فَكَسَرَهُمَا فِي سَفْحِ الْجَبَلِ ثُمَّ أَخَذَ الْعِجْلَ

پس انداخت دو لوح را از دست خود پس شکست هر دو را در سفح کوه باز گرفت گوساله را

پس پھینک دیا دونوں لوحوں کو ہاتھ اپنے سے پس ٹوٹ گئین دونوں بیچ سفح پہاڑ کے پھر لیا گوساله کو

الَّذِي اتَّخَذُوهُ فَأَحْرَقَهُ بِالنَّارِ وَ سَحَلَهُ بِالْمِسْحَلِ حَتَّى صَيَّرَهُ

که بگرفته بودش پس سوزانیدش بآتش و سحل کردش بمسحل تا گردانیدش

جسکو کہ بنایا تھا ہاتھ اُنھوں نے پس جلایا اوسکو آگ مین اور سحل کیا اوسکو ساتھ مسحل کے یہانتک کہ کر دیا اوسکو

مِثْلَ التُّرَابِ وَ نَثَرَ سُحَالَتَهُ عَلَى وَجْهِ الْمَاءِ وَ سَقَى بَنِي إِسْرَائِيلَ

مثل خاک و ریخت سحاله آنرا بر روی آب و شقاوت کردند بنی اسرائیل

مانند مٹی کے اور گرا دیا سحاله اوسکی کو اوپر منہ پانی کے اور شقی ہوے بنی اسرائیل

وَ قَالَ مُوسَى لِهٰرُونَ مَا الَّذِي أَسَاءَ بِكَ هٰذَا الشَّعْبُ إِذَا نَزَلَتْ

و گفت موسی بهارون چه بود آنکه بد رسید بسبب تو اینکه گروه را وقتیکه نازل شد

اور کہا موسی نے ہارون سے کیا ہے وہ چیز جو کہ بدی کی ساتھ تیرے اس گروہ نے جس وقت اُترا تو

بِهِ هٰذَا الإِثْمَ وَالْخَطِيَّةَ الْعَظِيمَةَ فَقَالَ هٰرُونُ لَا يَشْتَدَّنَّ غَضَبُ

باو این گناه وخطیه عظیمه پس گفت هارون بسخت نشود بتاکید البته خشم

ساتھ اسکے یہ ہی گناه اور خطا بڑی پس کہا هارون نے نہ سخت ہو غصہ

سَيِّدِي أَنْتَ تَعْرِفُ هٰذَا الشَّعْبَ أَنَّهُ شَعْبٌ خَبِيثٌ فَقَالُوا لِي

آقای من تو می شناسی این گروه را اینکه گروه خبیث اند پس گفتند مرا

سردار میرے کا تو پہچانتا ہے اس گروه کو تحقیق گروه گروه خبیث ہے پس کہا انھوں نے مجھسے

اِتَّخِذْ لَنَا آلِهَةً تَسِيرُ أَمَامَنَا لِأَنَّ الرَّجُلَ مُوسَى الَّذِي أَخْرَجَنَا مِنْ

بگیر برای ما خداها که سیر کنند پیش ما چراکه آن مرد موسی آنکه برآورد ما را از

بنا تو ہمارے لیے خدا پھرے آگے ہمارے اسلیے کہ تحقیق کہ وہ مرد موسی ہے جسنے نکالا ہمکو

أَرْضِ مِصْرَ لَا عِلْمَ لَنَا مَا كَانَ مِنْ أَمْرِهِ فَقُلْتُ لَهُمْ مَنْ كَانَ عِنْدَهُ ذَهَبًا

زمین مصر نیست علم بما که چه هست از امرش پس گفتم بایشان اگه باشد نزدش طلا

زمین مصر سے نہیں علم ہے ہمکو کیا ہے کام اوسکے سے پس کہا میں نے انسے جسقدر ہو تمھارے پاس سونا

فَلْيَأْتِ بِهِ فَأَتَوْنِي بِذَهَبٍ فَطَرَحْتُهُ فِي النَّارِ فَصَارَ مِنْهُ هٰذَا الْعِجْلُ

پس باید که بیارد آنرا پس آوردند پیش من طلا پس انداختم آنرا در آتش پس گردید از آن این گوساله

پس چاہیے کہ لاؤ تم اسکو پس لائے وہ میرے پاس سونا پس ڈالا میں نے اسکو آگ میں پس بنگیا اس سے یہ گوساله

الإِصْحَاحُ الْحَادِي وَالْعِشْرُونَ فَنَظَرَ مُوسَى إِلَى الشَّعْبِ إِنَّهُمْ

اصحاح بیست و یکم پس دید موسی سوی شعب اینکه ایشان

اصحاح اکیسویں پس دیکھا موسی نے طرف گروه کے تحقیق کہ انھوں نے

قَدْ أَخْطَئُوا وَارْتَكَبُوا الْخَطِيَّةَ الَّتِي اتَّهَمَهُمْ بِهَا هٰرُونُ لِتَكُونَ

هرآیینه خطا کردند مرتکب شدند خطیه را که اتهام کنانید شان آنرا هارون تا باشد

هر آئنه خطا کی اور مرتکب ہوئے وہ گناه کے جو کہ اتهام کیا انھوں نے ساتھ اسکے هارون کو تاکہ ہووے

مُنْتَهَى عَاقِبَتِهِمْ إِلَى النَّجَاسَةِ وَالْعَارِ فَوَقَفَ مُوسَى عَلَى

منتهای عاقبت شان تا نجاست و عار شند پس توقف کرد یعنی استاد موسی بر

منتہی عاقبت اونکے کی طرف نجاست اور عار کے پس ٹھہرا موسی اوپر

بَابِ قُبَّةِ الأَمَدِ وَقَالَ مَنْ كَانَ مِنْ حِزْبِ اللهِ فَلْيُقْبِلْ

در قبه آمد و گفت که باشد از لشکر خدا پس باید پیش آید

دروازه قبة الامد کے اور کہا جو شخص ہووے لشکر خدا سے پس چاہیے کہ آگے آوے

إِلَيَّ فَاجْتَازَ إِلَيْهِ بَنُو لِيوِي بِأَجْمَعِهِمْ فَقَالَ مُوسَى هٰكَذَا

بسوی من پس قبول رغبت کرد بسوی او بنو لیوی بکلی شان پس گفت بایشان موسی همچنین

طرف میرے پس آگے گئے طرف اوسکے بنو لیوی تمام پس کہا موسی نے ایسا ہی

يَقُولُ الرَّبُّ اِلٰهُ اِسْرَائِيلَ لِيَتَقَلَّدِ الْمَرْءُ مِنْكُمْ سَيْفَهُ

میگوید پروردگار . خدای اسرائیل تا بیاویزد هر مرد از شما شمشیرش

کہتا ہے پروردگار خدا اسرائیل کا تا کہ لٹکا وے ہر مرد تمسے تلوار اپنی

وَيَجُوزُوا مِنْ بَابٍ اِلٰى بَابٍ وَيَجُولُوا الْعَسْكَرَ وَلْيَقْتُلِ الْمَرْءُ

وروند از دری تا دری وجولان کنید لشکر و باید بکشد هر مرد

اور جاویں وہ دروازے سے طرف دروازے کے اور جولان کریں لشکر کو اور چاہیے کہ قتل کرے ہر مرد

مِنْكُمْ اَخَاهُ وَصَاحِبَهُ وَقَرَابَتَهُ فَصَنَعَ بَنُو لَاوِي كَاَمْرِهِمْ مُوسٰى

از شما برادرش و یارش وخویشانش را پس کرد بنو لاوی چنانچه فرمود شان را موسی

تم میں سے بھائی کو اور دوست اپنے کو اور قرابت دار اپنے کو پس کیا بنو لیوی نے جیسا حکم کیا انکو موسی نے

فَقُتِلَ مِنَ الشَّعْبِ فِي ذٰلِكَ الْيَوْمِ نَحْوٌ مِنْ ثَلٰثَةِ اٰلَافِ رَجُلٍ

پس کشته شد از شعب دران روز مثل از سه هزار مرد

پس قتل کیے گئے گروہ سے بیچ اس دن کے مانند تین ہزار آدمیوں کے

فَقَالَ لَهُمْ مُوسٰى كُفُّوا اَيْدِيَكُمْ يَوْمَكُمْ هٰذَا مِنَ الْحَمِيَّةِ

پس گفت برایشان موسی کوتاه کنید دستهای تان را روز تان این حمیت

پس کہا انکو موسی نے باز رکھو ہاتھوں اپنے کو آج کے دن حمیت سے

لِرَبِّ الْمَرْءِ مِنْكُمْ مِنْ قَتْلِ ابْنِهِ وَاَخِيهِ لِتَحِلَّ عَلَيْكُمُ الْبَرَكَةُ يَوْمَنَا هٰذَا

برای پروردگار هر مرد از شما از کشتن پسرش و برادرش تا حلال شود برشما یعنی وارد هر برکت روز ما این

واسطے پروردگار کے ہر مرد تم میں سے بسبب قتل لڑکے اوسکے اور بھائی اوسکے کے ہر آئینہ اترے گی تمپر برکت آج کی ہماری آمین

اَلتَّفْسِيرُ تَسْمِيَةُ هٰرُونَ لَهُمْ شَعْبٌ خَبِيثٌ نَبُوءَةٌ عَلٰى سُوءِ

تفسیر نامیدن هارون برایشان را شعب خبیث نبوت بر بدی

تفسیر نام رکھا ہارون کا اونکو گروہ خبیث خبر دہندہ اس بات کی ہے اوپر بدی

فِعْلِهِمْ بِالْمَسِيحِ وَمُكَافَاتِهِمْ لَهُ بِالْخُبْثِ عِوَضَ الْاِحْسَانِ وَمُوسٰى نَسَبَ

کارشان بمسیح و مکافات شان براش بخبیث عوض احسان و موسی نسبت داد

کاموں اونکے کے ساتھ مسیح کے اور بدلا اُنکا اُسکے ساتھ بدی کی عوض احسان کے اور موسی نے نسبت کی

الْاٰثَامَ اِلٰى هٰرُونَ لِكَيْ يَعْلَمَ اَنَّ خَطِيَّةَ الشَّعْبِ تُنْسَبُ لِلْكَاهِنِ اِذَا

آثام را سوی هارون تا که بداند اینکه گناه شعب نسبت داده میشود بکاهن وقتیکه

الام کی طرف ہارون کے تا کہ جانے تحقیق کہ گناہ گروہ کا نسبت کیا جاتا ہے واسطے کاہنوں کے جس وقت

وَقَفَهُمْ عَلَيْهَا فَلَوْ كَانَ وَقَفَهُمْ وَهُوَ غَيْرُ خَائِفٍ مِنَ الْمَوْتِ لَكَانَ لَهُ عُذْرٌ

و تعف انمود شان را برآن پس اگر بود که موافق شده شان و او است غیر ترسنده [illegible] زندگی هر آئینه بود باو عذر

واقف کیا انکو اسپر پس اگر ہوتا واقف ہوتا انکا اور وہ غیر [illegible] [illegible]

عند الله وان موسى لما سحل العجل والقاه في الماء ثبت عندهم

نزد خدا وبدرستی موسی هرگاه شکست گوساله را وافگندش در آب ثابت شد نزدشان

نزدیک خدا کے اور تحقیق کہ موسی نے جب کہ توڑ ڈالا گوسالہ کو اور ڈال دیا اسکو پانی میں ثابت ہوا نزدیک انکے

وقال لهم انكم عبدتم ما يسحل هكذا ثم امرهم ان يقتلوا بعضهم

وگفت بایشان بدرستی شما پرستید ازانچه راکه بشکنند همچنین باز فرمودشان اینکه بکشند برخی شان

اور کہا انسے تحقیق کہ تمنے عبادت کی اس چیز کی کہ ٹوٹ جاوے اسطرح پھر حکم کیا انکو یہ کہ قتل کرے بعض انکا

بعضاً من اخوتهم وبنيهم وبناتهم واحبائهم فاطاعوه في هذا

برخی از برادرهای ایشان وپسران شان ودختران ایشان ودوستهای شان پس اطاعت کردندش درین

بعض کو بھائیون اپنے سے اور لڑکون اپنے سے اور لڑکیون اپنی سے اور دوستون اپنے سے پس اطاعت کی انھون نے اوسکی بیچ

الامر المرّ الكرّة بجدّاً فمدحهم ودعا لهم بالبركة تعليم عظيم

امر مرکره بجد پس مدح کردشان و خواند برایشان ببرکت تعلیم عظیم

حکم کے دوسری بار یقینی پس تعریف کی انکی اور دعا کی انکے لیے ساتھ برکت کے تعلیم بڑی

علمنا كتاب الله في هذا الامر ان هكذا يغفر الله لنا خطايانا اذا

آموخت مارا کتاب خدا درین امر این همچنین می آمرزد خدای بما خطا مارا وقتیکه

سکھائی ہمکو کتاب خدا نے بیچ ان دو امرون کے ایسا ہی بخشیگا خدا ہمارے لیے گناہ ہمارے جسوقت

اطعنا رؤسانا ومقدمينا في ما يرضى الله ونعمل برضاته وحفظ

اطاعت نمودیم باروسای خود را ومقدمان خود درانچه خشنود شود خدای وعمل کنیم بخشنودیش وحفظ گردان

اطاعت کی ہمنے رئیسون اپنے کی اور پیشواؤن اپنے کی بیچ اس چیز کے کہ راضی ہو خدا اور کام کرین ساتھ خوشنودی اوسکی کے نگہبانی

وصاياه ونقتل اجسادنا وانفسنا واهوائنا في عمل وصاياه

وصایایش وبکشیم جسدهای خود را ونفسهای خود را وآرزوهای خود را درعمل وصایایش

وصیتون اوسکی کے اور قتل کرین ہم جسمون اپنے کو اور ذاتون اپنی کو اور خواہشون اپنی کو بیچ عمل وصیتون اوسکی کے

ولو كان علينا فيها اشد الم او حزن مثل ذلك فلا يبطل ذلك

واگر بودی برما دران اشد شد الم یا دراندوه مانند آن پس باطل نکنم آن را

اور اگر ہوتا ہمپر بیچ اسکے سخت زیادہ رنج وحزن مثل اسکے پس نہ باطل ہوگا یہ

بل نلازم وصاياه والعمل باوامره كما فعل الذي كان

بلکه ملازم باشیم وصایایش را وعمل باوامرش را چنانکه کرد آنکه بود

بلکہ لازم کرینگے ہم وصیتون اوسکی کو اور عمل کو ساتھ حکمون اوسکے کے جیسا کہ کیا اس شخص نے کہ تھا

من حزب الله واطاعوا الطوبائي موسى وان موسى المعلم

از لشکر خدای واطاعت کردند الطوبائی موسی را واینکه بدرستی موسی معلم

گروہ خدا سے ہے اور اطاعت کی طوبائی نے موسی کی اور تحقیق کہ موسی معلم

وَالرَّئِيسُ الصَّالِحُ فَدَاهُمْ بِنَفْسِهِ وَسَأَلَ اللّٰهَ قَائِلاً إِمَّا أَنْ تَغْفِرَ لَهُمْ

و رئیس صالح فدا شد ایشانرا بنفسش و پرسید خدای را گوینده یا اینکه بیامرزی مر ایشانرا

اور رئیس صالح نے فدا کیا اُنھون نے نفس اپنے کو اور سوال کیا خدا سے کہنے والے اسکے یا یہ کہ بخشئے تو اُنکو

وَإِلَّا فَامْحُنِي مِنْ سِفْرِكَ الَّذِي كَتَبْتَ لِأَنَّ مُوسَى قَالَ هٰذَا الْقَوْلَ مَحَبَّةً

واگر نه محو نما مرا از سفرت که نوشته شده چرا که موسی گفت این قول از روی محبت

اور جو نہین محو کر مجکو کتاب اپنی سے جو کہ لکھی گئی اسلیے موسی نے اس بات کو از روی محبت کے

فِي الرَّبِّ لِكَيْلَا يُهَانَ اسْمُهُ بَيْنَ الْأُمَمِ مِنْ أَجْلِهِمْ وَبُولِسُ الرَّسُولُ

در پروردگار تا که خواری کرده نشود نامش میان امم از برای شان و بولس رسول کرد

پروردگار سے تا کہ نہ اہانت کیا جاوے نام اُسکا درمیان امتون کے اُنکے سبب سے اور بولس رسول نے

فَعَلَ هٰذَا الْفِعْلَ مِثْلَ مُوسَى لَمَّا لَمْ يُؤْمِنُوا بَنُو إِسْرَائِيلَ كُلُّهُمْ بِالْمَسِيحِ

این کار را مانند موسی هرگاه نگرویدند بنو اسرائیل را هر که ایشان مسیح

کیا اس کام کو مانند موسی کے جبکہ نہ ایمان لائے بنی اسرائیل کل اُنکے ساتھ مسیح کے

وَنَظَرَ كَبِيرِينَ يَشُكُّوا فِي الْمَسِيحِ بِسَبَبِ ذٰلِكَ وَيَقُولُوا لَوْ كَانَ هٰذَا

و نگریست کبیری را که شک کنانید در مسیح بسبب آن و میگویند اگر بودی که اینست

اور دیکھا بڑون کو کہ شک کیا مسیح مین بسبب اِسکے اور کہا اُنھون نے اگر ہوتا یہ

هُوَ الْمَسِيحُ بِحَقٍّ لَكَانَ كُلُّ إِسْرَائِيلَ قَدْ تَبِعُوهُ فَلِمَحَبَّةِ بُولِسَ فِي الْمَسِيحِ

او مسیح بحق هر آینه بودند هر همه اسرائیل را سیئه که پیرو پیدندش پس برای محبت بولس در مسیح

وہی مسیح حق ہر آئینہ ہوتے کل اسرائیل بتحقیق کہ پیروی کرتے اوسکی پس بسبب محبت بولس کے بیچ مسیح کے

خَاصَّةً أَلَّا يَشُكَّ أَحَدٌ فِيهِ سَأَلَ مِنَ الْمَسِيحِ أَنْ يَحْرِمَهُ مِنْهُ وَيُخَلِّصَ

خاصه اینکه شک نمیکند یکی دران پرسید از مسیح اینکه محروم کندش ازو و خلاص کند

خاصة یہ کہ نہ شک کرے کوئی بیچ اُسکے سوال کیا مسیح سے یہ کہ محروم اُسکو اس بات سے اور خلاص کرے

بَنِي إِسْرَائِيلَ وَيُعِيدَهُمْ إِلَى الْأَمَانَةِ بِهِ وَإِنَّ الرَّبَّ سَمِعَ سُؤَالَ مُوسَى

بنی اسرائیل را و باز گرداند ایشان سوی امانت بآن و اینکه پروردگار شنید سوال موسی را

بنی اسرائیل کو اور عود کرے ساتھ اُنکے طرف امانت اوسکی کے اور تحقیق کہ پروردگار نے سنا سوال موسی کا

فِي الشَّعْبِ وَلَمْ يُهْلِكْهُمْ بَلْ تَرَكَهُمْ فِي الْبَرِّيَّةِ سُكَّانًا وَهُوَ

در شفاعت گروه و هلاک نکرد شان بلکه گذاشت ایشان را در دشت باشندگان و او

بیچ گروہ کے اور نہ ہلاک کیا اُنکو بلکہ چھوڑا اُنکو جنگل مین رہنے والے اور وہ

يُعَوِّلُهُمْ حَتَّى مَاتُوا أَجْمَعِينَ وَلَمْ يَتْرُكْ وَاحِدًا مِنْهُمْ

عول کند ایشانرا تا مردند همگی و نگذاشت یکی از ایشان را

عول کرے اُنکو یہانتک کہ مرے وہ سب اور نہ چھوڑا ایک کو اُنمین سے

يَصِلُ اِلٰى اَرْضِ الْمِيعَادِ بَلْ اَوْلَادُهُمُ الَّذِيْنَ كَانُوْا اَطْفَالًا بَعْدَ مَوْتِ

کہ برسد سوی زمین میعاد بلکہ اولاد شان کسانیکہ بودند اطفال بعد مرگ

کہ پہنچے طرف زمین میعاد کے بلکہ اولاد انکی کو جو کہ تھے وہ لڑکے بعد موت

وَالِدِيْهِمْ وَرِثُوْا تِلْكَ الْاَرْضَ عَلٰى يَدِ يُوْشَعَ بْنِ نُوْنَ وَكَالِبَ بْنِ يُوْقِنَّا

پدران و مادران ایشان وارث شدند آن زمین بر دست یوشع پسر نون وکالب پسر یوقنیا

والدین اپنے کے وارث ہوے وہ اس زمین کے اوپر ہاتھ یوشع لڑکے نون کے اور کالب لڑکے یوقنیا کے

تَوْرِيَةٌ فَلَمَّا كَانَ الْغَدُ مِنْ ذٰلِكَ الْيَوْمِ قَالَ مُوْسٰى لِلشَّعْبِ اَنْتُمْ

توریت پس ہرگاہ بود فردا از این روز گفت موسی برای گروہ بدرستی شما هستید

توریت پس جبکہ ہوا دوسرا دن اس دن سے کہا موسی نے گروہ سے تحقیق کے تمنے

اَخْطَيْتُمْ وَارْتَكَبْتُمْ هٰذِهِ الْخَطِيَّةَ الْعَظِيْمَةَ فَاَمَّا الْاٰنَ فَاِنِّيْ

خطا کردید ومرتکب شدید این خطیہ عظیمہ را فاما از ان پس بدرستی من

خطا کی تمنے اور مرتکب ہوے تم اس خطا بڑی کے پس لیکن اب پس تحقیق کہ میں

اَصْعَدُ اِلَى الرَّبِّ لَعَلَّهُ اَنْ يَغْفِرَ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَاٰثَامَكُمْ فَرَجَعَ مُوْسٰى

سوار شدم تا پروردگار کہ شاید اینکہ بیامرزد برای شما گناہ شما و بالهای شما کہ کردند پس رجوع کرد موسے

چڑھتا ہون طرف پروردگار کے تا شاید کہ وہ یہ کہ بخشے تمھارے لیے گناہ تمھارے اور وبال تمھارے پس رجوع کی موسی نے

اِلَى الرَّبِّ وَقَالَ اَطْلُبُ اِلَيْكَ بِالتَّضَرُّعِ اَللّٰهُمَّ رَبِّيْ

تا پروردگار وگفت طلب نمایم بسویت بتضرع خداوندا پروردگارا

طرف پروردگار کے اور کہا طلب کرتا ہون طرف تیرے ساتھ زاری کے اے خدا پروردگار میرے

حَقًّا لَقَدْ اَخْطَاَ هٰذَا الشَّعْبُ وَارْتَكَبَ اِثْمًا عَظِيْمًا

حقا ہر آئینہ خطا کرد این شعب ومرتکب شدیم گناہ عظیم را

سچ ہر آئینہ تحقیق کہ خطا کی اس گروہ نے اور مرتکب ہوے گناہ بڑے کے

وَاتَّخَذُوْا اٰلِهَةً مِنْ ذَهَبٍ فَالْاٰنَ اِنْ اَنْتَ غَفَرْتَ لَهُمْ

وگرفتند خدا ہا را از طلا پس حالا اگر تو آمرزیدی برایشان

اور لیا انھون نے خدا سونے سے پس اب اگر تو بخشے واسطے انکے

خَطَايَاهُمْ وَاِلَّا فَامْحُنِيْ مِنْ سِفْرِكَ الَّذِيْ كَتَبْتَ فَقَالَ الرَّبُّ

خطاہای شان واگر نہ پس محو نمائی مرا از سفرت کہ نوشتی پس گفت پروردگار

خطائین اونکی اور جو نہین پس محو کر مجکو کتاب اپنی سے جو کہ لکھی تو نے پس کہا پروردگار نے

لِمُوْسٰى اِنَّمَا اَمْحُوْ مِنْ سِفْرِيْ مَنْ اَخْطَاَ وَاَذْنَبَ اِلَيَّ فَاَمَّا الْاٰنَ

بموسی جز این نیست کہ محو کنم از سفر خود کسی را کہ خطا کرد وگناہ کرد سوی من فاما حالا

موسی سے سوا اسکے نہین محو کرتا ہون مین کتاب اپنی سے جسنے خطا کی اور گناہ کیا طرف میرے پس لیکن اب

فانطلق بهذا الشعب الى الموضع الذي اقول لك وهذا

پس ببر این گروه را تا انجائیکه گویم بتو و اینست

پس لیجاتو اس گروه کو طرف اُس موضع کے جوکہ کہون مین تجھسے اور یہ ہین

ملاكي ينطلق امامك وفي امري الذي اريد فاضربهم

فرشتهٔ من که میرود بروپیشت و دران امر من که اراده نمایم پس بزنم شان

فرشتے میرے چلتے ہین آگے تیرے اور بیچ اُس کام کے کہ اراده کرون مین پس ہلاک کرون مین انکو

بخطاياهم فضرب الرب الشعب لعبادتهم العجل الذي عمل هرون

بخطاهای شان پس زد پروردگار گروه را برای عبادت شان گوساله را آنکه ساخت هارون

بسبب خطاؤن انکی کے پس ہلاک کیا پروردگار نے گروه کو بسبب عبادت اونکی کے گوسالہ کو جسکو بنایا تھا ہارون نے

القراءة الثامنة عشر بقرأ عشية يوم الصليب

قراءت هجدهم خوانده میشود خفتن روز چلیپا

قرارت اٹھاروین جو پڑھی جاتی ہی سوتے وقت دن صلیب کے

فقال الرب لموسى اذهب فانطلق من ههنا انت وشعبك الذي

پس گفت پروردگار بموسی برو پس برو از انجا تو و گروهت که

پس کہا پروردگار نے موسی سے جاتو پس سفر کرتو اِس جگہ سے تو اور گروه تیرا جسکو کہ

اخرجت من مصر الى الارض الذي اقسمت بها لابراهيم واسحق

برآوردی از مصر تا زمین که بخشیدم آنرا بابراهیم و اسحق

نکالا تو نے مصر سے طرف اُس زمین کے کہ بخشا مین نے اُسکو واسطے ابراہیم کے اور اسحاق

ويعقوب ووعدتهم اني اعطيها نسلهم من بعدهم فارسل ملاكي بين

و یعقوب و وعده دادم شان اینکه بدهمش یعنی زمین را بنسل ایشان از پس شان پس بفرستم فرشته هایم را پیش

اور یعقوب کے اور وعده کیا مین نے انکو تحقیق کے مین عطا کرنے والا ہون اسکا نسل انکی کو بعد انکے سے پس بھیجتا ہون مین فرشتے اپنے آگے

يديك فيقتل ويبيد الكنعانيين والامورانيين والحيتانيين

تو پس بکشند و خراب کنند کنعانیان و اموراًنیان و الحیتانیان

تیرے پس قتل کرینگے اور ہلاک کرینگے کنعانیون کو اور اموراًنیون کو اور حیتانیون کو

والفرزانيين والجاوانيين واليابسانيين الى الارض التي

و فرزانیان و جاوانیان و یابسانیان را تا زمین که

اور فرزانیون کو اور جاوانیون کو اور یابسانیون کو طرف اُس زمین کے کہ

تغل السمك والعسل لاني اصعد معكم لانك شعب قاسية

فراوان میشود ماهی و شهد چراکه من بالا نمیروم باشما چراکه تو ای شعبی که قاسیه

بہت ہوتی ہی مچھلی اور شہد اسلیئے کہ تحقیق کے مین چڑھتا ہون مین ساتھ تمھارے اسلیئے کہ تو ہی گروه کہ سخت ہوا

قُلُوبُكُمْ فَلَعَلَّ غَضَبِي أَنْ يَشْتَدَّ عَلَيْكُمْ فَأَقْتُلَكُمْ فِي الطَّرِيقِ فَسَمِعَ

قلوب تانست پس شاید خشم اینکه سخت شود بر شما پس بکشم تان در راه پس شنیدند

دل تمھارے پس شاید کہ غصہ میرا ہوکر سخت ہو اوپر تمھارے پس قتل کروں میں بیچ راہ کے پس سنا

الشَّعْبُ هٰذَا الْقَوْلَ الْقَطِيعَ الشَّدِيدَ فَحَزِنُوا فَلَمْ

شعب این قول قطیع شدید را پس غمیدند پس نیست

گروہ نے یہ قول قطیع شدید پس غمگین ہوے وہ پس

يَتَسَلَّحِ الْمَرْءُ مِنْهُمْ بِسِلَاحِهِ فَقَالَ الرَّبُّ لِمُوسَى قُلْ لِبَنِي إِسْرَائِيلَ

بماتق ہر مرد از ایشان براقش پس گفت پروردگار بموسی بگو به بنی اسرائیل

نہ ہتیار باندھا کسی مرد نے ان میں سے ساتھ ہتیار اپنے کے پس کہا پروردگار نے موسی سے کہ تو واسطے بنی اسرائیل کے

إِنَّكُمْ شَعْبٌ قَاسِيَةٌ قُلُوبُكُمْ فَإِنْ صَعِدْتُ مَعَكُمْ سَاعَةً وَاحِدَةً

اینکه شما نیستید گروه که سخت است دلهای تان پس اگر بیایم باشما یک ساعت

تحقیق کہ تم گروہ ہو کہ سخت ہوے دل تمھارے پس اگر چڑھوں میں ساتھ تمھارے ساعت ایک میں

إِسْتَأْصَلْتُكُمْ وَأَبَدْتُ خُضْرَاكُمْ فَأَمَّا الْآنَ فَاعْزِلُوا سِلَاحَكُمْ

خراب کنم شمارا بچرایم سبزگیان پس اما حالا پس گذارید سلاح تان را

مستاصل کروں میں تمکو اور چرداوں کھیتوں تمھاری کو پس لیکن اب پس جدا کروں میں ہتیار تمھارے

عَنْكُمْ فَأَعْلَمَ مَا أَصْنَعُ بِكُمْ فَعَزَلَ بَنُو إِسْرَائِيلَ عَنْهُمْ سِلَاحَهُمْ

از خود پس بدانم انچه ہر نمایم بشما پس گذاشت بنو اسرائیل از خود سلاح خود

اپنے سے پس جانتا ہوں وہ چیز کہ کرتا ہوں میں ساتھ تمھارے پس جدا کیے بنی اسرائیل نے اپنے سے ہتیار اپنے

مِنْ جَبَلِ حُورِيبَ فَأَخَذَ مُوسَى خَيْمَتَهُ وَنَصَبَهَا خَارِجًا مِنَ

از کوہ حوریب پس گرفت موسی خیمه خودرا پس زدش بیرون از

پہاڑ حوریب سے پس لیا موسی نے خیمہ اپنا پس کھڑا کیا اوسکو باہر

الْعَسْكَرِ وَأَبْعَدَهُ مِنَ الْمَحَلَّةِ وَسَمَّاهُ قُبَّةَ الزَّمَانِ وَكَانَ مَنْ سَأَلَ

لشکر و دور گذاشتش از محله و نامیدش قبه زمان و بود آنکه سوال کرد

لشکر سے اور دور رکھا اوسکو محلہ سے اور نام رکھا اوسکا قبة الزمان اور تھا کہ جس نے سوال کیا

الرَّبَّ أَمْرًا كَانَ يَخْرُجُ إِلَى قُبَّةِ الزَّمَانِ خَارِجًا مِنَ الْمَحَلَّةِ وَكَانَ إِذَا خَرَجَ

پروردگار را ازچیزی که بودی که برمی آمد موسی تا گنبد زمان بود بیرون از محله و بود چونکه

پروردگار سے کسی امر کا تھا نکلتا طرف قبة الزمان کے باہر محلہ سے اور تھا جس وقت نکلا

مُوسَى إِلَى قُبَّةِ الزَّمَانِ كَانَ جَمِيعُ الشَّعْبِ يَقِفُونَ وَيَسْتَعِدُّ كُلُّ امْرِءٍ مِنْهُمْ

موسی تا گنبد زمان بود همه شعب که می ایستادند و مستعد می شد هر

موسی طرف قبة الزمان کے تھے تمام گروہ کھڑے ہوتے اور مستعد ہوتا ہر ایک

على باب خيمته وينظرون الى موسى من خلفه حتى يدخل القبة واذا

بر در تنبوتش و نگریستندمی سوی موسی از خلفش تا در آمدی گنبد را و وقتیکه

اوپر دروازے خیمہ اپنے کے اور دیکھتے تھے موسی کی طرف پیچھے اوسکے سے یہانتک کہ داخل ہوتا تھا قبہ میں اور جسوقت

دخل موسى الى القبة كان تنزل عمود السحاب فتقف على باب

در آمدی موسی تا گنبد بودی کہ می فرو آمدی ستون ابری پس بایستادی بر در

داخل ہوتا تھا موسی طرف قبہ کے تھا اوترتا ستون ابر کا پس کھڑا ہوتا تھا اوپر دروازے

القبة كان يكلم موسى وكان جميع الشعب ينظرون الى عمود

گنبد بودی سخن کردی موسی و بودند ہمہ شعب کہ می نگریستند سوی ستون

قبہ کے تھا باتین کرتا موسی سے اور تھے تمام گروہ دیکھتے تھے طرف ستون

السحاب واقفا على باب القبة ويصلي كل امرء منهم على باب

ابری استادہ بر در گنبد و نماز گذارد ہر مرد از ایشان بر در

ابر کے کھڑے ہونےوالے اوپر دروازے قبہ کے اور نماز پڑھتا تھا ہرایک مرد اونمین سے اوپر دروازے

خيمته وكلم الرب موسى مواجهة كما يكلم المرء اخاه وصاحبه

تنبوتش و سخن کرد پروردگار موسی را رو برویش چنانچہ سخن کند مرد برادرش و یارش را

خیمہ اپنے کے اور کلام کیا پروردگار نے موسی سے سامنے اسکے جیسا کہ کلام کرتا ہے مرد بھائی اپنے کو اور دوست اپنے کو

وكان يرجع الى العسكر وكان خادمه يوشع ابن نون الغلام لم يكن

و بود کہ باز گردد تا لشکر و بود خادمش حضرت یوشع پسر نون پسر نبود

اور تھا پھرتا طرف لشکر کے اور تھا خادم اوسکا یوشع لڑکا نون کا غلام نہ تھا

يفارق القبة وقال موسى للرب انت يا رب امرتني ان اصعد

کہ جدا شود گنبد را و گفت موسی به پروردگار توئی ای پروردگار من کہ فرمودیم اینکہ بر آرم

چھوڑتا قبہ کو اور کہا موسی نے پروردگار سے تو نے اے پروردگار حکم کیا تو نے مجکو یہ کہ چڑھاؤں مین

بهذا الشعب ولم تطلعني من ترسل معي وقلت اني قد

این گروہ را و اطلاع ندادی مرا کہ بفرستی با من و گفتی بدرستی من تحقیق

ساتھ اس گروہ کے اور نہ خبر دی تو نے مجکو کس شخص کو بھیجیگا تو ساتھ میرے اور کہا تو نے تحقیق

اطلعتك على جميع خلائقي ومجدي وظفرت ايضا مني

مطلع نمودم ترا بر ہمہ خلایق خود و بزرگی خود و مظفر شدی تو نیز از من

کہ مطلع کیا مین نے مجکو اوپر تمام خلایق اپنی کے اور بزرگی اپنی کے اور فتحمند ہوا تو بھی مجھسے

برحمة ورافة فالان ان كنت قد ظفرت منك برحمة ورافة ارني طريقك

بمہر و بخشش پس حالا کہ ہستم تحقیق کہ ظفر یافتم از تو بخشش و مہر بنمائی مرا راہ خود

ساتھ رحمت اور بخشش کے پس اب اگر ہوں مین کہ میں نے فتحمند ہوا ہی مین نے تجھسے ساتھ رحمت اور رافت کے دکھا تو مجکو راہ اپنی

حتی اعرفک فاظفر منک برحمة و رافة و انت تعلم ان شعبک

تا بشناسمت پس پیروزی یابم از تو بخشش و مهر و تو میدانی اینکه شعب تو

یہانتک کہ پہچانوں مین تجھکو پس [illegible] ساتھ [illegible] زیادہ ہے اور تو جانتا ہے تحقیق کہ گروہ تیرا

هذا هم شعب عظیم فقال الرب لموسی سر امامی فاودعک

این ایشانند شعب عظیم پس گفت پروردگار بموسے تماشا نما پیش من پس وداع گفت

یہ وہ گروہ بڑا ہے پس کہا پروردگار نے موسیٰ سے سیر کر تو آگے میرے پس رخصت کروں

وارحک فقال له ان انت لم تکن بیننا فلا تصعدنا من

درا راحت دهمت پس گفت او اگر تو نیستی میان ما پس مبرا کرد ما را

اور راحت دوں تجھکو پس کہا اوس نے اگر تو نہ ہوگا درمیان ہمارے پس مت اوپر لیجا ہمکو [illegible]

ههنا فبماذا اعرف انی قد ظفرت منک برحمة و رافة

اینجا در اینجا آنرا میشناسم چه زمانی من راستینه شده ام از تو بخشش و مهر

یہان سے [illegible] کہ پہچانتا ہوں [illegible]

انا و شعبک الا اذا سرت بیننا فنکون انا و شعبک ممیزین

[illegible]

[illegible] گروہ [illegible] درمیان [illegible]

معروفین من جمیع الشعوب الذین علی وجه الارض

شناخته شده از همه شعوبها [illegible]

پہچانے گئے [illegible] گروہوں سے تمام [illegible] روئے [illegible]

فقال الرب لموسی انا افعل ما سالت لانک ظفرت منی

پس گفت پروردگار بموسی [illegible]

پس کہا پروردگار نے موسیٰ سے [illegible]

برحمة و رافة و اطلعتک علی جمیع خلائقی فقال له

برحمت و مهر و مطلع نامیدت بر همه خلائق خود [illegible] خود [illegible]

ساتھ رحمت اور رافت کے اور مطلع کیا مین نے تجھکو اوپر تمام خلائق اپنی کے [illegible]

ارنی مجدک فقال له انا اجیز جمیع مجدی و کرامتی امامک و یکون

که بنمایا مرا مجد خود پس گفت باو که من جبر سازم همه مجد خود را و کرامت خود را به پیشت و باشد

دکھا تو مجھکو بزرگی اپنی پس کہا اوس سے مین جبر دیتا ہون تمام بزرگی اور کرامت اپنی کی آگے تیرے اور ہوگا

اسم الرب امامک و اتحنن علی من اردت التحنن علیه و ارحم من

نام پروردگار بپیشت و خراب کنم بر آنکه کردی اراده خرابی برو و رحم نمایم بآنکه اراده کردی

نام پروردگار کا آگے تیرے اور خراب کروں مین اوپر اوس شخص کے کہ ارادہ کرے تو خرابی کا اوپر اوس اور رحم کروں مین اوس شخص

ان ارحم لانك لا تقدر على النظر الى وجهي لانه لا يراني بشر

اینکه رحم کنم چرا که تو قادر نیستی بر دیدن سوی روی من چرا که شان اینست که بیند مرا بشر

یہ کہ رحم کرون مین اسلیے کہ تحقیق کہ تو نہین قادر ہوتا اوپر دیکھنے کے طرف منہ میرے کے اسلیے کہ ہر اینہ نہ دیکھے گا مجکو کوئی بشر

فيحيا وقال الرب لموسى انطلق الى ذلك الموضع من الجبل ان

که پس زنده بماند و گفت پروردگار موسی برو تا آن جا از کوه اینکه

پس زندہ رہے اور کہا پروردگار نے موسی سے جاؤ طرف اس موضع کے پہاڑ سے تحقیق کہ

هذا الموضع بين يدي فقف على الطران فاذا جاز مجدي

آن جا که میان دو دست من هست پس بایست بر طیران پس وقتیکه بگذرد مجد من

یہ موضع آگے میرے ہے پس ٹھہر تو اوپر طران کے پس جسوقت جاوے بزرگی میری

اسكنك مغارة الطران واثبت يدي عليك حتى اجوز و

ساکن کنم خود را در مغاره طران و ثابت کنم دو دستم بر تو تا بروم و

ساکن کرون مین تجکو مغاره طران مین اور ثابت کرون دونون ہاتھ اپنے اوپر تیرے یہانتک کہ جاؤن مین اور

اخبر مجدي فتنظر الى جميع جوهر خلايقي الذي خلقت من الملائكة

خبر کنم مجد خود را پس ببینیم تا همیشه ذات آفرینش که آفریدم از فرشته ها

خبر کرون مین بزرگی اپنی کی پس دیکھون مین طرف تمام ذاتون خلائق اپنی کے جسکو کہ پیدا کیا مین نے فرشتون سے

وغيرهم لان وجهي لا يرى وقال الرب لموسى انقر لوحي حجارة

و غیر ایشان چرا که روی من نشود و گفت پروردگار موسی بتراش دو تخته سنگ

اور غیر اونکے سے اسلیے کہ منہ میرا نہین دکھائی دیتا ہے اور کہا پروردگار نے موسی سے بنا تو دو لوحین پتھر کی

مثل اللوحين الاولين الذين اكسرتهما وكن مستعدا بالغداة

مانند دو تخته نخست که شکستی تو هر دو را و باش مستعد بفردا

مانند دو لوحون پہلی کے جنکو توڑا تو نے اور ہو تو .. مستعد کل کے دن

واصعد باكرا الى جبل سينا وقف هناك على راس الجبل ولا ترعى

و بالا برای چاشتگاه تا کوه سینا و بایست آنجا بر سر کوه و مچر ان

اور چڑھ تو صبح کے وقت طرف پہاڑ سینا کے اور کھڑا ہو اوپر سر پہاڑ کے اور نہ چرا تو

الغنم والبقر ولا تصعدون معك احد ولا يدن اخر في

گوسپند و گاو و بالا میار با خود یکی را و نشود نزدیک دیگری در

بکریون اور گایون کو اور نہ چڑھے ساتھ تیرے کوئی اور نزدیک ہو دوسرا بیچ

جميع الجبل فنقر موسى لوحين اخرين من حجارة مثل الاولين وغدا

همه کوه پس ساخت موسی دو تخته دیگر از سنگ مانند دو تخت و صبح کرد

تمام پہاڑ کے پس بنائی موسی نے دو لوحین دوسرے پتھر سے مانند اولین کے اور تڑکے

موسی باکرا فصعد الی طور سینا کما امره الرب واخذ اللوحین

موسی چاشتگاه پس بالا شد تا طور سینا بچنانچه فرمودش پروردگار وگرفت آن دو تخته را

موسی صبح کے وقت پس چڑھی طرف طور سینا کے جیساکہ حکم کیا اوسکو پروردگار نے اور لیا دونوں لوحون کو

فی یده فنزل استعلان الرب فی السحاب فوقف معه هنالک ونادی

در دستش پس فرامد نمود پروردگار در ابر پس ایستاد باو آنجا پس خواند

بیچ ہاتھ اپنے کے پس اوتری آگاہی پروردگار کی بیچ ابر کے پس ٹھہرا ساتھ اوسکے اوس جگہ پس پکارا

باسم الرب وظهر استعلان الرب امامه فقال موسی یا رب

بنام پروردگار و آشکارا شد نمود پروردگار پیشش پس گفت موسی ای پروردگار

ساتھ نام پروردگار کے اور ظاہر ہوئی آگاہی پروردگار کی آگے اوسکے پس کہا موسی نے ای پروردگار

اللهم ربی الرؤوف الرحیم الطویل الاناة المهل الکثیر نعمه وقسطه حافظ

تاالهی پروردگار خداوندا پروردگار من مهربان وبخشنده دراز مهلت مهلت دهنده بسیار نعمت هاش وازرم خود نگهدار

ای خدا پروردگار میرے رؤف رحیم دراز مهلت مهلت دینے والا بڑی ہی نعمت اوسکی اور عدل اوسکا نگاہ رکھنے والا

النعمة والعدل الی الف خلف ویغفر الذنوب والاثم والخطایا ولا یفلج

نعمت وعدل تا هزار خلف وامرز گناهان دوبال وخطاها ونه همست

نعمت اور عدل کا طرف ہزار پشت کے اور بخشتا ہے گناہوں اور وبالون اور خطاؤن کو اور نہ فلاح دیتا ہے

افلاحا ونجازی الابناء وابناءهم بذنوب الاباء الی ثلثة احقاب واربعة خلوف

رستگاریها وجزا دهد پسران را وپسران ایشان را همه گناهان پدران تا سه پشت وچهار

فلاح دیتا ہے اور جزا دیتا ہے لڑکوں کو اور لڑکوں اونکے کو سبب گناہوں باپ دادا اونکے کے طرف تین پشتوں کے اور چار پشتوں کے

الاصحاح الثانی والعشرون فاستعجل

اصحاح بیست و دویم پس بشتافت

اصحاح بائیسواں پس جلدی کی

موسی وخر علی وجهه علی الارض ساجدا وقال انی ظفرت

موسی وفتاد بر رویش بر زمین ساجد وگفت بدرستی من ظفر یافتم

موسی نے اور گرا منہ کے بل اوپر زمین کے سجدہ کرنے والا اور کہا تحقیق کے میں نے فتحمندی پائی

منک یا رب برحمة ورافة فلیس الرب الان بیننا لان

از تو ای پروردگار من رحمة ورافه پس نیست پروردگار حالا میان ما تاچه اکه بدرستی

تجھسے اے پروردگار میرے ساتھ رحمت اور رافت کے پس نہیں ہے پروردگار اب درمیان ہمارے اسلئے کہ تحقیق کہ

هذا الشعب هو شعب قسیة قلوبهم واغفر ذنوبنا

این گروه اون گروهی ست که سخت شده دلهای شان وبیامرز گناهان

یہ گروہ وہی گروہ ہے کہ سخت ہو گئے دل اونکے اور بخش دے تو گناہ ہمارے

وخطايانا وتحمل الارض قال الله هاانذا عاهد عهدا امام

با وخطا یا ما ودور از آرید ما اين زمين را گفت باد جواب همینکه پذیرنده عهد تمام عهدی پیش

اور خطائین ہماری اور اوتار تو ہمکو زمین مین پس کہا اوس سے اب عہد کرتا ہون مین عہد اسکے

جميع شعبك واظهر عجايب لم اظهر مثلها في الارض

همه گروه تو وظاهر کنم عجایبی که نکردم ظاهر مثل آن در زمین

تمام گروه تیرے کے اور ظاہر کرتا ہون مین عجایب کہ نہین ظاہر کی مین نے مثل اوسکے زمین مین

كلها وفي جميع الشعوب فيرى ذلك جميع هذا الشعب

همه آن در همگی گروه‌ها پس بیند آنرا همه این گروهی

کل اوسکے مین بیچ تمام گروه کے پس دیکھے اسکو تمام یہ گروه

الذي انت فيه الى فعل الرب الذي امثل به انه مخوف

که تو ئی درون تا کار پروردگار که کشیدت بان اینکه او مخوف ست

جسمین تو ہے طرف کام پروردگار کے جیسے کہ کھینچا ہمکو ساتھ اوسکے تحقیق کہ وہ خوف لایا گیا ہے

مرهوب احتفظ بما امرك به في هذا اليوم هانذا افتل واب

مرہوب حفظ کن بانچه امر کردت بان در امروز همینکه جواب پذیرنده بکشم دیران هم

ڈرایا گیا ہے نگاه رکھ تو اوس چیز کو کہ حکم کرون مین تجھکو ساتھ اوسکے بیچ اس آج کے اب قتل کرتا ہون مین اور ہلاک کرتا ہون

من بين يديك الكنعانيين والاموراثيين والحيثانيين والفرزانيين

از میان دو دست تو کنعانیان و اموراثیان و حیتانیان و فرزانیان

آگے تیرے کنعانیون کو اور اموراثیون کو اور حیتانیون اور فرزانیون کو

والحاوانيين واليابسانيين احذر ان تعاهد سكان

و حاوانیان و یابسانیان را حذر نما اینکه عهد گیری باشندگان

اور حاوانیون کو اور یابسانیون کو ڈر تو اس سے کہ معاہده کرے تو رہنے والون

الارض الذين تسير اليهم لكيلا يكونوا لك عثرة اقلع مذابحهم

زمین را که آنکه سیر کردی سوی شان تا که نباشند برای تو عثره قلع نما مذابحشان را

زمین کو کہ جنہون نے سیر کی طرف اونکے تاکہ نہ ہووین وه واسطے تیرے عثرت قلع کر تو مذابح اونکے کو

واكشفها وكسر انصابهم واحرقها واقطع الهتهم وبددها

و کشف آن و بشکن انصاب شانرا و جدا ئی شان نمائی و قطع نمائی الهٔ شانرا و خراب کن شان

اور کھول دے تو اوسکو اور توڑ دے تو انتصاب اونکے کو اور جدا کر تو اوسکو اور قطع کر خداؤن اونکے کو اور ہلاک کر اونکو

ولا يسجدن لاله اخر لان الرب الغيور اسمه اله منصف معاقب

و نکنند سجده بخدا دگر چرا که پروردگار غیور نام اوست خدائی انصاف نماینده و عقوبت کننده

اور نہ سجده کرین وه واسطے خدا دوسرے کے اسلئے کہ ہر آئینہ پروردگار غیور ہی نام اوسکا خدا ہی منصف عذاب کرنے والا

لا تعاهد سكان الارض لكيلا انطلقوا اباو ناهم وتذبحوا لالهتهم

مکن معاهده با ساکنان زمین را تا که ببرید پس بت های شان و ذبح کنید خداهای شان

نہ معاہدہ کر تو رہنے والوں زمین کو تاکہ نہ پھیر دیں کر زنا بتوں اپنے کی اور ذبح کریں وہ واسطے خداؤں اپنے کے

ويدعونكم فتاكلوا من ذبائحهم وتزوج بناتك من بنيهم وتزوج

و بخوانند تان پس بخورید از ذبائح شان و جفت کند دختران را از پسران شان و تزویج نماید

اور بلائیں وہ تم کو پس کھاؤ تم ذبیحوں اونکے سے اور تزویج کرے لڑکیاں تیری کو لڑکوں اونکے سے اور تزویج کرے

بنيك من بناتهم فيظللن بناتكم خلف الهتهم وتظللن بنيك

پسرانت را از دختران ایشان پس مانند دختران تان پس خداهای شان و مانند پسرانت

لڑکوں تیرے کو لڑکیوں اونکی سے پس رہیں لڑکیاں تمہاری پیچھے خداؤں تمہارے کے اور رہیں لڑکے تمہارے

بالهتهم ولا تتخذوا الهة مفرغة مصبوبة احتفظ بعيد الفطير

خداهای شان و نگیرید خداها را مفرغه ریخته حفظ نما عید فطیر

ساتھ خداؤں اونکے کے اور نہ لو تم خدا مفرغہ مصبوبہ حفاظت کر ساتھ عید فطیر کے

كل الفطير سبعة ايام كما امرتك في اول شهر الفريك لانك اتمما

بخور فطیر را هفت روز چنانچه فرمودمت در نخست ماه فریک چرا که تو جز این نیست

کھا تو فطیر کو سات دن جیسا کہ حکم کیا میں نے تجکو بیچ اول مہینے فریک کے اسلیے کہ تحقیق تو ...

خرجت من مصر في شهر الفقاح ومثل لي كل ذكر يفتح الرحم

که برآمده از مصر در ماه فقاح و جدا کن برای من هر فرینه کشاید رحم

نکلا تو مصر سے بیچ مہینے فقاح کے اور جدا کر میرے لیے ہر ایک نر کو کھولے رحم کو

وجميع ابكار ما شيتك من البقر والغنم وتفتدي ابكارا

و همه ابکار ما شیت از گاو و گوسپند و فدیه میدهی ابکار را

اور تمام پلوٹھی کے بچوں مواشی اپنے کو گایوں اور بکریوں سے اور فدیہ دیتا ہے تو پلوٹھی کے بچوں

ولا يقفن بين يدي صفرا اعمل عملك ستة ايام وفي يوم السابع

و نایستد میان دو دست صفرا کن عمل خود شش روز و در روز هفتم

اور نہ کھڑا ہو تو آگے میرے خالی کر تو کام اپنا چھ دن اور بیچ دن ساتویں کے

استريح وتستريح في ذرع والحصاد واتخذ عيد الاسابيع

طلب آرام کنم و طلب آرام کنی در کشت ذرو و بگیر عید هفته ها

راحت لوں گا میں اور راحت کر تو بیچ کھیت اور کھریان کے اور لے تو عید ہفتوں کی

في اول الحصاد وفي اخر خروج السنة تجمع غلاتك

در نخست درو و در اخر برآمدن سال بکوش عمل غلها

بیچ اول کاٹنے کے اور بیچ اخر کے نکلنے سال سے کوشش کر عمل غلات اپنے میں

ثلث مرات في كل سنة يقف ذكورك بين يدي الرب اله اسرائيل
سه بار در هر سال می ایستند مردانت نزد پروردگار خدای اسرائیل
تین مرتبہ بیچ ہر سال کے کھڑے ہوویں مرد تیرے آگے پروردگار خداے اسرائیل کے

لكي اقبل الشعوب فابيدهم من بين يديك واوسع تخوم ارضك
تاکه بپذیرم شعوب را پس هلاک کنم شان از پیشت و بفراخم تخمهایت وعرض تاش
تاکہ آگے آوین گروہ پس ہلاک کروں میں انکو آگے تیرے اور وسعت دوں میں تخموں تیرے کو

ولا يفسد احد ارضك اذا ما صعدت لتقف بين يدي
و فساد نکند یکی زمین ترا وقتیکه برآئی تا بایستی نزد
اور نہ تباہ کرے کوئی زمین تیری کو جس وقت نکلے تو تاکہ کھڑا ہو تو آگے

الرب الاهك ثلث مرات في كل سنة لا تذبحن على الخمير
پروردگار خدایت سه بار در هر سال ذبح مکن بتاکید بر خمیر
پروردگار خدا اپنے کے تین مرتبہ بیچ ہر سال کے نہ ذبح کرو تم اوپر خمیر کے

دم الذبيحة لا تبقين الى الغد ذبيحة عيد الفصح وات باول بقل
خون ذبح را باقی مگذار تا فردا ذبح عید فصح یعنی قربان و بیار بہ نخست بقل
خون ذبح کا نہ باقی رکھو تم دوسرے دن تک ذبح عید الفصح کو اور لا تو ساتھ اول

ارضك وغلتها الى بيت الرب الاهك ولا تطبخن الجدي
زمین خود و غلت اون تا خانہ پروردگار خدایت و مپز بزغاله
زمین اپنی کے اور غلہ اوسکی کے طرف گھر پروردگار خدا اپنے کے اور نہ پکاؤ تم بزغالہ کو

بلبن امه وقال الرب لموسى اكتب هذا الكلام لاني انما
بشیر مادر و گفت پروردگار بموسی بنویس این سخن چرا که من جز این نیست
ساتھ دودھ ماں اوسکی کے اور کہا پروردگار نے موسے سے لکھو تم اس کلام کے تحقیق کہ میں سوا اسکے نہیں

عاهدتك العهد وبني اسرائيل معك لاجل هذا الكلام
کہ عہد نمودم با تو این عہد را و بنی اسرائیل با تو برای این سخن
عہد کیا میں نے ساتھ تیرے اس معاہدہ کو اور بنی اسرائیل ساتھ تیرے بیچ سبب اس کلام کے

فمكث هنالك عند الرب اربعين يوما ولياليها لم ياكل
پس ماند آنجا نزد پروردگار چهل روز و شبهای آن نخورد
پس درنگ کی اوس جگہ نزدیک پروردگار کے چالیس دن اور راتیں اوسکی نہ کھایا

طعاما ولم يشرب الماء وكتب على لوحي الحجارة كلام
طعام و نیاشامید آب و نوشت بر دو تختہ سنگ سخن
کھانا اور نہ پیا پانی اور لکھا اوپر دونوں لوحوں پتھر کے کلام

الْعَهْدِ وَهُوَ الْعَشَرَةُ الْاٰيٰتِ فَلَمَّا هَبَطَ مُوسٰى مِنْ جَبَلِ سَيْنَا كَانَ

آن عہد را وادن آن ده آیت ہست پس ہرگاه فرود آمد موسی از کوه سینا بود

عہد کو اور وہی دس آیتیں ہیں پس جب کہ اترا موسی پہاڑ سینا سے تھی

لَوْحَا الشَّهَادَةِ فِي يَدِهِ اِذْ نَزَلَ مِنَ الْجَبَلِ وَلَمْ يَعْلَمْ مُوسٰى اَنَّ اَدِيْمَ وَجْهِهِ

تختہ شہادت در دستش وقتی فرا مد ازان کوه وندانست موسی اینکہ پوست رخش

لوح شہادت کی بیچ ہاتھ اوسکے کے جسوقت اترا پہاڑ سے اور نہ جانا موسی نے تحقیق کہ پوست چہرہ اسکے کا

قَدْ جَلَّلَ بِالْبَهَاءِ اِذْ كَلَّمَهُ اللّٰهُ فَنَظَرَ هٰرُوْنُ وَجَمِيْعُ بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ

بآئینہ بزرگ شده بروشنی چہ اگہ سخن کرد مش خدای پس دیدند ہارون وہمہ بنی اسرائیل

تحقیق کہ بزرگ ہوا ساتھ روشنی کے جسوقت کلام کیا اسکو خدا نے پس دیکھا ہارون نے اور تمام بنی اسرائیل نے

اِلٰى وَجْهِ مُوسٰى اَنَّهُ قَدْ جَلَّلَ بِالْبَهَاءِ فَفَزِعُوْا اَنْ يَقْرُبُوْا اِلَيْهِ فَدَعَاهُمْ

سوی رخ موسی باینکہ آئینہ بزرگ شد بروشنی پس ترسیدند از اینکہ نزدیک شوند سویش پس طلبید شان

طرف چہرے موسی کے تحقیق کہ وه بزرگ ہوا ساتھ روشنی کے پس ڈر گئے وه یہ کہ نزدیک ہوویں طرف اسکے پس بلایا انکو

مُوسٰى فَاَتَاهُ هٰرُوْنُ وَجَمِيْعُ عُظَمَاءِ الْجَمَاعَةِ فَاَوْصَاهُمْ بِجَمِيْعِ

موسی پس آمدش ہارون وہمہ بزرگان جماعت پس اندرز دادیدشان بہمہ

موسی نے پس آیا اسکے پاس ہارون اور تمام بزرگ جماعت کے پس وصیت کی انکو ساتھ تمام

مَا كَلَّمَهُ الرَّبُّ فِيْ طُوْرِ سَيْنَاءَ فَلَمَّا فَرَغَ مُوسٰى مِنْ كَلَامِهِ

چیزیکہ سخن فرمود پروردگار در طور سینا پس ہرگاه فارغ شد موسی از کلام خدا

اس چیز کے کہ کلام کیا انکو پروردگار نے بیچ طور سینا کے پس جبکہ فارغ ہوئے موسی کلام اپنے سے

لَهُمْ سَقَطَ عَلٰى وَجْهِهِ قِنَاعًا وَكَانَ مُوسٰى اِذَا دَخَلَ اِلَى الرَّبِّ

بایشان انداخت بر رخش نقاب وبود موسی وقتیکہ در آمد سوی پروردگار

ساتھ انکے ڈالی اوپر منہ اپنے کے نقاب اور تھے موسی جسوقت داخل ہوتے تھے طرف پروردگار کے

لِيُكَلِّمَهُ سَفَرَ عَنْ وَجْهِهِ حَتّٰى يَخْرُجَ وَكَانَ يَخْرُجُ فَيُخْبِرُ بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ

تا سخن کند ش دور کردی از رخش تا برآمدی وبود کہ بر می آمد پس خبر میداد بنی اسرائیل را

تاکہ کلام کریں اس سے اٹھا دیتے تھے منہ اپنے سے یہانتک کہ نکلتے تھے اور تھے نکلتے پس خبر دیتے تھے بنی اسرائیل کو

بِمَا يُؤْمَرُ بِهِ وَكَانَ بَنُوْ اِسْرَائِيْلَ يَنْظُرُوْنَ اِلٰى وَجْهِ مُوسٰى اَنَّ

بآنچہ فرموده میشود بآن وبودند بنی اسرائیل کہ می نگریستند سوی رخ موسی اینکہ

ساتھ اس چیز کے کہ حکم کیے جاتے تھے ساتھ اسکے اور تھے بنی اسرائیل دیکھتے طرف منہ موسی کے تحقیق کہ

اَدِيْمَ وَجْهِهِ قَدْ جَلَّلَ بِالْبَهَاءِ وَكَانَ مُوسٰى يَرْفَعُ الْقِنَاعَ عَنْ وَجْهِهِ اِذَا دَخَلَ لِيُكَلِّمَ الرَّبَّ

پوست رخش آئینہ بزرگ شد بروشنی وبود موسی کہ بر میداشت برقع را از رخش وقتیکہ در آمدی تا سخن کند پروردگار

پوست منہ اسکے کا تحقیق بزرگ ہوا ساتھ روشنی کے اور تھے موسی اٹھاتے نقاب کو چہرے اپنے سے جسوقت داخل ہوتے تھے تاکہ کلام کریں پروردگار

التفسير لما قال الله لموسى ما يستطيع احد يبصر وجهي فيحيا

تفسیر هرگاه گفت خدا بموسی انچه که استطاعت ندارد یکی که ببیند روی مرا پس زنده ماند

تفسیر جبکہ کہا خدا نے موسی سے نہیں طاقت رکھتا کوئی شخص کہ دیکھے منہ میرا پس زندہ رہے

حقق له بهذا القول ان لاهوته على الحقيقة مكشوف على

تحقیق شد بموسی باین قول اینکه لاهوت خدا بر حقیقت مکشوفست بر

ثابت ہوا اوسکے لیے ساتھ اس قول کے تحقیق کہ لاہوت اوسکا حقیقت مین کھولا ہوا ہے اوپر

من يرى ولا يمكن النظر اليه بل بالجسد يرى كالذي خلفه

آنکه می بیند و ممکن نیست نظر بسویش بلکه بجسد دیده میشود چنانچه انچه پس ادرا

اوس شخص کے کہ دیکھے اور نہین ممکن ہے نظر طرف اوسکے بلکہ ساتھ جسد کے دکھائی دیتا ہے مانند اوس شخص کے کہ پیچھے اوسکے ہے

وليس قدامه قال وانا اسكنك مغارة الصخرة واسترك

و نیست پیشش گفت و من ساکن کنم ترا مغاره صخره و بپوشمت

اور نہین ہے آگے اوسکے کہا اور مین ساکن کرون تجکو مغارہ صخرہ مین اور چھپاؤن مین تجکو

بيدي حتى اجوز يعني ان بنفس ناسوتي المتخذة بلاهوتي

بدو دستم تا روانه میشوم یعنی اینکه بنفس ناسوتی خود که فراگرفته بلاهوتم

ساتھ دونون ہاتھون اپنے کے یہانتک کہ روانہ ہون مین یعنی یہ کہ ساتھ نفس ناسوتی کے کہ صورت پکڑی ہے لاہوتی کی

اجوزك وانت في مغارة الجحيم واريك مجدي هناك

روانه کنم ترا یعنی بیایم پیشت و تو هستی در مغاره جحیم و بنمایم ترا بزرگی خود آنجا

روانہ کرون مین تجکو اور تو بیچ مغارہ جحیم کے ہو اور دکھاؤن مین تجکو بزرگی اپنی اوس جگہ

بعد موتي على الصليب لخلاص من هناك لان لاهوته

بعد مرگ خود بر صلیب برای خلاص آنکه آنجا چراکه لاهوتش را

بعد موت اپنی کے اوپر صلیب کے واسطے خلاص اوس شخص کے کہ اوس جگہ ہے اسلیے کہ تحقیق کہ لاہوت اوسکا

غير ممكن النظر اليه على الحقيقة كما قال يوحنا ان الله

غیر ممکن ست نگریستن سوی آن بر راستی چنانچه فرمود حضرت یوحنا که خدارا

غیر ممکن ہے نظر طرف اوسکے حقیقت مین جیساکہ کہا یوحنا نے کہ خدا کو

لم يره احد قط كما انه غير ممكن ان ترى النار في غير

ندیدش یکی هرگز چنانچه بدرستی او غیر ممکن ست اینکه به بینی آتش را در غیر

نہین دیکھا اوسکو کسی نے کبھی جیساکہ تحقیق کہ غیر ممکن ہے یہ کہ دیکھے تو آگ بیچ

هيولي اما حطب او شمع او غيره قال لا تقف قدامي بلا شيء

هیولی یعنی یا چوب یا شمع یا غیر آن دو باشد گفت بایست پیش من بلا شیٔ

ہیولے کے یا لکڑی ہو یا شمع یا غیر اوسکے کہا نہ کھڑا ہو تو آگے میرے بغیر کسی شی کے

يعني اذا حضرت في الصلاة لا تكون قائم بجسدك وعقلك

يعني وقتيكه حاضر شدي در نماز بناش قائم بجسدت و هوشت

يعني جسوقت حاضر ہو تم نماز میں نہ ہو تم قائم ساتھ جسد اپنے کے اور عقل تیری

يفكر في عمل دنيا يشتغل به عن فهم الصلوة فتكون قائم

كه مي انديشد در كار دنياوي و مشغول مي شود از فهم نماز پس باشد ايستاده

اندیشہ کرے بیچ کام دنیا کے مشغول ہو تو ساتھ اُسکے فہم نماز سے پس ہو تو کھڑا ہوا

بلا شيء اي لا تربح في صلاتك ليكون عقلك غير مصلي

بلا شيء يعني رنج منما در نمازت تا باشد هوشش غير مصلي

بغیر کسی شی کے اہر نہ راحت لے تو نماز اپنی میں تاکہ ہووے عقل تیری غیر مصلی

مع جسدك لان المصلي بحق يكون قائم بجسده وعقله يميز

با جسدات چراکه مصلي بحق مي باشد قايم بجسدش و هوشش مميز نمايد

ساتھ جسد تیرے کے اسلیے کہ تحقیق کہ نماز پڑھنے والا سچا ہوتا ہے کھڑا ہونے والا ساتھ جسم اپنے کے اور عقل اپنی کے تمیز کرتا ہے

الكلام الذي يهدي به اللسان والقلب يتبع يشوع الى فوق

سخن را كه نموده ميشود راه بآن سبب زبانرا و دل را پيروي نمايد حضرت يشوع تا بالا

اُس کلام کو کہ ہدایت کرتی ہو ساتھ اُسکے زبان اور دل پیروی کرتا ہے یشوع کی طرف بلندی کے

كالنفس الخارج من متحرك وقال ستة ايام اعمل عملك

مانند نفس خارج از متحرك وگفت شش روز بكن نماز خود

مانند نفس خارج کے متحرک سے اور کہا چھ روز کر تو کام اپنا

واليوم السابع استرح يعني افكر في ما يحتاج اليه ان تعمله

و روز هفتم بگیر آرام يعني بينديش، درانچه محتاج ميشوي بسوي او اينكه بكنيش

اور دن ساتویں میں راحت لے تو یعنی فکر کر بیچ اُس چیز کے محتاج ہو تو طرف اُسکے یہ کہ کرے تو اُسکو

نهارك كله وساعة قيامك في الصلاة لا تفعل ذلك بل

چاشتت همگیش و ساعت قيامتت يعني ايستادنت در نماز مكن آنرا بلكه

دن اپنے میں کل میں اور ایک ساعت قیام تیرا بیچ نماز کے نہ کر تو اُسکو بلکہ

اريح عقلك لربك في تلك الساعة فهذا هو السبب للراحة

هوشت به پروردگارت دران ساعت است پس اينست او سبب براو آرام هست

راحت لے عقل تیری واسطے پروردگار تیرے کے بیچ اُس ساعت کے پس یہ وہی سبب ہے واسطے راحت کے

وكذلك ان كان يوم الاحد تعليم فليتفرغ لسماعه والعمل به

و همچنين هست اگر باشد روز يكشنبه تعليم پس بايد فارغ شويم به نيوش او و عمل بآن

اور ایسا ہی اگر ہے دن یکشنبہ کا واسطے تعلیم کے پس چاہیے کہ فارغ ہو واسطے سننے اُسکے کے اور عمل کے ساتھ اُسکے

القراءة التاسعة عشر

قراءت نوزدهم

قراءت انیسوین

فجمع موسى جماعة بني اسرائيل وقال لهم ان الرب امر بفعل

پس جمع کرد موسی جماعت بنی اسرائیل را و گفت بایشان اینکه پروردگار فرمود بکردن

پس جمع کیا موسی نے جماعت بنی اسرائیل کو اور کہا انسے تحقیق کے پروردگار نے حکم کیا ساتھ کرنے

هذه الاقاويل ان تعمل عملك ستة ايام واليوم السابع يكون

این گفتهائیکه بکن کار خود شش روز و روز هفتم باشد

ان باتون کے یہ کہ کرے تو کام اپنا چھ روز اور دن ساتوین ہو

مخصوصا مقدسا مميزا السبت يوم راحة قدس لرب ومن عمل فيه

مخصوص مقدس همیشه شنبه روز آرام قدس برای پروردگار و کسیکه کرد در ان

مخصوص مقدس جدا کرنے والا ہفتے کا دن راحت کا پاک واسطے پروردگار کے اور جو شخص کرے بیچ اس دن کے

عملا فليقتل ولا تشعلوا النار في جميع مساكنكم يوم السبت وقال

کاری پس باید کشته شود و نه بفروزد آتش در همه مساکن خود روز شنبه و گفت

کوئی کام پس قتل کیا جاوے اور نہ روشن کرو تم آگ کو بیچ تمام گھرون اپنے کے دن ہفتے میں اور کہا

موسى لجميع جماعة بني اسرائيل هذا امر الله الذي امر بفعله

موسی بهمه جماعت بنی اسرائیل اینست فرموده خدای که فرمود بفعل آن امر

موسی نے واسطے تمام جماعت بنی اسرائیل کے یہ حکم خدا کا ہے جسکو کہ حکم کیا اوسنے ساتھ کرنے اسکے

ان يوخذ منكم وضيفة للرب وكل رجل بلغ اشده وفكر في نفسه

اینکه گرفته شود از شما و ضیافت بر دا آنرا برای پروردگار و هر مرد که رسید بحد بلیغش و اندیشید در خویش

یہ کہ لیا جاوے تمسے اور ضیافت کرے واسطے پروردگار کے اور جو مرد کہ پہونچے قوت اپنی کو اور فکر کرے بیچ نفس اپنے کے

فليميز للرب زكاة ماله من الذهب والفضة والنحاس والخز والارجوان

پس هر آینه تمیز نماید پروردگار زکوة مال خود از طلا و نقره و مس و پارچه و ارجوان

پس چاہیے کہ جدا کرے واسطے پروردگار کے زکوۃ مال اپنے کی سونے اور چاندی سے اور تانبے سے اور اطلس سے اور ارجوان سے

وصبغ القرمز وغزل الكتان وشعر المعز وجلود السختيان ومسواك اللكا

و رنگ قرمز و رشته کتان و موی بز و پوستهای سختیان و مسواک لکا

اور رنگنے قرمز سے اور تاگے کتان سے اور بالون سے بکریون سے اور پوست سختیان سے اور مسواک لکا سے

وخشب الشمشاد ودهن المصابيح وطيب لدهن المسح ولبخور الطيب

و چوب شمشاد و روغن برای چراغ و خوشبو برای روغن مالیدن و برای بخور طیب

اور لکڑی شمشاد سے اور روغن چراغ سے اور خوشبو سے واسطے روغن ملنے کے اور واسطے بخور طیب کے

وَحِجَارَةِ الْبِلَّوْرِ وَحِجَارَةً لِكَمَالِ الْجُبَّةِ وَالرِّدَاءِ وَجَمِيعُ حُكَمَاءِ الْقُلُوبِ

وسنگ بلور وسنگ برای کمال جبّه وردا وہمہ حکماء قلوب

اور پتھر بلور اور پتھر واسطے کمال جبہ اور رداکے اور تمام حکماء قلوب سے

الَّذِينَ فِيكُمْ فَلْيَأْتُونَ لِيَعْمَلُوا جَمِيعَ مَا أَمَرَ بِهِ الرَّبُّ لِقُبَّةٍ وَحُجُبِهَا

آنانکہ درشما اند پس باید بیایند تا بکنند ہمہ آنچہ فرمود آنرا پروردگار برای گنبد وپردہای آن

جوکہ تم بیچ ہین پس چاہیے کہ آوین وہ تاکہ کرین وہ تمام اُس چیزکو کہ حکم کیا ساتھ اُسکے پروردگار نے واسطے قبہ اور حجاب اُسکے کے

وَجِلَالِهَا وَقَوَائِمِهَا وَأَلْوَاحِهَا وَعَوَارِضِهَا وَأَعْمِدَتِهَا وَدَعَائِمِهَا

وجلال آن وقوائم آن وتختہای آن وعوارض آن وستونہای آن ودعائم آن

اور جلال اُسکے کے اور قوائم اُسکے کے اور الواح اُسکی کے اور عوارض اُسکی کے اور ستونون اُسکے کے اور دعائم اُسکے کے

وَالتَّابُوتِ وَدُهُوقَةِ التَّابُوتِ وَحِجَابِ وَجْهِ الْبَابِ وَالْمَائِدَةِ

وصندوق ودہوقہ صندوق وپردہ روی در مائدہ

اور تابوت اور دہوقہ تابوت کے اور پردہ رخ دروازے کا اور مائدہ

وَدُهُوقِهَا وَجَمِيعِ مَتَاعِهَا وَخُبْزِ الْوُجُوهِ وَمَنَارَةٍ عَلَيْهَا الْمَصَابِيحُ

ودہوق آن وہمہ متاع آن ونان وجوہ ومنارہ کہ باشد بران چراغدانہا

اور دہوق اُسکا اور تمام اسباب اُسکا اور روٹی جوہ کی اور منارہ کہ اُسپر مصابیح ہین

وَآنِيَتِهَا وَمَصَابِيحِهَا وَدُهْنًا لِيُضِيءَ الْمَصَابِيحَ وَمَذْبَحٍ لِلْبَخُورِ وَدُهُوقِهِ

وظروف آن وچراغدانہای آن وتیل تا روشن دارد چراغہارا ومذبحی برای بخور ودہوقہا

اور ظروف اُسکے اور مصابیح اُسکے اور روغن واسطے روشنی مصابیح کے اور مذبح واسطے بخور کے اور دہوق اُسکی کے

وَدُهْنِ الْمَسِيحِ وَبَخُورِ الطِّيبِ وَحِجَابًا لِبَابِ الْقُبَّةِ وَمَذْبَحًا

وتیل مالیدن وبخور خوشبوئی وپردہ برای در گنبد ومذبحے

اور روغن ملنے کا اور بخور خوشبوکا اور پردہ واسطے دروازے قبہ کے اور مذبح

لِلْوُقُودِ وَأَسْفَلَهُ مِنْ نُحَاسٍ وَدُهُوقَهُ وَجَمِيعَ آنِيَتِهِ وَالسَّطْلَ وَ

برای وقود وتہش از مس ودہوقش وہمہ ظروف ولگن و

واسطے روشنی کے اور اسفل اُسکا تانبے سے اور دہوق اُسکی سے اور تمام ظروف اُسکے سے اور لگنون سے اور

أَسْفَلَهَا وَصُفُوفَ الدَّارِ وَأَعْمِدَتَهَا وَدَعَائِمَهَا وَحِجَابًا لِبَابِ

تہش وصفہای خانہ وستونہاش ودعایمش وپردہ برای در

اسفل اُسکے سے اور صفوف دار سے اور ستونون اوسکے سے اور دعائم اُسکے سے اور پردہ واسطے دروازے

الدَّارِ وَأَوْتَادَ الْقُبَّةِ وَأَوْتَادَ الدَّارِ وَحِبَالَهَا وَلِبَاسَ النَّظَافَةِ

خانہ ومیخہای گنبد ومیخہای خانہ وریسمانہاش وپوشاک پاکی

گھرکے اور میخون قبہ کے اور میخون گھرکے اور رسیون اُسکی کے اور لباس پاکی کا

لخدمة القدس ولباس القدس لهرون الكاهن وكسوة لبنيه للكهنوت
برای خدمت کار آن قدس و پوشاک قدس برای هارون کاهن و پوشاک برای پسران هارون کاهنیت
واسطے خدمت پاک کے اور لباس پاک واسطے ہارون کاہن کے اور لباس واسطے لڑکوں اُسکے کے واسطے کاہنوں کے

الاصحاح الثالث والعشرون فخرج جميع جماعة بني اسرائيل
اصحاح بیست و سوم پس برآمد همه گروه بنی اسرائیل
اصحاح تیئیسویں پس نکلی تمام جماعت بنی اسرائیل کی

من بين يدي موسى فأتى كل رجل منهم بلغ اشده وكل رجل
از نزد موسی پس آمد هر مرد از ایشان که رسیده بود بجوانی خود و هر مرد که
آگے سے موسی کے پس آیا ہر ایک مرد اُنمیں سے کہ پہونچا قوت اپنی کو اور ہر ایک مرد نے

فكر في نفسه توصيف الرب لصنعة قبة الامد وجميع عملها
اندیشید در خودش مهمانی پروردگار را برای هنر گنبد امد و همه کار آن
فکر کی بیچ نفس اپنے کے مہمانی پروردگار کی واسطے بنانے گنبد امد کے اور تمام کاموں اُسکے کے

وللباس القدس وكانوا يأتوا بذلك الرجال والنساء كل من
و برای پوشاک قدس و بودند که می آمدند بآن مردان و زنان هر که
اور واسطے لباس قدس کے اور تھے وہ ساتھ اُس مردوں اور عورتوں کے کل اُس شخص نے کہ

فكر في نفسه اتى باسورة واقراطة وبخواتيم واطواق ومن
اندیشید در خودش آورده بدست برنجن ها و اقراطش و انگشترها و طوقها و از
فکر کی بیچ ذات اپنی کے لایا کنگن اور گوشوارے اور انگوٹھیاں اور طوق اور

كل حلي الذهب وكل رجل ميز ذهبا واقرطة وضيفة للرب
هر زیور طلا و هر مرد جدا کرد طلا و اقرطه اش یعنی گوشواره اش و مهمانی وا ش پروردگار
ہر ایک زیور سونے سے اور ہر ایک مرد نے جدا کیا سونے کو اور گوشواروں کو اور مہمانی کی اُسکی واسطے پروردگار کے

اتى به وكل رجل القى عنده من الخز والارجوان ومن صبغ
آورد آنرا و هر مرد انگند نزدش از خز و ارجوان و از رنگ
کہ لایا اُسکو اور ہر مرد نے ڈالا نزدیک اُسکے خز اور ارجوان سے اور رنگ

القرمز ومن غزل الكتان ومن جلود السخيتان ومن مسوك
قرمز و از رشته تار کتان و از پوستهای سختیان و از مسواک
قرمز سے اور تاگے کتان سے اور پوست سختیان سے اور مسواک

اللغوا اتا به وكل من ميز للرب فضة او نحاسا اتا به
لغا یعنی خوشبو آورد بآن و هر که جدا کرد برای پروردگار نقره یا مس آورد آنرا
لغا سے لایا اُسکو اور کل اُس شخص نے کہ جدا کیا واسطے پروردگار کے چاندی اور تانبا لایا اُسکو

وضيفة للرب وكل من كان عنده من خشب الشمشاد مما يصلح

وهمانی داوبان برای پروردگار و هر کسی که بود نزدش از چوب شمشاد از انچه صلاحیت داشت

اور مہمانی کی اُسکی واسطے پروردگار کے اور ہر ایک شخص کہ تھا نزدیک اُسکے لکڑی شمشاد سے اُس چیز سے کہ صلاحیت رکھتا

لكل عمل اتا به وكل امراة حكيمة القلب غزلت بيديها فكانوا

برای هر عمل آوردش و هر زن راست کار نیک گفتار دلی که رشت بدست خود پس بودند که

واسطے ہر ایک کام کے لایا اُسکو اور ہر ایک عورت حکیمۃ القلب نے کاتا تھا اپنے ہاتھ سے پس تھے وہ

يأتون به معزولا من الخز والارجوان وصبغ القرمز وغزل الكتان

می آوردند رشته رارشته از خز و ارجوان و رنگ قرمز و رشته تار کتان

لاتے اُسکو کاتا ہوا خز اور ارجوان سے اور رنگ قرمز سے اور تاگے کتان سے

وكل امراة فكرت في نفسها غزلت الشعر بحكمة وحذاقة

و هر زنی که اندیشیده در خودش ریشت سوی بحکمت و حذاقت

اور ہر عورت نے کہ اندیشہ کیا بیچ ذات اپنی کے کاتا ریشم کو ساتھ حکمت اور حذاقت سے

واتا الاشراف بحجر البلور وحجر الكمال الجبة والردي وطيبا

و آوردند اشراف سنگ بلور و سنگ کمال جبه و ردی و خوشبوئی

اور لائے اشراف پتھر بلور کا اور پتھر کمال الجبہ کو اور ردا اور طیب

ودهنا لبضئ المصابيح ودهنا للمسح وبخور الطيب وكل رجل

و روغن تا روشن نماید چراغها و روغنی بران مسح و بخور سوختن خوشبوی و هر مرد

اور روغن واسطے روشن کرنے چراغوں کے اور روغن واسطے ملنے کے اور بخور خوشبو کا اور ہر ایک مرد

وامراة فكروا في قلوبهم ان ياتوا بكل ما يصلح لما امر

و زن که اندیشید در دلهای شان این را که آرند بانچه شاید انچه را شاید انچه را که فرمود

اور عورت نے فکر کی اُنھوں نے بیچ دلوں اپنے کے یہ کہ لاویں وہ کل اُس چیز کو کہ صلاحیت رکھتی ہو واسطے اُس چیز کے کہ حکم کیا

الرب ان يعمل على يدي موسى اتا به جميع بني اسرائيل

پروردگار اینکه عمل کند بر دو دست موسی آوردش جمیع بنی اسرائیل

پروردگار نے یہ کہ کام کریں اوپر ہاتھ موسیٰ کے لائے اُسکو سب بنی اسرائیل

فريضة للرب فقال موسى لبني اسرائيل اعلموا ان الرب

فریضه برای پروردگار پس گفت موسی به بنی اسرائیل که بدانید این را که پروردگار

فریضہ واسطے پروردگار کے پس کہا موسیٰ نے بنی اسرائیل سے جانو تم تحقیق کہ پروردگار نے

قد انتخب بصلئيال بن اوري بن حور من سبط يهوذا

راستینه انتخاب نمود بصلئیال پسر آوری پسر حور را از نبیرهٔ یهودا دیده شده

ہر آئینہ انتخاب کیا بصلئیال لڑکے آوری لڑکے حور کو نواسوں یہودا سے اور دیکھا

من روح الله ومن الحكمة والفهم والعلم في كل عمل ليفكر فيه
از جان خدا واز حکمت وفهم وعلم در هر عمل تا بیندیشد دران
روح خدا سے اور حکمت اور فہم سے اور علم سے بیچ ہرایک کام کے تاکہ فکر کرے بیچ اُسکے

ليصنع من الذهب والفضة وبرندجة الحجارة ونظمها وتمامها
تا بسازد از طلا و نقره وبتراشد لبسنگ و نمایش وتمام آن
تاکہ بناوے سونے اور چاندی سے اور تراشے ساتھ پتھر کے اور دکھاوے اُسکو اور بناوے اُسکی

ونجارة الخشب ليعمل جميع عمل اهل الصناعات وتحلل ان يعلم
وتراشد چوب تا بکند همه کار اهل هنرها وطول کنش اینکه براند
اور براوے لکڑی کو تاکہ کام کرے تمام کام اہل صناعات کا اور بطول کرون میں اُسکو کیہ جانے

هو واهلياب بن اخيسمخ من سبط دان وملأ قلوبهما من
او واهلیاب پسر اخیسمخ از نبیرگان دان وپرشد دل هردو از
اور اہلیاب لڑکا اخیسمخ کا نواسون دان سے اور بھرگیا دل اُن دونوں کو

الحكمة والفهم ليعملا كل عمل نجار وصباغ ومصور من الخز
حکمت وفهم تا هردو عمل نمایند وهر عمل نجار وصباغ ومصور از خز
حکمت اور فہم سے تاکہ عمل کریں وہ کل عمل نجار کا اور رنگریز کا اور مصور کا خز

والارجوان والكتان وصبغ القرمز والنسج ايضا على جميع الصنا
وارجوان وکتان ورنگ قرمز وبافت نیز بر همه صنایع
اور ارجوان سے اور کتان سے اور رنگ قرمز سے اور بننے سے بھی اوپر تمام صناعوں کے

ومفكري الفكر فصنع بصلئيال واليهب وكل رجل حكيم
واندیشیدنی اندیشه پس کرد بصلیال والیهب وهر مرد حکیم
اور اندیشہ کرنے والوں فکر کے پس کیا بصلیال اور الیہب اور ہرایک مرد حکیم

القلب الذي جعلهم الرب الحكمة والفهم والذهن ليفهموا
القلب آنکه درآورد شان پروردگار حکمت را وفهم را وذهن را تا بفهمند
القلب جسکو دیا اُنکو پروردگار نے حکمت اور فہم اور ذہن تاکہ سمجھیں وہ

ويعملوا جميع عمل صناعة القدس كما امر الرب فدعا موسى
وعمل نمایند همه صناعت قدس چنانچه فرمود پروردگار پس خواند موسی
اور بنائیں وہ تمام عمل صناعت پاک کا جیساکہ حکم کیا پروردگار نے پس بلایا موسی نے

بصلئيال واليهب وكل حكيم احله الله الحكمة والفهم من كان
بصلیال را والیهب را وهر حکیم که حلول کردش خدای حکمت وفهم ازانکه بود که
بصلیال کو اور الیہب کو اور ہرایک حکیم کو کہ دی اُنکو خدا نے حکمت اور فہم اُس شخص سے کہ تھا

فكر في نفسه أن يدنو من العمل فيعمله فأعطاهم موسى جميع

که می اندیشید در خود نفس اینکه نزدیک شود عمل پس عمل کندش پس داد شان موسی همه

فکر کرتا تھا بیچ ذات اپنی کے یہ کہ نزدیک ہو کام سے پس کام کرے اسکا پس دیا انکو موسی نے تمام

الفريضة التي أتى بها بنو إسرائيل الصنعة قبة الأمد ليعملوها

فریضه که آورده بش بنو اسرائیل بصنعت گنبد امد تا کنندش

فریضه جسکو کہ لائے بنی اسرائیل بناکر قبة الامد تاکہ کریں اسکو

وكانوا هم أيضا يأتون بالفريضة في كل غدوة فأتى جميع الحكماء

و بودند ایشان نیز آورند بفریضه در هر بامداد پس آمدند همه حکماء

اور تھے وہ بھی لاتے فریضہ کو بیچ ہر ایک صبح کے پس آئے تمام حکما

الذين كانوا يعملون عمل القدس كل امرئ منهم من الصناعة

که بودند که میکردند کار قدس هر مرد از ایشان از هنر

جو کہ تھے کام کرتے کام پاک ہر ایک مرد انمیں سے کار ہنر سے

التي كان يعملها وقالوا لموسى أن الشعب قد أتى بالفريضة

که بودی و میکردش و گفتند بموسی اینکه شعب راستینه آوردند بفریضه

کہ تھے وہ کرتے اسکو اور کہا انھوں نے موسی سے تحقیق کہ گروہ ہر آئینہ لائے فریضہ

فأكثروا أحسن صنعة ما أمر الله يعمل فأمر موسى فنادوا

پس بسیار کردند نیکی که هنر کردند آنرا انچه فرمود خدای که عمل کند پس فرمود موسی پس ندا کردند

پس زیادہ کی انھوں نے نیکی کیا انھوں نے اسکو کہ حکم کیا خدا نے کہ کام کرے پس حکم کیا موسی نے پس پکارا

المنادون في العسكر وقالوا ما يكون رجل ولا امرأة

منادیان در لشکر و گفتند چه باشد مرد و نه زن

پکارنے والوں نے بیچ لشکر کے اور کہا انھوں نے نہو گا کوئی مرد اور نہ کوئی عورت

يعمل عملا بفريضة القدس أيضا فامتنع الشعب عن إعطاء

که کند کاری بفریضه قدس نیز پس منع شد شعب از اعطاء

کہ کام کرے کام ساتھ فریضہ پاک کے بھی پس باز رہے گروہ عطا کرنے سے

فكان ما أتوا به مقدار العمل كله وبفضل بزيادة وصنع جميع

پس بود انچه آوردند آنرا مقدار عمل همگیش و فضل یافت بفزونی و هنر و همه

پس وہ چیز کہ لائے وہ اسکو مقدار کام کل اسکی کے اور زیادہ ہوتی ہے ساتھ زیادتی کے اور کیا تمام

حكماء القلوب وعاملون الأعمال فيه عشرة شقاق من عسجا

حکیمان قلوب و عاملان اعمال کنند ده شق از طلا

حکماء قلوب نے اور کرنے والوں کاموں نے دس ٹکڑے طلا سے

ومن كتان معزول وخز وارجوان وصبغ القرمز عملا نخوان من صنع

واز كتان رشته وخز وارجوان ورنگ قرمز على نخوان از هنر

اور كتان كے تاگے سے اور خز اور ارجوان سے اور رنگ قرمز سے كام نخوان كا كاريگرى

حاذق طول الشقة منها ثمانية وعشرون ذراع وعرضها اربعة

حاذق دراز شقه ازان بیست وهشت گز پهنائش چهار

حاذق سے درازی ٹکڑے سے انھین چیزون سے آٹھ اور بیس گز اور عرض اسکا چار

اذرع وكانت جميع الشقاق على قدر واحد فالفقوا خمس شقاق معا والفقوا

گز وبود همه شقه ها بر یک قدر پس پیچیدند پنج شقاق باهم پیچیدند

گز اور تھے سب ٹکڑے اوپر اندازے ایک کے پس لپیٹا انھون نے پانچ ٹکڑے ساتھی اور لپیٹا انھون نے

الخمس شقاق الاخر معا وعملوا عرى من خز في حاشية الشقة الواحدة مما يلي

پنج شقاق دیگر باهم وکردند رفته تار از خز در حاشیه یک شقه ازانچه پیچیدند

پانچ ٹکڑے دوسرے کو ساتھی اور بنایا انھون نے تاگا خز سے بیچ حاشیہ ٹکڑے ایک کے اس چیز سے کہ ملی ہے

بجانب اللفق وصنعوا مثل ذلك بحاشية الشقة الاخرى

پهلوی لفق وکردند مثل آن بحاشیه شقه دیگر

طرف سیون سے اور بنایا انھون نے مانند اسکے بیچ حاشیہ ٹکڑے دوسرے کے

مما يلي جانب اللفق الاخر عملوا للشقة الواحدة خمسون

ازانچه میپیچید جانب لفق دیگررا کردند برای یک شقه پنجاه

اس چیز سے کہ ملی ہے طرف سیون دوسری سے بنایا انھون نے ایک ٹکڑے مین پچاس

عروة في حاشية الشقة الاخرى في اللفق الاخر وكانت

انگله در حاشیه شقه دیگر در لفق دیگر وبود

گھنڈیان بیچ حاشیہ ٹکڑے دوسرے کے بیچ سیون دوسری کے اور تھین

العرى بعضها ازاء بعض وصاغوا خمسين زرا من ذهب

انگله ها برخشان برابر برخی وساختند پنجاه زر از طلا

گھنڈیان بعض انکی مقابل بعض کے اور بنایا انھون نے پچاس گنٹھے سونے سے

فالفقوا الشقاق بعضها ببعض بالازرار فصارت قبة

پس پیچیدند شقه ها را برخی آنرا برخی بازرار پس گردیدند یک قبه

پس لپیٹا انھون نے ٹکڑوں بعض انکے کو ساتھ بعض کے ساتھ گنٹھون کے پس ہوا قبہ

واحدة وعملوا بجلد شعر لحلال القبة عملوها احد عشر شقة

گردند بجلد برای حلال گنبد کردندش یازده شقه

ایک اور کیا انھون نے ساتھ بال کے واسطے حلال قبہ کے بنائے انھون نے گیارہ ٹکڑے

طُولُ الشُّقَّةِ الْوَاحِدَةِ ثَلٰثُوْنَ ذِرَاعًا وَعَرْضُهَا اَرْبَعَةُ اَذْرُعٍ وَكَانَتِ

دراز یک شقہ سی گز پہناش چہار گز و بود

طول ایک ٹکڑے کا تھا تیس گز کا اور عرض اُسکا چار گز کا اور تھے

الشِّقَاقُ اِحْدٰى عَشَرَ مِسَاحَةً وَاحِدَةً فَلَفَقُوْا خَمْسَ شِقَاقٍ مَعًا

شقہا یازدہ گانہ مساحت یکی پس پیچیدند پنج شقہ باہم

ٹکڑے گیارہ ایک ہی ناپ ہیں پس لپیٹا اُنھوں نے پانچ ٹکڑوں کو ساتھی

وَسِتَّ شِقَاقٍ جَمِيْعًا وَعَمِلُوْا عُرًا خَمْسُوْنَ عُرْوَةً عَلٰى حَاشِيَةِ

وشش شقہا ہمہ وکردند انگلہا پنجاہ بر حاشیہ

او چھ ٹکڑوں کو سب کو اور بنایا اُنھوں نے کھنڈیوں اُسکی کو پچاس کھنڈیان اوپر حاشیہ

شُقَّةٍ وَاحِدَةٍ مِنْ جَانِبِ اللَّفْقِ وَخَمْسُوْنَ عُرْوَةً فِىْ حَاشِيَةِ الشُّقَّةِ

یک شقہ از پہلو لفق و پنجاہ انگلہ در حاشیہ شقہ

ٹکڑے ایک کے جانب سیون سے اور پچاس کھنڈیان بیچ حاشیہ ٹکڑے کے

مِمَّا يَلِى اللَّفْقَ الْاٰخَرَ وَعَمِلُوْا خَمْسُوْنَ زِرًّا مِنْ نُحَاسٍ لِيَلْفِقُوا الْقُبَّةَ

از انچہ پیچسید لفق دیگر را وکردند پنجاہ زرا از مس تا بہ پیچیدند گنبد را

اُس چیز سے کہ ملی ہے سیون دوسری کو اور بنائے اُنھوں نے پچاس گھنڈیے تانبے سے تاکہ لپیٹیں وہ قبہ کو

فَيَكُوْنُ وَاحِدَةً وَعَمِلُوْا جِلَالًا لِلْقُبَّةِ مِنْ جُلُوْدِ السِّخْتِيَانِ وَحَشَوْهُ

پس باشد یک وکردند جلالی برای گنبد از پوستہای سختیان وحاشیہ کردندش

پس ہو سے وہ ایک اور بنایا اُنھوں نے واسطے بزرگی قبہ کے پوست سختیان سے اور بھر دیا اُنھوں نے اسکو

بِسْوَاكِ الْكَتَّانِ مِنْ فَوْقٍ وَنَجَرُوا الْقُبَّةَ اَلْوَاحًا مِنْ خَشَبِ الشِّمْشَادِ مُنْتَصِبَةً قَائِمَةً

بسواک اکا از بالا وتراشیدند برای گنبد تختہ ہا از چوب شمشاد نصب کردہ شدہ وقائم

ساتھ مسواک اکا کے اوپر سے اور تراشا اُنھوں نے قبہ کو تختہ لکڑی شمشاد سے نصب کیا ہوا قائم

طُوْلُ اللَّوْحِ الْوَاحِدِ عَشَرَةُ اَذْرُعٍ وَعَرْضُهٗ ذِرَاعٌ وَنِصْفٌ وَنَجَرُوا اللَّوْحَ

دراز از یک تختہ دہ گز و پہناش گز ونیم وتراشیدند یک لوح

طول تختہ ایک کا دس گز اور عرض اسکا ڈیڑھ گز اور تراشے اُنھوں نے تختہ

الْوَاحِدَ قَائِمَتَانِ وَعَمِلُوا اللَّوْحَ الْاٰخَرَ قَائِمَتَانِ مُسْتَوِيَتَانِ

دو قایمہ وکردند لوح دگر را دو قایمہ برابر

ایک ہیں دو ٹھیے اور بنائے اُنھوں نے دوسرے تختہ ہیں دو قائمے برابر

مَصْبُوْبَتَانِ مَصْنُوْعَتَانِ بَعْضُهَا اِزَاءَ بَعْضٍ وَصَنَعُوْا مِثْلَ

دو مصبوبہ دو مصنوعہ برخش برابر برخی وکردند مانند

مصبوبہ مصنوعہ دونوں بعض اُنکا مقابل بعض کے اور کیا اُنھوں نے مانند

ذَلِكَ بِجَمِيعِ أَلْوَاحِ الْقُبَّةِ فَنَجَرُوا أَلْوَاحَ الْقُبَّةِ عِشْرُونَ لَوْحًا مِمَّا

آن بهمه تخته‌های گنبد پس تراشیدند تخته‌های گنبد را بیست لوح از آنچه

اُسکے ساتھ تمام تختوں قبہ کے تاکہ تراشین وہ تختہ قبہ کو بیس تختے اُس چیز سے

يَلِي مَهَبَّ الْجَنُوبِ وَصَيَّرُوا تَحْتَ الْعِشْرِينَ لَوْحًا أَرْبَعِينَ دِعَمَةً

هیچسپید وزد آنکه باد سوی جنوب را وگردانیدند زیر بیست تخته چهل دعیمه

کہ ملی ہو جگہ بہنے ہوا جنوب کو اور بنائے اُنھوں نے نیچے بیس تختوں کے چالیس ستون

مِنْ فِضَّةٍ تَحْتَ قَائِمَةٍ دِعَمَتَانِ وَلِلْجَانِبِ الْآخَرِ مِنَ الْقُبَّةِ يَلِي مِمَّا

از نقره زیر قائمه است دو دعیمه و بجانب دیگر از گنبد از آنچه هیچسپید

چاندی سے نیچے ہر ایک قائمہ کے دو ستون اور واسطے جانب دوسری کے قبہ اُس چیز سے کہ ملی ہو

مَهَبَّ الشَّمَالِ نَجَرُوا لَهُ عِشْرُونَ لَوْحًا وَأَرْبَعِينَ دِعَمَةً مِنْ فِضَّةٍ

وزد آنکه باد سوی شمال را تراشیدند براش بیست تخته و چهل دعیمه از نقره

جگہ بہنے ہوا شمال کو تراشے اُنھوں نے اوسکے لیے بیس تختے اور چالیس ستون چاندی سے

تَحْتَ اللَّوْحِ الْوَاحِدِ دِعَمَتَانِ وَأَمَّا حَافَاتُ الْقُبَّةِ مِمَّا يَلِي الْمَغْرِبَ

زیر یک تخته دو دعیمه و اما کنارهای گنبد از آنچه هیچسپید سوی مغرب را

نیچے تختے ایک کے دو ستون اور لیکن کنارے قبہ کے اُس چیز سے کہ ملی ہی مغرب کو

فَنَجَرُوا لَهَا سِتَّةَ أَلْوَاحٍ وَمَيَّزُوا الْقُبَّةَ تَحْتَ الْأَلْوَاحِ السِّتَّةِ لَوْحَيْنِ

پس تراشیدند براش شش تخته وجدا گردند گنبد را زیر تخته شش گانه دو تخته

پس تراشے اُنھوں نے اُسکے لیے چھ تختے اور جدا کیا اُنھوں نے قبہ کو نیچے تختے چھ کے دو تختے

فَصَارَتِ الْأَلْوَاحُ مُضَاعَفَةً مِنْ أَسْفَلِهَا وَصَارَتِ الْأَلْوَاحُ مُلْصَقَةً

پس گردند تخته‌ها دوچند از ته‌های آن وگردیدند تخته‌ها چسپان

پس ہوے تختے دوچند نیچے اپنے سے اور ہو گئے تختے ملے ہوے

بِجَنْبِهِ عَلَى خِلْقَةٍ وَاحِدَةٍ مَعًا وَفَعَلُوا بِالزَّاوِيَتَيْنِ مِثْلَ هَذَا الْفِعْلِ

و پهلوش بر یک طور باهم وکردند بدو گوشه مانند این کار

ساتھ پہلو اپنے کے اوپر صورت ایک کے ساتھی اور کیا اُنھوں نے ساتھ زاویوں کے مانند اس کام کے

فَكَانَتِ الْأَلْوَاحُ ثَمَانِيَةً وَدَعَائِمُهَا سِتَّةَ عَشَرَ دِعَمَةً مِنْ فِضَّةٍ

پس بودند تخته هشت تا و دعائم آن شانزده دعیمه از نقره

پس ہوے تختے آٹھ اور ستون اُسکے سولہ ستون چاندی سے

تَحْتَ اللَّوْحِ مِنْهَا دِعَمَتَانِ وَدِعَمَتَانِ تَحْتَ اللَّوْحِ الْآخَرِ

زیر تخته ازان دو دعیمه و دو دعیمه زیر لوح دیگر

نیچے تختے کے اُن ستونوں سے دو ستون اور دو ستون نیچے تختے دوسرے کے

الاصحاح الرابع والعشرون وبخروا عوارضا من خشب الشمشاد

اصحاح بیست و چهارم وتراشیدند ونجاری درودگری کردند عوارض را از چوب شمشاد

اصحاح چوبیسواں اور تراشے انھوں نے دندانوں لکڑی شمشاد سے

خمس عوارض مركبة على الواح القبة مما يلي جانب واحد وخمس

پنج عوارض که بود مرکب بر تختهها گنبد از آنچه متصل است یک جانب را و پنج

پانچ دندانے مرکب اوپر تختوں قبہ کے اُس چیز سے کہ ملی ہے جانب ایک کو اور پانچ

عوارض مركبة على الواح القبة من الجانب الآخر وخمس عوارض

عوارض مرکب بر تختههای گنبد از جانب دگر و پنج عوارض

دندانے مرکب اوپر تختوں قبہ کے جانب دوسری سے اور پانچ دندانے

اخر مركبة على الواح القبة التي في حافاتها مما يلي المغرب وانفذوا

دیگر که بود مرکب بر تختههای گنبدی که بود در کنارهاش از آنچه پیچیده مغرب را وافگندند

اور مرکب اوپر تختوں قبہ کے جو کہ بیچ کناروں اُسکے کے ہے اُس چیز سے کہ ملی ہے مغرب کو اور ڈالا

العارضة الوسطى في الالواح من جانب الى جانب وصفحوا الالواح

عارضه را وسط در تختهها از جانب تا بجانب وصفحه کردند الواح را

انھوں نے دندانہ درمیانی کو بیچ تختے کے ایک جانب سے طرف جانب کے اور منڈھا تختوں کو

بالذهب وصبغوا فيها حلق ذهب موضع العوارض وصفحوا

بصفحهاء طلا وگردانیدند دران حلقههای طلا موضع عوارض وصفحه کردند

ساتھ سونے کے اور بنائے انھوں نے بیچ اُسکے حلقے سونے کے جگہ دندانوں کے اور منڈھا انھوں نے

العوارض بالذهب وعملوا حجابا من خز وارجوان وصبغ القرمز

عوارض را بطلا وکردند پردهٔ از خز وارجوان ورنگ قرمز

دندانوں کو ساتھ سونے کے اور بنایا انھوں نے پردہ خز اور ارجوان سے اور رنگ قرمز

وغزل الكتان عمل صانع حاذق عمله بخوان احسن ما يكون ونجروا

و رشتهٔ تار کتان عمل هنرمند حاذق عملهٔ بخوان نیکوترچیزی بود وتراشیدند

اور تاگے کتان سے کام صانع حاذق کے کام کیا انھوں نے بخوان بہتر اُس چیز کا کہ ہوتا ہے اور تراشے انھوں نے

له اربعة اعمدة من خشب الشمشاد وصفحوها ورماميها بالذهب

براش چار ستون از چوب شمشاد وصفحه کردندش ورمانیهش را بطلا

اُسکے لیے چار ستون لکڑی شمشاد سے اور منڈھا اُسکو اور رمانین اُسکے کو ساتھ سونے کے

ونصبوا تحت الاعمدة اربع دعائم فضة وعملوا حجابا

ونصب کردند زیر ستونهای چهار دعائم نقره وکردند پردهٔ

اور نصب کیے انھوں نے نیچے ستونوں کے چار چاندی کے اور بنایا وہ پردہ

لِبَابِ الْقُبَّةِ مِنْ خَزٍّ وَأُرْجُوَانٍ وَصِبْغِ الْقِرْمِزِ وَغَزْلِ الْكَتَّانِ عَلَا

برای در گنبد از خز وارجوان ورنگ قرمز ورشتهٔ تار کتان علے

واسطے دروازے قبہ کے خز اور ارجوان سے اور رنگ قرمز سے اور تاگے کتان سے کام

مُوَشًّى أَعْمِدَتُهُ خَمْسَةٌ وَرُمَّانُهُ خَمْسَةٌ مُرَصَّعَةٌ بِالذَّهَبِ هِيَ

موشح یعنی قائم ستونهاش پنج تا ورمانیش پنج تا مرصع بطلا آن

موشح ستون اسکے پانچ ہین اور رمانین اسکے پانچ مرصع ساتھ سونے کے وہ

وَأُكْرُهَا وَدَعَائِمُهَا خَمْسٌ مِنْ نُحَاسٍ وَرَكَّبَ بِصَلْبَايَلُ تَابُوتًا

وکرہ ہاش ودعائمیش پنج تا از مس وترکیب داد بصلبایل صندوق

اور گزیان اسکی اور ستون اسکے پانچ تانبے سے اور مرکب کیا بصلبایل نے تابوت

مِنْ خَشَبِ الشِّمْشَادِ طُولُهُ ذِرَاعَانِ وَنِصْفٌ وَعَرْضُهُ ذِرَاعٌ وَنِصْفٌ

از چوب شمشاد درازش دو گز ونیم پہناش یک گز ونیم

لکڑی شمشاد سے طول اسکا ڈھائی گز اور عرض اسکا ڈیڑھ گز

وَسَمْكُهُ ذِرَاعٌ وَنِصْفٌ وَصَفَّحَهُ بِالْعَسْجَدِ الْمُصَفَّى مِنْ دَاخِلِهِ وَخَارِجِهِ

وبالاش گز ونیم وصفحہ کردش بطلاء سادہ از درون وبیرونش

اور چھت اسکی ڈیڑھ گز اور ملمع کیا ساتھ طلاء خالص کے داخل اسکے سے اور خارج اسکے سے

وَطَوَّقَهُ بِطَوْقٍ مِنْ ذَهَبٍ نَصَبَهَا عَلَى أَرْبَعِ خَلَقٍ مِنْ ذَهَبٍ نَصَبَهَا

وطوقش کرد بطوق از طلا کہ گرو میکند نصب کردش بر چار گوشہ از طلا نصب کردش

اور آراستہ کیا اسکو ساتھ طوق کے سونے سے نصب کیا اسکو اوپر چار گوشون کے سونے سے نصب کیا اسکو

عَلَى أَرْبَعِ زَوَايَا فِي شِقٍّ وَاحِدٍ حَلْقَتَيْنِ وَفِي الْجَانِبِ الْآخَرِ

بر چار گوشہ در یک شق دو حلقہ و در پہلو دگر

اوپر چار گوشون کے بیچ شق واحد کے دو حلقے اور بیچ جانب دوسری کے

حَلْقَتَيْنِ وَنَجَّرَ دُهُوقَهَا مِنْ خَشَبِ الشِّمْشَادِ وَصَفَّحَهَا بِالذَّهَبِ

دو حلقہ وتراشید دہوقش از چوب شمشاد وصفحہ کردش بطلا

دو حلقے اور تراشا دہوق اسکا لکڑی شمشاد سے اور ملمع کیا اسکو ساتھ سونے کے

وَرَكَّبَ الدُّهُوقَ فِي الْحَلَقِ مِنْ جَانِبَيِ التَّابُوتِ فَيُحْمَلُ بِهَا

وکرد سوار دہوق را در حلقہا از دو پہلو صندوق پس بر داشتہ شود بآن

اور مرکب کیا دہوق کو بیچ حلقون کے دونون جانبون تابوت سے پس اٹھایا ساتھ اسکے

وَصَاغَ نَطْهِيرًا مِنْ ذَهَبٍ إِبْرِيزٍ طُولُهُ ذِرَاعَانِ وَنِصْفٌ وَ

وساخت نطہیر را از طلاء ابریز درازش دو گز ونیم و

اور بنایا نطہیر کو سونے خالص سے طول اسکا تھا ڈھائی گز اور

عَرْضُهُ ذِرَاعٌ وَنِصْفٌ وَعَمِلَ كَرُّوبِيْنِ مِنْ ذَهَبٍ مُفْرَغَيْنِ

پهناش یک گز ونیم گز وعمل کرد کروبین را از طلا خالص

عرض اسکا ڈیڑھ گز ہے اور بنائے ڈھولے ریتی سونے خالص

مَصْبُوبَيْنِ فَنَصَبَهُمَا عَلَى جَانِبَيِ التَّطْهِيرِ كَرُوبًا وَاحِدًا مِنْ جَانِبٍ

ریختہ شدہا پس نصب کرو ہر دورا بر دو پہلوی تطہیر یک کروب از یک جانب

گرائے گئے سے پس نصب کیا اُن دونوں کو اوپر دونوں طرفوں تطہیر کے کروب ایک جانب

وَاحِدٍ وَالْكَرُوبَ الْآخَرَ مِنَ الْجَانِبِ الْآخَرِ فَرَكَّبَ الْكَرُوبَيْنِ

وکروب دگر از جانب دگر پس سوار کرد کروبین را

ایک سے اور کروب دوسرا جانب دوسری سے پس رکھا کروبین کو

فَوْقَ التَّطْهِيرِ مِنْ جَانِبَيْهِ وَكَانَ الْكَرُوبَانِ مَبْسُوطَةً أَجْنِحَتُهُمَا

بالای تطہیر از جانب دگردش وبود کروبین پہنیدہ بالہای شان

اوپر تطہیر کے دونوں جانبوں اسکی سے اور تھے دونوں کروب پھیلائے بازو اپنے

مِنْ فَوْقٍ وَتَظَلَّلَ بِأَكْنَافِهِمَا عَلَى التَّخْشَاةِ وَصَيَّرَ وَجْهَ أَحَدِهِمَا

از بالا وسایہ میکرد بالہای شان بر تخشاۃ وگردانید روی یکی از ایشان دو را

اوپر سے اور سایہ کیے تھے ساتھ کناروں اپنے کے اوپر تخشاۃ کے اور کیا ایک کے منھ کو ایک اُنکے کو

إِزَاءَ وَجْهِ الْآخَرِ وَكَانَ وَجْهَا الْكَرُوبَيْنِ عَلَى التَّطْهِيرِ وَنَجَرَ مَائِدَةً

بر روی دیگر بود روی کروبین بر تطہیر وتراشید خوان مائدہ

مقابل منھ دوسرے کے اور تھا منھ دونوں کروبین کا اوپر تطہیر کے اور تراشا خوان

مِنْ خَشَبِ الشِّمْشَادِ طُولُهَا ذِرَاعَانِ وَعَرْضُهَا ذِرَاعٌ وَارْتِفَاعُهَا

از چوب شمشاد درازیش دو گز وپہناش یک گز وبلندیش

لکڑی سے شمشاد کی طول اُسکا دو گز اور عرض اسکا ایک گز اور بلندی اُسکی

ذِرَاعٌ وَنِصْفٌ وَصَفَّحَهَا بِالْعِقْبَانِ الْمُصَفَّى وَصَاغَ لِشَفَتِهَا

یک گز ونیم وصفحہ کردش بعقیان سادہ وساخت برای شفہ اش

ڈیڑھ گز اور طبع کیا اُسکا ساتھ سونے خالص کے اور بنایا واسطے شفہ اُسکے کے

إِكْلِيلًا مِنْ ذَهَبٍ إِبْرِيزٍ يُحِيطُ بِهَا وَصَيَّرَ لَهُ شَفَةً فِتْرٍ

دیہیم از طلا ابریز کہ احاطہ کند بان وگردانید برای آن شفہ فتر

تاج سونے خالص سے کہ احاطہ کیے ہوئے ہے ساتھ اُسکے شفہ خوان کا

بِاسْتِدَارَتِهِ وَصَيَّرَ إِكْلِيلَ الذَّهَبِ مُرَكَّبًا عَلَى شَفَتِهَا

باستدارتش وگردانید دیہیم طلا کہ مرکب بود بر شفہ اش

گرداگرد اُسکے اور بنایا تاج سونے کا مرکب اوپر شفہ اُسکے کے

تُحِيطُ بِهَا وَصَاغَ لَهَا أَرْبَعَ حَلَقٍ مِنْ ذَهَبٍ فَلَدَ الْحَلَقَ فِي أَرْبَعِ

که احاطه نماید بآن وساخت براش چهار حلقه از طلا وآویخت حلقه ها را در چهار

که احاطه کیے ہوئے ہو اسکو اور بنائے واسطے اسکے چار حلقے سونے سے لٹکایا حلقوں کو بیچ چار

زَوَايَا الْمَائِدَةِ فَوْقَ أَرْبَعِ قَوَائِمِهَا وَكَانَتِ الْحَلَقُ إِزَاءَ شُقَّتِهَا

گوشۂ مائده بالای چهار قوائمش وبودند حلقه ها برابر شقهٔ آن

گوشوں مائده کے اوپر چار قائموں اسکے کے اور تھے حلقے مقابل شقه اسکے کے

مَوْضِعَ الدُّهُوقِ لِحَمْلِ الْمَائِدَةِ وَنَجَرَ دُهُوقًا مِنْ خَشَبِ الشِّمْشَادِ

موضع دهوق برای حمل وبرداشتهٔ مائده وتراشید دهوقی از چوب شمشاد

جگہ دهوق کے واسطے اٹھانے خوان کے اور تراشا دهوق لکڑی شمشاد سے

وَصَفَّحَهَا بِالذَّهَبِ لِتُحْمَلَ الْمَائِدَةُ بِهَا وَصَاغَ آنِيَةَ الْمَائِدَةِ

وصفحه کردش بطلا تا بردارد مائده را بآن وساخت ظروف مائده را

اور ملمع کیا اسکو ساتھ سونے کے تاکہ اٹھاوے مائده کو ساتھ اسکے اور بنایا ظروف مائده کو

الَّتِي تُوضَعُ عَلَيْهَا قَلَنَاسَاتِهَا وَكِفْيَاتِهَا وَجَامَاتِهَا وَنَوَاطِلَ

که نهاده شد برآن قلناسات آن وکفیات آن وجامهای آن ونطلها سے

جوکہ رکھے جاتے ہیں اسپر قلناسات اسکے اور کفیات اسکے اور جامات اسکے اور نواطل

خَمْرٍ يَنْطُلُ بِهَا الْفَرْزُ مِنْ ذَهَبٍ إِبْرِيزٍ وَعَمِلَ مَنَارَةً مِنْ ذَهَبٍ مُصَفًّى

می که انداخته میشود بآن فرز از طلاء ابریز وکرد مناره از طلا ساده

خمر کے کہ گرایا جاتا ہے ساتھ اسکے فرز سونے خالص سے اور بنایا مناره سونے صاف سے

عَمَلُهَا مَصْبُوبَةٌ مُفْرَغَةٌ بِسَفْلِهَا وَكَفَاتِهَا وَتُفَّاحِهَا وَسُوسَنَاتِهَا

کردش ریختهٔ ساده بپهنش وکفات آن وتفاح آن وسوسنات آن

بنایا اسکو گرایا گیا ساده ساتھ تہ اسکی کے اور کفات اسکی کے اور تفاح اسکی کے اور سوسنات اسکی کے

مِنْهَا وَسِتَّةُ أَنَابِيبَ تَتَشَعَّبُ مِنْ جَانِبَيْهَا ثَلٰثَةُ أَنَابِيبَ

ازان وششش بثبیت که منشعب میشود از جانب آن اش سه انبیب

اُس سے اور چھ انابیت کہ پراگنده ہوتے ہیں دونوں جانبوں اسکی سے تین انابیت

إِسْفَرَعَ مِنْ جَانِبِ الْمَنَارَةِ وَثَلٰثَةُ قُضْبَانٍ تَتَشَعَّبُ مِنَ الْجَانِبِ

اسفرع از پہلوی مناره وسه قضبان یعنی شاخ که منشعب میشود از پہلو و

اسفرع جانب مناره سے تین شاخیں کہ پراگنده ہوتی تھین جانب

الْآخَرِ وَثَلٰثَةُ جَامَاتٍ مَرْكُوزَةٍ فِي قَضْبَةٍ وَاحِدَةٍ مَعَ تُفَّاحٍ

دگر وسه جام مرکوزه در شاخ واحد با تفاح

دوسری سے اور تین جامات مرکوزه بیچ شاخ ایک کے ساتھ تفاح کے

وَسُوسَنَاتٍ قَصَبَتَيْنِ مِنْهَا تُفَّاحَةٌ وَتُفَّاحَةٌ تَحْتَ قَصَبَتَيْنِ
سوسنات زیر دوشاخ ازان تفاحه وتفاحه زیر دوشاخ
اور سوسنات نیچے دوشاخوں کے اوس سے سیب اور سیب نیچے دونوں شاخوں

مِنْهَا وَتُفَّاحَةٌ أُخْرَى تَحْتَ قَصَبَتَيْنِ مِنْهَا كَانَ ذَلِكَ تَحْتَ السِّتِّ
ازان وتفاحه دگر زیر دوشاخ ازان بود این زیر شش
اوس سے اور سیب دوسرا نیچے دوشاخوں کے اوس سے تھا یہ نیچے چھ

الْأَنَابِيبِ الْمُتَشَعِّبَةِ مِنَ الْمَنَارَةِ وَكَانَ تُفَّاحُهَا وَأَنَابِيبُهَا مِنْهَا وَ
الانابیب منشعب از مناره وبود تفاح آن وانابیب ان ازان و
انابیب کے کہ جدا ہوئے منارہ سے اور تھا سیب اوسکا اور انابیب اوسکے اوس سے اور

كَانَتْ بِأَسْرِهَا مَصْبُوبَةً مِنْ ذَهَبٍ مُصَفًّى وَعَمِلَ سَبْعَةَ
بود بتمامه ریخته از طلا صاف وکرد هفت
تھا بتمامہا گرایا گیا سونے صاف سے اور بنائے سات

مَصَابِيحَ وَمَا بِجِهَا وَكَافَاتِهَا مِنْ ذَهَبٍ إِبْرِيزٍ عَمِلَهَا
چراغ وماچش وکافاتش از طلا ابریز کردش
چراغ اور چتیاں اوسکی اور کافات اوسکا سونے خالص سے بنایا اوسکو

وَجَمِيعَ آنِيَتِهَا مِنْ بَدْرَةِ ذَهَبٍ إِبْرِيزٍ وَهَنْدَمَ مَذْبَحًا
وہمہ اینها آن از بدره طلا ابریز وساخت مذبحی
اور تمام ظروف اوسکے کو بدرہ سونے خالص سے اور بنایا مذبح

لِلْبَخُورِ مِنْ خَشَبِ الشِّمْشَادِ طُولُهُ ذِرَاعٌ وَعَرْضُهُ ذِرَاعٌ
برای بخور از چوب شمشاد درازش یکگز وپهناش یکگز
واسطے بخور کے لکڑی شمشاد سے طول اوسکا ایک گز اور عرض اوسکا ایک گز

عَمَلًا مُرَبَّعًا وَسَمْكُهُ ذِرَاعَانِ وَكَانَتْ زَوَايَاهُ مِنْهُ وَغَشَّاهُ
عملی مربع وبالایش دوگز وبود گوشهایش ازان وصفحه کرد
بنانا چہارگوشہ اور چھت اوسکی دو گز کی اور تھے گوشے اوسکے اوس سے اور ملمع کیا اوسکو

بِالذَّهَبِ الْمُصَفَّى جَنْبَهُ وَحَذَرَهُ بِاسْتِدَارَةِ زَوَايَاهُ وَصَاغَ لَهُ طَوْقًا
بطلا صفی پہلوہاتش وتوگردش بدور گوشہای او وساخت برائش طوق
ساتھ سونے صاف کے پہلو دار کیا اور بنایا اوسکو ساتھ گولائی گوشوں اوسکے کے اور بنایا واسطے اوسکے طوق

مِنْ ذَهَبٍ فَأَحَاطَ عَلَيْهِ وَعَمِلَ لَهُ أَسْفَلَ الطَّوْقِ حَلْقَتَيْ ذَهَبٍ فِي أَسْفَلِ
از طلا پس احاطه کرد بران وعمل کرد برایش به طوق دو حلقه طلا در تہ
سونے سے پس گھیر دیا اوسپر اور بنائے اوسکے لیے نیچے طوق کے دو حلقے سونے کے بیچ اسفل

زَاوِيَتَيهِ مِن جَانِبَيهِ مَوضِعٌ لَهُ هُوَ فِي حَمَلِهِ وَيُجَرُّ دُهُوقًا

گوشه اش از دو پهلوش موضع برای برداشتنش و ساخت دهوقی

دونون گوشون اوسکے سے دونو طرف اوسکی سے ایک جگہ ہے واسطے دہوق تحمل اوسکی کے اور تراش دہوقی

مِن خَشَبِ الشِّمشَادِ وَصَفَّحَهَا بِالذَّهَبِ وَعَمِلَ دُهنًا لِلمَسِيحِ

از چوب شمشاد وصفحه کردش بطلا و کرد روغن مسیح

لکڑی شمشاد سے اور ملمع کیا اوسکو ساتھ سونے کے اور بنایا روغن واسطے مسیح

القُدُسِ وَبَخُورًا طَيِّبًا ذَكِيًّا عَمَلًا مُطَيَّبًا وَنَجَرَ مَذبَحًا لِلوُقُودِ

قدس و بخور خوشبوی پاک عمل مطیب و ساخت مذبحی برای افروخت

قدس کے اور بخور خوشبوی عمل مطیب اور تراشا مذبح واسطے جلانے کے

مِن خَشَبِ الشِّمشَادِ طُولُهُ خَمسَةُ أَذرُعٍ وَعَرضُهُ خَمسَةُ أَذرُعٍ

از چوب شمشاد درازش پنج گز و پهناش پنج گز

لکڑی شمشاد سے طول اوسکا پانچ گز ہی اور عرض اوسکا پانچ گز

عَمَلًا مُرَبَّعًا وَسُمكُهُ ثَلٰثَةُ أَذرُعٍ وَرَكَّبَ شَرَارِيفَهُ مِنهُ وَصَفَّحَهُ

عمل چارگوشه و بالاش سه گز و مرکب کرد شرارفش را ازان وصفحه کردش

بنانا چارگوشه اور چهت اوسکی تین گز کی اور ترکیب دیا شرارف اوسکے کو اوس سے اور ملمع کیا اوسکو

بِالنُّحَاسِ وَعَمِلَ جَمِيعَ آنِيَةِ المَذبَحِ مِنَ الأَقدَاسِ وَالقُدُورِ

بمس و ساخت همه ظروف مذبح را از اقداس و قدور

ساتھ تانبے کے اور بنائے تمام ظروف مذبح کے پیالون سے اور پتیلیون سے

وَالمَرَاجِلِ وَالبَوَاطِلِ وَالمَنَاحِلِ وَالمَجَامِرِ وَجَمِيعِ آنِيَتِهِ مِن نُحَاسٍ

و مراجل و باطیه‌ها و مناحل و مجامر و همه ظروفش بود از مس

اور دیگون سے اور بواطل سے اور مناحل سے اور انگیٹھیون سے اور تمام ظروف اوسکے تانبے سے

وَعَمِلَ لِلمَذبَحِ شَبَكَةً عَلَى عَمَلِ المِصيَدَةِ مِن نُحَاسٍ فَصَيَّرَهَا

و کرد برای مذبح شبکه بر عمل مصیده از مس پس گردانیدش

اور بنایا واسطے مذبح کے جال اوپر کام شکار کے تانبے سے پس کیا اوسکو

فِي حَافَاتِهِ مِن وَإِلَى نِصفِهِ وَصَاغَ لَهُ أَربَعَ حِلَقِ نُحَاسٍ لِأَربَعِ زَوَايَاهُ

در کنارهاش از متصل نیمش و ساخت برائش چار حلقه مس برای چار گوشه اش

بیچ کنارون اوسکے کے متصل نصف اوسکے سے اور بنایا واسطے اوسکے چار حلقه تانبے سے واسطے چار گوشون اوسکے کے

فَصَيَّرَهَا فِي سُفلِهِ مَوضِعَ الدُّهُوقِ حَمَلِهِ وَيُجَرُّ دُهُوقًا مِن خَشَبِ الشِّمشَادِ

پس کشیدش در تحتش موضع دهوق برای برداشتنش تراشید دهوق از چوب شمشاد

پس کردیا اوسکو بیچ تہ اوسکی کے جگہ مین دہوق کے واسطے اوٹھانے اوسکے کے اور تراشا دہوق لکڑی شمشاد سے

وَصَفَّحَهَا بِالنُّحَاسِ وَرَكَّبَ الدُّهُوقَ فِي الْحَلَقِ مِنْ جَانِبَي الْمَدْبَحِ

و صفحہ کردش بمس وسوار کرد دہوق در حلقہ ہار از دو جانب مذبح

اور ملمع کیا اوسکو ساتھ تانبے کے اور ترکیب دیا دہوق کو بیچ حلقوں کے دونوں جانب مذبح کے

لِيَحْمِلَ بِهَا عَمَلَهُ أَجْوَفَ مِنَ الْأَلْوَاحِ وَعَمِلَ حَوْضَ مِنْ نُحَاسٍ وَأَسْفَلَهَا

تا بردارد آن را کردش اجوف از تختہ ہا وساخت حوض از مس وتحتش

تاکہ اوٹھاوی اوسکو بنایا اوسکو اجوف الواح سے اور بنایا حوض تانبے سے اور اسفل اسکا

فَنَصَبَهَا عِنْدَ مَنْظَرَةِ النِّسْوَةِ اللَّاتِي يَأْتِينَ لِيُصَلُّوا عَلَى بَابِ قُبَّةِ الْأَمَدِ

پس نصب کردش نزد منظرہ نسوۃ یعنے در زمانیکہ می آمدند زنان تا نماز کنند بر در گنبد امد

پس نصب کیا نزدیک جگہ نگاہ پڑنے اون عورتون کے کہ آتی ہین تاکہ پڑھین نماز اوپر دروازے قبہ امد کے

وَعَمِلَ دَارًا مِمَّا يَلِي مَهَبَّ الْجَنُوبِ صُفُوفُ الدَّارِ مِنْ غَزْلِ كَتَّانٍ طُولُهَا

وساخت خانہ از انچہ میچسپد وزنگہ جنوب صفوف خانہ از رشتہ کتان درازش

اور بنایا گھر اوس چیز سے کہ ملی ہے جگہ چلنے ہوا جنوب کے صفوف دار کو تاگے کتان سے طول اوسکا

مِائَةُ ذِرَاعٍ وَأَعْمِدَتُهَا عِشْرُونَ وَدَعَائِمُهَا عِشْرُونَ مِنْ نُحَاسٍ

صد گز وستونہاش بیست تا ودعائمش بیست از مس

ایک سو گز کا اور ستون اوسکے بیس اور دعائم اوسکے بیس تانبے سے

وَرَمَامِينُ الْأَعْمِدَةِ وَصَفَائِحُهَا مِنْ فِضَّةٍ وَكَذَلِكَ مِمَّا يَلِي

و رمامین ستونہا و صفائحش از نقرہ وہمچنین از انچہ میچسپد

اور رمامین ستونون کے اور صفائح اوسکے چاندی سے اور ایسا ہی اوس چیز سے کہ ملی ہے

مَهَبَّ الشِّمَالِ صُفُوفٌ طُولُهَا مِائَةُ ذِرَاعٍ وَأَعْمِدَتُهَا

وزنگہ سون شمال را صف ہا درازش صد گز و ستونہاش

جگہ بہنے ہوائے شمال کو صفوف ہین طول اونکا سو گز کا اور ستون اونکے

عِشْرُونَ وَدَعَائِمُهَا عِشْرُونَ مِنْ نُحَاسٍ وَرَمَامِينُ

بیست تا ودعائمش بیست تا از مس و رمامین

بیس اور دعائم اوسکے بیس تانبے سے اور رمامین

الْأَعْمِدَةِ وَصَفَائِحُهَا مِنْ فِضَّةٍ وَعَرْضُ الدَّارِ مِمَّا يَلِي الْمَغْرِبَ

ستونہا وصفحہ ہاش از نقرہ وپہنای خانہ از انچہ میچسپد سوی مغرب

ستونون کے اور صفائح اوسکے چاندی سے اور عرض گھر کا اوس چیز سے کہ ملی ہے مغرب سے

صُفُوفٌ وَطُولُهَا خَمْسُونَ ذِرَاعًا وَأَعْمِدَتُهَا عَشَرَةٌ دَعَائِمُهَا

صف ہاست ودرازش پنجاہ گز وستونہاش دہ تا ودعائمش

صفوف ہین اور طول اوسکا پچاس گز اور ستون اوسکے دس دعائم اوسکے

عشرة ورمامين الاعمدة وصفائحها فضة وعرض الدار مما يلي

ده تا ورخامين ستونها وصفحهايش نقره و پهنائی خانه از آنچه میبینه

دس اور رخامین ستونون کے اور صفائح اوسکے چاندی کے اور عرض گھر کا اوس جانب سے کہ ملی ہے

المشرق صفوف طولها خمسون ذراعا وعرضها خمسون ذراعا

سوی مشرق را صف ها درازش پنجاه گز و پهناش پانزده گز

مشرق کو صفوف ہین طول اونکا پچاس گز کا اور عرض انکا پچاس گز کا

طول الصفوف اعمدتها ثلث ودعائمها ثلاث

طول صف ها ستونهایش سه و دعامش سه

طول صفوف ستون اوسکا تین اور دعائم اوسکے تین

الاصحاح الخامس والعشرون وحجرة لباب الدار لها

اصحاح بست و پنجم و حجره برای در خانه که او را بود

اصحاح پچیسواں ہے اور حجرہ واسطے دروازے گھر کے اوسکے لیے

من الجانبين صفوف طول الصف منها خمسة عشر ذراعا

از دو جانب صفها درازی صف از آن پانزده گز

دونون جانبون سے صفوف ہین طول ایک صف کا اوس سے پندرہ گز

اعمدتها ثلاث ودعائمها ثلث جميع حجر الدار باستدارتها

وستونهایش سه تا و دعامش سه تا همه حجره های خانه باستدارتش

اور ستون اوسکے تین اور دعائم اوسکے تین تمام حجرے گھر کے ساتھ گولائی اپنی کے

من غزل كتان ودعائم الاعمدة من نحاس ورمامين الاعمدة

از غزل تار کتان و دعائم اعمده بود از مس و رمامین ستونهای آن

تاگے کتان سے اور دعائم ستونون کے تانبے سے اور رمامین ستونون کے

وصفائحها من فضة وصفائح رؤوسها من فضة والاعمدة مصفحة

و صفحهای آن از نقره و صفحهای سرهاش بود از نقره و ستونهاش مصفح

اور صفائح اوسکے چاندی سے اور صفائح سرون اوسکے کے چاندی سے اور ستون ملمع کیے ہوئے

من فضة وجميع اعمدة الدار وحجاب لباب الدار عمل مصور

از نقره یعنی صفحه نقره بر دور ستون گرفته و همه ستونهای خانه و پرده بهر در خانه کرد مصور

چاندی سے اور تمام ستون گھر کے اور پردہ واسطے دروازے گھر کے بنایا مصور نے

من خز وارجوان وصبغ القرمز وغزل الكتان طوله عشرون ذراعا وعرضه

از خز و ارجوان و رنگ قرمز و تار رشته کتان درازش بیست گز و پهناش

خز سے اور ارجوان سے اور رنگ قرمز سے اور تاگے کتان سے طول اوسکا بیس گز کا اور عرض اوسکا

خمسة أذرع إزاء صفوف الدار أعمدتها أربع ودعائمها أربع

پنج گز برابر صف های خانه ستونهایش چهار تا ودعائم ستونهای چهار

پانچ گز کا مقابل صفوف دار کے کہ ستون اوسکے چار ہیں اور دعائم اوسکے چار ہیں

من نحاس ورمامينها من فضة وصفائح أكرها وصفائحها

از مس ورماهین آن بود از نقره و صفائح اداکرہا وصفائح آن بود

تانبے سے اور رماہین اوسکے چاندی سے اور صفائح اکراوسکے کے اور صفائح اوسکے کے

من فضة وجميع أوتاد الدار التي يحيط به من نحاس هذا حصى

از نقره و همه میخهای خانه که احاطه میکند بآن از مس این شماره

چاندی سے اور تمام میخیں گھر کے جوکہ گھیرے ہیں اوسکو تانبے سے یہ ہے شمار

القبة أعني قبة الشهادة أحصى ذلك عن أمر موسى وخدمه

گنبد است یعنی مراد میدارم گنبد شهادت را شمرده شده آن از فرمود موسی وخدمت کنندگان او

قبہ کا یعنی قبہ شہادة کا شمار کیا گیا یہ حکم سے موسی کے اور خدمت گاروں اوسکے

اللّيوانيين واتصافهم كان إلى إيثمار بن هرون الكاهن فأما

لیوائیان واتصاف شان بود سوی ایثمار پسر هارون کاهن مگر

لیوانیین سے اور اتصاف اونکا تھا طرف ایثمار بیٹے هارون کاہن کے پس لیکن

بصلئيال بن أوري بن حور من سبط يهودا هو عمل جميع

بصلئیال پسر اوری پسر حور از بنیه یهودا او عمل میکرد همه

بصلئیال بیٹا اوری بیٹا حور کا پوتوں یہودا سے وہ اور کیا تمام

ما أمر به الرب موسى وكان معه ألیهب بن أخيسمخ

آنچه را فرمود او پروردگار موسی را و بود الیهب پسر اخیسمخ

اوس چیز کو کہ حکم کیا ساتھ اوسکے پروردگار نے موسی کو اور تھا ساتھ اوسکے الیہب بیٹا اخیسمخ کا

من سبط دان وكان نجارا صابغا مصورا بالخز والأرجوان

از بنیه دان و بود درودگر رنگ کننده مصور بخز و ارجوان

اولاد دان سے اور تھا بڑھئی رنگنے والا مصور ساتھ خز اور ارجوان کے

وصبغ القرمز وغزل الكتان فجميع الذهب الذي استعمل

و برنگ قرمز و تار رشته کتان پس همه طلا که استعمال کرده شد

اور رنگ قرمز کے اور تاگے کتان کے پس تمام سونا کہ استعمال کیا گیا

في جميع عمل القدس بلغ ذهب الفريضة تسعة وعشرين

در همه عمل قدس رسید طلا ر فریضه بیست و نه

بیچ تمام عمل پاک کے پہونچا سونا فریضہ کا اونتیس

قنطاراً واربع مائة وثلثين مثقالا بمثقال القدس وبلغ
قنطار و چهار صد سی مثقال بمثقال قدس و رسید
قنطار اور چار سو اور تیس مثقال ساتھ مثقال قدس کے اور پہونچی

فضة الجماعة مائة قنطار والف وسبع مائة وخمسة
نقره جماعت صد قنطار و هزار و هفتصد و پنج
چاندی جماعت کی ایک سو قنطار اور ایک ہزار و سات سو اور

وسبعين مثقالا بمثقال القدس لكل جمجمة مثقال وهو نصف
و هفتاد مثقال بمثقال قدس بهر جمجمه مثقال و آن نیم
پچھتر مثقال کو ساتھ مثقال قدس کے ۔ اسواسطے ہر ایک جمجمہ کا ایک مثقال اور وہی آدھا

مثقال بمثقال القدس من كل من بلغ اشده وجاوز
مثقال است بمثقال قدس است از هرکه رسید بجوانیش درگذشت
مثقال ہے ساتھ مثقال قدس کے ہر ایک اوس شخص سے کہ پہونچا جوانی اپنی کو اور گذرا

في العدد من عشرين سنة وما فوق ذلك فجميع ذلك ستمائة
در شماره از بیست سال و آنچه بالای آنست پس همه این ششصد
بیچ شمار کے بیس برس سے اور اوس مقدار کو کہ زیادہ اوس سے ہے پس تمام یہ چھ سو

الف وثلثة الاف وخمس مائة وخمسون فصار مائة قنطار فضة
هزار و سه هزار و پانصد و پنجاه است پس گردید صد قنطار نقره
ہزار اور تین ہزار اور پانسو اور پچاس ہیں پس ہوئے سو قنطار چاندی کے

لصناعة دعائم القدس ودعائم الحجاب مائة دعيمة من مائة قنطار
برای صناعت دعائم قدس و دعائم پرده صد دعیمه بود از صد قنطار
واسطے بنانے دعائم قدس کے اور ستون حجاب کے سو ستون سو قنطار سے

كل دعيمة من قنطار والالف والسبع مائة والسبعون
هر دعیمه بود از قنطار و هزار و هفتصد و هفتاد
ہر ایک دعیمہ ایک قنطار سے اور ہزار اور سات سو اور ستر

والخمسة صبغ منها ما بين الاعمدة وصفائح رؤسها وصفحها
و پنج صبغ کرد ازان رزهای ستونهای و صفائح رؤس شان و صفحه کرد
اور پچاس کو رنگ کیا اوس سے رزامیں ستونوں کو اور صفائح روس اونکے کو اور صفحہ کیا

بالفضة وبلغ جميع نحاس الزكاة سبعين قنطارا والفين واربع مائة
به نقره و رسید همه سینه پاک هفتاد قنطار و دو هزار و چهار صد
ساتھ نقرہ کے اور پہونچے تمام تانبا ستھرا ستر قنطار اور دو ہزار اور چار سو

مِثْقَالٍ فَعَمِلَ مِنْهُ دَعَائِمَ بَابِ قُبَّةِ الزَّمَانِ وَمَذْبَحَ النُّحَاسِ وَشَبَكَتَهُ
مثقال پس کرد ازان دعایم در گنبد زمان ومذبح مس وشبکه
مثقال پس بنائے اوس سے ستون دروازہ قبہ الزمان اور مذبح تانبے کے اور شبکا اوسکا
مِنْ نُحَاسٍ وَجَمِيعَ آنِيَةِ الْمَذْبَحِ وَدَعَائِمَ الدَّارِ الَّتِي يُحِيطُ بِهِ وَدَعَائِمَ
از مس وهمه آوندهای مذبح ودعایم خانه که محیط میشود بآن ودعایم
تانبے سے اور تمام ظروف مذبح کے اور ستون گھر کے جوکہ احاطہ کئے ہوئے ہین اوسکو اور دعایم
بَابِ الدَّارِ وَجَمِيعَ الْقُبَّةِ وَجَمِيعَ أَوْتَادِ الدَّارِ الَّتِي يُحِيطُ بِهِ وَأَمَّا الْخَزُّ
در خانه و همه گنبد وهمه میخهای خانه که محیط بود بآن واما ازان خز
دروازے گھر کو اور تمام قبہ کو اور تمام میخون گھر کو جوکہ احاطہ کیے ہوئے ہین اوسکو اور لیکن خز
وَالْأُرْجُوَانُ وَصِبْغُ الْقِرْمِزِ نَسَجَ مِنْهُ لِبَاسَ النِّظَافَةِ لِخِدْمَةِ الْقُدْسِ
وارجوان ورنگ قرمز بافت ازان پوشاک پاکی برای خدمت کاران قدس
اور ارجوان اور رنگ قرمز کا بنا گیا اوس سے لباس نظافت کا واسطے خدمت گارون قدس کے
وَنَسَجَ لِبَاسَ الْقُدْسِ لِهٰرُونَ كَمَا أَمَرَ الرَّبُّ مُوسٰى وَنَسَجُوا جُبَّةً
وبافت پوشاک قدس را برای هارون چنانچه فرمود پروردگار موسی را وبافتند جبه
اور بنا گیا لباس قدس کا واسطے هارون کے جیسا کہ حکم کیا پروردگار نے موسی کو اور بنا اونھون نے جبہ
مِنْ ذَهَبٍ وَخَزٍّ وَأُرْجُوَانٍ وَصِبْغِ الْقِرْمِزِ وَغَزْلِ الْكَتَّانِ وَرَقَّقُوا
از طلا و خز وارجوان ورنگ قرمز ورشته کتان وکشید
سونے سے اور خز اور ارجوان سے اور رنگ قرمز اور تاگے کتان سے اور گڑایا
صَفَائِحَ ذَهَبٍ وَقَدَّمُوهَا سِلْكًا لِلنَّسْجِ بَيْنَ الْخَزِّ وَبَيْنَ
صفایح طلا وقدی ازان وانقش سلک بافت میان خز ومیان
صفایح سونے کو اور اوٹھایا اوسکو سلک نسج بین درمیان خز اور درمیان
الْأُرْجُوَانِ وَبَيْنَ صِبْغِ الْقِرْمِزِ وَغَزْلِ الْكَتَّانِ
ارجوان ومیان رنگ قرمز ورشته تار کتان
ارجوان کے اور درمیان رنگ قرمز کے اور تاگے کتان کے
عَمَلٍ صَادِقٍ وَنُسِجَتْ مَنَاكِبُهَا مِنْهَا مُلْصَقَةً مِنَ
وعمل صادق وبافته شد گوشهای وپهلو هار ان ازان ملصق ازان از
اور عمل صادق کے اور بنا پھلوون اوسکے کو اوس سے ملا ہوا
الْجَانِبَيْنِ وَأَمَّا مِنْطَقَةُ الْجُبَّةِ كَانَتْ مَنْسُوجَةً مِنْهَا عَلٰى عَمَلِهَا
دو طرف واما فوته جبه بود بافته ازان بر عملش
دونون جانبون سے اور لیکن منطقہ جبہ کا تھا بنا ہوا اوس سے اوپر عمل اوسکے

مِنْ ذَهَبٍ وَخَزٍّ وَارْجُوَانٍ وَصَبْغِ الْقِرْمِزِ وَغَزْلِ الْكَتَّانِ كَمَا

از طلا و خز و ارجوان و رنگ قرمز و تار رشتهٔ کتان چنانچه

سونے سے اور خز اور ارجوان سے اور رنگ قرمز سے اور تاگے کتان سے جیسا کہ

أَمَرَ الرَّبُّ مُوسَى وَنَحَتُوا حَجَرَيْ بِلَوْرٍ وَقَلَّدُوا فِي قَالَبِ

فرمود پروردگار موسی را و تراشیدند دو سنگ بلور و ڈالے نمودند در دو قالب

حکم کیا پروردگار نے موسی کو اور تراشا اونھوں نے دو پتھر بلور اور قالب میں ڈالا اونکو بیچ دو قالب

ذَهَبٍ وَنَقَشَ عَلَيْهِمَا كَنَقْشِ الْخَاتَمِ نَقَشَ عَلَيْهِمَا أَسْمَا

طلا و کندند بر بلور مانند نقش انگشتر نقش کرد بر هر دو نامهای

سونے کے اور نقش کیا اوسپر مانند نقش انگوٹھی کے نقش کیا اون دونوں پر نام

بَنِي إِسْرَائِيلَ وَصَيَّرَهُمَا عَلَى مَنْكِبَيِ الْجُبَّةِ لِيَكُونَا ذِكْرًا لِبَنِي

بنی اسرائیل و گردانید هر دو را بر دو منکب جبه تا باشند یادی برای بنی

بنی اسرائیل کے اور رکھا اونکو اوپر دونوں بازو جبہ کے تاکہ ہوں وہ دونوں یادگاری واسطے بنی

إِسْرَائِيلَ عَلَى مَا أَمَرَ الرَّبُّ مُوسَى وَنَسَجُوا رِدَاءً مِنْ

اسرائیل بر آنچه فرمود پروردگار موسی را و بافتند ردای از

اسرائیل کے اوپر اوس چیز کے کہ حکم کیا پروردگار نے موسی کو اور بنا ایک ردا کو

عَمَلِ صَانِعٍ حَاذِقٍ وَكَانَ عَمَلَ الْجُبَّةِ مِنْ ذَهَبٍ وَخَزٍّ وَارْجُوَانٍ

عمل صانع حاذق و بود عمل جبه از طلا و خز و ارجوان

عمل کاریگر کامل سے اور تھا عمل جبہ کا سونے سے اور خز اور ارجوان

وَصَبْغِ الْقِرْمِزِ وَغَزْلِ الْكَتَّانِ مُرَبَّعٍ مُنْطَبِقٍ وَنَسَجُوا لِتَطْهِيرٍ طُولَهُ

و رنگ قرمز و تار رشتهٔ کتان چار گوشه منطبق و بافتند تطهیری درازش

اور رنگ قرمز سے اور تاگے کتان سے چار گوشہ منطبق اور بنا اونھوں نے واسطے طہارت کے طول اوسکا

شِبْرٌ وَعَرْضُهُ شِبْرٌ مُنْطَبِقٌ وَنَظَمُوا عَلَيْهِ أَرْبَعَ صُفُوفِ جَوْهَرٍ

یک بلشت و پهنایش یک بلشت منطبق و نشاندند بر آن چار صف های جوهر

ایک بالشت اور عرض اوسکا ایک بالشت منطبق اور بٹھایا اونھوں نے اوپر اوسکے چار صفوف جوہر کے

أَمَّا الصَّفُّ الْأَوَّلُ فَكَانَ مِنَ الْيَاقُوتِ الْأَحْمَرِ وَالزَّبَرْجَدِ وَالْيَاقُوتِ الْأَصْفَرِ

اما صف اول پس بود از یاقوت سرخ و زبرجد و یاقوت زرد

لیکن صف اول پس تھا یاقوت سرخ سے اور زبرجد سے اور یاقوت زرد سے

وَالصَّفُّ الثَّانِي مِنَ الْيَاقُوتِ السَّمَاجُونِيِّ وَالْمَهَا وَالْعَقِيقِ وَالصَّفُّ الثَّالِثُ

و صف دویم از یاقوت اسماجونی و مها و عقیق و صف سیوم

اور صف دوسری یاقوت آسماگونی سے اور مہا سے اور عقیق سے اور صف تیسری

مِنْ حَجَرِ الْمَاسِ وَالكَرْكَنْدِ وَالْجَزْعِ وَالصَّفِّ الرَّابِعِ مِنَ النَّجَادِيِّ

از سنگ الماس و کرکند و جزع و صف چهارم از نجادی

پتھر الماس اور کرکند اور جزع سے اور صف چوتھی نجادی سے ہے

وَالْبَلُّوْرِ وَالْمَارِيْجِ مَنْظُوْمَةٌ مُقَلَّدَةٌ فِيْ قَوَالِبِ ذَهَبٍ وَكَانَتْ

و بلور و ماریج منظومه مقلده در قالب های طلا و بود

اور بلور سے اور ماریج منظومہ سے قلادہ کیا ہوا بیچ قالبوں سونے کے اور تھے

الْفُصُوْصُ عَلٰى عَدَدِ اَسْمَاءِ بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ اِثْنَيْ عَشَرَ فَصًّا عَلٰى اَسْمَائِهِمْ

فصوص یعنی نگینه های بر شماره نامهای بنی اسرائیل دوازده نگینه بر نامهای ایشان

نگینے اوپر شمار ناموں بنی اسرائیل کے بارہ نگینے اوپر ناموں اونکے کے

مَنْقُوْشًا عَلَيْهَا كَنَقْشِ الْخَاتَمِ وَكَانَ كُلُّ فَصٍّ مِنْهَا لِاسْمِ سِبْطٍ

کنده بسان ہیچو نقش خاتم و بود ہر نگینه ازان بنام نبیسه

نقش کیے گئے اوپر مانند نقش انگوٹھی کے اور تھا ہر ایک نگینہ اوس سے واسطے نام ایک گروہ کے

مِنَ الْاَسْبَاطِ الْاِثْنَيْ عَشَرَ وَقَلَّدُوْا اَسْلَاسِلًا مُضَاعَفَةً عَلَى التَّخْشَاةِ

از نبیسه ہاے دوازده گانه و آویختند زنجیر ہاے دوگانه بر تخشاة

گروہوں بارہ سے اور قلادہ کیا اونھوں نے زنجیروں دوچندکو اوپر تخشاة کے

عَمَلًا مَظْفُوْرًا مِنْ ذَهَبٍ اِبْرِيْزٍ وَصَاغُوْا قَالِبَيْنِ ذَهَبٍ وَحَلْقَتَيْنِ

عمل مظفور از طلا ابریز و ساختند دو قالب طلا و دو حلقه

عمل مظفور سونے خالص سے اور بنائے اونھوں نے دو قالب سونے کے اور دو حلقے

ذَهَبٍ وَصَيَّرُوا الْحَلْقَتَيْنِ الذَّهَبَ عَلٰى جَانِبِ التَّخْشَاةِ وَقَلَّدُوْا

طلا و گردانید دو حلقه طلا بر پہلوی تخشاة و آویختند

سونے کے اور کیا اونھوں نے دونوں حلقوں سونے کو اوپر جانب تخشاة کے اور لٹکایا اونھوں نے

الظَّفِيْرَتَيِ الذَّهَبِ فِي الْحَلْقَتَيْنِ الذَّهَبِ اللَّتَانِ عَلٰى جَانِبَيْ

دو ظفر طلا در دو حلقه طلا انچنان که بود بر دو پہلوی

دونوں ظفیروں سونے کو بیچ دونوں حلقوں کے سونے سے جو کہ تھے اوپر دونوں جانبوں

مِنْطَقَةِ التَّخْشَاةِ فَقَلَّدُوا الظَّفِيْرَتَيْنِ اللَّتَيْنِ عَلٰى جَانِبَيِ التَّخْشَاةِ

منطقه تخشاة و آویختند دو ظفره که بودند بر دو جانب تخشاة

منطقہ تخشاة کے لٹکایا اونھوں نے دونوں ظفروں جو کہ تھے اوپر دونوں طرفوں تخشاة کے

الْقَالِبَيِ الذَّهَبِ فَقَلَّدُوْا عَلٰى مَنْكِبَيِ الْجُبَّةِ فِيْ وَجْهِهَا وَصَاغُوْا حَلْقَتَيْ

دو قالب طلا و آویختند بر دو منکب جبه در رویش و ساختند دو حلقه

دو قالب سونے میں اور لٹکایا اوپر دو بازو جبہ کے بیچ مقابلہ اوسکے کے اور بنائے اونھوں نے دو حلقے

ذهب وقلدوها على جانبي التخشاة على شفتها التي الى جهة

طلا و قلندندش بر دو پهلوی تخشاة بر سفه دو پهلوی جبه

سونے کے اور لٹکایا اوںھوں نے اوسکو اوپر دونوں جانب تخشاة کے اوپر سفہ دو پہلو جبہ کے

داخلها مما يلي وجهها ازاء الفقها التي فوق منطقة الجبة والقوا

درون جبه از انچه متصل میشود نخش برای نقش که بالا کمربند جبه بود و پیچیدند

داخل اوسکی سے اوس چیز سے کہ ملی ہے مقابل اوسکے برابر حلق اوسکے کے اوپر منطقہ جبہ کے اور لپیٹا اونھوں نے

التخشاة بسلك من خز بالحلق التي فيها ليكون على منطقة

تخشاه برشته تاکردند از خز بحلق که بود دران تا باشد بر منطقه

تخشاة کو ساتھ سلک کے خز سے ساتھ حلقوں کے کہ تھے اوسمین تا کہ ہووے اوپر منطقہ

الجبة ولم تكن التخشاة تفارق ظهارة الجبة كما امر الرب موسى و

جبه و نبود تخشاة که جدا باشد از پشت یعنی ازابره جبه چنانچه فرمود پروردگار موسی را و

جبہ کے اور نہ ہووے تخشاة کہ جدا ہو پشت جبہ کو جیساکہ حکم کیا پروردگار نے موسے کو

ونسجوا صدرة الجبة عملا منسوجا كاملا من خز وارجوان كانت

و بافتند بالای سینگاه جبه را بعمل بافت تمام از خز و ارجوان و بود

اور بنایا اونھوں نے آگے جبہ کے کام بنا ہوا پورا خز اور ارجوان سے کہ تھا

طوق الصدرة في وسطها على عمل الجبك وركب على جبك

طوق سینه گاه در درو وسط ان جبه بر عمل موج نما و سوار کرد بر جبک

طوق سینہ کا بیچ وسط اوسکے کے اوپر عمل جبک کے اور ترکیب دی اوپر جبک

السراويل من داخله شقة لكيلا تنخرق وعملوا على اسفل السراويل

سراویل را از درونش شقه تا کی نسوزد و عمل کردند بر نه سراویل

سراویل داخل اوسکے سے شقہ کے تا کہ نہ جلے اور کام کیا اونھوں نے اوپر اسفل سراویل

ازرارا من خز وارجوان وصاغوا جلاجلا من ذهب ابريز و

ازرار از خز و ارجوان و ساختند جلاجل از طلا ابریز و

ازرار کو خز اور ارجوان سے اور بنایا اونھوں نے جلاجل سونے خالص سے اور

قلدوا بين الازرار على اسافل السراويل ليخدموا كما امر

آویختند میان ازرار بر ته‌ای سراویل تا خدمت کنند چنانچه فرمود

لٹکایا اونھوں نے درمیان ازرار کے نیچے سراویل کے تا کہ خدمت کریں وہ جیساکہ حکم کیا

الرب ونسجوا سربالا من كتان عملا منسوجا لهرون وبنيه

پروردگار و بافتند سربال از کتان عمل بافته به هارون و پسرانش

پروردگار نے اور بنا اونھوں نے سربال کتان سے کام بنا گیا واسطے ہارون کے لڑکوں اوسکے کے

وعمامة كتان ومعممة التيجان من كتان وسراويل كتان وسراويل

وعمامه كتان وبستند تاج از كتان و سراويل كتان و سراويل

اور عمامه كتان اور باندھا تاج کو كتان سے اور سراویل كتان اور سراویل

كتان مغزول ومناطق من غزل كتان وخز وارجوان وصبغ

كتان رشته و کمربندها از رشته كتان و خز و ارجوان و رنگ

كتان کے تاگے کو اور کمربندونکو تاگے كتان اور خز اور ارجوان اور رنگ

القرمز وغزل كتان من عمل مصور حاذق كما امر الرب موسى فصاغوا

قرمز و رشته تار كتان از عمل مصور حاذق چنانچه فرمود پروردگار موسی را و ساختند

قرمز اور تاگے كتان سے عمل مصور حاذق سے جیساکہ حکم کیا پروردگار نے موسیٰ کو اور بنایا اونھوں نے

اكليل الهالة والنبريز القدس من ذهب ابريز ونقشوا عليه كنقش الخاتم

دیهیم هاله و نبریز برای قدس از طلا ابریز و نقش کردند بران مانند نقش انگشتری نقش

تخت ہالہ کا اور نبریز پاک کا سونے خالص سے اور نقش کیا اونھوں نے اوسپر مانند نقش انگوٹھی کے

قدس الله وربطوا فيه عصابة خز لتشتد فوق العمامة كما امر

یعنی پاکی است برخدای و ربط دادند دران عصابه خزی تا سخت محکم شود بالای دستار چنانچه فرمود

واسطے پاکی خدا کے اور باندھا اونھوں نے بیچ اوسکے عصابہ خز سے تاکہ سخت ہو اوپر عمامہ کے جیساکہ حکم کیا

الرب موسى وكمل صنعة قبة الامد وصنع بنو اسرائيل كما امر

پروردگار موسی را و تمام کرد صنعت گنبد امد را و کردند بنو اسرائیل چنانچه فرمود

پروردگار نے موسیٰ کو اور تمام ہوئی صنعت قبہ امد کی اور بنایا بنی اسرائیل نے جیساکہ حکم کیا

الرب موسى واتوا بالقبة الى موسى ومناعها وحلقها وازرارها

پروردگار موسی را و آوردند قبه را سوی موسی و متاع آن و حلق آن و ازرار بستگی آن

پروردگار نے موسیٰ کو اور لائے وہ قبہ کو طرف موسیٰ کے اور متاع اوسکی کو اور حلقوں اوسکے کو اور ازرار اوسکے کو

والواحها واوتادها وعوارضها واعمدتها ودعايمها والحجاب

و لوحهای آن و میخهای آن و عوارض آن و ستونهای آن و دعایم آن و پرده

اور تختوں اوسکے کو اور میخوں اوسکی کو اور عوارض اوسکے کو اور ستونوں اوسکے کو اور دعایم اوسکے کو اور پردے کو

من جلود السختيان والسبنار من مسوك الكا حجاب

از پوست سختیان و ستار از مسوک لکا پرده

پوست سختیان سے اور سبنار کو مسوک لکا کے پرده

وجه الباب وتابوت الشهادة ودهوقها والتطهير والمائدة

روی در و صندوق شهادت و دهوق آن و تطهیر و مائده

روبرو دروازے کو اور تابوت شهادت کو اور دهوق اوسکے کو اور تطهیر کو اور مائدہ کو

وَجَمِيعَ مَتَاعِهَا وَخُبْزَ الْوُجُوهِ وَالْمَنَارَةَ الذَّكِيَّةَ وَمَصَابِيحَهَا وَمَصَا

وجميع متاعش ونان روی ها ومناره پاک وچراغهایش وچراغهای

اورتمام متاع اوسکی کو اور خبز الوجوه کو اورمناره پاک کو اورچراغون اوسکے کو اورچراغون

صُفُوفِهَا وَجَمِيعَ آنِيَتِهَا وَدُهْنًا لِيُضِيءَ الْمَصَابِيحُ وَمَذْبَحَ الذَّهَبِ

صفونش وهمه ظروفش ودغن تاروشن کنند چراغهای ومذبح طلا

صفوف اوسکے کو اورتمام ظروف اوسکے کو اورروغن کو تاکہ روشن ہون چراغ اورمذبح سونے کے

وَدُهْنًا لِيُضِيءَ الْمَصَابِيحَ وَمَذْبَحَ الذَّهَبِ وَدُهْنَ الْمَسِيحِ وَبَخُورَ الطِّيبِ

وروغنی تاروشن کنند چراغهارا ومذبح طلا وروغن مسیح وبخور طیب

اورروغن تاکہ روشن ہووے چراغ اورمذبح سونے کا اورروغن مسیح کا اوربخور طیب کا

وَحِجَابَ بَابِ الْقُبَّةِ وَمَذْبَحَ النُّحَاسِ وَشَبَكَةً مِنْ نُحَاسٍ وَدُهُوقَهُ وَ

وپرده در گنبد ومذبح مس وشبکہ از مس ودهوقش و

اورپرده دروازے قبه کے اورمذبح تانبے کا اورشبکہ تانبے سے اوردہوق اوسکا اور

جَمِيعَ آنِيَتِهِ وَالسَّطْلَ وَأَسْفَلَهَا وَصُفُوفَ الدَّارِ وَأَعْمِدَتَهَا وَدَعَائِمَهَا وَحِجَا

همه ظروفش ولگن وته آن وصفوف خانه وستونهایش ودعایم آن وپرده

تمام ظروف اوسکے اورلگن اوراسفل اوسکا اورصفوف گھر کے اورستون اوسکے اوردعائم اوسکے اورپرده

بَ الدَّارِ وَحِبَالَهُ وَأَوْتَادَهُ وَجَمِيعَ مَتَاعِ صَنْعَةِ قُبَّةِ الْأَمَدِ وَلِبَاسَ

در خانه وریسمانش ومیخهاش وهمه کاچاره هنر کنند امد ولپوشاک

دروازے گھر کا اوررسی اوسکی اورمیخین اوسکی اورتمام متاع بنایا اوسکو قبه امد نے اورلباس

النَّظَافَةِ لِخِدْمَةِ الْقُدْسِ وَلَبُوسَ الْقُدْسِ لِهٰرُونَ الْكَاهِنِ كَمَا أَمَرَ الرَّبُّ

پاک برای خادمان قدس وپوشاک پاک برای هارون کاهن چنانچه فرمود پروردگار

نظافت کا واسطے خدمت پاک کے اورپوشاک پاک واسطے هارون کاهن کے جیساکہ حکم کیا پروردگار نے

مُوسٰى كَذٰلِكَ عَمِلَ بَنُو إِسْرَائِيلَ جَمِيعَ الصَّنْعَةِ فَرَأَى مُوسٰى جَمِيعَ الْعَمَلِ فَإِذَا هُ

موسی را همچنان کردند بنواسرائیل همه هنرهارا پس دید موسی همه عمل را پس آنگاه ایشان

موسے کو ایساہی کیا بنی اسرائیل نے تمام کاریگری کو پس دیکھا موسے نے تمام کاموں کو پس ناگاہ انھون نے

قَدْ عَمِلُوا أَمَرَ الرَّبُّ مُوسٰى كَذٰلِكَ عَمِلُوا فَبَارَكَهُمْ مُوسٰى وَدَعَا لَهُ

تحقیق که کردند فرمود پروردگار موسی را همچنان کردند پس خفشان نمود موسی ودعاکرد بر ایشان

تحقیق کہ کیا اونھون نے جو حکم کیا پروردگار نے موسے کو ایساہی کام کیا اونھون نے پس نیکی کی اونسے موسے نے اور دعا کی اونکے لیے

التَّفْسِيرُ فَلَمَّا خَرَجَتْ جَمَاعَةُ بَنِي إِسْرَائِيلَ مِنْ بَيْنِ يَدَيْ

تفسیر پس آنگاه که برآمدند گروه بنی اسرائیل از نزد

تفسیر پس جبکہ نکلی جماعت بنی اسرائیل کی آگے

مُوسىٰ فَاَتىٰ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ بِمَا فَكَّرَ فِي نَفْسِهِ وَصَنَعَهُ لِلرَّبِّ لِصَنْعَةِ

موسی پس آورد هر یکی از ایشان آنچه اندیشید در خود و معانی بر دانرا برای پروردگار برای صنعت

موسے کے پس لائے ہرایک واحد اونمین سے ساتھ اوس چیز کے اندیشہ کی بیچ ذات اپنی کے اور معانی کی اوسکی واسطے پروردگار کے بسبب بنانے

قُبَّةِ الشَّهَادَةِ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْأَغْنِيَاءِ وَالْفُقَرَاءِ صَارَ لَهُمْ

گنبد شهادت از مردان و زنان و اغنیاء و فقرا گردید برایشان

قبہ شہادت کے مردون سے اور عورتون سے اور امیرون سے اور فقیرون سے ہوئی واسطے اونکے

شِرْكَةٌ وَاحِدَةٌ فِي عَمَلِ بِنْيَتِهِ وَاحِدَةٌ مِنْهُ مَا يَقْدِرُ عَلَيْهِ الْأَغْنِيَاءُ وَ

یک شرکت در کار بنیه ازان کار آنچه توانند بران اغنیاء و

شرکت ایک بیچ کام بنانے ایک کے اوس سے اوس چیز کی کہ قادر رہے اوسپر تونگر اور

مِنْهُ مَا يَقْدِرُ عَلَيْهِ الْمَسَاكِينُ إِمَّا مِنْ مَتَاعِهِمْ أَوْ مِنْ صَنْعَةِ أَيْدِيهِمْ

ازان کار چیزیکه توانند بران مساکین یا از متاع خود یا از هنر دستهاے خود

اوس سے وہ چیز کہ قادر رہے اوسپر مسکین یا متاع اونکی سے یا کاریگری ہاتھ اونکے سے

إِذْ لَمْ يَقْدِرُوا عَلَى شَيْءٍ فَيَكُونُوا بِالْمَحَبَّةِ مُتَّصِلِينَ بَعْضُهُمْ بِبَعْضٍ بَيْتٌ

چراکه قادر نبودند بر چیزی پس باشند بدوستی متصلان بعض شان ببعض یک

اسلیے کہ نہین قادر ہوے وہ اوپر کسی شی کے پس ہوے وہ ساتھ محبت کے ملے ہوے بعض اونکا ساتھ بعض کے ایک

وَاحِدٌ وَجَسَدٌ وَاحِدٌ لِلْمَسِيحِ الَّذِي يَحْفَظُ وَصَايَاهُ صَارَ لَهُمْ ذٰلِكَ

خانه و یک جسد بود مسیح که نگهدارد وصایای او گردید برای شان آن

گھر مین اور ایک جسم مین واسطے مسیح کے جو کہ نگاہ رکھتا ہے وصیتون اوسکی کہ ہوئی واسطے اونکے یہ

الْحُبُّ وَالْاِتِّصَالُ وَالْاِثْنَيْنِ الَّذَيْنِ انْتَخَبُوا لِعَمَلِ الْقُبَّةِ دُونَ الْجَمَاعَةِ

دوستی و اتصال و آن دو کس را که انتخاب کردند بکار گنبد سوای جماعت

دوستی اور اتصال اور وہ دو آدمی جنھون نے انتخاب کیا انھون نے واسطے کام قبہ کے نزدیک جماعت کے

فَكَانَا أَحْكَمَهُمْ فِي كُلِّ ذٰلِكَ لِأَنَّ الرُّوحَ تُعْطِي لِكُلِّ أَحَدٍ عَطِيَّةً

پس بودند دو احکم شان در هر آن چراکه روح میدهد بهریک عطیه

پس تھے وہ دونون حکم اونکے بیچ ہرایک کے اس سے اسلیے کہ روح دیتی ہے ساتھ ہرایک کے عطیہ

بِقَدْرِ مَا يَنْتَفِعُ إِمَّا حُسْنُ نَظَرٍ فِي الْأَشْيَاءِ أَوْ هَنْدَسَةٍ وَمَا شَاكَلَهَا

که تواند آنچه را منتفع شد یا حسن دید و نمود در چیزها یا هندسه و آنچه مانند باشد بان

ساتھ اندازے اوس چیز کے کہ نفع لیوے یا حسن نظر کی یا ہندسہ اور وہ چیز کہ مانند ہو اوسکے

مِنَ الْأُمُورِ الْجَسَدَانِيَّةِ وَإِمَّا فِي الْعَطَايَا الرُّوحَانِيَّةِ فَيَجِبُ عَلَيْهِ

از امور جسدانیه و یا در دهشہا روحانیه پس بباید بر آن

امور جسدانیہ سے اور یا بیچ عطایا سے روحانیہ کے پس واجب ہے اوسپر

اذا اعطاه الله شيئا من ذلك لا يتكبر ولا يفتخر ولا يحتقر

وقتیکه دادش خدای چیزی از آن تکبر نکند و فخر نورزد و تحقیر نکند

جسوقت دی اوسکو خدا نے کوئی شی اوس سے نہ تکبر کرے وہ اور نہ فخر کرے اور نہ تحقیر کرے

ولا يحتقر من ليس له تلك العطية بل يشكر الله ويعرف احسانه

و تحقیر نماید آنکه را نیست باو آن عطیه بلکه شکر کند خدا را و بشناسد احسانش

اور نہ حقیر کرے اوس شخص کو کہ نہیں ہے اوسکے لیے یہ عطیہ بلکہ شکر کرے خدا کا اور پہچانے احسان اوسکا

اليه واما عمل القبة والاوامر التي امر بها الله لموسى فوضعها بني اسرائيل

بسویش و اما کار گنبد و فرمودها آنرا خدای بموسی پس نهادش بنی اسرائیل

طرف اپنے اور لیکن کام قبہ کا اور حکم ایسے کہ حکم کیا ساتھ اوسکے خدا نے واسطے موسیٰ کے پس رکھا اوسکو واسطے بنی اسرائیل نے

واعتمدوا على ذلك ولم يخرجوا عن امره الذي امره الله به فشكرهم

و اعتماد کردند بر آن و نه برآمدند از فرمانش که فرمودش خدای بآن پس شکر کردشان

اور اعتماد کیا اونھوں نے اوپر اسکے اور نہ نکلے وہ حکم اوسکے سے جو کہ حکم کیا اوسکو خدا نے ساتھ اسکے پس شکر کیا اونکا

وبارك عليهم هكذا الشعب المطيع لله السامع من مقدمي كهنته

و برکت داد برشان همچنین گروه مطیع بخدا شنوا از سرداران کهنه

اور برکت کی اوپر ایسا ہی ہے گروہ مطیع واسطے خدا سننے والے کے سرداروں کاہنوں سے

الطايع لهم ينال البركة منه على لسانهم لان طاعة المقدمين

که طایع اند بایشان که میرسد برکت ازو بر زبان شان چراکه طاعت پیشینان

کہ طابع واسطے اونکے پہونچتی ہے برکت اوس سے اوپر زبان اونکی کے اسلیے کہ تحقیق کہ طاعت اگلوں کی

فيما يامروا من الوصايا الروحانية لازمة جدا للشعب

درانچه فرمایند از وصایای روحانیه لازم است بجد برای گروه

بیچ اوس چیز کے کہ حکم کریں وہ وصایا سے روحانیہ سے لازم ہے یقینی واسطے گروہ کے

يقرا في الثالث من كيهك دخول السيدة الهيكل

خوانده میشود در سوم از کیهک درآمدن سیده هیکل

پڑھی جاتی ہے بیچ تیسری کے کیہاسے داخل ہونے سیدة الہیکل سے

وفي السادس عشر من توت تكريز كنيسة القيامة

و در شانزدهم از توت تکریز کنیسه قیامت

اور بیچ سولھوین کے توت تکریز کنیسة القیامت سے

وقال الرب لموسى انصب قبة الزمان في اول يوم من الشهر الاول وصاير

و گفت پروردگار بموسی نصب نمای گنبد زمان در نخست روز از ماه نخست و بگردان

اور کہا پروردگار نے موسیٰ سے نصب کر قبہ زمان کو بیچ اول دن کے مہینے اول سے اور بنا تو

تابوت الشهادة هنالك واسبل الحجاب على التابوت وادخل المائدة وصف عليها
صندوق شهادت را آنجا وبیفگن پرده بر تابوت ودر آر مائده را وصف بند بر آن
تابوت شہادت کا اوس جگہ اور ڈال تو پردہ اوپر تابوت کے اور داخل کر تو مائدہ کو اور صف باندھ اوپر اوسکے

الصحون وادخل المنارة وازهر مصابيحها وانصب مذبح الذهب
صحنها را ودر آر مناره را وروشن کن چراغهایش ونصب نما مذبح طلا
صحنوں کے اور داخل کر مناروں کو اور روشن کر چراغوں کو اوسکے اور نصب کر مذبح سونے کا

ليبخر عليه بين يدي تابوت الشهادة واسبل الحجاب على باب القبة
تا بخور شود بر آن میان دو دست صندوق شهادت وبیفگن پرده بر در گنبد
تاکہ بخور ہووے اوسپر آگے تابوت شہادت کے اور ڈال تو پردے کو اوپر دروازے قبہ

الامد وانصب السطل بين قبة الزمان والمذبح وصب فيه ماء
امد ونصب نما لگن میان گنبد زمان ومذبح وبیفگن در آن آب
امد کے اور نصب کر تو لگن کو آگے قبہ زمان کے اور مذبح کے اور گرا اوسپر پانی

واوتد الدار باستدارته واسبل الحجاب على باب الدار وخذ دهن
واستوار نما خانه را باستدارتش وبیفگن پرده بر در خانه وبگیر روغن
اور مضبوط کر گھر کو ساتھ گولائی اوسکی کے اور ڈال تو پردے کو اوپر دروازے گھر کے اور لے تو روغن

المسح وامسح القبة وجميع ما فيها وقدسها وجميع متاعها
مسح ومسح کن گنبد را وهمه آنچه در آنست وپاک کنش وهمه متاعش
مسح کا اور مسح کر تو قبہ کو اور تمام اوس چیز کو کہ بیچ اوسکے ہے پاک کر اوسکو اور تمام اسباب اوسکے کو

ولتكن مقدسة وامسح مذبح القرابين وجميع آنيته وقدس المذبح
وتا باشد مقدسه ومسح نمائی مذبح قرابین را وهمه ظرفهایش وپاک نما مذبح را
اور چاہیے کہ ہووے پاک اور مسح کر مذبح قرابین کو اور تمام ظروف اوسکے کو اور پاک کر مذبح کو

فيكون طهر الاطهار وامسح السطل واسفلها وقدسها وادن
پس باشد پاک ترین جای پاکیزه ومسح کن لگن وتهتش را وپاک کنش ونزدیک آر
پس ہووے وہ پاک زیادہ پاکوں کا اور مسح کر لگن کو اور اسفل اوسکے کو اور پاک کر اوسکو اور نزدیک کر

بهرون وبنيه الى قبة الامد واغسلهم بالماء والبس هرون
هارون وپسرانش تا گنبد امد وغسل دهشان باب وبپوشان هارون را
ساتھ ہارون کے اور لڑکوں اوسکے کے طرف قبہ امد کے اور دھو تو اونکو ساتھ پانی کے اور پہنا ہارون کو

لباس القدس وامسحه وقدسه فيكهن لي وادن
پوشاک پاک ومسح نماش وپاکش کن پس کهونت کند برای من ونزدیک آر
لباس پاک اور مسح کر اوسکو اور پاک کر اوسکو پس کہانت کرے میرے لیے اور نزدیک کر

بنيه والبسهم القميصان وامسحهما كما مسحت هرون اخاك فيكونوا

پسرانش را و بپوشان کرتها و مسح شان نما چنانچه مسح کردی هارون برادرت را پس کهونت کنند

لڑکون اوسکے سے اور پہناتو انکو دو کرتے اور مسح کر انکو جیساکہ مسح کیا تو نے ہارون بھائی اپنے کو پس کہانت کرین وہ

الى يكون مسحهم للكهنوت الابدى لاحقابهم فصنع موسى كما امره

سوی من پس باشد مسح شان برای کهونت تا جاوید برای گروه قوم شان پس کرد موسے چنانچه فرمود ش

طرف میرے پس ہووے مسح انکا واسطے کہنوت ہمیشہ کے واسطے گروہ اونکے کے پس کیا موسے نے جیسا حکم کیا اوسکو

الرب فلما كان في اليوم الاول من الشهر الاول من السنة الثانية

پروردگار پس هرگاه بود در روز نخست از ماه نخست از سال دوازده گانه

پروردگار نے پس جبکہ تھا بیچ دن پہلے کے مہینے پہلے سے سال دوسرے سے

نصب القبة ونصب موسى المنبر على القبة واوتد اوتادها وركب

نصب کرد گنبد را و نصب کرد موسے منبر را بر گنبد و کوفت از شقه موسو به میخهاش را و سوار کرد

نصب کیا قبہ کو نصب کیا موسے نے منبر کو اوپر قبہ کے اور مضبوط کیا میخون اوسکی کو اور مرکب کیا

الواحها ورفع عوارضها وركز اعمدتها وستر الحجاب على

تختهایش را و قایم داشت عوارضش را و ایستاده کرد ستونهاش و پوشید پرده بر

تختون اوسکے کو اور قائم رکھا عوارض اوسکے کو اور کھڑا کیا ستونون اوسکے کو اور ڈالا پردہ اوپر

القبة وجللها من فوقها بحجاب مسبول كما امر الرب موسى فتناول

گنبد و بزرگی دادش از بالایش به پرده افگنده چنانچه فرمود پروردگار موسے را و رسید

قبہ کے اور بزرگی کی اوسکی اوپر سے ساتھ پردے لٹکائے گئے کے جیساکہ حکم کیا پروردگار نے موسے کو اور پہونچا

الشهادة فوضعها في التابوت وصير الدهوق في التابوت ووضع

شهادت را پس گذاشت آنرا در صندوق و گردانید دهوق را در صندوق و بنهاد

شہادت کو پس چھوڑا اوسکو بیچ تابوت کے اور رکھا دہوق تابوت میں اور رکھا

التطهير على التابوت من فوق وادخل التابوت الى القبة واخذ

تطهیر بر صندوق از بالا و درآورد صندوق را تا قبه و گرفت

تطہیر کو اوپر تابوت کے بلندی سے اور داخل کیا تابوت کو طرف قبہ کے اور لیا

حجاب وجه الباب فحلل تابوت الشهادة كما امر الرب موسى

پرده روی در پس درآورد صندوق شهادت را چنانچه فرمود پروردگار موسے را

پردہ منہ دروازے کا پس لائے تابوت شہادت کو جیسا حکم کیا پروردگار نے موسے کو

ونصب المائدة في قبة الامد عند حافات القبة مما يلى

و نصب کرد مایده را در گنبد امد نزد کنارهای گنبد از آنچه متصل شود

اور نصب کیا مایدے کو بیچ قبہ ابد کے نزدیک کنارون قبہ کے اوس چیز سے کہ ملی ہے

مهب الشمال خارجا من الحجاب ونضد عليها صفوف الخبز بين

بوزن گاه باد شمال یعنی جائیکه می جهد باد شمال بطرف شمال بیرون وگذاشت بران صف های نان میان

جگه بہنے ہوا شمال کی باہر پردے سے اور چھوڑین اوسپر صفین روٹی کی

یدی الرب کما امر الرب موسی ونصب المنارة فی قبة الامد ازاء

دو دست یعنی پیش آورده برای پروردگار چنانچه فرمود پروردگار موسی را ونصب کرد مناره را در گنبد امد برابر

آگے پروردگار کے جیساکہ حکم کیا پروردگار نے موسے کو اور نصب کیا منارے کو بیچ قبہ امد کے سامنے

المائدة فی حافات القبة مما یلی مهب الجنوب ونصب مصابیحها

مائده در کناره های گنبد از آنچه متصل است بوزنگاه باد جنوب ونصب کرد چراغهایش

مائدے کے بیچ کنارون قبہ کے اوس چیز سے کہ ملی ہے جگہ بہنے ہوائے جنوب کی اور نصب کیا چراغون اوسکے کو

قدام الرب ونصب فی قبة الزمان خارجا عن الحجاب وبخر علیه

پیش پروردگار ونصب کرد در گنبد زمان بیرون از پرده وسوخت بران

آگے پروردگار کے اور نصب کیا بیچ قبہ زمان کے باہر پردہ سے اور جلایا اوسپر

بخور الطیب کما امر الرب موسی وعلق الحجاب علی باب قبة الزمان

بخور طیب چنانچه فرمود پروردگار موسی را وآویخت پرده بر در گنبد زمان

بخور طیب کو جیساکہ حکم کیا پروردگار نے موسے کو اور لٹکایا پردہ اوپر دروازے قبہ زمان کے

ونصب مذبح القرابین وعلی باب قبة الامد وقرب علیه القرابین

ونصب کرد مذبح قرابین بر در گنبد امد وقربان کرد بران قرابین

اور نصب کیا مذبح قرابین کو اوپر دروازے قبہ امد کے اور قربان کیا اوسپر قرابین

والسمید کما امر الرب موسی ووضع السطل بین قبة الزمان والمذبح وسکب

وسمید را چنانچه فرمود پروردگار موسی را ونهاد لگن میان گنبد زمان ومذبح وریخت

اور سمید کو جیساکہ حکم کیا پروردگار نے موسے کو اور رکھا لگن کو درمیان قبہ زمان کے اور مذبح کے اور گرایا

فیها ماء للغسل وکان هرون وبنوه یغسلون ایدیهم واقدامهم اذا ارادوا

دران آب برای غسل وبود هارون وپسرانش که غسل کنند یعنی بشویند دستهای شان وقدم شان وقتیکه اراده

بیچ اوسکے پانی واسطے غسل کے اور تھا ہارون اور لڑکے اوسکے غسل کرتے ہاتھون اپنے کو اور پیرون اپنے کو جسوقت کہ اراده کرتے تھے

الدخول الی قبة الزمان وکانوا اذا دنوا من المذبح یغتسلون ایضا کما امر

دخول نمودند تا گنبد زمان وبودند وقتیکه نزدیک شدند از مذبح که غسل کردند نیز چنانچه فرمود

داخل ہونیکا طرف قبہ زمان کے اور تھے وہ جسوقت نزدیک ہوتے تھے مذبح سے غسل کرتے تھے بھی جیساکہ حکم کیا

الرب موسی نصب دار المحیط بالقبة والمذبح واکمل موسی عملها ونغشت

پروردگار موسی را نصب نمود خانه که احاطه کند به گنبد ومذبح وتمام کرد موسی کاران خانه را وپرده کرد

پروردگار نے موسے کو نصب کیا گھر کو کہ احاطہ کیے ہے قبہ اور مذبح کو اور تمام کیا موسے نے کام اپنا اور ڈھانپ لیا

الغمام قبة الامد وامتلأت القبة مجد الرب وكرامته ولم

ابر سفید گنبد ابدرا و پر کرد گنبد را بزرگی پروردگار گرامی بودش و نتوانست

ابر نے قبہ ابد کو اور پر کیا قبہ کو بزرگی پروردگار نے اور کرامت اوسکی نے اور نہ قادر ہوا

موسى على الدخول الى قبة الزمان لان السحابة حلت

موسی بر دخول بسوی گنبد زمان چراکه ابر درآمده بود

موسی سے اوپر داخل ہونے کے طرف قبہ زمان کے اسلیے کہ تحقیق کہ ابر آیا تھا

عليها وامتلأت القبة مجد الرب وكرامته فكان اذا ارتفع السحاب

بسر آن و پر کرد گنبد را بزرگی پروردگار و کرامتش پس بود وقتیکه دور گردی ابر

اوسپر اور پر کردیا قبہ کو بزرگی پروردگار نے اور کرامت اوسکی نے پس تھا جسوقت دور ہوتا تھا ابر

عن القبة كان بنو اسرائيل يظعنون في جميع مظاعنهم وان لم يرتفع

از گنبد بودند بنو اسرائیل که می کوشیدند در همه منازل شان و اگر دور نمیشد

قبہ سے تھے بنو اسرائیل سفر کرتے تھے بیچ تمام منازل اپنی کے اور اگر نہ دور ہوتا تھا

السحاب لا يظعنون الى يوم الذي ترتفع فيه لان سحاب الرب كانت

ابر نمیرفتند تا روز که دور میشدی در آن چراکه ابر پروردگار بود

ابر نہ سفر کرتے تھے وہ اوس دن تک کہ دور ہوتا تھا بیچ اوسکے اسلیے کہ تحقیق کہ ابر پروردگار کا تھا

تغشى القبة بالنهار وكانت النار تضيء عليها بالليل وتزهر

که پرده میکرد گنبد را بروزانه و بودی آتشی که روشن میشدی بران بشبانه و می شگفت

ڈھانپتا قبہ کو بیچ دن کے اور تھی آگ روشن ہوتی اوسپر بیچ رات کے اور کھلتی تھی

وتنير تجاه جميع بني اسرائيل في جميع مظاعنهم

و نور میداد روبروی همه بنی اسرائیل در همه تنبوهای شان

اور روشن ہوتی تھی آگے تمام بنی اسرائیل کے بیچ تمام منازل اپنی کے

التفسير فالقبة وكلما عمل فيها كان مثال التجسد السيد المسيح

تفسیر پس گنبد و هرچه کرد ماننا برای قبول جسد نمودن سید مسیح

تفسیر پس قبہ اور کل اوس چیز کا کہ کیا بیچ اوسکے تھا مانند جسم پکڑنے سردار مسیح کے

والخلاص الذي صنعه لنا بتجسده وذلك ان التابوت الواحد الذي

و خلاص آنکه کردش برای ما بتجسدش و این ثابت است چراکه یک صندوق که

اور خلاص کے جسکو کہ کیا اوسکو واسطے ہمارے ساتھ جسم پکڑنے اپنے کے اور یہ اسلیے کہ تحقیق کہ تابوت ایک جو کہ تھا

هو من ذهب وخشب المسيح الواحد الذي هو من لاهوت وناسوت وكما ان

آن بود از طلا و چوب مسیح بود و یکی که او بود از لاهوت و ناسوت و چنانچه بدرستی

سونے سے اور لکڑی سے مسیح کی اور ایک اس چیز سے کہ وہی لاہوت ہی اور ناسوت ہی اور جیسا کہ تحقیق

التابوت كان في القبة الجوانية التي لا يدخلها سوى رئيس الكهنة
صندوق بود در گنبد موسوم بجوانیه که نمی درآمد آنجا غیر سردار کهنه
تابوت تھا بیچ قبہ جوانیہ کے جو کہ نہیں داخل ہوتا اوسمین سواے رئیس کاہنوں کے

مرة واحدة في السنة يستغفر عن شعبه كذلك المسيح رئيس كهنة
یکبار در ہر سال وطلب آمرزش می نمود از گروہش ہمچنین مسیح بود سردار کاہنان
ایک مرتبہ بیچ سال کے طلب بخشش کی گروہ اپنے سے ایسا ہی مسیح رئیس کاہنوں

الخيرات المزمعة بدمه خاصة استغفر عن شعبه ودخل الى القبة
نیک ریزندہ بخونش خاصہ تا طلب آمرزش کند از گروہش ودرآمد سوی گنبد
نیک گرانے والا خون اپنے کا خاصۃً طلب بخشش کی کرے گروہ اپنے سے اور داخل ہو طرف قبہ

الجوانية مرة واحدة صعد اليها بعد قيامته التي هي عرش ابيه وهو فيها
جوانیہ یکبار برآمد بالاسوی بعد ایستادنش کہ ہمانست عرش پدرش و او دران
جوانیہ کے ایک مرتبہ چڑھے طرف اوسکے بعد کھڑے ہونے اوسکے کے جو کہ وہی عرش ہے باپ اوسکے کا اور وہ بیچ اوسکے

جالس عن يمين ابيه مسبح من الكاروبيم ولذلك صور في القبة
ایستادہ نشستہ ہست از دست راست پدرش تسبیح کند از کاروبیم وبرای ہمین تصویر کرد در گنبد
بیٹھنے والا ہے داہنی طرف باپ اپنے کے تسبیح کرنیوالا ہے کاروبیم سے اور اسی لیے تصویر بنائی گئی بیچ قبہ کے

كاروبيم يظللوا الغشا المظلل فوق التابوت والقبة الجوانية
کاروبیم سایہ کنند پردہ سایہ کنندہ بالای صندوق و گنبد جوانیہ
کاروبیم سایہ کیے ہوئے ہین پردہ سایہ دار کو اوپر تابوت کے اور قبہ جوانیہ

التي هي شبه السماء يرها قبة اخرى شبه الدنيا فيها مائدة
کہ ہمانست مانند آسمان می بینی آنرا گنبد دگر مانند دنیا کہ بود در آن مائدہ
جو کہ ہے مانند آسمان کے دیکھے اوسکو قبہ دوسرا مانند دنیا کے کہ بیچ اوسکے مائدہ ہے

عليها الخبز كل حين اشارة لمذبح جسد المسيح الموجود لنا في
بر آن بود نان ہرگاہ اشارہ بمذبح جسد مسیح موجود ہست در
اوسپر روٹی ہے ہر وقت اشارہ ہے واسطے مذبح جسد مسیح کے جو کہ موجود ہے ہمارے لیے بیچ

هذه الدنيا كل حين ومنارة عليها سبع سرج تضئ على
این دنیا ہرگاہ منارہ بران بود ہفت چراغ کہ روشن میشود بر
اس دنیا کے ہر وقت اور منارہ ہے اوسپر سات چراغ ہین روشن ہوتے ہین اوپر

المائدة اشارة لسبع مراتب الكنيسة الذي يخدموا
مائدہ اشارہ ہست بہفت مرتبہای کنیسہ کہ خدمت نمایند
مائدہ کے اشارہ ہے واسطے سات مرتبوں کنیسہ کے جن لوگون نے کہ خدمت کی اونھون نے

جسد المسيح ويضعوا على شعبه بتعاليم كتبه المقدسة وفيها ب

جسد مسیح را ورد وشن کنند بر گروه خویش تعالیم های کتابهایش که مقدس اند و در ان بود [illegible]

جسد مسیح کی اور روشنی کی اونھون نے اوپر گروہ اپنے کے واسطے تعلیم کتب اپنی پاک کے بیچ اوسکے بھی

سطل ماءٍ تغتسلوا فيه شبه المعمودية ومذبح التجور الذي

لگن آب که غسل کنند در ان مانند معمودیه و مذبح بخور که

لگن پانی کا جہ غسل کرتے ہین بیچ اوسکے مانند معمودیہ کے اور مذبح بخور کے کہ ہر

مرة واحدة في السنة يذبحوا عليه شبه المعمودية ايضاً التي بالماء

یک بار در سال ذبح میکنند بران مانند معمودیه نیز آنکه باب

ایکبار سال مین ذبح کرتے ہین اوسپر مانند معمودیہ کے بھی جو کہ ہو ساتھ پانی کے

تكون مرة واحدة في العمر لموت المسيح عنا مرة واحدة في الدهر على

باشد یک بار در عمر بمرگ مسیح از ما یکبار در دهر بر

ہوتا ہے ایک مرتبہ بیچ عمر کے واسطے موت مسیح کے ہمسے مرتبہ ایک بیچ زمانے کے اوپر

هذا المذبح يبخروا لله بكراً وعشية كل يوم اشارة الى التوبة بحضور

این ع بخور کنید برای خدا صبح و شام هر روز اشاره بسوی توبه هست بحضور

اس مذبح کے بخور کرو خدا کے واسطے صبح اور شام ہر روز اشارہ ہے طرف توبہ کے ساتھ حضور

المؤمن لبيعته بكراً وعشية يصلي لان المعمودية والتوبة هما

مؤمن به بیعتش صبح و شام نماز میکند چراکه معمودیه و توبه هر دو ام

مؤمن کے ساتھ بیعت اوسکی کے صبح اور شام نماز پڑھتا ہے اسلیے کہ تحقیق معمودیہ اور توبہ دو ہی

المدخل الى ملكوت السموات الكبير والصغير والحر والعبد و

دخول هست بسوی ملکوت آسمانهای بزرگ و خورد و آزاد و بنده و

دخل ہین طرف ملکوت کے آسمانون بڑے اور چھوٹے کے اور آزاد کے اور غلام کے اور

الذكر والانثى فان هم داموا في ذلك متقدسين بالتوبة

مرد و زن پس بدرستی ایشان مداومت کردند درین درحالیکه بودند متقدسین بتوبه

مرد کے اور عورت کے پس تحقیق کہ وہ ہمیشگی کرتے ہین بیچ اسکے پاکی کرنے والے ساتھ توبہ کے

فالقدس يدوم لهم ومن تهاون بذلك ضر نفسه

پس قدس دوام نماید برایشان و کسی که تهاون کرد باین آزار داد نفس خود را

پس پاکی ہمیشہ رہتی ہے اونکے واسطے اور جس شخص نے سستی کی ساتھ اسکے ضرر دیا نفس اپنے کو

وحده وضيع قدسه وفرط في النعمة التي اعطاها له المسيح

تنها و تباه کرد قدسش را و تفریط کرد در نعمتی که عطا کرد آنرا باو مسیح

اکیلے اور تباہ کیا پاکی اوسکی کو اور تفریط کی بیچ نعمت کے جو کہ عطا کی اوسکو مسیح نے

وهيئة وفي يوم الاحد فيه قيام المسيح بجسده من الاموات وفيه

تجسيد اندا و در روز يکشنبه درانست ايستادن مسيح بجسدش از مردگان و دران

تجا اوسکو اور بيچ دن هفته کے اوسمين قيام هي مسيح کا ساتھ جسد اپنے کے مردون سے اور بيچ اوسکے

اقيمت القبة التي هي مثال لجسد في الشهر الاول نيسان كان

ايستاده شد قبه که آن مثال بجسد مسيح کدر ماه اول نيسان بود

قائم هوا قبه جوکه مثال هي واسطے جسد کے بيچ مهينے اول کے نيسان سے تھا

فيه قيامة الرب وفيه اقيمت القبة ولما اقيمت قدست بدهن

دران قيامت پروردگار ودران ايستاده شد قبه هرگاه ايستاده شد تقديس کرده شد بروغن

بيچ اوسکے قيام پروردگار کا اور بيچ اوسکے قائم کيا گيا قبه اور جبکه قائم کيا گيا پاک کيا گيا ساتھ روغن

المسيحة كما يمسح المؤمنين يوم تعميدهم بروح القدس وكنيسته

مسيحه چنانچه مسح کنند مومنان روز تعميد خود بروح القدس وکنيسه

مسيحه کے جيساکه مسح کرتا هي مومن دن تعميد اپنے مين بروح پاک کے اور کنيسه اوسکے کے

ايضا المبينة بالحجارة هكذا امرنا ان يمسح بدهن المسيحة في يوم

نيز مبينه بحجاره همچنين فرمود مارا اينکه مسح کنيم بدهن مسيحه در روز

بھی مبينه هي ساتھ پتھر کے ايسا هي حکم کيا همکو يه که مسح کرين هم ساتھ روغن مسيحه کے بيچ دن

تقديسها ولما اقيمت القبة نزل الغمام حل عليها وامتلت

تقديس آن وهرگاه ايستاده شد قبه فرود آمد ابر سفيد در آمد بران و پر شد

تقديس اوسکے کے اور جبکه قائم کيا گيا قبه نازل هوا ابر اوترا اوسپر اور بھر گيا

مجد الرب مثالا لجماعة المسيح الذي في يوم تعميدهم يحل

بزرگي پروردگار مثال بجماعت مسيح که در روز تعميد شان هست که مي درآمد

بزرگي پروردگار سے ايک مثال واسطے جماعت مسيح کے جوکه بيچ دن تعميد انکے کے هي اوترتي هي

عليها بروح قدسه ويملاها من مجده وكنيسة المسيح

بر جماعت بروح قدس او و پر ميکند شان از بزرگيش وکنيسه مسيح

اوسپر ساتھ روح پاک اوسکي کے اور پر کرتي هي اوسکو بزرگي اوسکي سے اور کنيسه مسيح کا

المبينة يحل ايضا فيها بجسده المتحد بلاهوته وفي النهار

مبينه درمي آمد نيز دران بجسد متحد ش بلاهوتش و در نهار

مبينه اوترتا هي بھي بيچ اوسکے ساتھ جسد اپنے متحده کے ساتھ لاهوت اوسکي کے اور بيچ دن کے

كانت الغمامة تظل على القبة وفي الليل نور النهار قدام

بود غمامه که سايه ميکرد بر قبه و در شب نور نهار پيش

تھا ابر سايه کرنيولا اوپر قبه کے اور بيچ رات کے نور دن کا آگے

جَمَاعَةُ بَنِي اِسْرَائِيلَ زَمَانَ الْمُؤْمِنِ بِالْمَسِيحِ زَمَانِ نُورِ قَلْبِهِ

جماعت بنی اسرائیل زمان مومن بمسیح زمان نور دلش

جماعت بنی اسرائیل کے زمانہ مومن میں ساتھ مسیح زمان کے نور قلب اوسکے

وَخَوْفِهِ مِنَ اللّٰهِ وَنَشَاطِهِ فِي عَمَلِ وَصَايَاهُ فِيهِ يَسْتُرُهُ رُوحُ

وخوفش ہست از خدای ونشاط در عمل وصایاش دراو گرمی پوشد روح

اور خوف اوسکا خدا سے اور خوشی اوسکی بیچ عمل وصایا اوسکی کے بیچ اوسکے ڈھانپتا ہے روح

الْقُدُسِ بِغَمَامَةٍ مِنْ حَرِّ الْعَظَمَةِ لِئَلَّا يَتَعَظَّمَ قَلْبُهُ بِعَمَلِهِ

قدس بغمامه اش از گرمی بزرگی تا اینکه بزرگی نکند دلش به عمل

القدس کو ساتھ ابر کے گرمی بزرگی سے تاکہ نہ عظمت کرے قلب اوسکا ساتھ عمل اوسکا کے

الصَّالِحِ فَيَهْلَكَ وَلَيْلُ الْمُؤْمِنِ بِالْمَسِيحِ زَمَانُ ظُلْمَةِ قَلْبِهِ يَتَجَرَّبُهُ

نیکش پس ہلاک شود وشب مومن بمسیح زمان ظلمة دلش ہست کہ تجربہ میکند

کہ نیک ہے پس ہلاک ہو اور رات مومن کی ساتھ مسیح کے زمان تاریکی قلب اوسکے کے تجربہ کرتا ہے اوسکو

الشَّيْطَانُ لَهُ وَالْمَيْلُ اِلَى الْخَطِيَّةِ وَالْقَسَاوَةِ فِيهِ يُضِيءُ لَهُ رُوحُ

شیطان برای او ومیل سوے خطیہ وقساوة در و روشنی میدہد برای او روح

شیطان اوسکے لیے اور میل طرف گناہ اور قساوت کے بیچ اوسکے روشن ہوتا ہے اوسکے لیے روح

الْقُدُسِ بِفِكْرِ الرَّحْمَةِ وَالتَّوْبَةِ وَيَطْرُدُ عَنْهُ ظُلْمَةَ الْاِيَاسِ

پاک باندیشۂ بخشش وتوبہ ودور میکند ازو ظلمت نومیدی

القدس ساتھ فکر رحمت اور توبہ کے اور دور ہوتی ہے اوس سے تاریکی ایاس کی

وَيُنَشِّطُهُ لِعَمَلِهِ الصَّالِحِ الْاَوَّلِ الَّذِي يَبْذُرُهُ فِيهِ رُوحُ

ونشاط دہدش بعملش کہ نیک است اول کہ تخم می ریزد دران روح

اور خوشی دیتی ہے اوسکو ساتھ عمل نیک کے اول وہ چیز کہ بوتا ہے اوسمیں روح

الْقُدُسِ هٰكَذَا فِي زَمَانِ نَشَاطِهِ يَحْفَظُهُ مِنَ الْعَظَمَةِ

القدس ہمچنین در زمان نشاطش بحفظ نمودش از بزرگی

القدس ایسا ہی بیچ زمان خوشی اوسکی کے واسطے حفاظت اوسکی کے بزرگی سے

وَفِي زَمَانِ كَسَلِهِ يَحْفَظُهُ مِنَ الْاِيَاسِ

و در زمان کسلش نگہدارد ش از نومیدی

اور بیچ زمان کاہلی اوسکی کے نگاہ رکھتا ہے اوسکو ناامیدی سے

تَمَّ السِّفْرُ الثَّانِي مِنَ التَّوْرَاةِ وَهُوَ سِفْرُ الْخُرُوجِ وَالتَّسْبِيحُ لِلّٰهِ دَائِمًا اَبَدًا

تمام شد سفر دوم از تورات واونست سفر خروج وتسبیح برای خداست ہمیشہ جاویدان

تمام ہوا سفر دوسرا توریت سے اور وہی سفر خروج کا اور تسبیح کا خدا کے لیے ہمیشہ ہمیشہ

هذه

این

ترجمة السفر الثالث

ترجمه کتاب سوم است

من خمسة اسفار من التوراة

از پنج کتاب توریت

يقال له

گفته می شود آن

سفر اللاويين وسفر الكهنة

کتاب اللاویین و کتاب کاهنا

اي الاحبار

ای علمای یهود

بسم الله الرحمن الرحيم

بنام الله بخشندہ مهربان

شروع خدا کے نام سے جو بہت مہربان

السفر الثالث من التوراة في الكهنة اي الاحبار

سفر سوم از توریت در کاہنان یعنی احبار

کتاب تیسری توریت سے بیچ مقدمہ کاہنوں کے اور عالمان یہود کے

وفي نسخة اخرى سفر اللاويين الاصحاح الاول

و در نسخہ دیگر سفر لاویانست اصحاح اول

اور بیچ نسخہ دوسرے کے اسکو کتاب لاوین کہتے ہیں اصحاح پہلی

وهي القراءة الاولى منه

آنست قرارت نخستین ازان سفر

اور وہ قرارت پہلی ہے اسی سفر کی

يقول ان الرب دعا موسى وكلمه من قبة الامد وقال له كلم

گوید اینکہ پروردگار خواند موسے را و سخن کرد باو از قبہ امد و گفت باو سخن کن

کہتے ہیں تحقیق پروردگار نے بولایا موسی کو اور کلام کیا موسی سے گنبد امد سے اور فرمایا موسی کو بات کر

بني اسرائيل وقل لهم كل انسان منكم اذا قرب قربانا للرب من

پسران اسرائیل را و گو بایشان کہ ہمہ آدمی از شما گاہے کہ قربان کرد قربانے برای پروردگار از

بنی اسرائیل سے اور کہہ انکو کہ ہر آدمی تمسے جب قربانی کرے قربانی واسطے پروردگار کے

البهائم فلتكن قربانكم من الثيران والغنم فان كان قربانه من الثيران

بہایم پس باید کہ باشد قربانیہاے شما از گاؤ و گوسپند پس اگر باشد قربانش از گاؤ

چارپایوں سے پس چاہیے کہ ہو تمہاری قربانی بیلوں اور بکریوں سے پس جو ہو قربانی اسکی بیلوں سے

فيكون ذكرا لا عيب فيه وليقدمه الى باب قبة الزمان ثم يقدمه امام

پس باشد مردینے عیب دراو و باید پیشے آردش تا در گنبد زمان پیش آردش پیش

سو ہووے مردینے عیب سے اور چاہیے پیش کرے اسکو دروازہ گنبد زمان پر پھر پیش کرے اسکو روبرو

الرب ليرضى به عنه ويضع يده على راس قربانه ويسال الحبر عن الرب

پروردگار تا خوشنود شود او یعنی بسبب قربانے آزادہ و بگذارد دستش برسر قربانش و پرسد حبر از خوشنودی

پروردگار کے تو ہووے رضامندی بسبب قربانی کے اس سے اور رکھے ہاتھ اپنا اوپر سر قربانی کے اور سوال کرے عالم یہود

عنه ويستغفر له ثم يذبح الثور الذي اتاه به من صور البقر امام الرب

از او و طلب آمرزش کند برایش باز ذبح کند نر گاو را کہ آوردہ آن از صور گاو پیش پروردگار

اسکی سے اور استغفار کرے اسکے لیے پھر ذبح کرے بیل کو کہ لایا اسکو سینگ گاؤ سے روبرو پروردگار

ثم يقرب الكهنة بنو هرون الدم وينضحون الدم على المذبح بتدويره في قبة الامد
پس قربان كنند كهنه پسران هارون خون را و بريزند خون را بر مذبح بتدويرش در گنبد امد
پھر قربانی کریں کاہن لوگ جو پسران ہارون ہیں خون کو اور گرد خون کو قربانی گاہ پر گرداگرد گنبد امد کے

ثم يسلخ القربان وتقطع اعضائه وتشعل الكهنة بنو هرون نارا على
باز پوست كنند قربان را و ببرند اعضا را و بيفروزند كهنه پسران هارون آتش بر
پھر کھال کھینچو قربانی کی اور ٹکڑے ٹکڑے کرو اعضا اوسکے اور جلاویں کاہن لوگ یعنی اولاد ہارون کے آگ

المذبح وينضدون حطبا على النار ثم تنضد بنو هرون الاعضاء والراس
مذبح و بگذارند چوب بر آتش باز بگذارند پسران هارون اعضا را و سر را
قربانگاہ پر اور رکھدیں لکڑیوں کو آگ پر پھر ڈالدیں پسران ہارون اعضا کو اور سر

والشحم على الحطب الذي على نار المذبح ويغسلون احشاءه واكارعه
و پیه را بر چوب كه گذاشت بر آتش مذبح و بشويند روده هاش و پاهاش
اور چربی کو لکڑیوں پر کہ اوپر آگ قربانگاہ کے ہوں اور دھوویں آنتیں قربانی کو اور اوسکے پاؤنکو

بماء صاف ثم يرفعه الحبر ويجعله على المذبح لانه قربان وعرف طيب
باب صاف باز برداردش بلند حبر و بگرداندش بر مذبح چرا كه آنست قربانى و عرف خوشبوى
ساتھ پانی صاف کے پھر اوٹھالے اوسکو عالم یہود کا اور کرے اوسکو قربانگاہ پر کیونکہ وہ قربانی ہے اور خوشبو ہے

للرب وان كان قربانه من الغنم فليكن من الحملان او من المعز للصعيدة
براى پروردگار و اگر باشد قربانش از گوسپند پس بايد باشد از بره يا از بز براى صعيده
واسطے پروردگار کے جو ہووے قربانی بکریوں سے پس چاہیے کہ ہوں وہ دو مینڈھے اور ایک بھیڑ پاک

وليقدمه ذكرا نقيا لا عيب فيه ويذبحه عند حافة المذبح من غربيه
و بايد پيش آوردش نرے پاک كه نباشد عيب در او و ذبح كنندش نزد حافه مذبح از طرف مغرب
اور چاہیے کہ مقدم کریں اوسین نر پاک کو کہ بے عیب ہو اور اوسکو ذبح کریں نزدیک کنارے قربانگاہ کے مغرب کی طرف

امام الرب وتنضح الكهنة بنو هرون دمه على مذبح باستدارته
پيش پروردگار و بريزند كهنه پسران هارون خونش بر مذبح باستدارتش
سامنے پروردگار کے اور چھڑکیں کاہن لوگ اولاد ہارون کی خون اوسکا قربانگاہ پر گرداگرد اوسکے

ولتقطع اعضاءه وراسه وشحمه وينضده الحبر على النار
و بايد ببرند اعضاش و سرش و پيهش و بگذاردش حبر بر آتش
اور جدا جدا کریں اعضا اوسکے اور سر اور چربی اوسکی اور رکھدے اوسکو عالم یہود آگ پر

الذي على المذبح ويغسل جوفه واكارعه بالماء ويجمعه
كه هست بر مذبح و بشويد درونش را و روده پاهايش با آب فراهم آوردش
کہ قربانگاہ میں ہو اور دھووے اندر سے اوسکو اور پاؤنوں اوسکے کو پانی سے اور اکٹھا کرے اوسکو

الكاهن ويجعله على المذبح لانه صعيد قربان وريح الحمد له

کاہن وگرداندش بر مذبح چراکہ او صعید قربان است وباد آرام است برای پروردگار

کاہن اور پھیر دے اسکو قربانی گاہ پر کیونکہ وہ طاہر زمین قربانی کی ہے اور بو آرام کی واسطے پروردگار

وان كان قربانه للرب من الطير فليقرب قربانا للرب من الشفانين

واگر باشد قربانش برای پروردگار از پرندہ پس باید قربان کند قربانی برای پروردگار از شفانین

اور جو ہووے قربانی اسکی واسطے پروردگار کے جانور پرندوں سے پس چاہیے کہ قربانی کرے پروردگار کے لیے شفانین

او قربانا للرب من فرخ الحمام ويقرب الحبر على المذبح ويقطع راسه

یا قربانی برای پروردگار از جوجہ کبوتر و قربان کند حبر بر مذبح و ببرد سرش را

اور قربانی کرے اللہ کے لیے چوزہ کبوتر سے اور قربانی کرے عالم قربانی گاہ پر اور کاٹے سر قربانی کا

ويرفعه على المذبح وينضح دمه على استدارة حيطان المذبح و

و بلند داردش بر مذبح و بریزد خونش بر استدارہ احاطہ مذبح و

اور اوپر رکھے اسکو قربانی گاہ پر اور ڈالے خون اسکا گرداگرد دیواروں قربانی گاہ کے اور

ينزع حوصلته بما فيها ويرمي بها جانب المذبح ليرمي على الرماد

بکند دور حوصلہ را بانچہ دراوست و بیندازدش جانب مذبح تا برابر افتادہ شود بر خاکستر

نکالڈالے پوٹا اسکا اور جو اسمیں ہو اور پھینکدے اسکو طرف قربانی گاہ کے تو پڑے ریت پہ

ويشق بين جناحيه ولا يفصل ثم يرفعه الحبر ويصيره على الحطب

وشق کند میان دو بال آنرا و نکند جدا باز بلند برداردش حبر و بگرداندش بر چوب

اور پھاڑے درمیان دونوں بازو اسکے کے اور جدا نکرے پھر بلند کرے اسکو عالم یہود اور کردے اسکو لکڑی پر

الذي على نار المذبح لانه زبد قربان لذبح يفرح امام الرب

کہ ہست بر آتش مذبح چراکہ او زبد قربان است برای ذبحی کہ خوش میشود پیش پروردگار

کہ آگ پر قربانگاہ کے ہو کیونکہ وہ خلاصہ قربانی کا ہے واسطے ذبح کے کہ خوش ہو روبرو پروردگار

التفسير الثيران والخروف والمعز والحمام واليمام الذين ذكرهم

تفسیر گاوان و خروف و بز و کبوتر و یمام کہ ذکر کرد آنہارا

تفسیر بیلوں اور بچہ بکری اور بھیڑ اور کبوتر اور کبوتر صحرائی سے کہ ذکر کیا انکو

انما كان المقصود بهم حتى بذبح اشارة الى الحي المحيي الاه المتانس

جز این نیست کہ ہمیشہ مقصود بایشان زندہ کہ ذبح شود اشارہ سوی زندہ زندہ نمایندہ خدای متانس است

سواے اسکے نہیں ہے کہ تھا مقصود انسے زندہ کرنا بسبب ذبح کے اشارہ ہے طرف زندہ کرنے والے کے معبود متانس ہے

الذي اهرق دمه عن خلاص الخطاة وذكره وذكره هذه ١٠

کہ ریخت خونش را از جہت خلاصی خطاکاران و یاد کردش و یاد کردش این ہمہ

کہ خون ریزی کرے خون اسکے کو کہ خلاصی دے خطاؤں سے اور یاد کیا اسکو اور یاد کیا اسکو ان سب نے

لِلذَّبَائِحِ مِنَ الْعَالِي لِلْأَدْوَنِ إِشَارَةً إِلَى مَا يُقَدِّمُهُ الْمُؤْمِنُ

ذبایح را از عالے تا دون اشاره سوئے چیز لیست کہ پیش می آرد مومن

بچون کو اوپر سے نیچے کی طرف اشارہ ہے طرف اسکے جسکو مقدم کیا مومن نے

بِاهْتِمَامٍ وَحُسْنِ نِيَّةٍ مِنْ أَعْمَالِ الْوَصَايَا الْمُحْيِيَةِ بِقُدْرَتِهِ وَمَا

با اہتمام و حسن نیت از اعمال وصیت ہائے زندہ دارندہ بقدرتش وچیز یکہ

کوشش کے ساتھ اور اپنی نیک نیت سے کاموں وصایا زندہ رکھنے سے اپنی قدرت سے اور جو

أَمْكَنَهُ وَإِنْ قَرَّبَتْ نَفْسٌ قُرْبَانًا لِلرَّبِّ مِنَ السَّمِيذِ فَلْيَكُنْ قُرْبَانُهَا

ممکنش باشد و ہر آدم کہ قربان کرد قربانے براے پروردگار از سمید پس باید باشد قربانش

ممکن سمجھا اسکو اور جو آدمی کہ قربانی کرے قربانی پروردگار کے واسطے روٹی میدہ سے پس چاہیے کہ ہو قربانی اسکی

دَرْمَكَةً يَصُبُّ عَلَيْهِ دُهْنًا وَيَجْعَلُ فَوْقَهُ لُبَانًا ثُمَّ يَأْتِي بِهِ إِلَى الْحَبْرِ

درمک کہ بریزد بر سمید درمک روغن بگرداند بالاش لبان باز بیاردش تا حبر

روٹی سفید میدہ کی کہ ڈالا ہوا اسپر روغن اور رکھا ہوا اسکے اوپر لوبان پھر لادے اسکو طرف عالم ہود

ابْنِ هَرُونَ لِيَأْخُذَ فِيهِ عَلَى كَفِّهِ مِنْ دَرْمَكَةٍ وَالدُّهْنِ الَّذِي عَلَى

پسر ہارون تا بگیرد دران بر کفش از درمک و روغن کہ ہست بر

بیٹے ہارون کے تو لے اسکو اپنی ہتیلی میں اس نان سفید کو اور روغن کہ ہے اوپر

اللُّبَانِ وَيَرْفَعُ الْحَبْرُ ذِكْرًا بِهِ عَلَى مَذْبَحِ قُرْبَانٍ وَرِيحَ رَاحَةٍ لِلرَّبِّ

لبان و بلند بردارد ش حبر ذکرے باو بر مذبح قربان و باد آرام براے پروردگار

لوبان کے اور اوٹھاوے عالم یاد خدا کرتا ہو اوسکو اوپر قربانی گاہ کے قربان اور خوشبو راحت کے واسطے

وَمَا بَقِيَ مِنَ السَّمِيذِ يَكُونُ لِهَرُونَ وَلِبَنِيهِ لِأَنَّهُ قُدْسُ الْقُدْسِ مِنْ

وانچہ باقی ماند از سمید و باشید براے ہارون و پسرانش چراکہ آن پاک پاک است از

اور جو بچے نان سفید میدہ سے وہ ہوگی واسطے ہارون اور واسطے اولاد اوسکی کے کیونکہ وہ بہت پاک طاہر ہے

قُرْبَانِ الرَّبِّ وَإِذَا قَرَّبْتَ قُرْبَانًا مِنْ سَمِيذٍ يُخْبَزُ فِي التَّنُّورِ فَيَكُونُ قُرْصًا

قربانے پروردگار و ہرگاہ قربانے کردی قربانے از سمید نان بپزد در تنور پس باشد گرده

قربانی پروردگار سے اور جب تو قربانی کرے کوئی قربانی میدہ کی روٹی سے پکار روٹی کو تنور میں سو ہوگی وہ چپاتی

فَطِيرًا مِنْ دَرْمَكَةٍ مَلْتُوتَةً بِزَيْتٍ وَرِقَاقًا فَطِيرًا مِنْ دَرْمَكٍ مَلْتُوتًا

نان فطیری از درمک لت کرده شده بازیت و رقاق فطیری از درمک لت کرده شده

میدہ سفید سے گوندھی ہوئی روغن زیتون سے اور باریک چپاتی میدہ سفید سے گوندھی ہو

بِزَيْتٍ وَإِنْ قَرَّبْتَ قُرْبَانًا مِنْ سَمِيذٍ أُخْبِزَ عَلَى طَابِقٍ فَلْيَكُنْ

بازیت و اگر قربان کردے قربانے از سمید کہ پز نان بر طابق پس باشد

ساتھ روغن زیتون کے اور جو تو قربانی کرے کوئی قربانی نان میدہ سفید سے تو پکا روٹی توے پر پس ہو وہ

مِنْ دَقِيقٍ مَلْتُوتَةٍ بِزَيْتٍ وَكَسِّرْهُ كِسَرًا وَصُبَّ عَلَى ذَلِكَ السَّمِيدِ

از آرد نرمک لت کرده شده بزیت و بشکستش شکستنی و بریز بر آن سمید

روٹی سفید میدہ کی کہ گوندھی ہوئی روغن زیتون سے اور میدہ اوسکا اچھی طرح بنا اور ڈال اوپر اوس روٹی سفید کے

زَيْتًا وَإِنْ كَانَ قُرْبَانُكَ سَمِيدًا مَخْبُوزًا عَلَى الطَّابَقِ الْمَثْقُوبِ فَلْتَكُنْ

زیت و اگر باشد قربان تو سمید نان پختہ شدہ بر طابق منقوب پس باید کہ

روغن زیتون سے اور جو ہو قربانی تیری روٹی سفید پکائی ہوئی اوپر توے سوراخ دار کے پس چاہیے کہ گوندھے تو

السَّمِيدَ بِالزَّيْتِ وَتَجِيءُ بِالسَّمِيدِ الَّذِي تَعْمَلُ مِنْ هَذِهِ الْأَشْيَاءِ

سمید را بالزیت و بیاری سمید را کہ عمل میکنی ازین چیز با بخدا

روٹی میدہ کو روغن زیتون میں اور لا تو ساتھ روٹی میدہ کے کہ کام کرے تو اون چیزوں سے

إِلَى الرَّبِّ وَيُقَرِّبُهُ الْكَاهِنُ وَيَرْفَعُهُ عَلَى الْمَذْبَحِ لِلرَّبِّ وَيُخَصُّ

تا پروردگار و قربان کنندش کاہن و بلند برداردش بر مذبح برای پروردگار و مخصوص دارد

طرف پروردگار کے اور قربانی کرے کاہن اور بلند کرے اوسکو اوپر قربانی گاہ کے واسطے پروردگار کے اور مخصوص کرے

الْخُبْزُ مِنَ السَّمِيدِ ذِكْرَانًا لِصَاحِبِهِ عَلَى الْمَذْبَحِ فَيَكُونُ قُرْبَانًا

نان از سمید ذکرانے برائے صاحبش بر مذبح پس باشد قربانے

روٹی میدہ سے واسطے یادداشت اپنے مالک کے اوپر قربانی گاہ کے پس ہو قربانی

وَعَرْفَ رَاحَةٍ لِلرَّبِّ وَمَا بَقِيَ مِنَ السَّمِيدِ فَلْيَكُنْ لِهَرُونَ وَبَنِيهِ

و عرف آرام برائے پروردگار وآنچہ ماند از سمید پس باید باشد برائے ہارون و پسرانش

اور خوشبو آرام کی واسطے پروردگار کے اور جو باقی رہے روٹی سفید سے پس چاہیے کہ ہو واسطے ہارون کے اور اوسکے

لِأَنَّهُ مُقَدَّسٌ لَهُمْ مَخْصُوصٌ مِنْ قُرْبَانِ الرَّبِّ وَجَمِيعُ السَّمِيدِ الَّذِي

چراکہ او پاک لت کردہ شدہ است برایشان مخصوص از قربان پروردگار و ہمگی سمیدے کہ

کیونکہ وہ پاک ہے اونکے لیے مخصوص قربانی پروردگار سے اور سب روٹی میدہ کی کہ جسکی

يُقَرِّبُونَهُ لِلرَّبِّ لَا يُخْبَزُ خَمِيرًا وَكُلُّ مُعَسَّلٍ لَا يُرْفَعُ مِنْهُ قُرْبَانًا

قربان کنندش برائے پروردگار نشود پختہ نان خمیرے و ہمہ معسل سوار کردہ نمیشود از آن قربانے

قربانی کے واسطے پروردگار کے نہ پکائی جاوے خمیری اور سب پانی عسل کا نہ اوٹھایا جاوے اس سے قربانی

لِلرَّبِّ بَلْ تَكُونُ قَرَابِينُكُمْ لِلرَّبِّ مِنْ أَخْيَارِ مَا عِنْدَكُمْ وَأَنْقَاهَا

برائے پروردگار بلکہ باشد قربانہائے شما برائے پروردگار از بہترین آنچہ نزد شماست و پاک ترین آن

واسطے پروردگار کے بلکہ ہوں قربانیاں تمھاری واسطے پروردگار کے بہتر اس چیز کے کہ پاس تمھارے ہو اور پاکیزہ اسکا

۶ وَلَا يُرْفَعُ مِنَ الْخَمِيرِ وَالْمُعَسَّلِ عَلَى الْمَذْبَحِ لِعَرْفِ رَاحَةٍ لِلرَّبِّ

و سوار کردہ نشود از خمیر و معسل بر مذبح قربانے بعرف آرام برای پروردگار

اور نہ اوٹھایا جاوے خمیر سے اور پانی عسل سے اوپر قربانی گاہ کے ساتھ خوشبوے آرام پروردگار کے لیے

وَكُلُّ قُرْبَانٍ تُقَرِّبُ مِنَ السَّمِيذِ تُمَلِّحُ بِالْمِلْحِ وَلَا تُبْطِلُ مِلْحَ عَهْدِ رَبِّكَ

و هر قربان که قربان کرده شود از سمید نمکین بکن نمک و باطل مکن نمک عهد پروردگارت

اور ہر قربانی کہ قربانی ہو روٹی میدہ سے نمکین کر ساتھ نمک کے اور نہ باطل کر نمک عہد پروردگار تیرے کا

مِنْ قُرْبَانِكَ بَلْ قَرِّبِ الْمِلْحَ عَلَى قَرَابِينِكَ كُلِّهَا وَإِنْ قَرَّبْتَ قُرْبَانًا

از قربانے خود بلکہ قربانے کن نمک برائے ہمہ قربانہائے خود اگر قربانے کردی قربانے

قربانی اپنی سے بلکہ قربانی کر نمک کی سب قربانیوں اپنی پر اور جب قربانی کرے تو قربانی کو

مِمَّا تُخْبَزُ مِنْ أَوَّلِ غَلَّةِ الطَّعَامِ لِلرَّبِّ فَلْيَكُنْ قُرْبَانُكَ مُسَبَّطَةً

از آنچہ میزے نان از نخست غلۂ خوراک برائے پروردگار پس باید باشد قربانت مسبطہ

جو کر روٹی پکائی پہلے غلہ کھانے سے واسطے پروردگار کے پس چاہیے کہ ہو قربانی تیری کر ڈالی جائے

بِالنَّارِ وَيَكُونُ قُرْبَانُكَ أَوَّلَ غَلَّةِ طَعَامِكَ مِنْ سُنْبُلٍ مَفْرُوكٍ

باتش و باشد قربانت نخست غلہ خورشت از خوشۂ مفروک

آگ سے اور ہوگی قربانی تیری اول غلہ کھانے تیرے کے خوشہ دار غلہ

مُنَقًّا وَصُبَّ عَلَيْهِ زَيْتًا وَاجْعَلْ فَوْقَهُ لُبَانًا لِأَنَّهُ قُرْبَانٌ وَيُقَرِّبُ

پاک و بریز بران زیت و بگردان بالایش لبان چراکہ آن قربان است و قربان کند

صاف کیے ہوئے سے اور ڈال اسپر روغن زیتون اور کر دے اوپر اسکے لوبان کیونکہ وہ قربانی ہے اور قربانی کرے

الْحَبْرُ ذِكْرًا نَالَهُ مِنَ السُّنْبُلِ الْمَفْرُوكِ بِالزَّيْتِ عَلَى جَمِيعِ اللُّبَانِ قُرْبَانًا

حبر یادے برائے آواز خوشۂ مفروک بازیت بر ہمہ لبان قربانی

عالم یہود کا یاد واسطے اسکے کے خوشہ دانہ پاک کیے ہوئے سے ساتھ روغن زیتون کے اوپر سب لوبان قربانی کے

لِلرَّبِّ فَإِنْ كَانَ قُرْبَانُهُ ذَبِيحَةً تَامَّةً لِلرَّبِّ وَقَرَّبَ مِنَ الثِّيرَانِ

برائے پروردگار پس اگر باشد قربانش ذبیحۂ تامہ برائے رب و قربانے کن از گاوان

واسطے پروردگار کے اور جب ہو قربانی اوسکی پوری قربانی واسطے پروردگار کے اور قربانی کرے بیلوں کی

قُرْبَانًا لَا عَيْبَ فِيهِ ذَكَرًا كَانَ أَوْ أُنْثَى وَلْيَضَعْ صَاحِبُ الْقُرْبَانِ

پس باید قربان کند قربانے کہ نباشد عیب دران نر باشد یا مادہ و بگذارد خداوند قربان

پس چاہیے کہ ہو قربانی بے عیب جانور کی نر ہو یا مادہ اور چاہیے کہ رکھے صاحب قربانی

يَدَهُ عَلَى رَأْسِ قُرْبَانِهِ ثُمَّ يَذْبَحُهُ عَلَى بَابِ قُبَّةِ الزَّمَانِ وَتَنْضِحُ

دست خود بر سر قربان خود باز ذبح کندش بر در گنبد زمان و بپاشد

ہاتھ اپنا اوپر سر اس قربانی کے پھر ذبح کرے اسکو دروازہ گنبد زمان پہ اور چھڑکیں

الْأَحْبَارُ بَنُو هَارُونَ دَمَهُ عَلَى الْمَذْبَحِ مُسْتَدِيرًا

احبار پسران ہارون خونش بر مذبح

عالمان یہود اولاد ہارون کے خون اسکا تمام قربانی گاہ میں

كُلَّه وَتقرّب مِنَ الذَّبِيحَةِ الكَامِلَةِ قُربَانًا لِلرَّبِّ الشَّحمَ المُغشِي
همه آنش و قربان کنند از ذبیحه کامله قربان برای پروردگار پیه که پرده دار است
سب جگہ اور قربانی کریں پورے جانور کی تصدق واسطے پروردگار کے چربی کو جو پردہ دار ہو

لِلاحشَاءِ وَالتَّرَائِبِ الَّذِي عَلَى الاحشَاءِ كُلِّهِ وَالكُليَتَينِ وَشَحمِهِمَا
احشا را و ترائب که هست بر احشار همه آنش و هردو گرده و پیه آن
سب اعضاے باطنی اور پسلیوں کو جو کہ ہیں سب اعضاے باطنی پر اور دونوں گردے اور دونوں کی چربی

الَّذِي عَلَى الجَنبِ وَتَصِيرُ زِيَادَةُ الكَبِدِ بِالكُليَتَينِ وَيَرفَعُ بَنُو هَارُونَ
که هست بر پهلو و بگردانند افزونے جگر را با هردو گرده و بلند بردارند پسران هارون
جو ہو اوپر پہلو کے اور کر دے فضلات جگر ساتھ دونوں گردے کے اور اٹھاویں اولاد ہارون کی

ذٰلِكَ عَلَى المَذبَحِ عَلَى الصَّعِيدِ وَالحَطَبِ الَّذِي عَلَى المَذبَحِ لِيَكُونَ
آن را به مذبح بر صعیده و چوب که هست بر مذبح تا باشد
اسکو قربانی گاہ پر اوپر زمین پاک کے اور لکڑی کہ ہے اوپر قربانی گاہ کے تا ہو

قُربَانًا وَعَرفًا لِرَاحَةِ الرَّبِّ وَإِن كَانَ قُربَانُهُ مِنَ الغَنَمِ صَعِيدَةً لِلرَّبِّ
قربان و عرف برآرام پروردگار و اگر باشد قربانش از گوسپند صعیده برای پروردگار
قربانی اور خوشنودی راحت کی واسطے پروردگار کے اور جو ہو قربانی اسکی بکری سے جو پاک ہو پروردگار کے لیے

يُقَرِّبُهُ نَقِيًّا لَا عَيبَ فِيهِ ذَكَرًا كَانَ أَو أُنثَى وَإِن كَانَ قُربَانُهُ مِنَ
قربان کندش پاکی که نباشد عیب در و نر باشد یا ماده و اگر باشد قربانش از
قربانی کرے اسکی جو پاک بے عیب ہو نر جانور ہو یا مادہ اور اگر ہو وہ قربانی

الحُملَانِ يُقَرِّبُهُ أَمَامَ الرَّبِّ وَيَضَعُ يَدَهُ عَلَى رَأسِ قُربَانِهِ ثُمَّ يَذبَحُهُ
بر کان قربان کندش پیش پروردگار و بگذارد دستش بر سر قربانش باز ذبح کندش
دو مینڈھوں کی قربانی کرے اسکی سامنے پروردگار کے اور رکھدے اپنا ہاتھ اوپر سر قربانی کے پھر ذبح کرے اسکو

عِندَ بَابِ قُبَّةِ الأَمَدِ وَتَنضَحُ بَنُو هَارُونَ دَمَهُ عَلَى المَذبَحِ كَمَا يَدُورُ وَتَقرَّبُ
نزد در گنبد امد و بریزد پسران هارون خون آنرا بر مذبح چنانچه دور کند و قربان کنند
نزدیک دروازہ گنبد امدے اور چھڑک دیں پسران ہارون خون اسکا قربانی گاہ پر اسطرح کہ سب میں چھڑک جاوے

مِن ذَبِيحَةِ الزَّبدِ قُربَانًا لِلرَّبِّ شَحمَهُ وَالْيَهُ مِن حِيَالِ
از ذبیحه زبد قربانے برائے پروردگار پیهش و الیه اش تمام و برندالیه از حیال
ذبیحہ اچھے کی تصدق خدا کے واسطے اسکی چربی اور چوتڑ کی چکتی کو رگین بازو کی

مُتَشَتَّةٍ وَالشَّحمِ المَبسُوطِ عَلَى الاحشَاءِ وَالشَّحمِ الَّذِي عَلَى الاكشَاحِ
متشتت و پیه فراگرفته شده باشد بر احشا و پیه که هست بر اکشاح
پھیلی ہوئی اور چربی پھیلی ہوئی سے سب اعضاے باطنی پر اور چربی جو کہ ہے اوپر سب پہلوؤں کے

كُلَّهُ وَالْكُلْيَتَيْنِ وَشَحْمَهُمَا مِنْ نَاحِيَةِ الْجَنْبِ وَتَصِيرُ زِيَادَةَ الْكَبِدِ
همه آنرا و هر دو گرده و پیه آن از سوے پهلوے و بگرداند دفزودے جگر را
تمام اوسکے تئین اور دونون گردے اور چربی جانب پہلوے اور گردے زیادتی جگر کو

مَعَ الْكُلْيَتَيْنِ وَيَرْفَعُ الْحَبْرُ إِلَى الْمَذْبَحِ مَعَ خُبْزِ الْقُرْبَانِ لِلرَّبِّ
با هر دو گرده و بلند بردارد ش حبر تا مذبح با نان قربانے برائے پروردگار
ساتھ دونون گردون کے اور اوٹھاوے عالم یہود کا طرف قربان گاہ کے ساتھ روٹی قربانی کے واسطے خدا کے

الْأَصْحَاحُ الثَّانِي وَمَنْ قَرَّبَ قُرْبَانًا مِنَ الْمَعْزِ فَلْيُقَدِّمْهُ
اصحاح دوم و کسیکه قربانے کرد قربانے از بز پس باید کہ پیش آردش
اصحاح دوسری اور جسنے قربانی کی قربانی بھیڑون کی پس چاہیے کہ پیش کرے

أَمَامَ الرَّبِّ وَيَضَعُ يَدَهُ عَلَى قَرْنَيْهِ وَيَذْبَحُ عِنْدَ بَابِ قُبَّةِ الْأَمَدِ
پیش پروردگار و بنهد دست خود بر هر دو شاخش و ذبح کندش نزد در گنبد امد
اسکو سامنے پروردگار کے اور رکھے ہاتھ اپنا اوسکے دونون سینگون پر اور ذبح کرے نزدیک دروازے گنبد امد کے

وَتَنْضَحُ بَنُو هَارُونَ دَمَهُ عَلَى الْمَذْبَحِ بِاسْتِدَارَتِهِ وَتُقَرِّبُ مِنْهُ قُرْبَانًا
بریزند پسران هارون خونش بر مذبح باستداره آن و قربان کنند ازو قربانے
اور چھڑکین پسران ہارون خون اوسکا اوپر قربان گاہ کے سب طرف اوسکے اور قربانی کرے اسکی تصدق

لِلرَّبِّ الشَّحْمَ الْمَبْسُوطَ عَلَى الْأَحْشَاءِ وَالتَّرَائِبَ الَّذِي عَلَى الْأَكْشَاحِ
برائے پروردگار پیه را که فراگرفته شده باشد بر احشاء و ترائب که هست بر اکشاح
واسطے پروردگار کے چربی کو جو پھیلی ہو عضاے باطنی اور پسلیون پر جو ہے پہلوون پر

كُلَّهُ وَالْكُلْيَتَيْنِ وَالشَّحْمَ الَّذِي عَلَيْهِمَا وَعَلَى الْجَنْبِ وَتَصِيرُ
همه آنرا و هر دو گرده و پیه که بر آن هر دو هست و بر پهلو و بگرداند
سب اور دونون گردے اور چربی کے اوپر اور پہلو پر ہی اور پھر

زِيَادَةَ الْكَبِدِ مَعَ الْكُلْيَتَيْنِ وَيَرْفَعُهُ الْحَبْرُ عَلَى الْمَذْبَحِ
فزونے جگر را با هر دو گرده و سوار کندش حبر بر مذبح
فضلات جگر کے ساتھ دونون گردون کے اور اوٹھاوے اسکو عالم قربان گاہ پر

مَعَ خُبْزِ الْقُرْبَانِ بِعَرْفِ الرَّاحَةِ لِلرَّبِّ وَجَمِيعُ الشُّحُومِ يَكُونُ
با نان قربانے بعرف آرام برائے پروردگار و همگی پیه ها باشد
ساتھ روٹی قربانی کے سبب بوے راحت کے واسطے پروردگار کے اور سب چربیان ہون

لِلرَّبِّ عَهْدًا لِلرَّبِّ لِأَحْقَابِكُمْ فِي جَمِيعِ مَسَاكِنِكُمْ وَلَا تَأْكُلُوا
برائے پروردگار پیمان برای پروردگار باقوام شما در همگی باشش گاه هاے شما و نخورید
واسطے پروردگار کے عہد واسطے پروردگار کے تمہارے تمہاری نسلون کے لیے سب تمہارے مکانون مین اور نہ کھاؤ

دماً ولا شحماً التفسير الذبيحة التامة يرمز كل شحمه

خون را و پیه را تفسیر ذبیحه تامه حواله کرده شود همه پیهش

خون کو اور چربی کو تفسیر ذبیحه پورا چڑھاوے سب چربی اسکی

يقرب للرب يعني ان العقل التام قدام الرب والصلاة التامة

قربان کرده میشود برای پروردگار یعنی اینکه عقل تام همیشه پیش پروردگار است و نماز تامه

قربان کیا جاوے واسطے پروردگار کے یعنی تحقیق عقل پوری رہے روبروے پروردگار کے اور نماز پوری

ليست التي يصلي بها فقط والعقل الذي هو افضل الانسان

نیست آنکه نماز کرده شود بان فقط و عقلی که او افضل انسان است

نہیں ہے جو کہ نماز گذاری ساتھ اسکے فقط اور عقل کہ جو افضل انسان کی

كالشحم في الحيوان غير مصل بل مائل ومشغول لا يدري

مثل پیه در حیوانات است غیر نماز گذار بلکه مائل و مشغول است که نداند

مثل چربی کے حیوان میں غیر نماز گذار بلکہ مائل اور مشغول ہے نہیں جانتا ہے

ما يقول الفم من الصلاة فهذه ليست تامة للرب وكذلك

چه میگوید دهان از نماز پس این نیست تمام برای پروردگار و همچنین است که

جو کہتا ہے منہ نماز سے سو یہ نہیں ہے پوری واسطے پروردگار کے اور اسیطرح

من ينقي جسده من الخطايا التي تتم بفعل الجسد ولا ينقي عقله

هر که پاک کند جسم خود را از خطایا که تمام میشود بفعل جسد و پاک نکند عقلش

جسکا پاک ہے جسم خطاؤں سے کہ پوری ہوتی ہیں ساتھ کام جسم کے اور ناپاک ہو عقل اسکی

من الحقد والدغل والغش والمكر والعظمة والشهوة النجسة وكل

از حقد و دغل و غش و فریب و بزرگی و شهوت پلید و هر

کینے اور دغا بازی اور غش اور فریب اور بڑائی اور شہوت پلید سے اور ہر

فكر ردي هكذا فليس فله تاماً لان جسده نقي وعقله الذي هو

اندیشه بد همچنین پس نیست کارش تمام چرا که جسد پاک است و عقلش که او

فکر بری ہو اسیطرح پس نہیں ہے واسطے اسکے کامل ہونا کیونکہ جسم پاک ہے اور عقل اسکی کہ وہ

الافضل غير نقي وهو هكذا يقول الرب في الانجيل انه من العذارى

افضل است غیر پاک است او همچنین میگوید پروردگار در انجیل است که از دختران

افضل ہے غیر پاک ہے اور وہ اسیطرح فرمایا پروردگار نے انجیل میں کہ دوشیزاؤں میں

الجاهلات الذي له الزيت في سراجه ولكنه أومنيه زيت حتى اذا انقصر

نادانست که او راست زیت در چراغش و نیست در او زیت تا وقتیکه کم شد

نادان ہیں کہ جو واسطے اسکے تیل ہو چراغ میں اور نہیں ہے تیل اسکے برتن میں یہانتک کہ جب کم ہوا

زيت سراجه زاده من الوعاء يعني ان الذي قلبه نقي ممتلي من

زيت چراغش افزودش از آوند يعنى اينكه دلش پاك پراست از

روغن زيتون اوسكے چراغ مين كه بڑهايا اوسكو برتن سے يعنى تحقيق كه دل اوسكا پاك بهرا ہوا

خوف الله ومحبته له الزيت في وعائه واذا ما كسل الجسد بانشاط

بيم خداے و دوستيش ہا اوست زيت در آوندش و وقتيكه كسل يافت جسد به نشاط

خوف خداسے اور اوسكى محبت سے اوسكے ليے روغن زيتون اوسكے برتن مين ہے اور جب سستى كريگا جسم ساتهه خوشى

العقل واذا ما اخطا الجسد بالنظر او بالسمع او بغير ذلك من الحواس

آوردش عقل و ہر گه خطا كرد جسد به نظر يا بشنيدن يا بغير اين از حواس

عقل كے اور جب خطا كى جسم نے ساتهه بينائى كے يا ساتهه سننے كے اور بغير اسكے حواس

الظاهرة فان العقل لما فيه من زيت خوف الله يعمل ندما وتوبة عما

ظاهرت پس راستى عقل براے آنچه در اوست از زيت بيم خداے عمل كند به پشيمانے و توبه از انچه

ظاہره سے پس تحقيق عقل جو اوسمين ہے روغن زيتون ہے خوف خدا سے كام كرتا ہے شرمنده اور تائب ہوكر اوس چيز

قدذلك بالجسد وكلما نقص زيت الجسد زاده من زيت العقل وهذه

راستى بغير به جسد و ہرگاه كم شد زيت جسد افزودش از زيت عقل و اينست

جو اوتهتى ہے جسم مين اور جب كم ہوتا ہے روغن زيتون جسم زياده كرتا ہے اوسكو اور روغن زيتون عقل سے اور يه

هي الذبيحة التامة والقربان المقبول الكامل وبكون الدم هو لطيف

اين ذبيحه تامه و قربان مقبول كامل و براے بودن خون كه اوست لطيف

وہى قربانى پورى اور قربانى مقبول پورى اور واسطے ہونے خون كے كه وه لطيف

الجسد وبه حياته والشحم افضل ما في الحيوان كذلك قال لا تاكلوا

جسد و باوست زيستنش و پيه كه افضل انچه در حيوان است ہمچنين گفت نخوريد

جسم كا ہے اور وہى باعث زندگى كا اور چربى سب سے افضل ہے حيوانون مين اسيطرح فرمايا خدا نے نه كهاؤ

دما ولا شحما لكونه خاصا للرب يعني اريك بذلك العقل الذي

خون و نه پيه براے بودنش خاصه براے پروردگار يعنى مى نمايم باين عقل راكه

خون اور نه چربى كيونكه وه خاص واسطے پروردگار كے ہے يعنى دكهاتا ہون مين تمكو ساتهه اس عقل كے كه

هو لطيف الانسان وافضل اجزائه قال لا تشغلوه عن ذكر

اوست لطيف انسان و افضل اجزايش گفت مشغول نكنيدش از ذكر

وه لطيف انسان اور بہتر اجزاے انسان كى ہے فرمايا نه باز رہو ياد

الرب لا بغضب ولا بشهوة ولا بعظمة ولا ببغضه ولا

پروردگار نه بغضب و نه شهوت و نه بعظمت و نه بر بغض و نه

پروردگار سے نه حالت غصه مين اور نه حالت شهوت مين اور نه اپنى بڑائى مين اور نه اپنے بغض كے ساتهه اور نه

يَحْقِدْ وَإِذَا كُنْتَ بِجَسَدِكَ تَخْدِمُ مَا تَحْتَاجُهُ جَسَدُكَ مِنْ

بحقد و وقتیکہ بودی بجسدت کہ خدمت کنی انچہ باآن محتاج شود جسدت از

کینہ کرو جب ہو تم جسم کے ساتھ خدمت کرو اوسکی جسکا محتاج ہو جسم تمہارا

ضُرُورِيَّاتِ الْحَيَاةِ وَلَا تَشْغَلْ عَقْلَكَ عَنْ ذِكْرِ رَبِّكَ لِأَنَّهُ قَالَ اللّٰهُ

ضروریات حیات پس مشغول مکن عقل خودرا از ذکر پروردگارت چراکہ او گفت خون

ضروریات زندگی سے اور نہ باز رکھو عقل اپنی کو یاد خدا سے کیونکہ فرمایا خدانے کہ خون

وَالشَّحْمَ لَا تَأْكُلُوا أَيْ لَا تَسْتَعْمِلُوا عَقْلَكُمْ مَعَ جَسَدِكُمْ فِي أَعْمَالِكُمْ

و پیہ نخورید یعنے استعمال نکنید عقل خودرا با جسد خود در اعمال

اور چربی نہ کھاو یعنی نہ کام مین لاو عقل اپنی کو ساتھ جسم اپنے کے کامون مین

إِذْ تَشْغَلُوهُ عَنْ ذِكْرِي وَمَحَبَّتِي لِأَنَّ هٰذِهِ بِالْحَقِيقَةِ هِيَ الصَّلَاةُ

وقتیکہ مشغول کنیدش از یاد من و دوستی من چراکہ این بحقیقت آن نماز

اور جب باز رہوگے یاد میری اور محبت میری سے کیونکہ یہ درحقیقت یہی نماز

التَّامَّةُ إِذَا كَانَ الْجَسَدُ مَشْغُولًا فَمَا لَا بُدَّ مِنْهُ مِنْ أَعْمَالِهِ الضَّرُورِيَّةِ

تمام ہست وقتیکہ بود جسد مشغول پس انچہ لابد است ازاو از اعمال ضروریات

پوری ہے جب ہو جسم تمہارا مشغول پس جو ضرور ہو اوس سے کامون ضروری سے

وَالْعَقْلُ لَا يَشْتَغِلُ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَالْفِكْرِ فِيمَا يُرْضِيهِ وَلِذٰلِكَ كَرَّرَ هٰذَا

و عقل کہ نشود مشتغل از ذکر خداے و فکر در انچہ رضا دہدش و برای این مکرر شد این

اور عقل نہ باز ہو یاد خدا سے اور فکر سے جس مین وہ راضی ہووے اور اسیلیے کئی بار

الْمَعْنَى وَوَكَّدَ الْوَصِيَّةَ عَلَيْهِ

معنی و تاکید کرد وصیت را براو

بیان کیا یہ مطلب اور تاکید کی وصیت کی اوسپر

الْقِرَاءَةُ الثَّانِيَةُ

قرارت دوم

قراءت دوسری

ثُمَّ كَلَّمَ الرَّبُّ مُوسَى وَقَالَ لَهُ كَلِّمْ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَقُلْ لَهُمْ أَيُّ نَفْسٍ

باز سخن کرد پروردگار موسی را وگفت باو سخن کن بنی اسرائیل و بگو بایشان کدام نفس ست

پھر کلام کیا پروردگار نے موسی سے اور کہا اوسکو کلام کر بنی اسرائیل سے اور کہہ اونکو کون نفس ہے

أَخْطَأَتْ وَغَلِطَتْ وَأَجْرَمَتْ فِي جَمِيعِ وَصَايَا الرَّبِّ الْمُحَرَّمَةِ وَفَعَلَتْ شَيْئًا

خطا کرد و غلطی کرد واجر داد در همه اندرزهای پروردگار کہ حرام کرده شد و کرد چیزے

کہ جسنے خطا کی اور غلطی مین پڑا بدلا پایا سب وصیتون پروردگار سے جو حرام ہوئین اور کیا اوسکو

هما حرّم فعله ان كان الذي غلط حبر ممسوحًا وكان ذنبه بتقربه عن ذنوب

از انچه باز داشت وضع کرد کردن آن را اگر باشد آنکه غلطید حبر ممسوح و باشد گناهش بقربان کردنش از گناہ ہای

جو حرام کیا کرنا اوسکا اگر ہو کہ غلطی مین پڑے عالم مسیح کا اور ہوین گناہ اوسکے ساتھ قربانی کرنے کے گناہ

الشعب يقرب قربانًا من اجل الخطيئة التي اخطأ ثورًا ابن بقرة من صور

گروہ قربان کند قربانے از برائے گذشتی کہ گذشتند نر گاو بیارد ش از صور

گروہ سے قربانی کرے خطا کے سبب سے کہ خطا کی ہو بیل کی لاوے وہ سینگ والا

البقر لا عيب فيه من اجل خطيئته ويجئ بالثور الى باب قبة الامد

کہ نباشد آہو درو یعنے عیب دیدی از برائے گذشتش و بیارد گاو را تا در گنبد آمد

بیل بے عیب سبب خطا اپنی کے اور لاوے وہ بیل دروازہ گنبد امد پر

ويصيّره امام الرب ويجعل يده على راس الثور ويذبح الثور امام الرب

و بگرداندش پیش پروردگار و بگرداند دست خود بر سر گاو و ذبح کند گاو را پیش پروردگار

اور پھیر دے اوسکو سامنے پروردگار کے اور رکھ دے ہاتھ اپنا اوپر سر بیل کے اور ذبح کرے اسکو سامنے پروردگار کے

ويأخذ الحبر الممسوح من دم الثور ويأتي به الى باب قبة الامد ويغمس

و بگیرد حبر ممسوح از خون گاو و بیاردش تا در گنبد امد و فرو کند

اور لیوے عالم مسیح خون بیل سے اور لاوے اسکو دروازہ گنبد امد کے اور ڈبووے

الحبر اصبعه في الدم وينضح من الدم حيال حجاب القدس امام الرب

حبر انگشتش را در خون و بریزد از خون دور حجاب قدس پیش پروردگار

عالم اونگلیون اپنی کو خون مین اور چھڑکے خون سے گرداگرد پردون قدس کے سامنے پروردگار کے

سبع مرات ويجعل الحبر من الدم على اطراف زوايا المذبح لتدخين

ہفت بار و بگرداند حبر از خون بر سوہاے کنارہ مذبح برائے تدخین

سات مرتبہ اور کرے عالم خون سے سب طرف گوشون قربانی گاہ واسطے دھونکار

البخور امام الله في قبة الزمان ويصب ما بقي من دم الثور في حافة

و دود کردن بخور پیش خدا در گنبد زمان و بریزد انچه ماند از خون گاو در کنار

دینے بخور کے سامنے اللہ کے بیچ گنبد زمان کے اور گراوے جو باقی رہے خون بیل سے کنارے مین

مذبح البخور الذي عند باب قبة الزمان فاما شحم ثور الخطية كله فليميز

مذبح بخورے کہ نزد در قبہ زمان است فاما پیہ گاو گذشتن ہمگیش پس باید جدا کند

قربانی گاہ کے بخور کہ پاس دروازہ گنبد زمان کے ہوین سو چربی بیل سب خطا کے عوض کی پس چاہیے

منه الحجاب الذي على الاحشاء والترائب التي على الاكشاح كله والكليتين

ازو پردہ کہ بر احشا است و تریبے کہ ہست بر ان شاخ ہمگی کہ بر ہر دو گردہ

اس سے پردون کی کہ اوپر عضاے باطنی اور پسلیون کے ہو جو اوپر سب پہلوون کے اور دونون گردون

والشحم الذي عليهما من ناحية الجنب ويصعد زيادة الكبد
و پيه كه بر هر دو است از سوي پهلوے و بگرداند فزوده جگر را
اور چربی جو ان پر ہو کناسے پہلو کے اور چڑھووے زیادتی جگر کو

مع الكليتين كما يفعل بثور الذبيحة التي ويرفعها الحبر ويصيرها
با هر دو گرده چنانچه میکنند بگاو ذبیحه كه بلند میکندش حبر و بگرداندش
ساتھ دونوں گردے کے جیسا کہ کیا بیچ بیل قربانی کے کہ اوٹھایا اوسکو عالم نے اور رکھدیا اوسکو

على مذبح الزبد وجلد الثور وجميع لحمه مع قرنيه ورأسه وأكارعه
بر مذبح زبد و پوست گاو و همه گوشتش با دو شاخش و سرش و اکارعش
اوپر قربانی گاہ زبد کے اور کھال بیل کی اور سب گوشت اوسکا مع سینگوں اور سری اور پایوں

وجوفه ثم يخرج الثور خارجا من عسكر بني اسرائيل الى موضع
و درونش را باز بیرون برد گاو را بیرون از لشکر بنی اسرائیل تا جاے
اور جو اوسکے پیٹ میں ہو پھر نکالے بیل کو باہر لشکر سے بنی اسرائیل کے طرف مقام

ذكي حيث يرمي برماد الذبائح ويحرق هناك بحطب بازاء المذبح
ذکی جاے که می افگندش بخاکستر ذبائح و بسوزد آنجا بچوب بازاء مذبح
پاک کے اسطرح کہ ڈالدے اوپر خاکستر قربانیوں کے اور جلاوے اوس جگہ لکڑی سے مقابل قربانگاہ کے

ويحرق حيث يلقى الرماد وان خلت جماعة بني اسرائيل كلها
و بسوزد جاے که می افگندش خاکستر و اگر گمیدند گروه پسران اسرائیل همه شان
اور جلاوے اوس جگہ کہ جہاں پر ہو خاکستر اور جو کہ بھولی کرے گروہ بنی اسرائیل کا سب کا سب

ولم يظهر القول لتحمل بنو اسرائيل وغلطوا فيه او فعلوا شيئا من
و آشکار نشد گفت تا که بردارند بنی اسرائیل و غلطیدند در او یا کردند چیزے از
اور ناآشکار ہو قول اونکا کہ اوٹھاوینگے بنی اسرائیل اور غلطی کی بنی اسرائیل نے اوسمیں اور کیا اوس چیز کو

الوصايا التي حرم عليهم فعلها ويسبحون وتعرف الخطايا التي
اندرزہاے که حرام کرد بر ایشان از ان کرده و تسبیح نمایند و شناخته شوند گناها که
وصیتوں سے کہ حرام کیا اونپر کرنا اوسکا اور تسبیح کریں اور پہچانی جاویں خطائیں جو

اخطؤا وان نسي جماعة بني اسرائيل كلها وخفي عنهم الامر
کرده اند و اگر فراموش کرد جماعه بنے اسرائیل همه شان و پوشید از ایشان امر
خطا کی اور اگر بھول گئی جماعت بنی اسرائیل کی سب کی سب اور پوشیدہ ہوا اونسے امر

وعملوا واحدة مما نهى الله عنها وخافوا واعترفوا بالخطيئة
و کردند یکے از انچه باز داشت خدا ازان و ترسیدند و اعتراف کردند بخطیه
اور کی اونھوں نے ایک چیز جسکو منع کیا اللہ نے اوس سے اور ڈرے اور اقرار کیا اپنی خطا کا

الّتی اخطؤا ها تقرب الجماعة کلها ثورًا یؤتی به من صور البقر
که گردندش قربان کنند جماعت همه شان نر گاوی که آورده شود پیش از صور گاو
کہ چوک کی اوسکی تو قربانی کرے جماعت سب بیل کی گرا دوے اوسکو سینگ دار بیل سے

لخطیتهم یأتون به جمعون الی قبة الزمان وتجعل مشایخ
برای خطای خود آورندش همگی تا گنبد زمان و گردانند مشایخ
واسطے خطا اپنی کے لاوین اوسکو سب طرف گنبد زمان کے اور رکھدے سردار

الجماعة ایدیهم علی راس الثور امام الرب ویذبحون الثور امام
جماعت دستهای خود بر سر گاو پیش پروردگار و ذبح کنند گاو پیش
جماعت کا ہاتھ اپنا اوپر سر بیل کے سامنے پروردگار کے اور قربانی کرے اوسکو روبرو

الرب ویجیء الحبر الممسوح ببعض دم الثور الی قبة الامد فیغمس
پروردگار و آورد حبر ممسوح برخی خون گاو تا گنبد امد پس فرو برد
پروردگار کے اور لاوے عالم مسیح تھوڑا خون گاو کا طرف گنبد امد کے پس ڈبووے

الکاهن اصبعه فی الدم قبالة الستر امام الرب سبع مرات
کاهن انگشتش را در خون پیش ستر پیش پروردگار هفت بار
کاہن اپنی اونگلی کو خون میں سامنے پردے کے روبرو پروردگار کے سات بار

ویصب من الدم علی اطراف زوایا المذبح الذی بین یدی الرب
و بگرداند از خون بر سوی های کنارهای مذبح که میان دو دست پروردگار است
اور پھیر دے خون کو سب کونوں پر قربان گاہ کے روبرو پروردگار کے

فی قبة الزمان ویصب بقیة الدم اسفل مذبح الذی للزبود
در گنبد زمان و بریزد مانده خون را زیر مذبح که برای زبودی هست
بیچ گنبد زمان کے اور چھڑک دے باقی خون نیچے قربانی گاہ کے جو واسطے زبود کے ہے

التی عند باب قبة الزمان وینزع شحمه کله ویصیره علی المذبح
که نزد در گنبد زمان و بکنند پیهش همه اش و بگردانندش بر مذبح
پاس دروازے گنبد زمان کے اور نکال لے چربی اوسکی سب اور رکھدے اوسکو قربان گاہ پر

ویفعل بالثور کما فعل بثور الخطیئة وکذلک یصنع به ویستغفر لهم
و بکند بان گاو چنانچه کرد بگاو گذشتنیه و همچنین بکنندش از آن و استغفار کنند آن
اور کرے ساتھ بیل کے جیسا کہ کیا ساتھ بیل خطا گذری ہوئی کے اور ایسی ہی صنعت کرے اوسکی اور استغفار

الحبر فیغفر لهم ثم یخرج الثور خارجا من العسکر ویحرق کما احرق
عالم پس آمرزیده شود شان باز برآرد گاو را بیرون از لشکر و بسوزانندش چنانچه سوختندش
عالم بخشا جاوے اونکے لیے پھر نکالے بیل کو باہر لشکر سے اور جلا دے جیسا کہ جلایا

الثور الاول لانه خطيئة الجماعة وان اجرم شريفا من عظماء

گاو نخستین را کہ گاو رشد چراکہ او گناه جماعتے است واگر گناه کرد شریفے از بزرگان

بیل اول کیونکہ وه چوک ایک جماعت کی ہے اور جو گناه کیا کسی بزرگ نے بزرگوں

اسرائيل وارتكب شيئا من الوصايا التي حرم فعلها ويفعل ذلك

اسرائیل ومرتکب شد بچیزے از اندرزہائے کہ حرام کرد خدای کردن آنرا وبکند آنرا

اسرائیل سے اور اختیار کیا کسی چیز کو وصیتوں سے کہ حرام ہوا تھا کرنا اوسکا اور کیا اوسکو

غلطا اونسيانا وياثم فان اعترف الجرم الذي اجرم يقرب قربانه

غلطی ویا فراموشے وگناه کند پس اگر معترف شد بجرمے کہ کرد قربان کند قربانش

چوک سے یا بھول سے اور گنہگار ہوا پس اگر پہچانا گناه کو کہ گناه کیا تو قربانی کرے قربانی اوسکی

من صقر يا من الماعز ذكرا لا عيب فيه ويجعل يده على راس

از صقرے از بز ذکر کہ نباشد عیب دران وبگرداند دست بر سر

بازسے یا بھیڑ سے جو نر بے عیب ہو اور رکھدے ہاتھ اپنا اوپر سر

الصقري ثم يذبحه في الموضع الذي يذبح فيه الصعيدة امام الرب

صقرے باز ذبح کندش در جاے کہ ذبح می کنند درآن صعیده را پیش پروردگار

بازکے پھر ذبح کرے اوسکو اوس مقام مین کہ ذبح کیا ہوا اوسمین زمین پاک پہ سامنے پروردگار

لانه خطيئة وياخذ الحبر من دم الخطيئة باصبعه وينضح على

چراکہ او خطیه است وبگیرد حبر از خون صفر خطیه بانگشت خود وبریزد یعنی بکند بر

کیونکہ وه خطائی قربانی ہو اور لیوے عالم خون خطا سے اپنی انگلی مین اور چھڑکے اوپر

اطراف زوايا مذبح المذابح ويصب دمه اسفل مذبح الوقود ويرفع

اطراف گوشہاے مذبح المذابح وبریزد خونش را تہ مذبح وقود وسوار کند

کناروں گوشے قربانی گاه قربانیوں کے اور گرادے خون کو نیچے قربانی گاه اونٹوں کے اور رکھدے

شحمه كله على المذبح مثل رفعه شحم ذبيحة الزبد ويستغفر له الحبر

پیہش را ہمہ بر مذبح مانند سوار کردنش پیہ ذبیحه زبد را وآمرزش خواهد براش حبر

چربی اوسکی سب اوپر قربانی گاه کے مثل رکھنے چربی قربانی کے اور استغفار کرے اوسکے واسطے عالم

لجرامه الذي اجرم فيغفر له وان اخطات نفس من الشعب وغلطت

بآن جرمے کہ کرد پس آمرزیده شود دش واگر گذشت کرد نفسے از گروه وغلط کرد

واسطے گناه اوسکے کہ گناه کیا اور بخشش چاہی اوسکی اور جو چوک کرے کوئی نفس گروه سے اور غلطی کرے

وعملت شيئا مما حرم فعله واستحب اذا عرف جرمها التي اجرمت

وکرد چیزے از انچه حرام است کردنش واستحباب کرد وقتیکہ معترف شد بجرم خود کہ کرد

اور کام کرے اوس چیز کا کہ جسکا حرام ہوا کرنا اور قبول کرے جب پہچانے گناه اوسکے کہ گناه کیا

تأتي بقرابينها صغيرة من الغنم لا عيب فيها قربانا من اجل
بیارد بقربانهاش صغیرتیه از بز ماده کوچک باشد عیب دران قربانی از برای
لاوے قربانیان اعتقاد دل سے بھیڑ مادہ کی بے عیب اُن قربانیون مین سے تصدق سبب
الجرم الذي اجرم ويضع يده على راس قربانه ويضع قربان الخطية
جرم که کرد وجرم ونگذارد دستش بر سر قربانش و بنهد قربان خطیه را
جرم کے کہ جرم کیا اور رکھے اپنا ہاتھ سر پہ قربان کے اور رکھدے قربانی خطا کو
في الموضع الذي يذبح الوقود ويأخذ الحبر من دم الخطية باصبعه
در جاے که ذبح کند وقود را و بگیرد حبر از خون ذبیحه خطیه که با انگشت خود
بیچ اس جگہ کے کہ قربانی کی سوختنی اور لیوے عالم خون ذبیحہ خطا واری کا اپنی انگلی پر
وينضحه على اطراف زوايا مذبح الزبود ويصب بقية الدم
و بپاشدش بر اطراف گوشهاے مذبح زبود و بریزد ماندہ خون را
اور چھڑکے اسکو کنارون گوشون قربان گاہ کے مسکہ اور عود سے اور ڈالدے باقی خون
اسفل مذبح الزبود ويأخذ شحمه كله كما يؤخذ الشحم من ذبيحة
تہ مذبح زبود و بگیرد پیهش را همگی چنانچه گرفته میشود پیه از ذبیحه
نیچے قربانگاہ زبود کے اور لیوے چربی اسکی سب جیساکہ لی گئی چربی ذبیحہ
الزبد ويرفعه الحبر على المذبح فتكون رائحة مقبولة للرب ويستغفر
زبد و بلند بردارش حبر بر مذبح پس باشد بوے پسندیده و پذیرفته براے پروردگار و طلب آمرزش
زبد کی اور رکھے اسکو عالم اوپر قربانگاہ کے پس ہوگی بوے مقبول واسطے پروردگار کے اور استغفار کرے
له الحبر فيغفر له ان كان قربانه لمكان الجرم من التهم فتكون
براش حبر پس آمرزیده شود دستش واگر باشد قربانش براے مکان جرم از تهم پس باشد
اسکے لیے عالم پس مغفرت چاہیے اسکی جو ہو قربان اسکی واسطے جگہ جرم تہمت کے پس ہووے
نعجة لا عيب فيها ويضع يده على راس النعجة ويذبحها
گوسپند که نباشد عیب دران و بنهد دستش بر سر نعجه و ذبح کند آنرا
بکری بے عیب اس مین اور رکھے اپنا ہاتھ اوپر سر بکری کے اور ذبح کرے اسکو
في المواضع الذي يذبح الزبود ويأخذ الحبر من دم الخطية
در جاے که ذبح کند زبود را و بگیرد حبر از خون گذشت
مقامات مین جہان قربانی کی ہو زبود کی اور لیوے عالم خون ذبیحہ خطا کو
باصبعه وينضح على زوايا مذبح الزبود ثم يصب بقية
بانگشتش و بریزد بر گوشهاے مذبح زبود باز بریزد ماندہ
اپنی انگلی مین اور چھڑکے اوپر گوشون قربانگاہ زبود کے پھر ڈالدے باقی

الدم اسفل مذبح الذبائح ويفعل بشحمه كله كما فعل بشحم
خون را زیر مذبح الذبائح و بگذرد و به پیه او همگی چنانچه کرد به پیه
خون کو نیچے قربانی گاہ ذبیحے کے اور کرے اسکی سب چربی کو جیسا کہ کیا چربی
الحمل الذي قرب ذبيحة السلامة وبرفعها الحبر الى المذبح الذي على
بره که قربان کرد ذبح و بلند بردا شتش حبر تا مذبح که بر
مینڈھے کو قربانی ذبح کی اور لیجاوے اسکو عالم طرف قربان گاہ کے کہ اوپر
قرابين الرب ويستغفر له الحبر ويغفر له الجرم الذي اجرم وجنت
قربانیهاے پروردگار است و طلب آمرزش کند براش حبر و بیامرزدش گناه که گناه کرد
قربانیوں پروردگار کے ہے اور استغفار مانگے اسکے لیے عالم اور بخشوائے اسکے گناہ کہ گناہ کیا ہو اور جرم
الاصحاح الثالث والنفس اذا اجرمت وجنت في الايمان
اصحاح سیوم و نفس هرگاه گناه کرد و سستی کرد در ایمان
اصحاح تیسری اور نفس نے جب جرم کیا اور سستی کی ایمان میں
وعاينها انسان وشهد وعلم ذلك ولم يظهر الذي عاينه ذلك
و دیدش یعنی گناه را آدمی و دید و دانست آنرا و ظاهر نکرد آنکه دیدش بآن
اور بچشم دیکھا اسکو آدمی نے اور گواہ ہوا اور جانا اسکو اور نہ ظاہر کیا جوکہ دیکھا اسنے
الجرم يكون الجرم الذي اجرمه ذلك الرجل خطيئة لهذا وكل من
گناه باشد گناه که کرد آنرا آن مرد گناه برای این و هر که
اس گناہ کو ہوگا جرم کہ جرم کیا اس مرد نے گناہ بابت اسکو اور جو شخص
دنا من شيء نجس او مس جسد دابة نجسة او جسد بهيمة او مس
نزدیک شد بچیز نجس یا دست کرد تن چارپای نجس یا تن بهایم نجس را یا مس کرد
پاس گیا چیز ناپاک کے یا چھوا جسم چارپایہ نجس کو یا جسم بہایم کو یا چھوا
شيئا من الزحافة النجسة وتوانى عن ذلك فقد نجس هذا واذنب
چیزے از زحافه نجس را و توانی کرد از ان پس تحقیق نجس شد این و گناه کرد
اس چیز کو بڑھی تھی ناپاکی میں اور سستی کی اسمیں پس تحقیق ناپاک ہوا وہ شخص اور گنہگار ہوا
او من اصابته نجاسة من نجاسة الانس اي نجاسة كانت
یا انرا رسیدش نجاستے از نجاست انس هر نجاست که باشد
یا پہونچ گئی اسکو ناپاکی ناپاکی انسان سے اور جو نجاست تھی پھر سستی کی
فيتوانى عن ذلك ويعلم انه قد اخطأ واذنب وكل من حلف
از ان و داند انکه او تحقیق گذشتید و گناه کرد و هر که سوگند خورد
اوس سے اور جانتا ہے اس امر کو کہ تحقیق خطا کی اور گناہ کیا اور جس نے کہ قسم کھائی

بيمين الشفتين أن يسيء إلى أحد أو يحسن بجميع ما ميز الإنسان

وبسوگند دولب اینکه بدکند سوی یکے یا نیک کند بهمه آنچه جدا کرد آدمی

ساتھ قسم دونوں لب کے کہ غیبت کی کسیکی یا نیک کہا جبکہ جدا کرتا ہے اسکو انسان

وحلف من الايمان فتوانا عن ذلك وقد علم انه قد اذنبت في

وسوگند خورد از سوگندے پس توانی کرد ازان و تحقیق دانست اینکه او تحقیق گناه کرد در

اور قسم کھائی ایمان کی پھر سستی کی اس سے اور تحقیق جانا اس امرکو کہ ضرور گناہ کیا بیچ

شيء من هذه الاشياء فاذا اجرم جرما بشيء من هذه الاشياء

چیزے ازاین چیزہا پس ہرگاہ گناہ کرد گناہے بچیزے ازاین چیزہا

کسی چیز کے ان چیزون سے پس جرم کیا ساتھ کسی چیز کے ان چیزون سے

واقر بذنبه واعترف بجرمه يأتي بقربان للرب من اجل الذنب

یعنی ازین گناہہای مذکورہ ومقر شد بگناہ خود واعتراف کرد بجرم خود بیارد قربانے برائے پروردگار ازبرائے گناہ

اور اقرار کیا اپنے گناہ کا اور معترف ہوا اپنے جرم کا لاوے قربانی واسطے پروردگار کے بسبب گناہ کے

الذي اذنبه دخلة عبود من الغنم او صفرية من المعز من اجل جرمه

کہ گناہ کردش دخله عبورے از گوسپندے و صفریہ از میش ازبرائے جرم خود

کہ گناہ کیا گلہ جوان بکری سے یا نربہ بھیڑی سے بسبب کرنے گناہ کے

ويستغفر له الحبر فيغفر له ذنبه وان كان مسكينا لا يقدر على دخلة

و بیامرزد برائش حبر پس آمرزیده شود برائش گناہش واگر باشد مسکین کہ نتواند بر دخله

اور استغفار چاہیے اسکے لیے عالم اور بخشواوے اسکے گناہ اور جو ہو مسکین نہ مقدور رکھتا ہو اوپر گلہ کے

يأتي بقربان ذنبه شفنتين او فرخي حمام احدهما للخطية والاخر

بیارد بقربانے گناہ خود دو شفنتین یا دو بچہ کبوتر یکے ازان دو برای خطا و دیگر

لاوے واسطے تصدق گناہ اپنے کے دو شفنا یا دو بچہ کبوتر کے کہ ایک بعوض خطا کے ہو اور دوسرا

للرب ياتي بهما الى الكاهن ويقرب الحبر شفنتين خطية اولا

برائے رب بیارد آن ہر دو بچہ کبوتر را یا دو شفینہ را تا کاہن و قربان کند حبر ہر دو شفنتین خطیه را نخست

بعوض رب کے اور لاوے دونوں کو طرف کاہن کے اور قربانی کرے عالم دونوں شفنا کو واسطے خطائے اول کے

ويسلخ من راسه الى بين جناحيه بمقدار عنقه ولا يفصل

و پوست کند از سرش تا میان دو بالش بقدر گردنش و جدا نکند

اور پوست اتارے اسکے سرسے دونوں بازو تک بقدر اسکی گردن کے اور نہ جدا کرے

وينضح من دم الخطية على حائط المذبح وما يبقى من الدم

و بپاشد از خون قربانے گناہ بر حائط مذبح و آنچه بماند از خون

اور چھڑکے خون خطا سے اوپر دیوار قربانگاہ کے اور جو بچے خون سے

يصبه أسفل المذبح لانه خطية والاخر يقربه صعيدة كرسمها
بریزدش زیر مذبح چراکه او قربانے گناه است و دیگرا قربانے میکند صعیده مثل رسم خود
چھڑکے اسکو نیچے قربانی گاه کے کیونکہ وه خطا کے عوض ہے اور دوسرے کو قربانی کرے خاک پاک میں اسکے رسم کے طریقہ
ويستغفر له الحبر فيغفر له الذنب الذي اذنب وان
و طلب آمرزش میکند براش حبر پس آمرزیده شود براش حبر پس می آمرزیده شود براش گناه کرد و اگر
اور مغفرت چاہے اسکے لیے عالم پس بخشوا دے اسکو عالم اور بخشوا دے اسکے گناه کہ کیے گناه اور جو
لم يقدر على شفتين او فرخي حمام يأتي من القربان من اجل الجرم الذي
توانا نباشد بر دو شفینه یا دو بچه کبوتر بیارد از قربانے از برای گناه که
مقدور نہو دو ہونٹ کا اور دو چوچہ کبوتر کا تو لاوے بعوض قربانی کے بسبب گناه کے جو
اجرمه بعشر صاع من درمكة لمكان جرمه ولا يصب عليه زيتا
گناه کرد آن را بده صاع از درمک برای مکان گناه خود و نه ریزد بران زیت را
گناه کیا دس صاع روٹی سفید میدہ سے اس جگہ میں اور نہ ڈالے اوسپر روغن زیتون
ولا يجعل فوقه لبانا لانه خطية ويقدمه الى الكاهن ويملي الحبر
و نگرداند بالاش لبان چراکه او قربانے گناه است و پیش آردش سوی کاهن و پر کند حبر
اور نکرے اوپر اسکے لوبان کیونکہ وه جرم ہے اور سامنے لاوے اسکو کاہن کے اور بھر لے عالم
كفه من الدرمكة ويصيره فوق المذبح على قرابين الرب لانه
کف خود را از درمک و نگرداندش بالای مذبح بر قربانهاے پروردگار چراکه او
اپنی ہتیلی کو روٹی سفید سے اور رکھدے اسکو اوپر قربانی گاه کے قربانیوں پروردگار سے کیونکہ وه
خطية ويستغفر الحبر على ما جرم بشيء من هذه الاشياء ويغفر له
قربانے خطا است و طلب آمرزش کند براش حبر بران انچه گناه کرد بچیزے ازین چیزهاے گناهان که مذکور شد و بیامرزیده شود براش
خطا ہے اور استغفار چاہے اسکی عالم اوپر اسکے جو گناه کیا کسی چیز کا ان چیزوں سے اور بخشش مانگے اسکی
وتكون بقية الدرمكة للكاهن مثل السميد ثم كلم الرب موسى
و باشد مانده درمک براے کاهن مانند سمید باز سخن کرد پروردگار بموسے
اور رہے باقی روٹی سفید حق کاہن سے مانند روٹی سمید کے پھر کلام کیا پروردگار نے موسی سے
وقال له النفس اذا اثمت اثما وغلطت واستحلت ما حرم
و گفت باو که نفس وقتیکه گناه کرد گناهے و غلط کرد و حلال کرد انچه حرام کرد
اور فرمایا موسی کو جس نفس نے جب گناه کیا اور غلطی کی اور حلال جانا اسکو جسکو حرام کیا
الفصل ٦ الرب تاتي بقربانها للرب كبشا لا عيب فيه تبتاعه من
پروردگار بیارد قربانے آنرا براے خدا قوچی که نباشد عیب دران بیع کند اورا از
پروردگار نے لاوے اسکی قربانی کو واسطے پروردگار کے مینڈھا بے عیب فروخت کرے اسکو

الغنم بفضة مثقال بما سوى الكبش بمثقال القدس وتقضى

غنم بنقره مثقالے بغیر قوچے بمثقال قدسی وقضا کند

بکری سے بعوض چاندی ایک مثقال کے ماسوا مینڈھے کے بوزن مثقال قدس کے اور ادا کرے

ما ارتكب من الحرام وتزيد عليه خمسة وتاتي به الى الحبر

یعنی ادا نماید چیزیرا کہ مرتکب شد از حرام وبیفزاید بران پنجم حصہ آن وبیارد آنرا تا حبر

جو چیز کہ ہو حرام سے اور بڑھاوے اسپر پانچواں حصہ اور لاوے اسکو عالم

ويستغفر له الحبر بكبش قربانه فيغفر له واي رجل اخطا واجرم

وطلب آمرزش کند براش حبر بقوچ قربان او پس بیامرزد براش وہر کدام مرد کہ خطا کرد وجرم کرد

اور استغفار کرے اسکے لیے عالم بعوض مینڈھے قربانی کے اور بخشا جاوے اسکو اور جسنے کہ خطا کی ہو اور گناہ کیا ہو

وارتكب ما حرم الله في وصيته ولم يعلم بجرمه فليقبل خطيئته

ومرتکب شد انچہ حرام کرد خداے در اندرز خود ونداست جرم خود پس باید بپذیرد واقرار کند خطای خود

اور اختیار کیا ہو جو حرام کیا اللہ نے بیچ وصیت اپنی کے اور نہ جانا گناہ اسکو پس چاہیے کہ قبول کرے اپنی خطا کو

ويتباع كبشا من قطيع الغنم قربانا للكاهن ويستغفر له الحبر من

وبیع کند قوچے از قطیع غنم قربانے براے کاہن وطلب آمرزش کند براش حبر از

اور بیع کرے مینڈھے کو گلہ بکری سے تصدق کاہن کے لیے اور استغفار کرے اوسکے لیے عالم

اجل خطيته التي غلط فيها ولم يعلم فيغفر له قربان الاثم هو لانه

براے خطاش کہ غلط کرد دران ونداست پس بیامرزد براش قربان گناہ او را چراکہ او دست

بسبب اس خطا کے جو چوک کی اسمیں اور نہ معلوم کیا پس مغفرت کرے اسکے لیے قربانی گناہ کی کیونکہ اوسنے

اثم انما لله التفسير حقق ان الذي يخطي قد صارت الخطية

گناہ کار گناہ بخدا تفسیر تحقیق شد اینکہ آنکہ خطا کند راستے گردید خطیہ

بہت گناہ کیا اللہ کا تفسیر تحقیق ہوئی یہ بات کہ خطاوار ہوا پس ہوگئی خطا

عليه دين وانه لم يقض دينه بما يعطيه للرب من التوبة والاجتهاد

براو دین واینکہ او اگر بسپارد دینش بانچہ عطا کندش بہ پروردگار از توبہ واجتہاد

اوسپر ایک دین اور تحقیق وہ جو نہ ادا کریگا دین کو جو اوسکو عطا کیا گیا واسطے پروردگار کے توبہ سے اور اجتہاد سے

في عمل الوصايا بما تصل قدرته اليه لا يغفر له توريته وكلم الله

در عمل اندرزہا بانچہ رسد توانستش سوئیش نیامرزیدہ شود براش توریت وسخن کرد خدا

بیچ کام وصایا کے جو کہ پائی اوسنے قدرت اسپر نہ مغفرت ہوگی واسطے اسکے توریت اور کلام کیا اللہ نے

موسى وقال له اي رجل قتل واثم بالرب او عند

بموسے وگفت باو کدام مرد کشت وگناہ کرد بہ پروردگار یا تمرد کرد

موسیٰ سے اور فرمایا موسیٰ کو کس شخص نے قتل کیا اور گناہ کیا پروردگار کا اور سرکشی کی

بِصَاحِبِهِ اَوْخَانَهُ فِي شِرْكَتِهِ وَكَلَّمَهُ بِوَدِيعَتِي اَوْدَعَةٍ فَيَغْضَبُ

بصاحب خود یا خیانت کردش در شریکی خود وسخن کردش بسپردمن یا گذاشتن پس غضب کند

ساتھ مالک اپنے کے یا خیانت کی اسکی شرکت مین اور کلام کیا ساتھ امانت میری کے یا ترک کیا پس غصہ کیا

صَاحِبَهُ وَيَظْلِمُهُ وَيَاخُذُ شَيْئًا لِصَاحِبِهِ وَهَلَكَ مِنْهُ فَجَحَدَهُ

صاحبش را وستم کندش وبگیرد چیزے که بصاحب خودش است وهلاک کرد ازو پس انکار کردش

مالک پر اور ستم کیا اسپر اور لیا شی کو واسطے صاحب اپنے کے اور ہلاک کیا اسکو پس انکار کیا اسکے

فَيَكْتُمُهُ وَيَحْلِفُ كَذِبًا عَلَى هٰذِهِ الْاَشْيَاءِ مِثْلَ مَا يَاثَمُ النَّاسُ

باز بپوشد ش وسوگند خورد دروغ بر این چیزها مثل آنچه گناه کند مردم

پھر پوشیدہ کیا اسکو اور قسم کھائی جھوٹی اوپر ان اشیا کے مثل اسکے که گناہگار ہون آدمی

فَاِذَا اَجْرَمَ هٰذَا وَاسْتَجَابَ يَرُدُّ مَا غَضَبَ عَلَيْهِ مِنَ الظُّلْمِ

پس هرگاه گناه کرد این واستجاب کرد ردکند آنچه غضب کرد براو از ستم

پس جب جرم کیا اور قبول کیا ردکرے جو غضب کیا اسپر ظلم سے

اَلَّذِي ظَلَمَ بِهِ بِالْوَدِيعَةِ اَوْ مَا اَخَذَ لِصَاحِبِهِ اَوْ مَا حَلَفَ عَلَيْهِ

آنکه ستم کرد باو در ودیعت یا چیزیکه گرفت برای صاحب خود یا چیزیکه سوگند برو

که ظلم کیا اسپر بیچ امانت کے یا جو لیا واسطے صاحب اپنے کے یا جو قسم کھائی اسپر

مِنَ الْاَشْيَاءِ كُلِّهَا كَذِبًا يَرُدُّ مَا ظَلَمَ بِعَيْنِهِ وَيَزِيدُ عَلَيْهِ خُمْسَهُ

از چیزها همه آن بدروغ ردکند آنچه ستم کرد بعینه وبیفزاید برو پنجم حصه اش

سب چیزوں سے جھوٹ ردکرے جو ظلم کیا بعینه اور بڑھاوے اسپر پانچواں حصه

وَيَدْفَعُهُ اِلَى صَاحِبِهِ يَوْمَ قُرْبَانِهِ وَيُقَرِّبُ قُرْبَانًا لِلرَّبِّ كَبْشًا

وبرساندش سوے صاحب خود روز قربانش وقربان کند قربانی برای پروردگار کبش

اور پہونچاوے اسکو طرف صاحب اسکے کے دن قربان کے اور قربانی کرے واسطے پروردگار کے مینڈھے

لَا عَيْبَ فِيهِ يَتَبَاعُهُ مِنْ قَطِيعِ الْغَنَمِ وَيَاتِي اِلَى الْكَاهِنِ وَيَسْتَغْفِرُ لَهُ

نباشد عیب دراو بخردش از قطیع گوسپند وبیاردش تا کاهن وطلب آمرزش کند برایش

بے عیب کی که فروخت کرے اسکو گلہ بکری سے اور لاوے طرف کاہن کے اور استغفار کرے اسکے لیے

الْحَبْرُ اَمَامَ الرَّبِّ فَيَغْفِرُ لَهُ كُلَّ جُنْلَةٍ اِرْتَكَبَ مِنَ الْخَلَاتِ الَّتِي يَاثَمُ

حبر پیش پروردگار پس آمرزیده شود برایش هرگناهش که مرتکب شد از خیلات که گناه کند

عالم سامنے پروردگار کے پس بخشواے ہرگناه اسکے که کیا ہو گناہوں سے که جو گنہگار ہوجاتا ہے

النَّاسُ بِهَا وَكَلَّمَ اللّٰهُ مُوسٰى وَقَالَ لَهُ تَقَدَّمْ اِلَى هٰرُونَ وَبَنِيهِ وَاَوْصِهِمْ

مردم باو وسخن کرد خدا بموسی وگفت باو پیش شو سوی هارون وپسرانش وامر زانشان

اس سے آدمی اور کلام کیا الله نے موسی سے اور فرمایا اسکو آگے جا طرف ہارون اور اوسکی اولاد کے اور وصیت کر انکو

وَقُلْ لَهُمْ هٰذِهٖ سُنَّةُ الْقُرْبَانِ الَّذِيْ يَرْفَعُ الصَّعِيْدَةَ الَّتِيْ يَحْتَرِقُ

و گوے شان اینست سنت قربان کہ سوار می شود صعیدہ کہ می سوزد

اور کہہ اُنکو یہ سنت قربانی کی ہے کہ او ٹھاوے صعیدہ کو جو جلائی جاتی ہے

عَلَى الْمَذْبَحِ يَنْزِلُ لِيَحْتَرِقَ اللَّيْلَ أَجْمَعَ إِلَى الصَّبَاحِ وَتَكُوْنُ نَارُ

بر مذبح فرود آید تا بسوزد شب تمام با مداد و باشد آتش

اوپر قربانی گاہ کے نیچے آوے تاکہ جلاوے تمام رات صبح تک اور ہو آگ

الْمَذْبَحِ مُشْتَعِلَةً فِيْهِ وَيَلْبَسُ الْحَبْرُ لِبَاسَ الْمُقَدَّرِ وَتَلُوْنُ ثِيَابُ

مذبح مشتعل در او بپوشد حبر لباس مقدر و باشد جامہ

قربانی گاہ روشن اسمین اور پہنے عالم پوشاک مقدر کو اور ہوں کپڑے

الدِّمَقْسِ عَلَى جَسَدِهٖ وَيَجْمَعُ الرَّمَادَ الَّذِيْ يَجْتَمِعُ مِنْهُ الْحَطَبُ الَّذِيْ

دمقس بر تن او و فراہم آرد خاکستر کہ فراہم می آرد از چوب کہ

دمقس کے اوپر جسم اسکے اور اکٹھا کرے خاکستر کہ جمع کیا ہووے لکڑی سے کہ

تَحْتَرِقُ وَيَعْزِلُهٗ عَلَى الْمَذْبَحِ نَاحِيَةً مِنَ النَّارِ ثُمَّ يَخْلَعُ ثِيَابَ الدِّمَقْسِ

مے سوزد و بکنج بردش بر مذبح ناحیہ طرفے از آتش باز کند جامہ دمقس

جو جلی ہو اور گوشہ میں کردیا ہو اسکو اوپر قربانی گاہ کے کنارے آگ سے پھر اوتارے کپڑے دمقس کے

وَيَلْبَسُ ثِيَابًا غَيْرَهَا وَيُخْرِجُ الرَّمَادَ خَارِجًا عَنْ مُعَسْكَرِ بَنِيْ إِسْرَائِيْلَ

و بپوشد جامہ غیر آن جامہ و بیارد خاکستر را بیرون از لشکرگاہ بنی اسرائیل

اور پہنے کپڑے سواے اسکے اور نکالے خاکستر کو باہر لشکرگاہ کے بنی اسرائیل سے

إِلَى مَوْضِعٍ ذَكِيٍّ وَأَمَّا النَّارُ فَلْتَكُنْ مُشْتَعِلَةً عَلَى الْمَذْبَحِ لَا تَطْفِيْ

تا جاے ذکی و اما آتش پس باید باشد روشن بر مذبح کہ خموش نشود

طرف جگہہ پاک کے اور آگ ہو مشتعلہ زبان اوپر قربانی گاہ کے کہ نہ بجھے

وَيَنْضُدُ الْحَبْرُ حَطَبًا لَهَا مِنْ صَبَاحٍ إِلَى صَبَاحٍ وَيَصُبُّ عَلَيْهَا الزُّبْدَ

و بچیند حبر چوب براے آن از بامداد تا بامداد و بگرداند بران زبد

اور چن دے عالم لکڑی اُسکی کو ایک صبح سے دوسری صبح تک اور ڈالے اُسپر مسکہ

وَتَرْفَعُ فَوْقَهٗ شَحْمَ الذَّبِيْحَةِ الَّتِيْ يَحْتَرِقُ كَامِلًا وَتَكُوْنُ النَّارُ مُشْتَعِلَةً عَلَى

و سوار کند بالاش پیہ ذبیحہ کہ بسوزد کامل و باشد آتش افروختہ بر

اور رکھے اوپر اُسکے چربی جانور قربانی کی کہ جلائی جاوے پوری اور ہو آگ مشتعل اوپر

الْمَذْبَحِ لَا تَطْفِيْ وَهٰذِهٖ سُنَّةُ التَّسْمِيْدِ يُقَرِّبُهٗ بَنُوْ هٰرُوْنَ أَمَامَ الرَّبِّ عَلَى

مذبح کہ خاموش نشود و اینست سنت سمید کہ قربان کنند پسر ہارون پیش پروردگار

قربانی گاہ کے کہ نہ بجھے اور یہ سنت ہے نان سمید کی کہ قربانی کیا ہو اُسکو بنی ہارون نے سامنے پروردگار کے اوپر

المذبح ويأخذ الحبر منه ملأ كفه مع الزيت ومن اللبان الذي

مذبح وبگیرد حبر ازان پر کرده کف خود را بازیت و از لبان که هست

قربانی گاه کے اور لیوے عالم اُس سے بھر کے کف دست اپنا ساتھ روغن زیتون کے اور اُس لوبان سے جو

على السميذ ويرفعه على المذبح للرب رائحة مقبولة وما يبقى من

بر سمید و بلند برد ارد ش بر مذبح بوی پروردگار بوی پذیرفته وانچه بماند از

اوپر روٹی سفید میدہ کے ہے اور بلند کرے اُسکو قربانی گاہ پر واسطے پروردگار کے بوے مقبول سے اور جو باقی بچے

السميذ يأكله هرون وبنوه ولكن يأكلونه فطيرا في الموضع المقدس

سمید بخورد ش هارون و پسران او ولیکن بخورند ش فطیر در جای مقدس

روٹی سفید میدے کی کھاوے اُسکو ہارون اور بیٹے اُسکے اور لیکن کھاویں اُسکو بے خمیر کے مقام مقدس میں

ويكون ذلك في حجرة قبة الأمد ولا يخبز خميرا لأني جعلته لهم

و باشد آن در حجره گنبد ابد و پخته نشود خمیری چراکه من گردانیدش بر ایشان

اور ہو یہ بیچ حجرہ گنبد ابد کے اور نہ پکاوے روٹی خمیری کیونکہ میں نے کر دیا اُسکو واسطے اُنکے

نصيبا من قرابين وهو لهم حلال مقدس مثل ذبيحة الخطايا

نصیب از قربانهای خود و اوست بر ایشان حلال مقدس مانند ذبیحه خطاهای

حصہ قربانیوں سے اور وہی واسطے اُنکے ہے حلال پاک مثل جانور قربانی خطاؤں کے

والقربان ويأكل منه جميع ذكور بني هرون لأنه عهد لأحقابكم

و قربان و بخورد ازان همه مردان پسران هارون چه که اوست پیمان برای گروهای شما

اور تصدق خدا کے اور کھاویں اُسکو سب مرد پسران ہارون کے اسلیے کہ وہ عہد ہے واسطے تمہارے گروہ

من قرابين الرب إلى الأبد وكل من يدنو منها يتطهر

از قربانهای پروردگار تا همیشه و هر که نزدیک شود ازان پاک کند

قربانیوں پروردگار سے ہمیشہ کے لیے اور جو شخص کہ پاس جاوے اُسکے وہ طاہر ہو

القراءة الثالثة

قرات سوم

قرات تیسری

وكلم الرب موسى وقال له هذا قربان هرون وبنيه يقربون

و سخن کرد پروردگار با موسی و گفت با او اینست قربان هارون و پسرانش که قربان کنند

اور کلام کیا پروردگار نے موسی سے اور فرمایا موسی کو یہ قربانی ہے ہارون کے اور اُسکے بیٹوں کے لیے کہ قربانی کریں

نصف للرب يوم مسحه الحبر منهم عشر جريب من السميذ أبدا للرب

برای پروردگار روزیکه مسح کند حبر از ایشان را ده جریب از سمید همیشه برای پروردگار

واسطے پروردگار کے جس دن کہ مسح کرے عالم اُنکو دسواں حصہ جریب روٹی سفید میدہ سے ہمیشہ کو واسطے پروردگار کے

نصفه بكرة ونصفه عند المساء كلما قربوا والخبز على الطابق بالزيت
نیم آن بامداد ونیم آن نزد شام هرگاه که قربان کردند و بپزد نان بر طابق بزیت
آدھا اسکا صبح کو اور آدھا شام ہوتے جبکہ قربانی کریں اور پکاوے روٹی اور توے کے ساتھ روغن

ويكون لينا لا يترك ان يخف ويفت كسرا ويقرب رائحة مرضية
و باشد نرم که ترک نشود لیکن اینکه گذاشته نشود اینکه خوشک شود پارچه پارچه شود شکستن و قربان کند بوی خوشنودی
اور ہو نرم کہ نہ رکھی جاوے کہ سوکھ جاوے اور ٹکڑے ٹکڑے ہو کر ٹوٹ جاوے اور قربانی کرے بو خوش

للرب ويقربه الحبر الذي يمسح ليكون بنوه بعده يرفعون ذلك على
برائے پروردگار و قربان کندش حبر که مسح میکنند تا باشند پسران او که بردارند آنرا بر
واسطے پروردگار کے اور قربانی کرے اسکی عالم جو مسح اور مالش کرتا ہے تو ہووین لڑکے اسکے بعد اسکے کہ اوٹھاوینگے اسکو اوپر

المذبح عهدا دائما للرب وسميد الخبز كله يكون كاملا لا يؤكل
مذبح پیمان ہمیشہ برائے پروردگار و سمید نان ہمگیش باشد پورا که خورده نشود
قربانگاہ کے ازروے عہد کے ہمیشہ واسطے پروردگار کے اور میدہ سفید کی روٹی سب ہو پوری کہ نہ کھائی جاوے

الاصحاح الرابع وكلم الرب موسى وقال له ناطق هرون و
اصحاح چہارم وسخن فرمود پروردگار با موسی وگفت باو سخن کن با ہارون و
اصحاح چوتھی اور کلام کیا پروردگار نے موسی سے اور فرمایا موسی کو بات کر ہارون سے اور

بنيه وقل لهم هذه سنة الخطية في الموضع الذي يذبح
پسرانش و بگو بایشان اینست سنت خطیه در جائے که ذبح کرده شود
اوسکے لڑکون سے اور کہہ انکو یہ سنت خطا کاری کی ہے بیچ اس مقام کے کہ ذبح کیا جاوے

الوقود يذبح ذبيحة الخطية امام الرب لانه قدس الاقداس
وقود ذبح کرده شود ذبیحه خطیه پیش پروردگار چراکه آنست قدس القدس
تنور ذبح کیا جاوے جانور قربانی خطا کا سامنے پروردگار کے اسلیے کہ وہ قدس القدس ہے

والحبر الذي يطهرها هو ياكلها ويؤكل في الموضع المقدس
و حبرے که پاک کند آنرا او بخورد آنرا خورده شود در جایگاه مقدس
اور عالم کہ پاک کرے اسکو وہ کھاوے اسکو اور کھائی جاوے مقام پاک بین

في حجرة قبة الزمان وكل من يدنوا من لحمها يتقدس
در حجرہ گنبد زمان و ہرکہ نزدیک است از گوشتش بپاک کند
بیچ حجرہ گنبد زمان کے اور جو شخص پاس جاوے اس گوشت کے پاک ہو

والذي ينضح من دمها على الوعاء الذي عليه الدم في موضع
و آنکه بریزد از خونش بر آوند بشوید آوندے را که براوست خون در جاے
اور وہ شخص جو چھڑکے اسکا خون اوپر برتن کے جو کہ اسپر خون ہے بیچ مقام

مُطَهَّرًا وَأَمَّا الْفَخَّارُ الَّذِي يُطْبَخُ فِيهِ يُكْسَرُ وَإِنْ طُبِخَ فِي وِعَاءِ نُحَاسٍ
پاک وامّا فخار یعنی دیگ گلی کہ می پزند درو می شکنند واگر پختند در آوند مسے
پاک کے سو دیگ گلی کو کہ پکتا ہو اسمین کھانا توڑ دے اور جو پکاوے بیچ برتن تانبے کے
يُجْلَى وَيُغْسَلُ بِالْمَاءِ وَيَأْكُلُهُ الذُّكُورُ مِنْ بَنِي هٰرُونَ لِأَنَّهُ قُدْسُ
قلعی کنند و بشویند باب و بخورندش مردان از پسران هارون چرا که آن پاک
تو قلعی دار کرکے اور دھوے ساتھ پانی کے اور کھاوین اسکو مرد فرزندان هارون سے کیونکہ وہ قدس
الْقُدْسِ وَكُلُّ ذَبِيحَةٍ مِنْ ذَبَائِحِ الْخَطَايَا الَّتِي تُدْخَلُ مِنْ دَمِهَا إِلَى
پاک است و هر ذبیحه هاے از ذبیحه هاے خطاها که درآورده شود از خونش تا
القدس ہے اور کل جانور قربانی قربانی خطاؤن سے کہ داخل کیا ہو جسکا خون
قُبَّةِ الْأَمَدِ لِيُسْتَغْفَرَ بِالْقُدْسِ فَلَا يُؤْكَلُ مِنْهَا بَلْ تُحْرَقُ بِالنَّارِ
قبه امد تا استغفار کنند بقدس پس خورده نشود از ان بلکه سوخته شود بآتش
گنبد امد مین تو استغفار چاہیے ساتھ قدس کے پس نہ کھاوے اسکو بلکہ جلایا جاوے آگ مین
هٰذِهِ سُنَّةُ الْقُرْبَانِ لِأَنَّهُ قُدْسُ الْقُدْسِ فِي الْمَوْضِعِ الَّذِي يُذْبَحُ
اینست سنت این قربان چرا که اوست قدس القدس در موضعے که ذبح کرده شود
یہ سنت قربانی کی ہے کیونکہ وہ قدس القدس ہے بیچ اس جگہ کے کہ ذبح کیا ہو
الْقُرْبَانُ الَّذِي يُحْرَقُ كُلُّهُ هُنَاكَ يُذْبَحُ قُرْبَانُ الْخَطَايَا وَيُنْضَحُ مِنْ
قربانے که میشود سوخته همگیش آنجا ذبح کرده شود قربان خطاها و ریخته میشود از
قربانی کو کہ جلائی گئی ہو سب کی سب اس جگہ ذبح کی جاوے قربانی خطاؤن کی اور چھڑکا جاوے
دَمِهِ عَلَى اسْتِدَارَةِ الْمَذْبَحِ وَيُقَرَّبُ مِنْهُ شَحْمُهُ كُلُّهُ وَالْأَلْيَةُ وَالْحِجَابُ
خونش با استدارت مذبح و قربان کرده میشود از او پیهش را همگیش و الیه و پرده
خون اسکا آس پاس قربانی گاہ کے اور قربانی کرے اسکی چربی اسکی سب کی سب اور چوتڑ کی چکتی اور پردے
الْمُقَدَّمُ عَلَى الْأَحْشَاءِ وَالْكُلْيَتَيْنِ وَشَحْمُهُمَا وَتُصَيِّرُ زِيَادَةَ الْكَبِدِ
پیش که هست بر روده هاے و هر دو گرده و پیه آن و میگردانند زیادتی جگر را
جو مقدم ہون اوپر اعضاے باطنی کے اور دونون گردے اور چربی انکی اور کردے فضلات جگر کو
مَعَ الْكُلْيَتَيْنِ وَيَرْفَعُهَا الْحَبْرُ عَلَى الْمَذْبَحِ قُرْبَانًا لِلرَّبِّ لِأَنَّهُ قُرْبَانُ
با دو گرده و سوار میکندش بر مذبح قربانے براي پروردگار چرا که اوست قربان
ساتھ دونون گردون کے اور اوپر رکھدے انکو عالم قربانی گاہ کے واسطے پروردگار کے اسلیے کہ وہ قربانی
الْخَطِيَّةِ تَأْكُلُهُ الذُّكُورُ مِنْ بَنِي هٰرُونَ وَيُؤْكَلُ فِي كُلِّ مَوْضِعٍ
خطیه که میخورندش مردان از پسران هارون و خورده میشود در هر جاے
خطا کی ہے کھاوین اسکو مرد فرزندان هارون کے اور کھایا جاوے سب جگہ

مُقَدَّسٍ لِأَنَّهُ قُدْسُ الْقُدْسِ وَكَذٰلِكَ يَصْنَعُ بِالْقُرْبَانِ كَمَا يَصْنَعُ
پاک چراکہ اوست قدس القدس وہمچنین کردہ میشود بقربان چنانچہ کردہ میشود
پاک ہیں کیونکہ وہ قدس القدس ہی اور اسیطرح کام کرے قربانی کا کہ کام کیا
بِذَبِيحَةِ الْخَطَايَا وَيَكُونُ هٰذَا لَكُمْ سُنَّةً وَاحِدَةً وَيُدْفَعُ لِلْحَبْرِ الَّذِي
بذبیحہ خطایا وباشد این برائے تان سنتے واحدہ وسپاردہ شود حبرے کہ
ساتھ جانور قربانی خطاؤں کے اور ہو یہ تمھارے لیئے سنت ایک اور سپرد کریں عالم کو کہ
يَسْتَغْفِرُ بِهِ لِيَكُونَ لَهُ وَالْحَبْرُ الَّذِي يُقَرِّبُ الْقُرْبَانَ الَّذِي يُحْتَرَقُ
استغفار کند باو وباشد باو حبرے کہ قربان کند قربانے را کہ بسوزد
استغفار کرے اسکی تو ہو جاوے واسطے اسکے اور عالم کہ قربانی کرتا ہے قربانی کو کہ جلادینا ہو
كَمَلًا فِي سَبَبِ خَطَايَا الرَّجُلِ يَكُونُ جِلْدُ الذَّبِيحَةِ لَهُ وَجَمِيعُ السَّمِيدِ الَّذِي
کامل در سبب خطاہاے مرد باشد پوست ذبیحہ وہمہ سمید کہ
پورا سبب خطاؤں مرد میں ہو کھال جانور قربانی کی اسکے لیئے اور سب وہ سفید میدہ کی کہ
يُخْبَزُ فِي التَّنُّورِ وَجَمِيعُ مَا يُخْبَزُ عَلَى الطَّاجِنِ وَالطَّابِقِ وَالْمَنْقُوبِ يَكُونُ
نان پختہ می شود در تنور وہمہ نان پختہ میشود بر طاجن وطابق ومنقوب باشد
روٹی پکائی جاوے تنور میں اور سب جو پکائی جاوے روٹی اوپر ہانڈی توے یا توے روٹی پکانے کے یا بھٹی میں ہو
لِلْحَبْرِ الَّذِي يُقَرِّبُهُ أَوْ كُلُّ سَمِيدٍ تُلُتَّ بِالزَّيْتِ وَالَّذِي تُلُتَّ تَكُونُ لِجَمِيعِ
برائے حبری کہ قربان کندش یا ہر سمید کہ لت کردہ شود بزیت وآنکہ لت کردہ شود برائے ہمگی
واسطے عالم کے کہ جسنے قربانی کی ہو اسکی یا کل روٹی میدہ وسپید کی لت کی جاوے ساتھ روغن زیتون کے اور جو لت کیجاوے واسطے
بَنِي هٰرُونَ كُلُّ امْرِءٍ مِنْهُمْ عَلَى قَدْرِ نَصِيبِهِ هٰذِهِ سُنَّةُ ذَبِيحَةِ الزَّبَدِ
پسران ہاروان ہر مرد از ایشان بر قدر نصیبش اینست سنت ذبیحہ زبد
اولاد ہارون کے سب مرد انکے سے اوپر اندازہ حصہ کے یہ سنت جانور قربانی زبد کی ہے
الَّذِي يُقَرَّبُ لِلرَّبِّ إِنْ كَانَ إِنَّمَا يُقَرِّبُهُ عَلَى الْإِقْرَارِ يُقَرِّبُ عَلَى
کہ قربان کردہ شود برائے پروردگار اگر باشد کہ قربان کندش بر اقرار قربان کند بر
کہ قربانی کی گئی واسطے پروردگار کے جو ہو نہیں ہے قربانی مگر اوپر اقرار کے کہ قربان کرے اوپر
ذَبِيحَةِ إِقْرَارِهِ قُرْصًا فَطِيرًا مَرُوا مِنَ الزَّيْتِ مِنْ دِرْمَكَةٍ
ذبیحہ اقرارش قرصے پتیری لت کردہ بزیت وتنکہ پیترمرداز زیت از دیگ
قربانی اقراری کے گردہ روٹی بے خمیر کا کہ ڈالیں روغن زیتون روٹی میدہ سفید میں
تُخْبَزُ لَيِّنًا لَا يُتْرَكُ أَنْ يَجِفَّ قُرْصًا مَلْتُوتًا بِالزَّيْتِ وَيُقَرِّبُ
نان پزد نرم نگذارد اینکہ خشک شود قرص لت کردہ شدہ بزیت وقربان کند
پکائی جاوے نرم کہ نہ چھوڑی جاوے کہ سوکھ جاوے گردہ نان لت کی ہوئی ساتھ روغن زیتون کے اور قربانی کرے

قُرْبَانَهُ هٰذَا عَلٰی قُرْصِ خُبْزٍ غَيْرِ خَمِيْرٍ عَلٰی ذَبِيْحَةِ زَبَدِ اِقْرَارِهِ وَالَّذِي ۱۸
قربانش این را بر قرص نان نا خمیرے بر ذبیحہ زبد اقرارش وآنکہ
اسکی قربانی یہ قربانی اوپر گردہ روٹی غیر خمیر کے ہوگی اوپر ذبیحہ زبد کے جسکا اقراری اور جو

يُقَرِّبُ مِنْ هٰذِهِ الْقَرَابِيْنِ خَاصَّةً لِلرَّبِّ يَصِيْرُ قُرْبَانَهُ لِلْجُرْمِ الَّذِي
قربان کند از این قربانہا خاصہ برائے پروردگار بگردد قربانش را برای چیزی کہ
قربانی ہو ان قربانیوں سے خاص واسطے پروردگار کے کردے اسکی قربانی واسطے جرم کے کہ

يَنْضَحُ دَمَ الْوُقُوْدِ وَلَحْمَ ذَبِيْحَةِ زَبَدِ اِقْرَارِهِ يُؤْكَلُ فِي الْيَوْمِ
میریزند خون وقودرا وگوشت ذبیحہ زبد اقرارش خوردہ شود درروز یکہ
چھڑک دیوے خون نشتر کا اور گوشت جانور قربانی زبد اقراری کا کھایا جاوے اس دن میں

الَّذِي يُقَرَّبُ وَلَا يَبْقٰى مِنْهُ شَيْءٌ اِلَى الْغَدِ وَاِنْ كَانَتْ ذَبِيْحَةُ قُرْبَانِهِ ۱۹
قربان کردہ شود و باقے گذاشتہ نشود وازو چیزے تا فردا واگر باشد ذبیحہ قربانش
کہ قربانی کی ہو اور نہ باقی رہے اس سے کچھ کل کے دن کے لیے اور جو ہو جانور قربانی کا

نَذْرًا اَوْ يَتَبَرَّعُ لِلرَّبِّ تُؤْكَلُ الذَّبِيْحَةُ يَوْمَ يُقَرَّبُ وَاِنْ بَقِيَ
نذری یا تبرع کند برائے پروردگار خوردہ نشود آن ذبیحہ روزیکہ قربانی کردہ شود واگر باقی ماند
منت یا استحباب واسطے پروردگار کے تو کھایا جاوے جانور قربانی کا جس دن قربانی کرے اور اگر باقی رہے

مِنْهَا اِلٰی يَوْمٍ اٰخَرَ يُؤْكَلُ اَيْضًا وَمَا بَقِيَ مِنْ لَحْمِ الذَّبِيْحَةِ اِلَى الْيَوْمِ الثَّالِثِ
ازان تا روز دیگر بخوردہ شود نیز وانچہ باقے ماند از گوشت ذبیحہ تا روز سوم
اس سے دوسرے دن کھایا جاوے بھی اور جو باقی رہے گوشت ذبیحہ کا تیسرے دن تک

يُحْرَقُ بِالنَّارِ وَاِنْ اُكِلَ مِنْهُ فِي يَوْمِ الثَّالِثِ لَا يَتَقَبَّلُهُ اللّٰهُ وَلَا يُعَدُّ لِلَّذِي
نشود سوختہ واگر خوردہ ازان در روز سوم نے پذیردش خدای ونمی شمارد انچہ را
تو جلایا جاوے آگ میں اور اگر کھایا اس سے تیسرے دن تو نہ قبول کریگا اسکو اللہ اور نہ شمار کیا جاوے

قَرَّبَهُ قُرْبَانًا بَلْ يَكُوْنُ مَرْذُوْلًا وَمَنْ اَكَلَ مِنْهُ يَلْزَمُهُ خَطِيَّةٌ وَكُلُّ لَحْمٍ
قربان کردش قربانے بلکہ باشد مرذولہ وآنکہ خوردہ ازان لازم خطیہ وہر گوشت
قربانی کی بلکہ ہو جاویگا ناکارہ اور جسنے کھایا اس سے لازم ہوگی خطا اور سب گوشت

مَسَّهُ شَيْءٌ نَجِسٌ لَا يُؤْكَلُ مِنْهُ بَلْ يُحْرَقُ بِالنَّارِ وَلَا يَاْكُلُ مِنْ
کرسیدش چیزے نجس خوردہ نشود ازاو بلکہ بشود سوختہ بہ آتش و نخورد از
چھو گئی اسکو کوئی چیز ناپاک نہ کھاوے اسکو بلکہ جلایا جاوے وہ آگ میں اور نہ کھاوے

لَحْمِ الذَّبِيْحَةِ اِلَّا مَنْ كَانَ طَاهِرًا وَمَنْ اَكَلَ ذَبِيْحَةَ الرَّبِّ
گوشت ذبیحہ مگر آنکہ ہست پاک وآنکہ خوردہ از ذبیحہ پروردگار
گوشت جانور قربانی سے مگر جو شخص کہ پاک ہو اور جسنے کھایا ذبیحہ پروردگار کا

وهو نجس تهلك النفس من شعبها والنفس اذا تنجست بنجاسة
وا وست نجس هلاک شود آن نفس از شعبش ونفس وقتیکه متنجس شد بنجاست
اور نجس تھا ہلاک ہوگا وہ نفس اس گروہ سے اور جو نفس جب ناپاک ہوا ساتھ نجا
الناس كلها او تنجست ببهيمة او بشيء من جميع الهوام النجسة
آدمی ہمگیش یا متنجس شد ببهیمه یا بچیزی از جمیع هوام نجسه
انسان کے سب کا سب ناپاک ہوا ساتھ ناپاکی جانور کے یا اور کسی چیز کے سب جانوروں حشرات الارض ناپ
فاكلت من لحم ذبيحة الرب تهلك تلك النفس من بني اسرائيل
پس خورد از گوشت ذبیحه پروردگار هلاک شود آن نفس از بنی اسرائیل
سو کھایا گوشت قربانی پروردگار کا ہلاک ہوگا وہ نفس بنی اسرائیل سے
التفسير اذا كان هذا قول الله في الناموس العتيقة عن
تفسیر وقتی بود این قول خدا در ناموس عتیقه کهنه از
تفسیر جب ہوئی یہ بات اللہ کی بیچ ناموس قدیم کے
لحم الحيوان الغير الناطق فكم عقوبة وعذاب يستحقه المسيحي
گوشت حیوان غیر گویا پس بسا عقوبت و عذاب که مستحق شود آنرا مسیحی
گوشت حیوان غیر ناطق سے پس بہت سی سختیاں اور عذاب کا سزاوار ہوگا وہ مسیحی
الذي بغير استحقاق وتوبة يجسر على اكل لحم الرب اللحم الذي
که باشد بغیر استحقاق و توبه بجرات و دلیری بر خوردنی گوشت پروردگار گوشت که بر
کہ بغیر استحقاق اور توبہ کے ساتھ جرات کرنے کے اوپر کھانے گوشت نذر خدا کے اُس گوشت کہ
عن موت الخطية اسلمه الرب للموت وهرق الدم كما قد قال سبحا
از موت خطیه سپردش پروردگار بموت و ریخت خون را چنانچه راستی گفت سبحانه
موت خطا سے سپرد کیا پروردگار نے واسطے موت کے اور اخون ریزی کی جیسا کہ فرمایا خدا پاک نے
الى عن حياة العالم ببدل جسدي اسلمه للصلب واعطاه
تا از حیاة عالم هست ببدل جسدم را سپاریش بر صلیب و عطا کردش
زندگی جہان سے ساتھ بدلے جسم میرے کے سپرد کیا اُسکو سولی کے اور عطا کیا اُسکو
لنا لكي يكون كل حين اطهار مستعدين لتناوله لئلا تهلك
برای ما تا باشد هر وقت اطهار مستعدان بر سیدنش تا هلاک نشود
واسطے ہمارے تو ہوں ہر وقت طہارت سے مستعد واسطے شریک ہو جانے کے تو نہ ہلاک ہو
من امته كما قد تقدم قوله اذا ما اتيها وانا فيها يلزمنا
از امتش چنانچه راستی متقدم داشت قولش را وقتیکه تناول کردیم در آنچه لازم شود ما را
امت اسکی سے جیسا کہ تحقیق پہلے گذرا قول اسکا جبکہ ... لازم ہوتا ہے

فِي حَقِّ الْمَسِيحِ الْمُسَمَّاةِ عَلَيْنَا

در حق مسیح مسماة بر ما

بیچ حق مسیح کے کہ جسکا نام رکھا ہمارے نام پر

اَلْقِرَاءَةُ الرَّابِعَةُ

قرارت چہارم

قرارت چوتھی

وَكَلَّمَ الرَّبُّ مُوسَى وَقَالَ لَهُ كَلِّمْ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَقُلْ لَهُمْ لَا يَأْكُلُوا

و سخن گفت پروردگار موسی را و گفت باو سخن با بنی اسرائیل و بگو ایشان نخورند

اور کلام کیا پروردگار نے موسی سے اور فرمایا اسکو بات کر بنی اسرائیل سے اور کہہ تم انکو نہ کھاؤ

شَحْمَ الْبَقَرِ وَلَا شَحْمَ الْغَنَمِ الضَّأْنِ وَالْمَاعِزِ جَمِيعًا وَشَحْمَ النَّبِيلَةِ

پیہ گاو و نہ پیہ گوسفند میش و بز و همگے و پیہ نبیلہ

چربی گائے کی اور نہ چربی بکری بھیڑ بکری سب کی اور چربی اس جانور مرے کی

الَّتِي افْتَرَسَتْ فَاسْتَعْمِلُوهَا فِي جَمِيعِ أَعْمَالِكُمْ وَلَا تَأْكُلُوا مِنْهَا

کہ گرگ دریده باشد پس استعمال کنندش در همه اعمال خود و نخورید ازان

کہ پھاڑا ہو بھیڑیے نے پس کام میں لاؤ اسکو سب کاموں اپنے میں اور نہ کھاؤ اس سے

شَيْئًا لِأَنَّ كُلَّ مَنْ أَكَلَ شَحْمَ بَهِيمَةٍ تُقَرَّبُ قُرْبَانًا لِلرَّبِّ تَهْلِكُ تِلْكَ

چیزی چرا که هرکه خورد پیه بهیمه را که قربانی نشود قربان برای پروردگار هلاک میشود

کچھ کیونکہ جسنے کھائی چربی بہیمہ کی یعنی اس جانور کی کہ جسکی قربانی کی الله کے لیے ہلاک ہوگی

النَّفْسُ مِنْ شَعْبِهَا وَلَا تَأْكُلُوا دَمًا حَيْثُ مَا سَكَنْتُمْ لَا دَمَ الْبَهَائِمِ

آن نفس از شعبش و نخورید خون را جائیکه ساکن شوید بخون بهائم

وہ نفس انکے گروہ سے اور نہ کھاؤ خون جس جگہ رہو تم نہ خون جانور چرندہ کا

وَلَا دَمَ الطَّائِرِ وَكُلُّ نَفْسٍ أَكَلَتْ دَمًا تَهْلِكُ تِلْكَ النَّفْسُ مِنْ شَعْبِهَا

و نه خون پرنده و هر نفسی که خورد خونے را هلاک شود آن نفس از شعب خود

اور نہ خون پر دار جانور کا یا جس نفس نے کہ کھایا خون ہلاک ہوگا وہ نفس اپنے گروہ سے

التَّفْسِيرُ نُهِيَ عَنْ أَكْلِ الشَّحْمِ الَّذِي قَدْ خَصَّهُ لِنَفْسِهِ لِكَيْ يُعَلِّمَنَا أَنَّ

التفسیر نہے فرموده از خوردن پیه که راستی خاصه گردانیدش برای نفس خود تا آموزانید ما را

تفسیر منع کیا کھانے چربی سے کہ تحقیق خاص کیا اسکو پروردگار نے واسطے اپنے تاکہ سکھاوے ہمکو

الَّذِي هُوَ خَاصٌّ بِهِ لَا يَنْبَغِي لَنَا أَنْ نَتَعَدَّى عَلَيْهِ وَنَسْتَعْمِلَهُ مَا ذَا هُوَ

اینکه آنچه اوست خاصه باو نشاید ما را اینکه در گذریم براو و استعمال کنیم آنرا آنچه اوست

کہ وہ جو خاص اسکو نہیں سزاوار ہے ہمارے لیے کہ تجاوز کرے اس پر اور کام میں لاوے اسکو جو کچھ وہ

الخاصُّ بهِ قد اوضحهُ لنا قال انَّ الابَ لا يدينُ احدًا بل كلَّ
خاص براستی واضح نمودش برای ما گفت بلکه پدر دینونت نمیکند یکےرا بلکہ ہر کہ
خاص ہے اسکے ساتھ تحقیق ظاہر کردیا اسکو ہمارے لیے کہا تحقیق باپ نہیں دیانت کرتا ہے ایک بھی بلکہ کل

الدَّينونةِ اعطاها للابنِ علَّمنا انَّ الدَّينونةَ هيَ خاصَّةٌ للابنِ
دینونت را واہبیدہ آن را بہ پسر آموزانید مارا اینکہ دینونت آن خاصہ برای پسر است
دیانت کرنا عطا کیا اسکو واسطے بیٹے کے سکھایا ہمنے کہ دیانت وہ خاص ہے واسطے بیٹے کے

فكلُّ من دانَ انسانًا فقد تعدَّى كتعدِّي من اكلِ الشحمِ في العقيقةِ
پس ہر کہ دینونت کرد انسانے را پس راستے درگذشت از حد ہمچو از حد درگذشتن کسیکہ خورد پیہ را در عقیقہ یعنی
سو جسنے دیانت انسانی کی پس تحقیق وہ درگذرا مانند درگذرنے کے کھانے چربی سے بیچ عقیقہ

المخصوصِ باللهِ للدَّينونةِ التي عنها يقولُ هيَ ان توبِّخَ انسانٌ
مخصوص بخدا کہ دینونت کہ از وست میگوید آن اینست کہ توبیخ کند انسانے را
جو مخصوص ہے اللہ کے لیے اور واسطے دیانت داری کے کہ جس سے کہتا ہے وہ کہ تنبیہ کرے آدمی

انسانًا قدَّامهُ او خلفهُ او يمجِّدُ بعيشتهِ او ينقِّصهُ فيهِ قدَّامهُ
بانسانے پیشش یا پس سرش یا نازد کند عیش یا کم نماید عیش دران پیشش
آدمی کو سامنے اسکے یا پیچھے اسکے یا نازہ کرے اسکا عیش یا کم کرے اسمیں سامنے اسکے

او خلفهُ هذهِ هيَ الدَّينونةُ المنهيُّ عنها وامَّا من تذكَّرَ اخاهُ
یا پسش اینست آن دینونت نہی کرده شده از کردن آن و اما آنکہ یاد دہد برادرش را
یا پیچھے اسکے یہ ہے وہی دیانت منع ہوئی اس سے اور جسنے ذکر کیا بھائی اپنے کو

فما بينهُ وبينهُ بمحبَّةٍ وهدوٍّ وبمنقصةٍ فيهِ يقصدُ تقويمهُ منها
پس آنچہ میانش و میان او باشد دوستی و ہدو و بمنقصتش دران قصد کند تقویم آن را ازان
پس جو درمیان اسکے اور درمیان اسکے محبت ہے اور آرام کے ساتھ کمی کے اسمیں ارادہ کرتا ہے دریافت احوال انکے سے

فليسَ هذهِ دينونةً لانَّ كلَّها بعملٍ بمحبَّةٍ وهدوٍّ وبغيرِ مرادٍ ولا انتهارٍ
پس نیست این دینونت چراکہ ہرچہ کند بدوستی وہدو بے مراد و نہ انتہار
سو نہیں ہے یہ دیانت کیونکہ سب کام اسکی محبت اور آرام کا ہے بغیر مطلب کے اور نہ صحبت دیے

ولا تجبُّرٍ فليسَ هو دينونةً لكونِ فاعلهِ بالمحبَّةِ فعلهُ بقصدِ
و نہ تجبر پس نیست او دینونت برای بودن فاعلش بدوستی فعلش بقصد
اور نہ جبر کرنے سو نہیں ہے وہ دیانت واسطے ہونے کرنے والے اسکے کے ساتھ محبت کے کام اسکا ساتھ ارادے

الاصلاحِ فقط توريةٌ وكلَّمَ الربُّ موسى وقالَ لهُ كلِّمْ بني اسرائيلَ
اصلاح پس توریت و سخن نمود پروردگار موسی و گفت باو سخن نمائی با بنی اسرائیل
سنوارنے کے فقط توریت اور کلام کیا پروردگار نے موسیٰ سے اور فرمایا اسکو کلام کر بنی اسرائیل سے

وَقُلْ لَهُمْ مَنْ قَرَّبَ ذَبِيحَةً كَامِلَةً لِلرَّبِّ يَأْتِي بِقُرْبَانِهِ لِلرَّبِّ مِنْ ذَبِيحَةِ

و بگو بایشان که آنکه قربان کرد ذبیحه کامل برای پروردگار آورد قربان خود را برای پروردگار از ذبیحه

اور کہہ انکو جسنے قربانی کیا جانور قربانی کا پورا واسطے پروردگار کے لاوے اپنی قربانی کو واسطے پروردگار کے جانور قربانی

دَمِ الزُّهْدِ وَيَأْتِي بِقُرْبَانِ الرَّبِّ بِيَدَيْهِ وَيَجِيءُ بِالشَّحْمِ الَّذِي عَلَى الْقَصِّ

خون زهد و آرد بقربان پروردگار بدودستش و بیارد پیه را که بر قص

خون زہد سے اور لاوے قربانی پروردگار کو دونوں ہاتھوں پر اور لاوے چربی کو اوپر سینہ

وَالصَّدْرِ لِيُرَجِّحَهُ تَرْجِيحًا لِلرَّبِّ وَيَرْفَعُ الْكَاهِنُ الشَّحْمَ وَيُصَيِّرُهُ عَلَى

و صدر است تا ترجیح دهدش ترجیح برای پروردگار و سوار کند کاهن پیه را و بگرداندش بر

اور صدر کے تو فوقیت ہووے اسکو ترجیح واسطے پروردگار کے اور اوٹھاوے کاہن چربی کو اور رکھدے اسکو

الْمَذْبَحِ وَيَكُونُ الصَّدْرُ لِهٰرُونَ وَبَنِيهِ وَاجْعَلُوا الْيَدَ الْيُمْنَى مِنْ ذَبَائِحِكُمُ

مذبح و باشد سینه برای هارون و پسرانش و بگردانید دست راست را از ذبایح خود

قربانی گاہ پر اور ہووے سینہ واسطے ہارون اور اوسکے فرزندان کے اور رکھدے ہاتھ سیدھا جانوروں قربانی اپنی پر

الْكَامِلَةِ خَاصَّةً لِلرَّبِّ وَيُقَرِّبُ الدَّمَ وَالشَّحْمَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي هٰرُونَ وَتَكُونُ

که کامله است خاصه برای پروردگار و قربان کند خون و پیه را مردے از بنے هارون و باشد

جو پوری ہی خاص واسطے پروردگار کے اور قربانی کرے خون اور چربی کو مرد بنی ہارون سے اور ہوگا

الْيَدُ الْيُمْنَى نَصِيبًا لِلَّذِي يُقَرِّبُهَا مِنْ أَجْلِ أَنَّ مُقَدَّمَ الْخَاصَّةِ وَالْيَدَ

دست راست نصیب و بخشش آنکه قربان کندش از برای اینکه مقدم خاصه و دست

ہاتھ سیدھا حصہ اسکا جسنے وہ قربانی کی بسبب اسکے کہ مقدم خاص ہی اور ہاتھ

الْخَاصَّةَ أَخَذْتُهُمَا مِنْ ذَبَائِحِ بَنِي إِسْرَائِيلَ الْكَامِلَةِ وَصَيَّرْتُهُمَا لِهٰرُونَ

خاصه گرفتم شان از ذبیحهای بنے اسرائیل که کامل است و گردانید شان برای هارون

خاص ہی کہ کام میں لایا تھا دونوں کو قربانیوں بنی اسرائیل سے کہ پوری ہی اور کرے دونوں کو واسطے ہارون

الْكَاهِنِ وَبَنِيهِ عَهْدًا دَائِمًا مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ إِلَى الْأَبَدِ هٰذَا نَصِيبُ

کاهن و پسرانش عهدے دایمی از بنے اسرائیل تا همیشه اینست نصیب

کاہن کے اور فرزندوں اسکے کے عہد ہمیشہ کے لیے بنی اسرائیل سے ہمیشگی کا یہ حصہ ہی

هٰرُونَ وَنَصِيبُ بَنِيهِ مِنْ قَرَابِينِ الرَّبِّ فِي الْيَوْمِ الَّذِي يَمْسَحُ الرَّجُلَ مِنْهُمْ

هارون و نصیب پسرانش از قربانیهای پروردگار در روزیکه مسح کند مرد از ایشان

ہارون کا اور حصہ اسکے لڑکوں کا قربانیوں پروردگار سے اس دن میں کہ مسح کرے مرد ان میں سے

وَيُقَدِّمُهُ لِيُقَرِّبَ الْقَرَابِينَ لِلرَّبِّ كَمَا أَمَرَ الرَّبُّ أَنْ يُعْطَوْا يَوْمًا يَمْسَحُونَ

و پیش آید تا قربان کند قربانیها را برای پروردگار چنانچه فرمود پروردگار اینکه داده شوند روزیکه مسح کنند

اور مقدم رکھے تو قربانی کرے قربانیوں کو واسطے پروردگار کے جیساکہ حکم فرمایا پروردگار نے کہ عطا کرو آج کے دن جو مسح کرے

عَهْدًا دَائِمًا لِأَحْقَابِكُمْ إِلَى الْأَبَدِ وَهٰذِهِ سُنَّةُ إِحْتِرَاقِ قُرْبَانِ
عہد همیشه را برای گروہلے خود تا جاوید و اینست سنت سوختت قربان
عہد ہمیشہ واسطے گروہون تمہارےکے ہمیشگی کے واسطے اور یہ سنت جلا دیئے قربانی
الزُّبْدِ وَالسَّمِيدِ وَذَبِيحَةِ الْخَطَايَا وَالْقُرْبَانِ وَالْيَمَامِ وَذَبِيحَةِ
زبد وسمید وذبیحه خطایا و قربان ویمام وذبیحه
زبد کی ہے اور روٹی سفید میدہ کی اور جانور قربانی خطاؤن کی اور قربانی اور کبوتر صحرائی اور قربانی
الزُّبْدِ الَّتِي أَمَرَ بِهَا الرَّبُّ مُوسٰى فِي جَبَلِ سَيْنَا فِي الْيَوْمِ الَّذِي
زبدے که فرمود بآن پروردگار موسی را در کوه سینا در روزیکه
زبد کی که حکم دیا اسکا پروردگار نے موسی کو بیچ پہاڑ سینا کے اس دن
أَوْصَى بَنِي إِسْرَائِيلَ أَنْ يُقَرِّبَ قَرَابِينَهُمْ لِلرَّبِّ فِي بَرِّيَّةِ سَيْنَا
اندرز نمود بنی اسرائیل را اینکه قربان کنند قربانهاے شان را براے پروردگار در دشت سینا
که وصیت کی بنی اسرائیل کو که قربانی کرے قربانیون انکی کو واسطے پروردگار کے بیچ صحرائے سینا کے
الْإِصْحَاحُ الْخَامِسُ وَكَلَّمَ الرَّبُّ مُوسٰى فَقَالَ لَهُ اعْمِدْ إِلَى هٰرُونَ
اصحاح پنجم وسخن گفت پروردگار با موسی وگفت باو که اعتماد کن سوی هارون
اصحاح پانچوین اور کلام کیا پروردگار نے موسی سے اور فرمایا موسی کو جا طرف ہارون
وَبَنِيهِ مَعَهُ وَخُذِ اللِّبَاسَ وَدُهْنَ الْمَسِيحِ الَّذِي يُمْسَحُ بِهِ الْأَحْبَارُ وَثَوْرَ
وپسرانش را باو و بگیر پوشاک وروغن مسیح که مسح مالند بآن احبار و نرگاو
اور بیٹون اسکے کے اور لے پوشاک اور روغن مسیح کو که مسح کیا اور ملا ہوا اسکو علماے یہود اور بیل
الْخَطِيَّةِ وَكَبْشَيْنِ وَسَلَّةً فِيهَا خُبْزُ فَطِيرٍ وَاجْمَعِ الْجَمَاعَةَ كُلَّهَا عِنْدَ بَابِ قُبَّةِ
خطیه و دو قوچ و سله که دران باشند نان فطیر و جمع کن جماعت را همگی شان نزد در قبه
خطا واری کا اور دو مینڈھے اور ٹوکرہ کہ جسمین ہو روٹی بے خمیر کی اور جمع کر جماعت کو پاس دروازہ گنبد
الْأَمَدِ وَفَعَلَ مُوسٰى كَمَا أَمَرَ الرَّبُّ وَاحْتَشَدَتِ الْجَمَاعَةُ كُلُّهَا عِنْدَ بَابِ قُبَّةِ
امد وکرد موسی چنانچه فرمود پروردگار وجمع شدند جماعت همگی شان نزد در گنبد
امد کے اور کرے موسی جیساکه حکم دیا پروردگار نے اور جمع کرے جماعت سب کی سب پاس دروازہ گنبد
الزَّمَانِ وَقَالَ مُوسٰى لِجَمِيعِ مَحَافِلِ بَنِي إِسْرَائِيلَ هٰذِهِ الْوَصِيَّةُ الَّتِي أَمَرَنَا
زمان وگفت موسی بهمگی انجمن هاے بنی اسرائیل این اندرزهاے را که فرمود
زمان کے اور بولا موسی سب محفل بنی اسرائیل سے یہ وہ وصیت ہے که حکم دیا ہمکو
الرَّبُّ أَنْ نَفْعَلَهَا وَقَدَّمَ مُوسٰى هٰرُونَ وَبَنِيهِ فَغَسَلَهُمْ بِالْمَاءِ ثُمَّ أَلْبَسَ
ہما پروردگار اینکه بکنیم آنرا وپیش آورد موسی هارون وپسرانش پس غسل فرمود شان را باز پوشانید
پروردگار نے که کرین ہم اسکو اور پیش کیا موسی نے ہارون اور اسکے لڑکون کو سو غسل کرایا پانی سے پھر پوشاک پہنائے

هرون قميصا من القمص الذي اتخذه للاحبار وشد ظهره بالهميان
ہارون را کرته از کرته هاے که گرفته بودش برای احبار و محکم بست پشتش را بهمیان
ہارون کرتہ اُن کرتوں سے جو طیار کیا تھا واسطے عالمان یہود کے اور باندھے ہارون پیٹھ اوپر
وردّاه برداء والبسه سراويل وصيّر على كتفيه المجبة وهي الصدرة
و افگند بر دوشش ردای و پوشانیدش ازاری و گردانید بر دوشش مجبه و آن است صدره
اور ڈالے اُسپر چادر اور پہنے ازار اور کردے دونوں شانوں پر پوشش اور وہی صدرہ ہے
وشدّ عليه ذلك بهميان المجبة وجعل فوقها رداء الوحي وصيّر
و محکم بست برو و آنرا بهمیان مجبه و گردانید بالایش ردار وحی و گردانید
اور باندھ دے اسپر همیان پردہ والی اور ڈالے اوپر اُسکے چادر وحی کو اور رکھے
على الرداء العلم جوهرا نقش عليه اسم الرب وبه كان يعلم الحبر
بر ردار علم گوهرے که نقش کرده شده بود بران نام پروردگار و باوهست که میداند حبر
اوپر چادر نقش دار کے جواہر کہ جسپر کندہ ہو نام پروردگار کا اور جانتا ہو عالم اسکا
ما يجب عليه من الحق والقسط وصيّر على راسه تاجا وصيّر على التاج
آنچه را واجب ست باید براو از حق و آزرم و گردانید به سرش تاجی و گردانید بر تاج
جو واجب ہو اُسپر حق و انصاف سے اور رکھے اوپر سر اپنے کے تاج اور کردے اوپر تاج کے
من ناحية وجهه اكليلا من ذهب وهو اكليل القدس كما امر الرب
از طرف رویش اکلیل از طلا و اوست تاج قدس چنانچه فرمود پروردگار
جانب منہ اپنے کے تاج طلا سے اور وہی تاج قدس ہے جیسا کہ حکم دیا پروردگار نے
موسى واخذ موسى دهن المسيح ومسح به قبة الامد وجميع اوعيتها
موسی را وگرفت موسی روغن مسیح و مسح کرد بآن قبه امد و همگی آوندهای آنرا
موسی کو اور لے موسی روغن مسیح اور ملے اُسکو گنبد امد اور سب اُسکے برتنوں پر
وقدّسها ورشّ على المذبح سبع مرّات ومسح المذبح وجميع اوعيته
و پاک کردش و پاشید ازان بر مذبح هفت بار و مسح کرد مذبح را و همه آوندهاش را
اور پاک کرے اُسکو اور چھڑکے روغن مسیح اوپر قربانی گاہ کے سات مرتبہ اور مسح کرے قربان گاہ کو اور سب برتنوں اسکے کو
ومسح الحوض واسفله وقدّسهما وصبّ من دهن المسيح على راس
و مسح کرد حوض را و ته آن را و پاک کردشان و ریخت از روغن مسیح بر سر
اور مسح کرے حوض اور نیچے اُسکے کو اور پاک کرے دونوں کو اور ٹپکاوے روغن مسیح اوپر سر
هرون ومسحه وقدّسه وقدّم موسى وبنو هرون ايضا وغسلهم
ہارون و مسح کردش و پاک کردش و پیش داشت موسی پسران ہارون را نیز و غسل فرمودشان
ہارون کے اور مسح کرے اُسکو اور پاک کرے اُسکو اور پیش کرے موسی اور فرزند ہارون کے بھی اور غسل دے اُنکو

بِالْمَاءِ وَأَلْبَسَهُمُ الْأَقْمِصَةَ وَشَدَّ ظُهُورَهُمْ بِالْهِمْيَانِ وَصَيَّرَ عَلَى

با آب وپوشانید شان کرتہ ہا ومحکم بست پشتہاے شان را بہ ہمیان ہا وگردانید بر

ساتھ پانی کے اور پہنائے انکو کرتے اور باندھے کمر بن انکی ہمیانی سے اور رکھدیے اوپر

رُؤُوسِهِمْ بَرَاطِلَ كَمَا أَمَرَ الرَّبُّ مُوسَى وَقَدَّمَ ثَوْرَ الْخَطَايَا وَوَضَعَ هَرُونُ

سرہاے شان براطل ہاے چنانچہ فرمود پروردگار موسی را وپیش داشت گاو خطایا ونہاد ہارون

سرون انکے کے براطل جیسا کہ حکم دیا پروردگار نے موسی کو اور پیش کرے بیل خطاواری کو اور رکھے ہارون

وَبَنُوهُ أَيْدِيَهُمْ عَلَى رَأْسِ ثَوْرِ الْخَطَايَا ثُمَّ ذَبَحَهُ مُوسَى وَأَخَذَ مُوسَى

وپسران دستہاے شان بر سر گاو خطایا باز ذبح کردش موسی وگرفت موسی

اور بیٹے اسکے اپنے ہاتھ اوپر سر بیل خطاواری کے پھر ذبح کرے اسکو موسی اور لیوے موسی

مِنْ دَمِ الثَّوْرِ بِإِصْبَعِهِ وَنَضَحَهُ عَلَى اسْتِدَارَةِ زَوَايَا الْمَذْبَحِ وَصَبَّ الدَّمَ

از خون گاو وبانگشتش وریختش بر استدارت گوشہ ہاے مذبح وریخت خون را

خون بیل کا اپنی انگلی مین اور چھڑکے اسکو آس پاس گوشون قربان گاہ کے اور بہاوے خون

أَسْفَلَ الْمَذْبَحِ وَقَدَّسَهُ وَطَهَّرَهُ وَأَخَذَ الشَّحْمَ الْمُقَدَّمَ عَلَى الْأَحْشَاءِ وَزِيَادَةَ

زیر مذبح وپاکیدش وطاہرداشتش وگرفت پیہ پیش بر رودہا وزیادے

نیچے قربانی گاہ کے اور پاک کرے اسکو اور طاہر کرے اسکو اور لیوے چربی جو اوپر ہو اعضاے باطن کے اور فضلات

الْكَبِدِ وَالْكُلْيَتَيْنِ وَشَحْمَهُمَا وَرَفَعَهُمَا مُوسَى وَصَبَّهُمَا عَلَى الْمَذْبَحِ فَأَمَّا

جگر ودو گردہ وپیہ آن را وسوار کردشان موسی وافگند شان بر مذبح فاما

جگر اور دونون گردے مع چربی اسکی کے اور اٹھاوے انکو موسی اور ڈالے انکو اوپر قربانی گاہ کے پس

الثَّوْرُ وَجِلْدُهُ وَشَرْحَتُهُ فَأَحْرَقَهُ خَارِجَ الْعَسْكَرِ كَمَا أَمَرَ الرَّبُّ مُوسَى

گاو وپوستش وشرحتش را پس سوختش بیرون لشکر گاہ چنانچہ فرمود پروردگار موسی را

بیل اور کھال اسکی اور پارہ گوشت اسکا جلاوے اسکو باہر لشکر گاہ کے جیسا کہ حکم دیا پروردگار نے موسی کو

وَقَدَّمَ الْكَبْشَ الَّذِي هُوَ الذَّبِيحَةُ الْمُحْرَقَةُ وَوَضَعَ هَارُونُ وَبَنُوهُ أَيْدِيَهُمْ

وپیش آورد قوچ کہ او ذبیحہ سوختنے است ونہاد ہارون وپسرانش دستہای شان

اور سامنے لاوے مینڈھے کو کہ وہ ذبیحہ ہے لایق جلانے کے اور رکھے ہارون اور فرزند اسکے ہاتھ اپنے

عَلَى رَأْسِهِ وَذَبَحَهُ مُوسَى وَنَضَحَ مِنْ دَمِهِ عَلَى اسْتِدَارَةِ الْمَذْبَحِ وَقَطَّعَ

بر سرش وذبح کردش موسی وریخت از خونش بر استدارۂ مذبح وقطع کرد

اوپر سر اسکے کے اور ذبح کرے اسکو موسی اور چھڑکے اسکا خون آس پاس قربانی گاہ کے اور کاٹے

الْكَبْشَ أَعْضَاءَهُ وَرَفَعَ مُوسَى الرَّأْسَ وَالْأَعْضَاءَ عَلَى الْمَذْبَحِ وَغَسَلَ الْأَحْشَاءَ

قوچ بزہارا اعضاش وبلند کرد موسی سر واعضا را بر مذبح وشست رودہا

مینڈھے کے اعضا کو اور چڑھاوے موسی سر اور سب اعضا کو قربانی گاہ پر اور غسل دے آنتون کو

وَالأَكَارِعَ بِمَاءٍ نَقِيٍّ وَرَفَعَ مُوسَى الكَبْشَ كُلَّهُ عَلَى المَذْبَحِ لِيَحْتَرِقَ وَتَفَرَّحَ رَائِحَةَ

و پودہ ہارا بہ آب پاک و سوار کرد موسی قوچ ہمکیش بر مذبح تا بسوزد و شاد نماید بوئے

اور پایوں کو پانی پاک سے او راوٹھالے موسی پورے مینڈھے کو اوپر قربان گاہ کے تو جلاوے اور خوش کرے اوسکی خوشبو

قُرْبَانِهِ إِلَى الرَّبِّ كَمَا أَمَرَ الرَّبُّ مُوسَى وَقَدَّمَ الكَبْشَ الثَّانِي كَبْشَ التَّمَامِ

قربانیش سوئے پروردگار چنانچہ فرمود پروردگار لموسی و پیش آورد قوچ دوم را قوچ بر تمام

قربانی کو طرف پروردگار کے جیساکہ حکم دیا اللہ نے موسی کو اور پیش کرے مینڈھا دوسرا پورا نر

وَوَضَعَ هٰرُونُ وَبَنُوهُ أَيْدِيَهُمْ عَلَى رَأْسِهِ وَذَبَحَهُ مُوسَى وَأَخَذَ

و نہاد ہارون و پسرانش دستہائے خود بر سرش و ذبح کردش موسی و گرفت

اور رکھیں ہارون اور بیٹے اوسکے ہاتھ اپنا اوسکے سر پر اور ذبح کرے اوسکو موسی اور لے

مِنْ دَمِهِ فَنَضَحَهُ عَلَى طَرَفِ أُذُنِ هٰرُونَ اليُمْنَى ثُمَّ قَدَّمَ بَنُو هٰرُونَ

از خونش پس رنگید بر جانب گوش راست ہارون و باز پیش آورد بنی ہارون

اوسکا خون پھر چھڑکے اوپر کنارے کان سیدھے سے ہارون کے پھر سامنے لاوے لڑکوں ہارون کو

وَنَضَحَ مِنَ الدَّمِ عَلَى أَطْرَافِ آذَانِهِمْ وَعَلَى إِبْهَامِ يَدِهِ اليُمْنَى وَعَلَى إِبْهَامِ

و رنگید از خون بر اطراف گوش ہائے راست شان بر ابہام دست راست اش و بر ابہام

اور چھڑکے خون اوپر کنارے کانوں اونکے کے اور اوپر انگوٹھے سیدھے ہاتھ کے اور اوپر انگوٹھے

رِجْلِهِ اليُمْنَى وَعَلَى أَبَاهِمِ أَيْدِيهِمُ اليُمْنَى وَعَلَى أَبَاهِمِ أَرْجُلِهِمُ اليُمْنَى وَنَضَحَ مِنَ الدَّمِ

پائے راستش و برابہام ہائے دست راست شان و بر ابہام ہائے پائے راست شان و ریخت از خون

اونکے سیدھے پاؤں کے اور اوپر اونگلیوں ہاتھ اونکے کے جو سیدھا ہو اور اوپر اونگلیوں سیدھے پاؤں اونکے کے اور چھڑکے خون

عَلَى اسْتِدَارَةِ المَذْبَحِ وَأَخَذَ الشَّحْمَ وَالأَلْيَةَ وَجَمِيعَ الحِجَابِ الَّذِي يَغْشَى

بر استدارۂ مذبح و گرفت پیہ را والیہ را و ہمہ پردہ را کہ می پوشد

آس پاس قربانی گاہ کے اور لیوے چربی اور چکتی اور سب جھلی کہ چھائی ہو

الأَحْشَاءَ وَزِيَادَةَ الكَبِدِ وَالكُلْيَتَيْنِ وَالشَّحْمَ الَّذِي

رود ہارا و زیادتے جگر را و ہر دو گردہ را و پیہ کہ

اعضائے باطنی پر اور زیادتی کلیجی اور گردے اور چربی کی کہ

عَلَيْهِمَا وَالرِّجْلَ اليُمْنَى وَمِنْ سَلَّةِ الخُبْزِ الفَطِيرِ الَّتِي أَمَامَ

بر ہر دو ہست و پائے راست و از سلۂ نان پنیرے کہ ہست پیش

اوپر ہو اور پاؤں سیدھا اور ٹوکرا روٹیوں بے خمیر کا کہ سامنے

الرَّبِّ أَخَذَ قُرْصًا وَاحِدًا فَطِيرًا وَقُرْصًا مِنَ المَعْمُولِ بِالزَّيْتِ

پروردگار گرفت یک قرص پنیر و قرص از معمول بزیت

پروردگار کے بے خمیر روٹی کا اور گردہ ایک معمولی سے ساتھ زیتون کے

ورقاقة واحدة وصيّرها على الشحم والرجل اليمنى ودفعها إلى
ویک رقاقی وگردانیدش بر پیه وپاے راست وسپردش سوے
اور چپاتی ایک اور رکھدے اسکو چربی پر اور پانوں سیدھا اور سپرد کرے اسکو

هرون وبنيه ورجّحوها ترجيحا بين يدي الرب ثم اخذها موسى
هارون وپسرانش ترجیح دادندش ترجیحے میان دودست پروردگار باز گرفتش موسے
هارون اور لڑکون اسکے کو اور فوقیت دے اسکو فوقیت سامنے پروردگار کے پھر پکڑے اسکو موسی

من بين ايديهم ورفعها على المذبح لتحترق وتصير زبدا لتكون
ازمیان دستهاے شان وسوار کرد آنها را بر مذبح تا بسوزد وگردد زبد تا باشد
سامنے انکے اور اوپر رکھے اسکو قربانگاه کے تو جل جاوے اور ہوجاوے زبد کہ ہووے

تماما وريحا تفرّج قربانا أمام الرب واخذ موسى قصّ الكبش و
تمام وبوہاے کشاد شاید قربانے پیش پروردگار وگرفت موسے قصی قوچ پرداد
پورا اور بو کہ خوش کرے قربانی کو روبروے پروردگار کے اور لیوے موسی سینہ مینڈھے کا اور

حصة خاصة للرب وكان هذا نصيبا لموسى من كبش التمام كما امر
خاص کردش خاصه براے پروردگار وبود این نصیب براے موسی از قوچ تمام چنانچہ فرمود
خاص کرے اسکو خاص واسطے پروردگار کے اور ہے یہ حصہ موسی کا مینڈھے پورے سے جیسا کہ حکم دیا

الرب موسى واخذ موسى من دهن المسيح ومن دم الذي على المذبح
پروردگار موسی را وگرفت موسی از روغن مسیح واز خونیکه بود بر مذبح
پروردگار نے موسی کو اور لیا موسی نے روغن مسیح سے اور خون سے کہ اوپر قربانگاه کے تھا

ونضحه على هرون وعلى لباسه وعلى بنيه وعلى لباسهم ايضا و
ورنگیدش بر هارون وبر پوشاکش وبر پسرانش وبر پوشاک ایشان نیز و
اور چھڑکا اسکو هارون اور اوسکے کپڑون پر اور اوپر لڑکون اسکے کے اور اوپر لباس انکے کے بھی اور

قدّس هرون لباسه وطهّر بنوه لباسهم ايضا وقال موسى
پاک کرد هارون لباسش را وپاک کرد پسرانش لباس شان نیز وگفت موسے
پاک کیا هارون نے لباس اپنا اور طاہر کیا فرزندان هارون نے لباس اپنا بھی اور کہا موسی نے

لهرون وبنيه اطبخوا اللحم في باب قبة الامد وكلوه هناك وكلوا
بهارون وپسرانش بپزید گوشت را در در قبه امد وبخورید آنجا وبخورید
ساتھ هارون اور اوسکی اولاد کے کہ پکاوین گوشت دروازه گنبد امد میں اور کھاوین اس جگہ اور کھاوین

معه خبز التمام الذي في السلة كما امر الرب ان ياكله هرون
باوے نان تمام که در سله است چنانچہ فرمود پروردگار اینکه بخوردش هارون
اسکے ساتھ روٹی پوری کہ بیچ ٹوکرے کے ہے جیسا کہ حکم دیا پروردگار نے کہ کھاوے اسکو هارون

وَبَنِيهِ وَمَا تَبَقَّى مِنَ الْخُبْزِ وَاللَّحْمِ يُحْرَقُ بِالنَّارِ وَلَا تَخْرُجُوا مِنْ بَابِ قُبَّةِ

و پسرانش و آنچه بماند از نان و گوشت بسوزد بآتش و بر نیائید از در قبه

اور اولاد ہارون کی اور جو باقی رہے روٹی سے اور گوشت سے جلادے آگ میں اور نہ خارج کیجیں دروازہ گنبد

الزَّمَانِ سَبْعَةَ أَيَّامٍ حَتَّى تَكْمُلَ أَيَّامُ تَمَامِكُمْ لِأَنَّهُ إِنَّمَا تُكَمَّلُ

زمان هفت روز تا کامل شود روزگار تمام شما چرا که ایشان نیست که جز این کامل

زمان سے سات دن جبتک پورے ہوویں دن تمامی تمہارے ہوکے کیونکہ سوائے اسکے نہیں ہوگا کامل

أَيْدِيكُمْ سَبْعَةَ أَيَّامٍ وَكَمَا صَنَعْتُ فِي هَذَا الْيَوْمِ كَذَلِكَ أَمَرَ الرَّبُّ

دستهای شان هفت روز چنانچه کردی در امروز همچنین فرموده پروردگار

تمہارے ہاتھ سات دن میں اور جیسا کہ کیا تُونے بیچ اس دن کے ایسا ہی حکم کیا پروردگار نے

أَنْ يَصْنَعَ وَيَسْتَغْفِرَ لَكُمْ وَالْزَمُوا بَابَ قُبَّةِ الزَّمَانِ سَبْعَةَ أَيَّامٍ

این را که کرده شود و استغفار کند برای شما و بایستید بدر قبه زمان هفت روز

کہ بناوے اور استغفار کرے تمہارے لیے اور کھڑے رہو دروازہ قبہ زمان کے سات دن

لَا تَبْرَحُوا لَيْلًا وَلَا نَهَارًا وَاحْفَظُوا شَرَائِعَ الرَّبِّ لِئَلَّا تَمُوتُوا لِأَنِّي

بایم که نرانید شب و نه روز و نگهدارید شرایع پروردگار را تا نمیرید چرا که من

نہ کرو رات اور نہ دن اور نگاہ رکھو شریعتوں پروردگار کو تو نہ مرو کیونکہ میں نے

كَذَلِكَ أُمِرْتُ وَفَعَلَ هَرُونُ وَبَنُوهُ جَمِيعَ الْأَقْوَالِ الَّتِي أَمَرَ اللهُ بِهَا

همچنین فرمودم و کرد هارون و پسرانش همه قول‌هائے که فرموده خدای بآن

ایسا ہی حکم دیا تھا اور کیا ہارون اور اوسکی اولاد نے سب قول جو کہ حکم دیا اللہ نے اسکا

مُوسَى فَلَمَّا كَانَ الْيَوْمُ الثَّامِنُ دَعَا مُوسَى هَرُونَ وَبَنِيهِ وَأَشْيَاخَ

موسی را پس هرگاه باشد روز هشتم خواند موسی هارون و پسرانش و پیران

موسیٰ کو۔ پھر جب ہوا آٹھواں دن بلایا موسیٰ نے ہارون اور اولاد اوسکی کو و بڑے لوگوں

بَنِي إِسْرَائِيلَ وَجَمَعَهُمْ وَقَالَ لِهَرُونَ خُذْ عِجْلًا مِنْ صِوَارِ الْبَقَرِ لِلْخَطِيَّةِ

بنی اسرائیل را و جمع کردشان و گفت بهارون بگیر گوساله از صوار گاو برای خطیه

بنی اسرائیل کو اور جمع کیا انکو اور کہا ہارون کو لو بچھڑا شناخدار گاؤ سے واسطے خطا کے

وَكَبْشًا نَقِيًّا لَا عَيْبَ فِيهِ لِلْقُرْبَانِ الَّذِي يُحْتَرَقُ بِالتَّمَامِ وَقَرِّبْهُ

و قوچ بز بے عیب در او برای قربانی که بسوزد بتمام و قربان کنش

اور مینڈھا بے عیب واسطے قربانی کے کہ جسکو جلادیوے پورا اور قربانی کرے

أَمَامَ الرَّبِّ وَقُلْ لِبَنِي إِسْرَائِيلَ خُذُوا الصُّغْرَى لِلْخَطِيَّةِ

پیش پروردگار و بگو به پسران اسرائیل که بگیرند صغری برای خطیه

سامنے پروردگار کے اور کہہ بنی اسرائیل کو کہ لو شتر واسطے خطا کے

وعجلا وحملا حوليه لا عيب فيهما لاحتراق الزبد وثورا وكبشا
گوساله و بره دوساله بے عیب در او برائے سوخت زبد وگاو و قوچ
اور بچھڑا اور مینڈھا دو برس کا بے عیب واسطے جلانے زبد کے اور بیل اور مینڈھا

للذبيحة تامة امام الرب وسميذا ملتوتا بالزيت لان يومكم
ذبیحه تامه پیش پروردگار و سمید لت کرده بزیت چراکه روز شما
واسطے قربانی پوری کے سامنے پروردگار کے اور روٹی سفید میدہ کی گوندھی ساتھ روغن زیتون کے کیونکہ یہ دن

هذا يظهر الرب لكم فاخذوا كل شيء امرهم به موسى
امروز ظاهر شود پروردگار بشما پس گرفتند هرچه فرمود شان باو موسے
آج کا تمھارا یہ کہ ظاہر کیا پروردگار نے تمھارے لیے سو لو ہر چیز جسکا حکم کیا انکو موسیٰ نے

واجتمعوا الى باب قبة الامد وتقدم المحفل كله وقام امام
و جمع کردند سوے باب قبهٔ امد و مقدم داشت محفل را همگینی و استاد پیش
اور جمع کیا ہوئے طرف دروازہ گنبد امد کے اور مقدم کیا محفل سب کو اور کھڑا ہوا روبرو

الرب وقال موسى هذا ما امر الرب ان تعملوا ليستعلن لكم
پروردگار و گفت موسے این چیزیست که فرمود پروردگار این را که عمل کنید تا آشکارا شود بشما
پروردگار کے اور کہا موسیٰ نے یہ وہ ہے جسکا حکم دیا پروردگار نے کہ عمل کرو تو ظاہر ہو تمپر

الاصحاح السادس ثم قال موسى لهرون اذن من المذبح
اصحاح ششم پس گفت موسی به هارون اذن ده از مذبح
اصحاح چھٹی پھر بولا موسیٰ ہارون سے اجازت دے قربانی گاہ کی

وقرب خطيتك بالذبيحة التي تحرق كلها فاستغفر لنفسك و
و قربان کن خطیهٔ خود را به ذبیحه که بسوزی همگیش پس استغفار کن برای نفس خود و
اور قربانی کر اپنی خطا کی ساتھ جانور قربانی کے کہ جلایا تو نے سب پس استغفار کر واسطے نفس اپنے کے اور

للشعب ثم قرب قربان الشعب واستغفر لهم كما امر الرب ودنا
برای شعب باز قربانی کن قربانی شعب و استغفار کن برایشان چنانچه فرمود پروردگار و نزدیک شد
واسطے گروہ کے پھر قربانی کر قربانی گروہ کی اور استغفار کر انکے لیے جیسا کہ حکم کیا پروردگار نے اور آیا

هرون من المذبح وذبح عجل الخطية فاتاه بنو هرون بالدم
هارون از مذبح و ذبح کرد گوساله برای خطا پس آوردند بنو هارون بخون
ہارون قربانی گاہ کے اور ذبح کیا بچھڑا اسواسطے خطا کے پھر لائے اسکو فرزندان ہارون سے خون لیے

فغمس اصبعه في الدم وجعل على زوايا المذبح وصب الدم
پس فرو کرد انگشتش در خون و ریخت بر گوشهای مذبح و ریخت خون را
پس ڈبویا اپنا انگلی کو خون میں اور چھڑکا کونوں پر قربانی گاہ کے اور بہایا خون

أَسْفَلَ الْمَذْبَحِ وَرَفَعَ عَلَى الْمَذْبَحِ الشَّحْمَ وَالْكُلْيَتَيْنِ وَزِيَادَةَ الْكَبِدِ

پایان مذبح وسوار کرد بر مذبح پیه هردو گرده وزیادتے جگر

نیچے قربانگاہ کے اور بلند کیا اوپر قربانی گاہ کے چربی اور دونوں گردے اور فضلات کلیجے کو

كَمَا أَمَرَ الرَّبُّ مُوسَى وَأَحْرَقَ اللَّحْمَ وَالْجِلْدَ بِالنَّارِ خَارِجًا مِنَ الْعَسْكَرِ

چنانچه فرمود پروردگار موسی را وسوزانید گوشت وپوست را بآتش وبیرون از لشکر

جیسا کہ حکم دیا پروردگار نے موسی کو اور جلادیا گوشت اور کھال کو آگ میں باہر لشکر سے

وَذَبَحَ الْوَقُودَ الَّذِي يُحْرَقُ كَامِلًا وَأَتَاهُ بَنُو هٰرُونَ بِدَمِهِ وَنَضَحَهُ

وذبح کرد وقودے که بسوزانند کامل وآوردندش بنو هارون بخونش وریختش

اور ذبح کیا اونٹ کو کہ جلے پورا اور لاوے اسکو اولاد ہارون کی خون کے ساتھ اور چھڑکے

عَلَى اسْتِدَارَةِ الْمَذْبَحِ كُلِّهَا وَأَتَوْهُ بِالزَّبَدِ الْكَامِلِ وَقَطَعَهُ أَعْضَاءً

بر استدارت مذبح همگیش آوردندش زبد کامل وبریدش عضوها

اسکو آس پاس قربانی گاہ کے سبکا سب اور لاوے اسکو ساتھ زبد کامل کے اور ٹکڑے ٹکڑے کرے اسکے

وَرَفَعَ الرَّأْسَ فَصَيَّرَهُ عَلَى الْمَذْبَحِ وَغَسَلَ أَحْشَائَهُ وَأَكَارِعَهُ وَصَيَّرَ

وبرداشت سر را پس بگردانیدش بر مذبح وشست رودهاے بوده باش وبگردانید

اور اوٹھالے سرکو پھر رکھدے اوسکو قربانی گاہ پر اور دھووے آنتیں اوسکی اور کلے پائے اور رکھدے

الزَّبَدَ الْكَامِلَ فَوْقَ الْمَذْبَحِ وَقَرَّبَ قُرْبَانَ الشَّعْبِ وَأَخَذَ الصَّقْرِيَّ

زبد کامل بالاے مذبح وقربانی کرد قربان شعب وگرفت صقری

زبد کامل کو اوپر قربانی گاہ کے اور قربانی کرے قربانی گروہ کی اور لیوے بازو شاہین کو

الَّذِي يُقَرَّبُ لِمَكَانِ خَطَايَا الشَّعْبِ وَذَبَحَهُ وَنَقَّاهُ كَمَا صَنَعَ بِالْقُرْبَانِ

آنکه قربانی کنند بمکان خطاهاے شعب وذبحه وپاکیدش چنانچه کرد بقربان

کہ قربانی کرے بیچ مکان خطاؤں گروہ کے اور جانور قربانی کا اور پاک کرے اوسکو جیسا کہ صنعت کی تھی قربانی

الْأَوَّلِ وَرَفَعَ الزَّبَدَ الْكَامِلَ وَقَرَّبَهُ بِحَقَائِقِهِ كُلِّهَا وَقَرَّبَ السَّمِيذَ

بنخست وبرداشت زبد کامل وقربان کردش بحقائقش همگیش وقربان کرد سمید

پہلی میں اور اوٹھاوے زبد کامل کو اور قربانی کرے اوسکی موافق سب حقیقت اوسکی کے اور قربانی کرے روٹی سفید

فَمَلَأَ مِنْهُ مِلْءَ كَفِّهِ وَرَفَعَ عَلَى الْمَذْبَحِ غَيْرَ الزَّبَدِ الْكَامِلِ

پس پر کرد از ان پر کف دست خود وبرداشت بر مذبح غیر زبد کامل

پھر بھرے اوس سے پورا پنجہ اور اوٹھائے اوپر قربانی گاہ کے سواے زبد کامل کے

الَّذِي مِنَ الصَّفْرِيِّ وَذَبَحَ الثَّوْرَ وَالْكَبْشَ ذَبِيحَةَ الشَّعْبِ الْكَامِلَةِ

که هست از صفری وذبح کرد ثور وکبش ذبیحه شعب کامله

کہ جو صفری سے ہے اور ذبح کیا بیل اور مینڈھے کو ذبح کرنا گروہ کا کامل

وَأَتَا بَنُو هٰرُونَ بِدَمِهِ وَصَبَّهُ عَلَى الْمَذْبَحِ بِاسْتِدَارَتِهِ وَشَحْمَ الثَّوْرِ
وآمدند بنو هارون بخونش وریختش بر مذبح باستدارتش وپیه گاو
اور آئے فرزند ہارون کے خون کے پاس اور چھڑکا اوسکو اوپر قربان گاہ کے اوسکے آس پاس اور چربی بیل
وَالْكَبْشِ وَالْأَلْيَةَ وَالْحِجَابَ الْمُقَدَّمَ عَلَى الْأَحْشَاءِ وَالْكُلْيَتَيْنِ وَزِيَادَةَ
وقوچ بر والیه ورپرده پیش بر روده‌های وهردوگرده وزیادۂ
اور مینڈھے کی اور چکتی اور جھلی جو اوپر ہے اعضائے باطنی کے اور دونوں گردے اور فضلات
الْكَبِدِ وَوَضَعَ الشَّحْمَ عَلَى قَصِّ الثَّوْرِ وَالْكَبْشِ وَصَيَّرَ الشَّحْمَ فَوْقَ الْمَذْبَحِ
جگر ونهاد پیه را بر قص گاو و قوچ نیز وگردانید پیه بالای مذبح
کلیجے کے اور رکھا چربی کو اوپر سینہ بیل اور مینڈھے کے اور کر دیا چربی کو اوپر قربان گاہ کے
وَالصَّدْرَيْنِ وَالْيَدَ الْيُمْنَى جَعَلَهَا هٰرُونُ خَاصَّةً أَمَامَ الرَّبِّ كَمَا أَمَرَ
ودو سینه ودست راست گردانیدش هارون خاصه پیش پروردگار چنانچه فرمود
اور دونوں سینہ اور ہاتھ سیدھے کر دیا اوسکو ہارون نے خاص روبروے پروردگار کے جیسا فرمایا
مُوسَى وَمَدَّ هٰرُونُ يَدَهُ إِلَى الشَّعْبِ وَدَعَا لَهُمْ وَنَزَلَ مِنْ بَعْدِ مَا قَرَّبَ
موسیٰ وکشید هارون دستش سوی شعب ودعا کرد برایشان وآمد بعد از آنکه قربان کرد
موسیٰ نے اور بڑھایا ہارون نے ہاتھ اپنا طرف گروہ کے اور دعا کی اُنکے لیے اور نازل ہوا پیچھے اوس قربانی کے
ذَبَائِحَ الْخَطِيَّةِ وَالزَّبَدَ الْكَامِلَ وَدَخَلَ مُوسَى وَهٰرُونُ إِلَى قُبَّةِ الزَّمَانِ
ذبح خطیه را ذبح کامل را ودرآمد موسیٰ وهارون بسوی گنبد زمان
ذبح خطا کا اور ذبح کامل اور داخل ہوا موسیٰ اور ہارون طرف گنبد زمان کے
وَخَرَجَا فَدَعَيَا لِلشَّعْبِ وَظَهَرَ مَجْدُ الرَّبِّ تُجَاهَ جَمِيعِ الشَّعْبِ وَنَزَلَتْ
وبرآمدند وطلب کردند شعب وظاهر شد مجد پروردگار روبروی همه شعب وفرود آمد
اور نکلے دونوں پھر بلایا گروہ کو اور ظاہر کی بزرگی پروردگار کی سامنے سب گروہ کے اور نازل ہوئی
نَارٌ مِنْ قِبَلِ الرَّبِّ وَأَحْرَقَتِ الشَّحْمَ وَالذَّبِيحَةَ الْكَامِلَةَ الَّتِي عَلَى
آتشی از پیش پروردگار وسوخت پیه وذبیحه کامل را که هست بر
آگ جانب خدا سے اور جلا دیا اوسنے چربی اور جانور قربانی کامل کو جو تھا اوپر
الْمَذْبَحِ وَعَايَنَ ذٰلِكَ جَمِيعُ الشَّعْبِ وَحَمِدُوا اللّٰهَ وَخَرَّ الشَّعْبُ كُلُّهُ عَلَى
مذبح ومعاینه کرد آنرا همه شعب وستودند خدای را وافتادند شعب همگیان بر
قربان گاہ کے اور دیکھا اسکو سب گروہ نے اور حمد کی اللہ کی اور گر پڑے گروہ کے سب
وُجُوهِهِ التَّفْسِيرُ وَحَسَنٌ قَالَ مُوسَى لَهُمْ قَبْلَ نُزُولِ النَّارِ أَنَّ فِي هٰذَا
بر روی خود ها تفسیر ونیک گفت موسیٰ بایشان پیش از فرود آمدن آتش این را که در این
منہ کے بل تفسیر اور نیک ہوا بولا موسیٰ اونکو پہلے نازل ہونے آگ کے کہ تحقیق بیچ اس

الیوم یظهر الله لکم لان الاله المتجسد یظهر فی کل قدس
روز ظاہر شود خدای شما چرا کہ خدای متجسد ظاہر شود در ہر پاکے
دن کے آشکارا کیا اللہ نے واسطے تمہارے کیونکہ معبود جسد والا ظاہر ہووے بیچ ہر قدس کے

معاینة لجمیع المؤمنین فی الصینیة والکاس ولکن تلک النار دفعة
چشما چشم بہمہ مومنان در صینیہ و کاس ولکن آن در آتش یکبار
آنکھوں کے سامنے واسطے سب مسلمانوں کے بیچ صینیہ اور کاس کے ولیکن یہ آگ ناگاہ

واحدة کانت تنزل من السماء ویحفظوها عندهم لا تطفی ونار
باشد کہ فرا آید از آسمان وحفظ نمایندش نزد شان نخاموشید آتش
نازل ہوئی آسمان سے اور محفوظ رکھو اسکو اپنے پاس کہ بجھنے نہ پاوے اور آگ

لاهوت المسیح تنزل فی کل قدس کل یوم الی الابد ویتخذ بالخبز
لاہوت مسیح فرا آید در ہر پاکے ہر روز تا ہمیشہ و بگیرد بنان
لاہوت مسیح کی نازل ہوئی بیچ کل قدس کے ہر دن میں ہمیشہ اور لو روٹی

والخمر فیصیر بالحقیقة بین المؤمنین واحدا توریة بناهرون
و مے پس بگردد براستے میان مومنان یکے توریت بنا ہارون
اور شراب پس ہووے درحقیقت درمیان مسلمانوں کے یکسان توریت بنایا ہارون

ناداب وابیهوا واخذ کل امرء منهما مجمرته وصیر فیها نارا وجعل
ناداب وابیہوا وگرفت ہر مرد از ہر دو مجمرہ خود و بگردانیدند دران آتشے و گردانیدند
ناداب وابیہوا نے اور لیا ہر مرد نے دونوں سے انگیٹھی میں اپنی اور رکھدی اوسمیں آگ اور کردی

علیها بخورا وبخرا امام الرب بنار غریبة فی غیر وقت البخور وفعلا
بران بخورے و بخور سوختند پیش پروردگار بآتش غریبہ در غیر وقت بخور وکردند
اوسپر دھونی اور دھونی سامنے پروردگار کے ساتھ آگ غریب کے بیچ بغیر وقت بخور کے اور کیا دونوں نے

ما لم یؤمرا به فنزلت نار من عند الرب فاحرقتهما وماتا امام
انچہ فرمودہ نشدند پس فرا آمد آتشے از نزد پروردگار پس سوزاند ہردورا ومردند در پیش
جسکا نہ حکم دیے گئے تھے سو نازل ہوئی آگ پاس سے پروردگار کے پس جلادیا دونوں کو اور مر گئے دونوں سامنے

الرب وقال موسی لهرون هذا قول الرب الذی قال انی اتقدس
پروردگار وگفت موسی و ہارون اینست گفت پروردگارے کہ گفت اینکہ بہ یقین من تقدس یابم
پروردگار کے اور کہا موسی نے ہارون کو یہ قول پروردگار کا ہے کہ فرمایا تحقیق میں پاک کیا ہوں

بالقریبین منی واتمجد بین جمیع الشعب وصمت هرون ولم ینطق ودعا ٥
بہ و قریبان من از خود و تمجید مے نمایم میان ہمہ گروہ و خاموشید ہارون و سخن نگفت و خواند
ساتھ قربانیوں کے اور بزرگی دیتا ہوں میں درمیان سب گروہ کے اور خاموش ہوئے ہارون اور نہ بولے اور بلایا

موسى ميشائيل واليصفن ابني عوزيئيل عم هارون وقال لهما

موسی میشائیل والیصفن هر دو پسر عوزیئیل عم هارون وگفت به هر دو

موسی نے میشائیل اور الیصفن دو بیٹے عوزیئیل چچا ہارون کے اور کہا دونوں کو

تقدما واحملا اخوتكما من قدام القدس فاخرجاهما خارجا

پیش شوید و بردارید هر دو برادر خود را شما هر دو از پیش قدس پس برآوردند آن هر دو را بیرون

سامنے ہو اور اوٹھاؤ دونوں بھائیوں کو سامنے قدس کے پھر نکالا دونوں کو باہر

من العسكر ودنيا وحملاهما بثيابهما واخرجاهما خارجا من العسكر

از لشکر و نزدیک شدند هر دو و برداشتند هر دو را بجامه که بود برای هر دو و برآوردند آن هر دو را از لشکر

لشکر سے اور پاس آئے اور اوٹھا لے گئے دونوں کو اپنے کپڑوں میں اور نکالا دونوں کو باہر لشکر سے

كما قال موسى لهرون والیعازار وایتامار ابني هرون الذين بقيا

چنانچه گفت موسی به هارون والیعازار و ایتامار هر دو پسر هارون که باقی ماندند

جیسا کہ فرمایا تھا موسی نے ہارون کو اور الیعازار اور ایتامار دونوں بیٹوں ہارون کو کہ باقی رہے تھے

لا تكشفوا رؤوسكم ولا تخرقوا ثيابكم لئلا تموتوا وينزل الغضب

که برهنه مکنید سرهای خود را و نه کنید پاره جامهای خود را تا اینکه نمیرید و نشود که فرود آید خشم

کہ ننگے نہ کرو اپنے سروں کو اور نہ پھاڑو اپنے کپڑے تو نہ مرو اور نازل ہووے غصہ

بالجماعة كلها فاما جميع اخوتكم بني اسرائيل فليبكوا على المحترقين

بجماعت همگی شان فاما همه برادرهای شما که باشند بنی اسرائیل پس باید گریه کنند برای دو سوخته

جماعت سب کی سب پر پس سو سب بھائی تمھارے بنی اسرائیل پس چاہیے کہ روویں اس دو سوختگی پر

الذين احرقهم الرب ولا تخرجوا من باب قبة الزمان لئلا

که سوزانید هر دو را پروردگار و نه برآئید از دروازه گنبد زمان تا اینکه

کہ جلایا انکو پروردگار نے اور نہ نکلو دروازہ گنبد زمان سے تو نہ

تموتوا لان عليكم نعمة دهن المسيح من الرب وفعلوا

نمیرید چرا که بدرستی بر شما لازم است نعمت دهن مسیح که برسد از پروردگار و کردند

مرو کیونکہ تمپر لازم ہے نعمت روغن مسیح کی جانب پروردگار سے اور کرو

كما امرهم موسى التفسير من يحبه الرب هو كل حين

چنانچه فرمود ایشان موسی تفسیر کسی را که خواهدش پروردگار او سبحانه هر گاه

جیسا کہ تمکو حکم دیا موسی نے تفسیر جسکو دوست رکھے پروردگار وہ اسکو ہر وقت

يؤذيه ولا سيما اذا ما نظر قلبه يتعظم ويفرح بالشرف فانه

ایذا رساندش و نه مخصوص وقتیکه نگریست دلش که عظیم میدید و شاد میکند بشرف پس بتحقیق

تکلیف دیتا ہے اور خاصکر جب کہ دیکھتا ہے اسکے دلکو کہ عظمت والا ہے اور خوش اترا ہے ساتھ بزرگی کے کیونکہ

يسرعة بسبب له حزنا يكسر قلبه به وتحطم به عظمه لما
بسرعت می نماید بسبب براش از روے اندوه بشکند دلش بدان بسبب سخت شود بدو بزرگی آن
ساتھ جلدی کے ساتھ اس سبب کے کہ اسکو غم ہو توڑتا ہے دل اسکے کو اور سختی کرتی ہے بزرگی اسکی جب

ابتدى هرون بخدمة الكهونة هو وبنيه وطربوا لذلك و
ہر گاه ابتدا کرد ہارون بخدمت کہونت او و پسرانش و طرب کردند برای این و
شروع کیا ہارون نے خدمت کہونت کو اس نے اور اولاد اسکی نے اور خوش ہوئے واسطے اسکے

فرحوا بالتشريف اسرع الرب اليهم بهذا الحزن الشديد المر الثقيل
شادے کردند برای این وشادی کردند بتشریف شتافت پروردگار بسوے ایشان باین اندوه وسخت و تلخ گران
شاد ہوئے ساتھ تشریف کے شتابی کی پروردگار نے انکی طرف ساتھ اس غم سخت تلخ گران کے

جدا وذلك ان النار لما انحدرت من السماء واحرقت الذبائح
بجد واین تانسیت ازانکہ آتش ہر گاه منحدر شد از آسمان و سوخت ذبایح
البتہ اور یہ تحقیق آگ جب اتری آگ آسمان سے اور جلا دیا اسنے جانوروں قربانی

امرها رون بنيه ان تحفظوا بها لا نطفي ابدا وهم تهاونوا بها
فرمود کہ ہارون پسرانش را اینکہ حفظ کنند باین عمل و جزاو حزن نکنند خاموش ہرگز و بالیشان سستی کردند بآن
حکم دیا ہارون نے اولاد اپنی کو کہ حفاظت کرو اسکی نہ بجھنے پاوے ہمیشہ اور وہ سستی کرتے اسمین

حتى انطفت ولخشيتهم وخوفهم احضروا نارا غريبة فاحرقتهم بنار
تا خاموش شد و بسبب ترس ایشان و بیم ایشان (و حاضر کردند آتش غریبہ پس سوخت ایشان را آتشے
یہاں تک کہ بجھ گئی اور بسبب ترس اور خوف اسکے کے موجود ہوئی آگ عجیب پس جلا دیا انکو بہت جلد

نار من قبل الرب وتعلمنا نحن ايضا بهذا ان نكون كل حين بحفظ نار
آتشے از پیش پروردگار و می آموزانیم ما نیز باین قول اینکہ باشیم ہر گاه نگہدارنده آتش
آگ نے جانب پروردگار سے اور سکھایا ہمنے بھی ساتھ اسکے کہ ہوں ہیں سب وقت محافظ آگ

خوف الله المعطاة منه في قلوبنا ولا ندعها ابدا ان تنطفي بل نمدها
بیم خداے آن آتش عطا شده از او در دلہاے ما و نگذاریم آن آتش را جاویدان کہ خموش شد بلکہ مدد دہیمش
خوف اللہ کا جو آگ عطا ہے خدا کی طرف سے ہمارے دلوں میں اور نہ چھوڑیں ہم آگ کو ہمیشہ کہ نہ بجھ جاوے بلکہ مدد کریں ہم

كل حين ونغذيها بالصلاة المستمرة وسماع كتب الله والجهاد على حفظ كل
ہر گاه غذا دہمش بنماز ہمیشہ و شنفت کتابہاے خداے وجہاد بر حفظ ہر
ہر وقت اور غذا دینگا میں اسکو ساتھ نماز کے ہمیشہ اور سننا کتابوں اللہ کا اور جہاد کا اوپر نگاہ رکھنے ہر

وصية له وتنقية قلوبنا من كل فكر نجس يبذره العدو داخلنا
وصیت براش و تنقیہ قلوب ما از ہر اندیشہ پلید کہ می کارد آنرا آن دشمن و درون ما
وصیت کے اسکے لیے اور پاک کرنے دلوں اپنے کو ہر فکر نجس سے کہ بیج بوتے ہیں اسکا دشمن دلوں میں ہمارے

فَاِنَّ الَّذِي يُدَاوِمُ هٰذِهِ الْاُمُوْرَ لَا يَنْقُصُ مِنْهُ خَوْفُ اللّٰهِ وَالَّذِي

پس اگر آنکه مداوم باشد این امور کم نمیشود از او بیم خدای و آنکه

پس جو شخص کہ ہمیشہ کرے ان کاموں کو کہ نہ کم ہو اس سے خوف اللہ کا اور جو شخص

يَغْفُلُ عَنْ تَنْقِيَةِ ذَاتِهِ نَارُ خَوْفِ اللّٰهِ تَنْطَفِي مِنْهُ وَيَصِيْرُ لِمَجْدِ الدُّنْيَا

غافل شود از تنقیه ذاتش آتش بیم خدای می خموشد از او و میگردد به بزرگی جهان

غفلت کرے پاک اپنی ذات سے آگ خوف خدا کی بجھ جاتی ہے اس سے اور ہو جاتا ہے واسطے بزرگی دنیا

مُحِبًّا وَحِيْنَئِذٍ يُحْضِرُ نَارًا غَرِيْبَةً مِثْلَ ابْنَيْ هٰرُوْنَ وَهُوَ اَنَّهُ يُرَائِي بِالْعِبَادَةِ

دوست و این وقت حاضر میدارد آتش غریبه را مانند دو پسر هارون و او اینست که ریا میکند بعبادت

محبت کی راہ سے اور اس وقت میں حاضر ہوتی ہے آگ غریب مثل دو بیٹے ہارون کے اور وہی تحقیق ریاکاری کرتا ہے ساتھ بندگی

يُوْجَدُ اَنَّهُ خَائِفٌ مِنَ اللّٰهِ وَهُوَ فِي الْبَاطِنِ يُسْخِطُ اللّٰهَ جِدًّا وَلَمَّا قَالَ

می یابد اینکه او ترسنده است از خدای و او هست در باطن که عذاب میکند خدای بجد و هرگاه گفت

کہ پاتا ہے انکو خوف کرنے والا خدا کی طرف سے اور وہ بیچ باطن کے ہی عذاب کرتا ہے خدا البتہ اور جب کہا

مُوْسٰى لِاَخِيْهِ هٰرُوْنَ هٰكَذَا قَالَ الرَّبُّ اِنِّي اَتَقَدَّسُ وَاَتَمَجَّدُ

موسی به برادرش هارون همچنین گفت پروردگار در ستی من تقدس میکنم و تمجید میکنم با این

موسی نے اپنے بھائی ہارون کو ایسا ہی فرمایا پروردگار نے میں پاک کرونگا اور بزرگی دونگا

بِالْقُرْبَانِيِّيْنَ مِنِّي وَصَمَتَ وَلَمْ يَتَكَلَّمْ لِعِلْمِهِ اَنَّ الرَّبَّ اَحْرَقَهُمْ لِمَعْصِيَتِهِمْ

دو قربان از خود خموشید و لب نکشاد بدانستن اینکه رب سوخت شان را بگناهشان

سبب دو قربانیوں کے اپنی طرف سے اور چپ رہا اور نہ بول سکے اپنی عقل سے تحقیق پروردگار نے جلادیا انکو سبب انکے گناہ کے

لِكَيْ يَتَمَجَّدَ الرَّبُّ بِهِمْ لِاَنَّ الْكَهَنَةَ الْمُقَرَّبِيْنَ مِنْهُ اِذَا كَانُوْا يُمَجِّدُوْنَهُ

تا که تمجید کند پروردگار بایشان چراکه کاهنان قریبین از او وقتیکه بودند تمجید میکنندش

تاکہ بزرگی کرے پروردگار انکو کیونکہ کاہن لوگ مقربین ہیں اس سے جب ہوں کہ بزرگی دی اسکو

قُدَّامَ شَعْبِهِ بِحِفْظِ وَصَايَاهُ مَجَّدَهُمْ هُوَ اَكْثَرَ وَاِذَا هُمْ اَهَانُوْا

به پیش گروهش بحفظ اندرزهاش تمجید کرد او بسیار و آنکه ایشان اهانت کردند

سامنے اسکے گروہ کے اور ساتھ حفاظت اسکی وصیتوں کے تمجید دی اسکی وہ بہت ہیں جبکہ انھوں نے خواری کی

بِمَعْصِيَةِ وَصَايَاهُ مَجَّدَ هُوَ ذَاتَهُ قُدَّامَ شَعْبِهِ بِهَلَاكِ اُولٰئِكَ

بمعصیت اندرزهاش تمجید کرد او ذاتش را پیش گروهش بهلاک آن گروه

ساتھ گناہ کے اسکی وصیتوں سے بزرگی کی اسکی ذات کی سامنے گروہ کے ساتھ ہلاکی انکی کے

وَسُرْعَةِ الْعُقُوْبَةِ بِهِمْ وَاَمَرَهُمْ اَنْ لَا يُغَيِّرُوْا اَلْبِسَتَهُمْ وَلَا يُخَرِّقُوْا

و شتابی عقوبت بایشان و امرشان کرد اینکه نه بتغییر حالت نشانرا و نه درند

اور شتابی عذاب انکے ہی اور امر انکے کیا کہ نہ بدلیں حالت اپنی کو اور نہ پھاڑیں

نَیَابِهِمْ عَلَی اِخْوَتِهِمْ لِئَلَّا یَحِلَّ بِهِمْ غَضَبُ الرَّبِّ وَبِالْجَمَاعَةِ لِاَنَّ

جامہاے شان بر برادر ایشان تا اینکہ نہ فرود آید بایشان خشم رب و بجماعت چراکہ

کپڑے اپنے اوپر بھائیون اپنے کے تا کہ نہ اترے اونپر غصہ پروردگار کا حالانکہ وہ سب جماعت ہین کیونکہ

الْکَاهِنَ اِذَا کَانَ یَعْصِی الْوَصَایَا فَلَا بُدَّ لِشَعْبِهِ مِنْ اَحَدِ اَمْرَیْنِ اِمَّا

بدرستی کاہن وقتیکہ باشد کہ بگناہد وصایا را پس ناچار است گروہش یکے از دو امر یا اینکہ

کاہن جبکہ ہو کہ سرکشی کی ہو وصیتون مین پس ضرور ہو واسطے اسکے گروہ کے ایک دو کامون سے ایک یہ کہ

اَنْ یَسْتَهِینُوا بِهِ فِی الْمَعْصِیَةِ وَاَمَّا اَنْ یَبْنُوهُ وَیَرُدُّوهُ عَلَی فِعْلِهِ وَهٰذَیْنِ

استہانت وخوار دارندش دران گناہ ویا فرا دہندش وردش کنند بر فعلش واین

خوار رکھین او سکے گناہ مین دوسرے یہ کہ تعرض دیوین اسکو اور رد کرین اسکو اوپر کام اوسکے اور

الْاَمْرَیْنِ هُمَا هَلَاکٌ لَهُمْ وَغَضَبٌ مِنَ اللّٰهِ عَلَیْهِمْ فَمَعْصِیَةُ الْکَاهِنِ

دو امر ہردو ہلاک است برایشان وخشم از خدای برایشان پس معصیت کاہن

دو امر ہلاکی کے ہین انکے لیے اور غصہ ہے جانب خدا سے اونپر پس گناہ کاہن کا

بِلَا شَکٍّ هَلَاکٌ لَهُ وَلِلْجَمَاعَةِ کَمَا اَنَّ طَاعَتَهُ لِلْوَصَایَا حَیَاةٌ لَهُ وَلِلْجَمَاعَةِ

بلا شک ہلاک است مراو را وبراے جماعت چنانچہ بدرستی طاعتش بوصایاش حیاتیست ورا و براے جماعت

بیشک ہلاکی ہے واسطے جماعت کے جیسے کہ طاعت کرنا اوسکا واسطے وصیتوں کے زندگی اوسکی ہے واسطے

لِاَنَّهُمْ یَقْتَادُوا بِهِ فِیمَا یَرَوْهُ مِنْهُ خَیْرًا اَمْ شَرًّا تَوْرَاةٌ وَکَلَّمَ الرَّبُّ

چراکہ ایشان اقتدا کنند باو انچہ ببینندش ازو نیک یا بد توریت وسخن کرد پروردگار

کیونکہ وہ تابعدار ہوے اوسکے جسمین دیکھی اونھون نے اوس سے نیکی یا بدی توریت اور کلام کیا پروردگار نے

هٰرُونَ وَقَالَ لَهُ لَا تَشْرَبْ اَنْتَ وَلَا بَنُوکَ خَمْرًا وَلَا مُسْکِرًا اِذَا اَرَدْتُمَا

بہارون وگفت باو میاشام تو ونہ پسران تو می را ونہ مسکر را وقتیکہ ارادہ کردید

ہارون سے اور فرمایا اسکو نہ پی تو اور نہ اولاد تیری پیوے شراب اور نشے والی چیز جب تم ارادہ کرو

الدُّخُولَ اِلَی قُبَّةِ الْاَمَدِ کَیْلَا تَمُوتُوا وَیَکُونُ هٰذَا عَهْدًا لَکُمْ اِلَی

درآمدن را تا گنبد امد کہ تا نمیرید وباشد این پیمانے براے شما تا

داخل ہونے کا طرف گنبد امد کے کہ نہ مرو تم اور ہووے یہ عہد تمہارا طرف

الْاَبَدِ فِی جَمِیعِ اَحْقَابِکُمْ وَمَیِّزُوا مَا بَیْنَ الْحَلَالِ وَالْحَرَامِ

جاوید در ہمہ قبایل خود وتمیز نمایند میان حلال وحرام

ہمیشگی کے بیچ سب گروہ اپنے کے اور تمیز کرو درمیان حلال اور حرام

۱۹۵ وَمَا بَیْنَ الزَّاکِی وَالنَّجِسِ وَعَلِّمُوا بَنِی اِسْرَائِیلَ جَمِیعَ الْعُهُودِ الَّتِی اَمَرَ

ومیان پاک وپلید وکرده نیز بنی اسرائیل ہمہ عہدہاے کہ فرمود

اور درمیان پاک کے اور ناپاک کے اور علم کرو بنی اسرائیل سب عہد نیز جو کہ فرمایا

اللهُ بِهَا مُوسَى وَقَالَ لِهَرُونَ وَالِيعَازَارَ وَإِيتَامَارَ ابْنَيْ هَرُونَ

خدائے آنرا موسی وگفت موسی بهارون والیعازار وایتامار دو پسر هارون

اللہ نے اوسکا موسی کو اور کہا واسطے ہارون کے اور الیعازار اور ایتامار اور دو بیٹے ہارون کے

الَّذَيْنِ بَقِيَا خُذُوا السَّمِيدَ الَّذِي بَقِيَ مِنْ قَرَابِينِ الرَّبِّ فَكُلُوهُ فَطِيرًا

که بماندند که بگیرند سمید که بماند از قربانهائے پروردگار پس بخورید بی فطیر

که باقی رہے ہیں لو روٹی سپید میدہ کی که باقی رہے قربانیوں پروردگار سے پس کھاؤ اوسکو بے خمیر

إِلَى جَانِبِ الْمَذْبَحِ لِأَنَّهُ قُدْسُ الْقُدْسِ وَكُلُوهُ فِي مَوْضِعٍ مُطَهَّرٍ لِأَنَّهُ

تا جانب مذبح چراکه آن قدس القدس است و بخوریدش در موضع پاک چراکه اوست

جانب قربانی گاہ کے کیونکہ وہ قدس القدس ہے اور کھاؤ اسکو بیچ جگہ پاک کے کیونکہ وہ

نَصِيبُكَ وَنَصِيبُ بَنِيكَ مِنْ قَرَابِينِ الرَّبِّ لِأَنِّي كَذَلِكَ أُمِرْتُ فَأَمَّا

نصیب تو ونصیب پسران تو از قربانهائے پروردگار چراکه بدرستی من همچنین فرموده شدم فاما

حصہ تیرا اور حصہ تیری اولاد کا ہے قربانیوں پروردگار سے اسلیے کہ تحقیق مجھ کو ایسا ہی حکم دیا

صَدْرُ الْخَاصَّةِ فَكُلُوهُمَا فِي مَوْضِعٍ ذَكِيٍّ أَنْتَ وَبَنُوكَ وَبَنَاتُكَ مَعَكَ

سینه خاصه پس بخورید آن هردو را در موضع پاک تو و پسران تو و دختران تو چراکه اوست

سینہ خاص پس کھاؤ دونوں کو بیچ جگہ پاک کے تو اور لڑکے تیرے اور لڑکیاں تیری ساتھ تیرے

لِأَنَّهُ نَصِيبُكَ وَنَصِيبُ بَنِيكَ صَيَّرْتُهُ لَكَ مِنْ ذَبَائِحِ بَنِي إِسْرَائِيلَ

بخشش تو و بخشش پسرانت گردانیدمش برای تو از ذبایح بنی اسرائیل

کیونکہ وہ حصہ تیرا اور حصہ تیری اولاد کا ہے کہ کر دیا اوسکو تیرے لیے قربانیوں بنی اسرائیل سے

الْكَامِلَةِ وَيَدُ الْخَاصَّةِ وَفَصُّ الْخَاصَّةِ يَأْتُونَ بِهِ عَلَى قُرْبَانِ الشَّحْمِ خَاصَّةً

کامله و دست خاصه و فص خاصه ارند بش بر قربان پیه خاصه

پوری قربانی اور ہاتھ خاص اور سینہ خاص لاؤ اوسکو اوپر قربانی چربی کے خاصکر

أَمَامَ الرَّبِّ وَيَكُونُ ذَلِكَ لَكَ وَلِبَنِيكَ عَهْدًا إِلَى الْأَبَدِ كَمَا أَمَرَ الرَّبُّ

پیش پروردگار و باشد آن برای تو و برای پسران تو پیمانے تا جاوید چنانچه فرمود پروردگار

سامنے پروردگار کے اور ہوگا یہ واسطے تیرے اور واسطے اولاد تیری کے عہد ہمیشہ کے لیے جیسا کہ فرمایا پروردگار نے

وَطَلَبَ مُوسَى تَيْسَ الْخَطِيَّةِ فَإِذَا هُوَ قَدِ احْتَرَقَ فَغَضِبَ مُوسَى عَلَى

وطلبید موسی تیس خطیه را پس آنکه او اون راستینه سوخته شود پس خشم کرد موسی بر

اور بلایا موسی نے تیس الخطیہ کو پس جبکہ وہ جلایا گیا سو غصہ کیا موسی نے اوپر

الِيعَازَارَ وَإِيتَامَارَ ابْنَيْ هَرُونَ اللَّذَيْنِ بَقِيَا وَقَالَ لَهُمَا لِمَاذَا مَا أَكَلْتُمَا

الیعازار وایتامار دو پسران هارون که بماند و گفت بهرد و لیعنی چرا آنکه نخوردید شما

الیعازار اور ایتامار دو بیٹے ہارون پر کہ باقی رہے اور فرمایا اونکو کیوں نہ کھایا تم دونوں نے

ذبیحة الخطیة فی موضع مطهر لانه قدس اقداس وانما دفعه الیکم

و ذبیحه خطیه را در جاے پاک چراکه او قدس القدس است و خزانیست سپرد بشما

قربانی خطا کی بیچ مقام پاک کے کیونکہ وہ قدس القدس ہے اور نہ سپرد کیا تمین اوسکو

لیحمل خطایا الجماعة ویستغفر لهم امام الرب وکذلک لا یدخل

تا بردارد خطایاے جماعت را واستغفار کند براے شما پیش پروردگار و همچنین نه برآید

تاکہ اٹھاوے خطاؤن جماعت کو اور استغفار کرے اونکے لیے سامنے پروردگار کے اور اسیطرح نہ داخل کر

من دمه الی بیت القدس الداخل وقد ینبغی ان تاکلاه کما امر

از خونش تا بیت القدس درونے و راستینه بیشاید اینکه شما هر دو بخورید آنرا چنانچه فرمود

اوسکا خون بیت القدس مین اور تحقیق کہ سزاوار ہے کہ کھاؤ تم اوسکو جیساکہ حکم دیا

ان یاکله هرون وبنوه فقال هرون لموسی الیوم الذی قربوا

اینکه بخورید ش هارون و پسرانش پس گفت هارون بموسے امروزیست آنکه قربان کردند

کہ کھاوے اسکو ہارون اور اولاد اوسکی پھر کہا ہارون نے موسی کو کہ آج کے دن کہ قربانی کی

خطایاهم ونذورهم الکاملة امام الرب وقد اصابنا فی یومنا

خطایاے شان را و نذور ایشان را نذور کامله پیش پروردگار و راستی رسانیده بان در امروز

گروہ نے اپنی خطاؤن کی اور اپنی نذور کی پوری سامنے پروردگار کے اور تحقیق پہونچایا ہمین نے اس دن

هذا کل راس الشعب التی اصابتنا فلو اکلت قربان الخطیة الیوم لکان

بان هر سر گروه هاے که رسانید بان پس اگر خوردے قربان خطیه را امروز آیا نیست

ہر ایک سر گروہ کو کہ پہونچے ہم تک سو اگر کھاتا تو سلے قربانی خطا کی آج کے دن برابر نہ

ذلک لا یحسن امام الرب فسمع موسی ذلک فرضی بقوله واستحسن کلامه

اینکه نے نیکو پیش پروردگار پس شنفت موسی آنرا و خوشنود شد بقولش و پسندید کلامش را

یہ کہ نہین نیک ہے سامنے پروردگار کے پس سنا موسی نے اس بات کو اور راضی ہوا اوسکے کہنے پر اور اچھا جانا

الاصحاح السابع وهی قراءة الخامسة

اصحاح هفتم و همین است قرارت پنجم

اصحاح ساتوین اور وہ قرارت پانچون ہے

وکلم الله موسی وهرون وقال لهما کلما بنی اسرائیل وقولا لهم هکذا

و کلام کرد خدای موسے و هارون و گفت بهر دو کلام کنید با بنے اسرائیل و بگوید با ایشان همچنین

اور کلام کیا اللہ نے موسی اور ہارون سے اور فرمایا اونکو کلام کرو بنی اسرائیل سے اور کہو اونکو ایسا کہ

کلوا من جمیع حیوان الارض بهائمها کل بهیمة ذات الظلف تجتر کلوها

که بخورید از همه جانوران زمین بهایم آن هر بهیمه با سم نشخوار نماید بخورید

کہ کھاؤ سب جانورون زمین سے بہایم اونکے سب بہایم صاحب سم جگالی کرنے والی کھاؤ اونکو

وحرموا من البهائم الذي لها أظلاف ولا يجتر الحمل الذي يجتر

وحرام کنن از بهائمے که بان باشد اظلاف و نباشد مجتر حمل که مجتر باشد

اور حرام سمجھو چوپایوں سے کہ انکے پھٹے سم ہوں اور نہ جگالی کرتے ہوں مینڈھے کی سی کہ جگالی کرے

وليس له أظلاف والوبر الذي يجتر وليس له أظلاف اجتنبوه

ونباشد برایش اظلاف و وبرے که مجتر باشد و نباشدش اظلاف ازو پرہیزید

اور نہوں اسکے سم پھٹے ہوئے اور بال کہ جگالی کرے اور نہوں واسطے اوسکے سم پھٹے ہوئے پرہیز کریو اوس سے

فإنه محرم عليكم وهو نجس محرم عليكم والأرنب الذي يجتر وليس له

ازان پس او [illegible] حرام [illegible] و ارنب که مجتر باشد و نباشدش

پس تحقیق [illegible] حرام [illegible] اور خرگوش کہ جگالی کرتا [illegible] اور نہوں اوسکے

أظلاف نجس محرم عليكم والخنزير الذي له أظلاف ولا يجتر

اظلاف پلید حرام است برشما وخوکے که برایش هست اظلاف و نباشد مجتر

سم پھٹے ہوئے نجس اور حرام ہے تمپر اور سور کہ اوسکے سم پھٹے ہوں اور نہ جگالی کرتا ہو

محرم عليكم لا تأكلوا من لحوم هذه البهائم ولا تمسوا لحومها

حرام است برشما نه بخورید از گوشتهای این بهائم و مس نکنید گوشتهای آنها را

حرام ہے تمپر نہ کھاؤ گوشت ان جانوروں کا اور نہ چھوؤ گوشت انکا

لأنها نجسة محرم عليكم وكلوا من جميع ما في الماء ما كان له أجنحة

چونکه اوست نجسه حرام برشما و بخورید از همه آنچه هست در آب آنچه هست برای او بالها

چونکہ وہ نجس ہے حرام ہے تمپر اور کھاؤ سب جانور جو پانی میں پیدا ہوتے ہیں جنکے ہوں بازو

وقشور هم في الماء في الأنهار والبحار والأودية كلوه وما ليست

و پوستها از آنچه هست در آب در نهرها و دریاها و وادیها بخوریدش و آنچه نیست

اور چھلکا اونکے پانی میں بیچ نہروں اور دریاؤں اور جھیلوں کے کھاؤ انکو اور نہوں

له أجنحة وقشور مما في الأنهار والأودية لا تأكلوه من جميع

بازو بالها و پوستها از آنچه هست در نهرها و وادیه نخوریدش از همه

جنکے لیے بازو اور چھلکے اون جانوروں سے جو پیدا ہوں نہرں اور جھیلوں میں نہ کھاؤ انکو سب

دواب الماء وكل حي في الماء ليس له أجنحة وقشور هو

جنبندگان آب و هر زنده که هست در آب و نیستش بالها و پوستها او است

جانوروں پانی سے اور جو کہ زندہ ہوں پانی سے اور نہوں جسکے لیے بازو اور چھلکے وہ

نجس محرم عليكم لا تأكلوا من لحوم هذه بل تكون أجسادها

پلید حرام برشما نخورید از گوشتهای این بلکه باشد اجساد آن

نجس ہے حرام ہے تمپر نہ کھاؤ گوشت انکے سے بلکہ ہوں جسم اونکے

نَجِسَةٌ عِنْدَكُمْ وَكُلُّ لَيْسَ لَهَا أَجْنِحَةٌ وَقُشُورٌ مِمَّا فِي الْمَاءِ فَهُوَ نَجِسٌ مُحَرَّمٌ

نجس نزد شما وہرچہ نیستش بالہا وپوستہا از آنچہ ہست در آب پس او نست پلید محروم

ناپاک ہے تمہارے نزدیک اور جو جانور کہ نہون اُسکے بازو اور چھلکے اُن جانورون سے جو پانی مین ہین سو وہ ناپاک ہے حرام ہے

عَلَيْكُمْ وَاتَّقُوا مِنَ الطَّيْرِ أَيْضًا مَا أَصِفُهُ لَكُمْ لِأَنَّ هٰذِهِ الَّتِي أَذْكُرُهَا

بر شما وبپرہیزید از آن پرندہ نیز کہ وصف میکنم آنرا برای تان چراکہ این کہ ذکر میکنمش

تم پر کھانا اُسکا اور پرہیز کرو اُس پرندے سے بھی جسکا بیان کیا مین نے تمسے کیونکہ یہ جو ذکر کیا مین نے

هِيَ نَجِسَةٌ مُحَرَّمَةٌ عَلَيْكُمُ النَّسْرُ وَالْحِدَأَةُ وَالْغُرَابُ وَالْغُدَافُ

آنست پلید حرام بر شما کرگس و حداۃ و زاغ و غداف

وہ جانور نجس ہین حرام ہین تمپر گدھ اور چیل اور کوا اور کالا کوا

بِأَجْنَاسِهَا وَالنَّعَامَةُ وَالْبَاشَقُ بِأَجْنَاسِهَا وَالْبُومُ وَالسَّيْرُ وَالْهَامُ

باجناس خود و شترمرغ و باشق باجناس خود و بوم و سیر و ہام

اپنی سب جنس سمیت اور شترمرغ اور باشہ اپنی جنس سمیت اور اُلو اور سیتر اور گھگھو

وَالطِّيطَوِيُّ وَالْعَقْعَقُ وَالْعُقَابُ بِأَجْنَاسِهَا وَالْهُدْهُدُ وَالطَّاوُسُ

و طیطوی وعقعق و عقاب باجناس آن و ہدہد و طاؤس

اور طیطوی اور کوا صحرائی اور عقاب اپنی جنس سمیت اور ہدہد اور طاؤس

وَجَمِيعُ فَرْخِ الطَّيْرِ الَّذِي يَمْشِي عَلَى أَرْبَعِ أَصَابِعَ الَّذِي لَهُمْ

وہمگی چوجہای پرندہ کہ میروند بر چہار انگشتان ناخنہاے

اور سب چوچے اُن پرندون کے کہ چلین چار اُنگلیون پر کہ اُنکو

أَظْفَارٌ فَوْقَ أَرْجُلِهِمْ يَتَخَطَّرُونَ بِهَا عَلَى الْأَرْضِ فَهٰذِهِ كُلُوا

بالای پاہای شان کہ میپرند بآن بر زمین پس آنرا بخورید

ناخون ہون اوپر پنجون اُنکے کے کہ چلین اُنکے بل زمین پر پس یہ جانور کھاؤ

مِنْهَا الْجَرَادُ بِجِنْسِهِ وَالْخَرْجَلُ بِجِنْسِهِ وَالْجُنْدُبُ بِجِنْسِهِ وَالشَّلْغَمُ

از انجملہ جراد مثل جنس آن وخرجل مثل جنس آن و جندب مثل جنس آن و شلغم

اُنسے ٹڈی اور جو مانند اُسکے ہو اور کلنگ اور مثل جنس اُسکے کے اور ٹڈے دراز پا اور جنس اُسکی اور شلغم

بِجِنْسِهِ مَا كَانَ سِوَى هٰذِهِ مِمَّا يَمْشِي عَلَى أَرْبَعَةٍ مِنَ الطَّيْرِ فَهُوَ مُحَرَّمٌ

مثل جنس آنچہ باشد سوای این از آنچہ میرود برچہار انگشتش از پرندہ پس او ن حرام ست

اور جنس اُسکی جو ہو سوای اُنکے کہ چلے اوپر چار اُنگلی کے پرندون سے پس وہ حرام ہے

عَلَيْكُمْ وَمِثْلُ هٰذِهِ مُنَجِّسٌ لِلرَّجُلِ مِنْكُمْ إِذَا أَكَلَ مِنْهَا وَإِذَا مَسَّ

بر شما و مانند اینہا پلیدست ہر مرد از شما ہرگاہ خورد از آن نجس حرام وہرگاہ دست

تمپر ومثل اُسکے نجس ہے واسطے مرد کے تمپر جب کھایا اُن سے اور جب چھوا

أجسادها فمن مسّ شيئاً من هذه يكون نجساً إلى المساء ومن حمل

جسدہا آن نجس حرام را پس ہر کہ دست کرد چیزیرا از این باشد پلید تا شام و ہر کہ برداشت

اُنکے جسم کو پس جسنے چھوا کسی چیز کو اِنمیں سے ہو جاویگا پلید شام تک اور جسنے اُٹھایا

منها شيئاً فليغسل ثيابه ويكون نجساً إلى الغروب وما لم يكن له

از نجس حرام چیزی پس باید غسل دہد جامہ اش را و باشد نجس تا غروب و آنچہ نباشد مش

اس سے کچھ پس چاہیے کہ دھوے اپنے کپڑون کو اور رہو گیا پلید سورج ڈوبنے تک اور جس جانور کے نہ ہون

أظلاف من البهائم ولم تجتر فهو نجس محرّم عليكم ومن مسّها

اظلاف از بہائم و نیست مجتر پس اوست پلید حرام بر شما و ہر کہ دست کردش

سم تکافتہ چوپایون سے اور نہ جگالی کرتا ہو پس وہ پلید ہے حرام ہے تمپر اور جسنے چھوا اُسکو

منكم يكون نجساً إلى العشي والذي يمشي على يديه وكذلك جميع

از شما باشد نجس تا خفتن گاہ و آنچہ میرود بر ہر دو دست خود و ہمچنین ہمہ

تمسے ہوگا وہ ناپاک رات وقت سونے تک اور جو جانور کہ چلے ہاتھ کے بل اور ایسے ہی سب

الحيوان ذوي أربع ما لم يكن له أظلاف فهو محرّم عليكم ومن

جانوران با چار پا یعنی آنچہ نباشد مش اظلاف پس اوست حرام بر شما و ہر کہ

جانور چار پائے سمون اُنکے شم پھٹے ہوے پس وہ حرام ہوے تمپر اور جو کہ

دنا من أجسادها يكون نجساً إلى الليل ومن حمل أجسادها يغسل

نزدیک شد بہ اجساد آن نجس و حرام شود نجس تا شب و ہر کہ برداشت اجساد آن نجس حرام را بشوید

جس کسی نے چھوا جسمون اُنکے کو ہو جاویگا ناپاک رات تک اور جسنے اُٹھایا جسمون اُنکے کو دھووے

ثيابه ويكون نجساً إلى الليل لأنها منجّسة محرّم عليكم وهذه النجسة

جامۂ خود را و باشد نجس تا شب چرا کہ آن اجساد بود نجس حرام بر شما و اینست نجاست

کپڑے اپنے اور رہوگا نجس رات تک کیونکہ وہ ناپاک کرتا ہے حرام ہوے تمپر اور یہ جانور ناپاک ہین

ومن جميع الزحّافة والهوامّ التي يدبّ على الأرض ابن عرس والجرذ والفار

از ہمہ زحافہ و ہوام میجنبد بر زمین ابن عرس و جرد و فار

اور یہ سب جانور رینگنے والے اور کیڑے کہ چلتے ہین زمین پر نیولا اور جرد اور چوہا

والحردون وهو الحرباء بأجناسها والوطوط والوزغ والخلد والعطاءة

و حردون و اوست حربہ با جناسش و وطوط و وزغ و خلد و عطاءہ

اور حردون اور وہ گرگٹ ہے سب جنس سمیت اور ابابیل اور مینڈک اور چھچھوندر اور شیر

بأجناسها والسام الأبرص والقذال وهو أم أربعة وأربعين هذه نجسة

باجناسش و سام ابرص و قذال و ہوام چپل و چہار یعنی ہزار پا اینست پلید

سب جنس سمیت اور گوہ اور قذال اور جانورون کو زمین چرا لیس یہ پلید ہین

مِنْ جَمِيعِ الْهَوَامِّ مَنْ مَسَّ شَيْئًا مِنْهَا مَسًّا يَكُونُ نَجِسًا إِلَى اللَّيْلِ وَمَنْ

از همگی هوام که دست کرد چیزی ازینها دست کردنی باشد پلید تا شب وهر که

سب جانوروں گزندہ زمین سے جسنے چھوا کچھ انکا ہوجاویگا پلید رات تک اور جس شخص

وَقَعَ عَلَيْهِ مِنْهَا شَيْءٌ مَيْتًا يَكُونُ نَجِسًا وَكُلُّ وِعَاءٍ يَكُونُ مِنْ خَشَبٍ

افتاد برو ازینها چیزی مرده باشد نجس وهر ظرف که باشد از چوب

واقع ہو کوئی چیز مردے سے ہوگا نجس اور جو برتن کہ ہو لکڑی سے

أَوْ لِبَاسٍ أَوْ ثَوْبٍ أَوْ جِلْدٍ أَوْ مِسْحٍ وَكُلُّ شَيْءٍ يَعْمَلُ فِيهِ عَمَلًا إِذَا وَقَعَ

یا پوشش یا جامه یا پوست یا مسح و هر چیز کرده شود دران کاری وقتیکه واقع شد

یا لباس یا کپڑا یا کھال یا ٹاٹ اور جو چیز کہ جسمیں کام کیا جاوے کوئی کام جب واقع ہو

عَلَيْهِ شَيْءٌ مِنْ هَذِهِ الْهَوَامِّ يُوقَعُ فِي الْمَاءِ فَيَكُونُ نَجِسًا إِلَى أَنْ يُغْسَلَ

براون چیزی ازاین هوام باشد افگنده شود در آب پس شود نجس تا اینکه بشوید شست

اُسپر کوئی چیز ان جانوروں پیدائش زمین سے کہ گر پڑے پانی میں پس ہوگا وہ پانی نجس یہانتک کہ دھووے

ثُمَّ يَطْهُرُ وَكُلُّ وِعَاءٍ مِنْ فَخَّارٍ يَسْقُطُ فِيهَا مِنْهَا إِنْ كَانَ فِيهِ شَيْءٌ

پس پاک شد وهر ظرف که باشد از گل و نیفتند دران ازاین هوام اگر هست دراون چیزی

پھر پاک ہووے اور ہر برتن مٹی کا کہ پڑجاوے اسمیں ہوام جب پڑے اسمیں کوئی چیز

يَكُونُ نَجِسًا وَالْوِعَاءُ يُكْسَرُ وَكُلُّ شَيْءٍ يُؤْكَلُ فَيُصِيبُهُ مِنَ الْمَاءِ الَّذِي

شود نجس وظرف که شکسته شود وهر چه خورده شود پس بروش از آب که

وہ ہوگی پلید اور برتن توڑا جاوے اور ہر چیز کھائی جاوے پھر پہونچے اسکو پانی کہ

يُغْسَلُ بِهِ الْوِعَاءُ يَكُونُ نَجِسًا وَكُلُّ شَيْءٍ يُشْرَبُ فَيُصِيبُهُ مِنْ ذَلِكَ شَيْءٌ

شسته میشود بآن ظرف باشد پلید وهر چه آشامیده شود پس برسدش وازین نجس حرام چندے

دھووے اس برتن کو ہوگا پلید اور ہر چیز پی جاوے اسمیں پس پہونچے اسکو اس چیز سے

يَكُونُ نَجِسًا وَمَنْ سَقَطَ عَلَيْهِ شَيْءٌ مِنْ أَجْسَادِ هَذِهِ الْهَوَامِّ يَكُونُ نَجِسًا

باشد نجس وآنکه افگنده شد برو چیزی از اجساد این هوام باشد نجس

ہوگا ناپاک اور جو گرے اُسپر کوئی چیز جسموں ان جانوروں زہردار زمین سے ہوگا نجس

وَإِنْ سَقَطَ مِنْهَا فِي تَنُّورٍ أَوْ مَطْبَخٍ يَقْلَعَانِ لِأَنَّهَا نَجِسَةٌ فَنَجِّسُوهَا فَاجْتَنِبُوهَا

واگر افتاد ازان نجس حرام در تنور یا دیگدان کنده شوند چراکه ساقط بود پلید پس نجس گردیدش پس اجتناب کنید آنرا

اور جو گرے اُنمیں سے تنور یا چولھے میں کھودے جاوین دونوں کیونکہ وہ پلید ہوئے پس نجس ہوئے وہ پس پرہیز کرو اُس سے

وَإِنْ سَقَطَ مِنْهَا شَيْءٌ فِي أَحْوَاضِ الْمَاءِ وَبِرَكِ الْمَاءِ وَالْأَنْهَارِ فَمَاؤُهَا زَكِيٌّ وَمَنْ دَنَا

واگر افتاد ازان نجس حرام چیزی در حوضهای آب وچاه های آب آن پاکست وآنکه نزدیک

اور جو گرے اُنمیں کوئی چیز بیچ حوضوں پانی کے اور حوض چھوٹے پانی میں اور نہروں میں پس پانی اسکا پاک ہے اور جو پاس گیا

من اجسادها يكون نجسا وان سقط من اجسادها شيء على بذر

باجساد آن شود نجس واگر افتاد از اجساد آن چیزی بر تخم

جسمون انکے سے ہوگا نجس اور جو گرا جسمون انکے سے کچھ اوپر بیجون کے

يزرع يكون ذكيا وان اصاب البذر شيء من الماء الذي وقع عليه بعض

وکاشته میشود باشد پاک واگر رسید تخم را چیزی از آب که افتاد براو بعضے

کہ بویا جاتا ہے پاک ہوگا اور جو پہونچے تخم کو کوئی چیز پانی سے کہ واقع ہو اُسپر بعض

هذه الهوام ووقع من اجسادها عليه يكون نجسا وان ماتت بهيمة

این هوام وافتاد از اجسادش بران باشد پلید واگر مرد بهیمه

ان جانورون سے اور واقع ہو جسم انکے سے اُسپر ہوگا نجس اور جو مر گیا کوئی جانور چوپایہ

من البهائم الذكية التي هي لكم حلال فدنا من جسدها شيء واحد

از بهایم پاکی آن بود برای شما حلال پس نزدیکید بجسدش سکے

جانورون پاک سے کہ وہ تمھارے لیے حلال ہو پس پاس ہو گیا جسم انکے سے کوئی بھی چیز

يكون نجسا الى الليل ومن حمل من جسدها شيئا يغسل ثيابه ويكون

باشد پلید تا شب وهرکه برداشت از جسد آن چیزی بشوید جامهٔ خود را و باشد

کہ ہوگی وہ نجس رات تک اور جسنے کہ اُٹھایا جسم اُسکے سے کچھ دھوے کپڑون اپنے کو اور ہوگا

نجسا الى الليل وكل شيء من الهوام الذي يدب على الارض هو نجس محرم

پلید تا شب وهر چیزیکه از این هوامی که میجنبد بر زمین اونست پلید حرام

ناپاک رات تک اور جو چیز جانوران زہر دار زمین سے کہ چلتا ہے زمین پر وہ پلید ہے حرام ہے

عليكم لا تاكلوا منها وما يزحف على بطنه ويمشي على اربعة او له

بر شما بخورید ازان وهرچه میرود بر شکمش و میرود بر چهار پا یا انگشت پای او

تمپر نہ کھاؤ اُس سے جو چلتا ہے گھسلتا ہوا پیٹ کے بل اور چلتا ہے چارون پاؤن پر یا اُسکے لیے

ارجل كثيرة من كل الهوام التي تدب على الارض هو محرم عليكم

پایهای بسیار بابرگ از هر هوامی که میجنبد بر زمین اونست حرام بر شما

بہت پاؤن ہین سب جانوران زہر دار سے کہ چلتے ہین زمین پر وہ حرام ہین تمپر

لا تاكلوه لانها نجسة ولا تنجسوا انفسكم بالهوام التي تدب

نخورید ش چراکه اونست پلید و پلید مکنید خودها تا نزا بخوردن ومس کردن هوامی که میجنبد

نہ کھاؤ تم اُسکو کیونکہ وہ ناپاک ہین اور نہ ناپاک کرو نفسون اپنے کو ساتھ جانوران ہوام کے کہ چلتے ہین

على الارض كلها لئلا تكونوا ارجاسا لا تتنجسوا بهذه الاشياء

بر زمین اونست همه آن تا اینکه نباشد پلید آن پلید ید باین چیزها

زمین پر سب کے سب تا نہو تم ناپاک اور نہ پلید کرو ساتھ ان چیزون کے

لِاَنِّي اَنَا اللّٰهُ رَبُّكُمْ تَطَهَّرُوْا وَكُوْنُوْا مُقَدَّسِيْنَ لِاَنِّيْ قُدُّوْسٌ طَاهِرٌ

چه هستی گرشتم خدای آن خدای پروردگارتان بپاکید و باشید مقدسان چراکه منم قدوس طاهر

کیونکہ مین الله پروردگار تمهارا هون پاکی رکھو اور هو پاکی والے کیونکہ مین پاک هون پاکی والا

لَا تُنَجِّسُوْا اَنْفُسَكُمْ بِالْهَوَامِّ الَّتِيْ تَدُبُّ عَلَى الْاَرْضِ كُلِّهَا لِاَنِّيْ اَنَا اللّٰهُ

نپلیدید خودهاتان را بهوامی که میجنبند بر زمین همگیش چراکه بدرستی که منم خدا

نہ پلید کرو نفسون اپنے کو ساتھ جانورون زہردار زمین کے کہ چلتے ہین اوپر زمین کے سب کے سب کیونکہ مین الله ہون

رَبُّكُمُ الَّذِيْ اَخْرَجْتُكُمْ مِنْ اَرْضِ مِصْرَ لِاَكُوْنَ لَكُمْ اِلٰهُ فَتَطَهَّرُوْا لِاَنِّيْ

پروردگارتان آنکه برآوردم تان را از زمین مصر تا باشم یا شوم برای شما خدای پس بپاکید چراکه بدرستی منم

پروردگار تمهارا که نکالا مین نے تمکو زمین مصر سے تو هون مین تمهارا معبود پس پاکی رکھو اسلیے کہ مین

طَاهِرٌ هٰذِهِ تَمَامُ سُنَّةِ الْبَهَائِمِ وَالطَّيْرِ وَكُلِّ حَيٍّ تَدُبُّ عَلَى الْاَرْضِ

طاهر اینست تمام سنت بهائم وطیر وهر زنده که میجنبند بر زمین

پاک هون یه پوری سنت جانورون کی هے اور پرندے اور سب زنده جو چلتے هین زمین پر

وَيُمَيَّزُ مَا بَيْنَ الزَّكِيِّ وَالنَّجِسِ وَبَيْنَ الْحَلَالِ مِنَ الْحَرَامِ

وتمیز میکنند میان زکی وپلید ومیان حلال از حرام

اور تمیز کرتے درمیان پاک اور ناپاک کے اور درمیان حلال کے حرام سے

اَلتَّفْسِيْرُ الطُّوْبَانِيْ مُوْسٰى فِي الْاَوَّلِ مِنْ اَسْفَارِهِ شَهِدَ اَنَّ اللّٰهَ

تفسیر الطوبانی موسی در اول سفرهاش گواهی داد یا دیده یا نمود اینکه خدای

تفسیر طوبانی موسی کی اول مین کتابون موسی سے گواهی دیوے که تحقیق الله نے

نَظَرَ اِلٰى جَمِيْعِ مَا خَلَقَ اَنَّهُ حَسَنٌ جِدًّا لِاَنَّ اللّٰهَ الْقُدُّوْسُ طَاهِرٌ

دید بسوی همه انچه آفرید اینکه او نیکو کرد بجد چراکه بدرستی خدای قدوس پاک

دیکھا طرف سب کے جسکو پیدا کیا تحقیق اچھی هے یقینی کیونکه الله پاک طاهر هے

لَمْ يَخْلُقْ شَيْئًا نَجِسًا وَلَيْسَ النَّجِسُ سِوٰى مَنْ يَعْصِيْ وَصَايَاهُ وَالْحَيَوَانُ

نیافرید چیزی را نجس ونیست پلید جز آنکه بگناهید باندرزهاش و جانور

نهین پیدا کی کوئی چیز نجس اور نهین هے نجاست بجز اس شخص کے جسنے عصیان کیا اسکی وصیتون مین اور جانور

غَيْرُ النَّاطِقِ بِاَسْرِهٖ لِكَوْنِهٖ لَا عَقْلَ لَهٗ فَلَيْسَ يُمْكِنُهٗ اَنْ يَعْصِيَ وَصِيَّتَهٗ

جز گویا بتمامه برای بودنش که نیست هوش باو پس نیست تواندش اینکه بگناهید اندرزش

بے گویائی کے سب واسطے ہونے اسکے کہ نہ تھی عقل اُنکو پس نهین هے اسکو کہ سرتابی کرے اسکی وصیت سے

وَلَا اَنْ يُطِيْعَهَا وَكَذٰلِكَ لَا يُمْكِنُ اَنْ يُؤْخَذَ فِيْهِ نَجِسٌ لِكَوْنِ الَّذِيْ

ونه اینکه نیکو شاندش وهمچنین نتواند اینکه یافته شود دراو پلید برای بودن آنکه

اور نه یه که نیک جانے اسکو اور اسی طرح نهین ممکن هے که لیا جاوے اسمین نجاست واسطے هونے اس امر کے

خلقة طاهرا بل كل هذه الأقاويل والتحديرات رموز وتعليم

آفرینش پاک بلکه همه این گفته‌ها و ترسانیدنها رمزها و آموزش

کہ پیدا کیا اسکو پاک بلکہ سب یہ باتیں اور خوف اشارے اور تعلیم ہے

للنفس الناطقة التي يمكنها أن تتطهر أو تتنجس بالطاعة والمعصية

برای نفس ناطقه که ممکن باشدش اینکه بپاکد یا به پلیدد به نیکویش و گناه

واسطے نفس ناطقہ کے ہیں کہ ممکن ہے اسکو یہ کہ پاک کرے یا نجس کرے ساتھ طاعت کے اور گناہ کے

وذلك أنه قال كل بهيمة تجتر ولها ظلف فهي طاهرة وما كانت

و این از انست که او گفت هر بهیمه که جبر کند و باشد باو ظلف پس آن پاکست و انچه باشد که

اور یہ اسلیے فرمایا کہ سب جانور چوپایہ جو جگالی کرتے ہیں اور انکے سم پھٹے ہیں پس وہ طاہر ہیں اور جو جانور

تجتر وليس لها ظلف ولا تجتر فإن هؤلاء نجسون أراد بالذي

جبر کند و نیست باو ظلف و نکند جبر پس بدرستی اینها همه پلیدانند اراده کرد بانکه

جگالی کرتے ہوں اور نہ ہوں انکے سم پھٹے ہوئے اور نہ کریں جگالی پس تحقیق یہ سب پلید ہیں ارادہ کیا اس سے

تجتر النفس التي تهتدي كل حين بكلمة الله وذلك أن البهيمة التي

جبر کند نفس که هدایت یابد هرگاه بسخن خدا و این ثابت ست ازانکه بدرستی بهیمه که

جگالی کرنا نفس کا کہ ہدایت پاوے ہر وقت ساتھ کلام اللہ کے اور یہ ثابت ہے کہ چوپایہ جانور کہ

تجتر تغتذي ثم يصعد غذاها من جوفها وتجدد مضغه وهذه

جبر کند بخورد غذا را باز بالا می آرد آن غذاش از جوفش تا دہانش وتجدید بنماید او را و اینست

جگالی کرکے پچاتے ہیں پھر اوپر جاتی ہے غذا انکی پیٹ سے طرف منھ کے اور نئے سرے سے اسکو چباتے ہیں یہی

صورة النفس التي فيها كل حين بما في قلبها من كلام الله وقال

صورت نفس که دہانش هرگاه هرانچه در دلش هست از کلام خدا گفت

صورت نفس کی ہے کہ اسمین سب وقت مین جو انکے دل مین ہے کلام اللہ سے بولا

النفس التي هكذا وتتلوا كلام الله كل حين وليس لها أظلاف يعني

نفس که هدایت یابد و همچنین بخواند سخن خدا هرگاه و نیست بآن ظلف‌ها یعنی

نفس کہ ایسا ہی ہدایت پاتا ہے اور تلاوت کرتا ہے کلام خدا کو سب وقت اور نہیں ہیں اسکے سم شگافتہ یعنی

بالأظلاف خدمة الأخوة قال إن النفس التي تفرد ذاتها من بداية

باظلاف خدمت برادران گفت اینکه نفس که یکه ذاتش از نخست

سم پھٹے ہو خدمت بھائیوں کی کہا تحقیق نفس کہ یکتا ہے ذات اسکی ابتدا سے

عبادتها في برية أو في حبس [illegible] بكلام الله

عبادتش در دشت یا در حبس و تلازم شود تهدید بکلام الله

عبادت اسکی سے بیچ جنگل یا بیچ قید کے اور لازم پکڑے تہدید کو ساتھ کلام اللہ کے

وَلَمْ يُقَدِّمْ أُخُوَّةً لِتَكْمِلَ بِخِدْمَتِهِمْ وَصَايَا الْمَسِيحِ فِي الرَّحْمَةِ وَالْمَحَبَّةِ

وتقدم نداشت برادرش تا تمام شود بخدمت شان اندرزهای مسیح در بخشش و دوستی

اور مقدم نرکھا بھائی دینی کو تو پورا کرے اسکی خدمت کو وصیتون مسیح سے بیچ بخشش اور محبت کے

وَالْاِبْضَاعِ وَالصَّبْرِ وَالْاِحْتِمَالِ فَاِنَّ عِبَادَةً هٰذِهٖ غَيْرُ نَافِعَةٍ لَهَا

والبضاع و صبر و برداشت پس بدرستی عبادت اینها غیر سود مند بآن

اور سرمایہ دینے اور صبر اور برداشت کرتے ہین پس تحقیق یہ عبادت غیر نافع ہے اسکو

كَمَا قَالَ اِنَّ الْبَهِيمَةَ الَّتِي تَجْتَرُّ وَلَيْسَ لَهَا اَظْلَافٌ نَجِسَةٌ وَذٰلِكَ

چنانچہ گفت بدرستی بہیمہ کہ جبر کند و نیست بآن اظلاف پلید ست و اینست

جیساکہ کہا کہ تحقیق جانور چوپایہ کہ جگالی کرے اور نہ ہون اُسکے سم پھٹے ہوے پلید ہے وہ اور یہ

اَنَّ هٰذِهٖ بِتَعْظِيمٍ وَيَظُنُّ فِي ذَاتِهَا اَنَّهَا نَقِيَّةٌ مِنَ الْاَوْجَاعِ وَهٰذِهٖ

ازانکہ اینست بتعظیم وگمان در ذاتش اینکہ آن نقیہ پاک از دردہا و این

اسلیے کہ تعظیم ہے اور گمان کرے اُسکی ذات مین کہ وہ پاک ہے دکھون سے اور یہ

الْفِكْرُ وَحْدَهٗ يَكُفُّ اَنْ يُهْلِكَهَا لِاَنَّ الْعَظَمَةَ مُضَادَّةٌ لِلّٰهِ اِلٰهِنَا

اندیشہ تنہاش کفاف باشد اینکہ ہلاک کنندش چراکہ بدرستی بزرگی مضادہ وضدست برای خدا خدا را ما

فکر اکیلی باز رکھتی ہے اسکو ہلاکی سے کیونکہ بڑائی کرنا ضد ہے واسطے خدا معبود ہمارے کے

فِي الْعَتِيقَةِ وَالْجَدِيدَةِ يَشْهَدُ اَنَّهٗ يُضَادُّ الْمُتَعَظِّمِينَ وَاَنَّ الْمُتَعَظِّمَ

در شریعت کہنہ و نو میگواہد اینکہ او مضاد باشد متعظمین را و اینکہ متعظم

بیچ شریعت پُرانی کے اور نئی کے گواہی دیتا ہے کہ وہ ضد ہے دو بزرگیون میں اور تحقیق غرور والا

الْقَلْبِ نَجِسٌ اَمَامَهٗ وَالَّذِي يَكُونُ مَعَ اِخْوَةٍ لَا يُمْكِنُ اَنْ يَرٰى

دل پلیدست پیشش و آنکہ باشد با برادران کہ نتواند اینکہ ببیند

دل نجس سامنے اُسکے اور جو کہ ہو ساتھ بھائی اپنے کے نہ ممکن ہو کہ دیکھے

نَفْسَهٗ نَقِيًّا مِنَ الْاَوْجَاعِ لِاَنَّهٗ بِمُخَالَطَتِهٖ لِلْاِخْوَةِ لَا بُدَّ اَنْ تَغْضَبَ

خودش را پاک از دردہا چراکہ او بآمیزشش برای برادران ناچار یست اینکہ بخشمید

نفس اپنے کو پاک دردون سے کیونکہ وہی سبب ہے ملاپ اُسکے کا واسطے بھائی کے ضرور ہے کہ بخشم

وَيَعْلَمُ بِنَفْسِهٖ اَنَّهٗ غَضُوبٌ وَيَلُومُهَا يَتَّضِعُ وَلَا بُدَّ اَنْ يَشْتَهِيَ

و بداند بنفس خود اینکہ او خشمناک ست و ملامت کندش کہ تواضع کند و ناچارست اینکہ بخواہد

اور معلوم کرے نفس اپنے کو کہ وہ غصہ ناک ہے اور ملامت کرے اسکو کہ تواضع کرتا ہے اور ضرور ہے کہ خواہش کرے

وَيَدِينَ وَيَتَقَمَّعَ اَوْ يَضْجَرَ اَوْ يَكْسَلَ اَوْ لَا يَحْتَمِلَ وَفِي ذٰلِكَ

و سزا دہد و تقمقم نماید یا صدا کند یا کاہل شود و یا بر ندارد و درین

اور سزا دے اور رُعب دکھاوے اور پکارے اور سستی کرے یا نہ برداشت کرے اور بیچ اس

كُلَّهُ بِلُومُ نَفْسَهُ وَيَتَضَعُ وَيَتُوبُ فَهُوَ يَكُونُ بَرِيًّا مِنَ الْعَظَمَةِ الَّتِي

همگیش ملامت کند خودش را وتواضع کند وتوبہ نماید ش هو باشد بری از بزرگی که

سب کے ملامت کرے آپکو اور تواضع اور توبہ کرے پس وہ ہوگا پاک عظمت سے کہ

تَصِلُ الْمُتَوَحِّدِينَ مُتَاعِدِينَ مِنَ الْأُمُورِ الَّتِي بِهَا يَعْرِفُونَ ضَعْفَهُمْ

میرسد متوحدین متاعدین را از امورکه بسبب آن می شناسند سستی خود

پهونچی ہے متوحدین اور متاعدین کو اُن امور سے کہ بسبب اسکے پہچانتے ہین سستی اپنی

وَحَاجَتَهُمْ إِلَى التَّوْبَةِ كُلَّ حِينٍ وَحَسَنٌ شِبْهُ الَّذِي يَجْتَرُّ وَلَهُ

وحاجت خود را سوی توبہ ہر وقت ونیکوہست مانار آنکہ جبر زند وباشدش

اور حاجت اپنی طرف توبہ کے ہر وقت اور نیک مانند ہے وہ جانور جو جگالی کرے اور اُسکے

أَظْلَافٌ بِالْجُمْلَةِ الْكَثْرَةُ دَغَلِهِ وَشَرِّهِ وَالَّذِي لَهُ أَظْلَافٌ وَلَا يَجْتَرُّ شِبْهُهُ

ظلف ہا بجملہ تا دانا برابر بسیاری غلش وشرش وآنکه مراو راست ظلف ہا جبر نزند مانار

سم پھٹے ہوئے ہون ساتھ نادانیون بہت کے دغابازی اُسکی اور فساد اُسکا اور جو کہ اُسکے ہون سم بھی اور نہ جگالی کرتا ہو مشابہ ہے

الْخِنْزِيرِ لِأَنَّهُ قَذِرُ الْمَأْكُولِ وَالتَّمَرُّغِ فِي الْوَسَخِ كَذَلِكَ مَنْ هُوَ مُرَافِقٌ أَخَاهُ

خوک ست چراکہ او مقذر کرد خوردنی وتمریغ را در وسخ ونجس ہمچنین آنکہ اور رفیق باشدش برادرش

سور کے کیونکہ وہ قدرت رکھتا ہے کھانے اور لوٹنے کی کیچڑ دلدل نجس ہین اور اسی طرح پر جو شخص ہو رفیق اپنے بھائی کا

فِي عِبَادَةِ اللّٰهِ وَلَا يَنْفِي قَلْبُهُ كُلَّ حِينٍ بِكَلِمَةِ اللّٰهِ وَالتَّوْبَةِ مِنْ أَسْبَابِ

راہست در پرستش خدا ونماید دلش ہرگاہ بسخن خدای وتوبہ از اسباب

عبادت خدا مین اور نہ بھولے دل اُسکا ہر وقت کلام خداکو اور توبہکو اسباب

الْخَطَايَا فَإِنَّهُ يَكُونُ أَوْسَخَ مِنَ الْخِنْزِيرِ تَمَرُّغًا فِي الْقَذَرِ النَّفْسَانِيِّ وَلَيْسَ

خطاہا پس بدرستی او باشد نجس تر از خوک از روی تمریغ در قذر نفسانی ونیست

خطاؤن سے پس کیونکہ وہ ہوگا میلا نجس زیادہ تر سور سے از روی بڑھنے کے اندازے نفس اپنے مین اور نہین ہے

مُرَافَقَةُ الْإِخْوَةِ مِنْ أَجْلِ مَخَافَةِ اللّٰهِ بَلْ مِنْ أَجْلِ وَسَخٍ جَسَدَانِيٍّ أَوْ قَدَرٍ دُنْيَانِيٍّ

مرافقت برادران ونرمی از برای ترس خدای بلکہ از برای نجاست بدنیست باقدر دنیاسے

رفیق بھائی کا سبب خوف خداکے بلکہ بسبب نجاست جسمانی یا باندازہ نزدیکی کے ہے

الْجُزْءُ الرَّابِعُ الْقِرَاءَةُ السَّادِسَةُ تُقْرَأُ فِي

جزو چہارم قرأت ششم خواندہ میشود در

جزو چوتھا قرأت چھٹی پڑھی جاتی ہے بیچ

عِيدِ الصُّعُودِ كَمَالِ الْأَرْبَعِينَ لِلْقِيَامَةِ الْمُقَدَّسَةِ

عید صعود تمام چہل برای قیامت مقدسہ

موسم چڑھنے کے پورے چالیس روز واسطے ٹھہرنے مقام مقدس کے

وكلم الله موسى وقال له كلم بني اسرائيل وقل لهم المرأة اذا

و سخن گفت خدای با موسی و گفت باو که سخن گوی با بنی اسرائیل و بگو بایشان که زن وقتیکه

اور کلام کیا خدا نے موسی سے اور فرمایا اسکو کلام کر بنی اسرائیل سے اور کہہ انکو عورت جب

حملت وولدت ذكرا تكون نجسة سبعة ايام كما تكون في ايام

آبستن شود و زایید نرینه می باشد نجس هفت روز چنانچه می باشد در روزهای

پیٹ سے ہو اور جنے لڑکا ہوگی وہ ناپاک سات دن تک جیسا کہ ہوتی تھی بیچ دنوں

حيضها وفي اليوم الثامن تختن الصبي وتكون نجسة ثلثة وثلثون

حیض خود و نجس و در روز هشتم ختنه کند طفل را و باشد پلید سی و سه ۳۳ و هفته

حیض کے اور آٹھوین دن مین ختنہ کرے لڑکے کا اور رہوگی ناپاک تینتیس

يوما لا تدنو من شيء مقدس ولا يدخل بيت الله حتى تتم ايام

روز نه نزدیک چیزی پاک و نه در آید بخانهٔ خدا تا تمام کند روزگار

دن تک نہ پاس جاوے کسی چیز مقدس کے اور نہ داخل ہو خانۂ خدا مین جب تک تمام ہوون دن اسکی

تطهيرها وان ولدت انثى تكون نجسة مثل نجاستها في ايام

پاکی خود را و اگر زاده دختری باشد پلید مانند نجاست آن یعنی نجاست خود در روزگار حیض خود

پاکی کے اور جب جنے لڑکی ہوگی ناپاک مثل ناپاکی اپنی کے بیچ ایام حیض کے

اربعة عشر يوما وتجلس على الدم الزكي ستة وستون يوما واذا

چهارده روز و بنشیند بر خون پاک شصت و شش روز و هرگاه

چودہ دن اور بیٹھی انتظار کرے اوپر خون پاکی کے چھیاسٹھ ۶۶ دن اور جب

كملت ايام تطهيرها ابنا وولدت او بنتا تاتي بحمل حولين لا عيب

کامل کرد روزگار پاکی خود را پسر زائیده باشد یا دختر بیارد برهٔ دوساله که نباشد عیب

پورا کرے دن طهارت اپنی کو بیٹا جنے یا بیٹی لاوے مینڈھا دو برس عمر کا بے عیب ہو

فيه للذبيحة الكاملة وشفنتين او فرخي حمام من اجل الخطيئة وتاتي

در آن برای ذبیحهٔ کامله و دو شفنتین یا دو جوجه کبوتر از برای خطیه و بیاردش

واسطے قربانی پوری کے اور دو شانے گوسپند کے اور دو جوجہ کبوتر کے بسبب خطا کے اور لاوے

بها الى باب قبة الامد فيدفعها الى الكاهن ويقربها امام الرب ويستغفرها

تا در گنبد امد پس بیاردش تا کاهن و قربان کندش پیش پروردگار و استغفار خواهد براش

انکو طرف دروازہ گنبد امد کے پھر لاوے اسکو طرف کاہن کے اور قربانی کرے اسکے سامنے پروردگار کے اور استغفار کرے

وتطهر من حيضها وما كان يجري من الدم منها هذه سنة المرأة التي تلد

و پاک شد از حیض خود و آنچه باشد که برود از خون از آن این است سنت زنیکه بزاید

اور پاک کرے اسکو حیض سے اور جو ہو جاری خون اس سے یہ سنت ہے اس عورت کی جو جنے

ذَكَرًا أَوْ أُنْثَى وَإِنْ لَمْ يَقْدِرْ عَلَى ذَكَرٍ حَمَلٍ يَأْخُذْ شِفْنَيْنِ أَوْ فَرْخَيْ

پسر یا دختر واگر نتوانست بر قربانی ذکر حمل یعنی بره بگیرد دو شفنین یا دو چوچه

لڑکا یا لڑکی اور جو نہ مقدور رکھتا ہو اوپر قربانی کرنے نر مینڈھے کے لیوے دو شانے یا اور دو چوچہ

حَمَامٍ وَاحِدٍ لِلْخَطِيَّةِ وَالْآخَرِ لِلزُّبْدِ الْكَامِلِ وَيَسْتَغْفِرُ لَهَا الْحَبْرُ وَتَطْهُرُ

کبوتر یکی برای خطیه و دگر برای زبد کامل در استغفار خواهد برایش حبر و پاک گردد

کبوتر کے ایک واسطے خطا کے اور دوسرا واسطے زبد کامل کے اور مغفرت چاہے اسکی عالم اور پاک کرے

اَلْقِرَاءَةُ السَّابِعَةُ سُنَّةُ الْبَرَصِ اَلْاِصْحَاحُ الثَّامِنُ

قراءت هفتم در سنت برص است اصحاح هشتم

قراءت ساتوین شریعت سفید داغ کی اصحاح آٹھوین

وَكَلَّمَ الرَّبُّ مُوسَى وَهَرُونَ وَقَالَ لَهُمَا أَيُّ إِنْسَانٍ فِي جَسَدِهِ كُلُومٌ

و سخن کرد پروردگار بموسی و هارون و گفت بهردو بر آدمی که باشد در جسدش کلوم

اور کلام کیا پروردگار نے موسی اور ہارون سے اور فرمایا دونوں کو جس انسان کے جسم مین زخم ہوں

أَوْ بَهَقٌ أَوْ قُوَبَاءُ يَنْتَشِرُ أَوْ كَانَتْ فِي جِلْدِهِ كُلُومٌ أَوْ أَثَرُ بَرَصٍ يُقَدَّمُ إِلَى

یا بهق یا قوبا که منتشر شود در پوستش یا باشد کلوم یا اثر برص پیش آید بسوی

یا داغ سیاہ یا داد پھیلے ہوں یا ہو اسکے جسم مین زخم یا نشان سفید داغ کا سامنے لاوے

هَرُونَ الْكَاهِنِ أَوْ إِلَى بَعْضِ بَنِيهِ وَيَنْظُرُ الْحَبْرُ إِلَى ضَرْبَةِ الْبَرَصِ الَّذِي فِي

هارون کاهن یا بسوی بعض پسرانش و بنگرد حبر بضربه برص که هست در

ہارون کاہن کے یا بعض بیٹوں اسکے کے اور دیکھے عالم طرف نشان داغ سفید کے کہ بیچ

جِلْدِهِ فَإِنِ اتَّسَعَتِ الضَّرْبَةُ فِي جِلْدِهِ وَابْيَضَّ الشَّعْرُ الَّذِي فِي ذَلِكَ الْمَوْضِعِ

پوستش پس اگر فراچید ضربه که هست در پوستش پس سفید شد موی که هست دران موضع

کھال اسکی کے ہو پس اگر پھیلا ہو نشان اسکی کھال مین اور سفید پڑ گئے ہوں بال جو اس مقام مین ہین

وَكَانَ الْمَوْضِعُ الَّذِي فِيهِ الْبَرَصُ أَخْفَضَ مِنِ اسْتِوَاءِ جِلْدِ جَسَدِهِ فَذَلِكَ بَرَصٌ

و بود موضعی که هست دران برص پست تر از برابر پوست جسمش پس آن هست بهق

اور ہووے وہ جگہ کہ جسمین داغ سفید ہے گہرا ہو مین برابری پوست جسم سے پس یہ سفید داغ

حَقًّا يَنْظُرُ إِلَيْهِ الْحَبْرُ وَيُنَجِّسُهُ وَإِنْ ظَهَرَ فِي جِلْدِهِ نُقْطَةُ بَهَقٍ وَكَانَتْ بَيْضَاءَ

براستی بنگرد سوی آن حبر و نجس گندش و اگر ظاهر باشد در پوستش خال بهق و باشد سفید

درست ہے نظر کرے اسکی طرف عالم اور نجس جانے اسکو اور جو ظاہر ہو پوست مین نقطے داغ سیاہ کے اور ہو سفید

غَيْرَ مُسْتَوِيَةٍ مَعَ الْجِلْدِ وَلَمْ يَبْيَضَّ الشَّعْرُ الَّذِي فِي ذَلِكَ الْمَوْضِعِ يَحُطُّ الْحَبْرُ هُوَ وَيَحْجُرُ

غیر برابر با پوست و سفید نه آیند موی را که دران جاست گمشده حبر گردان و سنگ زند

جدا جدا جلد کے اور نہ سفید ہوئے ہون بال اس مقام کے گر پڑے عالم گنہ اور اسکے اوپر تصرف کرے

عَلَيْهَا سَبْعَةَ أَيَّامٍ وَيَنْظُرُ إِلَيْهَا فِي الْيَوْمِ السَّابِعِ فَإِنْ ثَبَتَتِ الضَّرْبَةُ فِي

بجان هفت روز و بنگرد سوی آن در روز هفتم پس اگر ثابت ماند ضربه در

اسیر سات دن در دیکھے اسکے ساتوین دن پس اگر ثابت ہو چوٹ کا نشان بیچ

مَوْضِعِهَا وَلَمْ يَتَّسِعْ فِي جِلْدٍ وَلَمْ تَتَّسِعْ يَحْجُرُ عَلَيْهَا الْحَبْرُ سَبْعَةَ أَيَّامٍ

جایش و نفراخید در پوست و نفراخید ببندد بر ان حبر هفت روز

اس مقام کے اور نہ بڑھا ہو جلد مین اور نہ بڑھا ہو تصرف کرے اسپر عالم سات دن

أُخَرَ ثُمَّ يَنْظُرُ إِلَيْهَا الْكَاهِنُ مِنْ بَعْدِ سَبْعَةِ أَيَّامٍ فَإِنْ بَرِئَتِ الضَّرْبَةُ

دگر باز بنگرد سوی آن کاهن از بعد هفت روز پس اگر دور شد ضربه

اور پھر دیکھے اسکو کاہن بعد سات دن کے پس اگر اچھا ہو گیا ہو نشان

وَلَمْ تَسَعْ فِي الْجِلْدِ وَلَمْ تَتَّسِعْ طَهَّرَهَا الْكَاهِنُ لِأَنَّهَا قُوبَاءُ وَيَغْسِلُ ثِيَابَهُ

و نفراخید در پوست و نفراخید پاک نماید ش کاهن چرا که اون قوباست و بشوید جامه اش

اور نہ بڑھا ہو بیچ جلد کے اور نہ پھیلا ہو پاک کرے اسکو کاہن کیونکہ وہ داد ہی اور دھووے کپڑے اسکے

وَيَطْهُرُ وَإِنْ سَعَى الْبَهَقُ فِي الْجِلْدِ مِنْ بَعْدِ نَظَرِ الْكَاهِنِ إِلَيْهِ وَتَطْهِيرِهِ

و پاک شود و اگر پراگندید بهق در پوست از باز نگریستن کاهن سوی آن و تطهیرش

اور طاہر کرے اسکو اور جو پراگندہ ہو داغ بیچ جلد کے بعد دیکھنے کاہن کے اسکی طرف اور پاکی اسکی

إِيَّاهُ يَرَى الْكَاهِنُ أَيْضًا الْمَوْضِعَ وَيَنْظُرُ إِلَيْهِ الْكَاهِنُ فَإِنْ سَعَى الْبَهَقُ

آنرا ببیند کاهن نیز موضع را و بنگرد سویش کاهن پس اگر پراگندید بهق

خاص ہی کہ دیکھے کاہن بھی مقام کو اور نظر کرے اسکی طرف کاہن پس اگر پھیل گیا ہو داغ

فِي الْجِلْدِ نَجَّسَهَا الْكَاهِنُ لِأَنَّهُ بَرَصٌ وَإِذَا كَانَتْ ضَرْبَةُ بَرَصٍ بِإِنْسَانٍ

در پوست نجس سیدارد ش کاهن چرا که آن برصی ست و وقتیکه باشد ضربهٔ برص با آدمے

جلد مین نجس جانے اسکو کاہن کیونکہ قسم جذام ہی اور جب ہو نشان سفید داغ کا انسان مین

يَتَقَدَّمُ ذَلِكَ الْإِنْسَانُ إِلَى الْحَبْرِ وَيَنْظُرُ الْحَبْرُ إِلَى الْمَوْضِعِ إِنْ كَانَ الْأَثَرُ

بپیش آید آن آدم تا حبر و بنگرد حبر تا موضع اگر باشد اثرے

سامنے لاوے اس انسان کو طرف عالم کے اور دیکھے عالم طرف مقام کے جو ہووے اثر

الَّذِي فِي الْجِلْدِ أَبْيَضَ وَقَدِ انْقَلَبَ سَوَادُ شَعْرِ الْمَوْضِعِ إِلَى الْبَيَاضِ

که در پوست هست سفید و گاه بدل میشود سیاهی موی آنجا به سفیدے

کہ جلد مین ہی سفید اور تحقیق بدل گئی ہو سیاہی بال مقام کے طرف سفیدی کے

وَكَانَ اللَّحْمُ الْمَوْضِعِ حَيًّا غَيْرَ مَيِّتٍ فَذَلِكَ بَرَصٌ عَتِيقٌ يُنَجِّسُهُ

و باشد گوشت آنجا زنده نه مرده. پس آن پیسی کهنه است نجس سیدارد ش

اور ہو گیا ہو گوشت کا مقام زندہ نہ مردہ اور یہ جذام پرانا ہی ناپاک جانے اسکو

الكاهن ولا يحجر عليه من اجل انه نجس وان سعى البرص واتسع

کاهن و نی بستگد بران از بهر اینکه اوست نجس و اگر پراگنده شد برص و فراخ شد

کاهن اور نه تصرف کرے اسپر سبب ہونے اسکے کے ناپاک اور اگر پراگنده ہو داغ سفید اور پھیلا جاوے

في جلده وليس جلده كله البرص من قرنه الى قدمه ما رات عينا

در پوستش و نیست پوستش همگیش بلیت و از قرنش ندید تا قدمش بدید چشم

بیچ جلد کے اور نه خوب جلد برص والی سر سے قدم تک جو دیکھے دونوں آنکھیں

الكاهن فليرا الكاهن ان كان جسده كله قد ابيض يطهر الكاهن

کاهن پس باید ببیند کاهن اگر باشد جسدش بتمامی که براستی سفید شد بپاکاند کاهن

کاهن کی پس چاہیے کہ دیکھے کاهن اگر ہی جسم اسکا سب تحقیق سفید ہوا پاک کرے کاهن

الضربة من اجل انه قد ابيض جسده اجمع فذلك زكي واذا ظهر

ضربرا از برای اینکه او براستی سفید شد جسدش همگی پس اوست پاک و هر گاه ظاهر شد

داغوں کو بسبب اسکے کہ وہ تحقیق سفید ہوا جسم اسکا سب اور یہی پاکی ہی اور جب ظاهر ہووے

فيه لحم حي فلينجس وينظر الكاهن الى اللحم الحي وينجس

دررو گوشت زنده پس باید شود پلید و بنگرد کاهن بگوشت زنده و نجس دارد

جسم میں گوشت زنده پس چاہیے کہ ناپاک جانے اور نظر کرے کاهن طرف گوشت زنده کے اور ناپاک رکھے

ذلك الموضع لانه نجس وان انقلب اللحم الحي الى البياض

آن موضع را چراکه آن هست نجس و اگر بدل شد گوشت زنده بسپیدی

اس جگہ کو کیونکہ وہ ناپاک ہی اور جو بدل جاوے گوشت زنده طرف سفیدی کے

تقدم صاحبه الى الكاهن وينظر الكاهن ان كانت الضربة

پیش آید صاحب پیشی تا کاهن و بنگرد کاهن اگر باشد ضربه که

پیش کرے صاحب داغ سفید کو طرف کاهن کے اور نظر کرے کاهن اگر ہو نشان کہ

انقلبت الى البياض يطهرها الكاهن لانها زكية وان كان

بدل شد بسپیدی بپاکاندش کاهن چراکه آن هست پاک و اگر باشد

بدل گیا ہو طرف سفیدی کے طاهر کرے اسکو کاهن کیونکہ وہ پاکی ہی اور جو ہو

في جسد الانسان جرحا فبرا ويكون في موضع الجرح

در تن آدمی جرح پس برآید باشد در موضع جرح

نشان بیچ جسم انسان کے زخم پھر اچھا ہو گیا ہی اور ہو بیچ مقام زخم کے

اثر ابيض ويكون هو ابيض او احمر يرى ذلك الكاهن و

اثر سپیدی و باشد آن سپید یا سرخ ببیند آن کاهن و

اثر سفیدی کا اور ہو وه سفید یا سرخ دیکھے اسکو کاهن اور

يَنظُرُ إِلَيهِ إِن كَانَ مَنظَرُ المَوضِعِ مُطمَئِنًّا مِن استِوَاءِ الجِلدِ وَقَد

بنگرد بسوی‌اش اگر باشد منظر موضع پست از برابر پوست و در حقیقت

دیکھے طرف اُسکے اگر ہو مقام پست برابر جلد سے اور تحقیق

ابيَضَّ الشَّعرُ الَّذِي فِي مَوضِعٍ يُنَجِّسُهُ الكَاهِنُ لِأَنَّهَا ضَربَةُ بَرَصٍ سَعَت

سفید شده موی که در موضع که می پلید د کاهن چراکه آن ضربه برصی است که پهنید

سفید ہو گئے ہوں بال مقام کے نجس جانے اُسکو کاہن کیونکہ وہ دھبہ جذام کا ہی پھیل گیا

فِي مَوضِعِ الجُرحِ فَإِن رَأَى الحَبرُ المَوضِعَ لَيسَ فِيهِ شَعرٌ أَبيَضُ

در جای جرح پس اگر دید حبر آنجا را که نیست در آن موی سپید

مقام زخم میں پس اگر دیکھے عالم مقام کو کہ نہوں اُسمیں بال سفید

وَكَانَ المَوضِعُ مُستَوِيًا مَعَ الجِلدِ يَحجُرُ عَلَيهِ الكَاهِنُ سَبعَةَ أَيَّامٍ

و هست آن موضع برابر با پوست ابسگد بران کاهن هفت روز

اور ہو جگہ برابر جلد کے تصرف کرے اُسپر کاہن سات دن

وَإِن كَانَ البَرَصُ قَد سَعَى وَاتَّسَعَ يُنَجِّسُهُ الكَاهِنُ لِأَنَّهُ بَرَصٌ وَإِن

و اگر هست سعی کرده تحقیق پهنید و فراخید به پلید و بس کاهن چراکه آن ست و اگر

اور جو ہو جذام تحقیق پھیلتا اور چوڑا ہو نجس جانے اُسکو کاہن کیونکہ وہ جذام ہی اور جو

وَقَفَ مَكَانَهُ وَلَم يَتَّسِع فَهُوَ كُلُومٌ صَارَت مِنَ الجُرحِ يُطَهِّرُهُ الكَاهِنُ

بایستاد بجای خود و نه پهنید پس آن کلوم هست که گردید از جرح بپاکدش کاهن

توقف کیا اُسکے مکان کو اور نہ پھیلا پس وہ زخم ہی ہو گیا زخم دینے سے طاہر کرے اُسکو کاہن

وَإِن كَانَ بِالإِنسَانِ كَيَّةٌ كُوِيَ بِالنَّارِ وَيَكُونُ فِي مَوضِعِ الكَيِّ بَهَقٌ أَبيَضُ

و اگر هست به انسان داغی که داغیده شده بآتش و باشد در جای داغ بهق سفید

اور جو ہو واسطے انسان کے کہ داغ ہوا ہو اُسکا ساتھ آگ کے اور ہو جاوے مقام داغ میں داغ سفید

وَأَثَرٌ أَحمَرُ يَضرِبُ إِلَى البَيَاضِ يَنظُرُ إِلَيهِ الكَاهِنُ إِن كَانَ الشَّعرُ

و اثر سرخی که بزند بسپیدی بنگرد بآن کاهن اگر هست آن مو

اور نشان سرخ سپیدی مارتا ہوا دیکھے اُسکی طرف کاہن اگر ہوں بال

قَدِ انقَلَبَ إِلَى البَيَاضِ وَكَانَ المَوضِعُ أَخفَضَ مِنَ الجِلدِ فَهُوَ بَرَصٌ

که در حقیقت منقلب شد بسپیدی و هست آنجا پست تر از پوست پس آن برصی هست

کہ تحقیق بدل گئے ہوں طرف سفیدی کے اور ہی مقام پست زیادہ جلد سے پس وہ جذام ہے

قَد سَعَى فِي مَوضِعِ الكَيِّ يُنَجِّسُهُ الكَاهِنُ لِأَنَّهُ بَرَصٌ وَإِن لَم يَرَ الكَاهِنُ

راستی پهن شده در موضع داغ به پلید وش کاهن چراکه او برصی هست و اگر ندید کاهن

تحقیق پھیل گیا بیچ مقام داغ کے نجس جانے اُسکو کاہن کیونکہ وہ جذام ہی اور جو نہ دیکھے کاہن

فِي الْمَوْضِعِ شَعَرًا أَبْيَضَ وَكَانَ الْمَوْضِعُ مُسْتَوِيًا مَعَ الْجِلْدِ يَحْجُرُ عَلَيْهِ الْكَاهِنُ
در آنجا موی سپید و هست جا برابر با پوست ببنگد بران کاهن
بیچ مقام بال کے سپیدی اور ہو مقام برابر جلد کے حصرف کرنے اسپر کاہن

سَبْعَةَ أَيَّامٍ وَيَنْظُرُ إِلَيْهِ فِي الْيَوْمِ السَّابِعِ فَإِنْ سَعَى الْبَهَقُ فِي الْجِلْدِ
هفت روز و بنگرد بآن در روز هفتم پس اگر بشتابنت بهق در پوست
سات دن اور دیکھے اسکو ساتویں دن پس اگر پھیل گیا ہو داغ جلد میں

يُنَجِّسُهُ الْكَاهِنُ لِأَنَّهُ بَرَصٌ وَإِنْ كَانَ وَقَفَ الْبَهَقُ فِي مَوْضِعِهِ
می پلید دنش کاهن چراکه آن بیشی هست واگر باشد که بماند بهق در جای خود
نجس جانے اسکو کاہن کیونکہ وہ جذام ہے اور جو ٹھہر جاوے داغ جذام کا بیچ مقام اپنے کے

وَلَمْ يَتَّسِعْ فِي الْجِلْدِ وَكَانَ مُسْتَوِيًا أَثَرَ كَانَ فِي مَوْضِعِ الْكَيِّ وَيُطَهِّرُهُ
و نه پهنید در پوست و هست برابر اثری که هست در جای داغ و بپاک گرداند
اور نہ بڑھے جلد پر ہو برابر اثر کہ ہو بیچ مقام داغ کے اور طہارت دیوے اسکو

الْكَاهِنُ لِأَنَّهُ أَثَرُ الْكَيِّ وَأَيُّ رَجُلٍ أَوِ امْرَأَةٍ كَانَتْ بِهِ ضَرْبَةٌ فِي رَأْسِهِ
کاهن چراکه آن اثر داغ ست و هر مرد یا زن که باشد بآن ضربه در سرش
کاہن کیونکہ وہ نشان داغ کا ہو اور جو مرد یا عورت ہووے انکو چوٹ انکے سر میں

أَوْ فِي لِحْيَتِهِ يَنْظُرُ الْكَاهِنُ إِلَى الضَّرْبَةِ فَإِنْ كَانَ مَنْظَرُهَا أَخْفَضَ
یا در ریشش بنگرد کاهن بضربه پس اگر هست منظر آن پست تر
یا بیچ داڑھی کے دیکھے کاہن طرف چوٹ کے پس اگر ہو مقام اسکا نیچا زیادہ

مِنَ الْجِلْدِ وَكَانَ فِيهَا شَعَرٌ مَيِّتٌ رَقِيقٌ أَبْيَضُ يُنَجِّسُهَا الْكَاهِنُ لِأَنَّهَا ضَرْبَةُ
از پوست و هست درآنجا موی مرده تنگ سفید می پلید دنش کاهن چراکه آن ضربه
جلد سے اور ہوویں اسمیں بال بے جان باریک سفید پلید جانے اسکو کاہن کیونکہ وہ چوٹ

بَرَصٍ ظَهَرَتْ فِي الرَّأْسِ وَفِي اللِّحْيَةِ وَإِنْ رَأَى الْحَبْرُ الضَّرْبَةَ وَلَمْ يَنْظُرْهَا
برصی هست که ظاهر شده در سر و در ریش و اگر دید حبر ضربه روا نیست منظر آنجا
جذام ہے کہ ظاہر ہو سر میں اور بیچ داڑھی کے اور جو دیکھی عالم نے چوٹ اور نہ دیکھا اسکو

أَخْفَضَ مِنَ الْجِلْدِ وَلَمْ يَكُنْ فِيهَا شَعَرٌ أَسْوَدُ يَحْجُرُ عَلَيْهَا الْكَاهِنُ سَبْعَةَ أَيَّامٍ
پست تر از پوست و نیست درآنجا موی سیاه ببنگد برآنجا کاهن هفت روز
پست زیادہ جلد سے اور نہ تھے اسمیں بال سیاہ تصرف کرے اسپر کاہن سات دن

وَيَنْظُرُ إِلَيْهَا فِي الْيَوْمِ السَّابِعِ فَإِنْ كَانَتِ الضَّرْبَةُ لَمْ تَتَّسِعْ وَلَمْ تَتَّسِعْ
و بنگرد بآن در روز هفتم پس اگر هست ضربه نفراخنید و نفراخنید
اور نظر کرے اسپر ساتویں دن کہ کیونکر ہے چوٹ کہ نہ پھیلی اور نہ پھیلے

وَلَمْ يَبْيَضَّ شَعْرُهَا وَلَمْ يَرِقَّ وَلَمْ يَكُنْ مَنْظَرُ الضَّرْبَةِ أَخْفَضَ مِنَ الْجِلْدِ

ونه سفید بود موئیش ونه تنگید ونیست منظر ضربه پست‌تر از پوست

اور نه سفید ہوے بال اُسکے اور نه باریک ہوے اور نہوا مقام چوٹ کا پست جلد سے

يُحْلَقُ حَوْلَ الضَّرْبَةِ وَلَا يُحْلَقُ حَوْلَ الضَّرْبَةِ وَلَا يُحْلَقُ مَوْضِعُ الضَّرْبَةِ

تراشد گرد ضربه را ونه تراشد جای ضربه را ونه تراشد جای ضربه

مونڈ ڈالے گرد چوٹ کی اور نه مونڈے خود چوٹ کو اور نه مونڈے مقام چوٹ کو

وَيَحْجُرُ عَلَيْهَا الْكَاهِنُ سَبْعَةَ أَيَّامٍ أُخَرَ وَيَنْظُرُ إِلَيْهَا فِي الْيَوْمِ السَّابِعِ

وببندد بران کاهن هفت روز دیگر بنگرد سوی آن در روز هفتم

اور تصرف کرے اُسپر کاہن سات دن اور دیکھے طرف اُسکے ساتوین دن

فَإِنْ لَمْ تَتَّسِعِ الضَّرْبَةُ لَمْ يَتَّسِعْ وَلَمْ يَكُنْ مَوْضِعُهَا أَخْفَضَ مِنَ الْجِلْدِ فَيُطَهِّرُهَا

پس اگر نفراخید ضربه نفراخید ونیست جاش پست‌تر از پوست پس می‌پاکدش

پھر جو نہ بڑھی ہو چوٹ نہ پھیلی ہو اور نه ہو جگہ اُسکی نیچی زیادہ جلد سے پس پاک کرے اُسکو

الْكَاهِنُ وَيَغْسِلُ ثِيَابَهُ وَيَطْهُرُ وَإِنْ سَعَتِ الضَّرْبَةُ فِي الْجِلْدِ وَاتَّسَعَتْ

کاهن ومی‌شوید جامه‌اش وپاک میشود او واگر بر پهند ضربه در پوست و پهند

کاہن اور دھووے کپڑوں اُسکے کو اور پاک ہوتا ہے اور اگر پھیلی ہو چوٹ جلد میں اور پھیلے

مِنْ بَعْدِ تَطْهِيرِهِ وَيَنْظُرُ إِلَيْهَا الْكَاهِنُ فَإِنْ سَعَتِ الضَّرْبَةُ وَاتَّسَعَتْ لَا يُفَتِّشُ

از بعد پاک شدنش و بنگرد بآنجا کاهن پس اگر بپهند ضربه و فراخید نکنند تفتیش

بعد پاک کرنے اُسکے کے اور نظر کرے طرف اُسکے کاہن پس اگر پھیل گئی ہو چوٹ اور بڑھ گئی ہو نہ کھوج کرے

الْكَاهِنُ عَنْ رِقَّةِ الشَّعْرِ وَبَيَاضِهِ لِأَنَّهَا ضَرْبَةٌ نَجِسَةٌ وَإِنْ وَقَفَتِ الضَّرْبَةُ

کاهن از تنگی مو و سفیدیش چراکه آن ضربه نجسه هست واگر ایستاد ضربه

کاہن باریکی بال سے اور سفیدی اُسکی سے کیونکه وه چوٹ نجس ہے اور اگر کھڑی چوٹ

فِي مَوْضِعِهَا وَنَبَتَ فِيهَا شَعْرٌ أَسْوَدُ بَرَأَتِ الضَّرْبَةُ لِأَنَّ هَذِهِ ذَكِيَّةٌ يُطَهِّرُهَا الْكَاهِنُ

در جاش درست دران موی سیاه ددور شد ضربه چراکه این پاک ست می‌پاکدش کاهن

بیچ مقام اپنے کے اور اُگین اُس سے بال کالے دور ہوگئی چوٹ اسلیے یه پاکی ہے که طاہر کرتا ہے اُسکو کاہن

الْإِصْحَاحُ التَّاسِعُ وَأَيُّ رَجُلٍ أَوِ امْرَأَةٍ كَانَ فِي جِلْدِهِ

اصحاح نهم وهر مرد یا زن که باشد در پوست آن

اصحاح نوین اور جو مرد یا عورت که ہو اُسکی جلد مین

بَهَقٌ يَبْرُقُ بِبَيَاضِهِ يَنْظُرُ الْكَاهِنُ إِلَى ذَلِكَ إِنْ كَانَ فِي

بهق که برق بزند سفیدیش بنگرد کاهن بآن اگر هست در

داغ که چمکتی ہو سفیدی اُسکی نظر کرے کاہن طرف اُسکے اگر ہے بیچ

جِلْدِهَا بَهَقٌ أَبْيَضُ أَوْ أَحْمَرُ يَتَقَشَّرُ إِنَّمَا ذَٰلِكَ بَهَقٌ وَهُوَ زَكِيٌّ وَمَنْ كَانَ
پوستش بهق سفید یا سرخ که پوست دہد جز این نیست که آنست بهق و آن پاک ست و آنکه باشد
جلد اُسکی مین داغ سفید یا سرخ چھلکےدار سوای اسکے نہین ہے کہ یہ داغ وہی پاک ہے اور جو ہو

أَصْلَعُ فَهُوَ زَكِيٌّ فَإِنْ كَانَ الصَّلَعُ فِي مُقَدَّمِهِ فَذَٰلِكَ جَلِحٌ وَهُوَ زَكِيٌّ
اصلع پس او پاک ست پس اگر باشد صلع در مقدمهٔ آن پس آن جلح باشد و او پاک ست
گنجہ پس وہ پاک ہے کہ اگر ہووے گنجہ پن اُسکی چندیا مین پس یہ گنجہ پن اور وہ پاک ہے

فَإِنْ كَانَ فِي جَلَحَتِهِ أَوْ فِي صَلَعَتِهِ أَثَرٌ أَبْيَضُ أَوْ أَحْمَرُ فَذَٰلِكَ بَرَصٌ
و اگر باشد در جلحهٔ آن یا در صلع او اثر سفیدی یا و سرخی باشد پس برص ست
اور جو ہو گنجہ پن اُسکا یا ہو گنجہ پن اُسکی چندیا کی مین نشان ہو سفیدی کا یا لالی کا پس یہ قسم جذام ہے

قَدْ ظَهَرَ فِي جَلَحَتِهِ أَوْ فِي صَلَعَتِهِ يَنْظُرُ الْكَاهِنُ إِلَى أَثَرِ الضَّرْبَةِ فَإِنْ كَانَتْ
که راستی ظاهر شده در جلحهٔ او یا در صلعه او بنگرد کاهن سوی نشان ضربه پس اگر هست ضربه که
تحقیق ظاہر ہوا بیچ گنجہ پن اُسکے کے یا بیچ گنجہ ہونے چندیا اُسکی کے نظر کرے کاہن طرف نشان ضرب کے پس اگر ہو

قَدِ احْمَرَّتْ أَوِ ابْيَضَّتْ فِي جَلَحَتِهِ أَوْ فِي صَلَعَتِهِ وَكَانَ لَوْنُهَا كَلَوْنِ الْبَرَصِ
راستی سرخید یا سفیدید در جلحهٔ او یا در صلعه او هست رنگش همچو رنگ برص
تحقیق لالی یا سفیدی بیچ گنجہ پن کے یا ہو چندیا گنجی اور ہو رنگ اُسکا مثل رنگ جذام کے

الَّذِي يَكُونُ فِي الْجَسَدِ فَذَٰلِكَ هُوَ بَرَصٌ نَجِسٌ يُنَجِّسُهُ الْكَاهِنُ
آن برصی که میشود در بعضی جسد پس آن اوست برص نجس که نجس میدارد ش هر کاهن
کہ ہوتے بیچ جسم کے سو یہ وہی جذام نجس ہے نجس سمجھے اُسکو کاہن

لِأَنَّ فِي رَأْسِهِ ضَرْبَةَ بَرَصٍ وَمَنْ كَانَ بِهِ بَرَصٌ تَكُونُ ثِيَابُهُ مُخَرَّقَةً
چراکه در سر او ضربه برص هست و آنکه باشد باو برص باشد جامه‌اش پاره
کیونکہ اُسکے سر مین نشان جذام کا ہے اور جسکو ہووے جذام ہووین کپڑے اُسکے ٹکڑے ٹکڑے

وَيَكُونُ رَأْسُهُ مَكْشُوفًا وَيَدْعُوا اسْمَهُ رِجْسًا لِأَنَّهُ نَجِسٌ مَا دَامَتْ
و باشد سرش برہنہ و بخوانند نامش نجس چراکه آن نجس ست مادام که باشد
اور رہو سر اُسکا برہنہ اور پکارو نام اُسکا نجس کیونکہ وہ نجس ہے جب تک

ضَرْبَةُ الْبَرَصِ فِيهِ وَيَجْلِسُ وَحْدَهُ وَلَا يَخْتَلِطُ مَعَ النَّاسِ لِمَكَانِ
ضربهٔ برص در آن و بنشیند بیلیت تنها و نیامیزد با مردمان برای بودن مکان
چوٹ داغ جذام کی اُسمین ہے اور بیٹھے وہ اکیلا ورنہ میل جول کرے آدمیون کے ساتھ مکان

نَجَاسَتِهِ وَيَكُونُ مَسْكَنُهُ خَارِجًا عَنْ مَحَلَّةِ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَإِنْ كَانَ
نجاست او و باشد مسکن بیت بیرون از محله بنی اسرائیل و اگر هست
نجاست اپنی ہین اور رہوگی جگہ اُسکے رہنے کی باہر محلہ بنی اسرائیل سے اور جو ہو

فِي رِدَاءٍ أَوْ فِي ثَوْبٍ شِبْهُ الْبَرَصِ مِنَ الصُّوفِ كَانَ الثَّوْبُ أَوْ مِنَ
در ردا یا در جامه مانند پیسی از پشم باشد آن جامه یا از
بیچ چادر کے یا بیچ کپڑے مشابہ داغ سفید کے پشم سے کہ ہووے کپڑے سے یا

الْكَتَّانِ أَوْ يَظْهَرُ شِبْهُ الْبَرَصِ فِي سَدًا أَوْ فِي لَحْمَةٍ أَوْ صُوفٍ مَلْفُوفٍ
کتان یا ظاهر شود شبه برص در سدا یا در لحمه یا صوف ملفوف
کتان سے یا ظاہر ہو مشابہت داغ سفید کی بیچ پارچہ تانا بغیر بانا کے یا بیچ گوشت اسکے کے یا صوف لپٹے ہوئے

أَوْ يَظْهَرُ شِبْهُ الْبَرَصِ فِي جِلْدٍ يُسْتَعْمَلُ مِنَ الْجُلُودِ وَتَكُونُ الَّذِي يَظْهَرُ
یا ظاهر شود شبه برص در پوستی استعمال میشود از پوست و باشد آنچه ظاهر میشود
یا ظاہر ہو مشابہت داغ سفید کی بیچ جلد کے جو مستعمل ہوتی ہے جلدوں سے اور ہووے کہ ظاہر ہو

فِي الثَّوْبِ حُمْرَةً أَوْ صُفْرَةً أَوْ فِي الْجِلْدِ أَوْ فِي السَّدَا أَوْ فِي الْكَتَّانِ الْمَلْفُوفِ
در جامه سرخ یا زرد یا در پوست یا در سدا یا در کتان ملفوف
بیچ کپڑے سرخ یا زرد کے اور بیچ جلد کے یا بیچ پارچہ بغیر بانا کے یا بیچ پارچہ کتان کے جو لپٹا ہو

أَوْ فِي كُلِّ نَوْعٍ مِنَ الْجُلُودِ فَتِلْكَ ضَرْبَةُ بَرَصٍ يُقَدَّمُ إِلَى الْكَاهِنِ
یا در هر نوع از پوستهای پس آن ضربه برص را پیش آرد تا کاهن
بیچ ہر قسم کے جلدوں سے پس نشان سفید داغ کا ہے سامنے لاوے کاہن کے

وَيَنْظُرُ إِلَيْهِ الْحَبْرُ وَيَحْجُرُ الْكَاهِنُ عَلَى الضَّرْبَةِ سَبْعَةَ أَيَّامٍ ثُمَّ يَنْظُرُ
و بنگرد بسوی آن حبر و ببندد کاهن بر ضربه هفت روز باز بنگرد
اور نظر کرے اسکی طرف عالم اور تصرف کرے کاہن اوپر ضربہ کے سات دن پھر دیکھے

إِلَيْهِ الْحَبْرُ فِي يَوْمِ السَّابِعِ فَإِنْ سَعَتِ الضَّرْبَةُ وَاتَّسَعَتْ فِي الرِّدَاءِ
بآن حبر در روز هفتم پس اگر پهن شد ضربه و کشاد در ردا
اسکو عالم ساتویں دن سو اگر پھیل گیا ہے ضربہ اور کشادہ ہو گیا ہے چادر میں

أَوْ فِي السَّدَا أَوْ فِي الْكَتَّانِ أَوْ فِي جِلْدٍ يُسْتَعْمَلُ فَتِلْكَ ضَرْبَةُ بَرَصٍ مُرٍّ
یا در سدا یا در کتان یا در پوستی که استعمال میشود پس آن ضربه برص همیشه باشد
یا بیچ کپڑے تانا بغیر بانا کے یا بیچ پارچہ کتان یا جلد کے کہ استعمال میں آتی ہے پس یہ ضربہ داغ سفید پرانا ہے

وَهُوَ نَجِسٌ يُحْرِقُ الْكَاهِنُ الرِّدَاءَ أَوِ السَّدَا أَوِ الصُّوفَ أَوِ الْكَتَّانَ
و آن پلید باشد بسوزاند کاهن ردا یا سدا یا صوف یا کتان
اور وہ نجس ہے جلا دے کاہن چادر کو یا تانا بغیر بانے کو یا پشمینہ یا پارچہ کتان

أَوْ كُلَّ وِعَاءِ جِلْدٍ يَكُونُ فِيهِ الضَّرْبَةُ يُحْرَقُ بِالنَّارِ لِأَنَّهَا بَرَصٌ مُرٌّ وَإِنْ
یا هر آوند پوست که باشد در آن ضربه شود سوخته بآتش چرا که آن برص همیشه است و اگر
یا ہر ایک برتن چمڑے کا کہ ہو اسمیں ضربہ جلایا جاوے آگ میں کیونکہ وہ سفید داغ پرانا ہے واسطے ہے اور جو

رَأَى الكَاهِنُ أَنَّ الضَّرْبَةَ لَمْ تَتَّسِعْ فِي الرِّدَاءِ وَفِي السَّدَا أَوْ فِي المَلْفُوفِ

دید کاہن این را کہ ضربہ نہ پہنشید در ردا یا در سدا یا در ملفوف

دیکھا کاہن نے کہ ضربہ نہیں بڑھا چادر میں یا بیچ تانا بغیر بانے کے یا بیچ بٹے ہوئے

مِنَ الصُّوفِ أَوِ الكَتَّانِ أَوْ فِي كُلِّ شَيْءٍ مِنَ الجُلُودِ وَفِي كُلِّ وِعَاءٍ مِنَ

از صوف باشد یا کتان یا در ہرچہ باشد از پوست و در ہر آوندی کہ باشد از

پشمینہ کے یا پارچہ کتان کے یا جو چیز کہ بنی ہوئی ہو چمڑے سے اور بیچ سب برتن کے

الجُلُودِ يَأْمُرُ الحَبْرُ بِغَسْلِ الإِنَاءِ الَّذِي فِيهِ الضَّرْبَةُ وَيَحْجُرُ عَلَيْهَا

پوست بفرماید حبر بشستن ظرف کہ درو ست آن ضربہ و ببندد بران

بنے ہوئے چمڑے سے حکم دیگا عالم ساتھ دھونے برتنوں کے کہ جس میں دھبا ہے اور تصرف کرے اوپر

الكَاهِنُ سَبْعَةَ أَيَّامٍ أُخَرَ وَيَنْظُرُ الكَاهِنُ إِلَى الضَّرْبَةِ بَعْدَ غَسْلِهَا

کاہن ہفت روز دیگر و بنگرد کاہن سوی ضربہ بعد شستن ضربہ

کاہن سات دن اور اور نظر کرے کاہن طرف ضربہ کے بعد دھونے اسکے کے

إِنْ كَانَتِ الضَّرْبَةُ عَلَى حَالِهَا وَلَمْ يَتَغَيَّرْ لَوْنُهَا وَلَمْ يَتَغَيَّرِ الضَّرْبَةُ مِمَّا كَانَتْ

اگر ہست ضربہ بر حال خود و متغیر نگردد رنگش و تغیر نگرد ضرب از آنچہ ہست

اگر ہوگا ضربہ اوپر حالت اپنی کے اور نہ بدل جاوے رنگ اسکا اور نہ بدل جاوے ضربہ اس چیز سے

عَلَيْهِ فَذَلِكَ هُوَ نَجِسٌ يُحْرَقُ بِالنَّارِ فِي حِدَّتِهِ كَانَتِ الضَّرْبَةُ أَوْ فِي

براو پس اوست نجس بسوزاند بآتش در حدتش باشد ضربہ یا در

کہ ہوا اسپر بس یہ نجس ہی جلا دے آگ کی تیزی میں کہ ہووے ضربہ یا بیچ

بِلَاهٍ وَإِنْ رَأَى الكَاهِنُ أَنَّ الضَّرْبَةَ مُسَوَّيَةٌ بَعْدَ الغَسْلِ يَقْطَعُ المَوْضِعَ

بلاش و اگر دید کاہن اینکہ ضربہ برابر ست بعد شستن بہ برد موضعی را

بلا ہر کے اور اگر دیکھے کاہن کہ ضربہ برابر ہے بعد دھونے کے کاٹ ڈالے مقام کو

الَّذِي فِيهِ الضَّرْبَةُ مِنَ الرَّدِيِّ أَوْ مِنَ الجِلْدِ أَوْ مِنَ السَّدَا أَوْ مِنَ المَلْفُوفِ

کہ درو ست ضربہ از ردا یا از پوست یا از سدا یا از ملفوف

جس میں ضربہ ہے ردی سے یا جلد سے تانا بغیر بانا کے یا پیچیدہ

مِنَ الصُّوفِ أَوْ فِي جَمِيعِ مَا يُسْتَعْمَلُ مِنَ الجُلُودِ يُحْرَقُ ذَلِكَ بِالنَّارِ لِأَنَّ الضَّرْبَةَ

از صوف یا در ہمہ انچہ استعمال میشود از پوست سوختہ میشود این ہمہ ہا بآتش چراکہ ضرب

پشمینہ سے یا بیچ سب اس چیز کہ کام استعمال کی گئی ہو جلد و ان سے جلائی جاوے یہ بیچ آگ کے کیونکہ ضربہ

قَدْ سَعَتْ فِيهِ وَأَيُّ ثَوْبٍ أَوْ رِدَاءٍ أَوْ سَدًا أَوْ مَلْفُوفٍ مِنَ الصُّوفِ كَانَ أَوْ مِنَ

راستی پہن شدہ دران و ہرکدام جامہ یا ردا یا سدا یا ملفوف کہ از صوف باشد یا از

تحقیق پھیل گیا اسمین اور جو کپڑا یا چادر یا تانا بغیر بانا کے یا لپٹا ہوا پشمینہ سے ہوا یا

أَلْكَتَّانِ أَوِ الْجِلْدِ الَّذِي يُغْسَلُ فَيَرْتَفِعُ عَنْهُ الضَّرْبَةُ يُغْسَلُ ثَانِيًا
کتان یا پوستے کہ شستہ شود پس دور شود ازان ضربہ شستہ شود دوم بار
پارچہ کتان یا کھال کہ غسل دی ہوئی ہو پس دور کرے اوس سے نشان چوٹ کا دھوئی جاوے دوسری بار

وَيُطَهَّرُ هٰذِهِ السُّنَّةُ سُنَّةُ ضَرْبَةِ الْبَرَصِ الَّذِي يَظْهَرُ فِي الرِّدَاءِ أَوْ فِي
و پاک شود این سنت سنت ضربہ برصے است کہ ظاہر شود در ردا یا در
اور پاک کی جائیگی یہ سنت ہے سنت دھبہ برص کا کہ ظاہر ہووے بیچ چادر یا بیچ

السَّدَا أَوْ فِي الثَّوْبِ مِنَ الصُّوفِ كَانَ أَوْ كَتَّانٍ أَوْ فِي السَّدَا أَوْ فِي
سدا یا در جامہ کہ باشد از صوف باشد یا کتان یا در سدا یا در
تار جامہ یا بیچ کپڑے کے جو صوف سے ہو یا پارچہ کتان یا بیچ تار جامہ کے یا بیچ

الْمَلْفُوفِ أَوْ فِي كُلِّ مَا اسْتُعْمِلَ مِنَ الْجُلُودِ كَيْفَ يَنْجُسُ أَوْ تَطْهُرُ
ملفوف یا در ہرچہ استعمال کردہ شود از پوستہا کہ چگونہ می پلید و یا می پاکد
انا رکے یا بیچ ہر چیز کہ استعمال کیجاتی ہے کھالوں سے کہ کیونکر پلید ہوتی ہے یا طاہر ہوتی

اَلْجُزْءُ الْخَامِسُ وَكَلَّمَ الرَّبُّ مُوسَى وَقَالَ لَهُ هٰذِهِ سُنَّةُ
جزو پنجم و سخن فرمود پروردگار بموسے و گفت باو اینست سنت
جزو پانچواں اور کلام کیا پروردگار نے موسی سے اور فرمایا اوسکو یہ سنت ہے

الْأَبْرَصِ الَّذِي يَتَطَهَّرُ يَحْضُرُ إِلَى الْكَاهِنِ وَيُخْرِجُهُ الْكَاهِنُ خَارِجًا
ابرص آنکہ می پاکد حاضر میشود بسوی کاہن و برمی آردش آن کاہن بیرون
جسکو برص ہو کہ پاک کرے حاضر ہوکر طرف کاہن کے اور نکالے اوسکو کاہن باہر

مِنَ الْعَسْكَرِ وَيَنْظُرُ الْحَبْرُ إِنْ كَانَتْ ضَرْبَةُ الْبَرَصِ قَدْ بَرِئَتْ وَطَهُرَ
از لشکر و می نگرد حبر اگر ہست ضربہ برص کہ براستی دور شدہ و پاک شدہ
لشکر سے اور دیکھے عالم اگر ہو نشان برص کا تحقیق دور ہوا اور پاک ہوا

مِنْهَا الرَّجُلُ يَأْمُرُ الْحَبْرُ بِذٰلِكَ الَّذِي تَطَهَّرَ فَيُقَدِّمُ وَيُوتَى بِعُصْفُورَيْنِ
از پیش آن مرد می فرماید حبر بآنکہ پاک شدہ پس پیش می آرد آن مرد دو گنجشک
اوس سے مرد حکم دیگا عالم اوسکو کہ پاک ہوا اور سامنے لاوے دو چڑیاں

حَيَّيْنِ زَكِيَّيْنِ وَعُودًا مِنْ خَشَبِ الْأَرْزَةِ وَعِهْنَةً حَمْرَاءَ وَأَوْزَابًا
زندہ پاک و اگر از چوب ارز و عہنہ سرخ و اوزا ب
جیتی ہوئی پاک اور اگر لکڑیا درخت صنوبر کی اور ریشم سرخ سے اور اوزا ب

وَهُوَ زُوفَا وَيَأْمُرُ الْحَبْرُ بِذَبْحِ أَحَدِ الْعُصْفُورَيْنِ فِي وِعَاءِ فَخَّارٍ
و آن هست زوفا و بفرماید حبر ذبح یکے ازان دو گنجشک در آوند گلی برابر
اور وہ زوفا ہے اور حکم کریگا عالم واسطے ذبح کرنے ایک کو دو چڑیوں سے بیچ برتن مٹی کے یا بیچ

عذب و یاخذ العصفور الآخر الحیّ و عود الارزة و العهنة الحمراء

شیرین و بگیرد گنجشک دیگر زنده را و عود ارزه و عهنه سرخ

شیرین سے اور لیوے چڑیا دوسری زندہ اور لکڑی صنوبر کی اور پشم سرخ

والاوزاب و یخضبها و یخضب العصفور الحیّ بدم العصفور

وا وزاب را و رنگ سازد این ادویه را وازان برنگد گنجشک زنده را برنگ گنجشک

اور زوفا اور رنگے اس سے اور رنگ دے چڑیا زندہ کو ساتھ خون اس چڑیا کے

الذی ذبح علی الماء العذب و ینضح منه علی ذلك الذی یطهر

که ذبح کرده بران آب شیرین و نضح کند ازان بر آنکه می پاکد

کہ ذبح کی تھی اوپر پانی شیرین کے اور چھڑک دے اوس سے اوپر اوس شخص کے کہ پاک کیا

سبع مرات فیتطهر و یطیر العصفور الحیّ الی جبال الحقل و یغسل ذلك

هفت بار پس بپاکد و بپرد آن گنجشک زنده سوی آنده باغ و بشوید آن

سات مرتبہ پھر پاک کرے اور اوڑا دے چڑیا زندہ کو جھاڑیوں باغ میں اور دھووے اوسکے

ثیابه و یحلق شعره و یستحم بالماء و یتطهر الذی یتطهر ثم یدخل

جامهٔ خود و بتراشد بشره خود و بحمام رود آب گرم غسل کند و بپاکد که می پاکد باز درآید

کپڑے اور مونڈے بال اوسکے اور حمام کرائے ساتھ پانی کے اور پاک کرے اوسکو کہ پاک کرے اسکو غسل سے پھر آوے

الی محل بنی اسرائیل و یجلس خارجا من بیته سبعة ایام و فی الیوم

تا محله بنی اسرائیل و بنشیند بیرون از خانهٔ خود هفت روز و در روز

طرف مکان بنی اسرائیل کے اور بیٹھے باہر اوسکے گھر کے سات دن اور ساتویں

السابع یحلق شعره کله شعر راسه و لحیته و حاجبیه و شعر

هفتم تراشد موی خود همگیش موی سر و ریش و ابروها و موی

دن مونڈے سب بالون اپنے کو بال سر اور داڑھی اور دونوں بھویں اور بال

جسده کله و یغسل ثیابه و یستحم بالماء و یتطهر حتی اذا کان

بدنش تمامیش را و بشوید جامه خود را و بحمام رود و آب گرم غسل کند و بپاکد تا وقتیکه باشد

سب بدن کے اور دھووے کپڑے اور حمام کرے ساتھ پانی کے اور غسل دے یہاں تک کہ ہووے

فی الیوم الثامن یاخذ حملین لا عیب فیهما و نعجة حولیة لا عیب فیها

در روز هشتم که بگیرد دو بره که نباشد عیب در هر دو و میشی دو ساله که نباشد عیب در او

آٹھواں دن لیوے دو بینڈھے بے عیب اور بکری ایک برس عمر کی بے عیب

و ثلثة عشر جریب دقیق ملتوت بالزیت و اوقیة من زیت و یقیم الحبر

و سه ده جریب آرد نرم لت کرده بزیت و یک اوقیه از زیت و بایستاند حبر

اور تیرہ ... میدہ ... کہ چربی ملا ہو ساتھ روغن زیتون کے اور ایک ... [illegible]

الرجل الذي يتطهر مع قرابينه في باب قبة الزمان امام الرب وياخذ

آن مردے را کہ میپاکید با قربانیہاے مذکورش در در گنبد زمان پیش پروردگار و بگیرد

مرد کو جسکو پاک کیا ہے ساتھ قربانیون اوسکی کے دروازہ گنبد زمان کے سامنے پروردگار کے اور لیوے

الحبر حملا واحدا ويقربه قربانا بدل الخطية ويقرب معه الاوقية

حبر یک برہ را و قربان کندش قربانے بدل خطیہ و قربان کند با او یک اوقیہ

عالم مینڈھا ایک اور قربانی کرے اوسکی بدلے خطا کے اور قربانی کرے اوسکے ساتھ اوقیہ کو

بالزيت ويرجحها الكاهن ترجيحا امام الرب ويذبح الحمل في الموضع

بزیت و ترجیح دہد آنرا کاہن ترجیح دادنی نزد پروردگار و ذبح کند برہ در ان جاے

ساتھ روغن زیتون کے اور ترجیح دیوے اوسکو کاہن سامنے پروردگار کے اور ذبح کرے مینڈھے کو بیچ اوس مقام

الذي تذبح فيه الخطية والزبد الذي يحترق كملا في الموضع الطاهر

کہ ذبح کردہ میشود دران ہریک موضع خطا و زبدے را کہ سوختہ میشود تمامی در جاے پاک

کہ جہان ذبح کی گئی اوسمین قربانی خطا کی اور زبد کی کہ جلائی گئی پوری بیچ اوس مقام طاہر کے

القربان الذي يقرب بدل الخطية هو للكاهن هو اخص الخاصة

چراکہ بدرستی قربانے کہ قربان کردہ میشود بدل خطیہ آن براے کاہن است او اخص الخاصہ ہست

اسلیے کہ قربانی وہ قربانی جو بدلے خطا کے ہے وہ واسطے کاہن کے ہے اور یہ مخصوص خاصیت ہے

وياخذ الكاهن من دم ذبيح الخطية وينضح منه على اطراف اذن الذي

و بگیرد کاہن از خون ذبیحہ خطیہ و نضح کند ازان بر اطراف گوش راست آنکہ

اور لیوے کاہن خون جانور قربانی خطا کا اور چھڑکے اوسکو اوپر کنارے کان سیدھے اوس

يتطهر اليمنى وعلى ابهام يده اليمنى وعلى ابهام رجله اليمنى وياخذ الحبر

مے پاکد بر نر انگشت دست راست و بر نر انگشت پاے راست و بگیرد حبر

کے جسکو طاہر کیا اور اوپر انگوٹھے سیدھے ہاتھ کے اور اوپر انگوٹھے سیدھے پاؤن کے اور لیوے عالم

اوقية من زيت ويصبها في يده اليسرى وينضح الحبر من الزيت امام

اوقیہ از زیت و بریزدش در دست راست او و نضح کند حبر از زیت پیش

ایک اوقیہ روغن زیتون سے اور گراوے اوسکو سیدھے ہاتھ پر اور چھڑکے عالم روغن زیتون سے سامنے

الرب سبع مرات وما يبقى من الزيت في يد الحبر ينضح الحبر منه على

پروردگار ہفت بار و آنچہ بماند از زیت در دست حبر نضح کند حبر ازان بر

پروردگار کے سات مرتبہ اور جو بچے روغن زیتون سے ہاتھ مین عالم کے چھڑکے عالم اوسکو اوپر

اطراف اذن الذي يطهر اليمنى وعلى ابهام يده اليمنى وعلى

اطراف گوش راست آنکہ مے پاکد و بر نر انگشت دست راست او و بر

کنارے کان سیدھے اوس شخص کے کہ جسکو طاہر کیا اور اوپر انگوٹھے سیدھے ہاتھ کے اور اوپر

ابهام رجله اليمنى وذلك في موضع سفك دم الخطية

و انگشت پاے راست او و این عمل باید شود در جاے ریختن خون قربانهاے گناه

انگوٹھے سیدھے پانوں کے اور یہ عمل بیچ مقام گرانے خون خطا کے

الاصحاح العاشر وما يبقى من الزيت في يد الحبر يصبه

اصحاح دهم وانچه بماند از زیت در دست حبر بریزدش

اصحاح دسویں اور جو باقی رہے روغن زیتون سے بیچ ہاتھ عالم کے چھڑکے

على راس ذلك الذي يتطهر ويستغفر له الحبر امام الرب ويقرب

بر سر آن کسے که می پاکردش واستغفار کند براےش حبر پیش پروردگار و قربان کند

اوسکو اوپر سر اوس شخص کے کہ پاک کیا اوسکو اور مغفرت کرے اوسکی عالم آگے پروردگار کے اور قربانی کرے

الكاهن قربانا على خطيته ويستغفر لذلك الذي يتطهر من نجاسته

کاهن قربانے بر خطیه اش واستغفار کند براے آنکه می پاکرد از پلیدیش

کاہن قربانی خطا کی اور استغفار کرے واسطے اوسکے کہ پاک کیا نجاست سے اوسکو

من بعد ان يذبح القربان ويجعل الحبر الزبد الكامل والسميد

پس از آنکه ذبح کند قربانے را و بگرداند حبر زبد کامل و سمید را

اسکے پیچھے کہ ذبح کرے قربانی کو اور کردے عالم زبد کامل اور روٹی سپید میدہ کو

على المذبح ويستغفر الحبر للرجل ويتطهر وان كان مسكينا لا يقدر

بر مذبح واستغفار کند حبر براے آن مرد و پاک کند و اگر هست درویش که نتواند

اوپر قربان گاہ کے اور استغفار کرے عالم واسطے مرد کے اور پاک کرے اور اگر ہو محتاج کہ نہ ہوسکے

على القربان الكامل فليتخذ حملا واحدا للخطية ويستغفر له عليه

بر قربان کامل قادر بود پس باید بگیرد یک بره براے خطیه خود واستغفار کند براےش بران

قربانی پوری پس چاہیے کرلے ایک مینڈھا واسطے خطا اپنی کے اور استغفار کرے اوسکی اوپر

وعشر جريب درمكة ملتوتا بالزيت للقربان واوقية من زيت و

و ده جریب درمک لت کرده بزیت براے قربان و اوقیه از زیت و

اور دسواں انبان روٹی سپید کے کہ چپڑی ہو ساتھ روغن زیتون کے واسطے قربانی کے اور ایک اوقیہ روغن زیت سے اور

سفنتين او فرخي حمام ما قدر عليه من شيء ويكون احدهما للزبد والاخر

دو سفنتين یا دو چوچه کبوتر آنچه توانا است بران از هرچه و باشد یکے ازان دو براے زبد و دیگر

دو شانے بکری کے اور دو چوچے کبوتر کے جسپر قدرت رکھتا ہو اور ہو ایک دونوں کا واسطے زبد کے اور دوسرا

بدل الخطية وياتي بهما في اليوم الثامن الى الكاهن الذي يطهر الى باب قبة

بدل خطیه و بیارد هردو را در روز هشتم نزد کاهن آنکه پاکاند نحسارا [illegible]

بدلے خطا کے اور لاوے دونوں کو آٹھویں دن پاس کاہن کے کہ پاک کرے [illegible]

الزمان أمام الرب ويأخذ الكاهن الحمل والاوقية بالزيت

زمان که هین جاودان کاریست پیش رب و بگیرد کاهن بره را تا وقیه زیت را

زمان کے سامنے پروردگار کے اور لیوے کاہن مینڈھے کو اور اوقیہ کو ساتھ زیتون کے

ويخصهما الحبر خاصة امام الرب ويذبح حمل الخطية ويأخذ الحبر

ودبشمارد هردو را خاصه حبر خاصه پیش پروردگار وذبح کند بره خطیه را وبگیرد حبر

اور شمار کرے دونوں کو عالم خاص کر سامنے پروردگار کے اور ذبح کرے مینڈھے خطا کو اور لیوے عالم

من دم الخطية وينضح منه على أطراف أذن الذي يتطهر وعلى

از خون بره خطیه وبریزد ازان بر طرفهاے گوشهاے راست آنکه پاک میشود و بر

خون جانور خطا سے اور چھڑکے اوسکو اوپر کنارے سیدھے کان اوس شخص کے جسکو طاہر کیا اور

ابهام يده اليمنى وعلى ابهام رجله اليمنى ويصب الحبر من الزيت

انگشت مهین دست راست آنکس و بر انگشتان پاے راست آنکس و بریزد آن حبر از زیتے

انگوٹھے ہاتھ سیدھے کے اور اوپر انگوٹھے پاؤں سیدھے کے اور گراوے عالم روغن زیتون سے

الذي في يده اليسرى وينضح منه باصبع يده اليمنى امام الرب

که هست در دست چپش و بریزد ازان خون با انگشت دست راست پیش پروردگار

جو اوسکے بائیں ہاتھ میں ہے اور چھڑکے اوسکو انگلی سیدھے ہاتھ سے سامنے پروردگار کے

سبع مرات وينضح الحبر من الزيت الذي في يده على أطراف أذن

هفت بار و بریزد حبر از زیتے که هست در دستش بر طرفهاے گوشهاے

سات مرتبہ اور چھڑکے عالم روغن زیتون سے کہ جو اوسکے ہاتھ میں ہے اوپر کنارے کان سیدھے

الذي يتطهر اليمنى وعلى ابهام يده اليمنى وعلى ابهام رجله اليمنى في

آنکه او می پاک شد و بر انگشتان و دست راست آنکس و بر انگشتان پاے راست آنکس در

اوس شخص کے کہ جسکو طاہر کیا اور اوپر انگوٹھے ہاتھ سیدھے کے اور اوپر انگوٹھے پاؤں سیدھے کے بیچ

مكان دم الخطية وما تبقى من الزيت في يد الكاهن يصبه على رأس

جائیکه خون خطیه ریخته میشود وانچه بماند از زیت در دست کاهن بریزد بر سر

مقام خون خطا کے اور جو بچے روغن زیتون سے ہاتھ میں کاہن کے چھڑکے اوسکو اوپر سر

الذي يتطهر ويستغفر له امام الرب ويقرب من السفنين او من فرخ

آنکه پاک شد و استغفر کند براش پیش پروردگار وقربان کند از سفانین یا از بچه های

اوس شخص کے جسکو طاہر کیا اور استغفار چاہیے اوسکی سامنے پروردگار کے اور قربانی کرے دو شفانے سے یا جو بچے

الحمام فما يقدر عليه الذي يتطهر ويكون واحد منها بدل الخطية

کبوتر از انچه قادر باشد بران آنکه پاک شد و باشد یکے ازان بدله خطیه

کبوتر سے جسکا مقدور رکھتا ہے

والآخر يكون ذبيحة على التسميد ويستغفر الحبر لذلك الذي تطهر
و دیگرے باشد ذبیحہ بر سمید و استغفار کند حبر برائے آنکس او وی پاک
اور دوسرا ہووے ذبیحہ اوپر روغن سپید میدہ کے اور استغفار مانگے عالم واسطے اوس شخص کے جسکو پاک کیا

امام الرب وهذه السنة التي تلزم من كانت به ضربة برص اذا كان
پیش پروردگار و اینست سنتے کہ لازم باید اینکہ تا باشد بآن ضربہ برص ہرگاہ باشد
سامنے پروردگار کے اور یہ سنت ہے کہ لازم ہے کہ جسکو ہووے دھبا برص کا جب کہ ہو

مسكينا لا يقدر على ما تطهر به التفسير برحمته ورأفته وشفقته
درویش نباشد قادر بر سببے از آنچہ می پاک کرد انکس بآن تفسیر بہ بخشش و مہرش
غریب نہ مقدور رکھتا ہو اوپر کہ پاک کرے اوسکو تفسیر ساتھ بخشش اوسکی کے اور اوسکی مہربانی اور

على كل خاطئ تشفق الرب هكذا لا يغلب احد عن التوبة امر
بہ ہر گنہگار مہر کرد پروردگار ہمچنین کہ غالب نباید یکے از توبہ
اوپر ہر خطاکار کے جیسی شفقت کی پروردگار نے اسیطرح نہیں غالب آتا ہے کوئی توبہ سے حکم کیا

ان يكون القربان الذي به التطهير من الخطية على مثل قدرة كل
اینکہ باشد قربانے کہ بسبب آنست پاک شدن از ان خطیہ بر مانند قدرت
کہ ہووے قربانی کہ بسبب اوسکے پاک ہوتا ہے خطاؤں سے اوپر مثل قدرت ہر

احد من المؤمنين ان يقدم الله ما يقدر عليه من اجتهاده في اعمال
یکے از مومنان اینکہ پیش آید مر خدا را چیزے کہ قادر آید بر آن از کوشش خود
ایک کے مسلمانوں سے سامنے آوے خدا کے جو مقدور ہو اوسکو کوشش اپنی سے

الوصايا والتوبة الدائمة وسفيه افكار من يد الاعداء فهو
اندرزہا و توبہ جاودانی و سفیہ افکارش از دست عدو
نصیحتوں کے اور توبہ ہمیشہ کی اور فکروں اوسکی کے جو دشمنوں کے

يصل بهذه الاشياء الى الذبيحة الناطقة الحية التي هي جسد
ملا شود بآن چیزہا بسوی ذبیحہ ناطق زندہ کہ آن جسد
ملا ہوا ساتھ اون چیزوں کے طرف ذبیحہ ناطق زندہ کے جو کہ بدن

الرب ودمه يتطهر بهما من جميع برص خطاياه وذنوبه توبته
پروردگار و خون اوست کہ پاک شد بہ ہر دو از ہمہ برص خطاہائش و گناہانش توبہ
پروردگار کا اور خون اوسکا کہ پاک ہووے اوس سے سب برص خطاؤں کے اور گناہ اوسکے کے توبہ

ثم كلم الرب موسى وهرون وقال لهما اذا دخلتم ارض كنعان
باز سخن فرمود پروردگار با موسی و ہارون و گفت مر ہر دو را چون در آمدید زمین کنعان را
پھر کلام کیا پروردگار نے موسی اور ہارون سے اور فرمایا اونکو جب جاؤ تم زمین کنعان کو

الَّذِي أُعْطِيكُمْ مِيرَاثاً وَتَظْهَرُ ضَرْبَةُ الْبَرَصِ فِي أَرْضِ مِيرَاثِكُمْ

آن زمینی که بدهم شمان ازروی میراث و ظاهر شود ضربه پیسی در زمین میراث شما

کہ جو عطا کی تمکو میراث پاک کرو دھبہ برص کو زمین میراث اپنی مین

يَأْتِي رَبُّ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرُ ذٰلِكَ الْحَبْرُ وَيَقُولُ لَهُ رَأَيْتُ فِي بَيْتِي

بیاید صاحب خانه و طاهر کند آنرا بحبر و بگوید باو که دیدم من در خانه

آوے صاحب خانہ اور پاک کرے اوسکو عالم اور کہے اوسکو دیکھا مین نے اپنے گھر مین

شِبْهَ ضَرْبَةِ الْبَرَصِ بِأَمْرِ الْحَبْرِ وَيُفَرَّغُ الْبَيْتُ قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ

مانند ضربه برص بفرماید حبر وخالی کرده شود خانه پیش ازینکه درآید حبر

مانند دھبہ برص کے حکم کرے عالم اور خالی کیا جاوے گھر پہلے اس سے کہ داخل ہووے عالم

الْبَيْتَ وَيَنْظُرَ إِلَيْهِ لِئَلَّا يَتَنَجَّسَ مَا فِي الْبَيْتِ مِنَ الْأَوْعِيَةِ فَإِنْ كَانَتِ

بخانه و بنگرد حبر بخانه تا اینکه نشود نجس آنچه در خانه هست از اوعیه پس اگر هست

گھر مین اور نظر کرے اوسکی طرف تو کہ نہو نجس جو کہ گھر مین ہے برتنون سے پس اگر ہو

الضَّرْبَةُ فِي حَائِطٍ مِنْ حِيطَانِ الْبَيْتِ شِبْهَ خُيُوطٍ صُفْرٍ أَوْ حُمْرٍ

ضرب در حایط از حیطان بیت یعنی در یک دیوار از دیوارها مانند خیوط زرد یا سرخ

دھبا بیچ کسی دیوار کے دیوارون گھر سے مانند خیوط زرد اور سرخ کے

وَكَانَ مَنْظَرُهَا أَخْفَضَ مِنْ حَائِطِ الْبَيْتِ يَخْرُجُ الْكَاهِنُ مِنَ الْبَيْتِ

و باشد منظرش پست تر از حائط بیرون آید کاهن از خانه

اور ہو نظرگاہ اوسکے نیچے دیوار گھر سے نکلے کاہن گھر سے

وَيَقُومُ فِي بَابِ الْبَيْتِ وَيَحْجُرُ عَلَى الْبَيْتِ سَبْعَةَ أَيَّامٍ وَيَرْجِعُ الْحَبْرُ فِي

و بایستد در در خانه و سنگ زند بر خانه هفت روز و باز گردد حبر در

اور کھڑا ہو دروازے خانہ مین اور حجرہ بناوے گھر مین سات روز اور پھر آوے عالم بیچ

السَّابِعِ فَإِنْ كَانَتِ الضَّرْبَةُ قَدْ سَعَتْ وَاتَّسَعَتْ فِي حَائِطِ الْبَيْتِ يَأْمُرُ الْحَبْرُ

هفتم پس اگر هست ضربه راستی پهنید و گشاد در حایط بیت بفرماید حبر اینکه

ساتوین دن کے اور جو ہو دھبہ کہ تحقیق پھیلے اور کشادہ ہو بیچ دیوار گھر کے حکم دیگا عالم

أَنْ تُنْزَعَ الْحِجَارَةُ الَّتِي ظَهَرَتْ فِيهَا ضَرْبَةُ الْبَرَصِ وَتُلْقَى خَارِجاً مِنَ الْقَرْيَةِ

کنده شود سنگی که ظاهر شد دران ضربه برص را فگنده شود بیرون از ان دیه

کہ کھدوایا جاوے پتھر کہ ظاہر ہو اوسمین دھبہ برص کا اور پھینکا جاوے باہر گاؤن سے

فِي مَوْضِعٍ نَجِسٍ وَتُقَشَّرُ حِيطَانُ الْبَيْتِ مِنْ دَاخِلٍ بِاسْتِدَارَتِهِ كُلِّهَا

در جای نجس و یک پوست تراشند دیوارهای خانه از درون باستدارت خانه همگی

بیچ مقام ناپاک کے اور چھیلی جاوین دیوارین گھر کی اندر سے سب آس پاس کی

ويلقي ترابه خارجا من القرية في موضع نجس ويدخل حجارة اخر

دیوارها وافگنده شود خاک تراشیده آن پوست نجس بیرون از شهر در جای نجس و در آورده شود سنگهای دیگر

اور پھینک دی جاوے مٹی باہر گاؤں سے بیچ موضع نجس کے اور داخل کیے جاویں پتھر اور

بدل الحجارة التي نزعت ويطينون البيت بطين آخر فان عادت

بجای آن سنگها که کنده شد بسبب پیسی و بگچ دیگر و پاک کنند خانه را بگلی دیگر پس اگر باز عود کرد

بدلے پتھروں کے کہ جو نکلے گئے اور پاک کرے گھر کو مٹی سے پس اگر پھر آوے

الضربة وسعت في البيت من بعد نزع الحجارة من بعد ما قشر

آن ضربه پیسی و پهن شد دران خانه پس از کندن آن سنگها پس از تراشیدن یک پوست

دھبہ برص کا اور پھیلے گھر میں بعد نکالنے پتھروں کے پیچھے اس سے کہ کھرچا ہو

البيت وطين يدخل الحبر وينظر فان سعت الضربة في البيت

دیوار خانه و پس از گل کردن درآید حبر و بنگرد پس اگر پهن شد ضربه پیسی دران خانه

گھر کو اور لیپا ہو داخل ہووے عالم یہود کا اور دیکھے سو اگر پھیل گیا ہو دھبہ گھر میں

واتسعت فليعلم ان في البيت برصا مرا وهو نجس يهدم البيت

و پهن شد پس هر آینه باید بداند وانکه بدرستی در آن خانه پیسی نا مراست و او نجس خراب کنند آن خانه را

اور کشادہ ہوگیا ہو سو البتہ جان لے اس گھر میں جذام پرانا ہے اور وہ نجس ہے ڈھا دیا جاوے گھر

ويتاصل فيجمع حجارته وترابه وخشبه ويخرج خارجا من القرية

و مستاصل کنند و جمع کنند سنگ آن خانه را و خاکش را و چوبش را و ببرند بیرون از آن ده

اور مسمار کیا جاوے پس جمع کرے گھر کے پتھروں اور مٹی اور لکڑی کو اور پھینک دے باہر گاؤں سے

الى مواضع نجس ويحرق بالنار ومن دخل ذلك البيت وهو محجور عليه

تا جای نجس و بسوزانند بآتش و آنکه درآمد آن خانه را وا و خانه سنگ کرده شده بر او

مقام نجس میں اور جلا دیوے آگ سے اور جو داخل ہو اس گھر میں کہ جس گھر پتھر ڈالا اوسکے لیے ہے

يكون نجسا الى الليل ومن رقد في البيت يغسل ثيابه وان دخل الحبر

باشد از دست حبر بدستور قرار تا شب و هر که خوابید دران خانه بشوید جامه اش و اگر درآمد حبر

ہوگا وہ ناپاک رات تک اور سو گیا گھر میں دھووے کپڑے اپنے اور جو داخل ہووے عالم

ونظر فلم يتسع الضربة في البيت فمن بعد تطيين البيت وطهر الكاهن

و نگریست پس نگشاده ضربه پیسی دران خانه پس بعد گلیدن آن خانه می پاکید کاهن

اور دیکھے پس نہ کشادہ ہوا ہو دھبہ گھر میں پس بعد لیپنے گھر کے پاک کرے کاہن

ذلك البيت لان ضربة برص قد برات ويأخذ لتطهير البيت طايرين

آن خانه را چرا که ضربه برص را سلامت شده و بگیرد برای پاکی خانه دو مرغ

اس گھر کو کیونکہ دھبہ برص کا تحقیق دور ہوا اور لیوے واسطے پاک کرنے گھر کے دو پرندے

زكيّين حيّين وعودًا من خشب الارزة وعهنة حمراء او زوفا ويامر

پاک زنده وآگر از چوب ارز و عهنه سرخ و زوفا بفرماید

پاک زنده اور لکڑی چوب صنوبر سے اور ریشم سرخ اور زوفا اور حکم کریگا

الحبر بذبح احد الطائرين في وعاء من فخار على ماء عذب ويغمد

حبر مذبح کردن یکے ازان طائران در آوندے از گل بر آب شیرین و بغشارد

عالم ساتھ ذبح کرنے ایک دو جانور کے بیچ برتن مٹی کے اوپر پانی شیریں کے اور نچوڑے اوسکو

الى العصفور الحي وعود الارزة والزوفا والصوفة الحمراء ويغمسها

[illegible] کہ زنده و عود ارز و زوفا و صوفه سرخ و رنگدار

اوپر چڑیا زنده کے اور لکڑی درخت صنوبر اور زوفا کے اور صوف سرخ کے اور ڈبادے اوسکو

في دم العصفور الذي ذبح في ماء عذب وينضح في ذلك البيت

در خون گنجشک که ذبح کرده در آب شیرین و نضح کرد دران خانه

بیچ خون چڑیا کے کہ ذبح کیگئی بیچ پانی شیریں کے اور چھڑکے بیچ اوس گھر کے

سبع مرات ويطهر البيت بدم العصفور والماء العذب وبالعصفور

هفت بار و پاک کند آن خانه را بخون گنجشک و آب شیرین و بگنجشک

سات مرتبہ اور پاک کرے گھر کو ساتھ خون چڑیا اور پانی میٹھے کے اور ساتھ چڑیا

الحي وعود الارزة والزوفا والصوفة الحمراء ويطير العصفور خارجا

زنده و عود ارزه و زوفا و صوفه سرخ و بپراند آن گنجشک بیرون

زنده کے اور لکڑی درخت صنوبر اور زوفا کے اور صوف سرخ اور اڑادے چڑیا کو باہر

من القرية الى ناحية البرية ويستغفر الحبر على البيت فيطهر هذه

از ده [illegible] جانب بیابان و استغفار کند حبر برای خانه پس پاک شود آنخانه

گاؤں کے طرف کنارے جنگل کے اور استغفار کرے عالم اوپر گھر کے پس پاک کرے

السنة التي انزلت على جميع انواع البرص الذي يكون في الناس و

این سنت که نازل کردم بر همه نوع ها برصی که می باشد در آدمی و

سنت ہے کہ نازل ہوا اوپر سب قسموں برص والی کے کہ ہووے آدمیوں میں اور

البهائم والبيوت وسنة الحكم والآباء الذي يفسد والبهق وبيان التعبير

بهایم و خانها و سنت حکم و اباء که فاسد شود و بهق و بیان تعبیر

جانور اور گھروں اور سنت حکم اور گندگی کی جیسا کہ ہوا اور بہق اور ساتھ اوسکے بیان ہے

ما بين النجس والزكي هذه سنة البرص وما يلزم البرص

میان پلید و پاک اینست سنت برص و آنچه لازم است برص را

درمیان نجس اور پاک کے اور یہ سنت برص کی ہے اور جو لازم ہو برص کو

اَلْقِرَاءَةُ الثَّامِنَةُ

قراءت ہشتم

قراءت آٹھویں

ثُمَّ كَلَّمَ اللّٰهُ مُوسٰى وَهٰرُونَ وَقَالَ لَهُمَا كَلِّمَا بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ وَقُوْلَا كُلُّ

باز سخن کرد خدائے موسیٰ و ہارون و گفت بہ ہردو ہرگاہ سخن کنید با بنی اسرائیل و بگوئید ہر

پھر کلام کیا اللہ نے موسیٰ اور ہارون سے اور فرمایا اونکو بولو بنی اسرائیل سے اور کہو جو

اِمْرِءٍ مِّنْكُمْ يَكُوْنُ بِهٖ سَيْلٌ يَذُوْبُ مِنْ جَسَدِهٖ فَهُوَ نَجِسٌ فَلْتَكُنْ

مرد از شما کہ باشد باو سیل کہ روان باشد از جسدش پس وے نجس ہست پس باید باشد

مرد تمسے کہ ہووے ساتھ اوسکے خون روان جسم اوسکے سے پس وہ نجس ہے پس چاہیئے

نَجَاسَةُ سَيْلِهٖ هٰذِهٖ اِنْ كَانَ يَسِيْلُ مِنْ جَسَدِهٖ مَعَ مَا يَسِيْلُ مِنْهُ الدَّ

نجاست سیلش این اگر ہست کہ میرود از جسدش بانچہ میرود ازاو خون

نجاست روانگی خون کی یہ اگر ہووے روانگی خون کی جسم اوسکے سے ساتھ اوس چیز کے کہ بہتا ہو اوس سے خون

اَوْ كَانَ مَا يَسِيْلُ مِنْهُ دَمًا فَذٰلِكَ نَجِسٌ فَاَيُّ فِرَاشٍ يَّرْقُدُ عَلَيْهِ الَّذِيْ بِهِ السَّيْلُ

یا ہست آنچہ میرود ازاو خون محض پس این نجس ہست پس ہر بستر کہ خفت بران آنکہ باو ہست سیل نشود

یا ہو کہ جاری ہو اوس سے خون پس یہ ناپاک ہے پس جو بچھونا کہ سوگیا ہو اوسپر وہ شخص کہ ساتھ اوسکے

يَكُوْنُ نَجِسًا مَنْ دَنَا مِنْ فِرَاشِهٖ يَغْسِلُ ثِيَابَهٗ وَيَسْتَحِمُّ بِالْمَاءِ وَيَكُوْنُ نَجِسًا اِلَى اللَّيْلِ

نجس آنکہ نزدیک بہ بستر او بشوید جامہ خود و برود بحمام وغسل کند باآب و باشد نجس تا انتہای شب

ہوگا نجس جو شخص پاس ہوا بچھونے سے دھووے کپڑوں اپنے کو اور حمام کرے ساتھ پانی کے اور ہوگا نجس رات تک

الْاِصْحَاحُ الْحَادِيْ عَشَرَ وَمَنْ جَلَسَ عَلٰى ثَوْبٍ جَلَسَ عَلَيْهِ مَسْلُوْكٌ

اصحاح یازدہم آنکہ نشست بر جامہ کہ نشست بران مسلوک

اصحاح یازدہم جو شخص بیٹھے اوپر کپڑے کے جسپر بیٹھے مسلوک

يَغْسِلُ ثِيَابَهٗ وَيَسْتَحِمُّ وَيَكُوْنُ نَجِسًا اِلَى اللَّيْلِ وَمَنْ مَسَّهُ الْمَسْلُوْكُ قَبْلَ

بشوید جامۂ خود و حمام رود و باشد پلید تا شب و آنکہ دست کردش مسلوک پیش

دھووے کپڑے اوسکے کو اور حمام کرے اور ہوگا وہ نجس رات تک اور جس شخص کو چھوا مسلوک نے پہلے

غَسْلِ ذَاتِهٖ بِالْمَاءِ يَغْسِلُ ثِيَابَهٗ وَيَسْتَحِمُّ بِالْمَاءِ وَيَكُوْنُ نَجِسًا اِلَى اللَّيْلِ

از غسل ذاتش بآب بشوید جامۂ خود و حمام رود باآب و باشد پلید تا شب

دھونے جسم اوسکے کے ساتھ پانی کے دھووے کپڑے اوسکے اور حمام کرے ساتھ پانی کے اور ہوگا نجس رات تک

وَاِنْ يَّلْصِقُ اِنْسَانٌ وَّبِهِ السَّيْلُ عَلٰى اِنْسَانٍ زَكِيٍّ يَغْسِلُ ثِيَابَهٗ وَيَسْتَحِمُّ

واگر بچسپد آدمے کہ باآن سیل است بر آدم پاک بشوید جامہاش و حمام رود

اور اگر چمٹ جاوے آدمی اور اوسکے خون بہتا ہو ساتھ آدمی پاک کے دھووے کپڑے اوسکے اور حمام کرے

ويكون نجسا الى الليل وما يركب عليه الذي به السيل يكون نجسا

وباشد پلید تا شب آنچه سوار د بران آنکه باو سیل است باشد پلید

اور ہووے نجس رات تک اور جو سوار ہوا اسپر کہ ساتھ اوسکے خون رواں ہوگا نجس

الى الليل ومن مس به سيل ان لم يغسل يده كله بالماء يغسل ثيابه

تا شب وآنکه دست کرد وآنکه دست کرد باو سیل اگر نشوید دستش تمامی آن آب بشوید جامہائش

رات تک اور جسکو چھوا خون رواں ہونے اگر نہ دھویا سب ہاتھ اپنے کو ساتھ پانی کے دھووے کپڑے اپنے

سبع مرات ويستحم بالماء ويكون نجسا الى الليل وان مس المسلوك

هفت بار وبپرود حمام آب گرم وباشد پلید تا شب واگر دست کرد مسلوک

سات مرتبہ اور حمام کرے ساتھ پانی کے اور ہوگا نجس رات تک اور اگر چھووے مسلوک

وعاء فخار يكسر ذلك الوعاء وان مس المسلوك وعاء خشب

آوند سفالی را شکستہ شود آن آوند واگر دست کرد مسلوک آوند چوبین

برتن مٹی کو توڑا جاوے وہ برتن اور اگر چھووے مسلوک برتن لکڑی کو

او وعاء نحاس يجلى ويغسل بالماء وان تر الذي به السيل من سيله

یا آوند مسی را صیقل کرده شود وشسته شود به آب واگر [illegible] آنکه باو سیل است از سیلش

یا برتن تانبے کو مانجا جاوے اور ڈبویا جاوے ساتھ پانی کے اور اگر دیکھے ساتھ اوسکے خون رواں ہے روانی خون

بعد سبعة ايام ثم يتطهر ويغسل ثيابه ويطهر جسده بالماء العذب

بعد هفت روز باز بپاکد وبشوید جامہائش وبپاکد جسدش آب شیرین

بعد سات دن کے پھر طاہر کرے اور دھووے کپڑے اپنے کو اور طاہر کرے بدن اپنے کو ساتھ پانی میٹھے

فيطهر فاذا كان في اليوم الثامن اخذ سفتين او فرخي حمام وياتي

پس بپاکد پس وقتیکه شود در روز هشتم گرفتے دو سفتین یا دو جوجہ کبوتر وبیارد

پس طاہر ہوجاویگا پھر جب ہو دن آٹھواں لیوے دو شانے یا دو چوزے کبوتر کے اور لاوے

بهما الى باب قبة الزمان ويصيرهما امام الرب ويدفعهما الى

آن هردو را تا در گنبد زمان وبگردند آن دو را پیش پروردگار وبسپارد آن هردو را

اونکو طرف دروازہ گنبد زمان کے اور کردے انکو سامنے پروردگار کے اور سونپے انکو طرف

الكاهن واحد للخطية وآخر للذبيحة الكاملة ويستغفر له الكاهن

بکاهن یکی را قربانی برای خطیہ ودیگر برای ذبیحہ کاملہ وطلب آمرزش نماید برای او کاهن

کاہن کے ایک واسطے خطا کے اور دوسری قربانی پوری اور استغفار چاہے ساتھ اوسکے کاہن

امام الرب ويطهره مما كان يسيل منه النفس يطهر الرب

پیش پروردگار وبپاکاند ورا از آنچه که سیل روان میبود از او [illegible] تفسیر طاهر میکند پروردگار

سامنے پروردگار کے اور طاہر کرے اسکو اوس چیز سے کہ رواں خون تھا اوس سے پاک کرتا ہے پروردگار

عظم السخطة والغضب والتنجس الكائن لمن يبدد زرعه والرسول

بزرگے سخط وغضب ونجاست باشند ورا بآنکه خراب میکند کشت خود را یعنی نطفۂ خود را

بزرگ غصے والا اور غضب اور نجاست ہونیوالی واسطے اُس شخص کے کہ جو خراب کرتا ہے کھیتی اپنی کو

بولس يقول عنه إنه لا يرث ملكوت الله وإن كل من يعلم

بولس میگوید ازاو اینکه او نمیکرد میراث ملکوت خدای را واگر ہرکہ بیاموزد

بولس کہتا ہے اوسے تحقیق وہ نہیں میراث پاوے ملکوت اللہ کی اور اگر جو آدمی سیکھتا ہے

خطيئة لمن لا يعرفها هو يكون كل حين مشاركا لفاعلها فيها وينبغي

گناہ بآنکه نداند آن گناہ را او باشد ہرگاہ ہمہ انبازہ کنندہ آن گناہ می شاید آنکه

خطا کو کہ اُس شخص کو کہ نہیں پہچانتا ہے خطا کو وہ ہوگا ہر وقت شریک کام اُسکے میں اور لائق ہے واسطے اوس کے

لمن يتنجس هكذا أن يمنع من القربان إلى أن يطهر بالتوبة والامتناع

نجس میشود ہمچنین اینکه منع کردہ شود از قربان تا اینکه پاک شود بہ توبہ وامتناع

کہ نجس ہوتا ہے اسیطرح کہ منع کریں اوسکو قربانی سے یہانتک کہ پاک ہو ساتھ توبہ اور منع کرنے

من ذلك ولذلك من يبدد زرع النفس العاقلة الناطقة الذي هو

ازان وبرای ہمین آنکه نابود کند کشت نفس عاقلہ ناطقہ را او

اوسکے سے اور اسیطرح جو اُجاڑے کھیتی نفس عاقلہ ناطقہ کو کہ وہ

كلامها أن يتكلم بسائر كلام الذي لا ينبغي من الكلام البطال فهو

کلام اوست اینکه متکلم میشود بسایر کلام کہ نمی شاید از کلام اے باطل پس او

کلام اوسکا ہے کہ بولتا ہے بیچ سب کلام کے کہ نہیں سزاوار ہے کلام کرنے باطل سے سو وہ

يخطي ويتنجس وبالخاص من يتكلم بكلام يعلم به إنسان خطيئة لا يعرفها

خطا میکند ونجس میشود وبخصوص آنکه تکلم کند بکلام کہ میداند باو انسان خطیہ کہ نداند خطیہ

خطا اور نجس ہوجاتا ہے اور مخصوص جو وہ شخص کلام کرے ساتھ کلام کے کہ جانتا ہے اوسکو انسان خطا کہ نہیں پہچانتا ہے

لأن الكلام هو زرع النفس الناطقة والله أعطاه لها لكي تثمر منه الثمار

زیراکہ سخن او کشت نفس ناطقہ ہست وخدای داد آنکس را برای کشتن آن میوہ دہد از وی میوہ

کیونکہ وہ کلام کھیتی نفس ناطقہ کی ہے اور خدا نے عطا کیا اوسکو نفس ناطقہ تاکہ پھلیں اوس سے پھل

الصالحة ويتم به الذي يحتاج إليه من حاجاتها الضرورية الروحانية

نیکو کہ تمام شود باو آنچہ محتاج شود بسوے او از حاجات ضروری روحانی

نیک کہ پوری ہووے اوس سے وہ چیز کہ جو محتاج الیہ ہے حاجتوں ضروریہ روحانیہ

والجسدانية فإذا هي استعملت الكلام بخلاف الواجب أخرجته

وجسدانی پس آنگاہ آن استعمال کلام را بخلاف واجب وبرآورد بش

اور جسمانیہ سے پس جب وہ کام میں لایا کلام غیر واجب کو اور نکالا اوسکو

بغیر حاجة وصار خطیة ومن هذا یقول الرب في الانجیل ان کل
بغیر حاجت وگشت گنهگار و اینست که میگوید پروردگار در انجیل اینکه هر
بغیر حاجت کے اور ہوگئی خطا اور اسیوجہ سے فرماتا ہے پروردگار انجیل مین تحقیق ہر

کلمة بطالة یعطی عنها جواب في یوم الدین توراتیة وای رجل
سخن باطل میدهد ازخود جواب در روز جزا توریت و هر مرد
سخن باطل عطا کرتا ہے اوس سے جواب روز قیامت کے توریت اور جو مرد

ابدی او خرج منه شیء یغسل جسده بالماء ویکون نجسا الی
که ودی بر آید یا بر آید ازو چیزے بشوید بدنش تمام آب و باشد پلید تا
کہ جسکے ودی نکلے یا نکلے اوس سے کوئی چیز دھووے جسم اوسکے کو ساتھ پانی کے اور ہوگا نجس

اللیل وای ثوب او فراش وقعت علیه النطفة فلیغسل بالماء
شب و هر جامه یا فرش که افتاد براو نطفه پس باید غسل دهد با آب
رات تک اور جو کپڑا یا فرش کہ گر پڑے اوسپر نطفہ پس چاہیے کہ دھووے پانی سے

ویکون نجسا الی اللیل والرجل اذا اتا امراته یتطهران جمیعا
و باشد پلید تا شب و هر مرد وقتیکه آمد زنش را پاک کنند هردو باهم
اور ہوگا نجس رات تک اور مرد جب آیا پاس عورت کے پاک کرین دونون ملکر

ویکونان نجسین الی اللیل والامراة اذا کان بها محیض الدم
و باشند هردو پلید تا شب و زن وقتیکه باشد ش خون حیض
اور ہوجاوینگے دونون نجس رات تک اور عورت جب ہو ساتھ اوسکے خون حیض کا

تکون حیضها في جسدها وتجلس کاملا سبعة ایام فکل من
باشد حیض اش در جسد ش و بنشیند بکمالیکه حیض است هفت روز پس هر که
ہوگی نجس بیچ جسم اپنے کے اور بیٹھے گی حائضہ سات دن پس ہر شخص

دنا منها في ایام حیضها یکون نجسا الی اللیل وای ثوب قعدت علیه
نزدیکی کند بآن زن در ایام حیضش باشد نجس تا شب و هر جامه که نشست بران
نزدیکی کرے اوس سے بیچ ایام حیض کے ہوگا نجس رات تک اور جو کپڑا کہ سوئی ہو اوسپر

وهي حائض یکون نجسا وای ثوب جلست علیه یکون نجسا ومن دنا
و آن باشد حائض باشد نجس و هر جامه که نشست بران باشد نجس و هر که نزدیک شد
اور وہ حائض ہوگا ناپاک اور جو جامہ کہ بیٹھی ہو اوسپر ہوگا نجس اور جو نزدیک ہوگا

من فراشها یغسل ثیابه ویستحم بالماء ویکون نجسا الی اللیل ومن دنا من ثوب
بجامه خواب این بشوید جامه خود و حمام برود و غسل کند با آب گرم و باشد نجس تا شب و هر که نزدیک شد بجامه
اوسکے بچھونے سے دھووے کپڑے اپنے کو اور حمام کرے ساتھ پانی کے اور ہوگا نجس رات تک اور جو نزدیک ہوا کپڑے

جلست عليه وهي طامث تغسل ثيابه ويستحم ويكون نجسا الى

نشست آن زن برآن وآن زن باشد حایض بشوید جامهاش را حمام کند و باشد نجس تا

بیٹھے حائضہ اوسپر اور وہ حیض والی ہے غسل کرے کپڑے اپنے کو اور حمام کرے اور ہوگا نجس

الليل ومن مس ثوبا رقدت عليه او مس فراشها يغسل ثيابه و

شب و هر که دست کرد بجامه که خوابید بران زن یا دست کرد فراشش را بشوید جامهاش را و

رات تک اور جس شخص نے کہ چھوا کپڑے کو اور سو گئی تھی اوسپر حائضہ یا چھوا بچھونے اوسکے کو دھووے کپڑا اوسکا اور

يستحم بالماء ويكون نجسا الى الليل ومن جامع امرأة طامثا فاصابه

حمام و غسل کند باب گرم و باشد نجس تا شب و هر که مجامعت کرد با زن حایضه پس رسید

حمام کرے ساتھ پانی کے اور ہوگا نجس رات تک اور جس شخص نے جماع کیا عورت حائضہ سے پس لگ گیا

من طمثها شيئا يكون نجسا سبعة ايام واي ثوب رقد عليه تكون

از حیض زن چیزے شود پلید هفت روز و هر جامه که خفت مرد براو شود

اوسکو خون اوسکے سے کچھ ہوگا نجس سات دن اور جو کپڑا کہ سو گیا ہو اوسپر مرد ہوگا

نجسا والمرأة اذا سال منها دم في غير ايام طمثها او يزداد طمثها

پلید و زن هرگاه روان شد ازاو خون در غیر ایام حیض او یا بیفزاید حیض او

نجس اور عورت جب جاری ہو اوس سے خون بیچ غیر ایام حیض کے یا بڑھ جاوے دن حیض کے

ويدوم اكثر مما كانت تحيض في ايام حيضها تكون نجسة ايام

و همیشه بماند بیشتر ازانچه بودے که حایض در ایام حیض اش باشد نجس ایام

یا ہمیشہ رہا اکثر اوس چیز سے کہ ہوتی تھی حیض والی ایام حیض بیچ ہوگی نجس ایام

سيلان دمها كلها مثل ما تكون في ايام طمثها وتكون نجسة وكلما

روان بودن خونش همگی آن روزها مانند آنکه شود پلید در ایام حیض خود و باشد نجس و هر چه

جاری ہونے خون اپنے کے مثل اوسکے کہ تھی بیچ ایام حیض اپنے کے اور ہوگی نجس اور جب

ترقد عليه في ايام حيضها تكون مثل الذي ترقد عليه في ايام

که خوابد برآن در روز حیض خود باشد نجس همچو که خوابد برو در روزگار

ہمخواب ہوا اوس سے بیچ ایام حیض اوسکے کے ہوگا مثل اوس شخص کے کہ ہمخواب ہوا اوس سے بیچ ایام

طمثها والثوب الذي تجلس عليه في ايام حيضها يكون نجسا مثل ما

حیض او و جامه که بنشیند زن در ایام حیض خود باشد پلید همچو آنچه

حیض اوسکے کے اور کپڑا کہ بیٹھی ہو اوسپر ایام حیض بیچ ہوگا ناپاک مثل اوسکے

تكون في ايام طمثها وكل من دنا منها يكون نجسا يغسل ثيابه ويستحم

باشد در ایام حیضش و هر که نزدیک شد بآن زن شود پلید و بشوید جامهاش را و بحمام

کہ تھی بیچ ایام حیض اپنے کے اور جو شخص نزدیکی کریگا اوس سے ہوگا نجس اور دھووے کپڑے اپنے کو اور حمام کرے

وَيَكُونُ نَجِسًا إِلَى اللَّيْلِ وَإِنْ تَطَهَّرَتْ مِنْ سَيَلَانِ دَمِهَا بَعْدَ سَبْعَةِ أَيَّامٍ

وباشد نجس تا شب واگر بپاکید زن از رفتن خونش بعد هفت روز

اور ہوگا نجس شام تک اور جو پاک ہوئے عورت بہنے خون حیض سے بعد سات دن کے

فَتَطْهُرُ وَإِذَا كَانَ فِي الْيَوْمِ الثَّامِنِ تَأْخُذُ سِفْنِينِ أَوْ فَرْخَيْ حَمَامٍ وَتَأْتِي

پس بپاکید و هرگاه باشد در روز هشتم بگیرد دو سفنین یا دو بچه کبوتر و بیارد

پس پاک ہوئی اور جب ہو دن آٹھواں لیوے دو شانے یا دو چوچے کبوتر کے اور لاوے

بِهِمَا إِلَى الْحَبْرِ إِلَى بَابِ قُبَّةِ الْأَمَدِ وَيُقَرِّبُهُمَا الْكَاهِنُ وَاحِدٌ لِلْخَطِيَّةِ

آن دو تا را سوی حبر تا در گنبد امد و قربان کند شان کاهن یکی را برای خطیه

اونکو طرف عالم کے پاس دروازہ گنبد امد کے اور قربانی کرے اونکو کاہن ایک قربانی واسطے خطا

وَالْآخَرُ لِلزَّبَدِ وَيُطَهِّرُهَا الْكَاهِنُ مِنْ سَيَلَانِ دَمِهَا أَمَامَ الرَّبِّ

وآن دیگر را برای زبد و بپاکد زن را کاهن از رفتن خونش پیش پروردگار

اور دوسری واسطے زبد کے اور پاک کرے اونکو کاہن سیلان خون اوسکے سے سامنے پروردگار کے

وَتَتَقَدَّمَا إِلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ أَنْ يَتَحَفَّظُوا مِنَ النَّجَاسَةِ وَلَا يَمُوتُونَ

و پیش آیند هردو را تا بنی اسرائیل اینکه نگهدارند از پلیدی و نمیرند

اور سامنے ہوں دونوں طرف بنی اسرائیل کے کہ نگاہ رکھیں نجاست سے اور نہ مریں

بِنَجَاسَتِهِمْ وَلَا يُنَجِّسُونَ بَيْتِي الَّذِي بَيْنَهُمْ هٰذِهِ سُنَّةُ الَّتِي يَلْزَمُ كُلَّ

بنجاست شان و نجس خانه مرا که پیش ایشان است اینست سنتی که لازم آید هر که

ساتھ اوسکے نجاست کے اور نہ نجس کریں میرے گھر کو کہ سامنے اونکے ہے یہ سنت ہے واسطے ہر اوس شخص کی کہ لازم ہو جو کہ

مَنْ بِهِ السَّيْلُ وَكُلَّ مَنْ أَصَابَهُ جَنَابَةٌ فَيَتَنَجَّسُ بِهَا وَالْحَائِضُ تَصْبِرُ

باوست سیل و هر که رسید کش جنابت پس نجس میشود بآن سبب و حائض صبر میکند

ساتھ اوسکے ہے کہ خون رواں ہو اور جس شخص کو ہو گئی جنابت پس نجس ہو جاتا ہے ساتھ اوسکے اور حائض صبر کرے

عَلَى حَيْضِهَا وَالَّذِي بِهِ السَّيْلُ يَمْكُثُ عَلَى سَيْلِهِ حَتَّى يَطْهُرَ ذَكَرًا

بر مدت حیض خود و آنکه باوست سیل مکث میکند بر مدت سیل خود تا اینکه بپاکد مردی باشد

اپنے حیض پر اور وہ کہ جسکا خون رواں ہے درنگ کرے اوپر روانی خون کے یہاں تک کہ پاک ہووے مرد ہو

كَانَ أَوْ أُنْثَى وَالرَّجُلُ الَّذِي يُجَامِعُ امْرَأَةً نَجِسَةً التَّفْسِيرُ وَمِنْ

یا زن وآن مردی که فرا هد زنش را که نجس است تفسیر واز اینجا

یا عورت اور جس شخص نے کہ جماع کیا ساتھ عورت نجس کے تفسیر اور

أَنَّهُ لَا يَدْنُوا مِنْ زَانِيَةٍ وَهُوَ يُبَدِّدُ نُطْفَتَهُ فِي مَوْضِعٍ لَا يَكُونُ مِنْهُ

سبب که نزدیک نشود بزن زانیه و او ویران می کند نطفه خود را در جائیکه نه شود از آن کس

تحقیق نہ نزدیکی کرے زانیہ سے کہ وہ خراب کرتا ہے نطفے اپنے کو بیچ اوس مقام کے کہ نہیں ہو سکتا ہے اوس

ولد ثم فعظيمة مثل الخطيئة قدام الله بل وان كان مع زوجته

فرزندے کہ میوہ دہ پس بزرگ باشد بجد گناہ او پیش خدا بلکہ واگر باشد با زن خود

فرزند کہ جو میوہ ہے پس بڑا ہو اوسکو یقینی گناہ سامنے اللہ کے بلکہ جو ہید ساتھ جورو اپنی کے

فعل ذلك فقد فسق مع زوجته وصارا كلاهما نجسين قدام الله

کہ کرد چنین کارے پس تحقیق فسق کرد با زن خود وگردیدند ہر دو شان نجس پیش خدائے

یہ کام پس تحقیق فسق کیا ساتھ جورو اپنی کے اور ہو گئے دونوں پلید سامنے اللہ کے بیچ

توريته والامرأة التي يسيل دمها ليست خاطية ولا نجسة لا

توریت یعنی وطی کرد در زن حائضہ خود کردن سر بطور حیض دینیسق است وازین عمل فسق نشود بر وخویش نیست گنہگار ونجس چرا کہ

توریت اور جو عورت کہ بہتا ہے اوسکو خون نہیں ہے خطاوار اور نہ نجس کیونکہ

امر بغير اختيارها من فعل الطبيعة وليس يتنجس من يدنوا منها

آن کاریست بغیر اختیار آن زن از کارہاے سرشتے و نیست کہ نجس شود آنکہ نزدیک آید کسی بآن زن

وہ امر بغیر اختیار اوسکے بفعل طبیعت ہے اور نہیں نجس ہوتا ہے وہ شخص جو نزدیکی کرے اوس

سوى رجلها لانه متى جامعها اخطى جدا لكونه زرع زرعه

سوائے شوہر خویش ہر گاہ نزدیک آید شاید آنکہ کہ مجامعت کند با زن خود خطا کردہ است بجد بجد برای بودن کشتن کشتہ

سوائے مرد اوسکے کے کیونکہ جب جماع کیا اوس سے خطاوار ہوا البتہ البتہ واسطے ہونے اوسکے کے سر کھیتی اوپر

على دم مفسود فاذا حبلت منه المرأة فالولد اما ان يكون اجذم

بہ خون فاسد پس وقتیکہ آبستن از ان عورت پس آن فرزند یا اینکہ میشود مریض بجذام

اوپر خون فاسد کے پھر جب حمل رہے اوس سے عورت کو سو لڑکا یا ہو گا جذامی

او ابرص ووالده وامه يكونان مدنبين عن تعبه في ذلك المرض

یا برص و پدر و مادرش میباشند سزا رسیدگان از سبب رنج آن کس در ان مرض

یا سفید داغ والا اور باپ اوسکا اور ماں اوسکی ہونگے دونوں باعث رنج اوسکے سے اس مرض میں

واذا تحبل المرأة فربما ان رجلها ايضا يلد نوه من دمها المفسود

و در وقتیکہ آبستن شد زن پس بسا آنکہ مردش نیز بسبب نزدیکش بجنون فساد در دنبہ آن زن

اور جب حاملہ ہو عورت پس تحقیق خاوند اوسکے کو بھی بسبب قربت کے خون فاسد سے

يلحقه المرض بعينه الجذام او البرص وتحذير الله من دنو كل الناس منها

لاحق شود مرد را آن مرض بعینہ جذام یا برص وتحذیر ومنع خدای از نزدیکی مردہاے بآن زن

لاحق ہو گا مرض بعینہ جذام اور برص کا اور ڈرانا ہے خدا کی نزدیکی ہر آدمی کو اوس سے

وتسميته ذلك نجسا مع كونه خالقه وهو لم يخلق شيا نجسا

ونامیدن آن را نجس با بودنش آفرینندہ باشد او وا او نیافرید چیزے نجس را

اور نام رکھنا اوسکا نجس ساتھ ہونے اوسکے کے پیدا کنندہ اور او نے نہیں پیدا کی کوئی چیز نجس

وَإِنَّمَا هُوَ فَعَلَ ذٰلِكَ لِكَيْ يَفْرُغَ رَجُلُهَا أَنْ لَا يَدْنُوَ إِلَيْهَا وَأَمَّا ذَكَرَهُ

و همین است که خدای کرده این را که یعنی منع فارغ شود تا آن زن نزدیک شود بآن زن آنچه فکر کرد

اور یہی ہے کہ خدا نے کیا اسکو تو فارغ ہو مرد اسکا کہ نزدیکی کرے اس سے اور جو ذکر کیا

الْكِتَابُ فِي النُّطْفَةِ فَإِذَا كَانَ بِاعْتِمَادٍ مِنْهُ فَهُوَ خَطِيَّةٌ وَنَجِسٌ وَلَيْسَ يَطْهُرُ

کتاب درباب نطفه پس هرگاه باشد آن کار باعتماد ازو پس او خطیه است نجس است و نیست که پاک

کتاب میں آب منی مرد کا پس جب ہو وہ کام اعتماد کے ساتھ اس سے سو وہ خطا ہے اور پلید ہے اور نہیں پاک ہوتا

مِنْ نَجَسِهِ بِجَمِيعِ الْمَاءِ بَلِ الْحَمِيمِ بِالتَّوْبَةِ وَالرُّجُوعِ عَنِ الْخَطِيَّةِ وَالَّذِي يُجْنِبُ

از نجاستش آب گرم بلکه گرمی بتوبه و بازگشت ازان گناه و هرکه جنب شود

نجاست گرم پانی سے بلکہ گرمی توبہ اور باز رہنا خطا سے اور جو شخص جنب ہو

فِي الْمَنَامِ لَيْسَ عَلَيْهِ خَطِيَّةٌ وَلَا يَلْزَمُهُ حَمِيمُ مَاءٍ بَلْ يَغْسِلُ الْمَكَانَ الَّذِي يَنْسَلُ

در خواب نیست برو گناهی و لازم نباید ش آب گرم بلکه بشوید مکانی را که نشان میشود بر

خواب میں نہیں ہے اسپر گناہ و نہ لازم ہوگا اسپر آب گرم بلکہ دھوئے جگہ کو کہ نشان سے جاوے

سَبِيلُ النَّدْرَةِ لِأَنَّهُ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَيَجِبُ الْامْتِنَاعُ مِنَ الْقُرْبَانِ فِي ذٰلِكَ النَّهَارِ

سبیل ندره چونکه این کاری بی علم است و باید امتناع و نهی آنرا از قربان کرده آن روز که محتلم شده

سبیل ندرت کے کیونکہ وہ کام حالت بے علمی سے ہے اور ضروری منع کرنا قربانی سے بیچ اس دن کے

الْقِرَاءَةُ التَّاسِعَةُ وَهِيَ سُنَّةُ الْاسْتِغْفَارِ مَرَّةً فِي

قرارت نهم و این سنت روش استغفار یک مرتبه در

قرارت نویں اور وہی سنت استغفار کی ہے ایک مرتبہ

السَّنَةِ فِي عَشَرَةٍ مِنْ تِشْرِينَ الْأَوَّلِ

سال در ده از تشرین اول

سال بھر میں بیچ دسویں تاریخ ماہ رومی تشرین اول کو کہ قریب کاتک ہے

ثُمَّ كَلَّمَ الرَّبُّ مُوسَى مِنْ بَعْدِ مَوْتِ ابْنَيْ هَارُونَ حَيْثُ بَخَّرَا بِالنَّارِ

باز سخن کرد پروردگار با موسی از پس مرگ دو پسر هارون وقتیکه بخور کردند آتش

پھر کلام کیا پروردگار نے موسیٰ سے بعد مرنے دو لڑکوں ہارون کے جبکہ بخور کرلیتے آگ

الْغَرِيبَةِ أَمَامَ الرَّبِّ وَاحْتَرَقَا فَقَالَ الرَّبُّ لِمُوسَى كَلِّمْ هَارُونَ

غریبه پیش پروردگار و سوختند پس گفت پروردگار بموسی سخن کن با هارون

غریب میں سامنے پروردگار کے اور جلائے گئے پس فرمایا پروردگار نے موسیٰ کو کہو ہارون

أَخَاكَ أَنْ يَدْخُلَ إِلَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ فِي كُلِّ حِينٍ دَاخِلًا مِنْ

برادرت را اینکه درآید تا بیت المقدس در هر وقت درون از

اپنے بھائی کو کہ داخل ہو بیت المقدس میں ہر وقت اندر

حجاب الباب الذي امام تابوت الغفران لان لا يموت لاني

از پرده درے که پیش صندوق نامیده بغفران است تا اینکه بمیرد چراکه منم

پرده دروازه کے که سامنے صندوق غفران کے ہے تو نہ مرے کیونکہ مین

ظاهر على صفحة الغفران بالسحاب واذا دخل هرون الى بيت المقدس

نمایان بر صفحه غفران با ابر وهرگاه درآمد هارون تا بیت المقدس

نمایان ہوا اوپر پہنائی مقام غفران کے ابر مین اور جب داخل ہو ہارون بیت مقدس مین

يدخل بثور يؤتي به من صور البقر وكبشا للوقود الكامل ويلبس

درآید با گاوے آوردش از صور بقر و کبشے برائے وقود کامل و بپوشد

آوے بیل سمیت کہ لاوے سینگ والا بیل اور مینڈھا واسطے چڑھانے کامل کے اور پہنے

قميصا مقدار القدس ويكون لباسه الذي على جسده من

کرته اش مقدار القدس و باشد پوشاکش که هست بر تنش از

کرتہ موافق قدس کے اور ہو پوشاک اسکی کہ ہے اوپر جسم اوسکے

دمقش ويشد ظهره بمنطقة من دمقش ويصير على راسه عمامة

پارچه دمقش و بندد پشتش بکمربندی از پارچه دمقش و بگرداند بر سرش دستاری

دمقش سے اور باندھے کمر اپنی کمربند دمقش سے اور رکھے سر پر عمامہ

من دمقش لانها ثياب القدس ويستحم بالماء ويلبسها وياخذ

از پارچه دمقش چراکه آن پارچه دمقش جامه قدس است و بحمام رود و غسل کند بآب گرم و بپوشد از او و بگیرد

دمقش کا کیونکہ وہ پوشاک پاک ہے اور نہاوے پانی سے اور پوشاک پہنے اور ساتھ لے

من جماعة بني اسرائيل صفرتين ليكون قربانا مكان الخطية

از گروه بنی اسرائیل دو صفره تا هر دو مانند قربان بجاے خطیه

جماعت بنی اسرائیل سے دو مینڈھے تاکہ ہو قربانی مکان خطا کی

ويستغفر لنفسه ولاهل بيته وياخذ صفرتين ايضا يقيمها

و استغفار کند بهر خودش و بهر مردم خانه اش و بگیرد دو صفره نیز که بنهاد دا ندان

اور استغفار کرے واسطے نفس اپنے کے اور واسطے اہل بیت اپنے کے اور لیوے دو مینڈھے بھی اور حاضر کرے اونکو زندہ

امام الرب حيين في قبة الزمان ويلقى عليهما قرعتان

پیش پروردگار زنده در گنبد زمان و قرعه زند بقربان کردن هر دو دو قرعه

سامنے پروردگار کے زندہ گنبد زمان مین اور قرعہ ڈالے اون دونون پر دو قرعے

قرعة واحدة للرب وقرعة اخرى لعزرائيل ويقرب هرون

و یک قرعه بهر پروردگار و قرعه بهر عزرائیل و قربان کند هارون

ایک قرعہ واسطے پروردگار کے اور دوسرا قرعہ واسطے عزرائیل کے اور قربانی کرے ہارون

الصَّفْرَى الَّتِي اَصَابَتْهُ قُرْعَةٌ لِلرَّبِّ وَنُصَيِّرُ قُرْبَانًا بَدَلَ الْخَطِيَّةِ

صفرے که رسیدش قرعه که برائے پروردگار و بگرداند قربانے بدلے خطیه

اوس مینڈھے کی که جسپر قرعه پڑا ہے پروردگار کے لیے اور کر دے قربانی بدلے گناہ کے

وَالصَّفْرَى الَّذِي وَقَعَتْ عَلَيْهِ قُرْعَةُ عَزْرَائِيلَ يَقُومُ حَيًّا

و صفرے که افتاد براو قرعه عزرائیل مے الستد زنده

اور وہ مینڈھا که جسپر پڑا ہے قرعه عزرائیل کا زنده کھڑا کرے

اَمَامَ الرَّبِّ لِيَسْتَغْفِرَ عَلَيْهِ لِاَصْحَابِ الذُّنُوبِ ثُمَّ يُسَرِّحُونَهُ اِلَى عَزْرَائِيلَ اِلَى الْقَفْرِ

پیش پروردگار تا استغفار میکند براو بهر مردمان گنهگار باز میرہاندش تا عزرائیل تا صحرای عوج

سامنے پروردگار کے بخشش مانگے اسپر واسطے گنہگاروں کے پھر چھوڑ دین اسکو عزرائیل کے نام

الْاَصْحَاحُ الثَّانِي عَشَرَ وَيُقَرِّبُ هَارُونُ ثَوْرَ خَطِيَّةِ نَفْسِهِ

اصحاح دوازدهم و قربان کند هارون گاو گناه خودش را

اصحاح بارھوین اور قربانی کرے هارون بیل خطا نفس اپنے کی

وَيَسْتَغْفِرُ لِنَفْسِهِ وَلِاَهْلِ بَيْتِهِ وَيَذْبَحُ ثَوْرَ الْخَطِيَّةِ وَيَاْخُذُ مِلْءَ

و طلب آمرزش کند بهر خودش و بهر مردم خانه اش و ذبح کند ثور خطیه و بگیرد پر

اور استغفار مانگے واسطے نفس اپنے کے اور واسطے اهل بیت اپنے کے اور ذبح کرے بیل خطا کو اور لیوے بھری ہوئی

مِجْمَرَةٍ مِنْ جَمْرِ النَّارِ الَّذِي عَلَى مَذْبَحِ الرَّبِّ ثُمَّ يَاْخُذُ مِلْءَ مِجْمَرَةٍ

مجمره از جمرات آتشے که هست بر مذبح پروردگار باز بگیرد پر مجمره

انگیٹھی انگاروں آگ سے که اوپر قربانی گاہ پروردگار کے ہے پھر لیوے بھری ہوئی انگیٹھی

الْجَمْرِ الَّذِي عَلَى الْمَذْبَحِ اَمَامَ الرَّبِّ وَمِلْءَ كَفَّيْهِ مِنَ الْبُخُورِ الطَّيِّبِ

از جمرائے که هست بر مذبح پیش پروردگار و پر کند دو کفش از بخور خوشبوئے

انگاروں کی که اوپر قربانی گاہ کے ہے سامنے پروردگار کے اور بھرے دونوں چنگل ہاتھ کے بخور خوشبودار

الْمُرْتَفِعِ وَيَدْخُلُ دَاخِلًا مِنْ حِجَابِ الْبَابِ وَيَضَعُ الْبُخُورَ عَلَى النَّارِ اَمَامَ

مرتفع در آید درون از پرده در و بگذارد بخور را بر آتش پیش

اچھے سے در آوے پرده دروازه سے اور رکھ دے بخور کو آگ پر سامنے

الرَّبِّ وَيَغْشَى دُخَانُ الْبُخُورِ صَفِيحَةَ الْغُفْرَانِ مِثْلَ الْغَمَامِ وَلَا يَمُوتُ

پروردگار و بپوشد دود و بخور صفیحه غفران را مانند دود ابر سفید و نمیرد

پروردگار کے اور چھپائے دھواں بخور کا پھیلائی مقام غفران کو مانند ابر کے اور نہ مریگا

وَيَاْخُذُ مِنْ دَمِ الثَّوْرِ وَيَنْضَحُ بِاِصْبَعِهِ حِيَالَ تَابُوتِ الْغُفْرَانِ

و بگیرد از خون گاو و بپرزد بانگشتش گرد صندوق غفران

اور لیوے خون بیل کا اور چھڑکے اپنی انگلی سے سب طرف صندوق غفران کے

مِنْ جَانِبِ الْمَشْرِقِ وَيَنْضَحُ مِنَ الدَّمِ اَمَامَ التَّابُوْتِ بِاُصْبَعِهِ سَبْعَ
از جانب مشرق و بریزد ازان خون پیش صندوق بانگشت هفت
مشرق کی طرف سے اور چھڑکے خون سامنے صندوق کے اپنی انگلی سے سات
مَرَّاتٍ وَيَذْبَحُ جَدْيَ صَفَرٍ بِالْخَطِيَّةِ لِلشَّعْبِ وَيُدْخِلُ دَمَهُ دَاخِلًا
بار و ذبح کند جدی صفرے برای خطیه شعب و درآرد خونش درون
مرتبه اور ذبح کرے مینڈھے کو عوض خطا کے گروہ کے اور لاوے اسکے خون کو اندر
مِنْ حِجَابِ الْبَابِ وَيَصْنَعُ بِدَمِهِ كَمَا صَنَعَ بِدَمِ الثَّوْرِ وَيَنْضَحُ مِنْهُ
از پرده در و بکند بخونش این انچه کرده بخون گاؤ و بریزد ازان
پرده دروازه سے اور کرے اسکے خون کو جیسا کہ کیا تھا خون بیل کو اور چھڑکے اسکو
عَلَى صَفِيحَةِ الْغُفْرَانِ وَاَمَامَهَا وَيَسْتَغْفِرُ لِبَنِي اِسْرَائِيلَ مِنْ نَجَاسَتِهِمْ
بر صفیحه غفران و پیشش و استغفار کند برایشان از بهر بنی اسرائیل از پلیدی شان
اوپر پہنائی غفران کے اور آگے اوسکے اور مغفرت چاہے واسطے بنی اسرائیل کے نجاست انکے سے
عَلَى الْقُدْسِ وَيَسْتَغْفِرُ لَهُمْ مِنْ اِثْمِهِمْ وَجَمِيعِ ذُنُوبِهِمْ وَكَذٰلِكَ يَصْنَعُ
بر قدس و استغفار کند برایشان از گناه شان و همچنین کند همه گناه شان و همچنین بکند
اوپر قدس کے اور معافی چاہے انکے گناه سے اور سب گناهوں سے اور ایسا ہی کرے
بِقُبَّةِ الزَّمَانِ الَّتِي بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ نَجَاسَتِهِمْ وَلَا يَكُوْنُ فِي قُبَّةِ الزَّمَانِ
بگنبد زمان که هست میان شان ومیان نجاست ایشان ونباشد در گنبد زمان
ساتھ گنبد زمان کے کہ ہے درمیان انکے اور درمیان انکی نجاست کے اور نہ موجود ہو گنبد زمان میں
اَحَدٌ اِذَا دَخَلَ لِيَسْتَغْفِرَ بِالْقُدْسِ حَتّٰى يَخْرُجَ وَيَسْتَغْفِرُ لِنَفْسِهِ وَلِبَنِيهِ
کسے وقتی که درآید که استغفار کند بقدس تا برآید و استغفار کند برای نفس خود و برای پسرانش
کوئی جب داخل ہو تو استغفار کرے ساتھ قدس کے یہاں تک کہ باہر آوے اور استغفار کرے واسطے نفس اپنے کے
وَلِجَمَاعَةِ بَنِي اِسْرَائِيلَ كُلِّهَا وَيَخْرُجُ اِلَى مَذْبَحِ الرَّبِّ وَيُطَهِّرُهُ وَيَاْخُذُ مِنْ
و برای جماعت بنی اسرائیل همگیش و برآید تا مذبح پروردگار و بپاکی کندش و بگیرد از
اور واسطے سب جماعت بنی اسرائیل کے اور نکلے طرف قربانگاه پروردگار کے اور پاک کرے اسکو اور لیوے
دَمِ الثَّوْرِ وَالصَّفَرِ وَيَنْضَحُ مِنْهُ عَلَى زَوَايَا الْمَذْبَحِ بِاسْتِدَارَتِهِ كُلِّهَا
خون گاؤ و صفرے و بریزد ازان بر گوشه‌هاے مذبح باستدارتش همگیش
خون بیل اور مینڈھے سے اور چھڑکے اسکو اوپر کونوں قربانگاه کے سب آس پاس اسکے
وَيَنْضَحُ عَلَيْهِ مِنَ الدَّمِ بِاُصْبَعِهِ سَبْعَ مَرَّاتٍ وَيُطَهِّرُهُ وَيُنَقِّيهِ مِنْ نَجَاسَةِ بَنِي اِسْرَائِيلَ
و بریزد بران ازان خون بانگشت خود هفت بار و بپاکی کندش و بپاکی کندش از پلیدی بنی اسرائیل
اور چھڑکے اوسپر خون اپنی انگلی سے سات بار اور طاہر کرے اسکو اور پاک کرے نجاست بنی اسرائیل

واذا كمل تطهيره للقدس ولقبة الزمان والمذبح يقرب صفرا
و وقتی که کامل شد تطهیر او برای قدس و برای قبه زمان و مذبح که قربان کند صفرے
اور جب پوری ہو پاکی اوسکی واسطے قدس کے اور واسطے گنبد زمان کے اور قربانی گاہ کے قربانی کرے مینڈھے
حيا ويضع هرون يديه على راس الصفر ويقر بذنوب بني اسرائيل
زنده و بنهند هارون دو دست او بر سر صفرے و اقرار کند بگناهان بنے اسرائیل
زندہ کو اور رکھدے دونوں ہاتھ ہارون اپنے اوپر سر مینڈھے کے اور اقرار کرے ساتھ گناہوں بنی اسرائیل
كلها وجهلهم وجميع اثمهم وخطاياهم ويحملها على راس
همگیش و جهل شان و همه گناه ایشان و خطاهاے ایشان و بار کند آن به بهار بر سر
اور سب نادانی اونکے اور سب گناہ اونکے کے اور خطائیں اونکے کے اور لادے اون گناہوں کو سر پر
الصفر ويرسله مع من ينتهي معه الى البرية ويحمل الصفر
آن صفرے و بفرستند آنرا بانکه بر آید باو تا دشت و بار کرده شود صفرے
مینڈھے کے اور بھیجدے اوسکو ساتھ اوس شخص کے پہونچاوے اپنے ساتھ جنگل کو اور اوٹھالیگا مینڈھا
اثمهم كله الى الارض السارة ويرسل الصفر في البرية ويدخل
گناه شان را همگیش تا زمین ساره و بفرستند صفرے را در دشت و در آید
سب اونکے گناہوں کو طرف زمین سارے کے اور پہونچاوے مینڈھے کو جنگل میں اور داخل ہو
هرون قبة الزمان ويخلع عنه الثياب الذي يلبس فيعلقها هناك
هارون گنبد زمان را و بکند از خود جامه که بپوشد پس بیاویزد جامه را آنجا
ہارون گنبد زمان میں اور اوتارے وہ کپڑے جو پہنے ہے لٹکاوے اوسکو اوس جگہ
ويستحم بالماء في موضع طاهر ويلبس ثيابه ويخرج ويقرب
و حمام رود یعنی غسل کند بآب گرم در جاے پاک و بپوشد جامه اش و بر آید و قربان کند
اور حمام کرے پانی سے جگہ طاہر میں اور پہن لے اپنے کپڑے اور نکلے اور قربان کرے
وقوده الكامل وزبد الشعب الكامل ويستغفر والشعب
و قود کامل را و زبد کامل شعب را و استغفار کنند شعب
وقود کامل کی اور زبد گروہ کامل کی اور استغفار کریں واسطے گروہ کے
ويرفع شحم الخطية على المذبح والذي يرسل الصفر الى
و بر دارد پیه گاو خطیه را بر مذبح و آنکه فرستاده شود صفرے تا
اور چڑھاوے چربی خطاکو اوپر قربانی گاہ کے اور جس شخص نے کہ بھیجا مینڈھا طرف
عزرائيل يغسل ثيابه ويستحم بالماء ثم يدخل الى عسكر بني اسرائيل
عزرائیل بشوید جامه خود را و رود بحمام بآب گرم غسل کند باز در آید تا لشکر بنی اسرائیل
عزرائیل کے اور دھووے اپنے کپڑے اور حمام کرے ساتھ پانی کے پھر داخل ہو طرف لشکر بنی اسرائیل کے

وثور الخطية وصفير الخطية الذين ادخل من دمهما للتطهير
و گاو خطیه و صفیرے خطیه آنانکه درآرنده انداز خون آن برای تطهیر
اور بیل خطا کا اور مینڈھا گنہگاری اُن لوگوں کا کہ داخل ہوئے اسکے خون میں واسطے پاک کرنے

في بيت المقدس يخرجان خارج العسكر ويحرقان جلودهما
در بیت المقدس برآیند هردو بیرون لشکر و بسوزانند پوست هردو
بیچ بیت المقدس کے نکلیں دونوں باہر لشکر کے اور جلاویں دونوں کھالیں ان دونوں کی

ولحمهما وسرجينهما والذي يحرقهما يغسل ثيابه ويستحم
و گوشت هردو و سرگین هردو و آنکه بسوزانند آن هردو را بشوید جامه اش و در رود بحمام
اور گوشت ان دونوں کے اور سرگین دونوں کو اور جسنے جلایا اونکو دھووے اپنے کپڑے اور حمام کرے

بالماء يدخل العسكر وتكون لهم هذه سنة جارية الى الابد في
و غسل کند بآب گرم درآمد بلشکر و باشد برایشان این روش روان تا جاوید در
پانی سے اور داخل ہو لشکر میں اور ہوگی واسطے اونکے یہ سنت جاری ہمیشہ کے لیے اور بیچ

الشهر السابع في عشرة من الشهر ضعفوا انفسكم ولا تعملون عملا
ماه هفتم در ده از این شهر بگذارید خودهاتان را و نه کنید کارے نه
مہینے ساتویں کے دسویں تاریخ مہینے کی اور رکھو ضعیف اپنے کو اور نہ عمل کرو کوئی عمل

لا انتم ولا الذين يقبلون الى فتسكنون معكم لان في هذا
شما آنکه پیش سے بلند سوے من پس بما شمار با شما زیرا که در
تم اور وہ لوگ جو سامنے آویں میرے پس سکونت کریں تمہارے ساتھ کیونکہ اس

اليوم يستغفر لكم هرون وتطهرون من جميع خطاياكم وتطهرون
امروز استغفار نماید برای شما هارون و پاک شوید از همه خطاهای تان و پاک گردید
دن میں استغفار چاہتا تمہارے لیے ہرون اور پاک ہو سب خطاؤں سے اور پاک ہو

امام الرب ويكون لكم هذا اليوم يوم الراحة مثل السبت تضعفون
پیش پروردگار و باشد شما را این روز روز آرام مثل شنبه ضعیف و بگذارید
سامنے پروردگار کے اور ہوگا تمہارے لیے یہ دن روز آرام سبت کے مانند اور رکھو

انفسكم هذه سنة جارية لكم الى الابد ويستغفر الحبر الذي
خودهاتان این سنت برای جاری شما تا جاوید و استغفار کند کاهن آنکه
اپنے نفس کو یہ سنت جاری ہو تمہارے لیے ہمیشہ اور استغفار چاہے کاہن جو کہ

يمسحه الذي يكمل يداه ليخدم بعد ابيه ويلبس لباس القدس ثياب
مسح نماید آنکه کامل شوند دو دستش تا خدمت کند بعد پدرش و بپوشد پوشاک قدس را و جامه
مسح کرتا ہے اوس شخص کو جو پورا کرتا ہے دونوں ہاتھ اپنے تو کہ خدمت کرے بعد اپنے باپ کے اور پہنے پوشاک قدس کی اور کپڑے

القدس بیت قدس لقدس و یطهر قبة الزمان والمذبح و یستغفر

قدس خانه قدس قدس و پاک گنید زمان و مذبح را و استغفار کند

قدس کے بیت قدس القدس کے اور پاک کرے گنبد زمان اور قربانی گاہ کو اور استغفار چاہیے

للکهنة و لجمیع جماعة بنی اسرائیل و تکون هذه السنة جاریة

برائے کاہنان و برائے همه گروه بنے اسرائیل و باشد این سنت جارے

واسطے کاہنون کے اور واسطے سب جماعت بنی اسرائیل کے اور ہوگی یہ سنت جاری

لکم الی الابد لیغفر لبنی اسرائیل جمیع ذنوبهم مرة فی السنة و فعلوا کما

شمارا تا بدوام تا آمرزیده شود بهر بنے اسرائیل همه گناہاے شان یکباری در هر سال و کردند چنانچه

تمہارے لیے ہمیشہ تو بخشواوے واسطے بنی اسرائیل کے سب گناہ اونکے ایکبار سال بھر مین اور کرو جیساکہ

امر الرب موسی التفسیر هذه سنة القرابین و الذبائح التی یذبحون

فرمود پروردگار موسی را تفسیر نسبت سنت قربانہاے و ذبیحہاے کہ ذبح میکنند

حکم کیا پروردگار نے موسی کو تفسیر یہ سنت قربانی اور جانوران قربانی کی ہے جو ذبح کیے جاتے

خارجا من قبة الزمان لان بنی اسرائیل کانوا یذبحون للشیاطین فقضی

بیرون از در گنبد زمان چراکہ بنے اسرائیل بودند کہ ذبح براے شیاطین پس مقدر شد

باہر گنبد زمان سے کیونکہ بنی اسرائیل تھے کہ وہ ذبح کرتے شیطان کے لیے پس جاری

علیهم مثل هذه السنة ثم کلم الرب موسی و قال له کلم هرون و بنیه

بر ایشان مانند این سنت پس باز سخن کرد پروردگار با موسی و گفت باو سخن کن با هارون و پسرانش

او پر مثل اس سنت کے پھر کلام کیا پروردگار نے موسی سے اور فرمایا اسکو بولو ہارون اور اوسکی اولاد

و جماعة بنی اسرائیل و قل لهم هذا ما امرنی الرب به ان اخبرکم

و گروه بنے اسرائیل و بگو با ایشان اینست آنچه فرموده مرا پروردگار بان اینکه خبر دهم تا ان

اور جماعت بنی اسرائیل کو اور کہو انکو یہ ہے جو امر کیا مجکو پروردگار نے ساتھ اسکے کہ خبر دون بین تمکو

ای رجل من بنی اسرائیل یذبح ثورا او کبشا او شاة فی محلة بنی اسرائیل

کہ ہر مرد یکہ از بنے اسرائیل ذبح کند گاوے یا گوسفندے یا بزے در محلہ بنی اسرائیل

کہ جو آدمی بنی اسرائیل سے ذبح کرے بیل یا دنبہ یا بکری بیچ مقام بنی اسرائیل کے

او یذبحه خارجا من العسکر و لا یاتی بقربانه الی باب قبة الزمان لیقربه قربانا

یا ذبح کند بیرون از لشکر و نیارد قربانیش را نادر گنبد زمان کہ قربان گرداند قربانی

یا ذبح کرے باہر لشکر سے اور نہ لاوے واسطے قربانی کے طرف دروازہ گنبد زمان کے تو اسکی قربانی کرے

للرب فی بیت الرب یعاقب ذلک الرجل عقوبة من قتل قتیلا لانه سفک دما

براے پروردگار در خانہ پروردگار عقوبت کرده شود آن مرد بعقوبت کسیکہ کشتہ باشد کشتہ را چراکہ او ریختن خون

واسطے پروردگار کے بیچ گھر پروردگار کے عذاب کیا جاویگا یہ مرد ساتھ عذاب مثل قتل قتیلا کا اسلیے کہ اسنے خونریزی کی

فِي غَيْرِ مَوْضِعِهِ وَيُهْلَكُ ذٰلِكَ الرَّجُلُ وَيُبَادُ مِنْ شَعْبِهِ وَذٰلِكَ لِيَأْتِيَ

در غیر موضع و ہلاک شود آن مرد و خراب شود از گروہش و اینست کہ تا بیارند

بیچ بے محل اپنے کے اور ہلاک ہوگا یہ آدمی اور خراب ہووے اسکے گروہ سے اور یہ تو لاویں

بَنُو إِسْرَائِيلَ بِقُرْبَانِهِمْ وَذَبَائِحِهِمُ الَّتِي يَذْبَحُونَهَا خَارِجًا فِي الْحَرْبِ وَيَأْتُو

بنو اسرائیل قربانہاے شان را کہ ذبایح کنند آن را ذبح کنند بیرون از جنگ و بیارند آنرا

بنی اسرائیل اپنی قربانیان اور جانوران قربانیکو کہ ذبح کریں انکو باہر لڑائی میں اور لاویں

بِهَا إِلَى الْكَاهِنِ إِلَى بَابِ قُبَّةِ الْأَمَدِ وَيُقَرِّبُوهَا ذَبَائِحَ تَامَّةً لِلرَّبِّ وَيَنْضَحُ

تا کاہن تا در گنبد امد و قربانی کنند تش ذبیحہاے تامہ براے پروردگار و بزند

انکو پاس کاہن کے طرف دروازہ گنبد امد کے اور اسکی قربانی کریں قربانیان پوری پروردگار کے لیے اور چھڑکے

الْكَاهِنُ دَمَهَا عَلَى مَذْبَحِ الرَّبِّ فِي بَابِ قُبَّةِ الزَّمَانِ وَيَرْفَعُ الشَّحْمَ إِلَى الْمَذْبَحِ

کاہن خونش را بر مذبح پروردگار در در قبہ زمان و بردارد پیہ را تا مذبح

کاہن خون انکا اوپر قربانی گاہ پروردگار کے بیچ دروازہ گنبد زمان کے اور چڑھاوے چربی قربانی گاہ پر

لِيَرْتَفِعَ قُتَارُهُ إِلَى الرَّبِّ وَلَا يَذْبَحُونَ ذَبَائِحَهُمْ لِلشَّيَاطِينِ الَّذِينَ يُضِلُّو

کہ بردارد قتادہ تا پروردگار و نکنند ذبح ذبایح خود بہر شیاطین آنانکہ گمراہ میشوند

تا بلند ہو قتادہ طرف پروردگار کے اور نہ ذبح کرو قربانیون اپنی کو واسطے شیطانون کے جو کہ گمراہ کرتے ہین

بِهَا هٰذِهِ سُنَّةٌ جَارِيَةٌ لَكُمْ فِي جَمِيعِ أَحْقَابِكُمْ وَقُلْ لَهُمْ أَيُّ رَجُلٍ مِنْ

بسبب آن اینست سنت جاریست شما را در ہمہ احقاب شما و بگو بایشان کہ کدام ہر مرد کہ باشد

بسبب اسکے یہ سنت جاری ہی تمہارے لیے بیچ سب گروہون تمہارے کے اور کہہ انکو جو آدمی

بَنِي إِسْرَائِيلَ وَمِنَ الَّذِينَ يُقْبِلُونَ إِلَيَّ وَيَسْكُنُونَ مَعَكُمْ يُقَرِّبُ قُرْبَانًا كَامِلًا أَوْ

از بنی اسرائیل و از آنانکہ پیش آیند تا من و باشند با شما قربان کند قربان کامل یا

بنی اسرائیل سے اور اون لوگو سے جو پیش آتے ہین طرف میرے اور رہتے ہین تمہارے ساتھ قربانی کرے ہین پوری یا

ذَبِيحَةً وَلَا يَأْتِي بِهِ إِلَى بَابِ قُبَّةِ الزَّمَانِ لِيُقَرِّبَهُ أَمَامَ الرَّبِّ يُهْلَكُ ذٰلِكَ

ذبیحہ و نیارد آنرا تا در گنبد زمان کہ قربان کند آنرا پیش پروردگار ہلاک شود آن

جانور قربانی کا اور نہ لاوے اسکو طرف دروازہ گنبد زمان کے تو کہ قربانی کرے اسکی سامنے پروردگار کے ہلاک ہوگا یہ

الرَّجُلُ مِنْ شَعْبِهِ وَأَيُّ رَجُلٍ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَمِنَ الَّذِينَ يُقْبِلُونَ إِلَيَّ وَيَسْكُنُو

مرد از گروہش و ہر مرد از بنی اسرائیل و از آنانکہ پیش آیند تا من و باشند

آدمی اپنے گروہ سے اور جو مرد بنی اسرائیل سے اور جو کہ سامنے آوے میرے اور سکونت کرے

مَعَكُمْ أَكَلَ دَمًا أُنْزِلُ غَضَبِي بِالَّذِي يَأْكُلُ الدَّمَ وَأُهْلِكُهُ مِنْ أُمَّتِهِ لِأَنَّ النَّفْسَ لِلْبَهَائِمِ

با شما خورد خون و آرم غضب خود با آنکہ بخورد خون و کنمش ہلاک از قومش چراکہ جانہاے بہایم

ساتھ تمہارے اور کھاوے خون نازل کرون مین غصہ اپنا بسبب اسکے کہ کھایا ہے خون اور ہلاک کرونگا مین اسکو امت اسکی سے کیونکہ نفس

هي في الدم وانما امرتكم ان تقربوه على المذبح ليغفر لكم خطايا
همانست در خون و همچنین است که فرمودم شما را اینکه قربانش بر مذبح برای غفران خطاهای شان
وہ ہے خون میں اور سوائے اسکے نہیں حکم دیا میں نے تمکو کہ قربانی کرو اسکی قربانگاہ پر واسطے بخشوانے گناہوں اپنے
وتطهير انفسكم لان الدم هو الذي يستغفر لانفسكم لانه
و تطهیر خود های شان چراکه خون است او انچه استغفار می کند بر خانهای شما چراکه
اور واسطے پاک کرنے نفسوں اپنے کے کیونکہ خون وہ ہے کہ استغفار کرتا ہے واسطے نفسوں تمہارے کے کیونکہ
انما يغفر لكل نفس بالدم ولذلك قلت لبني اسرائيل لا يكون
شایان است که آمرزیده شود از هر جانیکه بخون و برای این گفتم به بنی اسرائیل نباشد
سزاوار اسکے یہی ہے کہ بخشا جاوے ہر نفس ساتھ خون کے اور اسلیے کہا میں نے بنی اسرائیل سے کہ نہ ہو
منكم من ياكل دما فالذين يقبلون الي ويسكنون معكم لا ياكلون دما
در شما آنکه بخورد خون پس آنانکه پیش آیند سوی من و بمانند با شما نخورند خون را
تم میں سے کوئی کھاوے خون پھر جو لوگ آویں اور رہیں تمہارے ساتھ اور رہتے ہیں ساتھ تمہارے نہ کھاویں خون
الاصحاح الثالث عشر واي رجل من بني اسرائيل ومن الذين
اصحاح سیزدہم و هر مرد از بنی اسرائیل واز آنانکه
صحاح تیرھواں اور جو مرد بنی اسرائیل سے اور وہ لوگ
يقبلون الي ويسكنون بينكم يصطاد ويصيد اما من الحيوان او من الطير
پیش آیند سوی من و بمانند میان شما بشکار [illegible] شکاری از حیوان و یا از پرنده
جو سامنے آویں میرے اور رہیں تم میں شکار کرے شکار جانوروں چوپایوں سے یا پرندہ جانور
الذي يؤكل اذا ذبحها يدفن دمها ويغطيه بالتراب من اجل ان الدم
[illegible] خون
[illegible] اسکا خون [illegible] اور چھپا دیں اسکو خاک سے
لكل ذي لحم هو فقلت لبني اسرائيل ان لا ياكلوا دما لان نفس
[illegible] گوشت [illegible] بنی اسرائیل [illegible] نخورند خون چراکه جان
[illegible] گوشت والے کی [illegible] بنی اسرائیل کو [illegible] کھاویں خون کیونکہ جان
كل ذي لحم هي دمه وكل من ياكل الدم يهلك ومن اكل ميتة او فريسة
[illegible] گوشت همان خون [illegible] بخورد [illegible] هلاک شود [illegible]
[illegible] جانور کی وہ خون ہے اور جو کھاوے خون [illegible]
سباع من الذين يقبلون الي ويسكنون بينكم فيكونون نجسا الى الليل
[illegible] آیند پیش سوی من و بمانند در شما پس باشند پلید تا شب [illegible]
[illegible] اور ان لوگوں سے کہ جو آویں میرے پاس اور رہیں تم میں پس وہ ہوگا ناپاک شام تک پھر

يطهرون لم يغسل ثيابه وجسده يعاقب بخطيته التفسير حقق

پاک شود نشست جامه وجسد خود معاقب شود در خطیۂ خود تفسیر تحقیق

طہارت کی نہ دھویا کپڑا اپنا اور بدن اپنا تو عذاب کیا جائیگا ساتھ گناہ اپنے کے تفسیر تحقیق

الرب ان بالدم يكون الغفران من الخطية اشارة الى دمه الطاهر

فرمود پروردگار اینکہ بخون میباشد آمرزش از گناه واشاره هست بسوے خون پاکش

پروردگار نے کہ خون سے ہوتا ہے بخشش خطاؤن سے یہ اشارہ ہے طرف خون اسکے کے جو طاہر ہے

الذي اهرقه عنا لخلاص جنس البشر وتعني بالشهر السابع

انکہ ریزانند آن خون را از ما براے خلاص جنس بشر یعنے حضرت مسیح علیہ السلام ومراد میدارم بماہ ہفتم

کہ گرایا خون کو ہمسے واسطے خلاصی جنس بشر کے یعنی حضرت مسیح علیہ السلام کے اور ارادہ کرتا ہون

كمال الخميس يكون لهم راحة مثل السبت

تمامے پنجشنبہ را کہ مے باشد برایشان آرام مانند شنبہ

پورے جمعرات کے کہ ہوا انکے لیے آرام مثل دن ہفتہ کے

القراءة العاشرة

قرارت دہم

قرارت دسوین

سنة الخطايا التي اذا ارتكبها الانسان عوقب بالموت وكلم الرب

روش گناہاۓ کہ ہرگاہ مرتکب آن شد آدمے عقوبت کردہ شدہ بمرگ وتکلم کرد پروردگار

سنت گناہون کی کہ جب کیا اوسکو آدمی نے عذاب کیا جائیگا ساتھ موت کے اور کلام کیا پروردگار

موسى وقال له كلم بني اسرائيل وقل لهم انا الله ربكم لا تعملوا مثل

بموسے وگفت باو کہ تکلم کن با بنے اسرائیل وگو بایشان کہ منم خداے پروردگار شما نکنید ہیچو

موسی سے اور فرمایا اوسکو کہ کلام کر بنی اسرائیل سے اور بولو کہ انکو مین اللہ پروردگار تمہارا ہون نہ کام کرو

اعمال اهل مصر التي سكنتموها ولا تعملوا مثل اعمال اهل ارض

کارہاے مردمان مصرے کہ بودید ساکن آن ونکنید ہیچو کارہاے مردم زمین

کامون مصروالون کے کہ رہتے تھے وہ اور نہ کام کرو مثل کامون صاحبان زمین

كنعان التي ادخلكم اليها ولا تتشبهوا بشبههم ولكن اعملوا باحكامي

کنعان آنجا کہ درآرم تان تانہایت آن ونہ مانائید بمانا شان ولیکن عمل نمائید باحکام من

کنعان کے کہ داخل کیا مین نے تمکو انکی طرف اور نہ مشابہت پیدا کرو انکے مشابہ اور لیکن کام کرو میرے حکم کے موافق

واحفظوا وصاياي وسيروا بها انا الله ربكم احفظوا شرايعي واحكامي

ونگہدارید وصایاے مرا وبروید بآن منم خداے پروردگار شما نگہدارید تمامے شرائع واحکام مرا

اور نگاہ رکھو وصیتون میری کو اور چلو اسپر مین اللہ پروردگار تمہارا ہون نگاہ رکھو شریعتون میری اور

لان الانسان الذي يعمل بها يعيش بها انا الرب وليس غيري لكم

چراکه آدمی که عمل کند بان و عیش کند بسبب آن منم پروردگار شما و نیست غیر من دیگر کسی

کیونکہ جو انسان کہ عمل کرتا ہے اسپر عیش کرے ساتھ اسکے میں پروردگار ہوں اور نہیں ہے سوا میرے

الرجل منكم ان يكشف عورة قرابته انا الرب وليس غيري لا تكشفن

بتاکید هر مرد از شما بانکه وا کند عورت خویش خود را منم پروردگار و نیست غیر من مکن وا بتاکید

مرد تم سے کہ کھولے ستر اپنا میں پروردگار ہوں اور کوئی نہیں ہے میرے سوا نہ کھولو

عورة ابيك لانها لابيك ولا عورة امك لانها امك فلا تكشف

عورت پدرت چراکه آن برای پدرست و نه عورت مادرت را چراکه او مادرتست پس مکن وا

ستر باپ اپنے کا کیونکہ وہ ستر باپ تمھارے کا ہے اور نہ ستر ماں اپنی کا کیونکہ وہ ستر ماں تمھاری کا ہے پس نہ کھولو

عورتها ولا تفضح امرأة ابيك ولا تكشف عورتها لان عورتها عورة

عورتش را و مکن فضیحت زن پدرت را و مکن وا عورتش را چراکه عورت او عورت

ستر اسکا اور نہ فضیحت کر عورت باپ اپنے کو اور نہ کھولو ستر اسکے کو کیونکہ ستر اسکا ستر

ابيك ولا تفضح عورة اختك من ابيك كانت او من امك التي ولدت

پدرتست و فضیحت مکن با عورت خواهرت که از پدرت باشد یا از مادرت که زاده

باپ تیرے کا ہے اور نہ فضیحت کر ستر بہن اپنی کو جو باپ تیرے سے ہو یا ماں تیری سے کہ پیدا ہوئی ہو

من ابيك او اختك من امك لا من ابيك لا تكشف عورتها كذلك

از پدرت یا خواهرت از مادرت نه از پدرت کشف مکن عورتش را همچنین است

باپ تیرے سے یا بہن تیری ماں تیری سے نہ باپ تیرے سے نہ کھول ستر اسکا اسی طرح

ابنة ابنك وابنة ابنتك لا تكشف عورتهما لان عورتهما عورتك

دختر پسرت و دختر دخترت کشف مکن عورتش را آن هر دو را چراکه فضیحت هر دو فضیحت تست

بیٹی بیٹے تیرے کی اور بیٹی دختر تیری کے نہ کھول ستر ان دونوں کا کیونکہ رسوائی دونوں کی تیری ہے

ولا تكشف عورة عمتك لانها اخت ابيك ولا تكشف عورة خالتك

و مکن کشف عورت عمه خود را چراکه آن خواهر پدرتست و کشف مکن عورت خاله خود

اور نہ کھول ستر پھوپھی اپنی کا کیونکہ وہ بہن باپ تیرے کی ہے اور نہ کھول ستر خالہ اپنی کا

لانها اخت امك ولا تكشفن عورة امرأة عمك ولا تدنون من امرأته و

چراکه او خواهر مادرتست و کشف مکن بتاکید عورت زن عم و نه نزدیکید از زنش و

کیونکہ وہ بہن ماں تیری کا ہے اور ہرگز نہ کھول ستر عورت چچا اپنے کا اور نہ نزدیکی کر اوسکی عورت سے اور

لا تكشفن عورتها ولا تكشف عورة كنتك لانها امرأة ابنك فلا تكشفن

آشکار مکن عورتش را و کشف مکن عورت کنتک خود را چراکه او زن پسرتست پس مکن کشف

نہ کھولیو ستر اسکا اور نہ کھول ستر بہو اپنی کا کیونکہ وہ عورت بیٹے تیرے کی ہے پس ہرگز نہ کھول

عورتها ولا تكشف عورة امرأة اخيك فان فضيحتها فضيحة اخيك

عورتش و مکن کشف عورت زن برادر ترا پس بدرستی که فضیحت او فضیحت برادر تست

ستر اوسکا اور نہ کھول ستر عورت بھائی اپنے کا کیونکہ رسوائی اوسکی رسوائی بھائی تیرے کی ہے

لا تكشفن عورة امرأة وابنتها اى لا تجمع بينهما ولا تكشف عورة ابنة

مکن کشف بتاکید عورت زن و دخترش یعنی جمع مکن درمیان هردو و مکن کشف عورت دختر

نہ ہرگز کھول ستر عورت اور اوسکی بیٹی کا یعنی نہ جمع کر دونوںکو اور نہ کھول ستر بیٹی کے

الابن ولا ابنة البنت لان فضيحتها فضيحتك فلا تكشفن عورتهما

پسر را و نه دختر دختر را چراکه فضیحت او فضیحت تست پس مکن کشف بتاکید عورت

بیٹے کا اور نہ بیٹی کی دختر کا کیونکہ رسوائی اوسکی رسوائی تیری ہے پس نہ ہرگز کھول ستر اون دونوںکا

لانهن اقرباؤك وارتكابهن حرام عليك واثم ولا تتزوج اخت

هردو شانرا چراکه خویشان تو هستند و ارتکاب ایشان حرام است بر تو و گناه و جفت منما خواهر

کیونکہ وہ قریب تیرے ہیں اور کرنا اونکو حرام ہے تجپر اور گناہ ہے اور نہ نکاح کر بہن

امرأتك فى حياتها فتحزنها ولا تكشف عورتهما جميعا فى حياة

زنت را در ایام زندگی زن پس اندوهگین کند خواهرش زن را و مکن عورت هردو را معا در زیست

جورو اپنی سے اوسکی زندگی میں پس غمگین کریگا تو اوسکو اور نہ کھول ستر اون دونوں کا ساتھ ہی بیچ زندگی

امرأتك وامرأة اذا حاضت وطمثت لا تدن منها لكشف عورتها

زنت و هر زن هرگاه حائض شد و خون آمد منزدیک بآن برای کشف عورتش

عورت اپنی کے اور عورت جب حائض ہو اور خون آوے اوسکو نہ نزدیکی کر اوس سے اور نہ کھول ستر اوسکا

ولا تفضح بامرأة صاحبك ولا تتنجس منها ولا تحبل امرأة لا تيسر لك

و تفضیح مکن بازن صاحبت و نجس مشو بآن و آبستن مکن زنی را که نیست ترا

اور نہ رسوا کر عورت مصاحب اپنے کو اور نہ پلید ہو اُس سے اور پیٹ والی عورت کو کہ نہیں ہے تجپر

بحلال ولا تنجس اسم الاهك انا الله ربكم لا تضاجعن الذكور

حلال و سهل مکن نجس نام خدات را منم خدای پروردگار تان تا نه بستر بید بتاکید مردان را

حلال اور نہ ناپاک کر نام معبود اپنے کا میں اللہ پروردگار تمہارا ہوں نہ ہمبستر ہو مرد

ولا يرتكب من الذكر ما ترتكب من الامرأة لانه فعل نجس ولا تأت بهيمة

و مرتکب مشو با مرد بآنچه مرتکب میشوی بازن چراکه با مرد کار پلید است و فرا مسبا بهیمه را

اور نہ مرتکب ہوں مرد سے جو مرتکب ہوتا ہے عورت سے کیونکہ وہ کام پلید ہے اور نہ نزدیکی کر چار پایہ

ولا تلق زرعك فيها فتتنجس بها والامرأة ايضا لا تدن

و میفگن تخم خود را در آن پس نجس شود بآن و زن نیز نزدیک نشود

اور نہ ڈالو نطفہ اپنا اوس میں پس ناپاک ہوگا ساتھ اوسکے اور عورت بھی نہ نزدیکی کرے

مِنْ بَهِيمَةٍ لِيَطَاهَا لِأَنَّهُ فِعْلٌ نَجِسٌ وَلَا تَتَنَجَّسُوا بِشَيْءٍ مِنْهَا فَهٰذِهِ

از بهیمه که وطی کرده شود از آن چرا که این کار کار پلید است و می پلید بچیزے از اینها که

جانور سے کہ نزدیکی کرے اس سے کیونکہ وہ کام پلید ہے اور ناپاک ہو ساتھ کسی شئ کے اس سے

كُلُّهَا تَنَجَّسَتِ الشُّعُوبُ الَّتِي أُهْلِكُهَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيكُمْ وَتَنَجَّسَتِ الْأَرْضُ

این مذکور شد و تنجیس یعنی پس این چیزها گشته نجس میگند هر گروهی را که هلاک کنم آنهارا از میان شما و نجس میگند زمین را بسبب

پس یہ سب نجس کرتا ہے گروہ کو ہلاک کرونگا میں انکو سامنے تمہارے اور ناپاک ہوگی زمین انکے

بِفِعْلِهِمْ وَعَاقِبَتُهَا بِإِثْمِهَا وَتَعَطَّلَتِ الْأَرْضُ مِنْ سُكَّانِهَا لِحَالِ خَطَايَاهُمْ

بسبب کارشان و عاقبت شان گناه آنست معطل ماند زمین از باشندگان خود بسبب حال خطایای شان

کام سے اور آخرت انکی گناه انکے سے اور بیکار ہو جائیگی زمین رہنے والے انکے سے بسبب گناہ انکے کے

اِحْفَظُوا عُهُودِي وَأَحْكَامِي وَلَا تَرْكَبُوا شَيْئًا مِنْ هٰذِهِ الْخَطَايَا لَا أَنْتُمْ

نگهدارید عهد هایم و فرمانهایم و نکنید چیزے ازین خطاها نه شما

نگہ رکھو عہد میرے اور حکم میرے کو اور نہ کرو کچھ ان خطاؤں سے نہ تم

وَلَا الَّذِينَ يُقْبِلُونَ إِلَيَّ وَيَسْكُنُونَ بَيْنَكُمْ لِأَنَّ أَهْلَ الْبِلَادِ الَّتِي تَرِثُونَهَا

و نه آنانکه پیشے می‌آیند سوی من و بمانند میان شما چرا که مردم شهرے که میراث یابید

اور نہ وہ لوگ جو پیش آویں میری طرف اور رہنے والے تم میں کیونکہ شہر کی آدمی کہ میراث پاتے ہو

فَعَلُوا هٰذِهِ الْأَفَاعِيلَ كُلَّهَا تَنَجَّسَتِ الْأَرْضُ بِهِمْ وَلَا تُنَجِّسُوا الْأَرْضَ

از آن کردند این کارها را همگیش پلید شد زمین بسبب ایشان و نکنید نجس زمین را

کرتے ہیں اون سب کاموں کو پلید ہوتی رہی زمین بسبب انکے اور نہ ناپاک کرو زمین کو

لِئَلَّا تَعَطَّلَ مِنْكُمْ كَمَا تَعَطَّلَتْ مِنَ الشُّعُوبِ الَّذِينَ كَانُوا فِيهَا قَبْلَكُمْ

تا اینکه معطل نباشد از شما چنانچه معطل ماند از شعوبے که بود در آن پیش از شما

تا نہ بیکار ہو زمین تم سے جیسا کہ بیکار ہوئی گروہوں سے کہ تھے اس میں آگے تم سے

لِأَنَّ كُلَّ مَنْ يَفْعَلُ شَيْئًا مِنْ هٰذِهِ الْخَطَايَا تَهْلِكُ الْأَنْفُسُ الَّتِي

چرا که هر که کند چیزے ازین خطاها هلاک شود نفسے که

کیونکہ جسنے کیا کچھ ان گناہوں سے ہلاک ہوے نفس کہ

يَفْعَلُهَا مِنْ شَعْبِهَا اِحْفَظُوا شَرَائِعِي وَلَا تَرْكَبُوا شَيْئًا مِنْ سُنَنِ الْخَطَايَا

بکنند آن خطاها را که کردند از شعب خود نگهدارید شرائع مرا و نشوید مرتکب چیزے از روش خطایا

کرتے تھے اسکو انکے گروہ سے نگاہ رکھو شریعت میری کو اور نہ مرتکب ہو کسی چیز کے طریقہ گناہوں سے

الَّتِي فَعَلَهَا الَّذِينَ كَانُوا قَبْلَكُمْ وَلَا تَتَنَجَّسُوا بِهَا أَنَا اللّٰهُ رَبُّكُمْ

که کردند آنرا که بودند پیش شما و نجس نشوید بان خطیه منم خدا پروردگار شما

کہ کیا اسکو ان لوگوں نے کہ تھے قبل تمہارے اور نجس ہو اسکے ساتھ میں اللہ پروردگار تمہارا

التفسير قبل وضع هذه الناموس لم تكن الناس تمتنع من

تفسیر پیش از وضع این ناموس نبودند مردمان که باز آیند از

تفسیر قبل وضع کرنے اس شریعت کے نہ تھے آدمی کہ منع کرتے

ازدواج كل هذه القرابات التي وصفها الله ولا كانوا يدركوا النهار

ازدواج همه این خویشی ہاے کہ وصف کرد آنہا را و نہ بودند کہ بدانند اینکہ این کار

نکاح کرنے ان قرابتوں سے جنکا وصف کیا اللہ نے اور نہ تھے جو جانتے تھے وہ

خطية ولذلك كان ابراهيم متزوج اخته من ابيه فحسن ما قال

گناه است و برائے ہمین بود ابراہیم متزوج خواہرش کہ از پدرش بود پس نیکوست انچہ گفت

گناہ کا اور اسلیے تھے ابراہیم کہ نکاح کیا بہن اپنی سے جو باپ کی طرف سے تھی پس نیک ہے جو

بولس الرسول ان بالتوراة عرفت الخطية وقال لا تزوج اخت

بولس پیغمبر فرستاده اینکه بتوریت شناختہ شد گناه و گفت تزویج مکن با خواہر

بولس رسول نے کہ تحقیق سبب توریت کے شناخت کی گئی خطا اور فرمایا کہ نکاح نکرے بہن

امرأتك في حياتها فمن هذه علمنا انه لا يحل للرجل ان يتزوج

زنت در زندگی آن زنت پس از این دانستیم اینکه خدا نمیکند حلال بہر یک مرد اینکه تزویج کند

عورت اپنی سے اسکی زندگی میں پس اس امر سے جانا ہمنے کہ وہ نہیں حلال ہے مرد پر کہ نکاح میں لاوے

امرأتين ولا يحزن امرأته ابدا بفعل هكذا لا من جهة امرأة

دو زن و نکند اندوہگین زنش را جاوید آن بکند این ہمچنین نہ از براے زن

دو عورتیں اور نہ غمگین کرے عورت اپنی کو ہمیشہ ساتھ کسی کام کے ایساہی نہ واسطے اس عورت کے

يتخذها عليها ولا من جهة سرية توراة ثم كلم الرب موسى

کہ بگیرد آن زن را بران زن پیشین خود و نہ از براے کنیز توریت باز سخن کرد پروردگار با موسے

کہ نکاح کیا ہو ساتھ عورت کے اوپر عورت پہلی کے اور سبب لونڈی حرم کے توریت پھر کلام کیا پروردگار نے موسی سے

وقال له كلم بني اسرائيل وقل لهم تقدسوا لاني قدوس انا الله

و گفت بار سخن کن با بنے اسرائیل و بگو با ایشان تقدیس کنید چرا کہ منم قدوس منم خداے

اور فرمایا اسکو کلام کر بنی اسرائیل سے اور کہدے انکو کہ پاک جانو کیونکہ میں پاک ہوں میں اللہ

ربكم فليهاب كل امرء منكم والديه ويكرمهما واحفظوا سبوتي انا الله

پروردگار شما پس باید بترسد بخشش کند ہر مرد از شما پدر و مادرت خود را و کرامید ارد ایشانرا و نگہدارید شنبہ ہای مرا چرا کہ منم خدا

پروردگار تمہارا ہوں پس چاہیے کہ بخشش کرے ہر ایک مرد تمسے اپنے ماں باپ سے اور تعظیم کرے انکی اور نگاہ رکھے روز شنبوں کو

ربكم لا تتجهوا الى الاصنام ولا تتخذوا الهة مسبوكة انا الله ربكم

پروردگار شما متوجہ نشوید بسوے بتان و نگیرید خداہاے ریختہ منم خدای پروردگار شما

پروردگار تمہارا ہوں نہ متوجہ ہو طرف بتوں کے اور نہ بناو معبود ڈھلے ہوئے بنائے ہوے کو میں اللہ پروردگار تمہارا ہوں

وَاِنْ ذَبَحْتُمْ ذَبَائِحًا تَامَّةً لِلرَّبِّ فَاجْعَلُوهَا مَقْبُولَةً تُؤْكَلُ يَوْمَ

واگر ذبح کردید ذبایح تمام برای پروردگار پس گردانید آنرا مقبول خورده شود روز که

اور جو ذبح کیا تمنے قربانی پوری پروردگار کے لیے سو کرو اسکو مقبول کہ کھایا جاوے جس دن

تُذْبَحُ وَتُؤْكَلُ مِنَ الْغَدِ اَيْضًا وَمَا بَقِيَ مِنْهَا اِلَى الْيَوْمِ الثَّالِثِ يُحْرَقُ

ذبح کرده شود وخورده شود فردای آن نیز وآنچه بماند ازان تا درروز سوم سوخته شود

کہ ذبح کیا جاوے اور کھایا جاوے دوسرے دن بھی اور جو بچے اس سے تیسرے دن جلایا جاوے

بِالنَّارِ وَلَا يُؤْكَلُ وَاِنْ اُكِلَ مِنْهُ فِي الْيَوْمِ الثَّالِثِ لَمْ تُقْبَلْ مِنْكُمْ

بآتش وخورده نشود واگر خورده شد ازان ذبح درروز سوم قبول نکردم آن ذبح را ازشما

آگ مین اور نہ کھایا جاوے اور جو کھایا اسکو تیسرے دن نہ قبول کرونگا مین اسکو تمسے

بَلْ يَكُونُ مَرْذُولًا وَمَنْ اَكَلَ مِنْهُ لَزِمَتْهُ الْخَطِيَّةُ لِاَنَّهُ نَجَّسَ قُدْسَ الرَّبِّ

بلکہ باشد مرذول ومردود وهرکه خورد ازاون لازم شد اورا خطیه چراکه او نجس کرد پاکی پروردگار

بلکہ ہوگا زبون اور جسنے کھایا اسکو لازم ہوئی اسکی خطا کیونکہ وہ پلید کردیگا پاکی پروردگار

تَهْلِكُ تِلْكَ النَّفْسُ مِنْ شَعْبِهَا وَاِذَا حَصَدْتُمْ حَصَادَ اَرْضِكُمْ لَا

هلاک شود آن نفس از شعب خود و هرگاه درودید بدرو زمین خود را نه

ہلاک ہوگا یہ نفس گروہ انکے سے اور جب کاٹو تم کھیتی زمین اپنی کی تو نہ

تَسْتَقْصُوا مَا حَوْلَ مَزَارِعِكُمْ فِي حَصَادِكُمْ وَلَا تَلْتَقِطُوا لِقَاطَ حَصَادِكُمْ

بچینید آنچه گرد مزارع شماست دردرو شما و بگیرید خورد افتاده درو خود

پچھیلو جو گرد اگرد ہو تمہاری کھیتی کے بیچ کاٹنے لینے کے اور نہ چنو پڑے ہوئے کاٹی ہوئی

وَلَا تَسْتَقْصُوا مَا فِي كُرُومِكُمْ اِذَا قَطَفْتُمُوهَا وَلَا تَلْتَقِطُوا مَا تَنَاثَرَ

انچه رهست در کردم شما هرگاه چیدند آن را ونگیرید انچه از درخت

کھیتی اپنی کو اور نہ پچھیلو اسکو جو بیچ درختوں تمہارے کے ہو جب انکے خوشہ چنو تو نہ چنو جو ٹپکے درخت

مِنْ زَيْتُونِكُمْ بَلْ دَعُوهُ لِلْمَسَاكِينِ وَلِلَّذِينَ يُقْبِلُونَ اِلَيَّ لِاَنِّي اَنَا اللّٰهُ

از زیتون شما بلکہ بگذارید آنرا برای مساکین وبرای آنانکه پیش آیند بسوی من چراکه منم خدای

زیتون تمہارے سے بلکہ چھوڑدو اسکو واسطے غریبوں کے اور واسطے ان لوگوں کے جو آوین میری طرف کیونکہ

رَبُّكُمْ لَا تَسْرِقُوا وَلَا تَغْدِرُوا وَلَا يَكْذِبَنَّ اِنْسَانٌ مِنْكُمْ لِصَاحِبِهِ

پروردگار شما دزدید ونه فریبید ونگیرید دروغ آدمی ازشما برای یار خود

پروردگار تمہارا ہوں نہ چوری کرو اور نہ عذر کرو اور نہ جھوٹ بولے انسان تمہارے سے واسطے یار اپنے کے

وَلَا تَحْلِفُوا بِاسْمِي كَذِبًا وَلَا تُنَجِّسُوا اِسْمَ اِلٰهِكُمْ اَنَا الرَّبُّ

ونخورید سوگند بنام من بدروغ ونکنید نجس نام خدای خود منم پروردگار

اور نہ قسم کھاوے میرے نام کی جھوٹی اور نہ ناپاک کرے نام معبود اپنے کو مین پروردگار ہوں

وَلَيْسَ غَيْرِي لَا تَبِيتَنَّ أَجْرَ الْأَجِيرِ عِنْدَكَ إِلَى الْغَدِ لَا يَشْمَتْ بِالْأَخِ

و نیست غیر من هرگز مدار مزد مزدور نزد خود تا فردا شماتت مکن بالگ

اور نہیں ہے سوائے میرے کوئی ہرگز نہ روک مزدور کی مزدوری اپنے پاس سے بلکہ کل تک نہ خوش ہو عیب کو

وَلَا تَدَعْ عِتْرَةً بَيْنَ يَدَيْ ضَرٍّ بَلِ اتَّقِ اللهَ رَبَّكَ لِأَنِّي أَنَا اللهُ الرَّبُّ

و مگذار عترت را نزد ضرر رسانند بلکه بپرهیزند خدای را که پروردگار تست چرا که منم خدا پروردگار

اور نہ چھوڑ عزیزوں اور فرزندوں کو پاس ضرر کے بلکہ خوف کر اللہ پروردگار اپنے سے کیونکہ تحقیق میں ہی خدا

الْإِصْحَاحُ الرَّابِعَ عَشَرَ لَا تَحِيفُوا فِي الْقَضَاءِ وَلَا تَأْثَمُوا وَلَا تُحَابُوا

اصحاح چهاردهم ستم مکنید در قضاء و نه گنهگار کنید و حمایت ترک

اصحاح چودھوین نہ افسوس کرو حکم خدا میں اور نہ گنہگار کرو اور نہ جھگڑا کرو

الْمُسْلِمِينَ وَلَا الْكَبِيرَ أَيْضًا فَلَا تُحَابِبْهُ بَلِ اقْضِ لِصَاحِبِكَ بِالْبِرِّ

مسلمین و نه بزرگ را نیز پس حمایت نکنش بلکه قضا کن بصاحبت به نیکوئی

مسلمانوں سے اور نہ بڑوں سے بھی پس نہ جھگڑو اس سے بلکہ کرو اوپر مصاحب تیرے کے احسان

وَالْعَدْلِ وَلَا تَشُقَّ بِأَحَدٍ مِنْ شَعْبِكَ وَلَا تَدْخُلْ فِي دَمِ صَاحِبِكَ لِأَنِّي

و دادوری و نه بدی کن بکسی از گروه خود و مدارای در خون صاحبت چرا که

و انصاف اور نہ بدی کرو ساتھ کسی کے اپنے گروہ سے اور نہ آمادہ ہو خونریزی مصاحب اپنی کی کیونکہ

أَنَا الرَّبُّ لَا تَغْتَابَنَّ أَخَاكَ فِي قَلْبِكَ بَلْ مَكِّنْ صَاحِبَكَ وَوَجِّهْهُ

منم پروردگار مکن غیبت برادرت در دلت بلکه باشش یار خود را و متوجه شو

میں پروردگار ہوں نہ غیبت کرو اپنے بھائی کی اپنے دل میں بلکہ خاطرداری کر یار اپنے کی اور متوجہ کر اسکو

بِالْحَقِّ لِكَيْلَا يَلْزَمَكَ خَطِيئَةٌ فِي سَبَبِهِ لَا تَحْقِدَنَّ عَلَى أَحَدٍ مِنْ شَعْبِكَ

بحق تعالی که نباید لازمت گناه در سبب آن حقد می نمائی تا کینه بر یکی از گروه خود

طرف حق تعالی کے تو نہ لازم ہو تجھ کوئی گناہ سبب اسکے ہرگز کینہ نکر کسی سے گروہ اپنے سے

بَلْ حِبَّ صَاحِبَكَ كَمَا تُحِبُّ نَفْسَكَ أَنَا الرَّبُّ فَاحْفَظُوا وَصِيَّتِي وَلَا

بلکه دوستدار صاحبت را چنانچه دوست میداری نفس خود را منم پروردگار پس نگهدارید وصیت مرا و

بلکہ دوست رکھہ یار اپنے کو جیساکہ تو دوست رکھتا ہے نفس اپنے کو میں پروردگار ہوں سو یاد رکھو میری نصیحت کو

تَخْلِطُوا فِي نِتَاجِ بَهَائِمِكُمْ وَلَا تَزْرَعُوا فِي مَزَارِعِكُمْ بُزُورًا مُخْتَلِطَةً

میامیزید در نتاج بهائمشان و نکارید در کشتهای تان تخمهای آمیخته

اور نہ میل ہوا کرو بیچ بچہ چوپایوں اپنے کو اور نہ بوؤ اپنی کھیتی میں نہ بیجوں کو ملے سے جلے

وَلَا تَلْبَسُوا ثِيَابًا مُخْتَلِطَةً مِنْ كَتَّانٍ وَصُوفٍ وَأَيُّ رَجُلٍ أَتَى امْرَأَةً

و نه پوشید جامه آمیخته از کتان و صوف و هر مرد که آمد زنش را

اور نہ پہنو کپڑے ملے جلے پارچہ کتان اور پشم سے اور جو مرد نزدیکی کرے عورت سے

فعول عنها وهي امة معينة لخبير لم تخلصها احد من ملكه

پس عولیده ازان زن وآن زن کنیز است معینه و بغیرش خلاص نکنده آن زن را کسی از ملکش

پس پھرا اوس سے اور وہ لونڈی معینہ ہے نہیں خلاص کیا اوسکو کسی نے ملک اوسکے سے

ولم يعتقها ولم يصيرها حرة يسئل عنها سوالا شافيا ولا يقبلان

و آزاد نکنانیدش و نگردانیدش آزاده سے پرسد ازان زن پرسیدنی شافی و نیایند پیش

اور نہیں آزاد کیا اوسکو اور نکیا اوسکو حرہ پوچھے اوس سے سوال شافی البتہ قبول کریں وہ دونوں

لانهما ما اعتقت لكنه ياتي بقربان للرب الى باب قبة الزمان كبشا للذبيحة

چراکه آن زن نیست که آزاد شده باشد لیکن او می آرد قربانی برای پروردگار تا در گنبد زمان قوچی برای ذبیحه

اسلیے کہ تحقیق کہ وہ نہ آزاد ہووے لیکن وہ لاوے قربانی واسطے پروردگار کے طرف دروازے قبہ زمان کے مینڈھا واسطے ذبیح کے

الخطيئة ويستغفر له الحبر على كبش الخطيئة امام الرب من الخطا الذي

خطیه واستغفار کند برای او حبر بر قوچ گناه پیش پروردگار از برای خطا که

گناہ سے اور استغفار کرے اوسکے لیے دانا اوپر مینڈھے گناہ کے آگے پروردگار کے واسطے اوس خطا کے کہ

اخطى ويغفر له الذنب الذي اذنب التفسير وماذا يبصر الرب

خطا کرد و بیامرزد برای او گناهی که گناه کرد تفسیر چیست اینکه ضرر میکناند پروردگار را

خطا کی اور بخشنے واسطے اوسکے گناہ کو کہ گناہ کیا تفسیر کیا چیز ہے وہ کہ ضرر کرتی ہے پروردگار کو

الثوب المختلطة من صوف وكتان او الارض المزروع فيها

جامه آمیخته را از صوف و کتان یا زمین مزروع که در آن باشد

کپڑا مختلط ہے صوف سے اور کتان سے یا زمین مزروع سے کہ بیچ اوسکے

بزرين ولكنه قال ذلك اشارة الى تطهير القلب بالكمال وانه

بزرین ولیکن گفت اینست اشاره سوی تطهیر قلب بکمال و بیگمان او

بزرین ہے اور لیکن اوسنے کہا یہ اشارہ طرف پاک کرنے قلب کے ساتھ کمال کے اور تحقیق کہ وہ

لا يحب ان يبقي الانسان في قلبه فكرين صالحا وطالحا بل زرعا

نمیخواهد اینکه رها کرد انسان در قلب خود دو اندیشه نیکوکار و بد بلکه یک

نہیں چاہتا یہ کہ شک کرے انسان بیچ قلب اپنے کے دو فکریں نیک اور بد بلکہ کھیتی

واحدا نقيا يزرع في قلبه فكر الصلاح فقط وبكل

کشت پاک که می کارد در دل خود اندیشه نکوئی فقط و بهر

ایک پاک کی کہ کھیتی کرے بیچ قلب اپنے کے تفکر صلاح کی فقط اور ساتھ ہر ایک

حرص يحرص على تنقية قلبه من فكر الطالح لان الذي

حرص که حرص کند بر تنقیه قلبش از اندیشه بد چراکه بدرستی آنکه

حرص کے کہ حرص کرے اوپر پاک کرنے قلب اوسکے کے فکر بد سے اسلیے کہ تحقیق کہ وہ شخص

يقبل الفكر الردي في قلبه لا بد ان يتممه بالفعل بجسده اذا

می پذیرد اندیشہ ردی در دلش ناچاراست اینکہ تمام کنادش بالفعل بجسدش وقتیکہ

قبول کرتا ہی فکر ردی کو بیچ دل اپنے کے ضرور ہی یہ کہ تمام کرے اوسکو بالفعل ساتھ جسد اپنے کے جسوقت

لم يسرع بنقي قلبه منه ولذلك قال لا يبغض اخاك في قلبك

نشتافت بپاکرد دلش ازان فکر بد و ہمچنین گفت مکن بغض برادر ترا در دلت

نہ جلدی کی ساتھ پاکی دل اپنے کے اوس سے اور اسی لیے کہا نہ بغض کرے بھائی تیرا بیچ دل تیرے کے

لانه علم انك اذا ابغضته في قلبك فلا بد ان تاسى اليه

چراکہ خدا دانست اینکہ تو وقتیکہ کینہ داشتی در دل تو پس ناچاراست اینکہ بدی سوی او

اسلیے کہ تحقیق کہ جانا اوسنے ہر اینکہ تو جسوقت بغض کرے تو اوسکا بیچ دل اپنے کے پس ضرور ہے یہ کہ بدی کرے تو طرف اوسکے

بالفعل لان القلب لما حصل فيه لا بد ان يظهر بالفعل

بالفعل چراکہ دل ہرگاہ حاصل شد دران ناچاراست اینکہ ظاہر شود بالفعل

بالفعل اسلیے کہ تحقیق کہ دل جسوقت حاصل ہوا بیچ اوسکے ضروری یہ کہ ظاہر ہو بالفعل

توراية واذا دخلتم الارض الذي وعدتموها وغرستم فيها شجرة

توریت و وقتی درآمدید زمینی را کہ وعدہ دادہ شد دران و نشاندید درآن ہر درخت

توریت اور جسوقت داخل ہوئے تم اوس زمین میں کہ وعدہ دیا میں نے تمکو اوسکا اور بٹھایا تمنے بیچ اوسکے درخت

تثمر ثمارا تؤكل فدعوها ثلث سنين لا تاكلوا من ثمارها فاذا كان

میوہ میوہ ہای کہ خوردہ شود پس بگذارید آنرا سہ سال نہ خورید از میوہ ہای آن پس ہرگاہ باشد

دیتا ہی پھل کہ کھایا جاتا ہی پس چھوڑو تم اوسکو تین برس نہ کھاؤ تم پھلوں اوسکے سے پس جسوقت ہووے

في السنة الرابعة صيروا جميع شجركم يكون جميع ثمرها لقدس الله و

در سال چہارم بگردانید ہمہ درختان شما کہ باشد ہمہ میوہ ہای آن برای قدس خدای و

بیچ سال چوتھے کے پھیرو تم تمام درختوں اپنے کو کہ ہووین تمام پھل اوسکے واسطے پاک خدا کے اور

في السنة الخامسة كلوا ثمارها فانها تنمو وتزداد لكم غلاتها انا الله ربكم

در سال پنجم بخورید میوہ ہایش پس بدرستی آن نمو می کند و می افزاید بشما غلہ ہایش منم خدای پروردگار شما

بیچ برس پانچوین کے کھاؤ تم پھل اوسکے پس تحقیق کہ بڑھیگا وہ اور زیادہ کریگا تمہارے لیے غلات میں ہون خدا تمہارا پروردگار

لا تاكلوا على الدم ولا تتطيروا ولا يكون فيكم عراف ولا تحلقوا

نخورید بر ہر خون و نہ بدفالی کنید و نباشد درشما عراف و نہ تراشید

نہ کھاؤ تم اوپر خون کے اور نہ بدفالی کرو تم اور نہ ہو بیچ تمہارے منجم اور نہ تراشو

جبهات رؤسكم ولا تحلقوا عنافق لحاكم ولا تخدشوا وجوهكم على

پیشانی ہاے سرہاے شما و نہ تراشید عنافق برای حاکم و نخراشید نکنید رو ہای شما را بر

کونے پیشانیوں سروں اپنے کو اور نہ تراشو تم عنافق کو واسطے حاکم کے اور نہ خدوش کرو تم چہرو اپنے کو اوپر

الْمَيِّتِ وَلَا تَكْتُبُوا فِي لُحُومِكُمْ بِالْإِبَرِ كَمَا يَكْتُبُ غَيْرُكُمْ أَنَا اللّٰهُ رَبُّكُمْ وَلَا تُرَخِّصْ

مرده و نه نویسند در گوشت های شما با ابر چنانچه مینویسند غیر شما منم خدای پروردگار شما مده رخصت

مردے کے اور نہ لکھو تم بیچ گوشت اپنے کے ساتھ ابر کے جیساکہ لکھتا ہے غیر تمھارا میں ہوں خدا پروردگار تمھارا نہ رخصت دے تو

لِابْنَتِكَ أَنْ تَزْنِيَ لِئَلَّا تَمْتَلِيَ الْأَرْضُ مِنَ الزِّنَا وَالْخَطِيئَةِ لٰكِنِ احْفَظُوا

به دختر خود اینکه زنا کند تا اینکه نشود پر زمین از زنا و خطیه لیکن . نگهدارید

واسطے لڑکی اپنی کے یہ کہ زنا کرے تاکہ نہ پر ہووے زمین زنا سے اور گناہ سے لیکن نگاہ رکھو تم

وَصَايَايَ وَأَكْرِمُوا مَقْدِسِي وَاتَّقُوهُ أَنَا الرَّبُّ وَلَيْسَ غَيْرِي لَا تَتَّبِعُوا

وصایای مرا و اکرام کنید مقدس را و پرہیز کنید آنرا منم پروردگار و نیست غیر من نه پیروی کنید

وصیتوں میری کو اور اکرام کرو مقدس میرے کو اور ڈرو تم اوسکو میں ہوں پروردگار اور نہیں ہے غیر میرا نہ پیروی کرو تم

الْعَرَّافِينَ وَلَا الْقَافَةَ وَلَا تَنْطَلِقُوا إِلَيْهِمْ وَلَا تَسْأَلُوهُمْ عَنْ شَيْءٍ لِكَيْلَا

عرافان را و نه قافه را و نه روید سوی شان و نه پرسید شان از چیزی تا که

عرافین اور نہ قافہ اور نہ جاؤ تم طرف انکے اور نہ سوال کرو تم اون سے کسی چیز سے تاکہ نہ

تَنْجَسُوا هُمْ أَنَا اللّٰهُ رَبُّكُمْ أَكْرِمِ الشَّيْخَ وَقُمْ لَهُ إِذَا رَأَيْتَهُ وَأَكْرِمْ مَنْ كَانَ أَكْبَرَ

پلید نکنید همشان منم خدای پروردگار شما گرامی دارید شیخ را و برخیز برای او هرگاه دیدیش و گرامی دار آنکه را باشد بزرگ

نجس کرو تم اونکو میں ہوں خدا پروردگار تمھارا بزرگی کر تو بوڑھے کی اور کھڑا ہو تو اوسکے لیے جسوقت دیکھے تو اوسکو اور بزرگی کر اوس شخص کی بڑا ہو

مِنْكَ وَاتَّقِ اللّٰهَ رَبَّكَ أَنَا اللّٰهُ رَبُّكُمْ وَإِذَا سَكَنَ بَيْنَكُمُ الَّذِي يُقْبِلُ

از تو و پرهیز خدای پروردگار تو منم خدای پروردگار شما و وقتیکه ماند میان شما آنکه پیش آید

تجھسے اور ڈر تو خدا سے پروردگار تیرا ہے میں ہوں خدا پروردگار تمھارا جسوقت ساکن ہو درمیان تمھارے وہ شخص کہ آوے

إِلَيَّ فَلَا تَظْلِمُوهُ بَلْ أَنْزِلُوهُ مَنْزِلَةَ أَحَدِكُمْ وَصَيِّرُوهُ مِنْكُمْ وَالَّذِينَ

سوی من پس نه ستمید ش بلکه فرود آرید ش پروردگار منزله یکی شما و بگردانیدش از خود و آنانکه

طرف میرے پس نہ ظلم کرو تم اوسکو بلکہ اوتارو تم اوسکو جگہ ایک اپنی کے اور کرو تم اوسکو اپنے سے اور جو لوگ

يُقْبِلُونَ إِلَيَّ وَيَسْكُنُونَ مَعَكُمْ أَحِبُّوهُمْ كَمَا تُحِبُّونَ لِأَنَّكُمْ كُنْتُمْ

پیش آیند سوی من و مانند با شما دوست دارید آنرا چنانچه دوست دارند شما را چراکه شما بودید

آویں طرف میرے اور رہیں ساتھ تمھارے دوست رکھو اونکو جیسا کہ دوست رکھتے ہو تم اونکو اسلیے کہ تحقیق کہ تھے تم

سُكَّانًا بِأَرْضِ مِصْرَ أَنَا اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَا تَأْثَمُوا فِي الْقَضَاءِ وَلَا تَأْثَمُوا

باشندگان بزمین مصر منم خدای پروردگار شما گناه مکنید در قضا و گناه مکنید

رہنے والے بیچ زمین مصر کے میں ہوں خدا پروردگار تمھارا نہ زیادتی کرو تم بیچ قضا کے اور نہ زیادتی کرو تم

فِي الْأَوْزَانِ وَفِي الْمَكَايِيلِ اتَّخِذُوا مِيزَانَ الْحَقِّ وَاتَّخِذُوا مَكَايِيلَ

در اوزان و در پیمانه ها بلکه فرا گیرید ترازوی حق را و فرا گیرید پیمانه های

بیچ اون تراز ان کے اور بیچ پیمانوں کے بلکہ لو تم ترازو سچی اور لو تم پیمانے

الحق مكاييل البر ومثاقيل الحق وغيرها جميعاً انا ربكم الذي اخرجكم

راست پیمانهای نیکو ومثقالهای حق وغیر آن همه منم پروردگار شما آنکه برآوردم

سچے پیمانے نیکی کے اور مثاقیل سچے اور سوا اسکے سب چیزین مین ہون پروردگار تمھارا جسنے نکالا تمکو

من ارض مصر احفظوا جميع وصاياي واحكامي واعملوا بها انا الرب وليس غيري

از زمین مصر نگهدارید همه وصایای مرا وفرمانهای مرا وعمل کنید بآن منم پروردگار ونیست غیر من

زمین مصر سے نگاہ رکھو تم سب وصیتین میری اور احکام میرے اور عمل کرو تم ساتھ اوسکے مین ہون پروردگار اور نہین کوئی غیر میرا

التفسير وكل هذه الوصايا لازمة للمومنين بالمسيح ليس من

تفسیر همه این وصایا واجب است بمومنان بمسیح نیست از

تفسیر کل یہ وصیتین لازم ہین واسطے ایمان لانیوالون کے ساتھ مسیح کے نہین ہے یہ

وصايا التوراة التي قد كانت رمزا واشارة الى غيرها بل هذه الوصايا

وصایای تورات که راستی بود رمز واشاره به غیرش بلکه این وصیت های

وصیتون توریت سے جو کہ تحقیق کہ تھین واسطے رمز اور اشارہ کے طرف غیر اوسکے کے بلکہ یہ وصیتین

لازمة وواجبة عليهم جداً توراة ثم كلم الرب موسى وقال له قل

واجبست ولازم برایشان بجد توریت باز سخن کرد پروردگار بموسی وگفت باو بگو

لازم اور واجب ہین اوپر اونکے یقینی توریت پھر کلام کیا پروردگار نے موسے سے اور کہا اوس سے کہ

لبني اسرائيل اي رجل من بني اسرائيل ومن الذين يقبلون الي ويسكنون

به بنی اسرائیل هر مرد از بنی اسرائیل و از آن بسوی من و بما نشیننده

واسطے بنی اسرائیل کے جو مرد بنی اسرائیل سے ہین اور اون لوگون سے کہ نزدیک ہوتے ہین طرف میرے اور سکونت کرتے

بين بني اسرائيل القا زرعه في امراة غريبة يقتل ذلك الرجل قتلاً و

میان پسران اسرائیل افگند کشت خود در زن بیگانه کشته شود آن مرد کشتنی و

درمیان بنی اسرائیل کے ڈالے کھیتی اپنی بیچ عورت بیگانہ کے قتل کیا جاوے یہ مرد قتل کیا جانا اور

يرجمه جميع الشعب بالحجارة وانا ايضاً انزل غضبي بذلك الرجل و

سنگسار کنندش همه شعوب بسنگ ومن نیز فرا آرم خشم بآن مرد و

سنگسار کرین اوسکو تمام گروہ ساتھ پتھر کے اور مین بھی اوتارون غضب اپنا ساتھ اس مرد کے اور

اهلكه من شعبه لانه القا زرعه في ارض غريبة واراد ان ينجس مقدسي

هلاکش کنم از گروه او چراکه او افگند کشت خود را در زمین بیگانه واراده کرد اینکه پلید کند مقدس مرا

ہلاک کرون مین اوسکو گروہ اوسکے سے اسلیے کہ تحقیق کہ ڈالی اوسنے کھیتی اپنی بیچ زمین بیگانہ کے اور ارادہ کیا یہ کہ نجس کرے پاکی میری کو

وان ينجس اسم قدسي وان غفل شعب الارض عن الرجل الذي

واینکه پلید کند نام پاک مرا پس اگر غافل شد شعب زمین از مردی که

اور یہ کہ نجس کرے نام پاک میرے کو پس اگر غافل ہون گروہ زمین کے اوس مرد سے جسنے

القا زرعه فی امراة غریبة ولم توجبوا علیه القتل انزل غضبی بذلک

افگند کشت خود در زن بیگانه و نشد واجب براو قتل فرا آرم خشم بان

ڈالی کھیتی اپنی بیچ عورت بیگانہ کے اور نہیں واجب کیا اونھوں نے اوسپر قتل اوتارونگا مین غضب اپنا ساتھ اوس

الرجل وبقبیلته واهلک من یصل به لانهم ضلوا بنساء غریبات لیست

مرد و بہ خویشان او و بکنم ہلاک ہرکرا بچسپد و می پیوندد باو چراکہ ایشان گم گردند راہ بزنان بیگانہ کہ نیست

مرد کے اور ساتھ قبیلے اوسکے کے اور ہلاک کرونگا اوس شخص کو کہ ملے ساتھ اوسکے اسلیے کہ بے وہ ساتھ عورتوں بیگانہ کے نہیں ہیں

لهم به بحلال ومن یتبع العرافین والفاقة وضل بها انزل به غضبی

بایشان بحل و آنکہ پیروی کرد عرافین را و فاقہ را و گمراہ شد در آن فرا آرم باو خشم

وہ اونکے لیے حلال اور جو شخص پیروی کرے عرافین اور فاقہ کی اور گمراہ ہوا اوس سے اوترےگا ساتھ اوسکے غضب میرا

الشدید واهلکه من شعبه تقدسوا وکونوا مقدسین لانی انا الله ربکم

سخت و کشمش ہلاک از گروہ او تقدیس نمایند و باشید مقدسان چراکہ منم من خدای پروردگار شما

سخت اور ہلاک کرونگا میں گروہ اوسکے سے پاکی کرو تم اور ہو تم پاکی کرنیوالے اسلیے کہ تحقیق کہ میں ہوں خدا پروردگار تمھارا

احفظوا وصایای واعملوا بها لانی انا الله الذی اقدسکم

نگہدارید وصایای مرا و عمل کنید بآن چراکہ منم من خدای کہ مقدس نمایم شمایان را

نگاہ رکھو تم وصیتوں میری کو اور عمل کرو تم ساتھ اوسکے اسلیے کہ تحقیق کہ میں ہوں خدا جسنے پاک کیا تمکو

التفسیر کیف یقول المؤمنین لماذا اتی علینا البلاء ولماذا یتخلا

تفسیر چگونہ میگویند مومنان را برای آنچہ می آید برما بلاہا و برای چہ تہی شود

تفسیر کیونکر کہینگے مومن کسلیے یہ آئی اوپر ہمارے بلا اور کسلیے خالی کیا

الرب عنا ویبعد منا فرجه وهم یسمعوه یقول ان الجماعة اذا ما غفلت

پروردگار از ما و دور شود از ما فرحش و ایشان میشنوندش میگوید اینکہ براستی جماعت وقتیکہ غافل شد

پروردگار نے ہمسے اور دور کیا ہمسے خوشی کو اور وہ سنتے ہیں اوسکو کہتا ہے تحقیق کہ جماعت نے جسوقت غفلت کی

عن رجل واحد منها یخطئ ولم یاخذوا منه الحق یحل غضب الرب

از یک مرد از خود کہ گناہ کند و نہ گیرند از و حق خشم پروردگار

مرد ایک اپنے سے کہ گناہ کیا اور نہ لیا اونھوں نے اوس سے حق کو اوتریگا غضب پروردگار کا

علی کل الجماعة لاجل ذلک والمؤمنین الیوم قد تخطوا وینظروا

بر ہمہ جماعت برای این و مومنان امروز براستی خطا کنند و بہ بینند

اوپر کل جماعت کے واسطے اوسکے اور مومن آج کے دن تحقیق کہ خطا کی اونھوں نے اور دیکھا اونھوں نے

لیهم لئلا یخطوا لاسیما الی هذه الوصیة البتة و

در خود [illegible] و نگرند [illegible] این وصیت البتہ و

بیچ اونکے [illegible] کہ خطا [illegible] کیا اونھوں نے طرف اس وصیت کے البتہ اور

كذلك كثر السخط من الله عليهم وتخلت معونته عنهم ولا

همچنین بسیار شد خرابی از سوی خدا بر ایشان و تهی شد کمک او از ایشان و نه

ایسا ہی بہت ہوا غصہ خدا سے اوپر اونکے اور خالی ہوگی معونت اوسکی اون لوگوں سے اور نہ

سيما الكهنة خاصة والمقدمين الذين يلزمهم نهي الخطا

مخصوص کاہنان خاصه و مقدمان که بایدشانرا نہی خاطیان

خاص کر کاہن لوگ مخصوص اور مقدم وہ لوگ کہ لازم ہے اونکو منع کرنا خطاؤں کا

وأخذ الحق منهم وحقق أيضاً أن العراف والتفاءل بالفال و

و گرفتن حق از ایشان و تحقیق کرد نیز اینکه عراف و تفال بافال و

اور لینا حق کا اونسے اور ثابت ہوا بھی کہ تحقیق کہ عراف اور نیفالی لینا ساتھ فال اور

التنجيم وما أشبه ذلك يجعل الانسان نجساً وعاصٍ لوصايا الهه

تنجیم و آنچه بایستی آنرا بگرداند آدم را پلید و عصیان کرد بوصایای الٰه خود

نجوم کے اور اوس چیز کے کہ مشابہ اسکے ہی کرتا ہی انسان کو نجس اور گنہگار واسطے وصیتوں خدا اوسکے کے

توريته وأي رجل شتم والديه يقتل قتلاً لأنه شتم أباه وأمه في عنقه

توریت و هر مرد که ستم کرد پدر و مادرش کشته شود کشتنی چراکه او ستم کرد پدرش و مادرش را خونش در گردنش باشد

توریت اور جو مرد کہ گالی دے ماں باپ اپنے کو قتل کیا جاوے وہ اسلیے کہ اوسنے گالی دی باپ اپنے کو اور ماں اپنی کو بیچ اوسکے

والرجل الذي يأتي امرأة صاحبه أو امرأة رجل غريب يقتلان جميعاً

و آن مردی که آید زن صاحبش را یا زن مرد بیگانه را کشته شوند هردو همگی

اور جو مرد کہ آوے عورت دوست اپنے کے پاس یا عورت مرد بیگانے کے پاس قتل کیے جائیں دونوں سب

والرجل الذي يأتي امرأة أبيه فقد كشف هذا عورة أبيه يقتلان جميعاً و

و آن مردی که آید زن پدرش را پس راستی کشف کرد این عورت پدرش را کشته شوند هردو همگی و

اور جو مرد کہ آوے عورت باپ اپنی کے پاس پس تحقیق کہ کھولا اسنے عورت باپ اپنے کو قتل کیے جاویں سب اور

دمهما في أعناقهما والرجل الذي يأتي كنته يقتلان جميعاً لأنهما ارتكبا

خون هردو در گردنهای شان باشد و آن مردی که بیاید کنته اش کشته شوند همگی چراکه هردو مرتکب شدند

خون اون دونوں کا بیچ گردنوں اونکی کے اور جو مرد کہ آوے بہو اپنی کے پاس قتل کیے جاوینگے دونوں سب اسلیے کہ وہ دونوں مرتکب ہوے

خطيئة ودمهما في أعناقهما والرجل الذي أتى ذكراً مثله ويرتكب منه

گناه را و خون هردو در گردن هردو و آن مردی که آمد مردیرا مانند خود و مرتکب شد از او

گناہ کے اور خون اون دونوں کا بیچ گردنوں اون دونوں کے اور جو مرد کہ آیا مرد کے پاس مثل اپنے ہی اور مرتکب ہوا اوس سے جیسے اوسکا

ما يرتكب من النساء فقد ارتكبا كلاهما نجاسة يقتلان ودمهما في

آنچه مرتکب میشود از زنان پس راستی مرتکب شدند هردوشان پلید کشته شوند هردو و خون هردو در

کہ مرتکب ہوتے ہیں عورتوں سے پس تحقیق کہ مرتکب ہوے وہ دونوں نجاست کے قتل کیے جاوینگے دونوں اور خون اون دونوں کا بیچ

أَغْنَاقِهِمَا وَلَا يَكُونَنَّ بَيْنَكُمْ خَطِيئَةٌ وَالرَّجُلُ الَّذِي يَتَزَوَّجُ امْرَأَةً وَأُمَّهَا

گردنهای ایشان باشد ونباشد بتاکید میان شمایان گناهی وآن مردی که تزویج نماید زنی را ومادرش را

گردنوں اون دونوں کے بیچ اور نہ ہووے درمیان تمہارے کے گناہ اور جو مرد تزویج کرے کسی عورت کو اور ماں اسکی کو

فَقَدِ ارْتَكَبَ خَطِيئَةً يُحْرَقَانِ بِالنَّارِ وَلَا تَكُونَنَّ مِنْكُمْ خَطِيئَةٌ وَالرَّجُلُ الَّذِي

پس تحقیق مرتکب شد خطیه را سوخته شوند هردو بآتش ونباشد بتاکید از شما گناهی وآن مردیکه

پس تحقیق کہ مرتکب ہوا گناہ کا جلائے جائیں آگ میں دونوں اور نہ ہو تم سے گناہ اور جو مرد

يَرْتَكِبُ مِنَ الْبَهِيمَةِ مَا يَرْتَكِبُ مِنَ النِّسَاءِ يُقْتَلُ قَتْلًا وَالْبَهِيمَةُ أَيْضًا

مرتکب شود از بهیمه آنچه مرتکب میشود از زنان کشته شود کشتنی و بهیمه نیز

مرتکب ہو چارپایوں سے اوس حرکت کا کہ مرتکب ہوتے ہیں عورتوں سے قتل کیا جاوے اور چارپایہ بھی

يُرْجَمُ وَالْمَرْأَةُ الَّتِي تَرْقُدُ بَيْنَ يَدَيِ الْبَهِيمَةِ لِيَرْتَكِبَهَا تُقْتَلُ تِلْكَ الْمَرْأَةُ

سنگسار کرده شود وزن که خوابد پیش بهیمه تا بکند بهیمه آنرا کشته شود آن زن

رجم کیا جاویگا اور جو عورت کہ سووے آگے کسی چارپایہ کے تاکہ مرتکب ہو وہ اوس سے فعل بد کا قتل کیجاویگی وہ عورت

وَالْبَهِيمَةُ جَمِيعًا يُقْتَلَانِ وَدَمُهُمَا فِي أَعْنَاقِهِمَا وَالرَّجُلُ الَّذِي يَتَزَوَّجُ

و بهیمه همگی کشته شوند وخون هردو در گردن هردو باشند ومردی که تزویج نماید

اور وہ چارپایہ سب کے سب قتل کیے جاوینگے اور خون اونکا بیچ گردن اون دونوں کے اور جو مرد کہ تزویج کرے

أُخْتَهُ مِنْ أُمِّهِ أَوْ مِنْ أَبِيهِ وَيَرَى عَوْرَتَهَا وَيَرَوْا عَوْرَتَهُ هٰذَا عَارٌ شَدِيدٌ

خواهر خود را که باشد از مادرش یا از پدرش وبه بیند عورت هردو را وبه بیند عورتش اینست ننگ سخت

بہن اپنی کو ماں اوسکی سے یا باپ اوسکے سے اور دیکھے شرمگاہ اون دونوں کو اور دیکھے وہ شرمگاہ اوسکی کو یہ شرم سخت ہے

يُقْتَلَانِ أَمَامَ شَعْبِهِمَا لِأَنَّهُ كَشَفَ عَوْرَةَ أُخْتِهِ يَكُونُ إِثْمُهُمَا

کشته شوند هردو نزد گروه خود چرا که او واکرد عورت خواهر خود باشد گناه هردو

قتل کیے جائیں دونوں آگے گروہ اپنی کے اسلیے کہ تحقیق اوسنے ظاہر کیا شرمگاہ بھائی اپنے کو ہوگا گناہ دونوں کا

فِي أَعْنَاقِهِمَا وَالرَّجُلُ الَّذِي أَتَى امْرَأَةً طَامِثَةً وَيَكْشِفُ عَوْرَتَهَا

در گردنهای هردو ومردی که آمد بزن حائضه و واکند عورتش را

بیچ گردن اون دونوں کے اور جو مرد کہ آیا عورت حائضہ کے پاس اور کھولا سترگاہ اوسکی کو

فَقَدْ كَشَفَ عَنْ يَنْبُوعِهَا وَهِيَ أَيْضًا كَشَفَتْ عَنْ يَنْبُوعِ

پس براستی واکرد از چشمه آن زن وآن زن نیز واکرد از چشمه

پس تحقیق کہ کھولا چشمے اوسکے سے اور اوس عورت نے بھی کھولا چشمہ

دَمِهَا يَهْلِكَانِ جَمِيعًا مِنْ شَعْبِهِمَا لَا يَكْشِفَنَّ عَوْرَةَ

خون او هلاک شوند همگی از گروه خود کشف منما بتاکید عورت

خون اوسکے سے ہلاک کیے جاویں گے دونوں سبکے سب گروہ اون دونوں سے نہ کھولیں شرمگاہ

عمتك ولا خالتك لانهما قرابتك ومن فعل ذلك يعاقب باثم فضيحته

عمه خود و نه خاله خود چراکه آن هردو خویشان تواند و آنکه کرد این عقوبت داده شود بگناه فضیحت خود

پھوپھی اپنی کا اور نہ خالہ اپنی کا اسلیے کہ تحقیق کہ وہ دونوں قرابت دار تیری ہین اور جس شخص نے کیا ایسا عذاب کیا جاویگا ساتھ گناہ فضیحت اپنی کے

والرجل الذي ياتي امراة عمه قد كشف عورة عمه وفضحه يعاقبان بخطيتهما

و مردیکه آید زن عمه خود را راستی کشف کرد عورت عم خود و فضیحت کردش معاقب شوند هردو بخطیه هم

اور جو مرد کہ آوے پاس عورت چچا اپنی کے تحقیق کہ کھولی شرمگاہ چچا اپنے کی اور فضیحت کیا اوسکو عذاب کیے جاوینگے گناہ اپنے کے

ويموتان من غيران يخلفان ولدا والرجل الذي يتزوج امراة اخيه

و بمیرند هردو از غیر اینکه بگذارند پسری و مردی که تزویج کند زن برادرش

اور مرینگے وہ دونوں سوائے اسکے یہ کہ چھوڑین لڑکے کو اور جو مرد کہ تزویج کرے عورت بھائی اپنی کو

فقد ارتكب ايضا اثما لانه يكشف عورة اخيه يموتان ولا يخلفا ولدا

پس راستی مرتکب شد نیز گناه را تا کشف کند عورة برادرش را که هردو بمیرند و نه پس گذارند یک زاده

پس تحقیق کہ مرتکب ہوا وہ بھی گناہ کا نہ کھولے شرمگاہ بھائی اپنے کو مرینگے دونوں اور پیچھے چھوڑین وہ لڑکا

الاصحاح الخامس عشر القول في الوصايا والاحكام

اصحاح پانزدهم قول در اندرزها و فرمانهاست

اصحاح پندرھوین قول بیچ وصیتون اور حکمون کے

قال الرب احفظوا جميع شرايعي واحكامي واعملوا بها لئلا تعطلكم

گفت پروردگار که نگهدارید همگی شریعتهای مارا و فرمانهای مارا و عمل کنید بآن تا که نه معطل کند شمارا

کہا پروردگار نے نگاہ رکھو تم تمام شریعتون میری کو اور حکمون میرے کو اور عمل کرو ساتھ اسکے تا کہ نہ بیکار کرے تمکو

الارض التي ادخلكم اليها لتسكنوها لا تسيروا بسنن الشعوب

از زمینی که در آرم شما تا آنجا که بمانند آنجا مروید بروش گروهی

زمین جسمین کہ داخل کرون مین تمکو طرف اوسکے تا کہ سکونت کرو تم اوسمین نہ جاؤ تم ساتھ طریقے گروہون کے

التي اهلك بين ايديكم لانهم ارتكبوا هذه البلايا كلها وابغضتهم

که هلاک نمایم نزد شما چراکه ایشان مرتکب شدند این آزمایشها همگیش و دشمنی کردیشان را

جسکو ہلاک کرونگا مین آگے تمھارے اسلیے کہ تحقیق کہ وہ مرتکب ہوئے ان آزمایشون کے کل اوسکے کے اور دشمن رکھا مین نے انکو

وقلت لكم انكم ترثون ارضهم لاني ادفعها اليكم فترثوها

و گفتم شمارا اینکه شما میراث گیرید زمین ایشانرا چراکه راستیکه من سپارمش سوی شما پس میراث برید آن

اور کہا مین نے تمکو تحقیق کہ تم وارث ہوگے زمین اونکی کو اسلیے کہ ہر تحقیق مین پھیر دونگا اوسکو طرف تمہارے پس وارث ہوگے تم اوسکے

الارض التي فعل لكم اللبن والعسل انا الله ربكم الذي

زمین را که فراوان میشود برای شما شیر و عسل منم خدای پروردگار شما که

زمین سے کے جسنے پیدا کیا واسطے تمھارے دودھ اور شہد مین ہون خدا پروردگار تمھارا جسنے کہ

اِخْتَصَصْتُكُمْ مِنَ الشُّعُوبِ مَيِّزُوا الْبَهَائِمَ الزَّكِيَّةَ مِنَ النَّجِسَةِ وَالطَّيْرَ

مخصوص داشتم شمارا از این گروه تمیز نمائید بهائم پاک را از پلید پرنده

خاص کیا تمکو گروہوں سے جدا کرو چارپایوں پاک کو نجس سے اور پرندہ

الزَّكِيَّ مِنَ النَّجِسِ وَلَا تُنَجِّسُوا أَنْفُسَكُمْ بِالْبَهَائِمِ وَالطُّيُورِ النَّجِسَةِ

پاک را از نجس و نجس مکنید نفسهای آن را بچوپای و در ... گروه بهائم و پرندهٔ نجس

پاک کو نجس سے اور مت ناپاک کرو تم ذاتوں اپنی کو ساتھ بہائم کے اور پرندوں نجس کے

وَبِجَمِيعِ هَوَامِّ الْأَرْضِ الَّتِي صَيَّرْتُهَا نَجِسَةً عَلَيْكُمْ وَكُونُوا لِي مُقَدَّسِينَ

و بهمه هوام زمین که گردانیدم آن را پلید برشما و باشید برای من مقدسان

اور ساتھ تمام گزندوں زمین کے جسکو گردانا ہے نجس اوپر تمہارے ہو تم واسطے میرے پاکی کرنے والے

لِأَنِّي أَنَا اللهُ الرَّبُّ الْمُقَدَّسُ وَأَنَا الَّذِي اخْتَرْتُكُمْ مِنَ الشُّعُوبِ لِتَكُونُوا لِي

چراکه راستی منم خدای پروردگار مقدس و منم آنکه برگزیدم شمارا از قبیلها تا باشید مرا

اسلیے کہ تحقیق کہ میں ہی ہوں خدا پروردگار پاک اور میں وہ ہوں کہ برگزیدہ کیا میں نے تمکو گروہوں سے تاکہ ہو تم واسطے میرے

شَعْبًا وَأَيُّ رَجُلٍ أَوِ امْرَأَةٍ صَارَ عَرَّافًا وَقَايِنًا يُقْتَلَانِ

گروہی و هر مرد یا زنیکه گردید عراف و قاین کشته شوند

گروه اور جو مرد اور جو عورت ہو جاوے کاہن اور قائن قتل کیے جاویں دونوں

قَتْلًا وَيَكُونُ قَتْلُهُمَا الرَّجْمَ بِالْحِجَارَةِ وَدَمُهُمَا فِي أَعْنَاقِهِمَا

کشتنی و باشد کشتن شان سنگسار کردن سنگ و خون آن هر دو هست به گردن آن

اور ہووے قتل اُن دونوں کا سنگسار کرنا ساتھ پتھر کے اور خون اُن دونوں کا بیچ گردن اُن دونوں کے ہو

التَّفْسِيرُ الْإِنْسَانُ لِكَوْنِهِ ذُو عَقْلٍ يَلْزَمُهُ الْخَطِيَّةُ وَالْعُقُوبَةُ عَنْهَا

تفسیر آدمی بسبب بودنش هوشیار با عقل بر وی لازم آیدش گناه و پاداش ازان

تفسیر انسان بسبب ہونے اسکے کے صاحب عقل لازم آتا ہے اسکو گناہ اور عذاب اس سے

وَالْبَهِيمَةُ لَا عَقْلَ لَهَا كَيْفَ أَوْجَبَ الرَّبُّ عَلَيْهَا الْقَتْلَ مَعَ الَّذِي يَرْتَكِبُهَا

و بهیمه نیست هوشی آن چگونه واجب گردانید پروردگار بر آن بهیمه قتل کشتن را با آنچه مرتکب شد آن بهیمه آن

اور بہیمہ نہیں ہے عقل اُسکو کیونکر واجب کیا پروردگار نے اوپر اُسکے قتل ساتھ اُس شخص کے کہ مرتکب ہوا اُسکا

وَإِنَّمَا ذَلِكَ إِشَارَةٌ إِلَى النَّفْسِ الْعَاقِلَةِ وَالْجَسَدِ الْبَهِيمِيِّ الَّذِي لَا عَقْلَ

جز این نیست که این اشاره هست به نفس عاقله و جسد بهیمی که نیست عقل

اور سوا اسکے نہیں کہ یہ اشارہ ہے طرف نفس عاقلہ اور جسم بہیمی کے کہ جسکو عقل نہیں ہے

لَهُ أَمَرَ بِقَتْلِهِمَا كِلَيْهِمَا مِنْ أَجْلِ الْخَطِيَّةِ الَّتِي تُكْمِلُهَا النَّفْسُ بِفِعْلِ الْجَسَدِ

او را که فرمود بقتل هر دو آن ... گناه ... کامل گرداند گناه را نفس بفعل جسد

اسکو حکم کیا ساتھ دونوں کے ... گناہ سے ... کامل کیا اسکو نفس نے ساتھ فعل بدن کے

تقتل هي والجسد جميعا وحذرهم وقال اني طاهر وقد اخترتكم لي شعبا

کشته شود آن نفس وجسد همگی وتحذیر کرد شان وگفت که منم پاک ودرراستی برگزیدم شمارا برای خود گروهی

قتل کیا جاوے نفس اور جسم سب اور خوف دلایا انکو اور کہا تحقیق کہ مین پاک ہون اور سچ پوچھو تو مین نے اختیار کیا تمکو اپنی قوم

بشرط ان تكونوا اطهارا هذا هو الذي من اجله اهرق دمه عنا ومن

بشرط آنکه باشید پاکان این است آنکس آنکه از برایش ریزانید خون خود از ما واز

بشرط اسکے یہ کہ ہو تم پاک یہ وہی شخص ہے کہ اسکے سبب گرایا خون اسکا ہمسے اور

اجله دعانا وهو ان نكون اخيارا اطهارا لكي نمجد بما كما علمنا ان نصلي

برایش دعا کرد با وآن است اینکه باشند قوم بهتران پاکان تا که تمجید کنند با چنانچه دانا یابید اینکه بنماز

اسکے سبب سے بلایا ہمکو اور وہ یہ کہ ہون قوم نیک پاک تاکہ بزرگی حاصل کرین ساتھ ہمارے جیسا کہ تعلیم کیا ہمکو

قائلين يا ابانا الذي في السموات ليتقدس اسمك واذا كنا خلاف

گویندگان مراد مسیح ست آن قول این است که ای پدر ما آنکه در آسمانها مقدس کند اسم تو وقتیکه باهم خلاف

کہنے والے اس بات کے کہ ای باپ ہمارے جو کہ آسمانون مین ہے تاکہ پاکی کرین ہم نام تیرے کی اور جس وقت ہون ہم خلاف

ذلك فانه يشعر اجلنا وينتقم هو منا من اجل شتيمة اسمه مسيحي

این پس بدرستی او شماتت میکند از برای ما وانتقام میگیرد او از ما از برای شماتت او نامش مسیحی

اسکے پس تحقیق کہ وہ شماتت کرتا ہے ہمارے واسطے اور بدلا لیتا ہے وہی ہمسے بسبب شماتت نام اپنے کے کہ مسیحی ہے

لا يكون غير طاهر ليس للمسيح حاجة بتسميته باسمه لان

نمی باشد نیکو پاک نیست بمسیح حاجتی بنامیدنش بنامش چراکه

نہین ہوتا ہے نیاسہ پاک نہین ہے واسطے مسیح کے حاجت واسطے نام رکھنے اسکے کے ساتھ نام اپنے کے اسلیے

المسيح خير طاهر ولا يريد ان يسمى باسمه الا من كان كذلك

مسیح نیک پاک ست ونذارد اراده اینکه نامیده شود بنامش بکسانیکه باشند اینچنین

مسیح نیک پاک ہے اور نہین ارادہ کرتا ہے اسکا یہ کہ نام رکھا جاوے ساتھ نام اسکے کے مگر وہ شخص کہ ہووے ایسا

الجزء الثامن القراءة الحادية عشر سنة الكهنة

جزو هشتم قرائت یازدهم روش کاهنان

جزو آٹھوان قرأت گیارھوین طریقہ کاہنون کا

وقال الرب لموسى قل للكهنة بني هرون لا ينجسوا

وگفت پروردگار بموسی بگوی بکهنه بنی هارون نجس نکنند

اور کہا پروردگار نے موسی سے کہہ واسطے کاہنون بنی ہارون کے نہ نجاست کرو تم

بميت من شعبهم الا ان يكون قرابة من الكهنة مثل ابيه

بمرده از گروه خود مگر اینکه باشد آن قرابتش از کهنه مانند پدرش

ساتھ مردے کے گروہ اپنے سے مگر یہ کہ ہووے قرابت [illegible] مانند باپ اپنے کے

او ابنه او ابنته او باخيه او اختِهِ العذرا التي لم تتزوج ولا يقرب

يا پسرش يا دخترش يا برادرش يا كه خواهرش كه بكر باشد آنكه تزويج نكرده است ونزديك نشود

يا لڑكے اپنے كے يا لڑكى اپنى كے يا ساتھ بھائى اپنے كے يا بہن اپنى كے كه باكره ہووے جسنے نہيں تزويج كى اور نه نزديك

الكبير من شعبه اذا مات لئلا يتنجس به ولا يأثروا اثارا

بزرگ از گروهش وقتيكه مرد تاكه نشود نجس بسبب او ونكنند اثر ازسعى آنكه

بڑا گروه اسكے سے جسوقت مرے تاكه نه نجس ہو ساتھ اسكے اورنه كرين نشان ازروى پريشانى كے

في رؤسهم على الموت ولا يحلقون عنافقهم ولا يخدشون

در سر خود بر مرده ونتراشند گريبانهاى شان ونخراشند

بيچ سرون اپنے كے اوپر موت كے اورنه پھاڑين گريبان اپنے اور نه نوچين

وجوههم ولا يؤثرون في احساسهم اثرا على الموتى بل يكونوا

روهاى شان واثرى نكنند درحواس جسم خود اثرى برشيون مرده بلكه باشند

موہون اپنے كو اورنه اثر كرين نشان بيچ حواسون اپنے كے اوپر مردون اپنے كے بلكه ہووين

مقدسين لالاهم ولا ينجسوا اسم الاههم لانهم يقربون

مقدسان بخداى شان ونه پليد نمايند نام خداى خود چراكه ايشان قربانى ميكنند

پاك ہونے والے واسطے خدا اپنے كے اورنه نجس كرين نام خدا اپنے كا اسليے كه تحقيق كه وه قربانى كرتے ہين

قرابين الرب ويرفعون خبز القرابين على المذبح فليكونوا اطهارا

قربانهاى پروردگار وسوارنده نان قربانهارا بر مذبح پس بايد باشند پاكان

قربانيان پروردگار كى اور بلند كرتے ہين روٹى قربانيون كى اوپر مذبح كے پس چاہيے كه ہووين وه پاك

ولا يتزوجون زانية ولا امرأة نجسة ولا يتزوجون مطلقة

ونكنند تزويج بازانيه ونه بازن نجسه ونكنند تزويج مطلقه

اورنه تزويج كرين زانيه كو اورنه عورت نجسه كو اورنه تزويج كرين عورت طلاق دى گئى كو

لان الكاهن مقدس لاسم الاهه طهره هذا لانه يقرب

چراكه كاهن مقدس است مرنام خداى خودرا پاكيزه ش اين چراكه اوست

اسليے كه تحقيق كاهن پاك ہے واسطے نام خدا اپنے كے پاك كيا تُو نے اسكو اسليے كه وه قربانى كرتا ہے

خبز قربان الاهه ويكون عندك مطهرا لانه طاهر وانا الذي

قربانى ميكند قربان خداى خود وباشد نزد تو مطهر چراكه اوست طاهر ومنم آنكه

قربانى خدا اپنے كى اور ہوويگا نزديك تيرے پاك اسليے كه تحقيق كه وه پاك ہے اور مين وه ہون كه

اقدسكم وابنة رجل خير اذا ابتدت بالزناء فقد نجست

مقدس كرده ام شمارا ودختر مرد خير وقتيكه آغاز نمايد بزنا پس براستى پليد شده

پاك كيا مين نے تمكو اور لڑكى مرد نيك كى جسوقت شروع كرے ساتھ زنا كے پس تحقيق كه نجس كيا

هذه إياها واستوجبت أن تحرق بالنار فلتحرق والحبر أعظم إخوته

این زمان عمران دختر حبر را مستوجب شد بآنکه سوخته شود بآتش پس باید سوخته شود و حبر بزرگ برادران خود

اسکو اور مستوجب ہوئی اسکی یہ کہ جلائی جاوے ساتھ آگ کے پس چاہیے کہ جلائی جاوے اور وہ بڑا بھائیوں میں سے اپنے کا

الذي يصب على رأسه دهن المسيح الذي يكمل يداه لملابس ثياب

آنکه میریزاند بر سرش روغن مسیح بآنچه کامل میسازد دو دستش برای پوشاک جامه

وہی گرا دے اوپر سر اسکے روغن مسیح کا جس سے پورے ہوں دونوں ہاتھ اسکے واسطے لباس کپڑے

الكهنة لا يكشف رأسه ولا يحرق ثيابه ولا يدخل إلى موضع فيه نفس ميتة

کهنه وا نکند سرش را و نسوزد جامه هش را و نه در آید تا جا که دران نفس مرده هست

کاہنوں کے نکھولے سر اسکے کو اور نہ جلاوے کپڑے اسکے کو اور نہ داخل ہو اس جگہ میں کہ اسمین نفس مردہ ہے

لا يتنجس بأبيه وبأمه ولا يخرج من بيت القدس ولا ينجس مقدس إلاهه

نکند نجس خود را بپدرش و برادرش و نه بر آید از بیت القدس و نه پلید و مقدس خدا از خود

نہ نجس کرے ساتھ باپ اسکے کے اور ساتھ ماں اسکی کے اور نہ نکلے مکان پاک سے اور نہ نجس کرے پاکی خدا اسکے کی

وذلك لأن إكليل دهن مسيح إلاهه عليه أنا الرب وليس غيري لا يتزوج

و این ثابت است چرا که اکلیل روغن مسیح خداش هست براو منم پروردگار و نیست غیر من تزویج نکند

اور یہ اسلیے کہ تحقیق اکلیل روغن مسیح خدا اسکے کا اوپر اسکے ہے میں ہوں پروردگار اور نہیں ہے سوا میرے نہ تزویج کرے

هذا إلا جارية عذراء فأما أرملة أو مطلقة ومن تنجست بالزنا

این مگر جاریه بکر پس لیکن بیوه یا طلاق داده و آنکه پلید شد از زنا

یہ مگر لڑکی باکرہ کو پس لیکن عورت بیوہ یا طلاق دیگئی اور جو عورت نجس ہوئی ساتھ زنا کے

فلا يتزوج من أشباه هؤلاء البتة بل يتزوج عذراء من

پس تزویج نکند از مانند این گروه البته بلکه تزویج کند بکر را از

پس نہ تزویج کرے مانندوں ان گروہ سے البتہ بلکہ تزویج کرے باکرہ کو

قومه لا ينجس زرعه في شعبه لأني الرب الذي أقدسه

قوم خود نه پلید کند کشتش را در گروهش چرا که منم پروردگار که مقدسش

قوم اپنی سے نہ نجس کرے کھیتی اپنی کو بیچ گروہ اسکے کے اسلیے کہ تحقیق میں پروردگار ہوں جسنے کہ پاک کیا اسکو

التفسير ناموس المسيح بمثل هذا أوصى أن لا يتزوج الكاهن أرملة

تفسیر ناموس مسیح بمثل این وصیت کردم اینکه تزویج کند کاہن بیوه را

تفسیر ناموس مسیح کو مانند اسکے وصیت کی ہے یہ کہ نہ تزویج کرے کاہن عورت بیوہ کو

ولا مطلقة ولا زانية إلا عذراء أو الميت الذي نهى عن

و نه مطلقه را و نه زانیه را مگر بکر را مرده که نهی کرده شد از

اور نہ طلاق دیگئی کو اور نہ زانیہ کو مگر باکرہ کو یا مردے جس سے منع کیا گیا

لمسه فليس هو نجس وانما الذي نجس نفسه بارادته هو النجس

لمسش پس نیست او پلید در جز این نیست که آنکه نجس ساخت نفس خویش باراده اوست نجس

چھونے اسکے سے پس نہیں ہے وہ نجس اور سوا اسکے نہیں ہے کہ جس شخص نے نجس کیا نفس اپنے کو اپنے ارادے سے وہی نجس ہے

توراته ثم كلم الرب موسى وقال له كلم هرون وقل له من كان

توریت باز سخن کرد پروردگار با موسی و گفت باو سخن کن با هارون و بگو باو آنکه باشد

توریت پھر کلام کیا پروردگار نے موسی سے اور کہا اس سے کلام کر ہارون سے اور کہہ اس سے جو شخص کہ ہے

فيه عيب من نسلك في جميع الاحقاب لا يدن من مقدسي ليقرب

در او عیب از نسل تو در همه گروه نشود نزدیک بخانه مقدس تا که قربانی کند

بیچ اسکے عیب نسل تیری سے بیچ تمام گروہوں کے نہ نزدیکی کرے گھر پاک میرے کی تاکہ قربانی کرے

خبز الاهه من اجل ان من كان فيه عيب لا يقرب لي قربانا

نان خدای خود از برای اینکه آنکه باشد در او عیب نکند قربان برای قربانی

روٹی خدا اپنے کی اس سبب سے کہ تحقیق جو شخص کہ ہو بیچ اسکے عیب نہ کرے واسطے میرے قربانی

مثل الرجل الاعرج او الاعمى او الافطس او الاصمع او رجل

مانند مرد لنگ یا کور یا گنگ یا کر یا مرد

مانند مرد لنگڑے کے یا اندھے کے یا گونگے کے یا بہرے کے یا مرد

مكسور اليد او الرجل او رجل قصير او منحني او رجل قد انتثر

شکسته دست و پا یا مرد کوتاه یا خم شده یا مرد دیگر پیوسته باشد

ٹوٹے ہوئے ہاتھ یا پاؤں کے یا مرد چھوٹے قد کے یا کبڑے کے یا مرد کہ ہر آئینہ پیوستہ ہوں

حاجباه او احجط العين او جرب او ثوق او منفوخ الكبتاي رجل

ابروش یا احجط چشم یا جرب یا ثوق یا دمیده کبش یا مرد که

دونوں بھوویں اسکی یا بھینگی ہو آنکھ اسکی یا خارشتی ہو یا فتق والا ہو یا پھولا ہوا لگالو تکا ہو جو مرد کہ

كان فيه عيب من نسل هرون الكاهن لا يدن من المذبح

باشد در او عیب از نسل هارون کاهن نشود نزدیک از مذبح

ہو بیچ اسکے عیب نسل ہارون کاہن سے نہ نزدیکی کرے وہ مذبح سے

ليقرب قربان الرب لان فيه عيب وهو مكروه ولا يدنوا

تا قربانی کند قربان پروردگار چرا که درو هست عیب و او مکروه هست و نشود نزدیک

کہ قربانی کرے قربانی پروردگار کی اسلیئے کہ تحقیق بیچ اسکے عیب ہے اور وہ مکروہ ہے اور نہ نزدیک ہووے

من خبز الاهه في بيت قدس القدس ولكن يأكل من خدمة

از نان خدایش در بیت قدس قدس ولیکن بخورد از خدمت

سے روٹی خدا اپنے سے بیچ گھر پاک کے پاک کے اور لیکن کھاوے خدمت

الكهنة ولا يدخل داخل من حجاب قبة الزمان ولا يدنو

کهنه و نمی درآید درون از پرده گنبد زمان ونشود نزدیک

کاہنوں سے اور نہ داخل ہو کوئی داخل ہونے والا پردے سے قبۃ الزمان کے اور نہ نزدیک ہو

من المذبح لان فيه عيبا ولا ينجس مقدسي لاني انا الرب الذي

از مذبح چراکہ ہست درو عیب ونشود پلید مقدس من چراکہ من ہستم پروردگار که

مذبح سے اسلیے کہ تحقیق بیچ اسکے عیب ہی اور نہ نجس کرین پاکی میری کو اسلیے کہ تحقیق کہ میں ہوں پروردگار جسنے کہ

اقدسهم وقال موسى لهرون وبنيه ولكل بني اسرائيل هذا القول

مقدس کردام ایشانرا و گفت موسی به هارون و پسرانش و به هر بنی اسرائیل این سخن را

پاک کیا انکو اور کہی موسی نے ہارون سے اور لڑکون اسکے سے اور واسطے ہر ایک بنی اسرائیل کے یہ بات

التفسير ناموس المسيح لم يمنع من الكهنوت من فيه عيب من

تفسیر ناموس مسیح منع نکرد از کاہنان آنکس را که درو باشد عیب از

تفسیر ناموس مسیح نے نہیں منع کیا ہے کہونت سے بیچ اس شخص کے کہ اسمین کوئی عیب ہو

عيوب الجسد اذا كان ذلك العيب لا يقصر به عن خدمة

عیوب بدنی وقتیکه باشد آن عیب که تقصیر کنند آن سبب مثل جنون وغیره از خدمت

عیبوں جسم سے جبوقت ہووے یہ عیب کہ نہ تقصیر کریں ساتھ اسکے خدمت

الكهنوت وانما ذلك اشارة الى عيوب النفس بالخطية

کاہنی وجز این نیست که این اشاره بوده است بسوی عیوب نفس بخطیه

کاہنوں سے اور سوا اسکے نہیں کہ یہ اشارہ ہی طرف عیبوں نفس کے ساتھ گناہ کے

توربة ثم كلم الرب موسى وقال له قل لهرون وبنيه ان يجمعوا

توریت باز سخن کرد پروردگار با موسی و گفت باو بگو به هارون و پسرانش اینکه جمع کنند

توریت پھر کلام کیا پروردگار نے موسی سے اور کہا اُس سے کہ واسطے ہارون کے اور لڑکوں اسکے کے یہ کہ جمع کرین

من اقداس بني اسرائيل ولا ينجسوا اسم مقدسي لانها مقدسة لي

از اقداس بنی اسرائیل و نه پلید نه نام مقدس مرا چراکه اوست مقدسه مرا

پاکی سے بنی اسرائیل کے اور نہ نجس کرو تم نام پاک میرے کو اسلیے کہ تحقیق کروہ پاک کیا گیا ہے واسطے میرے

انا الرب وليس غيري تقدم اليهم والى احقابهم وقل اي رجل

منم پروردگار و نیست غیر من مقدم شو تا ایشان و تا گروه ایشان وبگو هر مرد

میں ہوں پروردگار اور نہیں ہی سوا میرے تقدیم کر طرف اُنکے اور طرف گروہ اُنکے کے اور کہہ جو مرد

منكم يتقدم الى الاقداس التي تقدسوا بني اسرائيل للرب

از شما پیش شد تا اقداسی که تقدیس دادند بنی اسرائیل به پروردگار

تم میں سے تقدیم کرے طرف پاکی اُن لوگوں کے کہ پاک کیا بنی اسرائیل کو واسطے پروردگار

وهو جنب أو نجس بشيء من النجاسة تهلك النفس من بين يديّ

واو جنب باشد یا نجس شود بچیزی از نجاست هلاک میشود آن نفس از نزد من

اور وه جنب ہو یا نجس ہو ساتھ کسی شی کے نجاست سے ہلاک ہووے نفس آگے میرے سے

أنا الرب وليس غيري أي رجل من بني هرون أو من كان به برص

منم پروردگار و نیست جز من هر مرد از بنی هارون یا از آنکه باشد باو برص

مین ہون پروردگار اور نہین ہی سوا میرے جو مرد اولاد ہارون سے یا اس شخص سے کہ ہو ساتھ اسکے برص

أو سيل فلا يأكل من تقدّس حتى يطهر ومن دنا منهم من نجاسة

یا سیلان پس نخورد از قدس تا بپاکد آنکه نزدیک شد از ایشان از نجاست

یا ڈھلکا پس نکھاوے تقدیس سے یہانتک کہ پاک ہو اور جو شخص انمین سے نزدیک ہوا نجاست

النفس أو من كان جنبا أو يتنجس بالبهائم النجسة أو من يتنجس

نفس یا آنکه باشد جنب یا نجس شود به بهائم نجسه یا آنکه نجس شود

نفس سے یا جو شخص ہووے جنب یا نجس ہو ساتھ بہائم نجس کے یا جو شخص نجس ہو

بإنسان يتنجس بأي نجاسة كانت فأي نفس دنت منه تكون

با آدمی و نجس شود بنجاست که بود پس هر نفس نزدیک شد از او و باشد

ساتھ انسان کے یا نجس ہو ساتھ جس نجاست کے کہ ہو پس جو نفس کہ نزدیک ہوا اس سے ہوگا

نجسة إلى الليل ولا يأكل من القدس حتى يستحم ويغسل جسده بالماء

نجس تا شب و نخورد از قدس تا در رود بحمام و بشوید بدنش آب

نجس رات تک اور نہ کھاوے پاک سے یہانتک کہ حمام کرے اور دھووے بدن اپنے کو ساتھ پانی کے

وعند غروب الشمس يتطهر ثم يأكل من القدس لأنه خبزه ولا يأكلن

و نزد فرو رفتن آفتاب بپاکد باز بخورد از قدس چراکه او نان اوست و نباید بخورد

اور نزدیک غروب آفتاب کے طہارت کرے پھر کھاوے قدس سے اسلیے کہ وہ روٹی اسکی ہے اور نہ کھاوین

من بهيمة افترست لئلا يتنجس بها أنا الرب وليس غيري

از بهیمه که دریده شده باشد تا نجس نشود بآن منم پروردگار و نیست غیر من

درندہ کے پھاڑے ہوئے سے تاکہ نہ نجس ہو ساتھ اسکے مین ہون پروردگار اور نہین ہے غیر میرا

فليحفظوا شرائعي لكيلا يلزمهم الخطايا فيموتوا بها لأنهم

پس باید نگهدارند شرائع مرا تا اینکه نه آید لازم ایشانرا خطاها پس میمیرند بآن سبب چراکه ایشان

پس چاہیے کہ نگاہ رکھین شریعتین میری تاکہ نہ لازم آوے انکو گناہ پس مرین وہ ساتھ انکے اسلیے کہ انہون نے

نجسوا أنفسهم أنا الرب الذي أقدسهم ومن كان غريبا فلا يأكل

نجس کردند نفسهای شانرا منم پروردگاریکه تقدیس نمایم ایشانرا و آنکه هست غریب پس نخورد

نجس کیا ذاتون اپنی کو مین ہون پروردگار جسنے پاک کیا انکو اور جو شخص ہووے مسافر پس نکھاوے

مِنَ الْقُدْسِ فَإِنْ كَانَ لِلْكَاهِنِ سَاكِنٌ أَوْ أَجِيرٌ فَلَا يَأْكُلْ مِنَ الْقُدْسِ

از قربان قدس پس اگر هست بکاهن ساکن یا اجیر پس نخورد چیزی از قربان قدس

قربانی پاک سے پس اگر ہووے واسطے کاہن کے کوئی رہنے والا یا ہمسایا پس نہ کھاوین وہ قربانی پاک سے

وَإِذَا ابْتَاعَ الْحَبْرُ مَمْلُوكًا يَأْكُلُ مِنْ خُبْزِهِ لِأَنَّهُ اشْتَرَاهُ بِمَالِهِ وَيَأْكُلُ أَيْضًا

و چون خرید آن نان را در حالتیکه مملوک بیگانه بخرد از نان خود چراکه او خریده است از خود و بخورند نیز

اور جسوقت خریدار دیتی کو مملوک نے کھائی جاوے روٹی اُسکی اسلیے کہ ہر آئینہ خریدا اُسنے اُسکو ساتھ مال اپنے کے اور کھاوے بھی

الْمَوْلُودِينَ فِي بَيْتِهِ مِنْ خُبْزِهِ وَابْنَةُ الْحَبْرِ إِذَا تَزَوَّجَهَا رَجُلٌ غَرِيبٌ

زادگان در خانه او از نان وقتیکه شد دختر حبر وقتیکه تزویج کرد آنرا مرد بیگانه

جو پیدا ہووے بیچ گھر اُسکے کے روٹی اُسکی سے اور لڑکی عالم دانائی جسوقت تزویج کیا اُسکو مرد غریب نے

فَلَا يَأْكُلُ مِنْهُ وَإِذَا أَرْمَلَتِ ابْنَةُ الْكَاهِنِ أَوْ طُلِّقَتْ وَلَمْ يَكُنْ لَهَا

پس نخورد از آن و وقتیکه بیوه شد دختر آن کاهن یا طلاق داده شد و نیست برای او پسرا

پس نہ کھاوے وہ اُس روٹی سے اور جسوقت بیوہ ہوئی لڑکی کاہن کی یا طلاق دی گئی اور نہو اُسکے واسطے

وَلَدٌ فَرَجَعَتْ إِلَى بَيْتِ أَبِيهَا تَأْكُلُ مِنْ خُبْزِ أَبِيهَا كَمَا كَانَتْ تَأْكُلُ فِي

فرزندی پس بازگردد تا خانه پدرش میخورد از نان پدرش چنانچه بودی که میخوردی در

لڑکا پس رجوع کی اُسنے طرف گھر باپ اپنے کے کھاوے روٹی باپ اپنے سے جیسا کہ تھی کھاتی بیچ

صِبَاهَا فَأَمَّا مَنْ كَانَ غَرِيبًا فَلَا يَأْكُلُ مِنْهُ وَالرَّجُلُ الَّذِي يَغْلَطُ

ایام خوردیش فاما آنکه باشد بیگانه پس نخورد از آن و مردی که غلط کند

لڑکائی اپنی کے پس لیکن جو شخص ہو غریب پس نہ کھاوے اُس سے اور جو مرد کہ غلطی کرے

وَيَأْكُلُ مِنَ الْقُدْسِ يَزِيدُ عَلَيْهِ مِثْلَ خُمْسِهِ وَيَرْفَعُ ذَلِكَ إِلَى الْكَاهِنِ

و بخورد از قدس بیفزاید بران مثل پنجیکش و بسپارد آن را تا کاهن ازروی

اور کھاوے قربانی پاک سے زیادہ کرے اُسپر مثل خمس اُسکے کے اور رفع کرے اُسکو طرف کاہن کے

قُدْسًا وَلَا يُنَجِّسُوا الْأَقْدَاسَ الَّتِي اخْتَصَّتْ لِلرَّبِّ فَيَحْمِلُونَ

قدس و نه پلید بکنند اقداس را که خاصه شد برای پروردگار پس بردارند

از روی پاکی کے اور نہ نجس کرین اُن پاک چیزون کو کہ خاص کی گئین واسطے پروردگار کے پس اُٹھاوین وہ

خَطَايَا وَإِثْمًا إِذَا أَكَلُوا مِنْ أَقْدَاسِهِمْ لِأَنِّي أَنَا الرَّبُّ أُقَدِّسُهُمْ

خطاها و گناها وقتیکه خورند از اقداس ایشان چراکه منم من پروردگار که قدس گردانمشان

خطاؤن اور گناہون کو جسوقت کھاوین پاک چیزون اُنکی سے اسلیے کہ ہر آئینہ مین ہون پروردگار پاک کرتا ہون اُنکو

اَلتَّفْسِيرُ الْقُدْسُ يَعْنِي الْقُرْبَانَ الَّذِي لَا يَنْبَغِي لِمَنْ يَتَنَاوَلُهُ إِلَّا وَهُوَ

تفسیر قدس یعنی قربانی که نشاید آنکه خوردش مگر او

تفسیر پاک قربانی یعنی جو اُس قربانی کو کہ نہیں لائق ہو واسطے اُس شخص کے کہ کھاوے اُسکو مگر وہ ہووے

طاهر بغير سبب من أسباب الخطية

پاک باشد بی سبب از اسباب خطیه

پاک بغیر سبب کے اسباب گناہ سے

الإصحاح السادس عشر سنة النذور والقرابين

اصحاح شانزدهم سنت نذور وقرابین

اصحاح سولھویں سنت نذروں اور قربانیوں کی

التي تقرب لله ولا عيب وهي القراءة الثانية عشر

که قربانی میشود برای خدا و بی عیب و همین است قراءة دوازدهم

جو کہ قربانی کی جاتی ہیں واسطے خدا کے اور نہیں ہے عیب اور وہی قراءة بارھویں ہے

وكلم الرب موسى وقال له كلم هرون وبنيه وجماعة بني إسرائيل

و سخن کرد پروردگار با موسی و گفت با او سخن کن با هارون و پسرانش و جماعت بنی اسرائیل

اور کلام کیا پروردگار نے موسی سے اور کہا اس سے کلام کر ہارون سے اور اس کے بیٹوں سے اور جماعت بنی اسرائیل سے

وقل لهم أي رجل من بني إسرائيل ومن الذين يقبلون إلي ويسكنون

و بگو با ایشان که هر مرد از بنی اسرائیل و از آنانکه پیش می آیند بسوی من و می مانند

اور کہہ ان سے جو مرد بنی اسرائیل سے اور ان لوگوں سے کہ آتے ہیں میری طرف اور رہتے ہیں

بينكم وبين بني إسرائيل الذي يقرب نذره أو قربانه من جميع

میان شما و میان بنی اسرائیل آنکه قربان کند نذرش یا قربانش از همه

درمیان تمھارے اور درمیان بنی اسرائیل کے جو کہ قربانی کرے نذر اپنی کو یا قربانی اپنی کو تمام

القرابين الذي يختص بالرب مثل الزبد الكامل الذي يحرق

قربانیهای که خاص باشد به پروردگار مانند زبد کامل که سوخته شود

قربانیوں سے جو کہ خاص ہیں ساتھ پروردگار کے مانند زبد کامل کے کہ جلایا جاوے

كله ليتقبل يقرب كبشا لا عيب فيه من الثيران كان أو من

تمامش تا قبول شود قربان کند قوچی یعنی نری بی عیب از گاو باشد و یا از

کل اس کا تا قبول ہووے قربانی کرے ایک مینڈھا کہ نہ ہووے عیب اس میں گاووں سے ہو یا

الحملان أو من الماعز ولا يقربوا قربانا فيه عيبا لأن ذلك لا يكون قربانا

برہ ها یا از بز و نکنند قربان قربانی که باشد در آن عیب چرا که آن نباشد قربانی

بروں سے یا بکریوں سے اور نہ کریں قربانی کہ ہو اس کے عیب ہو اس لیے کہ ہر آئینہ نہ ہو گی قربانی

يسر به والرجل الذي يقرب ذبيحة كاملة للرب ليخص ذبيحة أو خاصة

که سرور شود او و هر مرد که قربان ذبیحه کامله برای پروردگار تا مختص دارد ذبیحه را یا خاص را

کہ خوش ہو ساتھ اس کے اور جو مرد کہ قربانی کرے ذبیحہ اپنے کو کامل واسطے پروردگار کے تا کہ مختص کرے ذبیحہ اپنے کو یا خاص کرے اس کو

مِنَ الثِّيرانِ وَمِنَ الشّاتانِ كانَ قُربانُهُ لا عَيبَ فِيهِ يُتَقَبَّلُ مِنهُ
از گاوان ویا از شاتان اگر باشد قربانش بی عیب پذیرفته شود او
دو گایون سے یا دو بکریون سے کہ ہووے قربانی اوسکی نہو عیب بیچ اُسکے قبول کیجاویگی اوس سے

وَإِنْ كانَ قُربانُهُ زَكِيّاً لا عَيبَ فِيهِ يَكُونُ تامّاً لا يَكُونُ أَعوَرَ وَ
واگر باشد قربانش پاک بی عیب باشد تمام نباشد اعور و
اور اگر ہو قربانی اُسکی پاک کہ نہو عیب بیچ اُسکے ہوئی پوری کہ نہو کانی اور

لا مَكسُوراً وَلا يَكُونُ مَعيُوباً وَمَقطُوعَ الإِليَةِ أَوْ أَجرَدَ
نہ شکستہ ونباشد معیوب یا بریدہ الیہ یا اجرد
نہ ٹوٹی ہوئی اور نہ ہو عیب دار اُسکی قطع کی ہوئی ران کی یا بے سینگکی

أَوْ أَجدَبَ وَلا يَكُونُ مَقوُباً وَلا يَكُونُ مُحتالاً وَلا يَكُونُ
یا اجدب ونباشد مقوبا ونہ باشد محتل ونہ باشد
یا عیب دار اور نہ ہو خارش کھنڈوالی اور نہ ہو محتال اور نہ ہو

أَبرَصاً وَلا يَكُونُ أَقرَعاً وَلا يُقَرِّبُ لِلرَّبِّ قُرباناً فِيهِ شَيئاً
برص ونہ باشد کل ونہ کند برای پروردہ قربان کہ دران باشد چیزی
سفید پھٹے والی اور نہ ہو گنجی اور نہ قربان کرے واسطے پروردگار کے قربانی کہ بیچ اُسکے کوئی چیز ہو

مِن هٰذِهِ العُيُوبِ وَلا يُجعَلُ عَلى مَذبَحِ الرَّبِّ قُرباناً
از این عیب ہا ونگذارند بر مذبح پروردگار قربانی
ان عیبون سے اور نہ کرے اوپر مذبح پروردگار کے قربانی

فِيهِ عَيبٌ مِن هٰذِهِ العُيُوبِ وَإِن كانَ الثَّورُ أَعوَراً
کہ دران باشد عیب از این عیوب واگر باشد گاو کانہ
کہ بیچ اُسکے عیب ہو ان عیبون سے اور اگر ہووے گائے کانی

وَالكَبشُ زائِداً أَوْ ناقِصاً وَيَكُونُ لِلخاصَّةِ وَإِن كانَ نَذراً لا يُقبَلُ
وقوچ زیادہ یا کم در شاخ وباشد بخاصہ واگر ہست نذر قبول نشود
اور مینڈھا زائد یا ناقص اور ہووے خاصہ اور اگر ہو نذر نہ قبول کیجاویگی

وَإِن كانَ الثَّورُ أَوِ الكَبشُ مَرضُوضَ العَظمِ أَوْ مَقطُوعاً أَوْ بَتراً
واگر باشد گاو وقوچ شکستہ استخوان یا بریدہ شود یا
اور اگر ہو گائے یا مینڈھا ٹوٹا ہوا ہڈی کا یا کٹا ہوا یا چھوٹے والا

لا يُقَرِّبُ قُرباناً لِلرَّبِّ وَلا يَصنَعُوا شَيئاً مِن هٰذا فِي أَرضِكُمْ وَأَمّا مَن كانَ غَرِيباً
نہ قربان کند قربان برای پروردگار ونکنند چیزی از این [illegible] بیگانہ
نہ قربان کرے قربانی واسطے پروردگار کے اور نہ کرے کوئی چیز [illegible] غریب

فلا يقرب خبز الهكم من هذه الاشياء كلها لانها فاسدة فيها عيب ولا تقبل
پس نکند نزدیک نان خدای شمارا از این همه چیزها بجهت آنکه فاسد هست عیب در وی نپذیرد آنرا
پس نہ قربانی کیا جاوے روٹی خدا تمہارے کی ان چیزوں سے کل سے اسلئے کہ ہر ایک وہ فاسد ہے کہ ہو چیز عیب والی وہ نہ قبول ہو
للرب منكم ثم كلم الرب موسى وقال له اذا وضعت البقرة عجلا
پروردگار از شما پس سخن کرد پروردگار با موسی وگفت باو وقتیکه گذاشتی یعنی زائید ماده گاو عجلی
پروردگار کو تم میں سے پھر کہا پروردگار نے موسی سے اور کہا اُس سے جس وقت جنے گائے بچہ
او النعجة حملا او الشاة جديا يكون مع امه سبعة ايام ومن بعد
یا نعجه بره یا شاة جدی باشد با مادرش هفت روز واز بعد
یا بھیڑ بچہ یا بکری بچہ ہوگا ساتھ ماں اپنی کے سات دن اور بعد
سبعة ايام منذ يوم الثامن وبعده ان قرب منها قربانا
هفت روز تا روز هشتم از وبعد آن اگر قربان کرده شد ازان قربانی
سات دن کے ابتدا روز آٹھویں تک اور بعد اسکے اگر قربانی کی گئی اُس سے قربانی
يتقبله الرب فاما الثور والكبش فلا يذبح هو وعجله او الكبش
می پذیردش پروردگار فاما گاو وقوچ پس ذبح کرده نمی شود او وعجلش یا قوچ
قبول کریگا اسکو پروردگار پس لیکن گائے اور مینڈھا پس نہ ذبح کیا جائے وہ اور بچہ اُسکا یا مینڈھا
وحمله في يوم واحد ان قربتم ذبيحة الاعتراف لله فاذبحوه
وحملش در یکروز واگر قربان کردید ذبیحه اعتراف برای خدا پس ذبح کنیدش
اور بچہ اسکا بیچ ایک دن کے اور اگر قربانی کی تمنے ذبیحہ اعتراف کی واسطے خدا کے پس ذبح کرو تم اسکو
وكلوا من يومه ولا يبقى منها الى الغد بقية انا الرب وليس
وبخوریدش ازان روز ونماند ازان تا فردا بقیه منم پروردگار ونیست
اور کھاؤ تم دن اسیکے سے اور نہ باقی رہے اُس سے کل تک بقیہ میں ہوں پروردگار اور نہیں ہے
غيري احفظوا شرايعي واعملوا بها انا الرب فلا تنجسوا
غیر من نگهدارید شرایع مرا وعمل کنید بان منم پروردگار پس میلید
کوئی سوائے میرے نگاہ رکھو تم شریعتیں میری اور عمل کرو تم ساتھ اسکے میں ہوں پروردگار پس نہ نجس کرو تم
اسم قدسي الذي قدس بين بني اسرائيل انا الرب الذي
نام پاک که پاکیده میان بنی اسرائیل منم پروردگار که
نام پاک میرا جو کہ پاک ہوا درمیان بنی اسرائیل کے میں ہوں پروردگار جسنے کہ
اقدسكم وانا الذي اخرجتكم من ارض مصر لاكون لكم الها انا الرب
تقدیس کردم شمارا ومنم آنکه برآوردم شمارا از زمین مصر تا باشم برای شما خدای منم پروردگار
پاک کیا تمکو اور میں ہوں جسنے نکالا تمکو زمین مصر سے تا کہ ہوں میں واسطے تمہارے خدا میں ہوں پروردگار

ولیس غیر التفسیر قال بقیة الحیوان مع امه سبعة ایام وفی

ونیست غیر من تفسیر گفت باقی جانور با مادرش هفت روز ودر

اور نہیں غیر ہوئے میرے تفسیر کہا قائم ہو حیوان ساتھ ماں اپنی کے سات دن اور بیچ

الیوم الثامن یقرب لی یعنی بذلك للمتعبد له فی کل ایام

روز هشتم قربان کند برای من یعنی بدین سبب باشد برای متعبد له در همه روز

دن آٹھویں کے قربانی کیجاوے واسطے میرے یعنی ساتھ اسکے واسطے عبادت کرنے والے کے اوسکے بیچ ہر ایک ملنے

حیاته التی جملة عددها سبعة یکون متعبد له ومرضی

زندگیش که همه عددش هفت باشد باشد متعبد له ومرضی

حیات اوسکی کے جو کہ تمام شمار اسکا سات ہے ہو عبادت کرنے والا اور مرضی

بین یدیه وهو فی الارض التی فیها ولد الذی سمیت امالة

نزد او واو در زمینی که دراو زاده است انکه نامیده شده اماله

آگے اوسکے اور وہ بیچ اس زمین کے ہے کہ بیچ اسکے پیدا ہوا جو کہ نام رکھی گئی اماله

وفی الیوم الثامن من الذی هو یوم مفارقته من الارض وانفصاله

ودر روز هشتم که آنروز جدائی اوست از زمین وانفصالش

اور بیچ دن آٹھویں کے اوس دن سے کہ وہی دن مفارقت اسکی کا ہے زمین سے اور جدا ہونا اسکا

من الجسد یرتفع قربان لله مقبول بین یدیه لکونه کان

از جسد بردارد قربان برای خدا پذیرفته نزدیکش برای بودنش که بود

جسم سے رفع کرتا ہو قربانی کو خدا کے لیے مقبول ہو آگے اسکے واسطے ہونے اسکے کے کہ تھا

مرضی له فی الارض فی کل یوم من ایام العمر الذی دورها سبعة

مرضی مراورا در زمین در هر روز از روزگار عمری که دوره آن هفت است

مرضی زمین میں بیچ ہر ایک دن کے زمانہ عمر سے جو کہ دورہ اسکا سات ہے

سنة الاعیاد وکلم الرب موسی وقال له کلم بنی اسرائیل

روش عیدها وسخن کرد پروردگار با موسی وگفت باو سخن کن با بنی اسرائیل

طریقہ عیدوں کے اور کلام کیا پروردگار نے موسی سے اور کہا اس سے کلام کر بنی اسرائیل سے

وقل لهم اعیاد الرب التی تعیدها المختصة المقدسة هی هذه الذی اقول

وبگو بایشان عیدهای پروردگار که عید میدارید آنها را مختصه مقدسه آن اینست آنچه میگویم

اور کہہ انسے کہ عیدیں پروردگار کی جنکو عید کرتے ہو تم انکو خاص کی گئی پاک وہ یہی عیدیں ہیں جنکو کہتا ہوں

السبت لکم ستة ایام [illegible] ولله [illegible] اشغال الاعمال

[illegible]

[illegible]

فاما اليوم السابع فهو السبت والراحة يكون مقدساً للرب

فاما روز هفتم پس او سبت و آرامست باشد مقدس برای پروردگار

پس لیکن دن ساتوان پس وہی آرام اور راحت کا ہوگا مقدس واسطے پروردگار کے

لا تعملوا فيه عملاً بل يكون سبتاً للرب في جميع مساكنكم

نکنید دران کار بلکه باشد سبتی برای پروردگار در همه مسکنهای تان

نہ کام کرو تم بیچ اسکے کوئی کام بلکہ ہووے آرام واسطے پروردگار کے بیچ تمام مسکنون تمہارے کے

فامّا اعياد الرب فلتدع عندكم مختصة مطهرة

فاما عیدهای پروردگار پس گذاشته شود نزد شما مختصه مطهره

پس لیکن عیدین پروردگار کی پس چاہیے کہ چھوڑی جاوین نزدیک تمہارے مختص طاہر

الفطير في الشهر الاول في اربعة عشر من الشهر عند المسا

عید فطیر در ماه نخست در چهار دهم ازان ماه نزد شام

عید فطیر بیچ مہینے پہلے کے بیچ چودھوین تاریخ کے مہینے سے نزدیک شام کے

اعملوا فصحا للرب ويكون يوم خمسة عشر من هذا الشهر عيد

بکنید فصح برای پروردگار و باشد روز پانزدهم از این ماه عید

عمل کرو تم واسطے فصح پروردگار کے اور ہووے دن پندرھوان اس مہینے سے عید

الفطير للرب وذلك لياكلوا الفطير سبعة ايام واجعلوا اول

فطیر برای پروردگار وانیست زیرا که بخورند فطیر هفت روز و بگردانید اول

فطیر کا واسطے پروردگار کے اور یہ تاکہ کھاوین وہ پھیکو سات دن اور کرو تم اول

يوم منها مختصا مطهرا لا تعملوا فيه عملا وقربوا للرب قربانا سبعة

روز ازان را مختص مطهر نکنید دران عمل و قربان کنید برای پروردگار قربان هفت

دن کو اس سے مختص طاہر نہ کام کرو بیچ اسکے کوئی کام اور قربان کرو واسطے پروردگار کے قربانی سات

ايام ولكن اليوم السابع مدعوا مطهرا لا يعمل فيه عملا

روز و باید باشد روز هفتم مدعوی مطهر کرده نشود دران کاری

دن اور چاہیے کہ ہووے دن ساتوان مدعو مطہر نہ کیا جاوے بیچ اسکے کوئی کام

الحصاد وكلم الرب موسى وقال له كلم بني اسرائيل وقل لهم اذا دخلتم الارض

عید درو و سخن کرد پروردگار با موسی و گفت باو سخن کن با بنی اسرائیل و بگو با ایشان هرگاه درآمدید زمینی را

عید درو کی اور کلام کیا پروردگار نے موسی سے اور کہا اس سے کلام کر بنی اسرائیل سے اور کہہ انسے جسوقت داخل ہو تم اس میں جو

التي اعطيكم وحصدتم حصادها فاتوا باول غمر حصادكم الى الكاهن

که بدهم شمارا و درو کنید درو آن پس بیارید باول عمر که درو کنید تا کاهن

کہ دیتا ہون میں تمکو اور کاٹو تم کھیتی اسکی پس لاؤ تم اول پولہ کہ کاٹو تم اسکو طرف کاہن کے

ويخصّها الحبر امام الربّ للقبول ومن بعد يوم السبت يخصّها

و خاص نماید آنرا حبر پیش پروردگار و بعد از روز شنبه خاص نماید آنرا

اور خاص کرے اسکو عالم دانا آگے پروردگار کے واسطے قبول کے اور بعد دن شنبہ کے خاص کریگا اسکو

ايضا وقرّبوا في اليوم الذي تحصدون فيه الحزمة للربّ حملا

نیز و قربان کنید در روزی که میدروید در آن حزمه برای پروردگار بره

بھی اور قربانی کرو تم بیچ اس دن کے کہ کاٹو تم بیچ اسکے حزمہ واسطے پروردگار کے بره بچہ

حوليًّا لا عيب فيه نذرا كاملا للربّ ويكون قربانه عشرى

دو ساله بی عیب نذری کامل برای پروردگار و باشد قربانش دو عشر

دو برس کا کہ نہ عیب ہو بیچ اسکے نذر کامل واسطے پروردگار کے اور ہووے قربانی اسکی دو عشر

من صاع درمك ملتوتا بالزيت ليكون قربانا للربّ وعرقا طيّبا

از صاع درمک لت شده بزیت تا باشد قربان برای پروردگار و عرق خوشی

صاع درمک سے کہ لت کی ہوئی ہو ساتھ زیت کے تاکہ ہووے قربانی واسطے پروردگار کے اور عرق پاک

ويكون قرزه من الخمر ربع القسط فامّا الخبز والسنبل المقلوّ

و باشد قرزش از می چهارم قسط فاما نان و خوشه مقلوم

اور ہووے قرز اسکا شراب سے چہارم قسط پس لیکن روٹی اور بالی قلم کی ہوئی

او المفروك فلا تاكلوا الى هذا اليوم الذي تقرّبوا فيه قربانا لالهكم

و مفروک پس نخورید تا امروز که قربان کنید در آن قربانی برای خدای خود

یا ملی ہوئی پس نہ کھاؤ تم طرف اس آج کے دن کے کہ جسمیں قربان کرو تم بیچ اسکے قربانی واسطے خدا اپنے کے

وتكون هذه سنّة جارية لاحقابكم في جميع مساكنكم وعدّوا

و باشد این سنت جاریه باحقاب شما در همه مساکن شما و آماده شوید

اور ہووے یہ سنت جاریہ واسطے گروہوں تمہارے کے بیچ تمام مساکن تمہارے کے اور مہیا کرو تم

من بعد ذلك اليوم الذي تاتوا فيه بحزمة الحصاد سبعة اسابيع

بعد از امروزی که می آرید در آن روز حزمه درو را هفت هفته

بعد اس دن سے کہ لاؤ تم بیچ اسکے ساتھ حزمہ درو کے سات ہفتے

كاملة وعدّوا الى تمام الاسبوع السابع احصوها خمسون يوما

پوره و بشمارید تا تمام هفته هفتم شمارید شما پنجاه روز را

کامل اور شمار کرو طرف تمام ہفتوں سات کے شمار کرو تم اسکو پچاس دن بھر

فقرّبوا سميدا من الحديث للربّ ولكن خبز الخاصّة يجاء به من ارض مساكنكم

قربان سمید از حدیث یعنی از غله تازه و باید باشد نان خاصه و آورده شود آنرا از زمین مساکن شما

قربانی کرو تم سمید کی حدیث سے واسطے پروردگار کے اور چاہیے کہ ہووے روٹی خاصہ لائی جاوے زمین بسنے تمہارے سے

وليكونا قرصين من عشرى صاعي الدرمك ويخبزان خميرا

وبايد باشند دو قرص از دو عشر دو صاع در رمك وپخته شوند بهر دو خميرى را

اور چاہیے کہ ہوئیں دو قرص دو عشر دو صاع درمک سے اور پکائے جائیں دو خمیر

في اول الخبز للرب وقربوا على الخبز سبعة حملان حولية بلا عيب

در اول نان براى پروردگار وقربان كنيد بر نان هفت بره دو ساله كه نباشد عيب

بیچ اول روٹی کے واسطے پروردگار کے اور قربانی کریں وہ اوپر روٹی کے سات بکریوں کے بچے دو برس کے کہ نہ عیب ہو

فيها وثورا لم يعمل به عملا وكبشا ويكون زبدا كاملا للرب وسميدها

دران وگاوى كه نكرده باشد بآن كارى وقوچى باشد زبد پوره براى پروردگار و سميدان

بیچ اسکے اور گاے نہ کام کرے ساتھ اسکے کوئی کام اور مینڈھا اور ہووے زبد کامل واسطے پروردگار کے اور سمید اسکا

ووقودها قربانا وريحا طيبا للرب وقربوا صفريا واحدا بدل الخطايا

ووقود آن قربان وبوى خوشبوى براى پروردگار وقربان كنيد صفرى يكتا بدل گناه ها

اور وقود اسکا واسطے قربانی کے اور خوشبو پاک واسطے پروردگار کے اور قربانی کرو تم ایک بدل گناہوں کے

وحملين حولين لذبيحة كاملة ويخصها الكاهن على الخبز الذى

ودو بره دو ساله براى ذبيحه كامله وخاص دارد آنرا كاهن بر نان كه

اور دو بکری کے بچے دو برس کے واسطے ذبیحہ کامل کے اور خاص کرے اسکو کاہن اوپر اس روٹی کے کہ

يخبز ولا ليكون قربانا للرب على الحملين ويكون قدسا للرب حرمة

پخته شود نخست كرده تا باشد قربان براى پروردگار بر دو بره وباشد قدس براى پروردگار حرمه

پکائی جاوے پہلے تاکہ ہووے قربانی واسطے پروردگار کے اوپر دو بکری کے بچوں کے اور ہووے پاک واسطے پروردگار کے حرمہ

للكاهن ويدعا اليوم مختصا مطهرا لا تعملوا فيه عملا سنة

براى كاهن وخوانده شود امروز مختص مطهر نكنيد عمل در امروز عمل سنتى است

واسطے کاہن کے اور پکارا جاوے یہ دن خاص کیا گیا پاک کیا گیا نہ کرو تم بیچ اسکے کوئی کام جو کہ سنت

جارية لاحقابكم في كل مساكنكم واذا حصدتم حصاد ارضكم

جارى باحقاب شما در هر مسكنهاى شما وهرگاه درويديد درو زمين خود

جاریہ واسطے گروہوں تمھارے کے بیچ ہر ایک جگہوں تمھاری کے اور جسوقت کاٹو تم کھیتی زمین اپنی کی

لا تستقصوا ما حول مزارعكم في حصادكم ولا تلقطوا الفاط حصادكم

نچينيد آنچه گرد كشت زارها است در وقت درويدن تان ونچينيد خود افتاده درو تان را

نہ کاٹو تم اس چیز کو کہ گرد کھیتی تمھاری کے ہے بیچ وقت کھیتی کاٹنے اپنی کے اور نہ چنو تم پڑا ہوا کاٹنے اپنے کا

ولكن دعوها للمساكين والذين يقبلون الي انا الله ربكم وكلم

وليكن بگذاريدش براى درويشان ودانانكه پيش آيند بسوى من منم آنخداى پروردگار شما سخن كرد

اور لیکن چھوڑ دو تم اسکو واسطے مسکینوں کے اور ان لوگوں کے کہ آگے آتے ہیں طرف میرے میں ہوں خدا پروردگار تمھارا اور کلام کیا

الرَّبُّ مُوسى وَقالَ لَهُ كَلِّمْ بَني إِسرائِيلَ قُلْ لَهُمْ في أَوَّلِ يَوْمٍ مِنَ الشَّهْرِ
پروردگار با موسی وگفت باو سخن کن با بنی اسرائیل وبگو بایشان که در نخستین روز از ماه
پروردگار نے موسی سے اور کہا اُس سے کلام کر بنی اسرائیل سے اور کہہ اُنسے بیچ اوّل دن کے مہینے

السّابِعِ يَكُونُ لَكُمْ راحَةً وَذِكْرانَ الخاصَّةِ وَيَكُونُ لَكُمْ ذَلِكَ اليَوْمُ
هفتم باشد مر شمارا راحت ویاد انیدن خاصه وباشد شمارا آن روز
ساتویں کے ہو واسطے تمہارے راحت اور یاد دلانا خاصہ اور ہووے واسطے تمہارے یہ دن

مَدْعُوًّا مُطَهَّرًا لا تَعْمَلُوا فِيهِ عَمَلاً بَلْ قَرِّبُوا قُرْباناً لِلرَّبِّ
مدعو مطهر مکنید عملی در آن روز عملی بلکه کنید قربانی قربان برای پروردگار
مدعو پاک نکرو تم بیچ اُسکے کوئی کام بلکہ قربان کرو واسطے پروردگار کے قربانی

الإصْحاحُ السّابِعَ عَشَرَ وَكَلَّمَ الرَّبُّ مُوسى قائِلاً لَهُ كَلِّمْ بَني إِسْرائِيلَ
اصحاح هفتدهم وسخن کرد پروردگار با موسی وگفت باو که سخن نمای با بنی اسرائیل
اصحاح سترھویں اور کلام کیا پروردگار نے موسی سے اور کہا اُس سے کلام کر بنی اسرائیل سے

وَقُلْ لَهُمْ فِي عَشَرَةٍ خَلَوْا مِنْ هَذا الشَّهْرِ السّابِعِ هُوَ يَوْمُ الغُفْرانِ فَيَكُونُ لَكُمْ
وبگو بایشان در عشره که گذرد از این ماه هفتم اوست روز غفران پس باشد برای شما
اور کہہ اُنسے بیچ دسویں کے گذرے اس مہینے ساتویں سے وہی دن بخشش کا ہے پس ہو تمہارے لیے

هَذا اليَوْمُ مَدْعُوًّا مُطَهَّراً أَلْزِمُوا أَنْفُسَكُمْ فِيهِ لِلصَّوْمِ وَقَرِّبُوا قُرْباناً لِلرَّبِّ
این روز مدعو پاک لازم دارید خود هایان را در این روز قربان کنید قربان برای پروردگار
یہ دن مدعو پاک لازم کرو تم ذاتون اپنی کو بیچ اُس دن کے واسطے روزے کے اور قربان کرو تم قربانی واسطے

وَلا تَعْمَلُوا فِي هَذا اليَوْمِ شَيْئاً لأَنَّهُ يَوْمُ الغُفْرانِ لِيَسْتَغْفِرَ لَكُمْ فِيهِ أَمامَ اللهِ
ونکنید در این روز کاری چرا که اوست روز غفران تا استغفار کند شمارا در آن روز پیش خدای
اور نہ کام کرو تم بیچ اُس دن کے [illegible] بخشش کا ہے تا بخشش چاہے تمہارے واسطے بیچ اُس دن کے

رَبِّكُمْ وَكُلُّ نَفْسٍ لا تَصُومُ في هَذا اليَوْمِ [illegible] لا تَعْمَلُوا [illegible] عَمَلاً
پروردگار شما وهر که [illegible] روز [illegible] این روز [illegible] از شعب خود [illegible] کاری
پروردگار تمہارے کے اور ہر شخص [illegible] بیچ اُس دن کے ہلاک ہو جائے گا اپنے سے اور نہ عمل [illegible]

لأَنَّها سُنَّةٌ جارِيَةٌ لَكُمْ إِلى الأَبَدِ في جَمِيعِ مَساكِنِكُمْ [illegible] اليَوْمُ
چرا که اینست سنتی جاری شمارا تا جاوید در همه مساکن شما [illegible] روز
اسلیے کہ وہ سنت جاریہ ہے تمہارے [illegible] بیچ تمام جاہوں تمہاری کے [illegible] دن

سَبْتُ السُّبُوتِ أَعْظَمُ مِنَ السَّبْتِ [illegible]
سبت اسبوت یعنی بزرگتر از [illegible]
ہفتہ ہفتوں کا یعنی بزرگ تر [illegible] اور [illegible]

مِنْ هٰذَا الشَّهْرِ بِتِسْعَةِ اَيَّامٍ فِي الْيَوْمِ التَّاسِعِ عِنْدَ الْمَسَاءِ فَاسْبِتُوا

از این ماه نه روز در روز نهم نزد شام پس هفته کنند

اس مہینے سے نو دن بیچ نویں دن کے نزدیک شام کے پس ہفتہ کرو تم

مِنَ الْمَسَاءِ اِلَى الْمَسَاءِ عِيدَ الْمَظَالِ وَكَلَّمَ الرَّبُّ مُوسٰى وَقَالَ لَهُ

از شام تا شام عید المظال و تکلم کرد پروردگار با موسی گفت با او

شام سے شام تک عید المظال اور کلام کیا پروردگار نے موسے سے اور کہا اس سے

كَلِّمْ بَنِي اِسْرَائِيلَ فِي خَمْسَةَ عَشَرَ يَوْمًا مِنْ هٰذَا الشَّهْرِ السَّابِعِ اعْمَلُوا

تکلم کن با بنی اسرائیل در پانزدهم روز از این ماه هفتم عمل نمائید

کلام کر بنی اسرائیل سے بیچ پندرھویں دن کے اس مہینے ساتویں سے عمل کرو تم

عِيدَ الْمَظَالِ اَمَامَ الرَّبِّ سَبْعَةَ اَيَّامٍ وَيَكُونُ اَوَّلُ يَوْمٍ مِنْهَا مُخَصَّصًا

عید مظال را پیش پروردگار هفت روز و باشد اول روز از آن مخصص

عید مظال بیچ آگے پروردگار کے سات دن اور ہووے پہلا دن اس سے مخصص

مُطَهَّرًا وَقَرِّبُوا فِيهِ قُرْبَانًا لِلرَّبِّ وَاجْتَمِعُوا وَاخْشَدُوا اَجْمَعًا وَلَا تَعْمَلُوا

مطهر و قربان کنید در آن روز قربانی برای پروردگار و جمع شوید و خوش باشید همه و نکنید عمل

پاک اور قربان کرو بیچ اسکے قربانی واسطے پروردگار کے اور جمع ہو تم اور خوش ہو تم سب اور نہ کرو تم

عَمَلًا سَبْعَةَ اَيَّامٍ بَلْ قَرِّبُوا قُرْبَانًا لِلرَّبِّ وَالْيَوْمُ الثَّامِنُ يَكُونُ لَكُمْ مُخَصَّصًا

عمل هفت روز بلکه قربانی کنید قربانی برای پروردگار و روز هشتم باشد برای شما مخصص

کوئی کام سات دن بلکہ قربان کرو تم قربانی واسطے پروردگار کے اور دن آٹھواں ہوگا تمہارے لیے مخصص

مُطَهَّرًا قَرِّبُوا فِيهِ قُرْبَانًا لِلرَّبِّ وَاجْتَمِعُوا وَاخْشَدُوا اَجْمَعًا وَلَا تَعْمَلُوا

مطهر قربان کنید در آن روز قربانی برای پروردگار و جمع شوید و خوش باشید همه و نکنید

پاک قربان کرو بیچ اسکے قربانی واسطے پروردگار کے اور جمع ہو تم اور خوش ہو تم سب اور نہ کرو تم

عَمَلًا هٰذِهِ اَعْيَادُ الرَّبِّ الَّتِي يَدْعُونَهَا مَدْعُوَّةً مُطَهَّرًا يُقَرِّبُونَ فِيهَا قَرَابِينًا

عملی اینست اعیاد پروردگار آنها که خوانندش دعوت مطهر قربان میکنند درین قربانی

کوئی کام یہ ہیں عیدیں پروردگار کی جسکو پڑھتے ہو تم مدعوہ مطہرہ قربان کرتے ہیں بیچ اسکے قربانیاں

لِلرَّبِّ زُبُودًا كَامِلَةً مَعَ سَمِيدٍ وَذَبَائِحَ وَفُرُوزَ كُلِّ يَوْمٍ وَحَقَّهُ مَا خَلَا

برای پروردگار زبد ها پوره با سمید و ذبایح و فروز هر روز و حقش آنچه گذشت

واسطے پروردگار کے زبد پوری ساتھ سمید اور ذبایح اور فروز کے ہر روز اور حق اسکا سواہ

سُبُوتُ الرَّبِّ وَقَرَابِينُهَا وَذَبَائِحُهَا وَمَا خَلَا مَوَاهِبُكُمْ وَعَطَايَاكُمْ

شنبه های پروردگار و قربانیهای آن و ذبایح آن و آنچه گذشت بخشش شما و دهش های شما

سبتوں پروردگار کے اور قربانیوں اسکی کے اور ذبایح اسکی کے اور سوا اسکے بخشش تمہاری اور عطایا تمہارے ہیں

وما خلا جميع نذوركم وجميع خواصكم التي تهبونها للرب فاما في يوم
و آنچه گذشت همه نذرهای شما و همه خواص شما که می آرید آنرا مخصوص برای پروردگار فاما در روز
اور سوائے تمام نذروں تمہاری کے اور تمام خواص تمہاری کے جسکو کہ لاتے ہو تم اوسکو واسطے پروردگار کے لیکن بیچ دن

خمسة عشر من الشهر السابع اذا دخلت غلات ارضكم تخذوا
پانزدهم از ماه هفتم وقتیکه درآمد غلات زمین شما بگیرید
پندرھویں کے مہینے ساتویں سے جسوقت داخل ہوں غلے زمین تمہاری کے لو تم

عيدا للرب سبعة ايام وابطلوا اول يوم منها ولا تعملوا فيه عملا
عیدی برای پروردگار هفت روز و باطل کنید اول روز از آن و نکنید عمل در عید عملی
عید واسطے پروردگار کے سات دن اور باطل کرو تم پہلا دن اوس سے اور نکرو تم بیچ اوسکے کوئی کام

وفي اليوم الثامن استريحوا وخذوا في يوم خمسة عشر من الشهر
و در روز هشتم راحت خواهید و بگیرید در روز پانزدهم از ماه
اور بیچ دن آٹھویں کے راحت کرو تم اور لو تم بیچ دن پندرھویں کے مہینے

بايديكم من ثمار الشجر الحسنة الاترج ولب النخل والاس والعناب
بدستهای خود از میوه های درخت نیکو اترج و مغز خرما و آس و عناب
اپنے ہاتھوں میں پھلوں درختوں نیک سے اترج اور گودا خرمے کا اور آس اور عناب

وافرحوا بين يدي الله ربكم وتحج بني اسرائيل سبعة ايام واعملوا
و شادی کنید نزد خدای پروردگار شما و کوشش بنی اسرائیل هفت روز و عمل کنید
اور خوشی کرو تم آگے خدا پروردگار اپنے کے اور کوشش کریں بنی اسرائیل سات دن اور عمل کرو تم

هذا العيد للرب سبعة ايام في السنة سنة لاحقابكم الى الابد
این عیدی را برای پروردگار هفت روز در سال سال برای گروه های شما تا جاویدان
اس عید میں واسطے پروردگار کے سات روز بیچ سال کے سنت واسطے گروہ تمہارے کے ہمیشہ تک

اعملوا في هذا الشهر السابع واجلسوا في المظال سبعة ايام ويجلس
عمل کنید در این ماه هفتم و بنشینید در سایه هفت روز و بنشینند
کام کرو تم بیچ اس مہینے ساتویں کے اور بیٹھو تم بیچ سایہ کے سات دن اور بیٹھیں

بنو اسرائيل كلهم في المظال لتعلم حيث اخرجتهم من ارض مصر
بنو اسرائیل همگی شان در سایه تا بدانی که چگونه کشیدم ایشانرا از زمین مصر
بنی اسرائیل کل اونکے بیچ سایہ کے تاکہ جانے تو کیونکر نکالا میں نے انکو زمین مصر سے

انا الله ربكم واخبر موسى النبي باعياد الرب عيد المظال اشارة
منم خدای پروردگار شما و خبر کرد موسی پیغمبر بعیدهای پروردگار عید مظال اشاره
میں ہوں خدا پروردگار تمہارا اور خبر دی موسے نبی نے ساتھ عیدوں پروردگار کے عید مظال اشارہ

إلى تمام الراحة كمال اتمام روح القدس عند ما تستريح النفس من كل

به تمام راحت کمال اتمام روح القدس است نزد آنکه راحت خواهد نفس از هر

طرف تمام راحت کے کمال پورا ہوئے روح القدس کے نزدیک اوس چیز کے کہ راحت لے نفس ہرایک

تعب وحزن شيطاني ويزول منها كل حزب الخطية لكون الخطية

رنج و اندوه شیطانی و بکاهد ازان هر اندوه گناه برای بودن گناه

رنج وحزن سے شیطان کے اور زائل ہو اوس سے ہرایک گروہ کا گناہ واسطے ہونے گناہ کے

لا سلطان لها بعد غلبها فتكون النفس حينئذ طربة فرحانة

کہ نیست سلطان بان خطیه بعد ازان غلبه بر نفس پس بشود نفس آنگاه طرب کشاده

کہ نہیں دلیل ہے اوسکے لیے بعد غلبہ اوسکے کے پس ہوگا نفس اوسوقت خوشی شاد

بالرب الفرح الذي لا ينزع منها عربون الفرح المؤبد الكاهن لها

به پروردگار کشادی آنکه رو نمیکند ازان ربون فرح مؤبد کاهن جاویدرا

ساتھ پروردگار کے وہ خوشی نہ لیا جاوے اوس سے عربون خوشی کے مؤبد کاہن اوسکے لیے

في الدهر الآتي ولذلك لم نعط المسيحيين عوض هذا العيد

در دهر آینده و برای همین داده نشد مسیحیان را عوض این عید

بیچ زمانے آنیوالے کے اور اسی لیے نہیں دیا گیا مسیحی لوگون کو بدلا اس عید کا

على الأرض عيد وذلك أن عيد الفصح وذبح الخروف اليهودي

بر زمین عیدی و این ازانست که بدستی عید فصح و ذبح حروف یهودی

اوپر زمین کے عید اور یہ تحقیق کہ عید فصح کی اور ذبح خروف یہودی کی

أعطيت المسيحيين عوضه ذبح خروف الله وموته وقيامته

عطا کرده شد مسیحیان را عوض او ذبح حروف خدای و موتش و قیامتش

عطا کیے گئے مسیح لوگ عوض اوسکے ذبح خروف خدا کی اور موت اوسکی اور قیامت اوسکی

وعوض عنصرة اليهود ويوم خمسينهم أعطيت المسيحيين

و عوض عنصره یهود و روز پنجاهم ایشان داده شد مسیحیان را

اور بدلے عنصره یہود کے اور دن پچاسوین اونکے کے دیے گئے مسیح لوگ

يوم عيد الخمسين حين حل روح القدس على التلاميذ

روز عید پنجاهم را وقتیکه حلول کرد روح القدس بر شاگردان

دن عید پچاسوین کا جسوقت حلول کیا روح القدس نے اوپر شاگردون کے

وملأهم من نعمته وعيد المظال المشار إليه محفوظ

و پر کرد شاگردان از نعمت و عید مظال مشار الیه محفوظ است

اور بھر گیا اونکو نعمت اپنی سے اور عید مظال جسکی طرف اشارہ کیا گیا محفوظ ہے

للمسيحيين إلى الدهر الآتي لأن اليهود كانوا يعيدون فرحا
مر مسیحیان را تا دهر آینده چراکه بدرستی یهود بودند که عید میکردند از روی شادی
واسطے مسیحیون کے زمانے آنے والے تک اسلیے کہ تحقیق کہ یہود تھے وہ عبادت کرتے وہ از روی خوشی سے

بالأثمار الأرضية والمسيحيين لا فرح لهم إلا بأثمار روح
بحصول میوه های زمین و مسیحیان را نیست شادی ایشان مگر بمیوه های روح
ساتھ پھلون زمین کے اور مسیحی لوگ نہین خوشی ہے اونکے لیے مگر ساتھ میوون روح

القدس المحيية وهذا لا يصل الإنسان إليه إلا بالتواضع
پاک زاینده و این مقام را نمیرسد آدمی سوی او مگر بتواضع
القدس جلانے والے کے اور یہ وہ مقام ہے کہ نہین پہونچتا ہے آدمی طرف اوسکے مگر ساتھ تواضع

الكامل الذي به يستحق الغفران كما أن الرب قبل هذا العيد
کامل که بسبب آن مستحق شود بغفران چنانچه بدرستی پروردگار پیش ازین عید
کامل کے کہ جسکے سبب سے مستحق ہوتا ہے بخشش کو جیساکہ تحقیق کہ پروردگار نے قبل اس عید کے

بخمسة أيام أمر بالصوم لكي يعلمنا أن بالصوم وحفظ الحواس
به پنج روز فرمود بداشتن روزه تا که بیاموزد ما را این را که بدرستی که بسبب روزه و نگهداشت حواس
ساتھ پانچ دن کے حکم کیا ساتھ روزے کے تاکہ تعلیم کرے ہمکو تحقیق کہ ساتھ روزے کے اور حفظ حواس

الخمسة والتواضع الكامل الذي به نلتمس غفران ذنوبنا
خمسه و تواضع کامل که بدان التماس مینمائیم آمرزش گناهان خود را
خمسہ کے اور تواضع کامل کے کہ جسکے سبب سے التماس کرتے ہین ہم بخشش گناہون اپنے کی

نستحق الوصول إلى الفرح عيد المظال الأبدية والتلذذ بأثمار
مستحق میگردیم بوصول بفرح عید مظال ابدی و تلذذ باثمار
مستحق ہوتے ہین ہم طرف خوشی عید مظال کے جو ہمیشہ ہے اور لذت لینے کے ساتھ میوون

روح القدس خلاف الأثمار الأرضية توراته وكلم الرب موسى
روح القدس خلاف میوه های زمینی توریت و سخن کرد پروردگار بموسی
روح القدس کے خلاف میوون زمین کے توریت اور کلام کیا پروردگار نے موسی سے

وقال له أمر بني إسرائيل وليأتوك بالزيت الفائق المعصور
و گفت باو بفرما بنی اسرائیل را و باید بیارند ترا روغن فایق معصور
اور کہا اوس سے حکم کر بنی اسرائیل کو اور چاہیے کہ لاوینگے تمہارے پاس روغن فایق نچوڑا ہوا

زيت الأنفاق ليسرج به السراج في كل حين خارجا من حجاب
زیت انفاق تا روشن شود بآن چراغ در همه گاه بیرون از پرده
روغن انفاق تا کہ روشن کرین ساتھ اوسکے چراغ بیچ ہر وقت کے باہر پردہ

باب الشهادة في قبة الزمان ويصف هرون السرج ويسرجها

در شهادت در قبه زمان وصف بچیند هارون چراغهارا و روشن کند ازا

دروازے شهادت سے بیچ قبه زمان کے اور صف باندهے هارون چراغون کی اور روشن کرے اوسکو

من المساء الى الصباح امام الرب في كل حين سنة لاحقابكم

از شام تا بام پیش پروردگار در هر وقت سنتی باحقاب شما

شام سے صبح تک آگے پروردگار کے هر وقت سنت واسطے گروه تمهارے کے

الى الابد يصف هرون السرج على المنارة الكبيرة في كل حين امام

تا جاوید بصف بچیند هارون چراغهارا بر مناره بزرگ در هر وقت پیش

همیشه تک صف باندهے هارون چراغون کی مناره بڑے پر بیچ هرایک وقت کے آگے

الرب وخذ درمكا اخبز منه اثنى عشر قرصا وليكن القرص الواحد

پروردگار و بگیرد درمک بپیز ازان دوازده کلیچه و بایدکه باشد هریک کلیچه

پروردگار کے اور لے درمک پکا اوس سے باره روٹیان اور چاهیے که هووے روٹی هرایک

من عشرى صاع ويصف الخبز صفين في كل صف ستة ارغفة

از دوازدهم حصه یک صاع و صف کند نان را دو صف در هر صف شش گروه

بارهوین حصه صاع سے اور باندهے روٹیونکی دو صفین بیچ هرایک صف کے چهه گروے

على المائدة الزكية امام الرب ويكون الخبز ذكرا قربانا للرب ويصف

بر مائده پاک پیش پروردگار و باشد نان یادی قربانی برای پروردگار وصف بچیند

اوپر دسترخوان پاک کے آگے پروردگار کے اور هووے روٹی یاد دلانے والی قربانی واسطے پروردگار کے اور صف باندهے

هرون الخبز صفين في اليوم السادس وهو يوم الجمعة ويكون ذلك

هارون نان را دو صف در روز ششم و او روز جمعه هست و باشد آن

هارون روٹیونکی دو صفین بیچ دن چهٹے کے اور وهی دن جمعه کا هے اور هووے یه

من عند بني اسرائيل خبزا امام الرب في كل حين عهدا دائما لهرون

از نزد بنی اسرائیل نانها پیش پروردگار در هر وقت عهدی همیشه برای هارون

نزدیک بنی اسرائیل سے روٹی آگے پروردگار کے بیچ هر وقت کے عهد همیشه کا واسطے هارون

وبنيه الى الابد يأكلونه في الموضع الطاهر لانه اخص

و پسرانش تا جاوید که بخورندش در موضع پاک چراکه او اخص

اور لڑکون اوسکے کے همیشه تک کهاویں اوسکو بیچ جگه پاک کے اسلیے که وه خاص تر

الخاصة لهم من قرابين الرب سنة لهم الى الابد في نفاق

الخاصه هست برایشان از قربانیهای پروردگار سنتی برایشان تا جاوید در نفاق

خاص هے اونکے لیے قربانیون پروردگار سے سنت اونکے لیے همیشه تک بیچ نفاق

ابن الاسرائيلية وما امر الله من عقابه هناك خرج رجل ولد لامراة

پسر اسرائیلیه و آنچه فرمود خدای از عقوبت آن آنجا برآمد مردی پسر زن

لڑکوں اسرائیلیہ کے اور وہ چیز کہ حکم کیا خدا نے غضب اوسکے سے اوس جگہ نکلا مرد لڑکا عورت

يهودية من رجل مصري من نساء بني اسرائيل فوقع بينه وبين رجل

یهودی از مرد مصری از زنان بنی اسرائیل پس واقع شد میان او و میان مرد

یہودیہ کا مرد مصری سے عورتوں بنی اسرائیل سے پس واقع ہوا درمیان اوسکے و درمیان مرد

اسرائيلي خصومة فسب ابن الاسرائيلية الاسم وافترا فاتوا به موسى

اسرائیلی خصومتی پس سب کرد پسر اسرائیلیه اسم را و افترا کرد پس آوردند او را نزد موسی

اسرائیلی کے خصومت پس گالی دی لڑکے اسرائیلیہ نے اوس نام کو اور افترا کیا پس لائے اوسکو موسے

وكان اسم امه سلوميت ابنة دبري من قبيلة دان فامر موسى

و بود نام مادرش سلومیت دختر دبری از قبیله دان پس فرمود موسی

اور تھا نام ماں اوسکی کا سلومیت لڑکی دبری کی قبیلہ دان سے پس حکم کیا موسے نے

بحبسه في السجن ليسأل الرب عما يصنع به وكلم الرب موسى وقال

بحبس او در زندان تا پرسد پروردگار را از آنچه میکند با او و سخن کرد پروردگار موسی را و گفت

واسطے قید کرنے اوسکے کے بیچ قیدخانہ کے تاکہ پوچھے پروردگار اوس چیز سے کہ کیا ساتھ اوسکے اور کلام کیا پروردگار نے موسے سے اور کہا

له اخرجوا ذلك الرجل الذي افترا خارجا من العسكر ويجعل الذين سمعوا

با او برآرید آن مرد را که افترا بست بیرون از لشکر و بگذارند کسانیکه شنیدند

اوس سے نکالو تم اوس مرد کو جسنے کہ افترا کیا باہر لشکر سے اور کرو اون لوگوں کو جنہوں نے سنا

افتراه ايديهم على راسه ثم يرجمه جميع شعب بني اسرائيل واما

افترای او را دستهای خود را بر سر او پس سنگسار کنند همه گروه بنی اسرائیل و اما

افترا اوسکے کو ہاتھ اونکے اوپر سر اوسکے کے پھر سنگسار کریں اوسکو تمام گروہ بنی اسرائیل کے اور لیکن

بنو اسرائيل فكلمهم وقل اي رجل من بني اسرائيل افترا على الاهه

بنو اسرائیل پس تکلم کن ایشان را و بگو هر مرد از بنی اسرائیل که افترا بست بر خدای خود

بنی اسرائیل پس کلام کر اونکو اور کہہ جو مرد بنی اسرائیل سے کہ افترا کرے اوپر خدا اپنے کے

يقتل بخطيئته ومن خص اسم الرب فافترا عليه فليقتل يرجمه جماعة

کشته شود بخطیه خود و هر که خاص دانست اسم پروردگار را پس افترا بست بر آن پس باید کشته شود سنگسار کنند او را گروه

قتل کیا جاوے ساتھ گناہ اپنے کے اور جو شخص خاص کرے نام پروردگار کا پس افترا کرے اوس پر پس چاہیے کہ قتل کیا جاوے سنگسار کریں اوسکو جماعت

بني اسرائيل ومن كان من بني اسرائيل او من الغرباء الذين

بنی اسرائیل و آنکه باشد از بنی اسرائیل یا از غریبان آنانکه

بنی اسرائیل کی اور جو شخص کہ ہو بنی اسرائیل سے یا غریبوں سے جو کہ

يَقْبَلُونَ اِلَيَّ مَنْ كَانَ مِنْهُمْ يَخُصُّ اِسْمِي بِالْاِفْتِرَا فَلْيُقْتَلْ وَمَنْ قَتَلَ

پیش آیند بسوی من آنکه باشند ازیشان که خاص دارد نام مرا بافترا پس باید کشته شود و هرکه کشت

پیش آتے ہیں طرف میرے جو شخص ہو اونمیں سے خاص کرتا ہو نام میرے کو ساتھ افترا کے پس چاہیے کہ قتل کیا جاوے اور جو شخص قتل کرے

اِنْسَانًا فَلْيُقْتَلْ بِهِ وَمَنْ قَتَلَ بَهِيمَةً فَلْيَدْفَعْ اِلَى صَاحِبِهَا مِثْلَهَا

آدمی را پس باید کشته شود بدان سبب و هرکه کشت بهیمه را پس باید برساند تا صاحب بهیمه مثل آن بهیمه

انسان کو پس چاہیے کہ قتل کیا جاوے بسبب اوسکے اور جو شخص قتل کرے چارپایہ کو پس چاہیے کہ دفع کرے طرف مالک اوسکے کے مثل اوسکے

وَالرَّجُلُ الَّذِي يَضْرِبُ صَاحِبَهُ وَيُؤَثِّرُ فِيهِ اَثَرَ الْعَابِ بِهِ يُصْنَعُ بِهِ كَمَا

و مردی که بزند یارش را و اثر بماند درو و اثری که عیب کرده شود دران کرده شود باو چنانچه

اور مرد کہ مارے بیوی اپنی کو اور نشان ہو جاوے بیچ اوسکے وہ نشان کہ عیب لگاوے وہ بسبب اوسکے کیا جاوے ساتھ اوسکے جیسا کہ

صَنَعَ وَالْجِرَاحُ قِصَاصٌ الْكَسْرُ بِالْكَسْرِ وَالْعَيْنُ بِالْعَيْنِ وَالسِّنُّ بِالسِّنِّ

کرده و زخم را قصاص شکستن شکست و چشم بچشم و دندان بدندان

کیا اوسنے اور زخمی کا بدلا ہے توڑنا بدلے توڑنے کے اور آنکھ بدلے آنکھ کے اور دانت بدلے دانت کے

كَمَا يَفْعَلُ الْاِنْسَانُ بِصَاحِبِهِ كَذَلِكَ يُصْنَعُ بِهِ وَمَنْ قَتَلَ بَهِيمَةً يَدْفَعُ

چنانچه میکند آدمی بیار خود همچنان کرده میشود بان و هرکه کشت بهیمه بسپارد

جیسا کہ کرے انسان ساتھ یار اپنے کے ایسا ہی کیا جاوے ساتھ اوسکے اور جو شخص قتل کرے چارپایہ کو پھیر دے

اِلَى صَاحِبِهَا مِثْلَهَا وَمَنْ قَتَلَ نَفْسًا يُقْتَلُ الْقَضَاءُ وَاحِدٌ لَكُمْ وَلِلَّذِينَ

بصاحب آن مثل آن و هرکه کشت نفسی کشته شود قضا یکیست برای شما و آن

طرف مالک اوسکے کے مثل اوسکے اور جس شخص نے قتل کیا کسی نفس کو قتل کیا جاوے واسطے قضا ایک ہے تم میں سے اور واسطے اونکے

يُقْبِلُونَ اِلَيَّ وَكَذَلِكَ يُصْنَعُ بِابْنِ اِسْرَائِيلَ كَمَا يُصْنَعُ اَنَا اللهُ

پیش آیند بمن و همچنین میکنی بابن اسرائیل چنانچه کرده شود منم خدای

پیش آتے ہیں طرف میرے کے اور ایسا ہی کیا جاوے ساتھ لڑکے اسرائیل کے جیسا کہ کیا اوسنے میں ہوں خدا

رَبُّكُمْ وَقَالَ مُوسَى لِبَنِي اِسْرَائِيلَ الْقَوْلَ الَّذِي قَالَهُ الرَّبُّ وَ

پروردگار شما و گفت موسی ببنی اسرائیل قوله که گفتش پروردگار و

پروردگار تمھارا اور کہا موسے نے واسطے بنی اسرائیل کے وہ بات کہ کہا اوسکو پروردگار نے اور

اَخْرَجُوا الَّذِي افْتَرَى عَلَى اللهِ خَارِجًا مِنَ الْعَسْكَرِ وَرَجَمُوهُ

بر آوردند آنرا که افترا بست بر خدای بیرون لشکر و سنگسار کردند

نکالا تم اوس شخص کو کہ افترا کرے خدا پر باہر لشکر سے اور سنگسار کرو اوسکو

٢٣ بِالْحِجَارَةِ وَمَاتَ وَفَعَلَ بَنُو اِسْرَائِيلَ كَمَا اَمَرَ الرَّبُّ مُوسَى

بسنگ و مرد و کرد بنو اسرائیل چنانچه فرمود پروردگار بموسی

ساتھ پتھر کے اور مرجاوے اور کیا بنی اسرائیل نے جیسا کہ حکم کیا پروردگار نے موسے سے

الأصحاح الثامن عشر سنة أسباب الأرض

اصحاح هيژدهم روشن اسباب زمين

اصحاح اٹھارہوین طریقه اسباب زمین کا

وهي القراءة الثالثة عشر

وهمين است قرات سيزدهم

اور وہی قرات تیرھوین ۱۳

وكلم الرب موسى في طور سينا وقال له كلم بني إسرائيل وقل لهم

وسخن فرمود پروردگار با موسى در كوه طور سينا وگفت باو بحكم گوى با بنى اسرائيل وبگو باشان

اور کلام کیا پروردگار نے موسے سے بیچ طور سینا کے اور کہا اوس سے کلام کر تو بنی اسرائیل سے اور کہہ اون سے

إذا دخلتم الأرض أعطيكم ميراثا أن تسبت الأرض سبتا للرب

هر وقتی در آئيد آن زمين را كه دهم شمارا ميراث آرام يابد زمين آرام يافتنى براى پروردگار

جس وقت داخل ہو تم زمین مین دون مین تمکو میراث آرام پاوے زمین آرام پانا واسطے پروردگار کے

ازرعوا مزارعكم ست سنين والشجر كرومكم ست سنين واستغلوا غلاتكم

بكاريد كشتهاى خود شش سال ودرختان تاكهاى شما شش سال وبگيريد غله هاى خود

بوؤ تم کھیتی اپنی چھ برس اور درختون تاک کو چھ برس اور جمع کرو غلے اپنے

ست سنين فأما السنة السابعة فلتكن سبت الراحة للأرض اجعلوها

شش سال فاما هفتم پس بايد باشد آرام راحت براى زمين بگردانيدش

چھ برس پس لیکن سال ساتوین پس چاہیے کہ ہو ہفتہ راحت کا واسطے زمین کے کرو تم اسکو

سبتا للرب لا تزرعوا مزارعكم ولا تكسحوا كرومكم ولا تحصدوا ما ينبت

هفتى براى پروردگار نه كاريد كشتهاى شما ونه ببريد تاكهاى شما ونه بدرويد انچه رست

ہفتہ واسطے پروردگار کے نہ بوؤ تم کھیتی اپنی اور نہ کاٹو تم تاکون اونکی کو اور نہ دور کرو تم اوس چیز کو جو اگے

في أرضكم في تلك السنة من غير أن يزرع ولا يقطعوا عنب كرومكم بل لكن

در زمين شما در ان سال از غير اينكه كاشته شود يعنى ببتد خودرو ونبريد انگور تاكهاى شما بلكه باشد

بیچ زمین تمھاری کے بیچ اس سال کے سوا اسکے کہ کھیتی کیجاوے اور نہ قطع کرو انگور تاکون اپنے کو بلکہ ہووے

سبت الراحة للأرض وليكن لكم سبت الأرض للطعام لكم ولبنيكم

آرام راحت براى زمين وبايد باشد براى شما آرام زمين براى طعام دادن به شما وبه پسران شما

آرام راحت واسطے زمین کے اور چاہیے ہو تمھارے لیے آرام زمین کے واسطے کھانے تمھارے کے اور واسطے لڑکون تمھارے کے

ولعبيدكم ولأمتكم ولأجرائكم وللسكان الذين يسكنون معكم

وبه غلامان شما وبه كنيزان شما وبه مزدوران شما وبه باشندگان شما كه مى باشند با شما

اور واسطے غلامون تمھارے کے اور واسطے لونڈیون تمھاری کے اور واسطے مزدورون تمھارے کے اور واسطے رہنے والون کے جو کہ رہتے ہین ساتھ تمھارے

ولبهائمکم وللحیوان التی فی ارضکم ولیکن لکم کل الغلة للط
وجه بهایم شما و بحیوان که هست میچرد در زمین شما و باید باشد برای شما هر غله که هست برای خ
اور واسطے چارپایوں تمھارے کے اور واسطے سب حیوانوں کے جو تمھاری زمین میں ہیں اور چاہیے کہ ہو تمھارے لیے سب غلہ کہ ہو واسطے

وعدّوا اسبع سنین السبت واحصوا سبع مرات سبعا ولیکن لکم
و اماده سازید هفت سال سبت را و بشمارید هفت بار هفت و باید شد برای شما
اور جمع کرو سات برس آرام کے اور شمار کرو سات مرتبہ سات سات کرکے اور چاہیے کہ ہو تم

ایام سبع سنین اسبات اذا احصیتموها سبعا سبعا هو تسع و
روزگار هفت سال اسبات و هنگامیکه شمردید هنگامهای آن چهل و
کو دن سات برس آسایش کی جب شمار کیا تم نے انکو سات سات کرکے ہو وے انچاس

اربعون سنة واشقفوا بالسواطیر واحمدوا الله فی عشر یحلون
نه سال و امتشقاف نمائید به ساطور و ستایش نمائید در دهم که میگذرد
برس اور کاٹو کھیتوں کو چھری سے اور تعریف کرو اللہ کی دس تاریخ گذری ہوئی

من الشهر السابع فی یوم الغفران وانفخوا بالسواطیر فی ارضکم
از ماه هفتم در روز غفران و کاوید بداس در زمین خود
ساتویں مہینے سے دن غفران میں اور کھودو ساتھ کھرپی کے سب اپنی زمین کو

کلها وقدسوا سنة خمسین ونادوا بحریة الارض وعتقها لجمیع
تمام آن و تقدیس نمائید سال پنجاهم و ندا نمائید به بین حریه و آزادی آن برهمه
اور پاک سمجھو سال پچاسویں کو اور پکارو واسطے حریت کے زمین کو اور آزادی زمین کی سب

سکانها ولیکن رد الاشیاء الی اربابها ولیرجع کل انسان الی میراثه
باشندهای آنجا و باید شود رد اشیا بسوی خاوندان اشیا و باید برآید همه آدم بمیراث خود
باشندوں کے لیے اور چاہیے کہ ہو پھیر دینا سب چیزوں کا طرف انکے مالکوں کے اور چاہیے کہ نکلے ہر آدمی طرف اپنی میراث کے

ویرجع الی عشیرته ولیکن هذا الرد فی سنة خمسین ولا تزرعوا
و باز گردد به قبیله خود و باید باشد این باز گشتن در سال پنجاهم و نه کارید
اور رجوع کرے طرف قبیلے اپنے کے اور چاہیے کہ ہو یہ رجوع بیچ برس پچاسویں میں اور نہ کھیتی کرو

ارضکم فی تلک السنة ولا تحصدوا النابت بنفسها ولا تقطفوا عنبها لانها
زمین خود را در آن سال و نه درو بید آنچه خود روید از زمین و نه چینید انگورش چرا که
اپنی زمین کو اس برس میں اور نہ کاٹو جو اگا ہو آپ سے اور نہ توڑو خوشے انگور کے کیونکہ وہ

سنة الرد تکون عندکم مقدسة وکلوا فی هذه السنة من المزارع للرجع
آن سال باز گشتن است نزد شما مقدس و بخورید در این سال از کشتها و باید باز گرد
وہ سال رد کا ہو اور ہے گا تمھارے پاس مقدس اور کھاؤ اس سال میں کھیتوں سے اور رجوع کرو

كُلُّ إِنْسَانٍ إِلَى مِيرَاثِهِ وَإِنْ بِعْتَ مِنْ صَاحِبِكَ شَيْئًا أَوِ ابْتَعْتَ مِنْ
هر آدم بمیراث خود واگر فروختی از یار خود چیزے یا خریدی از
ہر آدمی اپنی میراث کی طرف اور جو بیچی تو نے یار اپنے سے کوئی چیز یا مول لی تو نے

صَاحِبِكَ فَلَا يَظْلِمِ الرَّجُلُ صَاحِبَهُ وَمَنْ أَرَادَ الشِّرَى فَلْيَشْتَرِ
یار خود پس نکند ستم آن مرد یار خود را و ہرکہ ارادہ کرد خرید و فروخت را
یار اپنے سے پس نہ ظلم کرے مرد یار اپنے پر اور جسنے کہ ارادہ کیا مول لینے بیچنے کا

مِنْ بَعْدِ سَنَةِ الرَّدِّ وَالَّذِي يَبِيعُ مِنْكُمْ يَبِيعُ صَاحِبَهُ عَلَى قَدْرِ غَلَّةِ
پس باید کند از بعد سال بازگشت و آنکہ می فروشد از شما مفروشد صاحبش بہ قدر غلہ
پس چاہیے کہ مول لے پیچھے بعد پھرنے برس کے اور جو بیچے تم سے بیچے یار اپنے سے اوپر اندازہ غلہ

عَدَدِ السِّنِينَ وَيَكُونُ شِرَاهُ كَثِيرًا عَلَى قَدْرِ كَثْرَةِ السِّنِينَ وَيَقِلُّ
شمار سالہا و باشد فروختن آن بسیار بہ قدر بسیارے سالہا و باشد کم
گنتی برسوں کے اور ہووے خرید بہت اوپر اندازہ زیادتی برسوں کے اور کم کرے

بَيْعُهَا أَيْضًا عَلَى قَدْرِ مَا بَقِيَ مِنْ سِنِي الرَّدِّ لِأَنَّهُ إِنَّمَا يَبِيعُكَ عَلَى قَدْرِ
فروختن آن نیز بر قدر آنچہ ماند از دوسال رد چراکہ او چنین است کہ می فروشد ترا بر قدر
بیچنا اوسکا بھی اوپر اوس اندازے کے جو باقی رہے دو سال رد سے کیونکہ وہ بیچتا ترا اوپر قیاس

غَلَّةِ عَدَدِ السِّنِينَ وَلَا يَظْلِمَنَّ الرَّجُلُ مِنْكُمْ صَاحِبَهُ وَاتَّقُوا اللَّهَ
غلہ شمار سالہا و نکند ستم تاکید ہر مرد از شما با یار خود و بپرہیزید خدا را
غلہ کتنے برسوں کے ہیں اور نہ ظلم کرے ہر آدمی تمسے یار اپنے پر اور ڈرو اللہ سے

لِأَنِّي أَنَا اللَّهُ رَبُّكُمُ احْفَظُوا وَصَايَايَ وَاعْمَلُوا بِهَا وَاحْفَظُوا أَحْكَامِي
چراکہ منم من خدائے پروردگار شما نگہدارید وصایائے مرا و عمل نمائید بآن و نگہدارید احکام من
کیونکہ میں اللہ پروردگار تمہارا ہوں یاد رکھو میری وصیتوں کو اور عمل کرو ساتھ اونکے اور یاد رکھو میرے احکام کو

وَاعْمَلُوا بِهَا وَاسْكُنُوا أَرْضَكُمْ بِالسُّكُونِ وَالطُّمَأْنِينَةِ لِتُغِلَّ لَكُمُ الْأَرْضُ
و عمل کنید بآن و باشید بزمین خود ببودن و اطمینان کہ تا فزاید در شما آن زمین
اور عمل کرو اوسپر اور رہو اپنی زمین میں آرام اور دلجمعی سے تو کہ غلہ دیوے تمکو زمین

غَلَّاتِهَا وَتَأْكُلُونَ وَتَشْبَعُونَ وَتَسْكُنُونَهَا مُطْمَئِنِّينَ وَإِنْ قُلْتُمْ مِنْ أَيْنَ
غلات خود را و بخورید و سیر شوید و بمانید آنجا آرامندگان و اگر گفتید از کجا
اور کھاؤ پیٹ بھرکے اور رہو اوسمین آرام سے اور جو کہا تمنے کہاں سے

نَأْكُلُ فِي السَّنَةِ السَّابِعَةِ الَّتِي لَا يُزْرَعُ فِيهَا وَلَا يُحْصَدُ وَلَا يُدْخَلُ
بخوریم در سال ہفتمی کہ نہ کاشتہ شود در آن و نہ درو کردہ شود و نہ درآید
کھاوین ہم بیچ برس ساتوین کے کہ نہ بویا اوسمین اور نہ کاٹا

الغلةُ لا تهتمّوا انا منزلٌ لكم بركاتي في السنة السادسة فتعمل

غله را مباشید چه در به این خوف که شما فرو آرنده برای شما برکتهای خود را در سال ششم و فراوان دهد

غلے اور نہ بہت فکر کرو اس خوف پر میں دینے والا ہوں تم کو برکت چھٹے برس میں اور بہت غلہ دیگی

ارضكم في تلك السنة غلّة ثلث سنين حتّى اذا زرعتم

تا زار زمین شما درآن سال غله سه ساله تا وقتیکه بکاشتند

تمھاری زمین اس سال میں غلہ تین سال کے برابر رہا تا تک جب بو جائے

في السنة الثامنة لم تحتاجوا الى غلّتها لانّكم تاكلون من غلّة

در سال هشتم محتاج نشدید به غلهای آن سال هفتم چرا که شما میخورید از غله

آٹھویں برس میں نہ محتاج ہوگے غلے کے کیونکہ تم کھاؤگے غلہ

السنة السادسة الى السنة التاسعة تاكلون العتيق الى ان يدخل

سال ششم تا سال نهم میخورید کهنه تا اینکه میدارید

چھٹے برس کا نویں برس تک کھاؤ پرانا یہاں تک کہ آ جاوے

الحديث ويكثروا ماء الارض فلا تباع بتاتا لانّ الارض لي وانّما انتم

نو و بسیار شوند آبهای زمین پس مفروش تباتے چراکه براستی زمین مراست و شما

نیا غلہ اور بہت ہوگا پانی زمین میں پس نیچے جاوین خوشے کیونکہ زمین میری ہے اور تم

سكّان لي مختارين واعطوا في الارض ميراثكم كلّها فداء عنها

باشنده ای مرا مختارها و بدهید در زمین میراث خود را همگیش فدای از آن

باشندے ہو میرے مختار اور دو زمین میں میراث اپنی سب فدیہ اوس سے

ولكن حيث ما بعت الارض في ميراثكم فتخلّص وتردّد في سنة الردّ

ولکن وقت که فروختے زمینے در میراث خود پس خلاص شود و رد میشود در سال رد

اور لیکن جو بیچا تونے زمین کو میراث اپنی سے پس خلاص ہوا اور متردد رہا بیچ سال رد کے

وان افتقر اخوك وباع من ميراثه شيئا ياتي من قرابته اقرب قرابته

و اگر محتاج شد برادر تو فروخت از میراث چیزے بیارند خویشانش که نزدیکتر باشند قرابتان

اور اگر محتاج ہو بھائی تیرا اور بیچا میراث اسکی سے کچھ لاوے قرابتی اسکا جو قریب تر ہو قرابتوں سے

فليخلّص ما باع ويردّ عليه وان لم يكن من لم يخلّص واتّسع

پس باید شود خلاص آنچه فروخته و باز آید بر خاوندش و اگر نباشد آنکه بگیرد خلاص و وسعت یافت

پس چاہیے کہ ہو خلاص جو کہ بیچا اور پھر آوے طرف مالک اوسکے کے اور جو نہو خلاصی قبول کرنیوالا اور وسعت

هو وقدر على خلاص ذلك فيعدّ السنين منذ كم سنة باع

او و توانا شد بر رهائی آن پس بشمارد سالها را از چند سال که فروخت

وہ شخص اور قدرت پاوے اوپر اس خلاصی کے پھر شمار کرے برسوں کو کہ کتنے برس بیچا

أَرْضَهُ وَيَرُدُّ عَلَى صَاحِبِهِ حَقَّهُ الْوَاجِبَ عَلَيْهِ ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَى مِيرَاثِهِ
زمین خود وباز گرد بر صاحب داد حق واجب بود براو باز باز گرد در میراث خود
زمین اپنی اور پھیر دیا صاحب زمین کو حق اوسکا واجب اوسپر پھر رجوع کرے طرف میراث اپنی کے

وَيَأْخُذُهُ وَإِنْ لَمْ يَقْدِرْ عَلَى أَنْ يَقْضِيَ مَا عَلَيْهِ وَيَكُونُ الْبَيْعُ صَحِيحًا
و گیرد آنرا واگر نتوانست بر اینکه حکم کند آنچه را براوست و باشد بیع صحیح
اور لیوے اوسکو اور جو نہ قدرت رکھے اوپر اسکے کہ حکم کرے اوسپر اور ہو بھی بیچنا صحیح

الَّذِي يَشْتَرِي إِلَى سَنَةِ الرَّدِّ إِذَا جَاءَتْ سَنَةُ الرَّدِّ تُرَدُّ عَلَيْهِ أَرْضُهُ
که بخرد تا سال رد وقتیکه آمد سال رد رد میشود براو زمینش
کہ مول لیوے برس بازگشت تک جبکہ آوے سال بازگشت کا پھیرے اوسکو زمین اوسکی

وَيَرْجِعُ إِلَيْهَا وَإِنْ بَاعَ رَجُلٌ مَسْكَنًا فِي قَرْيَةٍ عَلَيْهَا وَعَلَيْهَا سُورٌ يَكُونُ
و باز گردد براے آن واگر فروخت مردے جاے را در دیہے که براوست و براوست قلعه باشد
اور رجوع کرے اوسکی طرف اور اگر بیچا کسی مرد نے گھر کو گانوں میں اور اوسمیں جسمیں رہتا ہو قلعہ ہو وے ہوگا

خَلَاصُ مَعَهُ إِلَى تَمَامِ سَنَةِ شِرَاهُ وَيَكُونُ خَلَاصُهُ فِي الْوَقْتِ الَّذِي
خلاص با او تا همه سال که خریدش و باشد خلاصیش در وقتیکه که
خلاص اوسکے ساتھ پورے سن ہونے کہ لیا اوسکو اور ہوگی خلاصی اوسکی بیچ اوس وقت کے کہ

اشْتَرَيْتَ مِنْهُ وَإِنْ لَمْ يَخْلُصْ حَتَّى تَكْمُلَ السَّنَةُ الثَّامِنَةُ يُسَلَّمُ بَيْعُ
خریدے از او واگر نکرد خلاص تا کامل شود سال هشتم میرسانند از بیع
مول لیا تونے اوس سے اور جو نہ خلاص ہوا یہاں تک کہ پورا ہو گیا برس آٹھواں پہونچاے زبیع

الْمَسْكَنِ وَيَصِحُّ لِمَنِ اشْتَرَاهُ إِذَا كَانَ فِي قَرْيَةٍ عَلَيْهَا سُورٌ وَيَكُونُ لِعَقِبِهِ
جا این را صحیح باشد براے آنکه خریدش هرگاه باشد در دیہے که بر او دیوار باشد قلعه و باشد
مکان کو اور صحیح ہووے مکان اوسکے لیے جسنے مول لیا ہو جب ہووے بیچ ایسے گانوں کے کہ اوسمیں قلعہ ہو اور ہو

وَلَا يَخْرُجُ مِنْهُ فِي سَنَةِ الرَّدِّ فَأَمَّا الْبُيُوتُ الَّتِي لَيْسَ عَلَيْهَا سُورٌ قَلْعَةٍ
و بر آید از و در سال رد فاما خانهاے که نیست بران قلعه سور باید شمارده
اور نہ نکلے اوس سے بیچ برس بازگشت کے لیکن جو گھر ایسے ہوں کہ نہ ہووے اونپر چار دیواری پس چاہیے کہ گنا

مِثْلَ مَزَارِعِ الْأَرْضِ لَا يَكُونُ لَهَا خَلَاصٌ وَتُرَدُّ فِي سَنَةِ الرَّدِّ وَأَمَّا قُرَى
همچو کشت زار و زمین ونشود مرانرا رهائی ورد شود در سال رد واما دهاے
مثل کھیتی زمین کے اونہوں کی او سکے لیے خلاصی اور رد کیا جاےگا بیچ سال بازگشت کے اور جو گانوں

اللِّيوَانِيِّينَ وَالْبُيُوتُ الَّتِي فِي قُرَى مِيرَاثِهِمْ يَكُونُ خَلَاصًا دَائِمًا إِلَى الْأَبَدِ
لیوانیان و خانهاے که هست در دهاے میراث شان باشد رها همیشه تا جاوید
لیوانیوں کے ہیں اور وہ گھر جو گانوں میراث اونکے ہیں ہو جاوینگے خلاص ہمیشہ کے لیے

وَالَّذِيْ يُخَلِّصُ خَلَاصَ اللِّيْوَانِيِّيْنَ يُخْرِجُ مِنْ بُيُوْتِهِمُ الَّتِيْ اشْتَرَوْهَا

و آنکه برهاند رهانیده لیوانیان برآرد از خانهاے ایشان که فروختند ش در

اور جو کہ خلاصی دینا خلاصی لیوانیوں کو نکالدیتا ہی انکو گھروں سے کہ خریدا تھا اسکو

سَنَةَ الرَّدِّ لِأَنَّ الْبُيُوْتَ الَّتِيْ فِيْ قُرَى اللِّيْوَانِيِّيْنَ هِيَ مِيْرَاثُهُمْ بَيْنَ

سال رد چراکه خانها که در ده هاے لیوانیان هست آن میراث ایشانست میان

سال بازگشت مین کیونکہ وہ گھر جو گانوں مین لیوانیوں کے ہین وہ انکی میراث ہی درمیان

بَنِيْ إِسْرَائِيْلَ وَأَمَّا الْمَزَارِعُ الَّتِيْ حَوْلَ قُرَاهُمْ فَلَا تُبَاعُ لِأَنَّهَا مِيْرَاثٌ

بنے اسرائیل و اما مزارع که گرد دہہات شانست پس فروخته نشود چراکه آن میراث

بنی اسرائیل کے اور جو کھیتیاں کہ گردا گرد دیہات اونکے ہین پس وہ نہ بیچی جاوینگی کیونکہ وہ

لَهُمْ إِلَى الْأَبَدِ وَإِنِ افْتَقَرَ أَخُوْكَ وَاسْتَغَاثَ بِكَ فَلَا تُنْزِلْهُ مَنْزِلَةَ الْغَرِيْبِ

براے شان تا جاوید آن واگر محتاج شد برادرت و فریاد کرد بتو پس بنه فرود آرش فرودگاه غریب

اونکی ہی ہمیشہ کے لیے اور جو فقیر ہوجاوے بھائی تیرا اور فریاد کرے تجھسے پس نہ اوتار اسکو مقام غریب

السَّاكِنِ مَعَكَ بَلْ وَسِّعْ عَلَيْهِ لِيَعِيْشَ مَعَكَ وَإِيَّاكَ أَنْ لَا تَأْخُذَ مِنْهُ

که باشنده با تست بلکه توسع ده برو تا عیش کند باتو و دور تراست که نگیرے ازو

کہ رہے تیرے ساتھ بلکہ کشادی دے اسپر کہ عیش کرے تیرے ساتھ اور خاص تو کہ نہ لیوے تو اس سے

رِبًا أَوْ أُجْرَةً عَنْهُ وَاتَّقِ اللّٰهَ رَبَّكَ وَلْيَعِيْشْ أَخُوْكَ مَعَكَ وَلَا تُقْرِضْهُ بِالْ

سود یا مزد ازو و بپرهیز خداے پروردگار خودرا و باید بزید برادر تو باتو و نه بوام بده

سود یا مزدوری اس سے اور ڈر اللہ پروردگار اپنے سے اور چاہیے کہ عیش کرے بھائی تیرا تیرے ساتھ اور نہ قرض

عَنْهُ وَلَا تَأْخُذْ مِنْهُ رِبًا فِيْمَا يَسْتَأْخِذُ مِنْكُمْ مِنَ الطَّعَامِ أَنَا اللّٰهُ رَبُّكُمْ

ازو و باشد مال تو و نگیر ازاو سود درانچه میگیرد ازشما از خوراک منم خداے پروردگار شما

اور لیوے تو اس سے سود اور لیوے تو اس سے سود اس چیز مین کہ لیتے ہین سود تم سے خوراک

الَّذِيْ أَخْرَجْتُكُمْ مِنْ أَرْضِ مِصْرَ لِأُعْطِيَكُمْ أَرْضَ كَنْعَانَ

که برآوردم شمارا از زمین مصر تا بدهم شمارا زمین کنعان

کہ نکالا تمکو زمین مصر سے تاکہ عطا کرون تمکو زمین کنعان کی

وَأَكُوْنَ لَكُمْ إِلٰهًا وَإِنِ افْتَقَرَ أَخُوْكَ وَصَارَ إِلَى الْبَيْعِ فَبِيْعَ

و باشم شمارا خداے واگر محتاج شد برادر تو و گردد تا فروخت پس بفروشند

اور ہوون مین تمہارا معبود اور اگر محتاج ہو بھائی تمہارا اور چاہیے کچھ بیچنا پس بیچے

مِنْكَ فَلَا تَسْتَعْبِدْهُ كَمَا تَسْتَعْبِدُ الْعَبِيْدَ بَلْ يَكُوْنُ

ازمال تو پس مخواه تعبد او چنانچه میخواهے تعبد از غلام بلکه باشد

مال تمہارے لیے پس نہ تعداری کراو اسکو جیساکہ اطاعت کراتے ہو غلام سے بلکہ ہووے

مَعَكَ مِثْلَ أَجِيرٍ وَالسَّاكِنِ وَيَكُونُ يَخْدِمُكَ إِلَى سَنَةِ الرَّدِّ فَإِذَا أَتَتْ

با تو مثل اجیر و باشنده باشد که خدمت کند ترا تا سال رد پس چون آمد

تیرے ساتھ مثل ہمسایہ کے اور رہنے والے کے اور ہو کہ خدمت کرے تیری سال بازگشت تک پھر جب

سَنَةُ الرَّدِّ يَخْرُجُ مِنْ عِنْدِكَ هُوَ وَبَنُوهُ وَيَرْجِعُ إِلَى عَشِيرَتِهِ وَيَصِيرُ

سال رد برآید از نزد تو او و پسرانش و بازآید بقبیلهٔ خود و گردد

سال بازگشت کا نکلے تیرے پاس سے وہ اور اولاد اوسکی اور جاوین طرف کنبے اپنے کے اور پھر

إِلَى مِيرَاثِ آبَائِهِ لِأَنَّهُمْ عَبِيدِي الَّذِي أَخْرَجْتُهُمْ مِنْ أَرْضِ مِصْرَ

بمیراث آبای خود چراکه ایشانند بندگان من که برآوردم ایشانرا از زمین مصر

طرف میراث باپ دادا اپنی کے کیونکہ وہ سب بندے میرے ہیں کہ نکالا میں نے انکو زمین مصر سے

لَا يُبَاعُونَ بَيْعَ الْعَبِيدِ وَلَا يُكَلَّفُونَ عَمَلًا شَدِيدًا وَاتَّقِ اللهَ رَبَّكَ

نه شوند فروخته به بیع عبید و نکنند عمل سخت و بترس خدای پروردگارا

نہ بیچے انکو غلام کیسا بیچنا اور نہ لو اونسے کام سخت اور ڈرو اللہ سے پروردگار اپنے

وَأَمَّا عَبِيدُكُمْ وَإِمَاؤُكُمُ الَّذِينَ تَتَّخِذُونَ فَلْيَكُونُوا مِنَ الشُّعُوبِ

و اما غلامان شما و کنیزان شما آنانکه میگیرید پس باید باشید از گروهی

اور جو غلام تمہارے اور لونڈیاں تمہاری کہ اونکو مول لیا پس چاہیے کہ ہوں اون گروہوں سے

الَّتِي حَوْلَكُمْ فَهُمْ يَصِيرُونَ لَكُمْ عَبِيدًا وَإِمَاءً وَمِنْهُمُ اشْتَرُوا

که دور شما اند پس ایشان گردند شمارا بندگان و کنیزان و از ایشان بخرید

کہ گرد تمہارے ہیں پس وہ ہونگے تمہارے غلام اور لونڈی اور اونسے جنکو مول لیا

لِلْمَمَالِيكِ وَالسُّكَّانِ الَّذِينَ يَسْكُنُونَ مَعَكُمْ فَاشْتَرُوا عَبِيدًا وَإِمَاءً

که بندگان و باشندگان که باشید با شما پس خرید بندگان و کنیزان

غلام اور رہنے والے جو کہ رہتے ہیں تمہارے ساتھ پس خریدو غلام اور لونڈی

وَمِنْ نَسْلِهِمُ الَّذِي يُولَدُ فِي أَرْضِكُمْ وَيَكُونُونَ لَكُمْ مِيرَاثًا وَرِّثُوهُمْ

و از نسل ایشان که زاید در زمین شما و باشید برای شما میراث دیگر بدهید میراث ایشانرا

نسل اونکی سے کہ پیدا ہوے ہوں زمین تمہاری کے اور ہونگے تمہارے لیے میراث اور وارث

بَنِيكُمْ مِنْ بَعْدِكُمْ فَاسْتَعْبِدُوهُمْ إِلَى الْأَبَدِ وَأَمَّا مِنْ إِخْوَتِكُمْ بَنِي إِسْرَائِيلَ

میان شما از بعد شما پس تعبد فرمائید ایشان تا جاوید و اما از برادران شما بنی اسرائیل

اپنے بیٹوں بعد اپنے سے پس تابعداری کرواونسے ہمیشہ کے لیے اور جو بھائی تمہارے بنی اسرائیل ہیں

فَلَا يَسْتَعْبِدُونَ الرَّجُلُ مِنْكُمْ أَخَاهُ اسْتِعْبَادًا شَدِيدًا

که باشند امیر پس نفرمائید تعبد بتاکید آن مرد از شما برادر خود را بندگی نمودن سخت

پس نہ تابعداری کراؤ کسی مرد کی تمسے بھائی اپنے کی بہت تابعداری

الاصحاح التاسع عشر وان كان يقتدر الساكن معك

اصحاح نوزدهم واگر باشد قادر آنکه ساکن است با تو

اصحاح انیسویں واگر ہو مقدور والا کہ رہتا ہو تیرے ساتھ

ويمكنه وافتقر اخوك الذي معه فيباع من الساكن الغريب لديـ

وبشودش ممکن ومحتاج شد برادرت که با وست پس بخرد از ساکن غریب که

اور ہو اوسکو ممکن اور محتاج ہو تیرا بھائی کہ جو تیرے ساتھ ہو پس مول لے رہنے والے غریب سے کہ

معك او ولد من اولاد السكان الذين معك يخلص من بعد بيعه

با تست یا زاده ہاے باشندگانے که با تست خلاص کرده میشود از پس فروختنش

تیرے ساتھ ہو یا پیدا ہوا ہو اولاد رہنے والوں سے کہ وہ تیرے ساتھ ہیں خلاصی پاویگا بعد بیچا جانے کے

يخلصه بعض اخوته واما عمه واما ابن عمه او يخلصه قرابته

خلاصش کند بعض برادرانش ویا عمش ویا پسر عمش یا خلاص نمایدش خویشانش

خلاصی دیتا ہے اوسکو بعض بھائی اوسکے یا چچا اوسکا اور بیٹا چچا کا یا خلاصی کرتا ہے اوسکی قرابتی

من اهل عشيرته وان امكنه هو ان يخلص نفسه يحاسب الذي

از مردم قبیله‌اش واگر ممکن باشدش از او اینکه خلاص کند خود را حساب کند آنچه

کنبے والوں سے اور جو ممکن ہو اوسکو وہ کہ خلاصی دیوے جان اپنی کو حساب کرے جو کچھ

اشتراه من اول سنة اشتراه الى سنة الرد وتكون فضة شراه

خریدش از اول سالیکه خریدش تا سال رد وشود نقره که خریدش

کہ مول لیا ہوا وسنے پہلے سال میں کہ مول لیا ہوا وسکو طرف سال بازگشت کے اور ہووے چاندی کہ مول لیا

على عدد السنين كذلك يكون خلاصه على قدر السنين التي

به شمار سالها همچنین باشد خلاصش بر قدر سالها که

اوپر شمار برسوں کے اسیطرح ہوگی خلاصی اوسکی اوپر اندازہ سالوں کے کہ

مضت على شراه ويكون معه مثل ايام الاجير وان بقي الى سنة الرد

گذشته بر خریدش وباشد باو مانند ایام اجیر واگر باقیست تا سال رد

گذرے اوسکے خرید پر اور ہونگے اوسکے ساتھ مثل دنوں اجارہ دار کے اور جو باقی رہیں سال بازگشت

سنين كثيرة على قدر السنين يكون خلاصه من فضة شراه وان بقي الى

سال بسیار بر قدر سالها باشد خلاصش از نقره که خریدش واگر باقیست

بہت برس اوپر اندازہ برسوں کے ہوگی خلاصی اوسکی چاندی سے کہ مول لیا ہوا وسکو جو باقی رہے

سنة الرد قليل يحاسبه على قدر ذلك ويعطيه على قدر السنين التي

سال رد که قلیل حساب کند بر قدر آن بانجه وبدهد آنرا بر قدر سالها که

سال بازگشت کے تھوڑا حساب کرے اوسکا اوپر اندازہ اوسکے کے اور عطا کرے اوسکو اوپر اندازہ برسوں کے کہ

استعبده فيها ويحاسب الاجير ويكون ما يعطيه كل سنة مثل ما يعطي

که بندگی فرمود بش دران سالها و بشمارد و شمار دو شود و اجیر باشد آنچه میدهد بش هر سال مثل

کہ تا بعد اس کی کرائی ہوا وس سے ان برسون میں اور حساب کرے اجارہ دار اور ہووے جو دیا اسکو ہر سال مین مثل اسکے جو عطا

الاجير ولا يستعبده عبودية شديدة وان لم يخلص قبل سنة الرد

اجیر و بندگی نفرماید بش بندگی سخت واگر خلاص پیش از سال رد

اجارہ دار کو اور نہ اطاعت کراوے اس سے سخت اطاعت اور جو نہ چھٹکارا ہو پہلے سال بازگشت سے

يخرج هو وبنيه في سنة الرد لان بني اسرائيل هم عبيدي عبيدا

برآید او و پسرانش در سال رد چرا که بنی اسرائیل ایشانند بندگان من بندگان من

نکلو اسکو اور اسکی اولاد کو سال بازگشت مین کیونکہ بنی اسرائیل وہ بندے میرے بندے ہین

ان اخرجتهم من ارض مصر انا الله ربكم التفسير ابن الاسرائيلية

بندگان مرا برآوردم ایشان را از زمین مصر منم خدای پروردگار شما التفسیر ابن اسرائیلیه

کہ نکالا مین نے انکو زمین مصر سے مین اللہ پروردگار تمھارا ہون تفسیر پسر اسرائیلیہ

الذي ذكره الكتاب كان قد افترى على اسم الباري جلت قدرته

که ذکر کرد بش توریت بود که در اشتینه افترا بست بر نام باری که بزرگ است قدرتش

کہ اسکا ذکر آیا توریت مین تھے کہ بہتان لگایا اوپر نام خدا کے کہ بزرگ ہے قدرت اوسکی

واوضح الرب عظم الخطية التي تلزم من يفتري على اسمه وحقق انه

و واضح کرد اینجا پروردگار بزرگی گناه ہے را که لازم آید بانکه افترا بندد بر نامش و تحقیق کرد اینکه

اور کھول دیا پروردگار نے بڑائی گناہون انکے کی کہ لازم آیا جسنے بہتان کیا اوپر نام اللہ کے اور تحقیق کیا

لا يرجم لان الذي افترى على اسمه المقدس امر من فمه الطاهر

او سنگسار کرده نمیشود چرا که بر کسی آنکه افترا بست بر نامش که مقدس است فرمود از دهان پاکش

نہ سنگسار کیا جاوے کیونکہ جسنے بہتان لگایا اوپر اسکے نام پاک کے فرمایا اپنے منہ پاک سے

يقتله رجما بالحجارة فقتل بغير رجمه وفي شريعة المسيح

بکشتن آن کس سنگسار کردن بسنگ کشته بغیر سنگسار کردن و در شریعت مسیح

جاوے قتل وہ شخص سنگساری سے قتل کیا بغیر سنگساری کے اور شریعت مسیح مین

ينبغي ان تفعل المسيحيين هكذا اذا ظهر لهم من قد افترى

می شاید که اینگونه کنند مسیحیان همچنین وقتیکه ظاهر شد بایشان آنکه تحقیق بست

سزاوار ہے کہ کرین مسیحی لوگ ایسا ہی جب ظاہر ہوا انپر کسنے بہتان لگایا

على اسم الاله المتعالي ان يفعلوا به ما ينبغي لمثله

بر نام خدای متعالی اینگونه کنند باو آنچه شاید بمثل او

اوپر نام معبود برتر کے کہ کرین ساتھ اسکے جو سزاوار مانند اسکے کے

وهذا الناس الذي أمر بالقصاص لم يقصد به إلا منع من أراد

من أذية رفيقه فيعلم الناموس بكافيه مثل ذلك فيمتنع عن

حتى أذاه وأما موسى المسيح فأمر الذي يناله ألم من إنسان أن

يغفر له ولا يكافيه بألم مثاله ولا يأخذ منه لكي ينقطع الشر

من بينهم وتبطل العداوة وذلك أن واحدا إذا أساء إليك

وكافيته بمثل ذلك ثبتت العداوة بينكم وما فات الشر لا ينقطع

وإذا أنت لم تكافيه بالشر اختار الاثم نفسه وصار إليك محب

ولا سيما إن أكملت أنت وصية المسيح وأحسنت إليه عوض

من إساءته إليك فإن إحسانك إليه يكون له عقوبة وخزي أعظم

من عقوبة إساءتك إليه لأن عقوبة إساءتك إليه كانت تزيده حزن

وشر وبغضه فيك واهمة شر آخر يفعله بك واحسانك اليه

بد و کینه اش در تو و همت بد دیگر کندش بتو و نیکی است سوی‌اش

اور بدی اور بغض اوسکا تجھ مین اور ہمت ساتھ بدی دوسرے کے کریگا وہ تیرے ساتھ اور احسان تیرا اوسکی طرف

يقطع منه الشر ويندمه عليه ويجعله لك حبيبا ومستحيا منك

ببرد از او بد و پشیمان کندش بر و گرداندش برایت دوست و حیا خواه از تو

کھو دیتا ہے اوس سے بدی کو اور پشیمان اوسکو کرتا ہے اوس کام پر اور کرتا ہے اوسکو تیرا دوست اور حیا خواہ تیرا

سائر الايام فبالاحسان امرنا ربنا هكذا ان نبطل الشر بالخير لان

باقی روزگار پس به نیکوی فرموده پروردگار ما چنین اینکه باطل کنیم بدی را به نیکی چراکه

باقی زمانہ پس واسطے احسان کے حکم دیا مجکو پروردگار ہمارے نے ایسا ہی کہ باطل کرین ہم بدی کو ساتھ نیکی کے کیونکہ

من يروم ان يطفي النار بالزيت فهو جاهل لانها تتقد اكثر وليس

آنکه بیفکند اینکه بدمد آتش را با روغن پس او جاهل است چراکه آتش بسوزد بسیار و نیست

جو شخص کہ بجھاوے آگ کو ساتھ روغن زیت کے سو وہ نادان ہے کیونکہ وہ بھڑک جاویگی بہت اور نہ

تنطفي الا بالماء الذي هو ضدها كذلك لا ينطفي الشر الا بالخير

بجهد خموش شد مگر بآب که او ضدش هست همچنین نمی خموشد بدی مگر به نیکی

بجھے گی مگر ساتھ پانی کے کہ وہ ضد آگ کی ہے اسیطرح نہین مٹتی ہے بدی مگر ساتھ نیکی کے

واما قوله تسبت الارض سبتا للرب وازرعوا مزارعكم ست سنين

واما قولش کرد آرامد زمین آرام برای رب و بکارید مزارع تان شش سال

اور جو قول اوسکا ہے کہ آرام پاوے زمین آرام واسطے رب کے اور بو کھیت اپنے سات برس

وما يتلوه الى السنة السابعة تكون سبتا للرب اشارة بذلك الى

وانچه پیروش تا سال هفتم باشد شنبه برای رب اشاره کرده باین

اور جو دیکھو اوسکو طرف برس ساتوین کے ہوگا ہفتہ کا دن واسطے پروردگار کے اشارہ ہے طرف اسکے

مجي المسيح مخلص العالم الذي هو السابع لادم ونوح وابراهيم وموسى

آمدن مسیح رهاننده جهان آنکه او هفتم است برای آدم و نوح و ابراهیم و موسی

آنے مسیح تک کہ خلاصی دینے والا جہان کا کہ وہ ساتوان ہے واسطے آدم اور نوح اور ابراہیم کے اور موسی

والانبياء ويوحنا المعمدان هو كان السادس الذي بالتوبة

و انبیا و یوحنا معمدانی که او بود ششم آنکه به توبه

اور سب نبیون اور یوحنا معمدانی کے کہ تھا وہ چھٹا اونکا ساتھ توبہ کے

اعد الطريق للرب المسيح الذي هو السابع كما كانوا اليهود

آماده کرد راه برای رب مسیح که او هفتم است چنانچه بودند یهود

درست کیا راہ کو واسطے پروردگار کے مسیح کے کہ وہ ساتوان ہے جیسا کہ تھے یہودی لوگ

يَعُدُّوا فِي الْيَوْمِ السَّادِسِ مَا يَحْتَاجُونَ لِلْيَوْمِ السَّابِعِ وَكَذٰلِكَ أَكْثَرَ

آماده کنند در روز ششم آنچه محتاج شوند بروز هفتم و همچنین بسیار کرد

جو مہیا رکھتے ساتوین دن مین جسں چیز کی احتیاج ہوتی ساتوین دن مین اور اسیطرح کثرت کیا

الرَّبُّ ذِكْرَ السَّبْعَةِ وَأَوْضَحَ السَّابِعَ هُوَ الْمُقَدَّسُ وَفِيهِ تَكُونُ الرَّاحَةُ

رب ذکر هفته و واضح شود هفتم را که او مقدس است و در اوست که باشد آرام

پروردگار نے ذکر ساتوین دن کا اور واضح کردیا ساتوین دن کو کہ وہ پاک ہے اور اوسمین ہو آرام

وَالنِّتَاجُ الْمُخْتَصُّ بِالرَّبِّ لِأَنَّهُ أَمَرَ بِرَاحَةِ الْيَوْمِ السَّابِعِ وَالشَّهْرِ

و نتاج مختص به رب چرا که او فرمود بآرام روز هفتم و ماه

اور فائدہ مختص ساتھ پروردگار کے کیونکہ اوسنے حکم دیا واسطے آرام کے ساتوین دن اور ساتوین

السَّابِعِ وَالسَّنَةِ السَّابِعَةِ أَمَرَ بِأَنْ يَكُونُوا رَاحَةً وَسَبْتَ الْأَرْضِ

هفتم و سال هفتم فرمود بآنکه باشند آرام و شنبه برای زمین

مہینہ اور ساتوین برس حکم دیا کہ ہون آرام سے اور ہفتہ کو دن واسطے زمین

بَنِي إِسْرَائِيلَ لَا يَزْرَعُوهَا وَلَا يَلْتَمِسُوا كَرُومَهَا وَلَا يَحْمِلُوا مِنْ

بنی اسرائیل که نکارند ش و نه برند تا کهاش و نه بردارند از

بنی اسرائیل کے کہ نہ بووین اوس دن اور نہ چہائین تاک کو اور نہ اوٹھاوین

ثِمَارِهَا بَلْ يَتْرُكُوهُ لِلْغَرِيبِ وَالْحَامِلِ الَّذِي قَدْ تَحَوَّلَ عَنْ مِيرَاثِهِ

میوه هایش بلکه بگذارندش برای غریب و حامل که راستش میکرد وا از میراثه خود

پھل اوسکے بلکہ چھوڑدین اوسکو واسطے غریبون کے اور حامل کے جو باز رہا ہو میراث اپنی

وَمَوَاطِنِهِ لِفَقْرٍ أَوْ نَهْبٍ أَوْ بَيْعٍ وَأَشَارَ بِذٰلِكَ إِلَى الْحَيَّةِ وَصَلِيبِهِ

و موطنش چه رویشه باتاراج یا فروخت و کرد اشاره باین سوی طرف حیات و صلیباش

اور وطن اپنے سے بسبب محتاجی اور لٹ جانے یا فروخت ہوجانے کے اور اشارہ کیا ساتھ اوسکے طرف زندہ رہنے اوسکے

وَكَوْنِهِ ثُبُوتَ الْإِلٰهِي مِنْ حَيْثُ هُوَ إِنْسَانٌ رَدَّ آدَمَ وَكُلَّ جِنْسِهِ

و بودنش ثبوت خدای از حیثیت اینکه او آدم بود رد آدم و هر جنسش

اور ہونا اوسکا ثبوت خدائی میری کا اوس حیثیت سے کہ وہ انسان ہی بھیجا آدم اور سب اوسکی ذریات کو

مِنْ خَرِبَةِ الْخَطِيئَةِ وَالْجَحِيمِ وَعُبُودِيَّةِ الشَّيْطَانِ إِلَى مِيرَاثِهِمِ

از خرابه خطیه و دوزخ و بندگی شیطان تا میراث برای خود

سے گناہ سے اور دوزخ اور بندگی شیطان طرف میراث اونکے

الْأَوَّلِ إِلَى الْبِرِّ الْفِرْدَوْسِيِّ وَالْحُرِّيَّةِ لِأَنَّهُ إِنَّمَا خَلَقَ آدَمَ

اول تا نیکی و بہشت و حریت چرا که او جز این نیست که آفرید آدم را

پہلے طرف نیکی اور جنت اور فائدہ ازادی کے کیونکہ سوائے اسکے نہین کہ پیدا کیا آدم کو

حراً مختاراً مريداً على صورته ومثاله لانه سبحانه مسلط على ذاته

آزاد و اختیار داد صاحب اراده بر صورت خود و مانند خویش چرا که او سبحانه مسلط است بر ذات خویش

آزاد اختیار والا صاحب اراده اوپر صورت اپنی کے اور مانند اوسکے کیونکہ وہ پاک ہے اور غالب ہے اوپر ذات اپنی کے

هكذا مهما شاء فعل ليس له مانع في مشيئته وهكذا خلق

همچنین هرگاه خواستگاری کرد نیست او را مانعے در مشیت و همچنین آفرید

اسیطرح جب جو چاہا کیا نہیں ہے اوسکا کوئی روکنے والا اوسکی مرضی مین اور اسیطرح بنایا

الانسان على صورته مختاراً مريداً مسلطاً على ذاته مهما شاء

آدمی را بر صورت خود مختار اراده نماینده و مسلط بر ذات او هرگاه بکرد

انسان کو اپنی صورت پر صاحب اختیار صاحب اراده غالب اوپر ذات اوسکی کے جب چاہے

من حسنة او من سيئة لا مانع له عن ذلك حتى يكون

از نیکوئی یا از بدی نیست مانع او را از این تا باشد

اوسکی نیکی سے یا بدی سے نہیں مانع ہے اوسکو اس سے یہانتک کہ ہو

مجازاته على ذلك باختيار عزمه واجب له وكما بارك

مجازاتش بر این باختیار عزمش واجب باو و همچنان برکت داد

بدلہ اوسکا اسمین ساتھ اختیار ارادے واجب اوسکے لئے اور اسیطرح برکت دی

لبني اسرائيل في السنة السادسة حتى كفتهم ثلاث سنين

بنی اسرائیل در سال ششم تا کفایت کرد ایشان سه سال

بنی اسرائیل کو چھٹے سال مینا کہ کفایت کیا انکو تین برس تک

ولم يعوزهم شيئاً كذلك في الحديثة امر المسيح ان يعطوا

و عوز نکردند آن شئے محتاج بچیزے همچنین در شریعت تازه و فرمود مسیح تا آنکه بدهند

نہ پھر محتاج ہوئے کسی چیز کے اسیطرح شریعت مین حکم کیا مسیح لوگونکو کہ دیں

لكل من يسألهم وان يقرضوا الكل من يستقرضهم وان كان ذلك

هر که خواهد ایشان را و آنکه قرض دهند هر که قرض خواهد از ایشان و اگرچه باشد گران

ہر ایک مانگنے والے اون لوگون مین سے اور قرض دو ہر ایک کو جو قرض مانگے اونسے اگر ہو کوئی

يعوزهم في الغد قال لهم الرب المسيح اعطوا ما سأل ولا تهتموا بالغد فاني

محتاج نماید ایشان را در فردا گفت بایشان پروردگار مسیح بدهید هر که خواست و نگه ندارید بفردا هر آینه

محتاج ہو وہ کل کو فرمایا اونسے رب نے جو مسیح ہے دو اونکو جو مانگے اور بچا رکھو کل کے لیے

في الغد اعطيكم ما تحتاجون اليه ... آفيه

[illegible]

[illegible]

لكم من حيث لا تكتلوا فاذا عملوا المسيحيين بهذه الوصايا ونظروه بعين

برای تان از طوریکه نه نکشید پس هرگاه کردند مسیحیان باین اندرزها و دیدندش و کشاده

میں تمہارے لیے اس حیثیت کہ محتاج نہو گے پس جبکہ عمل کریں مسیحی لوگ ساتھ ان وصیتوں کے اور دیکھیں اسکو کشادہ

الحكم لوعده ولا يدعهم يعوزوا ما قد اعطوه بتقوى امانتهم ولعظم يقينهم به

برایشان بوعدش و نگذارد ایشان که برهنه شوند چیزی را که برایشان داد و شدند آنرا از تقوی امانت خود و بسبب بزرگی باور کردن ایشان

اپنے لیے وعدہ اوسکے کے پس چھوڑیگا انکو کہ برہنہ ہوں اوس چیز سے کہ عطا کی ہو انکو بسبب تقوی امانت کے اور بسبب بزرگی یقین انکے کے ساتھ

ما يقرأ في راس السنة لا تتخذوا اصناما ولا منحوتات ولا تنصبوا

آنچه خوانده میشود در سر هر سال نگیرید بتان را و نه تراشیده‌ها را و نکنید نصب

جو پڑھی جاتی ہے شروع ہر برس میں نہ بناؤ بتوں کو اور نہ تراشو اور نہ گاڑو

مناصب للاوثان ولا تصيروا في ارضكم حجارة تعبدوا ولا تسجدوا

مناصب برای بتان و نگردانید در زمین خود سنگی که پرستند و نکنید سجده

جھنڈا واسطے بتوں کے اور نہ رکھو اپنی زمین میں پتھر کہ پوجا کرو اور نہ سجدہ کرو

لها انا الله ربكم احفظوا وصاياي واتقوا مقدسي انا الرب ليس غيري

به بتان منم آن خدای رب شما نگهدارید وصایای مرا و بپرهیزید مقدس مرا آن پروردگار نیست غیر من

بتوں کے سوا معبود کا میں اللہ پروردگار تمہارا ہوں یاد رکھو میری وصیتوں کو اور ڈرو میری پاکی سے میں پروردگار ہوں نہیں سوا میرے

ثواب الاعمال الصالحة ان انتم سلكتم بسنتي

ثواب اعمال نیکو اگر شما رفتید بروش من

ثواب اعمال صالحہ کا اگر ہو تم کہ چلتے ہو میری سنت پر

وحفظتم وصاياي وعملتم بها اديم امطاركم في اوقاتها وتبدل

و نگهداشتند وصایای مرا و عمل کردید بآن همیشه بارانیم باو آنها بتان در اوقات آن و بدل کند

اور یاد رکھتے ہو میری وصیتوں کو اور عمل کرتے ہو اوس پر تو ہمیشہ رحمت کا مینہ برساؤنگا تمہارے وقتوں میں اور بدلا

الارض لكم غلاتها وتبدل لكم شجر المزارع ثمارها ويبذرك

زمین یعنی بدهد شما غله‌ها را و بدهد شما را درخت مزرعهای میوه‌هاش و تخم

زمین تمہاری کو غلے سے اور بدل دونگا تمہارے لیے درخت کھیتوں کے پھل اوسکے اور بدل دونگا اسکا بیج

الدارس القطاف والقطاف يبذرك الزرع وتاكلون

کهنه قطاف نو را و قطاف بیارید تخم زرع را و بخورید

پرانے خوشہ نو سے اور خوشہ نو کو بدل اگر دیگا زراعت اور کھاؤ تم

خبزا وتشبعون وتسكنون ارضكم مطمئنين واكثر السلام

نان و سیر شوید و باشید بر زمین خود بآرام و بسیار شود تندرستی را

روٹی اور پیٹ بھرو اور رہو اپنی زمین میں آرام سے اور بہت دونگا میں تندرستی

فِي بَلاءٍ وَحَيرَةٍ وَقَسَّمَهُ قَلبُ ذُو تَشكِيكٍ قَلِيلُ الامانةِ حَتَّى يُبَيِّنَ
در بلا وحیرت و دادش دل صاحب تشکیک کم امانت تا بیان نماید
بلامین اور حیرانی مین اور دیا اسکو دل شک والا کم امانت یہانتک کہ بیان کرے

لَهُ مَا كَانَ عَلَيهِ مِنَ النِّعمَةِ وَالحِفظِ لَهُ عِندَ طَاعَتِهِ وَمَا صَارَ اِلَيهِ
برایش آنچه بود براو از نعمت وحفظ باو نزد طاعتش وآنچه گردید سویش
اسکو جو تھا اسپر نعمت خدا اور نگہبانی اسکی سے وقت اطاعت کے اور جو ہوا اسکی طرف

عِندَ مَعصِيَتِهِ وَقَولُهُ اُبَسِّرُ عَظمَةَ عِزَّتِكُم وَاُصَيِّرُ السَّمَاءَ مِن فَوقِكُم
نزد معصیتش وقولش که بسر کنم عظمت عزت شما وبگردانم آسمان را از بالای تان
وقت گناہ کرنے کے فرمانا اسکا کہ تباہ کرونگا مین بزرگی عزت تمہاری کی اور کردونگا مین آسمان اوپر تمہارے

مِثلَ الحَدِيدِ وَالاَرضَ مِن تَحتِكُم مِثلَ النُّحَاسِ يُقَالُ لِليَهُودِ هَل كَانَ
مانند آهن وزمین را از زیرتان مانند مس گفته شود بیهود آیا بود
مثل لوہے کے اور زمین کو نیچے تمہارے مثل تانبے کے کہا گیا یہود کو آیا تھا

قَطُّ اَو يُمكِنُ اَن يَكُونَ السَّمَاءُ مِثلَ الحَدِيدِ وَالاَرضُ مِثلَ النُّحَاسِ فَاِن
هرگز یا ممکن باشد آسمان مانند آهن وزمین مانند مس پس اگر
کبھی یا ممکن ہو کہ ہووے آسمان مثل لوہے کے اور زمین مثل تانبے کے پس اگر

قَالُوا لا فَيُقَالُ لَهُم اِنَّمَا هُوَ لِتَقُولَ مَا قَالَهُ اللهُ مَثَلاً اَي اَنَّ السَّمَاءَ
گفته شود برای شان که جز این نیست که او قول گفت خدا مثلی یعنی بدرستی آسمان
کہیں نہیں کہا جاوے انکو کہ سوا اسکے نہیں کہ وہ قول ہے جو فرمایا اللہ تعالی نے مثل ای تحقیق آسمان

لا تُمطِرُ بَل تَنشَفُ مِثلَ الحَدِيدِ الَّذِي لا رُطُوبَةَ فِيهِ وَالاَرضُ مِثلَ
نه بارد بلکه بسته باشد مانند آهن که نیست رطوبتی درو وزمین مانند
نہیں برساتا ہی بلکہ بستہ کر دیتا ہی اسکو مثل لوہے کے کہ نہ رطوبت ہو اسمین اور زمین مثل

النُّحَاسِ لا يُثمِرُ يُقَالُ لَهُم فَعَلِمُوا اَنَّ اللهَ فِي مَوَاعِيدِهِ كَثِيرٌ يَتَكَلَّمُ
مس میوه ندهد گفته شود بایشان پس دانا یابند ایشان اینکه الله در مواعیدش بسیار متکلم میشود
تانبے کے کہ نہیں پھل لاوے کہا گیا انکو پس سمجھا دیا انکو تحقیق اللہ کے وعدے بہت ہیں کلام فرمایا ہی

بِالاَمثَالِ مِثلَ قَولِهِ اَنَّ الوُحُوشَ المُختَلِفَةَ تَصطَلِحُ عِندَ مَجِيِّ المَسِيحِ يَعنِي
مانند قولش اینکه وحوش مختلفه باصطلاح میشوند نزد آمدن مسیح یعنی
مثلون کے ساتھ مثل قول اسکے کے تحقیق جانوران وحشی مختلف بولی قمر رہتے ہین وقت آنے مسیح کے یعنی

الاُمَمَ المُختَلِفَةَ الآرَاءِ الَّتِي صَارَت كُلُّهَا رَعِيَّةً وَاحِدَةً بِالمَسِيحِ وَقَولُهُ
امم مختلفه عقلها که گردیدند همه شان رعیه بمسیح وقولش
امتین مختلف عقلون کی کہ ہو جاوے سب رعیت ایک مسیح کی اور قول اسکا

اَنَّ مَدِينَةَ الْقُدْسِ كُلَّهَا تُبْنَا بِيَوَاقِيتَ وَجَوَاهِرَ يَعْنِي جَمَاعَةَ الْمَسِيحِيِّينَ

اینکه شهر قدس همگیش بنا شود بیاقوت وگوهرها یعنی گروه مسیحیان

تحقیق سب شہر قدس کا قائم ہوا ساتھ یاقوت وجواہر کے یعنی سب جماعت مسیحی لوگوں کی

الَّتِي جَمَعَهَا يَوْمَ الْمَعْهُودِيَّةِ بِتَقْدِيسِهَا بِرُوحِ قُدْسِهِ وَتَصِيرُ يَوَاقِيتَ

که جمع شد آنجا روز معهودیه بتقدیس آن جان پاکش وگردد یاقوتها

کہ جمع کیا اُنکو روز عہد کے ساتھ پاک کرنے اُنکے کے ساتھ جان پاک اُسکی کے اور ہوگا یاقوت

كَرِيمَةً جَلِيلَةً لِلّٰهِ الَّتِي مَتَى حَفِظَتْ تَقْدِيسَهَا بِغَيْرِ تَغْيِيرٍ كَانَتْ

گرامین بزرگین برای خدا آنکه تا حفظ کردی تقدیس آن بجز تغیر بود

بزرگ ہمیشہ بہا واسطے اللہ کے جب یاد کیا تو نے پاکی اُسکی بغیر بدلنے کے ہوگا

وَارِثَةً لِمَلِكِ التَّابُوتِ الْمُقَدَّسِ وَمُتَّحِدَةً بِهِ فِي مَجْدِهِ مِثْلَ قَوْلِ

وارث برای بادشاه تابوت مقدس ومتحدش باو در مجدش مانند قول

وارث واسطے بادشاہ تابوت مقدس کے اور موافق ہوگا ساتھ اُسکے بزرگی مین مثل فرمانے

الْمَسِيحِ تَبَارَكَ اسْمُهُ لِأَبِيهِ اِنِّي اَنَا وَاَنْتَ وَهُمْ اَجْمَعِينَ يَكُونُ وَاحِدًا

حضرت مسیح علیہ السلام مبارک شد نامش برای پدرش اینکه منم وتو وایشان ہمگی باشند یکے

مسیح کے برکت والا ہے نام اُسکا واسطے باپ اُسکے کے تحقیق مین اور تو اور وہ سب ہونگے ایک

وَقَوْلُ النَّبِيِّ اَيْضًا فِي وَعْدِهِ اَنَّ الْمَسِيحَ اِذَا جَاءَ يَخْرُجُ مِنْ بَيْتِ اللّٰهِ

وقول پیغمبر نیز در وعدش اینکه مسیح وقتی آید برآید از خانہ خدا

اور قول نبی کا بھی اُسکے وعدہ مین کہ تحقیق مسیح جب آیا نکلیگا اللہ کے گھر سے

مَا يَرْوِي مَدِينَةُ اللّٰهِ يَعْنِي كَلَامَ اللّٰهِ مَاءَ الْحَيَاةِ الْخَارِجَ مِنْ تَلَامِيذِهِ

آنچہ روایت کند شہر خدا یعنی کلام خدا آب زندگانی را بیرون از شاگردانش

جو روایت کرتا ہے شہر خدا کی یعنی کلام اللہ کا آب حیات ہے باہر شاگردون اُسکے سے

الَّذِي هُمْ بِحَقٍّ بَنُوهُ اِرَوْا جَمَاعَةَ اللّٰهِ الْمُؤْمِنِينَ بِاسْمِهِ الَّذِينَ هُمْ بِالْحَقِيقَةِ

آنانکہ ایشان براستی پسران او شودند گروه خدا مومنان بنامش آنانکہ ایشان براستی

کہ وہ سچ بیٹے اُسکے ہین دیکھتے ہین جماعت خدا کو مومنین ساتھ نام کے جو لوگ وہی حقیقت ہین

مَدِينَةُ اللّٰهِ الَّتِي مَتَى كَانُوا حَافِظِينَ لِوَصَايَاهُ كَانَ اللّٰهُ سَاكِنًا فِيهِمْ

شہر خدا اند کہ ہرگاہ نابودند حافظان بوصایاش بود خدا ساکن در ایشان

شہر خدا کے ہین کہ جب سے محافظ وصیتون کے تھا اللہ بسنے والا اُنمین

وَعَمَّالُ مَعَهُمْ وَهُمْ لَهُ مَدِينَةٌ وَبَيْتٌ وَاِذَا لَمْ يَحْفَظُوا وَصَايَاهُ مَالَ

وعمل با ایشان وایشان برایش شہر وخانہ بودند وہرگاہ حفظ نکردند وصایایش را رسید

اور عمل کرتے اُنکے ساتھ اور وہی اُسکے شہر ہین اور گھر ہین اور جبکہ محفوظ رکھوگے اُسکی وصیتون کو خواہش کی

مَن لم يحفظ الوصايا منهم ما قد وعد به الله في هذا السفر
آنکه نگرد وحفظ وصایا را ازایشان آنچه راستی وعده داده بود بآن خدای در این سفر
اس شخص نے کہ نہ یاد کیا وصیتوں کو انسے جو کچھ وعدہ دیا تھا اسکو اللہ نے بیچ اس کتاب کے

يخلا عنه ويسلمه الى الاعداء الشيطين يرمونه في الخطايا واذا
رہائی باشد ازاو وسپرده شدند تا دشمنان شیاطین کہ می افگندش در گناہا وہرگاہ
خالی ہوا اس سے اور سونپا گیا طرف دشمنوں شیطانوں کے کہ ڈالتے اسکو گناہوں میں اور ہرگاہ

الجماعة نظروا نفوسهم هكذا يخطون ولا يكتربون ولا يندمون
آن گروه نگریستند نفسہا خودرا ہمچنین خطا کنند ونہ بلبلند کربت وغم ونشوند پشیمان
گروہ نے دیکھا انکے نفسوں کو ایسا کہ گناہ کرے اور نہ کرتے غم و رنج اور نہ شرمندہ ہوسکے

ولا يتوبون نهي عنهم اكثر واكثر ومكن منهم الشيطان يرميهم
ونکنند توبہ نہی شد ازایشان بسیار وبسیار وممکن باشد ازایشان شیطان کہ می افگندشان
اور نہ توبہ کرتے اس سے جسکو منع کیا انکو بہت بہت اور بیٹھ گیا انمیں شیطان کہ ڈالتا ہے انکو

في كل خطية توربة وتنقطع فوقكم بالبطل لا تغل لكم ارضكم
در ہر خطیہ توریت ومنقطع شود روز شما بہ باطل فراوان بدہد بشما زمین شما
سب گناہوں میں اور منقطع ہوتا ہے اوپر تمہارے ساتھ باطل کے نہ بہتایت ہو نہ تمہارے لیے زمین تمہاری

غلاتها ولا تثمر الشجر ثمارها وان سالتموني باللجاجة ولم يعجبكم
غلہ ہای خودرا ونہ دہد درخت میوہ خودرا واگر درخواستید از من بہ لجاجت ودر عجب نیاوردتان
غلے اور نہ پھلتے ہیں درخت میوے اور جو مانگتے ہو مجھسے جھگڑا کرکے اور نہ عجب آتا ہے تمکو

ان تسمعوا قولي ازيد في ضرباتكم الواحد سبعة عقوبة بخطاياكم
اینکہ بشنوید گفتہ مرا بیفزایم در تجارت شما ہر یک ہفت عقوبت بخطاہای تان
کہ سنو تم بات میری کہ برکت دوں میں تمہاری تجارت میں واسطے ہر ایک کے سات طرحکا عذاب ہے بعوض تمہارے گناہوں کے

وارسل عليكم السباع الضارية فتهلككم وتهلك بهائمكم
وافرستم بر شما درندگان گزندہ پس ہلاک کنند شمارا وہلاک کنند بہائم تان را
اور بھیجوں میں تمپر جانوران درندے ضرر پہونچانے والے پس ہلاک کریں تمکو اور ہلاک کریں چوپایوں تمہارے کو

وانفسكم وانفس دوابكم ويستوحش الطريق منكم وان لم تتادبوا
وجان ہای شمارا وجانہای دواب شمارا ووحشت نماید راہ از شما واگر مؤدب نشدید
اور جانوں تمہاری کو اور جانوں جانوروں تمہارے کو اور وحشتناک کردیں راہ تمہاری کو اور جو ادب نہ سیکھو گے

بهذه الاشياء كلها ولم تقبلوا وكان سيركم اياي باللجاجة عاملكم
باین چیزہا ہمگیش وپیش نیامدند وباشد سیر شما روزگار من بلجاجت عمل کنم با شما
ان سب چیزوں سے اور سامنے نہ آئے اور ہوئی سیر تمہاری زمانہ میرا ساتھ لڑائی جھگڑے کے کام کرونگا تمسے

أَنَا أَيْضًا بِاللَّجَاجَةِ وَأَضْرِبُكُمْ سَبْعَةَ أَضْعَافٍ عَلَى مَا ضَرَبْتُكُمْ

من نیز بلجاجت و بزنم تان هفت چندان بر آنچه زدم تان

مین بھی ویسا ہی اور مارونگا مین تمکو سات گنا جیسا کہ ڈالا مین نے

عُقُوبَةً بِخَطَايَاكُمْ وَأَبْتُرُ عَلَيْكُمْ سَيْفًا يَنْتَقِمُ مِنْكُمْ وَأُبْطِلُ عَهْدِي

عقوبت بخطاهای تان و برافرازم برشما شمشیری که انتقام گیرد از شما و باطل نمایم عهد خود را

عذاب بسبب گناہون تمھارے کے اور پیدا کرونگا مین تمپر تلوار کہ بدلا لے تمسے اور مین باطل کرون عہد اپنا

وَتَهْرُبُونَ إِلَى وَرَائِكُمْ مِنَ السَّيْفِ وَأُسَلِّطُ عَلَيْكُمُ الْمَوْتَ

و بگریزید بسوی پشت خود از آن شمشیر و مسلط گردانم برشما موت را

اور بھاگوگے پیچھے اپنے تم تلوار سے اور غلبہ دونگا مین تمپر موت کو

وَأَدْفَعُكُمْ إِلَى أَعْدَائِكُمْ وَنَكْسِرُ قُوَّةَ زَرْعِكُمْ وَتَخْبِزُ عَشْرُ

و بسپارم تان بسوی دشمنان تان و بشکنم قوت کشت تان و بپزند ده

اور پھینک دونگا مین تمکو دشمنون کی طرف اور توڑ ڈونگا مین قوت کھیتی تمھاری کی اور پکاوینگی دس

نِسَاءٍ خُبْزَهُنَّ فِي تَنُّورٍ وَاحِدٍ لِقِلَّةِ الْخُبْزِ وَتُعْطُوا الْخُبْزَ

زن نان خود در یک تنور برای کمی تان نان و بخورید نان را

عورتین روٹی اپنی ایک تنور مین واسطے کمی روٹی کے اور دوگے ایک روٹی بقیمت

بِالْمِثْقَالِ وَتَأْكُلُونَ وَلَا تَشْبَعُونَ وَإِنْ لَمْ تَتُوبُوا بِهٰذِهِ

بمثقال و بخورید و نشوید سیر و اگر نگردید توبه باین

ایک مثقال کے اور کھاؤگے نہ پیٹ بھریگا اور جو نہ توبہ کروگے ساتھ ان

الْأَشْيَاءِ وَلَمْ تَسْمَعُوا قَوْلِي وَعَامَلْتُمُونِي بِاللَّجَاجَةِ عَامَلْتُكُمْ أَنَا أَيْضًا

چیزها و نشنیدید گفته مرا و عمل کردید با من بلجاجت عمل کردم من نیز

چیزون کے اور نہ سنوگے بات میری اور کام کیا تمنے میرے ساتھ لڑائی کا کام کرونگا تمسے مین بھی

بِالْغَضَبِ وَاللَّجَاجَةِ وَأُؤَدِّبُكُمْ وَأُعَاقِبُكُمْ سَبْعَةَ أَضْعَافٍ عَلَى

بخشم و لجاجت و مؤدب گردانم تان و عقوبت کنم تان هفت چندان بر

ساتھ غصہ اور لڑائی کے اور ادب دونگا مین تمکو اور عذاب کرونگا مین تمکو سات گنا اوپر

خَطَايَاكُمْ وَتَصِيرُونَ إِلَى ضِيقٍ حَتَّى تَأْكُلُوا لُحُومَ أَبْنَائِكُمْ وَتَأْكُلُوا

خطاهای تان و بگردید تا تنگی تا بخورید گوشت پسران تان و بخورید

گناہون تمھارے کے اور ہوجاؤگے تنگ مفلس یہانتک کہ کھاؤگے گوشت لڑکون اپنے کا اور کھاؤگے

لُحُومَ بَنَاتِكُمْ أَيْضًا وَأُخَرِّبُ مَنَازِلَكُمْ وَأُخَرِّبُ بُيُوتَ آلِهَتِكُمْ

گوشت دختران تان نیز و ویران کنم جاهای شما و ویران کنم خانه های خدای شما

گوشت بیٹیون اپنے کا بھی اور خراب کرونگا مین جگھون کو تمھاری اور ویران کرونگا مین بت خانون کو تمھارے

وَأُلْقِي أَجْسَادَكُمْ مَيِّتَةً عَلَى أَصْنَامِكُمْ وَأَصْرِفُ عَنْكُمْ وَأُبْغِضُكُمْ

و بیفکنم جسدهای شمارا مرده بر بتان تان و بردم از شما و کینه کنم با شما

اور پھینک دونگا میں جسم تمہارے کو بے جان تمہارے بتوں پر اور تصرف کرونگا میں تم سے اور کینہ کرونگا میں تمہارے ساتھ

وَأَجْعَلُ قُرَاكُمْ خَرَابًا وَأُوحِشُ مُقَدَّسَكُمْ مِنْ عَدَمِ الدَّاخِلِ

و گردانم دههای تان را ویران و وحشت کنم مقدس شمارا از عدم اهل

اور کر دونگا سب گاؤن تمہارے کو اجاڑ اور خالی کر دونگا مقدس تمہارے کو کہ کوئی اسمین نہ جاوے

وَلَا أَسْتَنْشِمُ رِيحَ ذَبَائِحِكُمْ لِأَنِّي لَا أَقْبَلُ قُتَارَةَ ذَبَائِحِكُمْ وَأُخَرِّبُ

و نه بوییدم بوی ذبحهای شما چراکه نیایم بپیش قتارة ذبایح شما و ویران کنم

اور نہ سونگھونگا میں بو جانوران بھینٹ تمہارے کی کیونکہ میں نہیں قبول کرتا ہوں سست ابایح قربانیون تمہاری کو اور ویران

الْأَرْضَ وَأُوحِشُهَا وَتَتَعَجَّبُ مِنْ خَرَابِهَا أَعْدَاؤُكُمْ إِذَا سَكَنُوهَا

زمین را و وحشت کنم از آن و تعجب کنند از ویرانی آنها دشمنان شما وقتیکه ساکن شدند بآنجاها

زمین اور بھگا دونگا اس سے بن جانور اور تعجب کرینگے ویرانی اسکی سے سب دشمن تمہارے جب رہوگے اسمیں

وَأُفَرِّقُكُمْ بَيْنَ الْأُمَمِ وَتُحِيطُ السَّيْفَ عَلَيْكُمْ مِنْ خَلْفِكُمْ

و تفرق نمایم شمارا میان هرگروه و گرد آرم شمشیر بر شما از پس شما

اور جدائی کردونگا میں تم میں درمیان ہرگروہ کے اور گھیر لونگا تلوار سے تمکو پیچھے سے

وَتَصِيرُ أَرْضُكُمْ إِلَى الْفَسَادِ وَتُخَرَّبُ قُرَاكُمْ فَحِينَئِذٍ تَسْتَوْحِشُ

و بگردد زمین شما تا فساد و ویران شود کاهدهاتان پس آنگه وحشت کند

اور رہوگی زمین تمہاری فساد والی اور ویران ہوئین گاؤن تمہارے پھر اسوقت وحشتناک ہوگی

الْأَرْضُ وَتَهْوَى الرَّاحَةَ جَمِيعَ أَيَّامِ وَحْشَتِهَا وَتَسْبِتُ وَأَنْتُمْ

زمین و خواهد آرام همه روزگاری وحشت خود و آرامد و شما باشند

زمین اور چاہیگا آرام سب زمانہ وحشت میں اور آرام لیگا اور تم

مُبَدَّدُونَ فِي أَرْضِ أَعْدَائِكُمْ فَحِينَئِذٍ تَهْوَى الْأَرْضُ أَسْبَاتَهَا وَتَسْبِتُ

مبدد در زمین دشمنان خود پس آنگه خواهد زمین آرام خود و آرام گیرد

پریشان ہوگے دشمنوں اپنے میں سو اسوقت چاہیگی زمین اپنے آرام کو اور آرام کرے

وَتَسْتَرِيحُ أَيَّامَ وَحْشَتِهَا كُلَّهَا مَا لَمْ تَسْبِتْ حَيْثُ كُنْتُمْ فِيهَا

و راحت طلبد ایام وحشتش همگیش مادام که آرام نیافت وقتیکه بودید در آن زمینها

اور راحت لیگی سب ایام وحشت کے جبکہ نہ آرام پایا تھا جب تھے تم اسمیں

عُصَاةً لَا تَسْبِتُونَ وَالَّذِينَ يَبْقُونَ مِنْكُمْ أُلْقِي فِي قُلُوبِهِمْ فَزْعَةً

گنهگاران نیارامیدند و آنانکه باشند باقی از شما بیفکنم در دلهای ایشان فزع

گنہگار لوگ نہ آرام پاوین وہ لوگ جو باقی بچیں تمہیں سے ڈالونگا میں انکے دلوں میں خوف

فِي أَرَضِ أَعَدَائِيهِم وَبَطَرَدهُم صَوتُ وَرَقَةٍ تَحَرَّكَ وَيَهرَبُونَ مِن صَوتِ

در زمین دشمنان ایشان وگریزانم ایشانرا آواز برگی که حرکت کند وبگریزند از آواز آن

زمین مین انکے دشمنون کی اور وہ بھاگینگے کھڑکنے پتے درخت سے گرے ہوے اور بھاگینگے آواز

الوَرَقَةِ كَمَا يَهرَبُ مِنَ السَّيفِ وَيَسقُطُونَ صَرعًا مِن غَيرِ أَن يَطلُبَهُم أَحَدٌ

برگ چنانکه میگریزد کسی از شمشیر وساقط شوند بصرعی از غیر آنکه بطلبد ایشانرا یکی

پتے درخت سے جیسا کہ بھاگتے تھے تلوار سے اور گر پڑتے زمین پر غیر اسکے کہ انکو طلب کیا ہو کسی نے

وَيَعبُرُ الرَّجُلُ بِأَخِيهِ هَارِبًا مِن غَيرِ أَن يَطلُبَهُم أَحَدٌ وَلَا يَكُونُ لَهُم مَقَامُ

ودرویش شود هر مرد که باشد از برادر خود بگریز بی آنکه طلب نماید از ایشان یکی ونه باشد برای ایشان عزت

اور فقیر ہوگا جو مرد کہ اپنے بھائی سے بھاگنے والا ہو بے اسکے کہ طلب کرے انمین سے ایک اور نہوگا انکے لیے اعزاز

بَينَ يَدَي أَعَادِيهِم وَيَهلِكُونَ بَينَ الأُمَمِ وَتَفنِيكُم أَرضُ أَعَادِيكُم

نزد دشمنان ایشان وہلاک شوند میان امت وفنا فوت سازد شما زمین دشمنان شما

سامنے انکے دشمنون کے اور ہلاک ہو جاوینگے درمیان گروہون کے اور فنا کردیگی تمکو زمین دشمنون تمہارے کی

الأَصحَاحُ العِشرُونَ وَالَّذِينَ يَبقُونَ مِنكُم يُعَاقَبُونَ بِإِثمِهِم

اصحاح بیستم وآنانکه مانند باقی از شما معاقب شوند بگناه شان

اصحاح بیسوین اور جو لوگ باقی رہینگے تمسے عذاب کیے جاوینگے ساتھ گناہ اپنے کے

فِي أَرضِ أَعَادِيهِم وَيُعَاقَبُونَ بِإِثمِ آبَائِهِم وَيُقِرُّونَ بِإِثمِهِم وَإِثمِ

در زمین دشمنان شان ومعاقب شوند بگناه پدران شان واقرار نمایند بگناهای شان وگناه

زمین مین اپنے دشمنون کی اور عذاب کیے جاوینگے بسبب گناہ باپ دادون اپنے کے اور اقرار کرتے ہین اپنے گناہ کا اور گناہ

آبَائِهِم الَّذِينَ أَخطَأُوا وَلَا هُم سَارُوا بَينَ يَدَيَّ بِاللَّجَاجَةِ عَامَلتُهُم

پدران شان آنانکه کردند گناه من بواسطه آنکه ایشان رفتند نزد من بلجاجت عمل کردم با ایشان

باپ دادا اپنے کا کہ جنہون نے میرا گناہ کیا اور اسلیے کہ وہ گئے پاس میرے لڑتے ہوے کام کیا

أَنَا أَيضًا بِاللَّجَاجَةِ وَبَدَّدتُهُم فِي أَرضِ أَعدَائِهِم وَمِن بَعدِ ذَلِكَ تَنكَسِرُ

من نیز بلجاجت وخراب کردم شان در زمین دشمنان شان واز پس این بکوشید خم

مین نے انسے بھی ساتھ جنگ جوئی کے اور پریشان کیا مین نے انکو زمین مین انکے دشمنون کی اور پیچھے اسکے پھٹنا

قُلُوبُهُم الغُلفُ وَيُبصِرُونَ بِاعتِرَافِ إِثمِهِم وَاذكُرُ عَهدِيَ الَّذِي

دلهای شان غلاف را ومیروند بشناخت گناه خود وباد نمایم پیمان مرا که

انکے دلون نے [illegible] اور سیر کرتے ہین ساتھ اقرار کرنے گناہ اپنے کے اور یاد کرون مین عہد اپنا کہ

۴۲ عَهَدتُ إِلَى يَعقُوبَ وَإِسحَاقَ وَاذكُرُ عَهدِيَ الَّذِي عَهِدتُ إِلَى

کردم وبستم تا یعقوب واسحاق وباد نمایم پیمان مرا که بستم با

عہد کیا مین نے یعقوب واسحاق سے اور یاد کرون مین عہد اپنا کہ عہد کیا مین نے ساتھ

إبراهيم وأذكر الأرض وتستوحش الأرض منهم وتوفي سبوتها

ابراهیم را یاد خواهم آورد زمین را و زمین وحشت نماید زمین را از ایشان و میخواهد زمین آرام خود را

ابراہیم کے اور یاد کرونگا میں زمین کو اور وحشت زمین کو اُنسے حالانکہ چاہتی ہے زمین آرام اپنا

إذ استوحشت منهم وهم يعترفون بإثمهم لأنهم ردوا أحكامي

هرگاه وحشت کرد از ایشان و ایشان اعتراف می نمایند بگناه خود چراکه ایشان ترک کردند قربانهای مرا

جبکہ وحشت کی اُنسے اور وہ اقرار کرتے ہیں اپنے گناہ کا کیونکہ وہ رد کرتے ہیں میرے حکموں کو

ونفرت أنفسهم من وصاياي وإذا صاروا إلى أرض أعدائهم

و نفرت کرد نفسهای شان از نیکوئی اندرزهایم و هنگامیکه گردیدند سوی زمین دشمنان شان

اور بیزار رہیں نفس اُنکے میری وصیتوں سے اور جبکہ پھرے طرف زمین دشمنوں اپنے کے

أيضاً لم أرذلهم ولم أدفعهم إلى الهلاك ولم أبطل عهدي الذي

نیز نکردم شان را دور و نسپردمش تا هلاکت و نکردم باطل عهد خود را که

بھی نہ رد کیا اُنکو اور پھینکا میں نے اُنکو طرف ہلاکی کے اور نہ کیا میں نے باطل عہد اپنا کہ

عاهدتهم ولكن ذكرت لهم عهد الأولين لأني أنا الله ربهم

بستم با ایشان و لیکن یاد کردم ایشانرا عهد نخستینیان را چراکه منم خدای پروردگار ایشان

کہ عہد باندھا تھا میں نے اُنسے اور لیکن یاد کیا میں نے واسطے اُنکے عہد پہلوں کا کیونکہ میں اللہ پروردگار ہوں اُنکا

الذي أخرجتهم من أرض مصر بمرأى الشعوب وصرت لهم

که بر آوردم شان را از زمین مصر روبروی همه گروه و گردیدم برای ایشان

کہ نکالا میں نے اُنکو زمین مصر سے روبرو سب گروہ کے اور ہوا میں اُنکے لیے

إلهاً أنا الرب ولكن هذه السنن والوصايا والأحكام

خدای منم پروردگار و لیکن این است روش و وصایا و احکام

معبود میں پروردگار ہوں اور لیکن یہ ہیں طریقے اور نصیحتیں اور حکم

التي أمر الله بها بني إسرائيل على يد موسى في طور سيناء

که فرمود خدا آنرا به بنی اسرائیل بر دو دست موسی در طور سینا

وہ ہیں جنکا حکم کیا اللہ نے بنی اسرائیل کو اوپر ہاتھ موسی کے طور سینا میں

سُنّة النذور [illegible]

روش نذرهای و بدله [illegible]

طریقہ نذروں کا اور بدلہ جانوروں کا جو ہیں [illegible]

وكلّم الرب موسى قائلاً له كلّم بني إسرائيل وقل لهم أيّ رجل

و سخن کرد پروردگار با موسی و گفت باو سخن کن با بنی اسرائیل و بگوی با ایشان هر مردیکه

اور کلام کیا پروردگار نے موسی سے اور فرمایا اُسکو کلام کر بنی اسرائیل سے اور کہہ اُنکو جس آدمی نے

نذر نذراً ان یھب للّٰہ ثمن نفس من انفس بنیہ و یکون ثمن

کہ نیاز بست نیازی کہ ببخشد آرد برای خدا بہای خودی چہ جانی از جانہای خود از پسرانش و باشد بہای

کہ نذر مانی کہ سامنے لاویگا اللہ کے قیمت ایک دم کی دسوں لڑکوں اپنوں سے اور ہووے گی قیمت

الذکر من ابناء عشرین الی ستین سنۃ خمسون مثقال فضۃ بمثقال

ہر مرد از گذرندہ بیست تا شصت سال پنجاہ مثقال نقرہ بمثقال

لڑکے ہوے بیس برس سے ساٹھ برس تک پچاس مثقال چاندی سے بمثقال

القدس و ثمن الانثی ثلثون بمثقال القدس وان کان الذی ینذر

ربع قدس و بہای زن سی مثقال نقرہ بمثقال ربع قدس و اگر باشد آنکہ نذر کند

قدس کے اور قیمت لڑکی کی تیس مثقال قدس کے اور جو ہو کہ نذر کرے

للّٰہ من ابناء خمس سنین الی عشرین سنۃ فیکون ثمن الذکر

خدای را آنکہ گذشتہ پنج سال تا بیست سال پس باشد بہای ہر مرد

اللہ کو گذشتہ پانچ برس سے بیس برس تک پس ہو گی قیمت لڑکے کی

مثقالاً و ثمن الانثی عشرۃ مثاقیل وان کان الذی ینذر من ابناء

مثقال و بہای دختر دوازدہ مثقال و اگر باشد آنکہ نذر نماید بالکہ گذشتہ

ایک مثقال اور قیمت لڑکی کی دس مثقال اور جو ہو کہ منت کرے گذشتہ

شہر الی خمس سنین یکون ثمن الذکر خمس مثاقیل فضۃ و

ماہی تا پنج سال باشد بہای ہر مرد پنج مثقال نقرہ و

مہینے کی پانچ برس تک ہووے قیمت لڑکے کی پانچ مثقال چاندی اور

و ثمن الانثی ثلثۃ مثاقیل وان کان الذی ینذر علیہ من ابناء

و بہای ہر زن سہ مثقال و اگر باشد آنکہ نذر کند برخود تا آنکہ گذشت

قیمت لڑکی کی تین مثقال اور جو ہو کہ نذر کرے اس پر گذشت

سنین الی فوق فیکون ثمن الذکر خمسۃ عشر مثقالاً و ثمن الانثی

دو سال تا بالا پس باشد بہای ہر مرد پانزدہ مثقال و ہشتم

دو سال سے طرف بالا سال کے پس ہو گی قیمت لڑکے کی پندرہ مثقال سے اور قیمت لڑکی کی

عشرۃ مثاقیل وان کان مسکیناً لا یقدر علی الثمن یقوم بین یدی

دوازدہ مثقال و اگر باشد مسکین کہ نتواند بر دادن بہا بایستد نزد

دس مثقال اور جو ہو مسکین کہ نہ مقدور رکھتا ہو قیمت دینے کا کھڑا ہو سامنے

الحبر و یقطع ثمنہ الحبر و علی قدر ما یمکن صاحب النذر کذلک

حبر و ببرد بہایش را حبر و بر قدر آنچہ باشد ممکن صاحب نذر را ہمچنین

عالم یہود کے اور کم کریگا اسکی قیمت کو عالم اوپر اس مقدار کے کہ ممکن ہو صاحب نذر سے اور اسیطرح کیا

يقطع الحبر الثمن وان كان الذي بنذر به بهيمة يقرب منها قربانا

بهره حبر بهارا واگر باشد آنكه مى بندد نذر خود بهيمه كه قربان كنند ازان قربانے

كرديگا عالم قيمت كو اور جو ہو كه نذر كرے چوپائے كو قربانى كرے اُسكى قربانى

للرب تكون هي بعينها التي يعطي ولا يبدل الجيد بالردي والردي

براى پروردگار باشد آن بعينها آنكه بدهد و نه باشد سره را بپوسيده وپوسيده

واسطے پروردگار کے ہوگی وہ بعینہٖ جو کہ عطا کی اور نہ بدل کرے اچھی چیز کو بُری چیز کے ساتھ اور نہ بُری چیز کو

بالجيد فان ابدل بهيمة ببهيمة تكون هي وبدلها جريمة للرب وان كانت

بسره پس اگر واسايند بهيمه ببهيمه باشد وان بهيمه وا پس آن بهيمه جريمه براى پروردگار واگر باشد

اچھی چیز کے ساتھ پھر جو اگر بدل جاوے چوپایہ چوپایہ سے ہوگا وہ اور اُسکا بدلہ جرمانہ پروردگار کے لیے اور اگر ہو

البهيمة التي تنذر من الدواب التي لا يقرب الله منها قربانا يقام البهيمة

بهيمه كه نذر مى بندد از دواب كه نميشود قربان براى خدا ازان قربانى ايستاده كرده شود بهيمه را

چوپایہ جسکو نذر کیا ہو چوپایوں سے کہ نہ قربانی کی ہو اللہ نے اُسکی قربانی تو کھڑا کیا جاوے چوپایہ

بين يدي الحبر ويقطع الحبر ثمنها قليلا كان او كثيرا ويكون الامر

نزد حبر و بهره حبر بهاى آنرا كم باشد يا بيشى و باشد امر

سامنے عالم کے اور قطع کرے عالم قیمت اُسکی تھوڑی ہو یا بہت اور ہوگا امر

على ما يقطع الكاهن وان اراد صاحبها ان يخلصها من البيع يزيد

بر انچه بهره كاهن واگر اراده كرد خاوند آن دابه اينكه خلاص كند آنرا از فروخت بيفزايد

جو کہ طے کردیگا عالم اور اگر چاہے صاحب نذر کہ اُسکو بیچ ڈالے بڑھا دے

على ثمنها خمس ثمنها واي رجل افرد بيته جريمة للرب يقطع الحبر ثمنه

بر بهاى آن پنجم تا بهاش و هر مرد كه تنها گذاشت خانه خود را جريمه براى پروردگار بهره حبر بهاش

اُسکی قیمت پانچواں حصہ اُسکی قیمت پر اور جس مرد نے کہ اکیلا چھوڑا اپنے گھر کو تو جریمہ ہو واسطے پروردگار کے کہ طے کرے عالم قیمت اُسکی کو

قليلا كان او كثيرا ويكون الثمن على ما قطع الكاهن واراد صاحب البيت

كم باشد يا بيش و باشد بها بر انچه بزند كاهن واگر اراده كرد خاوند خانه

تھوڑی ہو یا بہت اور رہے قیمت وہ جو طے کردیا ہو کاہن نے اور اگر ارادہ کرے صاحب خانہ

ان يخلص بيته من البيع يزيد على ثمنه خمسه ويصير البيت له وان

اينكه خلاص كند خانه خود را از بيع بيفزايد بر بهاش پنج تا برابرش وگرداند خانه اورا واگر

کہ چھوڑ دے گھر کو فروخت کرے بڑھا دے اُسکی قیمت پر پانچواں حصہ اور کردے گھر اُسکے لیے اور جو

خص الرجل من حقل ميراثه شيئا جريمة للرب يكون ثمنه على قدر

خاص كرد هر مرد از باغ ميراثش چيزى جريمه براى پروردگار باشد بهاش بر قدر

خاص ہو کوئی مرد کہ باغ سے میراث ہو اُسکی کوئی شے جریمہ واسطے پروردگار کے ہوگی قیمت اُسکی اوپر اندازہ

زرعه وما يستغل من الغلة ويكون ثمن كل بذر لكيبر شعير خمسون
زرعش وانچه غله میشود از هر غله وباشد بهار هر تخم کیبر شعیر یعنی جو بپجاه
زراعت اسکی سے اور جو غله ہوتا ہی کسی غلے سے اور ہووے قیمت ہر بیج کیبر کی جو کی پچاس

مثقالاً وان خص الرجل حقله للرب منذ سنة الرد يصير ثمنه
مثقال واگر خاص کرد هر مرد کردانیدش برای پروردگار تا سال رد میگردد بهاش
مثقال سے اور جو خاص کیا کسی مرد نے کردیگا اسکو اسکے بعدت سال رد تک کہ ہو جاوے قیمت اسکی

على قدر السنين وان خص حقله من بعد سنة الرد جريمة للرب
بر قدر سنین یعنی سالها واگر خاص کرد باغ خود را از پشتش سال جریمه برای پروردگار
اوپر اندازہ برسوں کے اور اگر خاص کیا باغ اپنے کو بعد سال رد کے کہ ہو جاوے واسطے پروردگار کے

يحسب الحبر ثمن المزرعة على قدر ما بقي من سني الرد وينقص
بشمارد حبر بهای آن مزرع را بر قدر انچه باقیست از دو سال رد و بکمد
حساب کریگا عالم قیمت کھیتی کی اوپر اس اندازہ کے کہ باقی رہے تھے دو سال رد سے اور کم کردے

من ثمنها ما بقي من سني الرد وان اراد صاحب المزرعة ان يخلصها من البيع
از بهایش انچه باقیست از دو سال رد واگر اراده کرد خداوند هر مزرعه اینکه خلاص نماید آن مزرعه را از بیع
اسکی قیمت سے جو باقی رہے کوئی چیز دو برس رد سے اور جو ارادہ کیا صاحب زراعت نے کہ چھوڑ دے اسکو بیع کردے

يزيد على ثمنها خمسة ويصير الحقل له وان لم يخلص ابداً بل تصير المزرعة
زیاده کند بر بهایش پنج و میگردد آن مزرعه مر او را واگر نکرد خلاص نمیشود هرگز بلکه میگردد آن مزرعه
بڑھاوے اسکی قیمت پر پانچواں حصہ اور ہو گی وہ اسکی دخترستان کی اسکے لیے اور جو نہ چھوڑیگا ہمیشہ بلکہ ہوتی ہے وہ کھیتی

اذا خرجت من يد صاحبها في سنة الرد جريمة للرب وتصير ميراثاً
وقتیکه برآمد از دست خداوندش در سال رد جریمه برای پروردگار و میگردد میراث
جبکہ نکل گئی اختیار مالک سے بیچ سال رد کے جریمہ ہی واسطے پروردگار کے اور ہو گی میراث

للاحبار مثل مزارع الاحبار وان كانت المزرع التي يصيرها الرجل جريمة
برای احبار مانند مزارع احبار واگر باشد مزرع که میگرداندش مرد جریمه
واسطے عالمان یہود کے مثل کھیتوں عالمان یہود کے اور جو ہو کھیتی کہ کر دیتا ہی مرد جریمہ

للرب مما اشتراها ولم تكن من ميراثه يحسب الكاهن ثمنها الى سنة الرد
برای پروردگار از انچه بخریدش ونیست از میراثش بشمارد کاهن بهایش را تا سال رد
واسطے پروردگار کے اس سبب سے کہ مول لیا تھا اسکو اور نہ تھی اسکی میراث سے حساب کرے کاہن اسکی قیمت کو سال رد تک

ويصير ثمنها جريمة للرب في ذلك اليوم حتى اذا كانت سنة الرد يرد المزرعة
و بگردد بهایش را جریمه برای پروردگار در آن روز تا وقتیکه باشد سال رد و میکند مزرعه را
اور ہو گی قیمت اسکی جریمہ واسطے پروردگار کے آجکے دن یہاں تک کہ ہو برس رد کا رد کرتا ہی کھیتی کو

إِلَى ٱلَّذِي ٱشْتَرَى مِنْهَا إِلَى ٱلَّذِي كَانَتْ مِيرَاثُ أَرْضِهِ وَيَكُونُ ثَمَنُهَا

بسوی آنکه خریدی ازان تا آنکه هست میراث زمین او و باشد بهایش

طرف اسکے جسنے مول لی اس سے یا طرف اس شخص کے کہ تھی میراث زمین اسکی اور ہوگی قیمت اسکی

مَوْزُونًا بِٱلْمِيزَانِ وَٱلْمِثْقَالِ هُوَ عِشْرُونَ دِرْهَمًا وَأَمَّا مَا يُنْذَرُ لِلرَّبِّ

موزون بمیزان و مثقال او بیست درهم و اما آنچه نذر شده برای پروردگار

تولی ہوئی ترازو مین اور مثقال ہی بیس درہم مگر جو منت ہو واسطے پروردگار کے

مِنْ أَبْكَارِ ٱلْبَهَائِمِ لَا يُقَدِّسُهُ صَاحِبُهُ أَيْ لَا يُخَلِّصُهُ بِثَمَنِ صَاحِبِهِ

از نخستینه های بهایم نکند مقدس صاحبش یعنی نکند خلاصش به بهای صاحبش

نو سال عمر چوپایوں سے نہ مقدس کرتا ہی مالک اسکا یعنی نہیں چھوڑتا ہی اسکو موافق قیمت صاحب اسکے کے

بَلْ يَكُونُ لِلرَّبِّ ثَوْرًا كَانَ أَوْ حَمَلًا وَإِنْ كَانَ مِنَ ٱلدَّوَابِّ ٱلَّتِي لَا تُؤْكَلُ

بلکه باشد برای پروردگار گاو باشد یا بره و اگر باشد از دوابی که خورده نمیشود

بلکہ ہوگی وہ واسطے پروردگار کے بیل ہو یا مینڈھا ہو اور اگر ہو ان چارپایوں سے جو نہیں کھائے جاتے ہین

يُخَلَّصُ بِثَمَنٍ وَيَزِيدُ عَلَى ثَمَنِهِ خُمْسَهُ وَإِنْ لَمْ يُخَلَّصْ يُبَاعُ وَلَكِنْ كُلُّ حَرِيمٍ

و خلاص میشود به بها و بیفزاید بر بهایش پنجش و اگر نکرد خلاص فروخته شود ولیکن هر حریم

چھوڑا جاوے بعوض قیمت کے اور بڑھاوے اس قیمت پر پانچواں حصہ اور جو نہ خلاص کرے بیچا جاوے اور لیکن سب حریم

يُحَرِّمُهُ ٱلرَّجُلُ لِلرَّبِّ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ لَهُ مِنَ ٱلنَّاسِ أَوْ مِنَ ٱلْبَهَائِمِ أَوْ مِنْ مَزَارِعِ

که حرام کند مرد برای پروردگار از هر چیز که مر او را هست از مردمان یا از بهایم یا از کشت زارها

جو حرام کیا ہو مرد نے واسطے پروردگار کے ہر شی سے اسکے لیے آدمیوں سے اور جانوروں سے اور کھیتوں

مِيرَاثِهِ لَا يُخَلَّصُ لِأَنَّ كُلَّ شَيْءٍ يُخَصُّ ٱلرَّبَّ خَاصَّةً هُوَ قُدْسُ ٱلْقُدْسِ

میراثش نمیشود خلاص بجهت آنکه هر چه خاص شود پروردگار را خاص شدنی انست قدس قدس

میراث سے نہیں خلاص ہوتا ہی کیونکہ ہر شی کو خاص کیا پروردگار نے خاص کر وہی قدس القدس ہی

لِلرَّبِّ وَكُلُّ مَنْ يُخَصُّ مِنَ ٱلنَّاسِ خَاصَّةً لِلرَّبِّ لَا يُخَلَّصُ بَلْ يُقْتَلُ قَتْلًا وَكُلُّ

برای پروردگار و هر که خاصه دارد از مردمان خاصه برای پروردگار خاص نشود بلکه کشته شود کشتنی و هر گاه

واسطے پروردگار کے اور جو خاص سمجھے آدمیوں سے خاص کر پروردگار کے لیے نہیں خاص کرتے ہین بلکہ قتل کیا جاتا ہی قتل کرنا اور سب

عُشُورِ ٱلْأَرْضِ مِنْ زَرْعِ ٱلْأَرْضِ مِنْ ثَمَرِ ٱلشَّجَرِ هُوَ مُقَدَّسٌ لِلرَّبِّ فَإِنْ شَاءَ أَيُّ

ده یک زمین از کشت زمین از میوهٔ درخت انست مقدس برای پروردگار قدسی و هر

دسواں زمین کا کھیتی زمین سے میوہ درخت سے وہی مقدس ہی واسطے پروردگار کے پاک کرکے اور جب

رَجُلٍ خَلَّصَ عُشْرًا يَزِيدُ عَلَى ثَمَنِهِ خُمْسَهُ وَكُلُّ عُشْرٍ يَكُونُ مِنَ ٱلْبَقَرِ أَوِ ٱلْغَنَمِ

مرد که خلاص کرد عشر را بیفزاید بر بهایش خمس و هر دهی که باشد از گاو و گوسفند

مرد نے خلاص کیا دسواں حصہ بڑھاوے اسکی قیمت پر پانچواں حصہ اسکا اور جو دسواں حصہ کہ ہو بیل اور بکری

ما يجوز تحت عصى الراعي يكون مقدسا للرب ولا يسئل صاحبه عن جوده

آنچه بگذرد زیر چوب چوپان باشد مقدس برای پروردگار و پرسیده نشود خداوندش از خوبیش

جو ہو نیچے لاٹھی چرانے والے کے ہوگا مقدس واسطے پروردگار اور نہ پوچھا جاویگا صاحب اسکا اسکے اچھے پن

ورداءته ولا يبدله بغيره وان ابدله بغيره يصير هو وبديله مقدسين

و بدیش و بدل نباشد بغیرش و اگر بدل کند اورا بغیرش پس گردد او و بدلش او هر دو مقدس

اور برائی سے اور نہ بدلا ہوگا اسکا دوسرے سے اور جو بدل دیا اسکو دوسرے سے ہوگا وہ اور بدلے والا دونوں مقدس

للرب هذه الوصايا والسنن التي امر الله بها بني اسرائيل على يد موسى في جبل سينا

مر پروردگار را اینست وصایا و سنتی که فرمود خدا آن را بنی اسرائیل بر دست موسی در کوه سینا

واسطے پروردگار کے یہ وصیتیں ہیں اور سنتیں جو حکم دیا خدا نے اسکا بنی اسرائیل کو اوپر ہاتھ موسی کے جبل سینا میں

التفسير ويقال لليهود متى سلط عليكم الوحوش الضارية ابادتكم واباد

تفسیر و گفته شود مر یهود را تا کی مسلط باشد بر شما وحوش گزنده که خراب کند آن و خراب کند

تفسیر اور کہا گیا یہود کو جبکہ غالب کیا اوپر جانوران وحشی ضرر پہنچانے والے کہ خراب کرے تمکو اور خراب کرے

بهائمكم فقط حتى استوحشت الطريق منكم وانما ذلك اعني به من سلطه

بهائم شما هرگز تا طلب وحشت کند راه ها از شما و جز این نیست که اینچنین باشد مراد میدارم به وحوش که بر تسلط کرد

چارپایوں تمہارے کو ہرگز تو کہ وحشت میں ڈالے راہ تمہاری کو اور سوای اسکے نہیں کہ یہ ایسا مراد رکھتا ہوں میں ساتھ وحوش کے جسکو

عليهم من الملوك الكفرة وقوع كثيرة الذين هم في غضبهم وجذبهم مثل

برایشان از پادشاهان کافر وقوع بسیار آنانکه ایشان در غضب خود و جذب خود مثل

اوپر بادشاہوں کافروں سے وقوع بہت سا جو لوگ کہ اپنے غصہ اور جذبہ میں مثل

الوحوش الضارية وبهذا اعلم انه يقول مواعيده بامثال وقوله ان لم تتادبوا

وحوش زننده هستند و باین میدانم اینکه او میگوید مواعیدش را بمثلها و قولش که اگر نیستید که متادب شوند

جانوروں موذی کے ہے اور ساتھ اسکے جانتا ہوں میں کہ وہ کہتا ہے وعدوں کو مثلوں میں اور فرمودہ اسکا جو ہو تم ادب سیکھو

بهذه الاشياء كلها وما يتلوه علمنا بهذا ان الانسان اذا ما اخطا يريد الرب

باین چیزها همه اش و آنچه بیندش دانستیم باین این را که انسان هرگاه که خطا کرد اراده نماید پروردگار

ان سب چیزوں کے ساتھ اور جو تلاوت کرو جانا ہمنے ساتھ اسکے کہ انسان نے جب کہ گناہ کیا چاہتا ہے پروردگار

توبته بضربه ببلية فان هو تاب بها وتاب عن الخطية التي من اجلها

توبه او زدنش به بلیه پس اگر او توبه کرد بآن توبه کرد از خطیه که از برایش

توبہ اسکی تو اتا ہے بلاؤں پس جو کسنے توجہ کی اس سے اور توبہ کی اس گناہ سے ... کہ بسبب اسکے

ضربه والا فهو يضربه سبعة اضعاف اخر فلا يزال يزيده هكذا

زده اش والا پس او زندش هفت چند دگر پس کمد که میفزایدش همچنین

مارا اسکو اور جو نہ توبہ کی پس مارے سات گنان اور پس ہمیشہ بڑھاوے اسکو ایسا ہی

مَادَامَ لَا يَتُوبُ حَتَّى يُهْلِكَهُ وَحِيْنَئِذٍ قَالَ لِبَنِي إِسْرَائِيلَ إِنَّكُمْ

مادام کہ توبہ نکند تا ہلاکش کنیم و آنگہ گفت بہ بنی اسرائیل اینکہ شما

جب تک توبہ نکرے یہانتک کہ ہلاک کریں ہم اسکو اور تب کہا واسطے بنی اسرائیل کے تحقیق تم

تَعْتَرِفُونَ وَيَنْكَسِرُ قَلْبُكُمُ الْأَغْلَفُ حَقَّقَ قَلْبُ الْخَاطِئِ الْمُعْظَمِ أَغْلَفُ

می شناسید و شکستہ شود پیش شما غلافہا تحقیق کرد دل گنہگار بزرگ اغلف

پہچانتے ہو اور شکستہ ہوں پہلے تمہارے غلاف ثابت ہوا کہ دل گنہگار بڑے کا دو ہرا غلافی ہے

لِكَيْ يُعَلِّمَنَا بِهٰذَا أَنَّ لِلْقَلْبِ خِتَانٌ وَعُلْفَةُ الْقَلْبِ الْخَطِيئَةُ وَخِتَانُهُ

کہ تا می آموزد اینکہ برای دل ختان ہست و علفۂ دل خطیہ است و ختانش

تو کہ سکھاوے ہمکو ساتھ اسکے کہ تحقیق دل کے لیے ایک ختنہ ہے اور غلاف دل کا گناہ ہے اور ختنہ اسکا

تَوْبَتُهُ عَنْهَا خِلَافَ مَنْ يَرْجُو لِتَبَرُّءٍ بِمَا قُطِعَ مِنْ جَسَدِهِ وَقَوْلُهُ عَنِ

توبہ از انست خلاف کسی را کہ امید دارد بانچہ بریدہ از جسد خود و قول او از

توبہ کرنا اسکا ہے بخلاف اس شخص کے کہ امید رکھے بریت کی ساتھ اسکے کہ قطع ہوا جسم اسکے سے اور قول اسکا

النُّذُورِ وَمَا يَتْلُوهُ قَالَ كُلُّ عَطِيَّةٍ يُعْطَى لِلرَّبِّ وَجَمِيعُ مَا يُنْذَرُ يُحِقُّ

نذور و آنچہ بانندش گفت ہر عطیہ کہ عطا میشود برای پروردگار و ہمہ آنچہ نذر کنند و محق داند

منتوں سے اور جو مانند اسکے ہے فرمایا ہر عطیہ کہ عطا کیا جاوے واسطے پروردگار کے اور سب جو منت مانے لائق ثابت کرے

لِلرَّبِّ أَمْرٌ أَنْ يُعْطِي جَمِيعُ ذٰلِكَ لِلْكَهَنَةِ الْعُشُورِ وَالْبَكُورِ وَالنُّذُورِ لِكَيْ

برای پروردگار کرد اندا اینکہ عطا کنند ہمہ این برای کاہنان و ہم عطیہ ہا و نخستینہ ہا و نذرہا تا کہ

واسطے پروردگار کے ایک امر ہے کہ عطا کرے سب اسکو واسطے کاہنوں کے دہش کے اور آغاز اور نذروں کے تاکہ

يُعَلِّمَ الْمُؤْمِنِينَ أَنَّ الْكَهَنَةَ هُمْ خُلَفَاءُ الرَّبِّ لِأَنَّ الرَّبَّ الْمَسِيحَ إِنَّمَا جَاءَ إِلَى

بدانانند مومنان را اینکہ کاہنان ایشانند خلفای رب چراکہ بدرستی رب مسیح جز این نیست کہ آمد سوی

سکھاوے مومنین کو کہ کاہن لوگ وہی خلیفہ پروردگار کے ہیں کیونکہ پروردگار مسیح ہی سوای اسکے نہیں ہو کہ آیا طرف

الْعَالَمِ لِكَيْ يُخَلِّصَ الْخَطَايَاهُ بِالتَّوْبَةِ وَلَمْ تَكُنِ التَّوْبَةُ بِقَدْرِ مَا يُخَلِّصُهُمْ بِغَيْرِ

جہان تاکہ خلاص کند گنہگاران را بتوبہ و نیست توبہ بقدریکہ خلاص کندشان بجز

جہان کے تاکہ خلاص کرے گناہوں سے ساتھ توبہ کے اور نہ تھی توبہ باندازہ اسکے کہ چھٹکارا دے انکو بغیر

مَوْتٍ لِأَنَّ اللّٰهَ فَرَضَ عَلَى كُلِّ مَنْ يُخْطِي الْمَوْتَ فَالتَّوْبَةُ بِغَيْرِ مَوْتٍ لَمْ يُمْكِنْ

مردن چراکہ بدرستی خدای فرض کرد بر ہرکہ خطا کند مرگ را پس توبہ بجز موت ممکن نیست

موت کے کیونکہ اللہ نے فرض کیا اوپر ہر ایک شخص کے جو خطا کرے موت کو پس توبہ بغیر موت کے نہیں ممکن ہے

أَنْ يُخَلِّصَهُمْ فَلَمَّا مَاتَ هُوَ عَنْهُمْ صَارَتِ التَّوْبَةُ بِاسْمِهِ يُمْكِنُهُمْ

اینکہ رہاندشان پس ہرگاہ مرد او از ایشان گردید توبہ بنامش کہ ممکن باشد ایشانرا

کہ چھٹکارا دے انکو پس جب مرا وہ انسے ہوئی توبہ ساتھ اسکے نام کے ممکن ہوا انکو

أن تخلصهم فجعل كهنة وخلفاء يعلمون المؤمنين ويهدونهم

اینکه رهانند شان پس گردانید کاهنان و بجایان خود را که بیاموزانند مومنان را و هدایت کنند شان

کہ چھٹکارا پاوے وہ پس کیا کاہنوں نے قائم مقاموں اپنے کو کہ تعلیم کریں مومنین کو اور رہنمائی کریں انکو

إلى التوبة ومعرفة الحق فإذا كانوا ملازمين للتعليم لشعبهم

سوی توبہ و شناخت حق پس وقتیکہ باشند ملازمان بتعلیم مر گروہ خود را

طرف توبہ کے اور شناخت حق کے پس جب ہوئے لازم پکڑنے والے تعلیم گروہ امت کو

والشفقة عليهم والاجتهاد في نفوسهم يحب للشعب أن يعطوا

و شفقت برایشان و اجتهاد در خلاص نفوس شان دوست میدارد مر شعب را اینکه بدهند

اور مہربان اوپر اور واسطے کوشش کرنے کے انکے نفسوں پر دوست رکھتے ہیں واسطے گروہ کے کہ عطا کریں اسکو

ما يجب عليهم من ذلك لكهنتهم كما قال بولس الرسول إن

آنچه باید برایشان ازان بکاهنان خود چنانچه گفت بولس فرستاده اینکه

جو واجب ہے اوپر اُن سے واسطے کہانت اپنی کے جیسا کہ فرمایا بولس رسول نے تحقیق

الذين يلازمون المذبح يقاسمون المذبح وقال أيضا إذا كنا

آنکه ملازم باشند مذبح را قسمت نمایند مذبح را و گفت نیز وقتیکه باشیم

جن لوگوں نے لازم پکڑا قربانی گاہ کو اور قسمت کرتے ہیں قربانی گاہ کو اور فرمایا یہ بھی جب ہیں ہم

قد زرعنا فيكم الروحانيات أكثر هو دائلنا منكم الجسدانيات

کہ براستی کاشتیم در شما روحانیات را بسیار اکنون مجیب و مجاب رسیدیم از شما جسدانیات را

کہ تحقیق بو دیا ہم نے تم میں روحانی چیزیں اکثر کو اب جوابدہ ہوں پہونچے ہم تم سے جسدانیات کو

تقضى بعون الله وتأييده وتسبيحه وتمجيده السفر الثالث

تمام شد بیاوری خدا و تایید او و تسبیح او و تمجید او سفر ثالث

تمامی کو پہونچی ساتھ مددگاری اللہ کے اور اُسی کی اعانت اور تسبیح اور تمجید سے کتاب تیسری

من أسفار التوراة وهو سفر الأحبار يعني الكهنة وهو

از سفرہای پنجگانہ توریت و او سفر احبار ست یعنی کاہنان و این سفر

کتابوں توریت سے اور وہ کتاب احبار ہے یعنی کاہنوں عالموں یہود کی اور یہ ہیں

عشرون إصحاحا وما يلخص من تفسيره

بیست اصحاح ست و آنچه ملخص خلاص کرده شد تفسیر آن

بیس اصحاح ہیں اور جو خلاصہ ہے اُسکی تفسیر کا

هذه

این

ترجمة السفر الرابع

ترجمه کتاب چهارم ست

من خمسة اسفار من التورٰة

از پنج کتابهای توریت شریف

يقال له

گفته میشود اورا

سفر مينايينا وفي نسخة سفر العدد

سفر مینایینا ودر نسخهٔ دیگرش سفر العدد ست

وفي الرومية يقال له اوبقي وفي السريانية

ودر زبان رومی گفته میشود نامش اوبقی ودر زبان سریانی

اورانيا

اورانیا



بسم الله الحی الازلی
آغاز بنام خدائیکه زندهٔ جاویدست
شروع ساتھ نام خدا کے جو زندهٔ جاوید ہے

السفر الرابع من التوریة اذ امر الله موسی باحصاء بنی اسرائیل
سفر چهارم از توریت وقتی فرمود خدای موسی را بشمارهٔ بنی اسرائیل
کتاب چوتھی توریت کی جب حکم دیا الله نے موسی کو ساتھ شمار بنی اسرائیل کے

ویعرف بسفر مینابینا وفی نسخة اخری بسفر العدد
و معروف ست بنام بسفر مینا بینا و در نسخهٔ دگر مسمی بسفر عدد ست
اور نام اس کتاب کا کتاب مینا بینا ہے اور دوسرے نسخہ میں نام اسکا کتاب العدد ہے

ویقال له بالرومیة اوبقی وبالسریانیة اورانیا
و گفته میشود مرآن سفر را بنام بزبان رومیه او بقی و بسریانیه و اورانیا
اور بولا جاتا ہے نام اس کتاب کا رومی زبان میں اوبقی اور سریانی زبان میں اورانیا

الاصحاح الاول وکلم الرب موسی فی طور سینا وفی قبة الامد
اصحاح نخست وسخنانید پروردگار بموسی در طور سینا و در گنبد امد
اصحاح پہلی اور کلام کیا پروردگار نے موسی سے بیچ طور سینا کے اور بیچ گنبد امد کے

وفی اول یوم من الشهر الثانی من السنة الثانیة لخروج بنی اسرائیل من
و در نخستین روز از ماه دوم از سال دوم از برآمد بنی اسرائیل از
اور پہلے دن میں مہینے دوسرے برس دوسرے سے واسطے نکلنے بنی اسرائیل کے

ارض مصر وقال له احص عدد رؤساء جماعة بنی اسرائیل کلها فی قبائلهم
زمین مصر و گفت باو بشمار آمار سروران گروه بنی اسرائیل را تمامیش در قبائل شان
زمین مصر سے اور فرمایا انکو شمار کرو گنتی سرداروں جماعت سب بنی اسرائیل کو بیچ قبیلوں انکے کے

وبیوتات ابائهم وعدد اسمائهم کل ذکر راسه من ابن عشرین سنة الی فوق
و در خانهای پدران شان و شمار نامهای شان هر ذکر بسر خود آنکه گذشت بیست سال تا بالای
اور گھر باپ دادوں انکے کے اور گنتی ناموں انکے کے ہر مرد سے کہ جسکا سن بیس برس سے زائد ہے

كُلُّ مَنْ يَخْرُجُ فِي الْحَرْبِ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَأَحْصِهِمْ فِي أَجْنَادِهِمْ

هرکه برآید در جنگ از بنی اسرائیل وبشمار شان در لشکرهای شان

جوکہ نکل سکے لڑائی میں قوم بنی اسرائیل سے اور گن لے انکو اپنے لشکروں میں

أَنْتَ وَهٰرُونُ أَخُوكَ وَلْيَكُنْ مَعَكُمَا مِنْ كُلِّ سِبْطٍ رَجُلٌ يَكُونُ الرَّجُلُ

تو وهارون برادر تو وباید باشد باشما از هر سبط مردی وباشد آن مرد

تو اور ہارون تیرا بھائی اور چاہیئے کہ رہیں تم دونوں کے ساتھ سب گروہ مردکے اور رہیگا وے ایک مرد

رَئِيسًا فِي بَيْتِ أَبِيهِ وَهٰذِهِ أَسْمَاءُ الرِّجَالِ الَّذِينَ يَقُومُونَ مَعَكُمْ مِنْ سِبْطِ

سرور در خانهٔ پدرش واینست نامهای مردانی که بایستند باشما از سبط

سردار گھر میں باپ اپنے کے اور یہ نام مردوں کے کہ قائم ہونگے تمہارے ساتھ فرزندان

رُوبِيلَ أَلِيصُورُ بْنُ شَدَاوُرَ وَمِنْ سِبْطِ شَمْعُونَ شَلُومِيلُ بْنُ صُورِيشَدَّايَ

روبیل الیصور بن شداور از سبط شمعون شلومیل بن صوریـ

روبیل سے الیصور بیٹا شداور کا اور فرزندان شمعون سے شلومیل بیٹا صوری

شَدَّايَ وَمِنْ سِبْطِ يَهُوذَا نَحْشُونُ بْنُ عَمِّينَادَابَ وَمِنْ سِبْطِ يَسَّاكَرَ

شدی واز سبط یهودا نحشون بن عمیناداب واز سبط ایسخر

شدی کا اور فرزندان یہودا سے نحشون بیٹا عمیناداب کا اور فرزندان ایساخر سے

نَثَنَائِيلُ بْنُ صُوغَرَ وَمِنْ سِبْطِ زَبُولُونَ أَلِيآبُ بْنُ حِيلُونَ وَمِنْ سِبْطِ يُوسُفَ

نثنائیل بن صوغر واز سبط زابلون الیاب بن حیلون واز سبط یوسف

نثنائیل بیٹا صوغر کا اور فرزندان زابلون سے الیاب بیٹا حیلون کا اور فرزندان یوسف

مِنْ آلِ أَفْرَايِمَ أَلِيشَمَعُ بْنُ عَمِّيهُودَ وَمِنْ سِبْطِ مَنَسَّى جَمْلِيئِيلُ بْنُ فَدَهْصُورَ

از آل افرایم الیشمع بن عمیهود واز سبط منسا کملیال بن فدهصور

اولاد افرایم سے الیشمع بیٹا عمیهود کا اور فرزندان منسا سے کملیال بیٹا فدهصور کا

وَمِنْ سِبْطِ بِنْيَامِينَ أَبِيدَانُ بْنُ جِدْعُونِي وَمِنْ سِبْطِ دَانَ أَخِيعَزَرُ

واز سبط بنیامین ابیدان بن جدعونی واز سبط دان اجیعازر

اور فرزندان بنیامین سے ابیدان بیٹا جدعونی کا اور فرزندان دان سے اجیعازر

بْنُ عَمِّيشَدَّايَ وَمِنْ سِبْطِ أَشِيرَ فَجْعِيئِيلُ بْنُ عُكْرَنَ وَمِنْ سِبْطِ جَادَ

بن عمیشدی واز سبط اشیر یفعیال بن عجرن واز سبط جادا

بیٹا عمیشدی کا اور فرزندان اشیر سے یفعیال بیٹا عجرن کا اور فرزندان جاد سے

أَلِيَاسَافُ بْنُ رَعْوَائِيلَ وَمِنْ سِبْطِ نَفْتَالِي أَخِيرَعُ بْنُ عِينَنَ هٰؤُلَاءِ

الیاسف بن رعوایل واز سبط نفتالی اجیراع بن عینن [illegible]

الیاسف بیٹا رعوایل کا اور فرزندان نفتالی سے اجیراع بیٹا عینن کا [illegible]

الرُّؤَسَاءُ الْمَدْعُوُّونَ مِنَ الْجَمَاعَةِ نُوَّادُ أَسْبَاطِ آبَائِهِمْ وَأَشْرَافُهُمْ وَهُمْ

سروران خوانده شدگان از گروه اسباط پدران شان واشراف شان وایشانند

رئیس بلائے گئے گروہ ولی سے فرزندان پدری انکے اوراشراف انکے سے وہ ہین

رُؤَسَاءُ أُلُوفِ بَنِي إِسْرَائِيلَ فَأَخَذَ مُوسَى وَهَرُونُ هٰؤُلَاءِ الرِّجَالَ

سروران ہزاران بنی اسرائیل پس گرفت موسی وہارون این گروہ مردانے

سب رئیس ہزارون بنی اسرائیل کے پھرلے لیا موسٰی اور ہارون نے ان سب مردون کو

الَّذِينَ ذُكِرَتْ أَسْمَاؤُهُمْ وَجَمَعُوا جَمَاعَةَ بَنِي إِسْرَائِيلَ كُلَّهَا فِي أَوَّلِ يَوْمٍ

کہ ذکر کرده شده نامهای شان وجمع شدند جماعه بنی اسرائیل همگیش در روز اول

جنکے ناموں کا مذکور ہوا اور اکٹھا کیا سب گروہ بنی اسرائیل کو اول دن مین

مِنَ الشَّهْرِ الثَّانِي وَأَحْصُوا فِي قَبَائِلِهِمْ وَبُيُوتِ آبَائِهِمْ وَأَثْبَتَ عَدَدَ

از ماه دوم وبشماریدند در قبائل خود وخانهای پدران خود وگذشت عدد

مہینے دوسرے سے اور شمار کیا انکے قبیلون کو اور گھرون انکے کو اور چھیلیا شمار

أَسْمَائِهِمْ مِنِ ابْنِ عِشْرِينَ سَنَةً فَمَا فَوْقُ لِرُؤُوسِهِمْ كَمَا أَمَرَ الرَّبُّ مُوسَى

اسماء ایشان آنکہ گذشت بیست سال را پس چیزی زیاد بر سرہای شان چنانچہ فرمود پروردگار بموسے

ناموں انکے سے بیس برس عمر کا جوان اور کچھ زیادہ عمر بیس برس سے جیساکہ فرمایا پروردگار نے موسیٰ کو

وَعَدَّهُمْ فِي بَرِّيَّةِ سِينَا فَكَانَ عَدَدُ بَنِي رُوبِيلَ بِكْرِ إِسْرَائِيلَ وَوَلَدِ

وشمردشان موسی در بریہ سینا پس شد شماره بنی روئیل • فرزند نخستینہ اسرائیل وولد

اور گنتی کی انکی بیچ میدان صحراے سینا کے سو ہوئی گنتی بنی روئیل فرزند اول اسرائیل کی اور فرزند

عَشَائِرِ أَوْلَادِهِمْ فَكَانَ عَدَدُ أَسْمَائِهِمْ كُلُّ ذَكَرٍ مِنْهُمْ لِرَأْسِهِ مِنِ ابْنِ

عشائر اولادشان پس شد شماره نامهای شان هر مردی از ایشان بسرش آنکہ گذشت

قبیلون اولاد انکے کی پس ہوا شمار انکے نامون کا سب مرد انسے ٹھہرے جنہر گذرے

عِشْرِينَ سَنَةً إِلَى فَوْقُ كُلُّ مَنْ خَرَجَ الْحَرْبَ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ عَدَدُ

بیست سال تا بالا هر کہ برآمد بجنگ از بنی اسرائیل عدد ان

بیس برس سے کچھ بڑھکر جو نکلے لڑائی کو بنی اسرائیل سے شمار

سِبْطِ رُوبِيلَ سِتَّةٌ وَأَرْبَعُونَ أَلْفًا وَخَمْسُ مِائَةِ رَجُلٍ وَبَنُو شَمْعُونَ فِي

سبط روئیل چہل وشش ہزار وپانصد مرد وبنو شمعون در

فرزندان روئیل کا چھیالیس ہزار پانسو مرد ہوے اور بنو شمعون بیچ

قَبَائِلِهِمْ وَمَوَالِدِ آبَائِهِمْ أَيْضًا كَانَ عَدَدُ أَسْمَائِهِمْ ذُكُورِهِمْ لِرَأْسِهِ

قبائل شان وموالد آباء شان نیز شد شماره نامهای شان ہر مردی از ایشان بسر خود

ان قبیلون اور اولاد باپ دادا انکے کے بھی تھے شمار انکے نامون کا مردون انکے سے سا تھ سر انکے

مِن ابنِ عشرين سنةً الى فوقِ كلُّ من خرجَ منهم للحربِ في اجنادِ
آنکه گذشت بیست سال تا بالا هرکه برآمد ازایشان بجنگ در لشکرهای
بیس برس سن سے چڑھا ہوا جو نکلیگا انمیں واسطے لڑائی کے بیچ لشکروں

بني اسرائيل فكان عددُ آلِ شمعونَ تسعةً وخمسينَ الفاً وثلاث مائةِ
بنی اسرائیل پس شد عدد آل شمعون پنجاه و نه هزار و سیصد
بنی اسرائیل کے پس ہوئی گنتی اولاد شمعون کی انسٹھ ہزار تین سو

رجلٍ وبنو جادٍ لقبائلهم في مواليدِ عشائرهم بعددِ اسمائهم كلُّ
مرد و بنو جاد بقبائل خود در موالید عشائر خود بشماره و اسماء خود هر
مرد اور بنو جاد واسطے قبیلوں انکے کے بیچ اولاد انکے قبیلوں کے ساتھ شمار ناموں انکے کے ہر

ذكرٍ منهم لرأسه مِن ابنِ عشرين سنةً الى فوقِ كلُّ من خرجَ للحربِ
مردی ازایشان بسر خود آنکه گذشت بیست سال تا بالا هرکه برآمد بجنگ
مرد انمیں سے جو تھا بیس برس سے زائد عمر کا جو نکلے واسطے لڑائی کے

في اجنادِ بني اسرائيلَ واُحصيَ عددُ سبطِ آلِ جادٍ فكان خمسةً
در لشکرهای بنی اسرائیل و شمرده شد عدد سبط آل جاد را پس شد چهل
بیچ لشکروں بنی اسرائیل کے اور گنے گئے عدد فرزندان اولاد جاد کے پینتالیس

واربعونَ الفاً وستُّ مائةٍ وخمسينَ وبنو يهوذا في مواليدهم وقبائلِ
و پنج هزار و ششصد و پنجاه و بنو یهودا در موالید خود و قبائل
ہزار چھ سو اور پچاس اور بنو یہودا کی اولاد اور قبیلے

آبائهم بعددِ اسمائهم مِن ابنِ عشرين سنةً الى فوقِ كلُّ من يخرجُ
آبای خود بعدد اسماء خود آنکه گذشت بیست سال تا بالا هرکه برآید
باپ دادوں انکے کے ساتھ شمار ناموں انکے کے بیس برس کی عمر سے چڑھا ہوا جو نکلیگا

منهم الى الحربِ في اجنادِ بني اسرائيلَ فاُحصيَ عددُ آلِ
ازایشان سوی جنگ در لشکرهای بنی اسرائیل پس شمرده شد عدد آل
انمیں سے طرف لڑائی کے بیچ لشکروں بنی اسرائیل کے پس شمار کیے گئے عدد اولاد

سبطِ يهوذا فكان اربعةً وسبعين الفاً وستَّ مائةٍ وبنو ايساخر في
سبط یهودا پس شد هفتاد و چهار هزار و ششصد و بنو ایساخر در
فرزندان یہودا کے پس ہوئے چوہتر ہزار چھ سو اور بنو ایساخر کے بیچ

مواليدِ قبائلهم بعددِ اسمائهم مِن ابنِ عشرين سنةً الى فوقِ كلُّ من
موالید قبائل شان بعدد اسماء شان آنکه گذشت بیست سال تا بالا آنکه از
پیدائش قبیلوں کے ساتھ شمار ہوئی انکے ناموں کے ساتھ بیس برس سے بڑھا ہوا عمر کا جو

خَرَجَ لِلْحَرْبِ مِنْ أَجْيَادِ بَنِي إِسْرَائِيلَ فَأُحْصِيَ عَدَدُ آلِ سِبْطِ إِيسَاخَرَ

بر آمد بجنگ از لشکرهای بنی اسرائیل پس شمرده شد عدد آل سبط ایساخر

نکلیگا لڑائی مین لشکرون بنی اسرائیل سے پس شمار کی گئی اولاد فرزندان ایساخر کی

فَكَانُوا أَرْبَعَةً وَخَمْسِينَ أَلْفًا وَأَرْبَعَ مِائَةٍ وَبَنُو زَابُلُونَ فِي عَشَائِرِهِمْ

پس شدند پنجاه و چهار هزار و چهار صد و بنو زابلون در عشائرشان

پس ہوئی چوّن ۵۴ هزار چار سو ۴۰۰ اور بنو زابلون بیچ اُنکے قبیلون کے

وَقَبَائِلِ آبَائِهِمْ عَدَدَ أَسْمَائِهِمْ مِنِ ابْنِ عِشْرِينَ سَنَةً إِلَى فَوْقُ كُلِّ

و قبائل آبادرشان عدد نامهارشان آنکه گذشت بیست سال تا بالا

اور قبیلون باپ دادون اُنکے کے از روی شمار اُنکے نامون کے جو بیس برس سے زیادہ عمر کا ہو

مَنْ خَرَجَ مِنْهُمْ إِلَى الْحَرْبِ مِنْ أَجْيَادِ بَنِي إِسْرَائِيلَ فَأُحْصِيَ عَدَدُ

آنکه بر آمد ازیشان تا جنگ از لشکرها بنی اسرائیل پس شمرده شد عدد

نکلیگا اُنسے طرف لڑائی کے لشکرون بنی اسرائیل سے پس شمار کیے گئے عدد

آلِ سِبْطِ زَابُلُونَ فَكَانُوا سَبْعَةً وَخَمْسِينَ أَلْفًا وَأَرْبَعَ مِائَةٍ وَبَنُو يُوسُفَ

آل سبط زابلون پس شدند پنجاه و هفت هزار و چهار صد بنو یوسف

اولاد فرزندان زابلون کے پس ہوئے ستاون هزار چار سو اور بنو یوسف

آلُ أَفْرَايِمَ فِي عَشَائِرِهِمْ وَقَبَائِلِ آبَائِهِمْ عَدَدَ أَسْمَائِهِمْ مِنِ ابْنِ عِشْرِينَ سَنَةً إِلَى

آل افرایم در عشائرشان و قبائل پدرانشان عدد نامهای شان آنکه گذشت بیست سال تا

اولاد افرایم کی بیچ کنبون اُنکے اور قبیلون باپ دادون اُنکے کے از روی گنتی نامون کے جو بیس برس کی عمر سے

فَوْقُ كُلِّ مَنْ خَرَجَ مِنْهُمْ لِلْحَرْبِ مِنْ أَجْيَادِ بَنِي إِسْرَائِيلَ فَأُحْصِيَ

بالا آنکه بر آمد ازیشان بجنگ از لشکران بنی اسرائیل پس شمرده شد

زائد ہو کہ نکلیگا اُنسے واسطے لڑائی کے لشکرون بنی اسرائیل سے پس شمار کیے گئے

عَدَدُ آلِ سِبْطِ أَفْرَايِمَ كَانَ أَرْبَعُونَ أَلْفًا وَخَمْسُ مِائَةٍ وَبَنُو مَنَسَّى

عدد آل سبط افرایم بود چهل هزار و پانصد و بنو منسی

عدد اولاد فرزندان افرایم کے ہوئے چالیس هزار ۴۰۰۰۰ پانسو ۵۰۰ اور بنو منسا

فِي مَوَالِدِ قَبَائِلِهِمْ وَعَدَدَ أَسْمَائِهِمْ مِنْ بْنِ عِشْرِينَ سَنَةً إِلَى فَوْقُ

در موالد قبائل شان و عدد نامهای شان آنکه گذشت بیست سال تا بالا

بیچ پیدائش قبیلون اُنکے کے اور عدد اُنکے نامون کے کہ بیس برس کی عمر سے بڑا ہو

كُلِّ مَنْ خَرَجَ مِنْهُمْ لِلْحَرْبِ فِي أَجْيَادِ بَنِي إِسْرَائِيلَ فَأُحْصِيَ عَدَدُ آلِ

آنکه بر آمد ازیشان بجنگ در لشکران بنی اسرائیل پس شمرده شد عدد آل

جو نکلیگا اُنسے واسطے لڑائی کے بیچ لشکرون بنی اسرائیل کے پس شمار کیے گئے عدد اولاد

سِبطِ منسّى فكان اثنانِ وثلثون الفاً ومائتين وبنو بنيامين في موالد

سبط منسی پس شد سی و دو هزار و دو صد و بنو بنیامین در موالید

فرزندان منسا کے پس ہوے بتیس ہزار دو سو اور بنو بنیامین پیدایش

عشائرِهم وقبائلِ ابائهم عدد اسمائهم من ابن عشرين سنة الى فوق

عشائر خود وقبائل آبای خود عدد نامهای شان آنکه گذشت بیست سال تا بالا

کنبون انکے کے اور قبیلون باپ دادے انکے کے از روی شمار انکے ناموں کے جو بیس برس عمر سے بڑھکر ہو

كلّ من خرج منهم للحرب في اجنادِ بني اسرائيل فاحصي عدد سبط

آنکه برآمد از ایشان بجنگ در لشکران بنی اسرائیل پس شمرده شد عدد سبط

کہ نکلیگا انمیں سے واسطے لڑائی کے لشکرون بنی اسرائیل میں پس شمار ہوے عدد فرزندان

ال بنيامين فكان خمسة وثلثون الفاً واربع مائة وبنو دان في موالد

آل بنیامین پس شد سی و پنج هزار و چهار صد و بنو دان در موالید

اولاد بنیامین کے پس ہوے پینتیس ہزار چارسو اور بنو دان کی پیدایش

عشائرهم عدد اسمائهم من ابن عشرين سنة الى فوق كلّ من خرج منهم في

عشائر خود عدد نامهای شان آنکه گذشت بیست سال تا بالا آنکه برآمد از ایشان در

کنبون انکے کے از روی شمار انکے ناموں کے جو بیس برس عمر سے بڑا ہو کہ نکلیگا انمیں سے بیچ

الحرب في اجناد بني اسرائيل فاحصي سبط دان فكان اثنان وستون الفاً

جنگ در لشکران بنی اسرائیل پس شمرده شد سبط دان پس شد شصت و دو هزار

لڑائی لشکرون بنی اسرائیل کے پس شمار ہوے فرزندان دان کے پس ہوے باسٹھ ہزار

وسبع مائة وبنو اشير في موالد قبائلهم عدد اسمائهم من ابن عشرين سنة

و هفتصد و بنو اشیر در موالید قبائل شان عدد نامهای شان آنکه گذشت بیست سال

سات سو اور بنو اشیر تیج پیدایش انکے قبیلون کے گنتی ناموں انکے کی کہ بیس برس سے

الى فوق كلّ من خرج منهم للحرب في اجناد بني اسرائيل فاحصي سبط

تا بالا آنکه برآمد از ایشان بجنگ در لشکران بنی اسرائیل پس شمرده شد سبط

زائد ہو کہ نکلیگا واسطے لڑائی لشکرون بنی اسرائیل سے پس شمار کیے گئے فرزندان

اشير فكان احد واربعون الفاً وخمس مائة وبنو نفتالي في موالد قبائل

اشیر پس شد چهل و یک هزار و پانصد و بنو نفتالی در موالید قبائل

اشیر پس ہوے اکتالیس ہزار پانسو اور بنو نفتالی پیدایش میں قبیلون

ابائهم عدد اسمائهم من ابن عشرين سنة الى فوق كلّ من خرج منهم

آبای شان عدد نامهای شان آنکه گذشت بیست سال تا بالا آنکه برآمد از ایشان

باپ دادون اپنے کی از روی شمار ناموں اپنے کے جو بیس برس عمر سے زائد ہے جو نکلیگا انمیں سے

للحرب في الاجناد فمن اسرائيل ما احصي عدد آل يفتالي فكمل ثلثة

بجنگ در لشکرهاے بنی اسرائیل پس شمرده شد عدد آل یفتالی پس شد

واسطے لڑائی کے بیچ لشکروں بنی اسرائیل کے جو شمار کیے گئے عدد آل یفتالی کے پس تھے

وخمسون الفا واربع مائة هذا العدد الذي عده موسى وهرون

و پنجاه هزار و چهار صد اینست عددے که شمرده شد موسی و هارون

پچاس هزار چارسو یہ عدد وہ ہین کہ جسکو شمار کیا موسی اور هارون نے

واثنا عشر قائدا من رؤساء بني اسرائيل رجل رجل من

و دوازده قاید از سروران بنی اسرائیل مردے مردے از

اور بارہ پیشروان لشکر رئیسوں بنی اسرائیل سے مرد مرد

اسباطهم ورؤساء بيوتات آبائهم وكان عدد جميع بني اسرائيل

اسباط شان و سروران خانهاے آباے شان و بود عدد همه بنی اسرائیل

فرزندوں اونکے سے اور رئیس گھروں باپ دادوں اونکے سے اور تھے عدد سب بنی اسرائیل کے

في قبائل آبائهم من ابن عشرين سنة الى فوق كل من خرج منهم

در قبائل آباے شان آنکه گذشت بست سال تا بالا همه آنکه برآمد از ایشان

قبیلوں باپ دادوں اونکے سے بیس برس کے سن سے بڑھکر جو کہ نکلے گا اونسے

للحرب في الاجناد عدد جميع بني اسرائيل ستمائة الف وثلثة آلاف وخمس مائة

بجنگ در لشکران عدد همه بنی اسرائیل ششصد هزار و سه هزار و پانصد

واسطے لڑائی کے لشکروں میں شمار سب بنی اسرائیل کا چھ لاکھ اور تین هزار پانسو

وخمسون فاما اللاويين في سبط آبائهم فلم يحصوا فيمن احصى من بني اسرائيل

و پنجاه فاما لیویان در سبط آباے خود پس شمرده نشدند در آنکه شمرده شدند از بنی اسرائیل

پچاس پس لیویوں بیچ فرزند باپ دادوں اپنے کے پس شمار نہ کیے گئے ان لوگوں میں جو شمار کیے گئے

الفصل الثاني وكلم الرب موسى وقال له لا تحص سبط لاوي

فصل دوم و سخن کرد پروردگار با موسی و گفت باو که مشمر سبط لاوی را

فصل دوسری اور کلام کیا پروردگار نے موسی سے اور فرمایا اونکو نہ گن فرزند لاوی کے

ولا تثبت حسابهم في عدد بني اسرائيل ولكن وكل اللاويين بقبة

و نمیتوانست شمار شانرا در عدد بنی اسرائیل ولکن موکل ساز لیویانرا بقبه

اور نهین کر سکتا ہی شمار اونکی کا بیچ گنتی بنی اسرائیل کے ولیکن سب لیویوں واسطے گنبد

الشهادة وجميع اوعيتها وبكل شيء في الجنا الذي يسمى قبة

شهادت و همه ظروف شهادت و هرچه که هست در جنا آنچنان که نامیده میشود قبه

شهادت کے اور سب برتن اوسکے اور سب چیز جا هین کہ جنکا نام گنبد

الزمان هم يحملون ابجنا وجميع اوعيته وهم يخدمون ويكونون
زمان که ایشان بردارند جنان را و همه ظروفش را و ایشان خدمتش نمایند و باشند
زمان وہ اوٹھاوینگے جناکو اور سب برتنوں اوسکے کو اور وہی خدمت کرینگے اور ہونگے

خدمة قبة الامد ويكون منزلهم حول قبة الزمان وان اردتم
خدمه گنبد امد و باشد منزل شان گرد گنبد زمان و اگر اراده کنید
خادم گنبد امد کے اور ہوگا مقام اونکا گرد گنبد زمان کے اور جب ارادہ کرو تم

ان ترحلوا فليحمل اللیوانيين ابجنا ويصلحوه واي غريب دنا من
اینکه سفر کنید پس باید که بردارند لیوانیان جنانرا و صلاحیت آن دارند و هر غریب که نزدیک شد
کہ سفر کرو پس چاہیے کہ اوٹھاویں لیوانیان جناکو اور وہ قابلیت رکھتے ہیں اوسکی اور جو غریب پاس آویگا

ابجنا فليقتل وينزل بني اسرائيل كل رجل في محلته في معسكر قائدهم
بجنا پس باید کشته شود و فرود آیند بنی اسرائیل هر مرد در محله خود در لشکر قاید خود
جنان سے پس قتل کیا جاویگا اور اترینگے بنی اسرائیل سب مرد بیچ محلہ اوسکے کے لشکر بیچ سرداروں اوسکے

واللیوانيين ينزلون حول قبة الامد لئلا ينزل غضب الله بجماعة
و لیوانیان فرود آیند گرد گنبد امد اینکه نفرود آید غصه خدای گروه
اور لیوانیین اوترینگے گرد گنبد امد کے توکہ نہ نازل ہو غصہ خدا کا اوپر جماعت

بني اسرائيل وليحط اللیوانيين قبة الشهادة وفعل بنو اسرائيل كما امر الرب موسى
بنی اسرائیل را حاطه نمایند لیوانیان گنبد شهادت را و کردند بنو اسرائیل چنانچه فرموده پروردگار به موسی
بنی اسرائیل کے اور گھیر لیویں لیوانیین گنبد شہادت کو اور کیا بنی اسرائیل نے جیسا حکم دیا پروردگار موسی کو

الاصحاح الثاني وكلم الرب موسى وهرون وقال لهم يلزم كل
اصحاح دوم و سخن کرد پروردگار با موسی و هارون و گفت بایشان لازم گردد هر
اصحاح دوسری اور کلام کیا پروردگار نے موسی اور ہارون سے اور فرمایا اونکو لازم کرتے ہر

رجل معسكر قائده وينزل بنو اسرائيل في مواضع منازل فواد
مرد لشکر سردار پیش را و فرود آیند بنو اسرائیل در جاهای منزلهای فواد
مرد لشکری پیش روی کو اور اوتریں بنی اسرائیل بیچ مقام فرودگاہ جھنڈوں

اسباطهم من بعيد حول قبة الامد واول من ينزل منهم عن
سرداران اسباط شانرا از دور گرد گنبد امد و نخست آنکه فرود آید از ایشان از
فرزندان اونکے سے دور سے گرد گنبد امد کے اور اول جو شخص اوترے اونسے بیچ

شرقي القبة قائد عسكر بني يهودا واجناده ويكونون
طرف شرقی گنبد سردار لشکر بنی یهودا و لشکرهایش هست و باشند
شرقی گنبد کے آگے لشکر بنی یہودا اور لشکر اوسکے کے اور ہوں

رئيس بني يهودا يحشون بن عميناداب وعدد اجناده اربعة وسبعون
سردار بنے یہودا یحشون بن عمیناداب و شمار لشکر باشش هفتاد و چهار
رئیس بنی یہودا کا یحشون بیٹا عمیناداب کا اور گنتی لشکروں اوسکے کی چوہتر

الفا وستمائة وينزل عندهم سبط ايساخر ويكون رئيس ايساخر
ہزار و ششصد و فرود آید نزد شان سبط ایساخر و باشد سرور بنی ایساخر
ہزار چھ سو اور اوترے اونکے پاس فرزندان ایساخر اور ہووے رئیس بنی ایساخر

نثنائيل بن صوغر وعدد اجناده اربعة وخمسون الفا واربعمائة
نثنائیل بن صوغر و شمار لشکر باشش پنجاه و چهار ہزار و چار صد
نثنائیل بیٹا صوغر کا اور گنتی لشکر اوسکے کی چون ہزار چار سو

ومعهم سبط زابلون رئيس بني زابلون الياب بن حيلون وعدد
و با ایشان سبط زابلون سرور بنے زابلون الیاب بن حیلون و شمار
اور اونکے ساتھ فرزند زابلون رئیس بیٹے زابلون کے الیاب بیٹا حیلون کا اور گنتی

اجناده سبعة وخمسون الفا واربعمائة كل عدد عسكر آل يهودا
لشکر باشش پنجاه و هفت ہزار و چار صد ہمہ شمار لشکر آل یہودا
لشکر اوسکے کی ستاون ہزار چار سو کل گنتی لشکر آل یہودا

واصحابهم مائة وستة وثمانون الفا واربعمائة هؤلاء يظعنون
و یاران شان صد و ہشتاد و شش ہزار و چار صد اینہا گروہ بروند
اور یاروں اونکے کی ایک لاکھ چھیاسی ہزار چار سو یہ گروہ جاوینگے

اول عسكر بني اسرائيل وينزل قائد بني روبيل بعسكره عن
نخست لشکر بنے اسرائیل و فرود آید سرور بنے روبیل بالشکرش از
پہلے لشکر بنی اسرائیل کے اور اوترینگے آگے بنی روبیل کے . اوسکے لشکر ہین

يمين قبة الامد ويكون رئيس بني روبيل اليصور بن سدا
یمین گنبد امد و باشد سرور بنے روبیل الیصور بن سدا
داہنے گنبد امد سے اور ہوگا رئیس بنی روبیل کا الیصور بیٹا سدا کا

وورد عدد اجناده ستة واربعون الفا وخمسمائة وينزل
و ورد شمار لشکر باشش چہل و شش ہزار و پانصد و فرود آید
اور ہوگا شمار لشکروں اوسکے کا چالیس ہزار پانسو اور اوترینگے

معه سبط شمعون ورئيس بني شمعون شلموئيل بن صوري يشدي
با او سبط شمعون و سرور بنے شمعون شلمویل بن صوری یشدی
اونکے ساتھ فرزند شمعون کے اور رئیس بیٹے شمعون شلمویل بیٹا صوری یشدی کا

وعدد اجنادہ تسعۃ وخمسون الفا وثلثمائۃ ومعہم سبط جادور

و شمار لشکرہائش پنجاہ و نہ ہزار و سہ صد و با ایشان سبط جادمیرور

اور گنتی لشکروں اونکے کی انسٹھ ہزار تین سو اور اوسکے ساتھ فرزند جادور کے

بنی جاد الیاسف بن رعوائل وعدد اجنادہ خمسۃ واربعون الفا

بنے جاد الیاسف بن رعوائل و شمار لشکرہائش چہل و پنج ہزار

بنی جاد کا الیاسف بیٹا رعوائل کا اور گنتی لشکروں اوسکے کی پینتالیس ہزار

وستمائۃ وخمسون وجمیع عدد عسکر بنی روبیل مائۃ واحد و

و شش صد و پنجاہ و ہمہ شمار لشکر بنے روبیل صد و یکہزار و

چھ سو و پچاس اور سب گنتی لشکر بنی روبیل کی ایک لاکھ

خمسون الفا واربع مائۃ وخمسون یرتحل ہؤلاء من بعد الاولین

یک ہزار و چہار صد و پنجاہ کہ میروند این گروہ از پس نخستینیان

اکاون ہزار چار سو اور پچاس جاوینگے یہ گروہ بعد پہلوں کے

وارتحال قبۃ الزمان تکون الی اللیوانیین فی جمیع العساکر کلہا

و برداشتن قبۂ زمان باشد بسوے لیوانیان در ہمہ لشکرہا و ہرگاہ

اور اوٹھانا قبہ زمان کا ہوگا طرف لیوانیوں کے بیچ سب لشکروں کے

ینزلون کذلک یرتحلون الاول فالاول وکل انسان مع قائدہ

کہ فرود آیند ہمچنین میروند اول پس اول و ہر آدم با سرورش

اوترینگے اسیطرح کوچ کرتے ہوے پہلا پھر پہلا اور سب انسان ساتھ پیشوا اپنے

واجنادہ فاما قائدۃ عسکر آل افرام فلینزل فی جانب الغربی و

و لشکرہائش فاما سرور لشکر آل افرام پس باید فرود آید در طرف غربی و

و لشکروں اپنے کے پس پیشوا اسے لشکر آل افرام کا پس چاہیے کہ اوترے جانب غربی کے اور

یکون رئیس بنی افرام الیشمع بن عمیہود وعدد اجنادہ اربعون الفا

باشد سرور بنے افرام الیشمع بن عمیہود و شمار لشکرہائش چہل ہزار

ہوگا رئیس بنی افرام کا الیشمع بیٹا عمیہود کا اور گنتی لشکر اوسکے کی چالیس ہزار

وخمس مائۃ والذین ینزلون معہ سبط آل منسی ورئیس بنی منسی جملیل بن فدصور

و پانصد و آنانکہ فرود آیند با او سبط آل منسے و سرور بنے منسے جملیل بن فدصور

پانسو اور جو لوگ اوترینگے اوسکے ساتھ فرزند آل منسی سے اور رئیس بنی منسی کا جملیل بن فدصور کا

وعددہ اجنادہ اثنان وثلثون الفا ومائتان ومعہ سبط

و شمار لشکرہائش سی و دو ہزار و دو صد با او سبط

اور گنتی لشکر اوسکے کی بتیس ہزار دوسو اور ساتھ اوسکے فرزند

بنیامین ویکون رئیس آل بنیامین ابیدان بن جدعونی
بنیامین و باشد سرور آل بنیامین ابیدان بن جدعونی
بنیامین اور ہوگا رئیس آل بنیامین کا ابیدان بیٹا جدعونی کا

وعدد اجناده خمسة وثلثون الفا واربعمائة فجمیع عدد
و شمار لشکریانش سی و پنجهزار و چهار صد پس همه شمار
اور گنتی لشکر اوسکے کی پینتیس ہزار چار سو اور سب گنتی

عسکر افرام مائة الف وثمانیة الف ومائة رجل یرتحلون من بعد
لشکر افرام صد و هشت هزار وصد مردے که میروند از پس
لشکر افرام کی ایک لاکھ آٹھ ہزار اور سو مرد کہ کوچ کرتے ہیں بعد

عسکرین وید عسکر دان ینزل فی جانب الجنوبی باجناده ورئیس
دو لشکر و سرور لشکر دان فرود آید در سوے جنوب با لشکریانش و سرور
دو لشکر کے اور سردار لشکر کا دان ہوگا اوتریگا جانب جنوب سے بیچ لشکر اپنے کے اور رئیس

بنی دان اخیعزر بن عمیشدی عدد اجناده اثنان وستون الفا
بنے دان اخیعزر بن عمیشدی عدد لشکریانش شصت و دو هزار
بنی دان کا اخیعزر بیٹا عمیشدی کا گنتی اوسکے لشکر کی باسٹھ ہزار

وسبعمائة وینزل مع سبط اشیر ورئیس بنی اشیر فجعیایل بن عجران
و هفتصد و فرود آید با سبط اشیر و سرور بنے اشیر فجعیایل بن عجران
سات سو اور اوتریگا ساتھ فرزند اشیر کے اور رئیس بنی اشیر کا فجعیایل بیٹا عجرن کا

وعدد اجناده احد واربعون الفا وخمس مائة ومعهم سبط نفتالی
و شمار لشکریانش چهل و یک هزار و پانصد و با ایشان سبط نفتالی
اور گنتی لشکر اوسکے کی اکتالیس ہزار پانچ سو اور ساتھ اوسکے فرزند نفتالی کا

ورئیس بنی نفتالی اخیداع بن عینن وعدد اجناده ثلثة وخمسون الفا
و سرور بنے نفتالی اخیداع بن عینن و شمارهٔ لشکریانش پنجاه و سه هزار
اور رئیس بنی نفتالی کا اخیداع بیٹا عینن کا اور عدد لشکر اوسکے کی ترپن ہزار

واربع مائة یرتحلون آخر القواد کلهم هذا عدد بنی اسرائیل فی قبائل آبائهم
و چار صد که میروند آخر سرداران همه شان اینست که شمار بنے اسرائیل در قبائل پدرشان
چار سو اور کوچ کرینگے دیگر سرداران اوسکے یہ گنتی بنے اسرائیل کی بیچ قبیلون باپ دادون اپنے کے

کل عدد العساکر باجنادها ستمائة الف وثلثة الف وخمسمائة وخمسون
همه شماره لشکرها با لشکریانش ششصد هزار و سه هزار و پانصد و پنجاه
سب گنتی سپاہیون اونکے لشکر کی چھ لاکھ تین ہزار پانچ سو پچاس

الفصل الثاني واللاويون وسبط ابائهم لم يحصوا مع بني

فصل دوم ولیوانیان وسبط ابا رشان نه شمار کرده شوند با بنے

فصل دوسری اور لیوائیین اور فرزند باپ دادا اونکے نه شمار کیے جاوینگے ساتھ بنی

اسرائيل كما امر الرب موسى وفعل بنو اسرائيل كما امر الرب موسى ١

اسرائیل چنانچه فرمود رب بموسے و کرد بنو اسرائیل چنانچه فرمود رب بموسے

اسرائیل کے جیساکه حکم دیا پروردگار نے موسی کو اور کرینگے بنی اسرائیل جیساکه حکم دیا پروردگار نے موسی کو

وكذلك كانوا يحلون مع قوادهم وينزلون ايضا كل امرء في عسكر

و همچنین بودند که میکوچیدند با سرداران خود ومی فرا آمدند نیز هر مرد در لشکر خود

اور اسیطرح ہونگے کہ کوچ کرتے ہوے ساتھ پیشوائی اونکے اور اوترینگے بھی سب مرد اوپنے لشکر کے

مع بيت ابيه وهذا ذكر ولد هرون وموسى في اليوم الذي كلم الرب

با خانۂ پدر خود و اینست ذکر نژاد ہارون و موسے در روزیے که سخن کرد رب

ساتھ گھر باپ اپنے کے اور یہ مرد ہونگے فرزند ہارون اور موسی کے اوس دن میں کہ کلام کیا پروردگار نے

موسى في جبل سينا وهذا اسماء ولد هرون بكر ناداب وابيهوا

با موسے در کوہ سینا و اینست نامهاے پسران ہارون نخستین ناداب وابیهوا

موسی سے بیچ جبل سینا کے اور یہ نام لڑکون ہارون جو پہلے پیدا ہوے ناداب ابیهوا

والیعازار وایتامار هذه اسماء بني هرون الكاهن الذين مسحوا

والیعازار وایتامار اینست نامهاے بنے ہارون کاہن آنانکه مسح کردند

والیعازار وایتامار یہ نام اولاد ہارون کاہن کے ہین کہ جنھون نے مسح کیا

وكملت ايديهم في الخدمة ومات ناداب وابيهوا امام الرب حيث

و کامل شد دستان در خدمت و مرد ناداب وابیهوا پیش رب وقتیکه

اور پورے ہوے ہاتھ اونکے بیچ خدمت کے اور مرا ناداب وابیهوا آگے پروردگار کے جبکہ

قربوا النار الغريبة امام الرب في برية سينا ولم يكن لهم ولد و

قربان کردند آتش غربت پیش رب در دشت سینا و نبود ایشان ولدے و

قربانی کی آگ بیگانہ کے سامنے پروردگار کے بیچ جنگل سینا کے اور نہ تھی اونکی اولاد اور

تكهن اليعازار وايتامار في حياة هرون ابيهم وكلم الرب

کہانت کند الیعازار وایتامار در حیات ہارون پدر خود و سخن فرمود پروردگار

کہانت کرتا تھا الیعازار وایتامار بیچ زندگی ہارون باپ اپنے کے اور کلام کیا پروردگار نے

موسى وقال له قدم اهل سبط ليوي واقمهم بين يدي هرون

با موسی وگفت باو پیش از مردم سبط لیوے را و بایستادن شان نزد ہارون

موسی سے اور فرمایا اوسکو سامنے لا فرزند لیوی کو اور کھڑا کر اونکو سامنے ہارون کے

الكاهن ويخدمونه ويحفظون وصاياه ويقيمون حفظ جماعة

کاهن و خدمت نمایند ش و نگهدارند وصایا ش را و ایستانند حفظ جماعت

کاهن کے اور خدمت کریں اوسکی اور نگہ رکھیں اوسکی وصیتون کو اور قائم رکھے نگاہبانی جماعت

بني اسرائيل امام قبة الامد بين يدي الرب ليعملوا العمل في

بنی اسرائیل پیش قبه امد پیش رب تا کنند کار در

بنی اسرائیل کو سامنے گنبد امد کے اور سامنے پروردگار کے تو کریں عمل کو بیچ

قبة الزمان ويحفظون جميع اوعية قبة الامد اذا اجتمع بنو

قبه زمان و نگهدارند همه ظروف قبه امد وقتیکه جمع شده بنو

گنبد زمان کے اور حفاظت کریں سب برتنون گنبد امد کو جب جمع ہوں بنی

اسرائيل ليعملوا العمل في الجنا وصير اللاويين لهرون ولبنيه

اسرائیل تا کنند کار در جنا و گردانند لیوانیان را بر هارون و پسرانش

اسرائیل کہ کریں عمل کو بیچ جنا کے اور کردینگے لیوانیین واسطے ہارون اور اولاد اوسکی

خداما لان الله قد صيرهم لهم من بين بني اسرائيل لهرون وبنيه

خدمتگاران چرا که خدا براستی گردانید شان برای ایشان از نزد بنی اسرائیل مر هارون و پسرانش

خدمتی کیونکہ اللہ نے تحقیق کردیا اوسکو واسطے اونکے سامنے بنی اسرائیل کے مر ہارون اور بیٹون

ليحفظوا خدمتهم واي غريب يدنوا من خدمتهم فليقتل وكلم الرب

تا نگهدارند خدمت خود و هر غریب نزدیکه بخدمت شان آید پس البته کشته شده و تکلم کرد رب

تو نگاہ رکھیں خدمت اونکی اور جو بیگانہ پاس ہوگا اونکی خدمت میں سو مارا جاویگا اور کلام کیا

موسى وقال له قد اختصصت اللاويين من بني اسرائيل

با موسی و گفتش راستی خصوص نمودم لیوانیان را از بنی اسرائیل

موسی سے اور فرمایا اونکو تحقیق خاص کیا ہین نے لیوانیون کو بنی اسرائیل سے

وصيرتهم بدل كل بكر من بني اسرائيل ليكونوا لي خداما

و گردانیدم شان بدل هر بکر از بنی اسرائیل تا باشند برای من خدام

اور کردیا میں نے اونکو بدلہ ہر اولاد اول کا بنی اسرائیل سے کہ ہوویں میرے خدمتگار

وذلك لان كل بكر هو لي منذ اول يوم قتلت جميع ابكار

و این تا هست چرا که هر بکر او برای من است از اول روز که کشتم همه ابکار

یہ اسلیے کہ سب پہلی اولاد وہ میری ہے اول دن سے مارا ہین نے سب فرزندان اول

اهل مصر قدست جميع ابكار بني اسرائيل وقلت ان ابكار

اهل مصر مقدس کردم همه ابکار بنی اسرائیل را و گفتم ابکار

اہل مصر کو پاک کیا ہین نے سب اولاد اول بنی اسرائیل کو اور کہا ہین نے کہ پہلی اولاد

الناس والبهائم تصير لي انا الرب وليس غيري وكلم الرب موسى
مردم و جانوران میگردد برای من منم رب و نیست غیر من و سخن فرمود رب با موسی
آدمیوں کی اور جانوروں کی ہونگی میرے لیے میں پروردگار ہوں نہیں کوئی سوا میرے اور کلام کیا پروردگار

في برية سينا وقال له احص بني لبوي في قبائل اباهم وعدد
در دشت سینا و گفت باو شمار بنی لیوی را در قبایل آباء شان و تعداد کن
بیچ جنگل سینا کے اور فرمایا اونکو شمار کر بنی لیوی کو بیچ قبیلوں باپ دادا اونکے کے اور شمار کر

كل ذكر منهم من ابن شهر الى فوق وعدهم موسى عن قول
هر مرد از ایشان از آنکه عمر دارد ماهی تا بالا و شمرد شان موسی از قول
سب مرد اونمیں ایک مہینے سے زیادہ کے اور گنا اونکو موسی نے موجب فرمانے

الرب كما امره الرب فكان بنو لاوي باسمائهم جرشون وقاهت
رب چنانچه فرموده بود پس بود بنو لاوی با نامهای شان جرشون و قاهات
پروردگار کے جیسا کہ حکم دیا اونکو پروردگار نے سو تھے بنی لاوی اپنے ناموں میں جرشون اور قاہت

ومراري وهذه اسماء بنو جرشون في قبائلهم عمرم ويصهر وحبرون
و مراری و اینست نامهای بنو جرشون در قبایل خود عمرم و یصهر و حبرون
اور مراری یہ سب نام ہیں جرشون کے بیچ قبیلوں اونکے کے عمرم اور یصہر اور حبرون

وعزويل وبنو مراري في قبائلهم محلي وموسي هذه قبائل اللاوانيين
و عزویل و بنو مراری در قبایل خود محلی و موسی اینست قبایل لاویان
اور عزویل اور بنو مراری بیچ قبیلوں اونکے کے محلی اور موسی یہ قبائل لیویوں کے

وعشائر اباهم وبنو جرشون قبيل لبني وقبيل شمعي هذه قبائل
و عشائر آباء شان و بنو جرشون قبیل لبنی و قبیل شمعی اینست قبایل
اور گنتی باپ دادا اونکے کی ہیں اور بنو جرشون قبیلہ لبنی کا ہے اور قبیلہ شمعی کا یہ قبیلے

بني جرشون وكان عددهم كل ذكر منهم من ابن شهر الى فوق
بنی جرشون و بود عدد شان هر مرد از ایشان آنکه عمر دارد ماهی تا بالا
بنی جرشون کے ہیں اور تھی گنتی اونکے سب مردوں کی ایک مہینے عمر سے زیادہ کی

سبعة الف وخمس مائة عدد قبيلة جرشون ويكون منزلهم
هفت هزار و پانصد عدد قبیله جرشون و باشد منزل شان
سات ہزار اور پانچ سو گنتی قبیلہ جرشون کی اور ہوگی منزل گاہ

خلف قبة الزمان من جانب الغربي وكان رئيس قبيلة
پس قبه زمان از جانب غربی و بود سرور قبیله
اونکی پیچھے گنبد زمان کے جانب غرب کے اور ہوگا رئیس قبیلے کا

جرشون السبف بن لايك وكان عملهم في قبة الامد ان
جرشون السبف بن لايك بود كار ايشان در قبه امد اينكه
جرشون السبف بيٹا لايك كا اور تها كام اونكا گنبد امد مين كه

يحملوا قبة الزمان وحجابها وستورها وستر باب
بردارند قبه زمان و پرده اش و ستورش و ستر در
اوٹهاتے گنبد زمان كو اور اوسكے پردون اور پوشيدگيون كو اور پرده دروازه

الجنا ورباطات الستور ومعاليقها وحجاب باب الحجرة
جنا و رباطات ستور و معاليقش و ستر در حجره
جنا اور ڈوريان پردون كى اور قلابے اسكے اور پردے دروازه حجره كے

التي تحيط بالجنا والمذبح وقبة الامد وحباله وجميع اعماله
كه احاطه ميكند بجنا و مذبح و قبه امد و رسنهايش و همه كارهايش
كه آس پاس هين جنا اور قربان گاه اور گنبد امد كے اور رسيان اور سب كام اسكے

الاصحاح الثالث قبائل بني قاهت قبيلة عمرم وقبيلة
الاصحاح سوم قبائل بنى قاهت قبيله عمرم و قبيله
اصحاح تيسرا قبيلے بنى قاهت مين قبيله عمرم اور قبيله

يصهر وقبيلة جبرون وحي عوزيل هذه احياء قاهات وقبائله وكان
يصهر و قبيله جبرون و قبيله عوزيل اينست زندگانى قاهات و قبايلش و هست
يصهر اور قبيله جبرون اور قبيله عوزيل ہے زندگانى قاهت كے هين اور قبيلے اسكے

عددهم من ابن شهر الى فوق ثمانية الف وستمائة رجل يحفظون حفاظ
عدد ايشان يكماهه عمر گرد باشد تا بالا هشت هزار و ششصد مرد كه نگهدارند حفاظ
گنتى انكى ايك مهينه عمر سے بڑهكر تك آٹه هزار چهسو مرد كه نگهبانى كرتے نگهبان

القدس ويكون منزل بني قاهات عند حافة الجنا من الجانب الايمن
قدس و باشد منزل بنى قاهات نزد حافه جنا از جانب راست
قدس كى اور تها مقام بنى قاهات كا پاس كنارے جنا كے جانب داهنے كے

ورئيس قبيلة قاهت المسلط على بيوت آبائهم الصافان بن عوزيل كان
و رئيس قبيله قاهت مسلط بر بيوت آباى ايشان الصافان بن عوزيل بود
اور رئيس قبيله قاهات كا حاكم تها اوپر گهرون باپ دادون اپنے كے الصافان بيٹا عوزيل كا تها

عملهم حفظ التابوت في المائدة والمنارة والمذبح واوعية القدس
كار ايشان حفظ تابوت و مائده و مناره و مذبح و ظروف قدس
كام انكے نگهبانى صندوق اور مائده اور مناره اور قربان گاه اور برتنون قدس كى

الذي يستعمل في القدس والحجاب والستور وكل عمل ما وكان
که استعمال میشود در قدس و پرده و ستور و هر کارش و بود
کہ کام میں آتی قدس میں اور حجاب اور پردے اور سب کام اور تھا

رئيس اللاويين اليعازار بن هرون الحبر مسلطا على جميع الذين
سرور لیوانیان الیعازار بن هارون حبر مسلط بر همه آنانکه
سردار لیوائیوں کا الیعازار بیٹا ہارون کا حاکم والا اوپر سب لوگوں کے

يحفظون حفظ القدس قبائل مراري قبيلة محلي وقبيلة
نگه میدارند حفظ قدس و قبائل مراری قبیله محلی و قبیله
جو چوکسی کرتے چوکسی قدس کی اور قبیلے مراری کے قبیلے محلی اور قبیلے

موسى هذه عشائر مراري وكان عددهم من ابن شهر الى فوق
موسے اینست عشائر مراری و بود عدد شان آنکه هر که تا بالا
موسی ہیں یہ خویشاوندان مراری کے ہیں اور تھی گنتی انکی یک مہینے سے بڑھکر

كل ذكر ستة آلاف ومائتين وكان رئيس بيوت آباء مراري صوريئيل
هر مرد ششهزار و دو صد و بود سرور بیوت آباء مراری صوریئیل
سب مرد کی چھ ہزار اور دو سو اور تھا سردار گھروں باپ دادوں مراری کا صوریئیل

بن ابي حايل وكان منزلهم اذا انزلوا عند حافة الجنا من الجانب
بن ابی حایل و بود منزل شان آنکه فرود آمدند نزد حافه جنا از جانب
بیٹا ابی حایل کا اور تھی جگہ انکی جب اترتے پاس کنارے جنا کے جانب

الايسر وكان سلطان حفظ بني مراري الواح الجنا واعمدته
چپ و بود پادشاه حفظ بنی مراری الواح جنا و ستونهای آن
چپ کے اور تھا بادشاہ نگہبان بنی مراری کا تختوں جنا اور ستونوں

وعوارضه وقواعده وجميع اوعيتها وكل عمل هذه الاشياء
و عوارض آن و قاعده آن و همه ظروفش و هر کار این چیزها
اور متفرق گروه اور تھم اور سب برتن اسکے کا اور سب کام ان چیزوں کا

واعمدة الحجرة كما تدور اطنابها وقواعدها والسرح الذي
و ستونهای حجره چنانچه دور میکند طنابهاش و قاعدهاش و سرحی که بآن
اور ستونوں حجرے کا جیسا کہ گرداگرد ہیں طنابیں اسکی ہیں اور کرسیاں اسکی اور جو خرزہ جسکے

به الشقاق وكان الذي ينزل من مشارق قبة الامد
شقاق و بود آنکه فرود آید از مشارق قبه امد
سمیران میں شگاف ہیں اور جسکے جو اترتے جانب مشرق گنبد امد کے

أَمَامَ قُبَّةِ الزَّمَانِ مِنْ نَاحِيَةِ الْمَشْرِقِ مُوسَى وَهَارُونُ وَبَنُوهُ

پیش قبہ زمان از سوے مشرق موسے و ہارون و پسرانش

سامنے گنبد زمان کے کنارے مشرق کے موسی اور ہارون اور اولاد اوسکی

لِيَحْفَظُوا حِفْظَ الْقُدْسِ وَالْقَرَابِينِ عَلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ وَمَنْ دَنَا مِنْ قُبَّةِ

تا نگہدارند حفظ قدس و قربانیہاے بر بنے اسرائیل و آنکہ نزدیک آید از قبہ

تو جو کسی کریں جو کسی قدس اور قربانیون کی اوپر بنی اسرائیل کے اور جو پاس گیا گنبد

الزَّمَانِ وَأَعْمَالِهَا مِنَ الْغُرَبَاءِ يُؤْمَرُ بِقَتْلِهِ وَكَانَ عَدَدُ جَمِيعِ اللِّيوَانِيِّينَ

زمان و کارہاشں از غربا فرمودہ شود بکشتن او و ہست عدد ہمہ لیوانیان

زمان کے اور کام اسکے کے غیر شخص سے حکم دیا جاویگا اسکے قتل کا اور تھی گنتی سب لیوانیین کی

الَّذِينَ عَدَّ مُوسَى عَنْ قَوْلِ الرَّبِّ كُلُّ ذَكَرٍ مِنْهُمْ مِنِ ابْنِ شَهْرٍ إِلَى فَوْقٍ اثْنَانِ

کہ شمرد موسے بہ قول رب ہمہ مرد از ایشان آنکہ عمر کردہ ماہے تا بالا بیست

جنکو گنا موسی نے موجب فرمانے پروردگار کے سب مردون سے کہ عمر انکی ایک مہینہ سے زائد تھی

وَعِشْرُونَ أَلْفًا وَكَلَّمَ الرَّبُّ مُوسَى وَقَالَ لَهُ أَحْصِ كُلَّ بِكْرٍ مِنْ ذُكُورِ بَنِي إِسْرَائِيلَ

و دو ہزار و سخن کرد خدا با موسے و گفت باو بشمار ہر نخستینہ از مردان بنے اسرائیل

دو بائیس ہزار تھے اور کلام کیا پروردگار نے موسی سے اور فرمایا اسکو شمار کر سب پلوٹھی کے مردون بنی اسرائیل کے

مِنِ ابْنِ شَهْرٍ إِلَى فَوْقٍ وَأَثْبِتْ عَدَدَهُمْ وَأَسْمَاءَهُمْ لِيُقَرِّبَهُمْ إِلَى اللِّيوَانِيِّينَ

آنکہ عمر کردہ ماہے تا بالا و ثابت دار شمار شان و نامہاے شان تا قربان کند ایشانرا بالیونیان

جو ایک مہینہ کی عمر سے بڑھکر ہو اور ثابت کر گنتی انکی اور نام انکے تو کہ قربانی کریں ساتھ لیوانیون کے

أَنَا الرَّبُّ وَلَيْسَ غَيْرِي لِأَنَّ اللِّيوَانِيِّينَ يَخْدِمُونَ بِحَالِ جَمِيعِ أَبْكَارِ بَنِي إِسْرَائِيلَ

منم رب و نیست غیر من چراکہ لیوانیان خدمت کنند بحال ہمہ نخستینگان بنے اسرائیل

میں پروردگار ہوں نہیں ہے سوا میرے کیونکہ لیوانیین خدمت کرتے تھے اوپر حال سب اولاد نخستین بنی اسرائیل کے

وَبَدَلَهُمْ وَبَهَائِمُ اللِّيوَانِيِّينَ هِيَ بَدَلُ جَمِيعِ أَبْكَارِ بَهَائِمِ بَنِي إِسْرَائِيلَ

و بنا بدل ایشان را و بہایم لیوانیان آن بدل ہمہ ابکار بہایم بنے اسرائیل ہست

اور بدلا انکا اور چوپائے لیوانیین کے ہیں وہ بدلا ہیں سب اول بچہ چوپایون بنی اسرائیل کے

وَعَدَّ مُوسَى فَأَحْصَى كَمَا أَمَرَ الرَّبُّ جَمِيعَ أَبْكَارِ بَنِي إِسْرَائِيلَ فَكَانَ

و شمرد موسے پس شمرد چنانچہ فرمودش رب ہمہ ابکار بنے اسرائیل پس بود

اور شمار کیا موسی نے پس گنا جیساکہ حکم دیا پروردگار نے سب پہلی اولاد بنی اسرائیل کو پس تھی

عَدَدُ أَبْكَارِ ذُكُورِ بَنِي إِسْرَائِيلَ بِأَسْمَائِهِمْ مِنِ ابْنِ شَهْرٍ إِلَى فَوْقٍ

عدد ابکار مردان بنے اسرائیل بنامہاے شان آنکہ عمر کردہ ماہے تا بالا

گنتی پہلی اولاد مردون بنی اسرائیل کی انکے نام سمیت جو ایک مہینہ عمر سے بڑھکر تھے

اثنان وعشرون الفا ومائتان وثلثة وسبعون وكلم الرب موسى و

بست و دو ہزار و دو صد و ہفتاد و سہ و سخن فرمود پروردگار بہ موسی و

بائیس ہزار دو سو تہتر اور کلام کیا پروردگار نے موسی او

هرون وقال لهما قدم ابكار اللويين بدل ابكار بني اسرائيل و

ہارون و گفت بایشان پیش آر ابکار لیوانیان را بدل ابکار بنی اسرائیل را و

ہارون سے اور فرمایا اسکو سامنے لا پلونٹھی کے لوگ لیوانیین سے بدلے پلونٹھی کے لوگ بنی اسرائیل سے و

بهائم اللويين بدل ابكار بهائم بني اسرائيل فيصير الى اللويين

بہایم لیوانیان بدل ابکار بہایم بنی اسرائیل پس گردد به لیوانیان

جانور چوپائے لیوانیین کے بدلے پہلے بچہ جانوران بنی اسرائیل کے پس جاوین طرف لیوانیین کے

انا الرب واما خلاص المائتين وثلثة وسبعين الذي زاد ابكار

منم رب و اما خلاص آن دو صد و ہفتاد و سہ کہ افزود ابکار

مین پروردگار ہون سو خلاصی دو سو تہتر کی کہ بڑھ جاوے اگرچہ پلونٹھی لوگ

بني اسرائيل على عدد اللويين يكون خمسة مثاقيل لكل راس مثقال

بنی اسرائیل بر عدد لیوانیان باشد پنج مثقال بہر سر مثقال

بنی اسرائیل کے اوپر گنتی لیوانیین کے ہوگی پانچ مثقالین ہر ایک کے مطابق وزن مثقال

القدس وكان مثقال القدس عشرين درهما وادفع هذه

قدس و ہست مثقال قدس بیست درہم و بسپار این

قدس کے اور رکھے مثقال قدس کے بیس درہم اور سونپ ان

المثاقيل التي تكون بها خلاص زيادة ابكار بني اسرائيل

مثقال ہا کہ باشد بآن خلاص زیادہ ابکار بنی اسرائیل

مثقالون کو جنکے سبب تھی خلاص زیادہ پلونٹھی لوگون بنی اسرائیل کو

الى هرون وبنيه وقبض موسى فضة خلاص زيادة الابكار

بہ ہارون و پسرانش و گرفت موسی نقرہ خلاص زیادہ ابکار

طرف ہارون اور اولاد اسکے کے اور لی موسی نے چاندی خلاص زیادہ پلونٹھی والوں

وعلى اللويين من ابكار بني اسرائيل فكانت الفضة

بر لیوانیان از ابکار بنی اسرائیل پس باشد نقرہ

اوپر لیوانیین کے پہلی اولاد بنی اسرائیل سے پس تھی چاندی

الف مثقال وثلثمائة وخمسة وستين مثقالا بمثقال القدس و

ہزار مثقال و سیصد و شصت و پنج مثقال بمثقال قدس و

ہزار مثقال تین سو پینسٹھ مثقال موجب مثقال قدس کے اور

ودفع موسى فضة الخلاص الى هرون وبنيه مثل قول الرب كما امر

سپرد موسى نقره خلاص را به هارون وپسرانش مانند قول رب چنانچه فرمود

اور سپرد کیا موسی نے چاندی خلاصی کو طرف ہارون کے اور اولاد اسکی کے مانند حکم پروردگار کے جیسا کہ

الرب موسى وكلم الرب موسى وهرون وقال لهما اقبضا حساب

رب بموسے وسخن کرد رب بموسے وہارون وگفت بہردو بگیرید حساب

پروردگار نے موسی کو اور کلام کیا پروردگار نے موسی اور ہارون سے اور فرمایا انکو کرو حساب

بني قاهات خاصة من بني لاوي وتحسب عشائرهم بقبائل ابائهم

بنی قاہات خاصة از بنی لاوے وبشمار عشایر شانرا بقبایل ابای شان

بنی قاہات کا خاصکر بنی لاوی سے اور حساب کر خویشاوندان انکے کا ساتھ قبیلوں باپ

من ابن ثلثين سنة الى ابن خمسين سنة كل من يقوى يعمل عملا في

از عمر سی سال تا که عمر پنجاه سال هرکه تواند کند کار در

سے تیس برس عمر سے پچاس برس عمر تک کا ہو کہ قوت والا کام کر سکے بیچ

قبة الامد وهذا يكون عملا لبني قاهات في قبة الزمان قدس القدس

قبه امد واینکه باشد کار بنی قاہات در قبه زمان قدس القدس

گنبد امد میں اور یہ ہوگا کام واسطے بنی قاہات کے گنبد زمان قدس القدس میں

ويدخل هرون وبنوه اذا ارتحل بنو اسرائيل ويأخذون حجاب الستر

و در آید ہارون وپسرانش وقتیکه کوچ کنند بنو اسرائیل و بگیرند پرده در

اور داخل ہو ہارون اور اولاد اسکی جب کوچ کریں بنی اسرائیل اور لیویں پردہ دروازہ

المسوح ويسترون به تابوت الشهادة ويبسطون فوقه نطعا

پلاس و بپوشند آن تابوت شہادت را و بپهنند بالای آن جامه نطعی

ٹاٹ کا اور چھپا دیں اس سے صندوق شہادت کو و پھیلا دیں اوپر اسکے بچھونا

مستعملا من جلود الخوابر ويبسطون فوق ذلك ثياب حرير تامة الوجه

مستعمل از پوست خوابر و بپهنند بالای آن جامه حریر تمام رو

بنایا ہوا چمڑوں کا بکرے کے اور بچھاویں اوپر اس کے کپڑے ریشمی سیدھے رخ

ويصيرون الدهوق في مواضعها ويبسطون ايضا على مائدة الخبز ثوبا

و بگردانند دهوق را در جایش و بپهنند نیز بر مائده خبز جامه

اور پھیر دیں دہوق کو اپنے مقام پر اور بچھاویں بھی مائدہ پر روٹیوں کے کپڑا

من حرير ويصيرون في الثوب الجامات والكافات والمغارف المنقبة وغير المنقبة

از حریر و بگردانند در جامه جامات و کافات و معارف منقبه و غیر منقبه

ریشمی اور بناویں کپڑے میں نشانیاں اور بیچ دو جام ملا کر اور چلائیں سوراخ دار اور بغیر سوراخ کا

الّتي تعرف بها خمر القرّ من وعائه ويكون الخبز على المائدة في كلّ
كه شناخته شود بان مي شيشه ها از ظرف آن و باشد نان بر مائده در هر
كه پہچانے جاوين جس سے شراب سرد كے شيشے اسكے برتن سے اور موجود ہين روٹيان اوپر دسترخوان كے سب

حين لا ينقطع ويبسطون عليه ثوبا احمر ويغطّونه بنطع من جلود
وقت كه منقطع نشود و به پهنند بر ان جامه سرخ و بپوشندش بنطعي از پوست
وقت مين كه نه چكين اور بچهاوين اسپر كپڑا لال اور پرده كردين اسپر فرش چرمين سے

اللّكا ويضعون دهوقها في مواضعها وياخذون ثوبا من حرير ويغطّون
لكا و بنهند دهوقش را در مواضعش و بگيرند جامه از حرير و به پوشند
لكا سے ہو اور ركهدين دهوق كو اپنے مقام ٹهيك اور ليوين كپڑا ريشمي اور چهپاوين

به المنارة التي يسرج عليها السّراج ويصيّرون سراجها ومنافخها وكفاتها
بان مناره را كه روشن نهند بران چراغ و گردانند چراغش و منافخش و كفاتش
اس سے مناره كو جسپر روشن كيے ہون چراغ اور كردين اسكے چراغ كو اور اسكي ہوا نكلنے كي جگه كو اور

معها وجميع أوعية الدّهن الّذي يسرج به عليها وتدرج هي وجميع اوعيتها
با او و همه ظروف دهن كه روشن ميشود باو مناره و درآرند آنرا و همه ظروفش را
اسكے پاس اور سب برتن تيل كے كه چراغ روشن ہوتے ہين اس سے اسپر اور داخل كرين اسكو اور سب برتنون اسكے

في نطع من جلود اللّكا ويصيّرونها على دهوقها وأمّا مذبح الذّهب فيبسطون
در نطعي از پوستهاے لكا و گردانيدش بر دهوقش واما مذبح طلا پس بهنند
فرش چرمين مين پوست لكا سے اور ركهدين اسكو اوپر دهوق اسكے كے سو قربان گاه زر كي پس بچهاو

عليه ثوبا تامّا من حرير ويغطّونه بنطع من جلود اللّكا ويصيّرونه على
بران جامه تمام از حرير و بپوشندش بنطعي از جلود لكا و گردانندش بر
اسپر كپڑا پورا ريشمين اور چهپاوين اسكو ساتهه فرش چرمين كے پوست لكا سے اور ركهدين اسكو

دهوقه وياخذون كلّ أوعية الخدمة الّتي يخدمون بها القدس ويصيّرونها
دهوقش و بگيرند همه ظروف را خدمه كه خدمت كنند باو تقديس را و گردانندش
دهوق او سكے كے اور ليوين سب برتن خدمت كے كه جو خدمت مين آتے ہين قدس كے اور ركهدين انكو

في ثوب من حرير ويدرجونها في نطع من جلود اللّكا ويصيّرونها
در جامه از حرير و درآرندش در نطعي از پوست لكا و گردانندش
كپڑے مين ريشم كے اور لاوين اسكو فرش چرمين مين پوست لكا كے اور ركهدين اسكو

على الدّهوق ويزيلون رماد المذبح ويبسطون عليه ثوبا ارجوان
بر دهوق و بكاسند خاكستر مذبح را و به پهنند بر او جامه ارجوان
دهوق پر اور صاف كرين خاكستر قربان گاه كو اور بچهاوين اسپر كپڑا قسم ارجوان سے

ويصيرون معه جميع أوعيته التي يخدم بها المجامر والمناشل

و بگردانند باو همه ظروفش که خدمت کرده شود بآن مجامر و مناشل

اور کرینگے اسکے ساتھ سب برتن کہ خدمت کرتے اُسے بخور سلگانے والے اور کھانا پکانے

والمغارف والمصافي جميع أوعية المذبح ويبسطون عليه نطعا

و مغارف و مصافی همه ظروف مذبح و بپوشند بران نطعی

اور دار و غہ شناخت ہوتا کے اور صاف ستھرا کرنے والے سب برتنون قربانگاہ کے اور بچھاوین اسپر فرش چرمین

من جلود اللكا ويصيرونه على دهوقه وإذا أكمل هرون وبنوه

از پوست لکا و بگردانندش بر دهوقش و هر گاه کامل کرد هارون و پسرانش

پوست لکا سے اور ڈالدین اسکو دہوق پر اور جب پورا کرے ہارون اور بیٹے اسکے

رفع أوعية القدس وسترها إذا ارتحل العسكر هناك يدخل

برداشتن ظروف قدس و مستورش را آنگاه کوچید لشکر از انجا درآید

اوٹھاوین برتنون قدس کو اور پردہ ڈالدے اسپر اور جب کوچ کرے عسکر اُس جگہ سے داخل ہو

بنو قاهات وذلك لئلا يدنوا من القدس فيموتوا وهذه صفة

بنو قاهات و این قاهات است تا آنکه نزدیک نکنند بقدس پس بمیرند و اینست صفت

بنو قاہات اور یہ اسلیے ہے تاکہ نزدیک ہوون قدس کے پس مرجاوینگے اور یہ صفت ہے

عمل بني قاهات وما كانوا يحملون من أوعية القدس وكان سلطان

کار بنی قاهات و انچه بودند بردارند از ظروف قدس و بود پادشاه

کام بنی قاہات کی اور جو لوگ اوٹھاوین برتنون قدس کو اور تھا بادشاہ

أليعازار بن هرون الكاهن على الزيت الذي يسرج به والبخور الذي

الیعازار پسر هارون کاهن بر زیت که روشن کرده شود بآن و بخور که

الیعازار بیٹا ہارون کاہن کا اوپر زیت کے کہ چراغ روشن ہو اس سے اور بخور کہ

يبخر به والسميذ الدائم ودهن المسيح الذي تمسح به الكهنة وكان

بخور کرده شود بان و سمید دائم و دهن مسیح که مسح کنند بان کهنه و بود

کہ دہونی دیجاتی ہے اس سے اور روٹی سفید میدہ کی اور روغن مسیح کہ جسکو مسح کرتے ہین کاہن لوگ اور تھا

مسلطا على جميع الخباء وجميع ما فيه وعلى القدس وجميع أوعيته وكلم الرب

مسلط بر همه خبا و همه انچه درانست و بر قدس و همه ظروفش و سخن کرد رب

اختیار والا اوپر سب خبا اور سب چیز جو اسمین تھی اور قدس کے اور سب برتنون اسکے پر اور کلام کیا اللہ

موسى وهرون وقال لهما لا يهلكون سبط عشيرة قاهات من اللاويين و

بموسی و هارون و گفت بهردو هلاک نشوند سبط عشیره قاهات از لیوانیین و

ساتھ موسی اور ہارون کے اور فرمایا انکو نہ ہلاک ہوون فرزندان کنبے قاہات کے کہ جو لیوانیین سے ہین اور

لكن اصنعوا بهم هذا الصنع ليحيوا فلا يموتوا اذا دخلوا بيت القدس
ولیکن بکنید بایشان این کار تا زنده باشند پس نمیرند هرگاه درآمدند خانه قدس
لیکن کرو انکے ساتھ یہ کام تو زندہ رہیں اور نہ مریں جب داخل ہوں گھر قدس کے

ويدخل هرون وبنوه وحدهم ويسلطون كل امرئ منهم على عمله وما يحمل ولا يدخ
و درآید هارون و پسرانش تنها ایشان و مسلط باشند هر مرد از ایشان بر کارش و آنچه بردارد و نه درآ
اور داخل ہوں ہارون اور اولاد اوسکی تنہا اور غالب ہوں ہر مرد انمیں سے اپنے کام پر اور جو کام اوٹھاوے

الى بيت القدس ولا ينظرون اذا استتر القدس لكيلا يموتوا
تا بیت قدس و نه نگرند وقتیکه پوشیده شد قدس تا که نمیرند
طرف خانہ قدس کے اور نظر نڈالیں جب پردہ ہو قدس پر تاکہ نہ مریں

الاصحاح الرابع وكلم الرب موسى وقال له اقبض حساب
اصحاح چهارم و سخن کرد رب بموسی و گفت باو بگیر شمار
اصحاح چوتھی اور کلام کیا رب نے موسی سے اور کہا اسکو لو حساب

بني جرشون في قبائلهم وبني آبائهم واحص ذكورهم من ابن
بنی جرشون در قبائل ایشان و پسران پدران ایشان و بشمار مردان شان را آنکه عمر کرد
بنی جرشون کا بیچ قبیلوں انکے کے اور اولاد باپ دادا انکے کے اور گنتی کر انکے مردوں کی جو کہ عمر والا ہو

ثلثين سنة الى ابن خمسين سنة كل من كانت به قوة وتقوى
سی سال تا آنکه عمر کرد پنجاه سال هر که هست با او قوت و توانائی آنکه
تیس برس سے پچاس برس تک کا جو کہ ہو اوسکو قوت اور توانائی کہ

ان يعمل عملا في قبة الزمان وهذه صفة العمل الذي يجب على بني
کند کاری را در قبه زمان و اینست صفت کاری که باید بر بنی
کام کر سکے گنبد زمان میں اور یہ صفت کام کرنے کی جو واجب ہے بنی

جرشون ان يعملوا ويحملوا شقاق الخبا وقبة الامد وحجاب بابها
جرشون آنکه کنند و بردارند شقاق خبا و قبه امد و پرده درش را
جرشون پر کہ کام کریں اور اوٹھاویں شققوں خبا اور گنبد امد اور پردے دروازے اسکے کو

والانطاع التي تبسط عليها فوق الشقاق التي تستعمل من اللكا وحجاب
و انطاع ها را که می پوشیده شود بران بالای شقاق که استعمال میشود از لکا و پرده
اور نطعوں چمڑوں کو کہ بچھائے جاتے ہیں اوسپر اوپر شققوں کے کہ بنائے گئے ہیں لکا سے اور پردہ

باب الخبا وسرج الحجرة والستر التي على مدخل الحجرة التي تحيط
در خبا و سرج حجره و پرده که بر در حجره است که احاطه میکند
دروازہ خبا کا اور چراغ حجرے کا اور جو پردے کہ اوپر دروازے حجرے کے ہیں جو گھیرے ہے ہیں

المذبح وقبة الرمان واطنابه وكل اوعيته ويكون عملهم
مذبح را وقبهٔ رمان و طنابهاش و هر ظرفش و باشد کارشان
قربانی گاه اورگنبد رمان اوراوسکی طنابون اورہر برتن کو اورہو کام اونکا
وكل خدمتهم بامر هرون وبنيه عن قولهم يكون عمل بني جرشون
و هر خدمت شان بفرمان هارون و پسرانش از قول شان باشد کار بنے جرشون
اور ہر خدمت انکی حکم سے ہارون اوراولاد اوسکی کے انکے قول کے موجب ہو کام بنی جرشون کا
وجميع ما يحملون وكل خدمتهم ويسلطون هم على حفظهم
و همه انچه بردارند و هر خدمت شان و مسلط دارند شان بر حفظ شان
اور سب جو کچھ اوٹھادین اور ہر خدمت انکی اور مستعد رہین وہ اوپر نگھبانی اپنی کے
وما يحملون هذا عمل بني جرشون في قبة الرمان فكان
وانچه برمیدارند اینست کار بنے جرشون در قبهٔ رمان پس هست
اور جو کہ اوٹھاتے ہین یہ کام بنی جرشون کا ہے گنبد رمان مین پس ہے
حفظهم الى ايثامار بن هرون الكاهن واحصى بني مرارى
حفظ شان با ایثامار بن هارون کاهن و شمرد بنی مراری
نگھبانی انکی طرف ایثامار بیٹے ہارون کاہن کے اور گنا بنی مراری نے
في قبائلهم وبيوت ابائهم من ابن ثلثين سنة وما فوق الى
در قبایل شان و خانهاے پدران شان از انکه عمر کرد سی سال و انچه بالا تا انکه
بیچ قبیلون اور گھرون باپ دادون اپنے کے کہ جو تیس برس عمر سے بڑھکر ہوا
ابن خمسين سنة من كانت به قوة وقوي وقدر ان يعمل
عمر کرد پنجاه سال آنکه هست باو قوت و توانست در آورد اینکه کند
پچاس برس تک کا جسکو ہو طاقت اور توانائی اور قدرت رکھتا ہو کہ کام
عملا في قبة الرمان بحمل قبة الامد والواحها واعمدتها
کارے در قبهٔ رمان بردارد قبهٔ امد و تختهاش و ستونهاش
کرسکے گنبد رمان مین اوٹھاوے گنبد امد اور تختیون اور ستونون
ودعائمها وعوائرها واعمدة الحجرة كما تدور
و دعمهاش و عوایرش و ستونهاے حجره چنانچه ندور میکند
اور کھمبون اور اوسکے عوائر کو اور ستونون حجره کو جیسا کہ گردا گرد ہو
ودعائمها واوتادها واطنابها وكل انيتها وكل عملها
و دعایمش و میخهاش و طنابهاش و هر ظرفش و هر کارش
اور کھمبون اور میخون اور طنابون اوسکی کو اور سب برتنون اسکے کو اور ہر کام اوسکا

يُحصَى لأوعِيَةِ عَمَلِهِم بأسمائها هذا عمل قبيلة بني مرار

شمرده شود ظروف برايشان بنامهاشون امانت كار قبيله بنى مرارى

شمار كيے جائين برتن اونپر مع نام اونكے كے يه كام قبيلے بنى مرارى كا هے

وهذه كل خدمتهم في قبة الأمد وكان أمرهم التي إيتامار

وابنست هر خدمت شان در قبهٔ امد وبود امر شان كه ايتامار

اور يه كل خدمتين اونكى هين بيچ گنبد امد كے اور تها حكم اونكا كه اتامار

بن هارون الكاهن وعد موسى وهرون أشراف الجماعة بني

پسر هارون كاهن وشمرد موسى و هارون اشراف جماعت بنى

بيٹا هارون كاهن كا اور گنا موسى اور هارون نے اشراف جماعت بنى

قاهات في قبائلهم وبيوت آبائهم من ابن ثلثين سنة وما فوق

قاهات را در قبائل شان و خانهاے پدران شان آنكه عمر كرد سى سال وانچه زياده

قاهات كے بيچ قبيلون اور گهر باپ دادا اونكے كے جو تيس برس سے بڑهكر

إلى ابن خمسين سنة كل من يقوى أن يعمل عملا في قبة

تا آنكه عمر كرد پنجاه سال هركه تواند اينكه كند كارے در قبهٔ

پچاس برس تك كا هر جسكو قوت هے كه كام كرے قبه

الزمان فكان عددهم في قبائلهم ألفين وسبع

زمان پس شد عدد شان در قبائل شان دو هزار و هفت

زمان مين اور تهى گنتى اونكى اونكے قبيلون مين دو هزار سات

مائة وخمسين رجلا هذا عدد قبيلة بني قاهات

صد و پنجاه مرد اينست عدد قبيلهٔ بنى قاهات

سو اور پچاس مرد يه گنتى قبيله بنى قاهات كى هے

كل من يقدر أن يعمل عملا في قبة الأمد كما عدهم

هركه تواند اينكه كند كارے در قبهٔ امد چنانچه شمرد

جسكو قدرت هے كه كام كرے بيچ گنبد امد مين جيسا شمار كيا

موسى وهرون وحصاهم عن قول الرب فكان

موسے و هارون وشمرد شان از گفته رب پس بود

موسى اور هارون نے اور گنا اونكو بموجب فرمانے پروردگار كے اور تهى

عدد بني جرشون في قبائلهم وبيوت آبائهم من ابن

عدد بنو جرشون در قبائل شان و خانهاے پدرانشان از آنكه عمر كرد

گنتى بنى جرشون كى بيچ اونكے قبائل كے اور گهرون باپ دادا اونكے كے

ثَلٰثِيْنَ سَنَةً وَمَا فَوْقَ اِلٰى اِبْنِ خَمْسِيْنَ سَنَةً كُلُّ مَنْ يَقْدِرُ

سی سال وانچه بالاتر تا آنکه بعمر گرد پنجاه سال هرکه تواند

تیس برس عمر سے بڑھکر پچاس برس عمر تک جسکو قدرت ہو

اَنْ يَعْمَلَ عَمَلًا فِيْ قُبَّةِ الزَّمَانِ اَلْفَانِ وَسِتُّمِائَةٍ وَثَلٰثُوْنَ رَجُلًا

بکند کاری در قبه زمان دو هزار و ششصد و سی مرد

اسکا کام کر سکے گنبد زمان میں دو ہزار چھ سو اور تیس مرد

هٰذَا عَدَدُ قَبِيْلَةِ بَنِيْ جَرْشُوْنَ كُلُّ مَنْ يَقْدِرُ اَنْ يَعْمَلَ

اینست شمار قبیله بنی جرشون هرکه تواند آنکه کند

یہ گنتی قبیلہ بنی جرشون کی ہے جو قدرت رکھتے ہیں کہ کام

عَمَلًا فِيْ قُبَّةِ الْاَمَدِ الَّذِيْ اَحْصٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنُ عَنْ قَوْلِ الرَّبِّ

کاری در قبه امد آنکه شمرد موسی و هارون از قول رب

کر سکیں گنبد امد میں جسکو شمار کیا موسی اور ہارون نے بموجب فرمانے پروردگار کے

وَكَانَ عَدَدُ بَنِيْ مَرَارِيْ فِيْ قَبَائِلِهِمْ وَبُيُوْتِ اٰبَائِهِمْ مِنْ

و بود عدد بنی مراری در قبائل ایشان و خانهای پدران شان آنکه

اور تھی گنتی بنی مراری کے قبیلوں کی اور گھروں ماں باپ اونکے کی

اِبْنِ ثَلٰثِيْنَ سَنَةً وَمَا فَوْقَ اِلٰى اِبْنِ خَمْسِيْنَ سَنَةً مَنْ يَقْدِرُ

عمر گرد سی سال وانچه زیاده تا آنکه عمر گرد پنجاه سال آنکه تواند

تیس برس عمر سے بڑھکر پچاس برس عمر تک کہ جسکو قدرت ہو

اَنْ يَعْمَلَ عَمَلًا فِيْ قُبَّةِ الزَّمَانِ كَانَ عَدَدُهُمْ فِيْ قَبَائِلِهِمْ وَبُيُوْتِ

بکند کاری در قبه زمان بود عدد شان در قبائل شان و بیوت

کہ کام کر سکے گنبد زمان میں تھی گنتی اونکے قبیلوں کی اور گھروں

اٰبَائِهِمْ ثَلٰثَةَ اٰلٰفٍ وَمِائَتَيْ رَجُلٍ هٰذَا عَدَدُ قَبِيْلَةِ بَنِيْ مَرَارِيْ

آبای شان سه هزار و دو صد مرد اینست عدد قبیله بنی مراری

باپ داداوں کی تین ہزار دو سو مرد یہ گنتی قبیلہ بنی مراری کی ہے

الَّذِيْنَ عَدَّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنُ عَنْ قَوْلِ الرَّبِّ وَكَانَ جَمِيْعُ

آنکه شمرد موسی و هارون از قول رب و بود همه

جسکو شمار کیا موسی اور ہارون نے بموجب فرمانے پروردگار کے اور تھی سب

الْعَدَدِ الَّتِيْ عَدَّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنُ وَاَشْرَافُ جَمَاعَةِ بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ

عددی که شمرد موسی و هارون و اشراف جماعت بنی اسرائیل

گنتی کہ شمار کیا موسی اور ہارون اور اشراف جماعت بنی اسرائیل نے

عدد اللاويين في قبائلهم وبيوت آبائهم من ابن ثلثين
عدد لیوانیان در قبائل شان و خانهای پدران شان آنکه عمر گردد سی
گنتی لیوانیوں کے قبیلوں کی اور گھروں باپ دادا اونکی کہ تیس

سنة الى ابن خمسين سنة من كل من يقدر ان يعمل عملا
سال تا آنکه عمر گردد پنجاه سال هرکه تواند آنکه کاری کند
برس عمر سے پچاس برس عمر کا جسکو مقدور ہی کہ کام کرے

ومن يخدم في قبة الزمان فكان عددهم ثمانية الف وخمسمائة
و آنکه خدمت کند در قبه زمان پس بود عدد شان هشت هزار و پانصد
اور جسنے کہ خدمت کی گنبد زمان کی پس تھی گنتی اونکی آٹھ ہزار پانسو

وثمانون رجلا وانما احصوا هم عن قول الله على يدي موسى
و هشتاد مرد وجز این نیست کہ شمردند شان از قول خدا بر دو دست موسی
اسی مرد سوائے اسکے نہیں کہ شمار کیا اونکو بموجب قول اللہ کے سامنے موسیٰ

كل امرئ منهم على عمله وما يحمل فاحصوهم جميعا كما امر الرب موسى
هر مرد از ایشان بر کارش و آنچہ بردارد پس شمردند شان همگی چنانچہ فرمود رب موسی
ہر مرد اونمیں سے اوپر کام اپنے کے جو بوجھ اوٹھاتا ہی پس گنا اون سب کو جیسا کہ حکم دیا پروردگار نے موسیٰ

الفصل الثالث وكلم الرب موسى وقال له مر بني اسرائيل
فصل سوم و سخن گفت رب موسی و گفت باو بفرما به بنی اسرائیل
فصل تیسری اور کلام کیا پروردگار نے موسیٰ کو اور فرمایا اوسکو حکم دے بنی اسرائیل کو

ان يخرجوا خارجا من عسكرهم كل من به برص او كل من به
اینکه بردارند بیرون از لشکر خود هرکه باوست برص یا هرکه باوست
کہ نکالیں باہر لشکر اپنے سے جسکو ہو مرض برص کا اور جسکو ہو مرض

سيل وكل من كان نجسا بنفسه ذكرا كان او انثى تخرجوهم
سیل و هرکه هست نجس بنفس خود مرد باشد یا زن برآرید ایشانرا
سیل کا اور جو ہو نجس اپنی جان سے مرد ہو یا عورت نکالیں وہ

خارج المعسكر ولا تنجسوا عساكركم لاني نازل بينكم
بیرون لشکر و نجس نکنید لشکرهای خود چراکه من نازلم میان شما
باہر لشکر کے اور نہ ناپاک کریں اپنے لشکر کو کیونکہ میں نازل ہوتا ہوں تم میں

وفعل بنو اسرائيل ذلك واخرجوهم خارجا من العسكر
و کرد بنو اسرائیل آنرا برآوردند ایشانرا بیرون از لشکر
اور کیا بنی اسرائیل نے اسکو اور نکال دیا اونکو باہر لشکر سے

كما امر الرب موسى وكذلك فعل بنو اسرائيل
چنانچه فرمود رب موسى را وهمچنان کرد بنو اسرائیل
جیساکہ حکم دیا پروردگار نے موسی کو اور ایساہی کیا بنی اسرائیل نے

سنة الخطايا وكلم الرب موسى وقال له قل لبني اسرائيل
سنت گناها وسخن کرد رب موسی را وگفت باو بگو به بنی اسرائیل
سنت خطاؤں کی اور کلام کیا پروردگار نے موسی سے اور فرمایا اسکو کہدے بنی اسرائیل کو

اي رجل او امراة فعل شيئا من الخطايا التي يخطي بها الناس
هر مرد یا زن که کرد چیزے از گناه که میکنند گناه بآن آدم
جو مرد یا عورت کرے کسی چیز کو خطاؤں سے کہ خطا کرتا ہے اوسکو انسان

ويرتكبان اثما بين يدي الرب تنتحب تلك النفس من شعبها
و مرتکب شوند گناهے را نزد پروردگار هلاک شود آن نفس از شعب خود
اور مرتکب ہووے دونوں گناہ کے سامنے پروردگار کے ہلاک ہووے یہ نفس اونکے گروہ سے

وتقر بخطاياها التي ارتكبت فترجع خطاياها على راسها و
واقرار کند بخطاهاش که مرتکب شده زن پس برگردد خطاهاے زن بر سرش و
اور اقرار کرے خطا کا کہ جسکا مرتکب ہوا پس رجوع کرے خطاؤں اپنی کی اپنے سر پر

تزيد على ما ظلم خمسه وتزيد المظلمة على صاحب قرابته و
افزاید بر انچه ستم کرد خمسش و میفزاید مظلمه بر صاحب خویشاوندش و
اور بڑھاوے اوسپر جسنے ظلم کیا پانچواں حصہ اوسکا اور بڑھاوے مظلمہ کو اوپر صاحب قرابت اپنی کے اور

يؤدي بدله والذبيحة التي ياتي من اجل خطيئته تكون للكاهن
و رساند بدلش و ذبیحه که آرد از برای خطیه خود باشد برای کاهن
ادا کرے بدلہ اوسکا اور جانور قربانی کہ لاوے سبب خطا ہی کے ہوگا واسطے کاہن

ما خلا كبش الغفران الذي يستغفر له عليه وكل خاصة تخص
سواے قوچ غفران که استغفار کند برش براو و هر خاصه که خاصه نماید
سواے مینڈھے غفران کے کہ مغفرت چاہتے اوسکی اور جو خاصہ خاص ہو جو

بنو اسرائيل ليقربوها امام الرب تدفع الى الكاهن وتصير له فاما
بنو اسرائیل تا قربان نمایندش پیش رب بسپارد به کاهن و گردد باو فاما
بنی اسرائیل کو کہ قربانی کریں سامنے پروردگار کے سونپے کاہن کو اور ہوگی اوسکے لیے پس

قدس الرجل فيكون له وما يعطي الكاهن فيكون للكاهن
قدس رجل پس باشد اورا وانچه داده شود کاهن را پس باشد براے کاهن
پاکی مرد کی ہوگی واسطے لیے اور جو چیز دی جاوے گی کاہن کو ہوگی واسطے کاہن کے

سُنَّة غضب الغيرة وكلّم الرب موسى وقال له كلّم بني إسرائيل
سنت خشم غیرت و سخن کرد رب بموسی وگفت باو سخن کن با اسرائیل
سنت غضب الغیرۃ اور کلام کیا پروردگار نے موسی سے اور فرمایا اوسکو کلام کر بنی اسرائیل سے

وقل لهم كلّ رجل إذا تحيد امرأته وارتكبت إثماً وفجرت رجلاً
و بگو بایشان هر مرد وقتیکه بدکند زن او و مرتکب شد زن گناه را وفسق کرد با مردی
اور کہدے اونکو جو مرد جب بدی کریگی عورت اوسکی اور مرتکب ہو گی گناہ کی اور فسق کریگی کسی مرد

آخر وأتاها كما يأتي الرجل امرأته وخفي ذلك عن زوجها ولم يعلم
دیگر و آمد بش مرد چنانچه می آید مرد زنش را و پوشیده ماند آنرا از شوهرش و ندانست
دوسرے سے اور آویگا اوسکے پاس جیسا که آتا ہے مرد عورت اپنی سے اور چھپا اوسکو خاوند اوسکے سے اور نجانا اوسنے

وهي نجسة ولم يكن عليها شاهد ولم يوجد ولم يرها أحد في ذلك
وآن زن نجس است ونیست برآن زن شاهدی ونیافت و ندیدش یکی دران ساعت
وہ عورت نجس ہوئی اور نہوا اوسپر کوئی گواہ اور نہ پایا اور نہ دیکھا اوسکو کسی نے اس کام میں

فنجس زوجها ويدخل غيرة ويغار عليها وهي نجسة أو يظن
نجس شد شوهرش و درآید مرد غیرت را وغیرت برد بر زن او و او زن نجس است یا گمان کند
ناپاک ہوا شوہر اوسکا اور داخل ہوا غیرت میں اور غیرت آئی اوسکو اور وہ عورت نجس ہے یا گمان کرے

بامرأته ظنّ السوء ويغار عليها من غير أن يكون نجسة تجي
بزن خود گمان بد و غیرت برد براو از غیر آنکه بود نجس تا آرد
طرف عورت اپنی کے گمان بدی کا اور غیرت آئی اوسپر سوائے اسکے که ہو نجس لاوے

الرجل بقربانه إلى الكاهن عشر جريب دقيق شعير ولا يصب فوقه
مرد بقربان خود به کاهن ده جریب آرد جو و نه ریزد بالائش
مرد قربانی اپنی پاس کاہن کے دسواں بوجھ باریک جو کے و نہ ڈالے اوپر اوسکے

زيتاً ولا يجعل عليه لباناً لأنه قربان الغيرة هو قربان الذكران
زیت و نگذارد براو لبان چراکه او قربان غیرت ست او قربان ذکر است
روغن زیتون اور نرکھے اوسپر لبان کیونکہ وہ قربانی غیرت کی ہے اور وہ قربانی ذکران کی ہے

الذي يذكر الخطايا ويقدّم الكاهن المرأة ويقوم بين يدي الرب
که ذکر کننده خطایا و پیش آرد کاهن زن را وایستاده شود پیش خدا
که ذکر کرتی ہے خطاؤنکا اور سامنے رکھے کاہن عورت کو اور حاضر کرے سامنے پروردگار کے

الأصحاح الخامس ويأخذ الحبر ماء مقدساً في وعاء فخار من
اصحاح پنجم و بگیرد حبر آب مقدس در ظرف گلی و از
اصحاح پانچواں اور لے عالم پانی مقدس کو بیچ برتن مٹی کے اور

التراب على المذبح ويلقي الحبر التراب في ذلك الماء فيقدم الكاهن

گل که بر مذبح است پس بیندازد حبر خاک را در آن آب پس ایستاد کند کاهن

خاک که اوپر قربانی گاہ کے ہے سو ڈالدے عالم خاک کو بیچ اس پانی میں ہو کھڑا کرے کاہن

المرأة امام الرب ويكشف راسها ويجعل على يده من قربان الغيرة

زن را پیش رب و واکند حبر سر زن را و گرداند بر دست خود حبر از قربان غیرہ

عورت کو سامنے پروردگار کے اور کھولدے سر اوسکا اور رکھدے اوسکے ہاتھ پر قربانی غیرت کی

ويكون في يد الحبر الماء المر الذي يبلوه ويعلن الخطايا ثم يقسم

و باشد در دست حبر آب تلخ که آزماید و آشکار کند خطاها را باز قسم دہد

اور ہو بیچ ہاتھ عالم کے پانی کڑوا کہ آزماوے اور آشکارا کرے خطاؤں کو اور قسم دے

الكاهن عليها ويقول ان كنت لم تفجري لم يضاجعك ذكر او

کاہن بر او زن و گوید اگر ہستی نکردے فسق و نشد ہم بستر تو مردے و

کاہن اوسکو اور کہے کہ اگر ہے تو نہ فسق کیا تونے اور نہ ہم بستر ہوا تو مرد کے اور نہ

لم تنجسي بغير زوجك تطهرت بهذا الماء المر الذي يبلو ويخبر

نگشتے نجس بغیر شوہرت بپاکے باین آب تلخ که آزمایش میکرد و خبر دہد

نجس ہوئی تو سوائے خاوند اپنے کے پاک ہوگی تو ساتھ اس پانی کڑوے کے کہ آزمایش کرتا ہے اور خبر دیتا ہے

فان انت كنت قد تنجست وتنجست بغير زوجك واتاك رجل غير

پس اگر تو ہستی راستی نجس شدے و نجس شدی بغیر شوہرت و آمدت مردی غیر

پس جو تو ہوئی تحقیق نجس ہوئی تو اور نجس ہوئی تو سوائے خاوند اپنے کے اور آنکلا تیرے پاس مرد غیر

زوجك يحلفها الحبر ويقول الحبر للمرأة يرخي الله مفاصلك ويصيرك

شوہرت قسم دہدش حبر و میگوید حبر بزن سست کند خدای مفاصل ترا و گرداندت

سوائے خاوند تیرے کے قسم دلائیگا اوسکو عالم اور کہے گا عالم واسطے عورت کے ڈھیلے کرے اللہ جوڑ جوڑ تیرے اور کرے تجھکو

الرب لعنة وشهرة في امتك يخشن الرب فخذيك صحفتاك وتنفخ

رب نفرین و شہرہ در امتت خشن کند رب دو ران تو دو صحیفہ ترا و بدمد

پروردگار لعنت اور رسوا بیچ گروہ تیرے کے اور کھڑا کر دے پروردگار دونوں رانین تیری اور دونوں صحیفے تیرے اور پھولے

بطنك ويدخل هذا الماء الذي يبلو الى بطنك وينفخ احشاك ويعفن

شکمت و درآید این آب که می آزماید به شکمت و می کشاید رودہا و بد بو شود

پیٹ تیرا و داخل ہو یہ پانی کہ آزماتا ہے پیٹ تیرے کو اور کھولدے رودوں کو اور سڑجاویں

فخذيك وتقول المرأة امين امين ويكتب الكاهن هذا اللعن في

دو رانت و گوید زن آمین آمین و بنویسد کاہن این نفرین را در

دونوں رانیں تیری اور سوجیں کہے عورت آمین آمین اور لکھے کاہن اس لعنت کو بیچ

صحيفة ثم تمحو الصحيفة بالماء الذي يبلو وتسقي المرأة الماء المر
صحیفه باز دور کند صحیفه را با آب که می آزماید و می نوشد زن آب تلخ را
کتاب اپنی کے اور محو کردے صحیفه کو ساتھ پانی کے کہ آزماتا ہے اور پیوے عورت پانی کڑوا
الذي يكشف السر ويدخل الماء في جوفها ويعلن أمرها ويأخذ الحبر
که وا می نماید راز را و می درآید آب در شکمش و بنماید کارش و بگیرد حبر
کہ کھول دیوے رازکو اور داخل ہووے پانی اوسکے پیٹ میں اور ظاہر کردے کام اوسکا اور لیوے عالم
سميد الغيرة من المرأة ويخصه أمام الرب ويرفعه إلى المذبح ويأخذ
سمید غیرة از زن و خاص دارد پیش رب و سوار کندش به مذبح و بگیرد
سمید الغیرت کو عورت سے اور خاص رکھے اوسکو سامنے پروردگار کے اور چڑھاوے اوسکو قربانی گاہ پر اور لیوے
الحبر من سميد ذكرانه ويرفعه إلى المذبح ثم تسقي المرأة من الماء
حبر از سمید ذکرانش و برآردش به مذبح باز بنوشد زن از آب
عالم سمید ذکران اوسکے سے اور چڑھاوے اوسکو اوپر قربانی گاہ کے پھر پیوے عورت پانی
المقدس فإن كانت قد تنجست أو ارتكبت إثما وخانت زوجها
مقدس پس اگر باشد راستی نجس شد یا مرتکب شد گناه و خیانت کرده شوهر خود را
مقدس کو پس اگر ہووے تحقیق نجس ہوئی یا پھنسی گناہ میں اور خیانت کی شوہر اپنے کی
ودخل الماء جوفها فأعلن أمرها وانتفخ بطنها فيشتد فخذاها تصير
و درآمد آب درونش پس ظاهر کرد کارش را و دمید شکمش پس سخت شد رانش گردد
اور داخل ہوا پانی پیٹ اوسکے میں پس ظاہر کرے کام اوسکے کو اور پھول جاوے پیٹ اوسکا اور سخت ہوجاویں دونوں رانیں
تلك المرأة لعنة في شعبها وإن كانت تلك المرأة لم تتنجس تطهر
آن زن ملعون در شعب خود و اگر هست آن زن نجس نشده می پاکد
یہ عورت قابل لعنت اپنے گروہ میں اور جو ہو یہ عورت نہ نجس ہوئی طاہر ہوگی
وتلد ذكرا هذه سنة الغيرة إذا امتحنت المرأة وتنجست بغير زوجها
و می زاید مرد اینست سنت غیره وقتیکه امتحان کرده شد زن و نجس شد بغیر شوهر خود
اور جنیگی لڑکا یہ سنت غیرت کی ہے جب امتحان کی گئی عورت اور نجس ہوگئی بغیر مرد اپنے کے
أو إذا أفكر الرجل في مرأته فكرا سوءا وغار عليها يقيمها أمام
یا وقتیکه فکر کرد مرد در زنش فکر بدی یا غیرت خورد براو استاده کند پیش
اور جب شک کرے مرد عورت کی طرف فکر بد کا اور غیرت آوے اوسپر کھڑا کرے دونوں کو
الرب ويفعل بها مثل هذه السنة يكون ذلك الرجل
رب کند باو مانند این سنت بری شده آن مرد
سامنے پروردگار کے اور کرے ساتھ اوسکے مثل اس سنت کے اور بری ہوگا

تزكيا من الخطية ويلزم المرأة الخطية ان كانت نجست
پاک از گناه ولازم آید زن را خطا اگر هست که نجس شده
پاک کیا جاوے گناہ سے اور لازم آوی عورت کو خطا اگر ہو ناپاک

سنة المتحرمين الذين يحرمون الاشياء لوجه الله
سنت حرام کنندگان آنانکه حرام میکنند چیزها را برای خوشنودی خدای
سنت متحرمین کی کہ حرام کرتے ہیں چیزوں کو رضاے خدا کے لیے

وكلم الرب موسى وقال له كلم بني اسرائيل وقل لهم اي رجل
وسخن کرد رب موسی وگفت باو تعلیم کن بنی اسرائیل را وبگو بایشان هر مرد
اور کلام کیا پروردگار نے موسی سے اور فرمایا اسکو کہ بنی اسرائیل کو اور بول او نہیں کہ جس مرد

او امرأة نذر نذرا وحظرا على نفسه شيئا محرما لله ينهى عن شرب
یا زن بست نذر نذری وگیرد اینه بر خود خود چیزے حرام برای خدا نهی کرده شود از شرب
یا عورت نے نذر کی یا کی اپنی جان پر کوئی چیز حرام واسطے اللہ کے منع کیا جائے پینے

الخمر والسكر ولا ياكل خل خمر ولا خل مسكر ولا يشرب نقيع
می و مسکر و نه خورد سرکه می ونه سرکه که کیفیت آرد و نیاشامد افشرده
شراب اور نشہ والی چیز سے اور نہ کھاوے سرکہ شراب کا اور سرکہ نشے لانے والی چیز کا اور نہ پیوے پانی نچوڑی ہو

الزبيب ولا ياكل عنبا ولا زبيبا ويفعل ذلك كل ايام تحرجه
زبیب و نخورد انگور و نه زبیب وکند آنرا همه روزهای تحرج کردنش
مویز منقی کا اور نہ کھاوے انگور اور نہ منقی اور کرے اسکو سب دنوں تحرج اپنے میں

ولا ياكل شيئا مما تحمله الحبلة ولا يشرب شيئا منه بل يحرم من الباها
ونخورد چیزے از چیز که بردارد ش حبله و نیاشامد چیزے ازاو بلکه حرام کند از مغزهای آن
اور نہ کھاوے کوئی چیز جسکو لیا ہو مختصب اور سختی سے اور نہ پیوے کوئی چیز اس سے بلکہ حرام کرے مغزوں بیجے کو

الى عجم زبيبها كل ايام نذره وتحرجه ولا يمر على راسه موسى اي
تا عجم زبیب آن همه روزهای نذرش و تحرجش و نگذارد بر سرش استره یعنی
چیانے زبیب تک سب ان نذر اپنی کے اور تحرج لینے کے اور نہ پھرے اسکے سر پر استرہ یعنی

لا يحلق شعره بل يكون مطهرا الى كمال ايام نذره وتحرجه ويطول
نتراشد موئیش بلکه باشد پاک تا تمام شدن روز نذرش و تحرجش رها کند دراز
نہ مونڈے بال اسکے بلکہ ہوگا پاک پورے زمانے نذر اپنی کے اور تحرج لینے کے اور بڑھنے دے

شعره كل ايام تحرجه لله ولا يدخل بيتا فيه ميت ولا يدنو من ابيه اذا
موئیش همه روزگار تحرجش برای خدا و نه در آید بخانه که دراو مرده است و نه نزدیک شود پدر خود وقتیکه
بال اسکے سب زمانہ تحرج کے واسطے خدا کے اور نہ داخل ہو اس گھر میں جس میں مردہ ہو اور نہ پاس جاوے باپ اپنے کے جبکہ

كان ميتاً ولا من ابيه ولا من اخيه ولا يحبس بموتهم من

باشد مرده و نه پدر و برادرش و نه از برادرش و نشود محبس بمرگ شان از

ہووے مردہ اور نہ پاس ماں اپنی کے اور نہ اپنے بھائی سے اور نہ بہن سے اور نہ ناپاک ہووے گا موت کے ساتھ

اجل ان اكليل الله على راسه فليكن مطهر الرب كل ايام تحرجه و

برای اینکه تاج خدا است بر سرش پس باید باشد پاک برای رب هر روزهای تحریج خود

سبب اسکے کہ تاج خدا کا اسکے سر پر ہے پس چاہیے کہ ہووے پاک واسطے پروردگار کے سب دن نکلنے اپنے

ان حمل انسانا فمات عليه فجاءة قد نجس راس تحرجه فليحلق راسه

اگر بردارشت متخرج آدم را پس مرد آدم بر و ناگاه راستی نجس شود سر تحرج او پس باید تراشد سرش

اور اگر اوٹھایا خارج ہونے والے نے آدمی کو پس مر گیا آدمی ناگہاں تحقیق پلید ہوا سر اسکے باہر ہونے کا پس چاہیے کہ مونڈوائے سر اپنا

يوم يتطهر بماء زاكي يحلقه في اليوم السابع ويجي في اليوم الثامن

روزیکه می پاکد آب پاکی که میے بندش در روز هفتم و بیارد در روز هشتم

جس دن کہ طہارت کرے پانی پاک سے باندھے اسکو ساتویں دن اور لاوے آٹھویں دن

بيفتين او فرخي حمام الى الحبر الى باب قبة الزمان ويقرب الحبر احدهما

دو سفتین یا دو بچه کبوتر تا حبر تا در قبه زمان و قربان کند حبر یکیش

اور دو فاختہ یا دو چوچہ کبوتر کے پاس حاکم کے طرف دروازہ قبہ زمان کے اور قربانی کرے عالم ایک ان دونوں کی

للخطية والاخر للزيد الذي يحرق كملا ويستغفر له الحبر من اليوم الذي

برای خطیه و دیگر برای زیادتی می سوزد تمام و استغفار کند ش حبر از روز یکه

واسطے گنہگاری کے اور دوسرے واسطے زیادتی کے کہ جو جلائی جاتی ہے پورا اور مغفرت مانگے اسکی عالم یہود کا اس دن سے کہ

اجرم في النفس ويطهر راسه في ذلك اليوم ويعود في تحرج كل ايام نذره

احرام کرد در نفس و می پاکد سرش را در آن روز و بازگردد در خرج همه روزهای نذرش

گناہ کیا بیچ نفس کے اور پاک کرے آپ اسکے سر کو اس دن میں اور پھیر دے بیچ نکلنے سب دنوں کے جیسا نذر کیا

ويأتي بحمل حولي للقربان فاما الايام الاول فيبطل ولا يحسب له لانه

و آورده دو ساله برای قربان فاما ایام اول پس باطل شود و حساب نباشد او چراکه او

اور لاوے مینڈھا دو برس عمر کا واسطے قربانی کے سو دن پہلے پس بیکار ہووے اور نہ حساب میں لاو اسکو کیونکہ

نجس تحرجه هذه سنة المتحرجين اذا تمت ايام تحرج احدهم

نجس کرد تحرج او اینست سنت متحرجے هرگاه تمام شد ایام تحرج یکے شان

نجس کیا تحرج کو یہ سنت ہے نکلنے والوں کی جبکہ پورے ہوں دن نکلنے ایک انکے کے

يؤتي به الى باب قبة الامد ويقرب قربانا للرب حملا حوليا لا عيب

آورد ش تا در قبه امد و قربان کند قربان برای پروردگار بره دو ساله بے عیب

لاوے اسکو طرف دروازہ قبہ امد کے اور قربانی کرے قربانی واسطے پروردگار کے مینڈھا دو برس کا بے عیب

فيه يرفع الى المذبح ورخلة حولية لا عيب فيها بدل الخطية وكبشا

وماده وسوارکنه با مذبح و رخله دو ساله بی عیب دران بدل خطیه و قوچ

بیچ اوسکے اور چڑھاوے تارفه مذبح کے بری دو برس کی کہ کچھ عیب ہو بیچ اوسکے بدلے گناہ کے اور مینڈھا

لا عيب فيه للذبيحة الكاملة وسلة خبز فطير قرص من درمك ملتوت

بی عیب دراو برای ذبیحه کامله وسله نان پنیر قرصی از درمک لت شده

کہ عیب ہو بیچ اوسکے واسطے ذبیحه کاملہ کے وسلہ روٹی پنیر کا قرص درمک سے کہ لت کی ہو

الزيت ورقاقا فطيرا ملتوتا بالزيت وسميذها وقربانها ويقدم الكاهن

بزیت ورقاق پنیر لت شده بزیت وسمیذش وقربانش وپیش کند کاهن

زیت سے اور رقاق پنیر کا کہ لت کیا ہو روغن میں اور سمیذ اوسکا اور قربان اوسکا اور پیش کرے اوسکو کاهن

ويصيره امام الرب ويقرب خطيته وندره الكاهن ويصير الكبش

وبگرداندش پیش رب وقربان کند خطیه اورا ونذر اورا کاهن وبگرداند قوچ را

اور کرے اوسکو آگے پروردگار کے اور قربانی کرے گناه اوسکے کو اور نذر اوسکی کو کاهن اور کرے مینڈھے کو

ذبيحة على الخبز الفطير امام الرب ويقرب الكاهن سميذه

ذبیحه بر نان پنیر پیش رب وقربان کند کاهن سمیذش را

ذبیحه اوپر روٹی پنیر کے آگے پروردگار کے اور قربانی کرے کاهن سمیذ اپنا

وقربه ويحلق المنخرج راسه في باب قبة الزمان ويأخذ

وقربانش را وبتراشد منخرج سرش را در قبه زمان وبگیرد

اور قربان اپنا اور تراشے منخرج سر اپنا بیچ دروازے قبه زمان کے اور لیوے

شعر راس نحرجه ويلقيه على النار التي تحت الذبيحة الكاملة

موی سر نخرجش را وبیفکندش بر آتش که زیر ذبیحه کامله است

بال سر کے نکالے اوسکو اور ڈالے اوسکو اوپر آگ کے جو کہ نیچے ذبیحه کاملہ کے ہے

ويأخذ الحبر بيديه الكبش كملا مطبوخة وقرصا فطيرا

وبگیرد حبر دو دست قوچ کام پخته وقرص فطیر

اور لیوے حبر دونوں دست مینڈھے کے تمام پکے ہوئے اور قرص پنیر کا

من السلة ورقاقة فطيرة ويصيرها على يدي المنخرج

از سله ورقاقه پنیر وبگرداندش بر دو دست منخرج

سلہ سے اور رقاقه پنیر سے اور کرے اوسکو اوپر ہاتھ پیروں کے واسطے منخرج کے

من بعد ما تحلق راسه ويقربها الحبر خاصة امام الرب

بعد از انکه تراشد سر خود وقربان کند آنرا حبر خاصه پیش رب

بعد اسکے کہ منڈوا دے سر اپنا اور قربانی کرے اوسکو حبر خاص آگے پروردگار کے

ويصيّر إلى الحبر يأخذها مع قصّ الخاصة وفخذ الخاصة ثم

و بگرداند سوی حبر بگیرد شش با سینه خاصه و ران خاصه باز

اور پھیرے طرف عالم کے لیوے اوسکو ساتھ سینہ خاص کے اور ران خاصہ کے پس

يشرب المتحرج خمراً هذه سنّة المتحرج الذي يتحرج عن شرب

بیاشامد متحرج می اینست سنة متحرجی که تحرج کند از شرب

پیوے متحرج شراب یہ طریقہ ہے متحرج کا جو کہ تحرج کرے پینے سے

الخمر والسكر وغيره لوجه الله ومع هذا يجيء بما قدر عليه الأخبار

می و سکر و غیران برای روی خدای و با این بیارد بانچه قادرست برآن اخبار

شراب کے اور نشے کے اور سوا اسکے کے واسطے خوشی خداکے اور ساتھ اسکے لاوے وہ چیز کہ قادر ہیں اوسپر اخبار

على قدر النذر الذي ينذره وكذلك يفعله في سنة يخرجه سنّة

بر قدر نذر که کردش و همچو کندش در سال که خروج کند اورا سنة

اوپر اندازے نذر کے کہ نذر کرتاہے اوسکو اور ایسا ہی کرتاہے اوسکو بیچ سال کے کہ نکالے اوسکو سنت

البركات والدعاء للشعب وكلّم الربّ موسى وقال له كلّم هارون

برکات و دعا شعب وسخن کرد پروردگار بموسے و گفت باو سخن کن با هارون

برکات کی اور دعا کی واسطے گروہ کے اور کلام کیا پروردگار نے موسے سے اور کہا اوس سے کلام کر ہارون سے

وبنيه وقل لهم كذلك ادعوا لبني اسرائيل فباركوهم يبارك الربّ

و پسرانش را بگو بایشان همچنان دعا کنید برای بنی اسرائیل و برکت کنیدشان برکت کند رب

اور اوسکے بیٹوں سے اور کہہ اونسے ایسا ہی دعا کرو تم واسطے بنی اسرائیل کے اور برکت کرو انکو برکت دے پروردگار

عليكم ويحفظكم ويضيء الربّ وجهه لكم ويحييكم ويقبل الربّ إليكم ويكثر

بر شما و نگهدارد شمارا و روشن کناد رب روی خود را برای شما و زنده دارد شمارا و بپذیرد رب سوی شما و بسیار

اوپر تمہارے اور نگہبانی کرے تمہاری اور روشن کرے پروردگار چہرہ اپنا واسطے تمہارے اور زندہ رکھے تمکو اور نزدیک جاوے پروردگار تمہاری طرف اور زیادہ کرے

لكم السلام ويصيّرون اسمي على بني اسرائيل وأنا أبارك عليهم

برای شان تندرستی و بگردانند اسم مرا بر بنی اسرائیل و من برکت کنم برایشان

واسطے تمہارے تندرستی کی اور پھیریں وہ نام میرا اوپر بنی اسرائیل کے اور میں برکت دونگا تجکو اونپر

الأصحاح السادس القول في تجديد قبّة الأمد وهو الفصل الخامس

اصحاح ششم قول در تجدید قبه امد و اینست فصل پنجم

اصحاح چھٹی قول بیچ نیا بنانے قبہ الامد کے اور وہی فصل پانچویں ہے

فلمّا كان في اليوم الذي أكمل موسى فيه نصب القبّة مسحها

پس هرگاه بود در روز که تمام کرد موسی دران نصب قبه مسح کرد آنرا

پس جبکہ تھا بیچ اوس دن کے کہ تمام کیا موسے نے بیچ اوسکے نصب قبہ کا مسح کیا اوسکو

وَقَدَّسَهَا وَقَدَّسَ جَمِيعَ أَوْعِيَتِهَا وَالْمَذْبَحَ وَجَمِيعَ أَوْعِيَتِهِ مَسَحَهَا

وتقدیس گردانیدا وتقدیس کرد همه ظروفش را ومذبح وهمه ظروفش را مسح کردش

اور پاک کیا اوسکو اور پاک کیا تمام ظروف اوسکے کو اور مذبح کو اور تمام ظروف اوسکے کو مسح کیا اوسکو

وَقَدَّسَهَا وَدَنَا أَشْرَافُ بَنِي إِسْرَائِيلَ رُؤَسَاءُ بُيُوتِ آبَائِهِمْ قُوَّادُ

وتقدیس کردش ونزدیک آمدند اشراف بنی اسرائیل سروران خانهای پدران شان سرداران

اور پاک کیا اوسکو اور نزدیک ہوئے اشراف بنی اسرائیل کے رئیسوں گھروں باپوں اونکے سے سردار

الْأَسْبَاطِ بِأَعْيَانِهِمُ الَّذِي سُلِّطُوا عَلَى عَدَدِ الْأَسْبَاطِ وَقَرَّبُوا

اسباط با بزرگان خود آنانکه مسلط شدند بر عدد اسباط وقربان کردند

اسباط کے ساتھ بزرگوں اپنے کے چوکہ مسلط ہووے وہ اوپر عدد اسباط کے اور قربان کیا اونھوں

قَرَابِينَهُمْ أَمَامَ الرَّبِّ سِتَّةَ عَجَاجِيلَ مُصْلَحَةً وَاثْنَيْ عَشَرَ

قربانیهای شان پیش رب شش بچه گاو بی عیب ودوازده

قربانیوں اپنی کو آگے پروردگار کے چھ گوسالے اچھے اور بارہ

ثَوْرًا عِجْلًا وَاحِدًا لِلْقَائِدَيْنِ وَثَوْرًا وَاحِدًا لِكُلِّ قَائِدٍ وَقَرَّبُوهَا أَمَامَ

گاو یک بچه گاو برای دو سرور ویک گاو برای یک سرور وقربان کردند آنرا پیش

گائین گوساله ایک واسطے قائدین کے اور گائے ایک واسطے کل قائد کے اور قربانی اونھوں نے کی ساتھ اوسکے آگے

الْحِنَا وَقَالَ الرَّبُّ لِمُوسَى اقْبِضْهَا مِنْهُمْ لِتَعْمَلَ بِهَا عَمَلَ قُبَّةِ

حنا وگفت رب بموسے بگیرش ازیشان تا سازی بآن کار قبه

حنا کے اور کہا پروردگار نے موسے سے قبض کر اوسکو اونسے تاکہ بناوے تو ساتھ اوسکے کام قبہ

الْأَمَدِ وَادْفَعْهَا إِلَى اللَّاوِيِّينَ لِكُلِّ إِنْسَانٍ عَلَى قَدْرِ عَمَلِهِ وَسَاقَ

امد وبسپارش تا لیوانیان برای هر آدم بر قدر عملش وراند

امد کا اور دفع کر تو اوسکو طرف لیوانیوں کے واسطے ہر ایک انسان کے اوپر موافق عمل اوسکے کے اور ہنکایا

مُوسَى الثِّيرَانَ وَالْعَجَاجِيلَ وَدَفَعَهَا إِلَى اللَّاوِيِّينَ عِجْلَيْنِ وَ

موسے گاوان وبچگانرا وسپردش به لیوانیان دو بچه گاو و

موسے نے گائین اور گوسالوں کو اور سپرد کیا اوسکو طرف لیوانیوں کے دو گوسالے اور

أَرْبَعَةَ ثِيرَانٍ دَفَعَهَا إِلَى بَنِي جِرْشُونَ عَلَى قَدْرِ عَمَلِهِمْ وَأَرْبَعَةَ

چهار گاو سپردش به بنی جرشون بر قدر کار شان وچهار

چار گائین سپرد کیا اوسکو طرف بنی جرشون کے اوپر اندازے کام اونکے کے اور چار

عِجْلَانٍ وَثَمَانِيَةَ ثِيرَانٍ وَدَفَعَهَا إِلَى بَنِي مَرَارِي عَلَى قَدْرِ أَعْمَالِهِمْ

بچه گاو وهشت گاو وسپردش به بنی مراری بر قدر کارهای شان

گوسالے اور آٹھ گائین اور سپرد کیا اوسکو طرف بنی مراری کے موافق اندازے کاموں اونکے کے

على يدي ايثامار بن هارون الكاهن فاما بنو قاهات فلم يدفع

بر دو دست ایثامار بن هارون کاهن فاما بنو قاهات پس نه سپرد

اوپر دونوں ہاتھ ایثامار لڑکے ہارون کاہن کے پس لیکن لڑکے قاہات کے پس نہ دفع کیا

اليهم شيئا لانه انما دفع اليهم عمل القدس يحملونه على عواتقهم

بایشان چیزی چرا که شان اینست که جز این نیست که سپرد بایشان کار قدس که بردارندش بر گردنهاے خود

طرف اونکے کسی شی کو اسلیے کہ ہرآئنہ اونہنے سوا اسکے نہین کہ دفع کیا طرف اونکے عمل قدس کو کہ اوٹھاتے ہین وہ اوسکو اوپر گردنون اپنی کے

وقرب الاشراف قرابينهم لتجديد المذبح يوم مسحوه واتا القواد

و قربان کردند اشراف قرابین خود را برای تجدید مذبح روزیکه مسح کردندش و آمدند سروران

اور قربانی کیا اشراف نے قربانیون اپنی کو واسطے نئے کرنے مذبح کے اوسدن کہ مسح کیا اوسکو اور لائے سردار

بقرابينهم امام الرب وقال الرب لموسى يقرب القادة كل يوم واحد

با قربانهاے خود پیش پروردگار و گفت رب بموسے قربان کنند سروران هریک روز یکے

قربانیان اپنی آگے پروردگار کے اور کہا پروردگار نے موسے سے کہ قربانی کریں سردار ہرایک دن ایک

منهم قربانه لتجديد المذبح والذي قرب قربانه في اليوم الاول كان

از ایشان قربانش برای تجدید مذبح و آنکه قربان کرد قربانش در روز نخست بود

اونمین سے قربانی اپنی واسطے تجدید مذبح کے اور جس شخص نے قربانی کی قربانی اپنی دن پہلے کے تھا

نحشون بن عميداب راس سبط يهوذا كان قربانه جاما من فضة كان

نحشون پسر عمیداب سرور سبط یهودا بود قربانش جام از نقره بود

نحشون لڑکا عمیداب کا سردار سبط یهودا کا تھی قربانی اوسکی جام چاندی سے تھا

وزنه مائة وثلثين مثقالا ومصفى من فضة وزنه سبعون

وزنش صد و سی مثقال و مصفے از نقره وزنش هفتاد

وزن اوسکا ایکسو اور تیس مثقال اور مصفے چاندی سے وزن اوسکا ستر

مثقالا بمثقال القدس وكان الجام والمصفى مملوين من سميذ ملتوت

مثقال بمثقال قدس و بود جام و مصفے هر دو پر از سمید لت کرده

مثقال ساتھ مثقال قدس کے اور تھا جام اور مصفے بھرے ہوئے میدے سے کہ لت کیا ہوا تھا

بالزيت للقربان وقشوة من ذهب فيها عشرة مثاقيل مملوة بخورا ونورا

بزیت برای قربان و قشوه از طلا در آن ده مثقال پر بخور و نرگادی

ساتھ روغن زیت کے واسطے قربانی کے اور قشوه سونے سے بیچ اوسکے دس مثقال بھرے ہوئے بخور سے اور بیل

من صور البقر لم يعمل عملا وكبشا وحملا حوليا للزبد وصفريا من المعز

از صور گاو که نکرده کار و قوچ و بره دوساله برای زبد و صفری از میش

صور سے گاؤ سے کہ نہین کیا کام اور مینڈھا اور بکری کا بچہ دو برس کا واسطے زبد کے اور صفری بھیڑ سے

بَدَلَ الْخَطِيئَةِ وَالذَّبِيحَةَ الْكَامِلَةَ ثَوْرَيْنِ وَخَمْسَةَ كِبَاشٍ وَخَمْسَةَ جِدَاءٍ

بدل خطیه و ذبیحه کامله دو گاو و پنج قوچ و پنج بز

بدلے گناہ کے اور ذبیحہ کاملہ دو بیل ہیں اور پانچ مینڈھے اور پانچ بکریاں

وَخَمْسَةَ حُمْلَانٍ حَوْلِيَّةٍ هٰذَا قُرْبَانُ يَخْشُونَ بْنِ عَمِيدَابَ وَفِي الْيَوْمِ

و پنج بره دو ساله اینست قربان یخشون بن عمیداب و در روز

اور پانچ بکری کے بچے دو برس کے یہ ہے قربانی یخشون لڑکے عمیداب کی اور بیچ دن

الثَّانِي قَرَّبَ رَأْسُ سِبْطِ اِيسَاخِرَ بِيتَائِيلُ بْنُ صُوغَرَ مِثْلَ مَا قَرَّبَ الْأَوَّلُ

دوم قربان کرد سرور سبط ایساخر بیتائیل پسر صوغر مثل آنچه قربان کردان نخستین

دوسرے کے قربانی کی سردار سبط ایساخر بیتائیل نے لڑکے صوغر کے مثل اوس چیز کے کہ قربانی کی پہلے نے

وَكَانَ قُرْبَانُهُ جَامًا مِنْ فِضَّةٍ كَانَ وَزْنُهُ مِائَةً وَثَلٰثِينَ مِثْقَالًا وَ

و بود قربانش جامی از نقره بود وزنش صد و سی مثقال و

اور تھی قربانی اوسکی جام چاندی سے تھا وزن اوسکا ایکسو اور تیس مثقال اور

مُصَفًّى مِنْ فِضَّةٍ وَزْنُهُ سَبْعُونَ مِثْقَالًا بِمِثْقَالِ الْقُدْسِ وَكَانَ

مصفی از نقره وزنش هفتاد مثقال بمثقال قدس و بود

مصفی چاندی سے وزن اوسکا ستر مثقال ساتھ مثقال قدس کے اور تھا

الْجَامُ وَالْمُصَفَّى مَمْلُوَّيْنِ مِنْ سَمِيذٍ مَلْتُوتٍ بِالزَّيْتِ لِلْقُرْبَانِ وَقَشْوَةً

جام و مصفی هر دو پر از سمیذ لت کرده بزیت برای قربان و قشوه

جام اور مصفی بھرے ہوئے سمیذ سے لت کیے ہوئے ساتھ زیت کے واسطے قربانی کے اور قشوہ

مِنْ ذَهَبٍ فِيهَا عَشَرَةُ مَثَاقِيلَ مَمْلُوَّةً بَخُورًا مِنْ صُوَرِ الْبَقَرِ

از طلا دران ده مثقال پر بخور از صور گاو

سونے سے بیچ اوسکے دس مثقال بھرے ہوئے بخور سے صور گاؤ سے

لَمْ يَعْمَلْ عَمَلًا وَكَبْشًا وَحَمَلًا حَوْلِيًّا لِلزَّبْدِ وَصَفَرِيًّا مِنَ الْمَعْزِ

که نکرده کاری و قوچی و بره دو ساله برای زبد و صفری از بهمتس

نہیں کیا کوئی کام اور مینڈھا اور بکری کا بچہ دو برس کا واسطے زبد کے اور صفری بھیڑ سے

بَدَلَ الْخَطِيئَةِ وَالذَّبِيحَةَ الْكَامِلَةَ ثَوْرَيْنِ وَخَمْسَةَ كِبَاشٍ وَ

بدل خطیه و ذبیحه کامله دو گاو و پنج قوچ و

بدلے گناہ کے اور ذبیحہ کاملہ دو گاویں اور پانچ مینڈھے اور

خَمْسَةَ جِدَاءٍ وَخَمْسَةَ حُمْلَانٍ حَوْلِيَّةٍ هٰذَا قُرْبَانُ بِيتَائِيلَ ابْنِ

پنج بز و پنج بره دو ساله اینست قربان بیتائیل ابن

پانچ بکریاں اور پانچ بکری کے بچے دو برس کے یہ ہی قربانی بیتائیل لڑکے

صوعر وفي اليوم الثالث قرب الياب ابن حيلون رئيس سبط
صوعر و در روز سوم قربان کرد الیاب ابن حیلون سرور سبط
صوعر کا اور بیچ دن تیسرے کے قربانی کی الیاب لڑکے حیلون سردار سبط

زابلون وكان قربانه جاما من فضة كان وزنه مائة وثلثين
زابلون و بود قربانش جامی از نقره که بود وزنش صد و سی
زابلون نے اور تھی قربانی اوسکی جام چاندی سے کہ تھا وزن اوسکا ایکسو اور تیس

متقالا ومصفى من فضة وزنه سبعون متقالا بمتقال القدس
مثقال و مصفی از نقره وزنش هفتاد مثقال بمثقال قدس
مثقال اور مصفی چاندی سے وزن اوسکا ستر مثقال ساتھ مثقال قدس کے

وكان الجام والمصفى مملوين من سميد ملتوت بالزيت للقربان
و بود جام و مصفی هر دو پر از سمید لت کرده بزیت برای قربان
اور تھے جام اور مصفی بھرے ہوے سمید سے کہ لت کیا ہوا تھا ساتھ زیت کے واسطے قربانی کے

وقشوة ذهب فيها عشرة متاقيل مملوة بخورا وثورا من صوار البقر
و قشوه طلا زران ده مثقال پر از بخور و نرگاو از صوار بقر
اور قشوه سونے کا کہ بیچ اوسکے دس مثقال تھے بھرے ہوے بخور سے اور بیل صوار بقر سے

لم يعمل عملا وكبشا وحملا حولية وصفريا من المعز بدل الخطية
که نکرده باشد کاری و قوچی و بره دوساله و صفری از بز بدل گناه
کہ نہیں کیا کوئی عمل اور مینڈھا اور بکری کا بچہ دو برس کا اور صفری بھیڑ سے بدلے گناہ کے

والذبيحة الكاملة ثوران وخمسة كباش وخمسة جداء وخمسة
و ذبیحه کامله دو گاو و پنج قوچ و پنج میش و پنج
اور ذبیحه کامله دو بیل ہیں اور پانچ سینڈھے اور پانچ بکریاں اور پانچ

حملان حولية هذا قربان الياب بن حيلون وفي اليوم الرابع قرب
بره دوساله اینست قربان الیاب بن حیلون و در روز چهارم قربان کرد
بکری کے بچے دو برس کے یہ ہے قربانی الیاب لڑکے حیلون کی اور بیچ دن چوتھے کے قربانی کرے

رئيس بني روبين اليصور بن شداور وكان قربانه جاما من فضة
سرور بنی روبین الیصور بن شداور و بود قربانش جامی از سیم
سردار بنی روبین الیصور لڑکا شداور کا اور تھی قربانی اوسکی جام چاندی سے

وزنه مائة وثلثون متقالا ومصفى من فضة وزنه سبعون متقالا بمتقال
وزنش صد و سی مثقال و مصفی از نقره وزنش هفتاد مثقال بمثقال
وزن اوسکا ایکسو تیس مثقال اور مصفی چاندی سے وزن اوسکا ستر مثقال ساتھ مثقال

الْقُدْسِ وَكَانَ الْجَامُ وَالْمُصْفَى مَمْلُوَّيْنِ مِنْ سَمِيذٍ مَلْتُوتٍ بِالزَّيْتِ

قدس و بود جام و مصفے هر دو پر از سمید لت کرده شده بزیت

قدس کے اور تھے جام اور مصفے بھرے ہوئے سمید سے کہ لت کی ہوئی تھی ساتھ زیت کے

لِلْقُرْبَانِ وَقَشْوَةً مِنْ ذَهَبٍ فِيهَا عَشَرَةُ مَثَاقِيلَ مَمْلُوَّةً بَخُورًا وَ

برای قربان وقشوه از طلا دران ده مثقال پر بخور و

واسطے قربان کے اور قشوہ کو سونے سے کہ بیچ اوسکے دس مثقال تھے بھرے ہوئے بخور سے اور

ثَوْرًا مِنْ صِوَارِ الْبَقَرِ لَمْ يَعْمَلْ عَمَلًا وَكَبْشًا وَحَمَلًا حَوْلِيًّا وَصَفَرِيًّا مِنَ الْمَعَزِ

گاوی از صورت بقر که نکرد کار و قوچی و بره دوساله وصفری از بز

بیل صورت بقر سے کہ نہیں کیا کوئی کام اور مینڈھا اور بکری کا بچہ دو برس کا اور صفری بھیڑ سے

بَدَلَ الْخَطِيَّةِ وَالذَّبِيحَةُ الْكَامِلَةُ ثَوْرَانِ وَخَمْسَةُ جِدَاءٍ وَخَمْسَةُ

بدل خطیه وذبیحه کامله دوگاو و پنج بز وپنج

بدلے گناہ کے اور ذبیحہ کاملہ دو بیل ہیں اور پانچ بکریاں اور پانچ

حُمْلَانٍ حَوْلِيَّةٍ هٰذَا قُرْبَانُ الْيَصُورِ بْنِ شَدِي اُورَ وَفِي الْيَوْمِ

بره دوساله اینست قربان الیصور بن شدی اور و در روز

بکری کے بچے دو برس کے یہ ہے قربانی الیصور لڑکے شدی اورکی اور بیچ دن

الْخَامِسِ قَرَّبَ رَئِيسُ بَنِي شَمْعُونَ شَلْمِيَالُ بْنُ صُورِي شَدِي وَكَانَ

پنجم قربان کرد سردر پسران شمعون شلمیال بن صوری شدی و بود

پانچویں کے قربانی کی رئیس بنی شمعون شلمیال لڑکے صوری شدی نے اور تھی

قُرْبَانُهُ جَامًا مِنْ فِضَّةٍ وَكَانَ وَزْنُهُ مِائَةً وَثَلٰثِينَ مِثْقَالًا وَ

قربانش جامی از نقره و بود وزنش صد و سی مثقال و

قربانی اوسکی ایک جام چاندی سے اور تھا وزن اوسکا ایکسو اور تیس مثقال اور

مُصْفًى مِنْ فِضَّةٍ وَزْنُهُ سَبْعُونَ مِثْقَالًا بِمِثْقَالِ الْقُدْسِ وَكَانَ

مصفی از نقره وزنش هفتاد مثقال بمثقال قدس و بود

مصفے چاندی سے وزن اوسکا ستر مثقال ساتھ مثقال قدس کے اور تھے

الْجَامُ وَالْمُصْفَى مَمْلُوَّيْنِ مِنْ سَمِيذٍ مَلْتُوتٍ بِالزَّيْتِ لِلْقُرْبَانِ وَقَشْوَةً

جام ومصفے هر دو پر از سمید لت کرده بزیت برای قربان وقشوه

جام اور مصفے بھرے ہوئے سمید سے کہ لت کیا ہو ساتھ زیت کے واسطے قربانی کے اور قشوہ

مِنْ ذَهَبٍ فِيهَا عَشَرَةُ مَثَاقِيلَ مَمْلُوَّةٌ بَخُورًا وَثَوْرًا مِنْ صِوَارِ

از طلا دران ده مثقال پر بخور وگاوے از صوار

سونے سے بیچ اوسکے دس مثقال پر ہوئے بخور سے اور بیل صوار

اَلْبَقَرِ لَمْ يَعْمَلْ عَمَلًا وَكَبْشًا وَحَمَلًا حَوْلِيًّا لِلزَّبَدِ وَصَغِيرًا مِنَ الْمَعْزِ بَدَلَ

بقر كه نكرد كار وقوچ وبره دوساله براى زبد وصغرى از بز بدل

بقر سے كه نه كيا ہو كام اور مينڈها اور بكرى كا بچه دو برس كا واسطے زبد كے اور صغرى بھيڑ سے بدلے

الْخَطِيَّةِ وَالذَّبِيحَةِ الْكَامِلَةِ ثَوْرَانِ وَخَمْسَةُ كَبَاشٍ وَخَمْسَةُ جِدَاءٍ

خطيه وذبيحه كامله دو گاو وپنج قوچ وپنج بز

گناه کے اور ذبیحه كامله دو بيل ہيں اور پانچ مينڈھے ہيں اور پانچ بكرياں

وَخَمْسَةُ حُمْلَانٍ حَوْلِيَّةٌ هٰذَا قُرْبَانُ الْيَاسِفَ بْنِ دَعُوئِيلَ وَفِي الْيَوْمِ

وپنج بره دوساله اينست قربان الياسف بن دعوئيل ودر روز

اور پانچ بكرى كے بچے دو برس كے يه ہے قربانى الياسف لڑكے دعوئيل كى اور بيچ دن

السَّابِعِ قَرَّبَ رَئِيسُ بَنِي أَفْرَايِمَ الِيشَامَاعَ بْنِ عَمِّيهُودَ وَكَانَ قُرْبَانُهُ

هفتم قربان كرد سرور بنى افرايم اليشاماغ بن عميهود وبود قربانش

ساتويں كے قربانى كى رئيس بنى افرايم اليشاماغ لڑكے عميهود نے اور تھى قربانى اوسكى

جَامًا مِنْ فِضَّةٍ كَانَ وَزْنُهُ مِائَةً وَثَلَاثِينَ مِثْقَالًا وَمِصْفًى مِنْ فِضَّةٍ

جامى از نقره بود وزنش صد وسى مثقال ومصفى از نقره

جام چاندى سے كه تھا وزن اوسكا ايكسو اور تيس مثقال اور مصفى چاندى سے

وَزْنُهُ سَبْعُونَ مِثْقَالًا بِمِثْقَالِ الْقُدْسِ وَكَانَ الْجَامُ وَالْمِصْفَى مَمْلُوَّيْنِ

وزنش هفتاد مثقال بمثقال قدس وبود جام ومصفى هردو پر

وزن اوسكا ستر مثقال ساته مثقال قدس كے اور تھے جام اور مصفى دونوں پر

مِنْ سَمِيدٍ مَلْتُوتٍ بِالزَّيْتِ لِلْقُرْبَانِ وَقِشْوَةً مِنْ ذَهَبٍ فِيهَا عَشَرَةُ

از سميد لت كرده بزيت براى قربان وقشوه از طلا دران ده

سميد لت كيے ہوے سے ساته زيت كے واسطے قربانى كے اور قشوه سونے سے كه بيچ اوسكے دس

مَثَاقِيلَ مَمْلُوَّةً بَخُورًا وَثَوْرًا مِنْ صِوَارِ الْبَقَرِ لَمْ يَعْمَلْ عَمَلًا وَكَبْشًا

مثقال پر بخور ونرگاوى از صوار بقر كه نكرد كار وقوچ

مثقال كه پر كيے ہوے ہوں بخور سے اور بيل صوار بقر سے كه نه كيا ہو كوئى كام اور مينڈھا

وَحَمَلًا حَوْلِيًّا لِلزَّبَدِ وَصَغِيرًا مِنَ الْمَعْزِ بَدَلَ الْخَطِيَّةِ وَالذَّبِيحَةِ

وبره دوساله براى زبد وصغر از بز بدل خطيه وذبيحه

اور بكرى كا بچه دو برس كا واسطے زبد كے اور وه بچه كه وقت طلوع سهيل كے پيدا ہو بھيڑ سے بدلے گناه كے اور ذبيحه

الْكَامِلَةِ ثَوْرَانِ وَخَمْسَةُ كَبَاشٍ وَخَمْسَةُ جِدَاءٍ وَخَمْسَةُ حُمْلَانٍ حَوْلِيَّةٌ هٰذَا

كامله دو گاو ونيج قوچ وپنج بز وپنج بره دوساله اينست

كامله دو بيل ہيں اور پانچ مينڈھے اور پانچ بكرياں اور پانچ بكرى كے بچے دو برس كے يه ہے

قربان اليشاماع بن عميهود وفي اليوم الثامن قرب رئيس بني منشا
قربان اليشاماع بسر عميهود روز هشتم قربان کرد سردار بنی منشا
قربانی اليشاماع لڑکے عميهود کی اور بیچ دن آٹھویں کے قربانی کی رئیس بنی منشا

حمليال بن فداصور وكان قربانه جاما من فضة كان وزنه مائة
حمليال بن فداصور و بود قربانش جامی از سیم بود وزن آن صد
حمليال لڑکے فداصور نے اور تھی قربانی اوسکی جام چاندی سے کہ تھا وزن اوسکا ایک سو

وثلثون مثقالا ومصفى من فضة وزنه سبعون مثقالا بمثقال
و سی مثقال و مصفی از نقره وزنش هفتاد مثقال بمثقال
تیس مثقال اور مصفی چاندی سے وزن اوسکا ستر مثقال بمثقال

القدس وكان الجام والمصفى مملوين من سميد ملتوت بالزيت
قدس و بود جام و مصفی هردو پر از سمید لت کرده بزیت
قدس کے اور تھا جام اور مصفی دونوں بھرے ہوے سمید سے لت کیا ہو ساتھ روغن زیت کے

للقربان وقشوة من ذهب فيها عشرة مثاقيل مملوة بخورا وثورا
برای قربان و قشوه از طلا در آن ده مثقال پر بخور و نرگاوی
واسطے قربانی کے اور قشوه سونے سے بیچ اوسکے دس مثقال بھر بخور سے اور بیل

من صوار البقر لم يعمل عملا وكبشا وحملا حوليا للزبد وصفريا
از صوار گاو که نکرد کاری و قوچ و بره دوساله برای زبد و صفر
صوار بقر سے که نه کیا ہو کوئی کام اور مینڈھا اور بکری کا بچہ دوساله واسطے زبد کے اور صفری

من المعز بدل الخطية والذبيحة الكاملة ثوران وخمسة كباش
از بز بدل خطیه و ذبیحه کامله دو گاو و پنج قوچ
بھیڑ سے بدلے گناه کے اور ذبیحه کامله دو بیل ہیں اور پانچ مینڈھے

وخمسة جداء وخمسة حملان حولية هذا قربان حمليال بن فداصور
و پنج بز بره دوساله اینست قربان حمليال بسر فداصور
اور پانچ بکریاں اور پانچ بکریوں کے بچے دوبرس کے یه ہے قربانی حمليال لڑکے فداصور کی

وفي اليوم التاسع قرب رئيس بني بنيامين وابيدار بن جدعوني وكان
و در روز نهم قربان کرد سرور بنی بنیامین وابیدار بن جدعونی و بود
اور بیچ دن نویں کے قربانی کی رئیس بنی بنیامین نے اور ابیدار لڑکے جدعونی نے اور تھی

قربانه جاما من فضة كان وزنه مائة وثلثون مثقالا ومصفى من فضة
قربانش جامی از سیم بود وزنش صد و سی مثقال و مصفی از سیم
قربانی اوسکی جام چاندی سے کہ تھا وزن اوسکا ایک سو تیس مثقال اور مصفی چاندی سے

وزنه سبعون مثقالا بمثقال القدس وكان الجام والمصفى مملوين

وزنش هفتاد مثقال بمثقال قدس و بود جام و مصفی هر دو پر

وزن اوسکا ستر مثقال ساتھ مثقال قدس کے اور تھے جام اور مصفی بھرے ہوئے

من سميد ملتوت بالزيت للقربان وقشوة من ذهب فيها عشرة مثاقيل

از سمید لت کرده بزیت برای قربان و قشوه از طلا و دران ده مثقال

سمید سے کہ لت کیا ہوا تھا ساتھ روغن کے واسطے قربانی کے اور قشوہ کے سونے سے بیچ اوسکے دس مثقال تھا

مملوة بخورا وثورا من صوار البقر لم يعمل عملا وكبشا وحملا

پر بخور و نرگاوی از صوار گاو که نکرده کار و قوچ و بره

بھرا ہوا بخور سے اور بیل صوار بقر سے کہ نہیں کیا کوئی کام اور مینڈھا اور بکری کا بچہ

حوليا للزبد وصفريا من المعز بدل الخطية والذبيحة الكاملة ثوران

دو ساله برای زبد و صفری از بز بدل خطیه و ذبیحه کامله دو گاو

دو برس کا واسطے زبد کے اور صفری بھیڑ سے بدلے گناہ کے اور ذبیحہ کاملہ دو بیل ہیں

وخمسة كباش وخمسة جداء وخمسة حملان حولية هذا قربان

و پنج قوچ و پنج بز و پنج بره دو ساله اینست قربان

اور پانچ مینڈھے اور پانچ بکرے اور پانچ بکری کے بچے دو برس کے یہ ہے قربانی

ابيدار بن جدعوني وفي اليوم العاشر قرب رئيس بني دان اجيعازر

ابیدار بن جدعونی و در روز دهم قربان کرد سرور بنی دان اجیعازر

ابیدار لڑکے جدعونی کی اور بیچ دن دسویں کے قربانی کی سردار بنی دان اجیعازر

بن عميشدي وكان قربانه جاما من فضة كان وزنه مائة وثلثون

بن عمیشدی و بود قربانش جامی از نقره بود وزنش صد و سی

لڑکے عمیشدی نے اور تھی قربانی اوسکی جام چاندی سے تھا وزن اوسکا ایک سو اور تیس

مثقالا بمثقال القدس وكان الجام والمصفى مملوين من سميد

مثقال بمثقال قدس و بود جام و مصفی هر دو پر از سمید

مثقال ساتھ مثقال قدس کے اور تھے جام اور مصفی بھرے ہوئے سمید سے

ملتوت بالزيت للقربان وقشوة من ذهب فيها عشرة مثاقيل

لت کرده بزیت برای قربان و قشوه از طلا و دران ده مثقال

کہ لت کیا ہوا تھا ساتھ روغن کے واسطے قربانی کے اور قشوہ سونے سے بیچ اوسکے دس مثقال

مملوة بخورا وثورا من صوار البقر لم يعمل عملا وكبشا

پر بخور و نرگاوی از صوار گاو که نکرده کار و قوچ

بھرا ہوا بخور سے اور بیل صوار بقر سے کہ نہیں کیا کوئی کام اور مینڈھا

وَحَمَلاً حَوْلِيًّا لِلزَّبِيْدِ وَصَفَرِيًّا مِنَ الْمَعْزِ بَدَلَ الْخَطِيَّةِ وَالذَّبِيْحَةُ الْكَامِلَةُ

و بره دوساله براى زبد وصفرى از بز بدل خطيه و ذبيحه كامله

اور بکری کا بچہ دو برس کا واسطے زبد کے اور صفری بھیڑ سے بدلے گناہ کے اور ذبیحہ کاملہ

ثَوْرَانِ وَخَمْسَةُ كَبَاشٍ وَخَمْسَةُ جِدَاءٍ وَخَمْسَةُ حَمَلاَنٍ حَوْلِيَّةٍ هٰذَا

دو گاو و پنج قوچ پنج بز و پنج بره دوساله هست

دو بیل ہین اور پانچ مینڈھے اور پانچ بکریاں اور پانچ بکری کے بچے دو برس کے یہ ہی

قُرْبَانُ اَجِيْعَازَارَ بْنِ عَمِيْشَدِيْ وَفِي الْيَوْمِ الْحَادِيْ عَشَرَ قَرَّبَ

قربان اجیعازار بن عمیشدی و در روز یازدهم قربان کرد

قربانی اجیعازر لڑکے عمیشدی کی اور بیچ دن گیارھوین کے قربانی کی

رَئِيْسُ بَنِيْ اَشِيْرَ يَفْعِيَالُ بْنِ عَجْرِيْ وَكَانَ قُرْبَانُهُ جَامًا مِنْ فِضَّةٍ

سرور بنی اشیر یفعیال بن عجری و بود قربانش جامی از سیم

سردار بنی اشیر یفعیال لڑکے عجری نے اور تھی قربانی اوسکی جام چاندی سے

وَزْنُهُ مِائَةٌ وَثَلٰثُوْنَ مِثْقَالاً وَمِصْفًى مِنْ فِضَّةٍ وَزْنُهُ سَبْعُوْنَ مِثْقَالاً

وزنش صد و سی مثقال و مصفی از نقره وزنش هفتاد مثقال

وزن اوسکا ایک سو اور تیس مثقال اور مصفی چاندی سے وزن اوسکا ستر مثقال

بِمِثْقَالِ الْقُدْسِ وَكَانَ الْجَامُ وَالْمِصْفَى مَمْلُوْئَيْنِ مِنْ سَمِيْدٍ مَلْتُوْتٍ بِالزَّيْتِ

بمثقال قدس و بود جامی و مصفی هر دو پر از سمید لت کرده بزیت

ساتھ مثقال قدس کے اور تھے جام اور مصفی دونوں بھرے ہوئے سمید سے کہ لت کیا ہوا ہے ساتھ روغن

لِلْقُرْبَانِ وَقَشْوَةً مِنْ ذَهَبٍ فِيْهَا عَشَرَةُ مَثَاقِيْلَ مَمْلُوْءَةً بَخُوْرًا وَثَوْرًا

براى قربان و قشوه از طلا دران ده مثقال پر بخور و نرگاو

واسطے قربانی کے اور قشوہ سونے سے بیچ اوسکے دس مثقال پر کیا ہوا بخور سے اور بیل

مِنْ صِوَارِ الْبَقَرِ لَمْ يَعْمَلْ عَمَلاً وَكَبْشًا وَحَمَلاً حَوْلِيًّا لِلزَّبِيْدِ وَصَفَرِيًّا مِنَ الْمَعْزِ

از صوار گاوی که نکرد کاری و قوچ و بره دوساله براى زبد و صفری از بز

صوار بقر سے کہ نہین کیا کوئی کام اور مینڈھا اور بکری کا بچہ دوسالہ واسطے زبد کے اور صفری بھیڑ سے

بَدَلَ الْخَطِيَّةِ وَالذَّبِيْحَةُ الْكَامِلَةُ ثَوْرَانِ وَخَمْسَةُ كَبَاشٍ وَخَمْسَةُ جِدَاءٍ وَخَمْسَةُ

بدل خطیه و ذبیحه کامله دو گاو و پنج قوچ و پنج بز و پنج

بدلے گناہ کے اور ذبیحہ کاملہ دو بیل ہین اور پانچ مینڈھے اور پانچ بکریاں اور پانچ

۵۴ حَمَلاَنٍ حَوْلِيَّةٍ هٰذَا قُرْبَانُ اَخِيْرَعَ بْنِ عَيْنَيْرَ هٰذَا قُرْبَانُ تَجْدِيْدِ الْمَذْبَحِ

بره دوساله اینست قربان اخیرع بن عینیر اینست قربان تجدید مذبح

بکری کے بچے دو برس کے یہ ہے قربانی اخیرع لڑکے عینیر کی یہ ہے قربانی تجدید مذبح کی

يوم مسحه اشراف بني اسرائيل اثني عشر جاما من فضة واثني عشر

روزیکه مسح کردش اشراف بنی اسرائیل اثنا عشر جام از سیم ودوازده

اوس دن کہ مسح کیا اوسکو اشراف بنی اسرائیل نے بارہ جام چاندی سے اور بارہ

مصفى واثني عشر قسوة من ذهب وزن كل جام منها مائة وثلثون

مصفی ودوازده قسوه از طلا وزن هر جام ازان صد وسی

مصفے اور بارہ قسوہ سونے سے وزن کل جام کا اوس سے ایک سو اور تیس

مثقالا ووزن كل مصفى سبعون مثقالا وكان جميع فضة الاوعية

مثقال ووزن هر مصفی هفتاد مثقال وبود همه سیم ظروف

مثقال اور وزن کل مصفے کا ستر مثقال اور تھی سب چاندی ظروف کی

الفان واربع مائة مثقال بمثقال القدس واثنتي عشرة قسوة

دوهزار وچهار صد مثقال بمثقال قدس ودوازده قسوه

دوہزار اور چار سو مثقال ساتھ مثقال قدس کے اور بارہ قسوہ

من ذهب مملوة بخورا وزن كل قسوة منها عشرة مثاقيل بمثقال

از طلا پر بخور وزن هر قسوه ازان ده مثقال بمثقال

سونے سے پر کیے ہوئے خوشبوئی سے وزن ہرایک قسوہ اوس سے دس مثقال ساتھ مثقال

القدس وزن جميع القسوات مائة وعشرون مثقالا والثيران

قدس وزن همه قسوات صد وبست مثقال وگاوان

قدس کے وزن سب قسوات کا ایک سو اور بیس مثقال اور بیل

كلها اثني عشر ثورا للزبد واثني عشر كبشا واثني عشر حملا

همگیش دوازده گاو برای زبد ودوازده قوچ ودوازده بره

کل اونکے بارہ بیل تھے واسطے زبد کے اور بارہ مینڈھے اور بارہ بکری کے بچے

حولية ودرمكها واثني عشر صفريا للخطية وجميع الثيران

دوساله ودرمک ان ودوازده صفری برای خطیه وهمه گاوان

دوبرس کے اور درمک اوسکا اور بارہ صفری واسطے گناہ کے اور سب بیل

التي قربت الذبيحة الكاملة اربعة وعشرون ثورا والكباش

که قربان شده برای ذبیحه کامله بست وچهار گاو وقوچها

جوکہ قربانی کیے گئے واسطے ذبیحہ کاملہ کے چوبیس بیل اور مینڈھے

ستون كبشا والجداء ستون والحملان الحولية ستون

شصت قوچ وبزان شصت وبرکان دوساله شصت

ساٹھ مینڈھے اور بکریاں ساٹھ اور بکری کے بچے دوبرس کے ساٹھ

هذا تجديد المذبح من بعد ما مسح فلما دخل موسى قبة الزمان ليكلمه سمع

اینست تجدید مذبح از بعد آنچه مسح شد پس هرگاه درآمد موسی قبه زمان را شنید آواز

یہ تجدید مذبح کی ہے بعد اوس کے کہ مسح کیا پس جبکہ داخل ہوئے موسے قبہ زمان میں سنی آواز

يكلمه من صحيفة الغفران التي فوق تابوت الشهادة كلمه من بين الكروبين

که تکلم شود او را از صحیفه غفران که هست بالای صندوق شهادت سخن گفتنش از میان دو کروب

کہ کلام کیا اوسکو صحیفة الغفران سے جو کہ تھا اوپر تابوت شھادت کے کلام کیا اوسکو درمیان کروبین کے

القول في السراج وكلم الرب موسى وقال له كلم هرون

قول در چراغ و سخن کرد رب بموسے و گفت باو سخن نما بہارون

قول بیچ چراغ کے اور کلام کیا پروردگار نے موسے سے اور کہا اوس سے کلام کر ہارون سے

وقل له اذا نصبت السرج فاسرج سبعة سرج الى وجه المنارة

و بگو باو وقتیکه نصب کردی چراغها را پس روشن کن هفت چراغ تا رخ مناره

اور کہہ اوس سے جسوقت نصب کرے تو چراغونکو پس روشن کر سات چراغ طرف وجہ منارہ کے

وسرج السرج وفعل هارون ما امر به موسى فاسرج سبع سرج الى

و روشن کن چراغها را و کرد هارون آنچه فرمود بآن موسے و روشن نمود هفت چراغ تا

اور روشن کر چراغون کو اور کیا ہارون نے جو کچھ کہ حکم کیا ساتھ اوسکے موسے نے اور روشن کیے سات چراغ طرف

وجه المنارة واسرج السرج كما امر الرب موسى هذا عمل المنارة

رخ مناره و روشن کرد چنانچه فرمود پروردگار بموسے اینست عمل مناره

رخ منارہ کے اور روشن کیا چراغونکو جیسا کہ حکم کیا پروردگار نے موسے کو یہ ہے عمل منارہ کا

منصوبة من ذهب وكانت المنارة منصوبة من ذهب من اسفلها

منصوبه ریخته از طلا و بود مناره منصوبه از طلا از اسفل خود

کہ نصب کیا گیا ہے سونے سے اور تھا منارہ کہ نصب کیا گیا ہے سونے سے اسفل اوسکے سے

الى اعلاها مثل ما امر الرب موسى وامره كذلك صنع المنارة

تا اعلاش مانند آنچه فرمود پروردگار بموسے و فرمودش همچنین هنر مناره

طرف اعلا اوسکے کے مانند اوس چیز کے کہ حکم کیا پروردگار نے موسے کو اور حکم کیا اوسکو اب ہی بنانا منارہ کا

الفصل السادس القول على اختيار الليوانيين

فصل ششم قول بر اختیار لیوانیان

فصل چھٹی قول اوپر اختیار لیوانیون کے

وكلم الرب موسى وقال له اعزل الليوانيين من بني اسرائيل وطهرهم

و تکلم نمود رب بموسے و گفت باو جدا دار لیوانیان را از بنی اسرائیل و پاک کن شان

اور کلام کیا پروردگار نے موسے سے اور کہا اوس سے جدا کر لیوانیون کو بنی اسرائیل سے اور پاک کر اونکو

واصنع بهم هذه الصنع وطهرهم انضح عليهم ماء لتطهير الخطايا

دکن بایشان این کار و بپاکان شان بزند برایشان آب تطهیر خطایا

اور کر تو ساتھ اونکے یہ کام اور پاک کر اونکو ڈال اوپر پانی دھوکے گناہون کا

ومر على اجسادهم الموسى واحلقها ويغسلون ثيابهم ويتطهرون

وبگذران بر تنهای شان استره و بتراشش وغسل کنند جامهای شان را وبپاک کند

اور گذرا اوپر اجساد اونکے کے استرا اور منڈا شین اوسکو اور غسل کرین کپڑے اپنے اور پاک کرین

ويأخذون ثورا لم يعمل عملا وقربانه جام ممتلي من السميد الملتوت

وبگیرند نرگاوی که نکرد کار وقربانش جام پر از سمید لت کرده شده

اور لیوین بیل کہ نہین کیا کوئی کام اور قربانی اوسکی جام ہو بھرا ہوا سمد سے کہ لت کیا ہو

بالزيت وقرب ثورا آخر للخطية وقدم اللاويين قدام قبة الزمان

بزیت وقربان کرد گاو دیگر برای خطیه وپیش دار لیوانیان را پیش قبه زمان

ساتھ روغن زیتا کے اور قربانی کیا بیل دوسرا واسطے گناہ کے اور آگے کر لیوانیون کو آگے قبہ زمان کے

واجمع محافل بني اسرائيل كلها وقرب اللاويين امام الرب ويضع

وجمع ساز انجمن های بنی اسرائیل را همگیش وقربان کن لیوانیان را پیش رب وبگذارند

اور جمع کر محافل بنی اسرائیل کو کل اونکے کو اور قربانی کی لیوانیون نے آگے پروردگار کے اور رکھا

بنو اسرائيل ايديهم على اللاويين وتصير خاصة امام الرب ليعملوا عمل

بنو اسرائیل دستهای خود بر لیوانیان وبگردانند شان خاصه پیش رب تا کنند کار

بنو اسرائیل نے ہاتھوں اونکے کو اوپر لیوانیون کے اور ہو وین خاصہ آگے پروردگار کے تا کہ کرین کام

قبة الزمان امام الرب ويضع اللاويين ايديهم على راس الثور وقرب ثورا

قبه زمان پیش رب وگذارند لیوانیان دست خود بر سر گاو وقربان کن گاو

قبہ زمان کا آگے پروردگار کے اور رکھین لیوانیین ہاتھ اپنے اوپر سر بیل کے اور قربانی کر بیل کی

للخطية وثورا للزبد ليطهر اللاويين واقم اللاويين امام هرون وبنيه

گناه را وگاو زبد را تا بپاک کند لیوانیان وایستان لیوانیان را پیش هارون وپسرانش

واسطے گناہ کے اور بیل واسطے زبد کے تا کہ پاک کرے لیوانیون کو اور کھڑا کر لیوانیون کو آگے ہارون کے اور لڑکوں اوسکے کے

وتخصهم خاصة للرب امام الرب وتفرز اللاويين من بني اسرائيل

وخاص نمائی شان خاصه برای رب پیش رب وفرازدہی لیوانیان را از بنی اسرائیل

اور خاص کر اونکو خاصہ واسطے پروردگار کے آگے پروردگار کے اور قرار دے تو لیوانیون کو بنی اسرائیل سے

ويصيرون لي خداما ثم تدخل اللاويين بعد ذلك يخدمون قبة الامد

وگردند برای من خدام باز درآری لیوانیان را بعد این وخدمت کنند قبه امد

اور ٹھہرائین واسطے میرے خدام پھر داخل ہون لیوانیین بعد اسکے اور خدمت کرین وہ قبہ امد کی

وَطَهِّرْهُمْ لِي وَاخْتَصَّهُمْ خَاصَّةً أَمَامَ الرَّبِّ لِأَنَّهُمْ عَطِيَّةٌ اسْتَعْطُوهَا مِنْ
و پاک کن شان را برای من و مختص دار شان را خاصه پیش رب چرا که ایشان عطیه اند که طلب آن عطا کردند از
اور پاک کر تو اونکو میرے واسطے اور خاص کر تو اونکو خاصہ آگے خداوند کے اسلیے کہ وہ عطیہ ہیں کہ بخشش چاہا اوسکو
بَنِي إِسْرَائِيلَ قَرَّبْتُهُمْ لِي وَصَيَّرْتُهُمْ بَدَلَ أَبْكَارِ بَنِي إِسْرَائِيلَ لِأَنَّ أَبْكَارَ
بنی اسرائیل قربان کردم شان سوی خود و گردانیدم ایشان را بدل نخستگان بنی اسرائیل چرا که نخستگان
بنی اسرائیل سے قربانی کی اونکی طرف میرے اور کیا میں نے اونکو بدلے ابکار بنی اسرائیل کے اسلیے کہ تحقیق کہ ابکار
بَنِي إِسْرَائِيلَ كُلَّهُمْ لِي أَبْكَارُ النَّاسِ وَأَبْكَارُ الْبَهَائِمِ قَدَّسْتُهُمْ لِي يَوْمَ
بنی اسرائیل همه شان برای من نخستگان مردم و نخستگان بهائم مقدس داشتم شان را برای خود در روز
بنی اسرائیل کل اونکے میرے لیے ابکار ہین آدمیون کے اور ابکار ہین بہائم کے پاک کیا میں نے اونکو واسطے اپنے دن
قَتَلْتُ جَمِيعَ أَبْكَارِ أَهْلِ مِصْرَ وَقَرَّبْتُ إِلَى اللَّاوِيِّينَ بَدَلَ جَمِيعِ أَبْكَارِ بَنِي إِسْرَائِيلَ
کشتم همه نخستگان مردم مصر و قربان کردم تا لیوانیان بدل همه نخستگان بنی اسرائیل
کہ قتل کیے گئے تمام ابکار اہل مصر کے اور قربانی کی میں نے طرف لیوانیون کے بدلے تمام ابکار بنی اسرائیل کے
وَصَيَّرْتُ اللَّاوِيِّينَ عَطِيَّةً لِهٰرُونَ وَلِبَنِيهِ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ لِيَعْمَلُوا
و گردانیدم لیوانیان را عطیه برای هارون و برای پسرانش از بنی اسرائیل تا بکنند
اور کیا میں نے لیوانیون کو عطیہ واسطے ہارون کے اور واسطے لڑکون اوسکے کے بنی اسرائیل سے تاکہ کرین
عَمَلَ بَنِي إِسْرَائِيلَ فِي قُبَّةِ الزَّمَانِ وَلِيَسْتَغْفِرُوا لِبَنِي إِسْرَائِيلَ كَيْلَا يَتَسَلَّطَ
کار بنی اسرائیل در قبه زمان و استغفار کنند برای بنی اسرائیل تا نشود مسلط
کام بنی اسرائیل کا بیچ قبہ زمان کے اور استغفار کرین واسطے بنی اسرائیل کے تاکہ نہ مسلط ہو
عَلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ مَوْتٌ الْفُجَاءَةُ إِذَا دَنَا بَنُو إِسْرَائِيلَ مِنَ الْقُدْسِ وَفَعَلَ
بر بنی اسرائیل مرگ ناگاه وقتیکه نزدیک شوند بنو اسرائیل از قدس و کرد
اوپر بنی اسرائیل کے موت ناگہانی جس وقت نزدیک ہووے بنو اسرائیل قدس سے اور کیا
مُوسَى وَبَنُو إِسْرَائِيلَ أَجْمَعُونَ وَهٰرُونُ وَاللَّاوِيُّونَ كَمَا أَمَرَ الرَّبُّ
موسی و بنو اسرائیل همگی و هارون و لیوانیان را چنانچه فرمود رب
موسی اور بنی اسرائیل نے سب نے اور ہارون نے اور لیوانیون نے جیسا حکم کیا پروردگار نے
مُوسَى فِي أَمْرِ اللَّاوِيِّينَ وَغَسَلُوا ثِيَابَهُمْ وَخَصَّ مُوسَى اللَّاوِيِّينَ
موسی در امر لیوانیان و شستند جامه های شان و خاص داشت موسی لیوانیان را
موسی کو بیچ کام لیوانیون کے اور دھویا اونھون نے کپڑون اپنے کو اور خاص کیا موسی نے لیوانیون کو
خَاصَّةً لِلرَّبِّ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمْ هٰرُونُ وَطَهَّرَهُمْ ثُمَّ أَدْخَلَ اللَّاوِيِّينَ
خاصه برای رب و استغفار کرد برای شان هارون و پاک کرد شان را از آن پس در آورد لیوانیان را
خاصہ واسطے پروردگار کے اور استغفار کیا واسطے انکے ہارون نے اور پاک کیا اونکو پھر داخل کیا لیوانیون کو

لِيَعْمَلُوا عَمَلَهُمْ فِي قُبَّةِ الْأَمَدِ بَيْنَ يَدَيْ هٰرُونَ وَبَنِيهِ كَمَا أَمَرَ الرَّبُّ
تا کنند کار خود در قبه امد نزد ہارون وپسرانش چنانچہ فرمود رب
تا کہ کریں وہ کام اپنا بیچ قبہ امد کے آگے ہارون اور لڑکوں اوسکے کے جیسا کہ حکم کیا پروردگار نے

مُوسَى فِي أَمْرِ اللِّيوَانِيِّينَ كَذٰلِكَ صَنَعُوا بِهِمْ بَنُو إِسْرَائِيلَ فَتَطَهَّرَ اللِّيوَانِيُّونَ
موسے در امر لیوانیان ہمچنان کرد بایشان بنو اسرائیل پس پاک شدند لیوانیان
موسے کو بیچ کام لیوانیون کے ایسا ہی کیا ساتھ اونکے بنو اسرائیل نے پس پاک ہوئے لیوانیین

الْأَصْحَاحُ السَّابِعُ وَالثَّامِنُ وَكَلَّمَ الرَّبُّ مُوسَى وَقَالَ هٰذِهِ سُنَّةُ
اصحاح ہفتم وہشتم وسخن نمود رب بموسے وگفت اینست سنت
اصحاح ساتوین اور آٹھوین اور کلام کیا پروردگار نے موسے سے اور کہا یہ ہے سنت

اللِّيوَانِيِّينَ إِذَا أَتَى عَلَى الرَّجُلِ مِنْهُمْ خَمْسَةٌ وَعِشْرُونَ سَنَةً يَتَّقُوا
لیوانیان وقتیکہ آمد بر مرد ازیشان بست وپنج سال پرہیزند
لیوانیین کی جسوقت کہ آیا اوپر مرد کے اونسے پچیس برس پرہیز کرین وہ

عَلَى أَنْ يَعْمَلَ فِي قُبَّةِ الزَّمَانِ إِلَى خَمْسِينَ سَنَةً فَإِذَا أَتَتْ عَلَيْهِ خَمْسَةٌ
بر اینکہ بکند کار در قبہ زمان تا پنجاہ سال پس ہرگاہ آمد براو پنج
اوپر اسکے کہ عمل کرے بیچ قبہ زمان کے طرف پچاس برس کے پس جسوقت کہ آئے اوسپر پانچ

سَنَةً يَخْرُجُ مِنَ الْعَمَلِ وَلَا يَعْمَلُ فِي قُبَّةِ الْأَمَدِ عَمَلًا بَلْ يَخْدُمُ
سال برآید از کار ونکنند در قبہ امد کاری بلکہ خدمت کنند
برس نکلے وہ کام سے اور نہ کام کرے بیچ قبہ امد کے کوئی کام بلکہ خدمت کرے

إِخْوَتَهُ فِي حِفْظِ حِجَابِ قُبَّةِ الزَّمَانِ وَلَا يَعْمَلُ عَمَلًا كَذٰلِكَ اصْنَعْ
برادرانش در حفظ پردہ قبہ زمان ونکند کاری ہمچنان کن
بھائیون اپنے کی بیچ نگاہبانی پردہ قبہ زمان کے اور نہ کام کرے کوئی کام ایسا ہی کر

بِاللِّيوَانِيِّينَ فِي حِفْظِهِمْ وَعَمَلِهِمْ سُنَّةُ الْفِصْحِ وَكَلَّمَ الرَّبُّ مُوسَى
بہ لیوانیان در حفظشان وکارشان سنہ فصح وسخن نمود رب بموسے
ساتھ لیوانیون کے بیچ نگاہبانی اونکی کے اور کام ونکے کے سال فصح کا اور کلام کیا پروردگار نے موسے سے

فِي بَرِّيَّةِ سِينَا فِي السَّنَةِ الثَّانِيَةِ لِخُرُوجِ بَنِي إِسْرَائِيلَ مِنْ مِصْرَ فِي الشَّهْرِ
در دشت سینا در سال دوم بخروج بنی اسرائیل از مصر در ماہ
بیچ جنگل سینا کے بیچ سال دوسرے کے واسطے نکالنے بنی اسرائیل کے مصر سے بیچ مہینے

الْأَوَّلِ وَقَالَ لَهُ تَعْمَلُ بَنُو إِسْرَائِيلَ الْفِصْحَ فِي وَقْتِهِ فِي أَرْبَعَةَ عَشَرَ يَوْمًا مِنَ الشَّهْرِ
نخست وگفت باو کہ عمل کنند بنو اسرائیل برای فصح در وقتش در چہاردہم روز از ماہ
پہلے کے اور کہا اوس سے کہ عمل کرین بنو اسرائیل فصح کو بیچ وقت اوسکے کے بیچ چودہ دن کے مہینے سے

ويعملونه مبيّنين في وقته على جميع وصاياه وحدوده وأمر موسى

وكنندش مستقيمندگان در وقتش بر همه وصيت‌هاے او وحدود او وفرموده موسى

اور كام كريں اوسكو مقرّرے بيچ وقت اوسكے اوپر تمام وصيتوں اوسكى كے اور حدوں اوسكى كے اور حكم كيا موسى نے

بني إسرائيل أن يعملوا الفصح وعملوا الفصح في أربعة عشر

بنى اسرائيل را اينكه كنند فصح وكردند فصح در چهاردهم

بنى اسرائيل سے يہ كہ كام كريں فصح كا اور كام كيا انهوں نے فصح كا بيچ چودهويں

يوماً من الشهر الأول عند المساء في برية سينا وكما أمر الرب

روز از ماه نخست نزد شام در دشت سينا وچنانچه فرمود رب

دن كے مهينے پہلے سے نزديك شام كے بيچ جنگل سينا كے اور جيسا حكم كيا پروردگار نے

موسى كذلك صنع بنو إسرائيل والقوم الذين نجسوا بأنفس الناس

موسى را همچنان كرد بنى اسرائيل وقومى كه نجس شوند به نفس مردم

موسى كو ويسا هى كيا بنى اسرائيل نے اور اس قوم نے كه نجس هو ساتهـ ذاتوں آدميوں كے

لم يقدروا أن يعملوا الفصح في ذلك اليوم ودنوا من موسى

نتوانستند اينكه كنند فصح در ان روز ونزديك شدند به موسى

نه قادر هوے وه يه كه كريں وه فصح كو بيچ اس دن كے اور نزديك هوے وه موسى

وهرون في ذلك اليوم وقالوا لموسى وهرون نحن قد نجسنا

وهارون در ان روز وگفتند بموسى وهارون بالتحقيق نجس شديم

اور هارون سے بيچ اوس دن كے اور كها انهوں نے واسطے موسى اور هارون كے هم هوے هيں نجس

بأنفس الناس أي مسسنا ميتاً فلماذا نحرم عمل الفصح

به نفس ناس يعنى مس كرديم بمرده پس براے چه آن حرام شود عمل فصح

ساتهـ نفس آدميوں كے يعنى چهوا هم نے مردے كو پس كس ليے حرام هوتا هے عمل فصح كا

في وقته بين بني إسرائيل وقال لهم موسى قوموا موضعكم

در وقتش ميان بنى اسرائيل وگفت بايشان موسى برخيزيد در جاهاے خود

بيچ وقت اوسكے درميان بنى اسرائيل كے اور كها اونهے موسى نے كهڑے هو تم جگه اپنى ميں

حتى تسمعوا ما يأمر الرب فيكم وكلم الرب موسى وقال له كلم

تا بشنويد آنچه فرمايد رب در شما وسخن فرمود رب موسى را وگفتش با او سخن نما

يهاں تك كه سنو تم اوس چيز كو كه حكم كرتا هے پروردگار بيچ تمهارے اور كلام كيا پروردگار نے موسى سے اور كها اوس سے كلام كر

بني إسرائيل وقل لهم الرجل إذا نجس منكم بميت أو كان في مكان

بنى اسرائيل را وبگو بايشان مرد وقتيكه نجس شد از شما بمرده يا هست در جاے

بنى اسرائيل سے اور كه اونسے مرد جس وقت نجس هو تم ميں سے ساتهـ مردے كے يا هوے بيچ مكان

بعيد في جميع احقابكم يعمل فصحا للرب في اربعة عشر يوما
دور در همه پشتهای شما کنید فصح برای رب در چهاردهم روز
دوری کے بیچ تمام گروہوں تمہارے کے کام کرے فصح کو واسطے پروردگار کے بیچ چودہ دن کے

من الشهر الثاني يعمله عند المساء وياكله مع خبز فطير وحشيش مري
از ماه دوم کند نزد شام و خورد با نان فطیر و حشیش مری
مہینے دوسرے سے کرے اسکو نزدیک شام کے اور کھاوے اسکو ساتھ روٹی فطیر کے اور ساگ تلخی کے

ولا يبقي منه الى الغد شيئا ولا يكسر فيه عظما بل يعمله بحدود
و نگہدارد از و تا فردا چیزی و نشکند در او استخوانی بلکہ کند بحدود
اور نہ رکھے اس سے کل کے دن کے لیے کوئی چیز اور نہ توڑے بیچ اوسکے ہڈی بلکہ کرے اسکو واسطے حدوں

الفصح تاما ومن كان زكيا ولم يكن مسافرا ولم يعمل الفصح في وقته
فصح تمام و آنکہ ہست پاک و نیست مسافر و نکرد فصح در وقتش
فصح کے تمام اور جو شخص کہ ہووے پاک اور نہ ہووے مسافر اور نکرے فصح کو بیچ وقت اسکے

تهلك النفس من بين بني اسرائيل لانه لم يقرب قربان الرب
ہلاک شود نفس از میان بنی اسرائیل چرا کہ او نکرد قربان رب
ہلاک ہوگا نفس درمیان بنی اسرائیل سے اسلیے کہ اوسنے نہ گذرانی قربانی پروردگار کی

في وقته يعاقب ذلك الرجل بخطيته واذا سكن بينكم غريب
در وقتش معاقب شود آن مرد بگناہ خود و ہرگاہ ماند میان شما بیگانہ
بیچ وقت اسکے کے عذاب کیا جاوےگا یہ مرد بسبب گناہ کے اور جس وقت ساکن ہووے درمیان تمہارے بیگانہ

يقبل الي ويعمل فصحا للرب فليعمل الفصح بكل حدوده تاما
کہ پیوندد سوی من و کند فصحی برای رب پس باید کند فصح بہر حدودش تمام
کہ نزدیک ہووے طرف میرے اور کام کرے فصح کا واسطے پروردگار کے پس چاہیے کہ کام کرے فصح کا ساتھ کل حدوں اوسکے کے تمام

ولتكن السنة واحدة لكم ولمن يقبل الي ويسكن معكم وفي اليوم
و باید باشد یک سنت برای شما و برای ہر کہ پیوندد سوی من و ماند با شما و در روزیکہ
اور چاہیے کہ ہووے طریقہ ایک واسطے تمہارے اور واسطے اوس شخص کے جو نزدیک ہووے طرف میرے اور رہے ساتھ تمہارے بیچ اوس دن

الذي نصب فيه الجنان تغشت سحابة من عند الرب قبة الزمان
نصب کردہ شد در او جنان پوشیدہ کرد ابری از نزد رب قبہ زمان را
کہ نصب کیا گیا بیچ اوسکے جنان ڈھانک لیا ایک ابر نے نزدیک پروردگار سے قبہ زمان کو

وحجاب باب الشهادة وكانوا يرون في الجنان عند المساء نارا توقد
و پردہ در شہادت را و بودند کہ میدیدند در جنان نزد شام آتشی کہ میفروزد
اور پردے دروازے شہادت کو اور تھے وہ دیکھتے بیچ جنان کے نزدیک شام کے آگ کو کہ روشن ہوتی تھی

إلى الصباح كذلك كان ويكون في الجبان دائماً وكانت تغشاهم

تا بام همچنان هست و بود در جبان همیشه و بود پرده میکرد ایشان

تک شام کے ایسا ہی ہو اور ہوگا بیچ جبان کے ہمیشہ اور تھا پردہ ڈھانکتا انکو

سحابة بالنهار ويرى فيه نار بالليل فإذا ارتفعت السحابة عن القبة

ابری در روز و دیده میشد در آن آتش بشب پس وقتیکه برخواستی ابر از قبه

ابر بیچ دن کے اور دکھائی دیتی بیچ اسکے آگ رات کو پس جسوقت اوٹھ جاتا تھا ابر قبہ سے

ارتحل بنو إسرائيل من مواضعهم وحيث ما نزلت السحابة هناك

کوچ میکردندی بنو اسرائیل از جاهاے خود و هرجا که فرامدی ابر آنجا

کوچ کرتے تھے بنو اسرائیل جگہ اپنی سے اور جس جگہ اوترتا تھا ابر اوسی جگہ

كان ينزل بنو إسرائيل وإنما كان ارتحال بني إسرائيل عن قول الرب

بود که میفرامدی بنو اسرائیل و جز این نیست که بود کوچ بنو اسرائیل از گفته رب

تھے اوترتے بنو اسرائیل اور سواے اسکے نہیں کہ تھا کوچ بنی اسرائیل کا قول پروردگار

وبأمره كانوا ينزلون فما دامت السحابة على القبة لم يكونوا يرحلون

و بفرمان او بود که میفرامدند پس مادام که بودی ابر بران قبه نبودندی هرگز که روند

اور ساتھ حکم اسکے تھے وہ اوترتے پس جب تک کہ رہتا تھا ابر اوپر قبہ کے نہ تھے وہ جانیوالے

وإن ثبتت السحابة أياماً كثيرة ثبت بنو إسرائيل على حفظ

و اگر چه ماندی ابر بسیار روزهاے ماندی بنو اسرائیل بر حفظ

اور اگر ثابت رہتا تھا ابر بہت دنوں ثابت رہتے تھے بنو اسرائیل اوپر نگہبانی

حرز الرب ولم يرحلوا لأن السحابة بما كانت علمت على القبة

حرز رب و نمی رفتندی چراکه ابر بانچه بود پدید میشد بر قبه

حرز پروردگار کے اور نہیں کوچ کرتے تھے اسلیے کہ ہر آئنہ ابر ساتھ اس چیز کے کہ تھا پر کرتا اوپر قبہ کے

أياماً كثيرة وكان بنو إسرائيل يرحلون عن قول الرب

روزها بسیار و بودند بنو اسرائیل که میرفتند از گفته رب

دن بہت اور تھے بنی اسرائیل رحلت کرتے قول پروردگار سے

وبأمره ينزلون وربما مكثت السحابة على القبة من المساء

و بفرمان او منزل میکردند و بسا آنکه ماندی ابر بر قبه از شام

اور ساتھ حکم اوسکے منزل کرتے تھے اور اکثر وقت ٹھہر جاتا تھا ابر اوپر قبہ کے شام سے

حتى الصباح وترتفع من بعد الصبح فيرحلون وربما

تا بام و دور شدی بعد از بام پس میکوچیدند و بسا

صبح تک اور دور ہو جاتا تھا بعد صبح کے پس کوچ کرتے تھے اور اکثر اوقات

مكثت الليل والنهار فاذا ارتفعت ارتحلوا وربما مكثت اياما

که ماندی شب و روز شد پس هرگاه دور شدی میرفتند و بسا که ماندی روزها

ٹھیرا رہتا تھا رات اور دن پس جسوقت دور ہوجاتا تھا کوچ کرتے تھے وہ اور اکثر اوقات ٹھیرتا تھا بہت دنوں

واشهرا وربما مكثت سنة فاذا دامت السحابة على القبة لا يبرح

و ماه ها و بسا که ماندی سال پس هرگاه بودی ابر بر قبه هرگز نمی رفتے

اور مہینوں اور اکثر اوقات ٹھیرتا تھا سال بھر پس جسوقت ہوتا تھا ابر اوپر قبہ کے نہ جاتے تھے

بنو اسرائيل ولا يظعنون واذا ارتفعت السحابة ارتحلوا وكانوا

بنو اسرائیل و نمی کوچیدند و هرگاه برخواستی ابر رفتندی و بودند

بنو اسرائیل اور نہ کوچ کرتے تھے وہ اور جسوقت دور ہوجاتا تھا ابر کوچ کرتے تھے اور تھے

يحرسون بيت الرب لقول الرب وامره لموسى وكلم الرب موسى

که می پاسیدند خانه خدای را بگفته خدا و فرمائش بموسی و سخن کرد رب موسی را

وہ نگہبانی کرتے بیت پروردگار کی واسطے کہنے پروردگار کے اور حکم اوسکے کے واسطے موسیٰ کے اور کلام کیا پروردگار نے موسیٰ سے

وقال له اتخذ بوقين من فضة واجعلهما مصوبين بالوان

و گفت باو بساز دو شاخ از نقره و بگردان نشان هر یکی با شند

اور کہا اوس سے لے تو دو نرسنگے چاندی سے اور کر تو ان دونوں کو گویا کہ ہیں دونوں دو رنگوں

لك اذا اردت حضور الجماعة وارتحال العسكر

برای تو تا که بخواهی حضور جماعت وارتحال لشکر

واسطے تیرے جسوقت ارادہ کرے تو حضور جماعت کو اور کوچ لشکر کا

وتهتف بهما الكهنة وتحتشد اليك مجمع بني اسرائيل

و هموار نند بآن دو کهنه و جمع شوند سوی تو مجمع بنی اسرائیل

اور پکاریں ساتھ اُن دونوں کے کاہن لوگ اور جمع ہو طرف تیرے مجمع بنی اسرائیل کا

اجمعين الى باب قبة الزمان وان نفخ في قرن واحد تجتمع اليك

همگی تا در قبه زمان و اگر دمیده شد در یک قرن جمع شوند سوی تو

سب طرف دروازے قبہ زمان کے اور اگر پھونکا جاوے بیچ ایک قرنے کے جمع ہوں طرف تیرے

القواد ورئيس الوف بني اسرائيل وتهتفون بالقرن الاول تبرح

سرداران و هزار ها بنی اسرائیل و بنوازند بقرنا اول میروند

سردار اور رئیس ہزاروں بنی اسرائیل کے اور پکاریں وہ قرنا پہلے کو کوچ کریں

العساكر التي عن شرقي القبة ثم ينفخ في القرن الثاني وتبرح العساكر

لشکر ها که از شرقی قبه اند باز دمیده شود بشاخ دوم و میروند لشکر ها

لشکر جو کہ ہیں جانب شرقی قبہ اندست پھر پھونکا جاوے بیچ قرنے دوسرے کے اور کوچ کرے سب لشکر

التي هي نازلة عن يمين القبة وكلما اراد الرحلة ينفخون في القرون

که آن فرود آمده اند از راست قبه و هرگاه اراده کرد کوچ را بنوازند در سر ون

جو کہ وہ اُترا ہوا تھا داہنی طرف قبہ سے اور جسوقت اراده کرتے کوچ کا پھونکتے تھے بیچ قرنوں کے

واذا اجتمعتم الجمع انفخوا في القرون ولا تهتفوا وبنو هارون هم

و هرگاه جمع شدند همه بنوازید در شاخهاے و ننوازید و پسران هارون ایشان

اور جسوقت جمع ہوئے سب پھونکتے وہ بیچ قرنوں کے اور نہ بجاتے وہ اور لڑکے ہارون کے وہ

يتولون النفخ في القرون ولتكن هذه سنة لكم ولاحقابكم الى

مے رسیدند در کم زار و باید باشد این سنت برای شما برای نسلهای شما تا

پیچھا کرتے پھونک کا قرنون ہیں اور چاہیے کہ ہووے یہ سنت واسطے تمہارے اور واسطے گروہوں تمہارے

الابد وان اجتمع قوم لمحاربتكم فاهتفوا بالقرون على الذين

جاوید واگر جمع شدند قومے بجنگ تان پس بنوازید بشاخ بر آنان

ہمیشہ تک اور اگر جمع ہو قوم واسطے محاربہ تمہارے کے پس پھونکو تم ساتھ قرنون کے اوپر اُن لوگوں کے

يضيقون عليكم واذكروا امام الله ربكم ما امركم به لتخلصوا

که می شکنند بر شما و بیاد دید پیش پروردگار خود انچه فرمودتان بان تا خلاص شوید

کہ تنگی کریں اوپر تمہارے اور یاد کرو تم آگے خدا پروردگار اپنے کے اُس چیز کو کہ حکم کیا تمکو ساتھ اُسکے

من اعدائكم وفي ايام فرحكم واعيادكم وشهوركم

از دشمنان خود و در روزگار شادی خود و عیدهای خود و ماههای خود

دشمنوں اپنے سے اور بیچ دنوں خوشی اپنی کے اور عیدوں اپنی کے اور مہینوں اپنے کے

اهتفوا بالقرون على ذبائحكم ووقودكم الكاملة ويكون

و بنوازید بشاخهاے بر ذبایح خود و وقود کامل خود و باشد

پھونکو تم ساتھ قرنون کے اوپر ذبایح اپنے کے اور وقود اپنے کاملہ کے اور ہووے

ذلك لكم ذكرا امام الله ربكم انا الله ربكم فلما كان

این برای تان ذکر پیش خدای پروردگار شما منم خدای پروردگار شما پس هرگاه که بود

یہ واسطے تمہارے ذکر آگے خدا پروردگار تمہارے کے میں ہوں خدا پروردگار تمہارا پس جسوقت ہوا

في السنة الثانية لعشر بقين من الشهر الثاني ارتفعت السحاب

در سال دوم بده که ماند از ماه دوم برخواست ابر

بیچ سال دوسرے کے واسطے دسوین کے کہ باقی رہے مہینے دوسرے سے دور ہو گیا ابر

عن قبة الشهادة وارتحل بنو اسرائيل من برية سينا

از قبه شهادت و کوچیدند بنو اسرائیل از دشت سینا

قبہ شہادت سے اور کوچ کیا بنی اسرائیل نے جنگل سینا سے

وَنَزَلَتِ السَّحَابَةُ فِي قَفْرِ فَارَانَ وَارْتَحَلَ أَوَّلًا عَنْ قَوْلِ الرَّبِّ عَلَى

و فرود آمد ابر در دشت فاران وکوچید اولا از قول رب به

اور اوترا ابر بیچ جنگل فاران کے اور کوچ کیا پہلے قول پروردگار سے اوپر

يَدَيْ مُوسَى عَسْكَرُ آلِ يَهُودَا وَجَيْشُهُمْ وَكَانَ قَائِدُهُمْ نَحْشُونَ

دو دست موسی لشکر آل یهودا و لشکرشان و بود سردارشان نحشون

دونون ہاتھوں موسی کے لشکر آل یہودا نے اور فوج اُنکی نے اور تھا سردار اُنکا نحشون

بْنُ عَمِّينَادَابَ وَكَانَ قَائِدُ سِبْطِ أَيْسَاخَرَ نَتَنَائِيلَ بْنُ صُوغَرَ وَقَائِدُ

بن عمیناداب و بود سرور سبط ایساخر نتنایل بن صوغر و سرور

لڑکا عمیناداب کا اور تھا سردار سبط ایساخر کا نتنایل لڑکا صوغر کا اور سردار

بَنِي زَابُلُونَ أَلِيَابَ بْنُ حَيْلُونَ وَأَنْزَلُوا الْجِنَا وَحَمَلَ بَنُو جَرْشُونَ

بنے زابلون الیاب بن حیلون و فرود آوردند جنا را و برداشتند بنو جرشون

بنی زابلون کا الیاب بیٹا حیلون کا اور اوتارے وہ جنا ہیں اور اوٹھایا بنو جرشون

وَبَنُو مَرَارِي حَامِلِي الْجِنَا ثُمَّ ارْتَحَلَ قَائِدُ بَنِي رُوبِيلَ وَأَجْنَادُهُ

و بنو مرارے و برداربندگان جنا باز کوچید سرور بنے روبیل و لشکرہاش

اور بنی مراری اوٹھانے والون جنا نے پھر کوچ کیا سردار بنی روبیل نے اور لشکر اُسکے نے

وَكَانَ اسْمُ قَائِدِهِمْ أَلِيصُورَ بْنَ شَدَاوُرَ وَقَائِدُ سِبْطِ شَمْعُونَ

و بود نام سرور شان الیصور بن شداور و سرور سبط شمعون

اور تھا نام سردار اُنکے کا الیصور لڑکا شداور کا اور سردار سبط شمعون کا

كَانَ اسْمُهُ سَلُمُوئِيلَ بْنَ صُورِيشَدِّي وَقَائِدُ بَنِي جَادَ أَلِيَسَافَ

بود نامش سلموئیل بن صوریشدی و سرور بنے جاد الیساف

تھا نام اُسکا سلموئیل لڑکا صوریشدی کا اور سردار بنی جاد کا الیساف

بْنَ رَعْوَائِيلَ وَحَمَلَ حِينَئِذٍ بَنِي قَاهَاتَ حَامِلِي الْجِنَا وَيُقِيمُونَ

بن رعوائیل و برداشتند آنگاہ بنے قاہات برداربندگان جنا و استادہ میکنند

بیٹا رعوائیل کا اور اوٹھایا اُسوقت بنی قاہات اوٹھانے والون جنا نے اور قائم کیا

الْفُسْطَاطَ إِلَى أَنْ يَأْتُوا ثُمَّ ارْتَحَلَ قَائِدُ عَسْكَرِ بَنِي أَفْرَايِمَ بِأَجْنَادِهِ

فسطاط تا اینکه آیند باز کوچید سرور لشکر بنے افرایم بلشکرہاش

فسطاط کو طرف اسکے کہ آویں وہ پھر کوچ کیا سردار لشکر بنی افرایم نے ساتھ لشکر اپنے کے

فَكَانَ اسْمُهُ أَلِيشَمَعَ بْنَ عَمِّيهُودَ وَمَعَهُ قَائِدُ بَنِي مَنَسَّا وَاسْمُهُ جَمْلِيَالَ بْنَ فَدَهْصُورَ

پس بود نامش الیشمع بن عمیہود و با او سرور بنے منسا و نامش جملیال بن فدہصور

پس تھا نام اُسکا الیشمع بیٹا عمیہود کا اور ساتھ اُسکے سردار بنی منسا کا اور نام اُسکا جملیال بیٹا فدہصور کا

وَاسْمُ قَائِدِ سِبْطِ بِنْيَامِينَ أَبِيدَانُ بْنُ لِدْعُونِي وَارْتَحَلَ مِنْ بَعْدِهِ

و نام سرور سبط بنیامین ابیدان بن لدعونے و کوچیدند از بعد او

اور نام سردار سبط بنیامین کا ابیدان بیٹا لدعونی کا اور کوچ کیا بعد اسکے سے

قَائِدُ بَنِي دَانٍ لِيَجْمَعَ الْعَسَاكِرَ كُلَّهَا وَيَكُونَ عَلَى السَّاقَةِ وَكَانَ اسْمُ

سرور بنے دان تا جمع شوند لشکرهایش همگیش و باشند بر ساقه و بود نام

سردار بنی دان نے تاکہ جمع کرے لشکروں کو کل انکے کو اور ہووے اوپر ساقہ کے اور تھا نام

قَائِدِ بَنِي دَانَ أَجِيعُورُ بْنُ عَمِّيشَدِّي وَمَعَهُ قَائِدُ سِبْطِ أَشِيرَ وَ

سرور بنے دان اجیعور بن عمیشدے و با او سرور سبط اشیر و

سردار بنی دان کا اجیعور بیٹا عمیشدی کا اور ساتھ اسکے سردار سبط اشیر کا او

اِسْمُهُ يَفْعِيَالُ بْنُ عَجْرَانَ وَقَائِدُ سِبْطِ يَفْتَالِي وَاسْمُهُ أَجِيدَعُ بْنُ

نامش یفعیال بن عجران و سرور سبط یفتالے و نامش اجیدع بن

نام اسکا تھا یفعیال بیٹا عجران کا اور سردار سبط یفتالی کا اور نام اسکا تھا اجیدع بیٹا

عَيْنَنَ وَهٰذِهِ مَطَاعِنُ بَنِي إِسْرَائِيلَ بِأَجْنَادِهِمْ ثُمَّ قَالَ مُوسَى لِحُوبَابَ

عینن و اینست کوچهاے منازل بنے اسرائیل با لشکرهاے شان باز گفت موسی بحوباب

عینن کا اور یہ ہیں منازل بنی اسرائیل کے ساتھ لشکروں انکے کے پھر کہا موسی نے واسطے حوباب

بْنِ رَعُوئِيلَ الْمَدْيَنِيِّ خَتَنِ مُوسَى أَنَا الْمُرْتَحِلُونَ إِلَى الْبِلَادِ الَّتِي وَعَدَنَا

بن رعوئیل مدینے ختن موسے بدرستی ما روندگانیم تا شهرے که وعده داد بان

بیٹے رعوئیل مدینی خسر موسی کے ہیں ہم کوچ کرنے والا طرف اس ملک کے کہ وعدہ دیا ہمکو

الرَّبُّ أَنْ يُعْطِيَنَا فَامْضِ مَعَنَا لِنُنْعِمَ عَلَيْكَ وَنُحْسِنَ إِلَيْكَ لِأَنَّ الرَّبَّ

رب اینکه طاعت کند مارا پس بیا با ما تا نعمت دهیم بر تو و نیکے کنیم سوے تو چراکه رب

پروردگار نے یہ کہ اطاعت کرے ہماری پس آ تو ساتھ ہمارے تاکہ نعمت کریں اوپر تیرے اور احسان کریں طرف تیرے اسلیئے کہ تحقیق

قَدْ وَعَدَ بَنُو إِسْرَائِيلَ خَيْرًا قَالَ لَهُ لَا أَفْعَلُ وَلٰكِنِّي مُنْطَلِقٌ إِلَى أَرْضِي

راستی وعده کرد بنو اسرائیل بزی خوبی گفت باو نکنم ولیکن من رونده ام سوے زمین خود

برآئینہ وعدہ کیا بنو اسرائیل کو بہتری کا کہا اُسنے نہ کرونگا میں اور لیکن میں جانیوالا ہوں طرف زمین اپنی

وَمَسْقَطِ رَاسِي قَالَ لَهُ مُوسَى لَا تَخْذُلْنِي لِأَنَّكَ قَدْ عَلِمْتَ مَنَازِلَنَا

ومسقط راس خود وگفت باو موسے مکن رسوا مرا چراکه راستی دانستی منزل ما را

اور مسقط سر اپنے کے کہا اُسے موسی نے نہ رسوا کر تو مجکو اسلیئے کہ برآئینہ تو نے تحقیق کر جانا ہے منزل ہمارے کو

فِي هٰذِهِ الْبَرِّيَّةِ فَتَصِيرُ لَنَا دَلِيلًا وَهَادِيًا وَإِنْ أَنْتَ انْطَلَقْتَ

در این دشت پس گردی مارا درین دشت دلیل و راه نما و اگر تو بروے

بیچ اس جنگل کے پس ہووے واسطے ہمارے دلیل و رہادی اور اگر تو جاوے تو

معنا تنال من الخير الذي ننال وتصير الى ما نصير اليه من النعيم
با ما میرسد از خوبی که میرسیم و میگردی تا آنچه میگردیم سوی او از بهشت
ساتھ ہمارے پہونچے تو بہتری سے اُس چیز کو کہ پہونچتے ہیں ہم اور پھرے تو طرف اُس چیز کے کہ پھرتے ہیں ہم طرف اُسکے نعمت سے
وارتحلوا من عند جبل الرب مسيرة ثلثة ايام فاما تابوت عهد
و رحلت کنند از نزد کوہ رب سیر روز دراہ فاما تابوت عہد
اور کوچ کیا نزدیک پہاڑ پروردگار کے سے مسافت راہ تین دن کی پس لیکن تابوت عہد
الرب فقطعت قبلهم مسيرة يوم لتهيئ لهم منزلا وكانت تظلهم
رب پس رفت پیش شان راہ روزے تا بسازد برای شان منزلے و بود کہ سایہ میکرد شان
پروردگار کا پس گیا آگے اُنکے مسافت راہ ایک دن کی تا کہ مہیا کرے واسطے اُنکے جگہ اور تھا سایہ کیے اُنکو
سحابة من قبل الرب اذا ارتحلوا لئلا تؤذيهم حرارة الشمس فلما
ابر از پیش رب وقتیکہ رفتند تا ایذا ندہد شان گرمی آفتاب پس ہرگاہ
ابر جانب پروردگار سے جسوقت کہ کوچ کیا انہوں نے تا کہ نہ ایذا دے اُنکو گرمی آفتاب کی پس جب کہ
ارتحل حاملوا التابوت قال موسى انظر الينا يارب لتنكسر
رفتندے بردارندگان تابوت گفت موسے بنگر سوے ما ای رب تا بشکند
کوچ کیا اٹھانے والوں تابوت نے کہا موسی نے دیکھ تو طرف ہمارے اے پروردگار تا کہ ٹوٹ جاویں
شانئك وتبيد ذراع عدوك من بين يديك واذا انزلت
بر دشمنان تو و خراب شود ذراع دشمنانت از نزد تو و وقتیکہ فرود آمدندے
دشمن تیرے اور خراب ہووے ذراع دشمن تیرے کا آگے تیرے سے اور جسوقت اُترے
حملة التابوت قال اقبل يارب الوف بني اسرائيل وربواتهم
بردارندگان تابوت گفتے پیش آ ای رب من الوف بنی اسرائیل و ربوات شان یعنی الشانرا
اور اٹھانے والے تابوت کے کہا آگے آ اے پروردگار میرے الوف بنی اسرائیل سے اور ربوات اُنکی
فتذمر الشعب وساء الرب ذلك وغضب من تذمرهم وسمع
پس رنجیدند شعب و بد کردند رب را این و خشم کرد از تذمر شان و شنید
پس ہلاک ہوئے گروہ اور برا معلوم ہوا پروردگار کو یہ اور غصہ کیا ہلاکی اُنکی سے اور سنا
الرب توسوسهم واشتد غضبه عليهم واشتعلت فيهم نار
رب وسواس شان و سخت شد غضبش برایشان و افروخت در شان آتش
پروردگار نے وسواس اُنکا اور سخت ہوا غصہ اُسکا اوپر اُنکے اور مشتعل ہوئی بیچ اُنکے آگ
من قبل الرب فاحرقت الذين في اطراف العسكر وحوله و
از پیش رب پس سوخت آنانرا کہ در طرف لشکر بودند و گردش و
جانب پروردگار سے پس جلایا اُن لوگوں کو کہ تھے اطراف لشکر تیرا اور گرد اُسکے اور

ضجّ الشّعب على موسى فصلّى موسى امام الرّبّ فخمدت النّار ودعا

زاری کردند شعب بر موسے پس نماز کرد موسے پیش رب پس فرو شد آتش و گذاشت

زاری کی گروہ نے اوپر موسے کے پس نماز پڑھی موسے نے آگے پروردگار کے پس بجھ گئی آگ اور رکھا

اسم ذلك الموضع الاحتراق لانّ نار الرّبّ اشتعلت فيهم واحرقتهم

نام آن جا احتراق چرا که آتش رب افروخت در ایشان و سوخت

نام اس موضع کا احتراق اسلیے کہ ہر اینہ آگ پروردگار کی مشتعل ہوئی بیچ اُنکے اور جلایا

هنالك واشتهى الخلط الّذين كانوا فيهم من الشّعوب شهوة واقبلوا

آنجا واشتہا یافتند بعض آنانکہ بودند در ایشان از گروہ اشتہار و پیش آمدند

اُنکو اُس جگہ اور اشتہا کیا خلط اُن لوگونکو کہ تھے بیچ اُنکے گروہ سے ازروی شہوت کے اوپر شہی کی کہون

على بنى اسرائيل فبكوهم وقالوا ليت انّا وجدنا من يطعمنا لحما زكيا

بر بنی اسرائیل پس گریستند ایشانرا وگفت کاش ہر ستی ما یافتیم کسیکہ بخوراند گوشت پاک

اوپر بنی اسرائیل کے پس رولایا اُنکو اور کہا اُنھون نے کاش ہر اینہ ہم پاتے اُس شخص کو کہ کھلاوے ہمکو گوشت پاک

والسّمك الّذى كنّا ناكله بمصر مجّانا والقثّا والبطّيخ والكرّات

و ماہی کہ بودیم کہ میخوردیمش بمصر مجان و خیار و خربزہ و گندنا

اور مچھلی ایسی کہ تھے ہم کھاتے تھے اُسکو بیچ مصر کے مفت اور خیار کو اور خربزہ کو اور گندنا کو

والبصل والثّوم والان انفسنا قرهة لا نقدر على شىء ناكله

و پیاز و سیر و حالا النفس ما ہست فرہہ نمیتوانند بر چیزی کہ خوریمش

اور پیاز اور لہسن کو اور اب ذاتین ہماری ہین فرہہ نہین قادر ہین اوپر کسی شئے کے کہ کھاوین ہم جسکو

ما خلا هذا المنّ الّذى قدّام اعيننا والمنّ كان شبه حبّ

سوائے این منّی کہ پیش چشمہای ما و من ہست مانند دانہ

سوائے اس من کے جو کہ آگے آنکھون ہماری کے ہے اور من ہوتا ہے مشابہ دانہ

الكزبرة وكان منظر ابيض كاللّؤلؤ وكان الشّعب يتردّدون

گزبرہ و بود منظر سفید مانند مروارید و بودند گروہ کہ تردد می نمودند

گزبرہ کے اور تھا منظر سفید مانند موتی کے اور تھے گروہ تردد کرتے تھے

ويلقطون المنّ ويجمعونه ويطحنونه فى الرّحاء ويهرشونه

و می چیدند من را و جمع میکردندش و می سائیدندش در آسیا و میر کختند آنرا

اور تھے گراتے من کو اور جمع کرتے اُسکو اور پیستے تھے اُسکو بیچ چکی کے اور ڈالتے تھے اُسکو

فى المهراس ويطبخونه فى القدور ويصيّرون منه مليلا

در مہراس و می پختندش در قدوری یعنی دیگہا سنگین بگردانند ازان ملیلی

بیچ ہاون کے و پکاتے تھے اُسکو بیچ دیگون کے اور بناتے تھے اُس سے خمیری روٹی

وبصير طعمه مثل طعم الخبز الذي يعجن دقيقه بالزيت واذا نزل
وگردانیدی طعمش مانند طعم نانی که خمیر کرده میشود آردش بزیت و وقتیکه فرا آمدی
اور کرتے تھے مزہ اوسکا مانند مزے اوس روٹی کے کہ خمیر کیا جاوے آٹا اوسکا ساتھ روغن کے اور جس وقت اترتا
الطل على العسكر بالليل كان ينزل المن معه وسمع موسى الشعب
سایه بر لشکر بشب بودی که فرا آمدی من با آن و شنید موسی شعب را
سایه اوپر لشکر کے بیچ رات کے تھا کہ اترتا من ساتھ اوسکے اور سنا موسی نے گروه کو
يبكون في قبائلهم كل انسان على باب خيمته واشتد غضب الرب
که میگریند در قبائل شان هر انسان بر در خیمه اش و سخت شد خشم پروردگار
کہ روتے هین بیچ قبیلون اپنے کے هر ایک انسان اوپر دروازے خیمه اپنے کے اور سخت هوا غصه پروردگار کا
وشق ذلك على موسى ايضا ثم قال موسى امام الرب يا سيد
و سخت شد آن بر موسی نیز باز گفت موسی پیش رب ای سید
اور شاق هوا یه اوپر موسی کے بهی پهر کها موسی نے آگے پروردگار کے ای میرے سردار
لم خذلت عبدك وصيرته على ان نساء اليه ولماذا لم توافقني
چرا رسوا کردی بندهٔ خود را و گردانیدیش بر اینکه بدی کنی سویش و برای چه وفا نکنی مرا
کس لیے رسوا کیا تو نے بندے اپنے کو اور کیا تو نے اوسکو اوپر اسکے که بدی کرے طرف اوسکے اور کس لیے نهین وفا کرتی مجهکو
منك رحمة وكيف حملتني ثقل هذه الامة كلها كيف انا
از تو رحمتی و چگونه برداشتیم یعنی ثقل کردن این امت را همه اش چگونه من
تجهسے رحمت اور کیونکر اوٹهایا تو نے مجهکو ثقل اس امت مین تمام اوسکی هین کیونکر مین
حملت هذا الشعب كله او لعلي انا ولدته لماذا صرت تامرني
برداشتم این گروه همه اش یا کاش من من زادمش چرا که گشتم که فرمودیم
اوٹهاؤن اس گروه کو کل اسکے کو یا شاید مین پیدا کرون اسکو کس لیے هوا هین که حکم کرتا هی مجهکو
ان احمله كما يحمل المرء ابنه ولدها حتى اصيرهم الى الارض
اینکه بردارمش چنانچه بردارش مرد پدرش پسرش را تا گردانم شان تا زمین
یه که اوٹهاؤن مین اوسکو جیسا که اوٹهاتا هی مرد باپ لڑکے اپنے کو یهانتک که پهیر دون مین اسکو طرف اوس زمین کے
التي وعدت اباءهم ان نعطيهم من اين اقدر اعطي هذه الامة
که وعده دادم پدران شان را اینکه دهیم شان را از کجا توانم دهم این امت
که وعده کیا مین نے باپ دادا اونکے کو یه که عطا کرون مین انکو کس جگهه سے قادر هوں مین دوں مین اس امت کو
كلها لحما ان هاهو ذا يبكي علي ويقول اعطني لحما اكله لست
همه اش را گوشتی اینکه آن شعب حالا میگریند بر من و میگوید بده مرا گوشت بخورمش نیستم
کل اونکے کو گوشت برآئینه وه گروه اب روتا هی اوپر میرے اور کهتا هی دے تو مجهکو گوشت که کهاؤن مین اوسکو نهین هون مین

أَقْدِرُ أَنْ أَحْمِلَ هٰذِهِ الأُمَّةَ كُلَّهَا وَحْدِي لِأَنَّهَا أَقْوَى مِنِّي وَإِنْ كَانَ

توانم اینکه بردارم این گروه همه‌اش تنهایم چراکه آن زورآور از من و اگر جاستهٔ

قادر ہوتا یہ کہ اوٹھاؤن مین اس امت کو کل ہونیکو اکیلا اسلیے کہ ہرآئینہ وہ قوی ہے مجھسے اور اگر کرو

فِعْلُكَ بِي مِثْلَ هٰذِهِ فَاقْتُلْنِي إِلَيْكَ إِنْ وَافَيْتُ مِنْكَ رَحْمَةً وَلَا أُعَا

فعل تو بمن مانند این پس بپیش آر مرا سویت اگر وفا کرد از تو رحمتی و نکنم معاینه

فعل تیرا ساتھ میرے مثل اسکے پس آگے لا مجھکو طرف اپنے اگر وفا کی تو نے مجھسے رحمت اور نہ معاینہ کرون

شَرًّا وَلَا أَرَى سُوءًا فَقَالَ الرَّبُّ لِمُوسَى اجْمَعْ سَبْعِينَ شَيْخًا مِنْ

شر ترا و نہ بینیم بدی را پس گفت رب بموسی جمع نما هفتاد پیر از

شر کو اور نہ دیکھون مین بدی کو پس کہا پروردگار نے موسے سے جمع کر تو ستر بڑھون کو

أَشْيَاخِ بَنِي إِسْرَائِيلَ الَّذِينَ تَعْلَمُ أَنَّهُمْ رُؤَسَاءُ الشَّعْبِ وَكُتَّابُهُ وَانْطَلِقْ

پیران بنی اسرائیل آنانکه بهدانی اینکه ایشان سرداران شعب اند و کتابش یعنی نویسندگان و ببر

بڑھون بنی اسرائیل سے اون لوگون کو کہ جانتا ہے تو ہرآئینہ وہ سردار ہین گروہ کے اور کتاب اوسکے ہین اور لیجا

بِهِمْ إِلَى قُبَّةِ الزَّمَانِ لِيَسْتَعِدُّوا هُنَاكَ مَعَكَ فَإِنِّي أَنْزِلُ إِلَيْكَ وَ

شان تا قبهٔ زمان تا مستعد شوند آنجا با تو پس من فرا آیم سویت و

اونکو طرف قبہ زمان کے تاکہ مستعد ہون وہ اوس جگہ ساتھ تیرے پس ہرآئینہ مین اوترتا ہون طرف تیرے اور

أُكَلِّمُكَ هُنَاكَ وَأَنْقُصُ مِنْ عَطِيَّةِ الرُّوحِ الَّتِي عَلَيْكَ وَأُصَيِّرُهُ

کلامت کنمش آنجا و ناقص کنم از بخشش روح که بر توست و گردانمش

کلام کرتا ہون تجھکو اوس جگہ اور ناقص کرون مین بخشش روح سے جو کہ اوپر تیرے ہے اور کرون مین اوسکو

عَلَيْهِمْ لِيَحْمِلُوا مَعَكَ ثِقْلَ هٰذَا الشَّعْبِ وَلَا تَحْمِلَ أَنْتَ وَحْدَكَ

بر ایشان تا بردارند با تو بار این گروه را و نہ برداری تو تنهات

اوپر اونکے تاکہ اوٹھاوین وہ ساتھ تیرے ثقل اس گروہ کے اور نہ اوٹھاوے تو اکیلا

ثِقْلَ هٰذَا الشَّعْبِ ثُمَّ قَالَ مُوسَى لِلشَّعْبِ تَهَيَّؤُوا غَدًا لِتَأْكُلُوا لَحْمًا لِأَنَّكُمْ

بار این گروه را باز گفت موسی بشعب مهیا شوید فردا تا بخورید گوشت چراکه شما

بوجھ اس گروہ کا پھر کہا موسے نے واسطے گروہ کے مہیا ہو تم کل تاکہ کھاؤ تم گوشت اسلیے کہ ہرآئینہ تم

بَكَيْتُمْ أَمَامَ الرَّبِّ وَقُلْتُمْ لَيْتَ أَنَّا قَدَرْنَا عَلَى مَنْ يُطْعِمُنَا لَحْمًا

گریستید پیش رب و گفتند کاش ما توانستیم بر کسیکه خوراند ما را گوشت

روئے تم آگے پروردگار کے اور کہا تمنے نہین ہون مین قادر ہوتا اوپر اوس شخص کے کہ کھلاوے ہمکو گوشت

وَقُلْتُمْ إِنَّ الْمَثْوَى بِأَرْضِ مِصْرَ كَانَ خَيْرًا لَنَا فَسَيُعْطِيكُمُ الرَّبُّ

و گفتند اینکه مانندگاه بر زمین مصر بود خیر برای ما پس عنقریب عطا نماید تان رب

اور کہا تمنے ہرآئینہ جگہ رہنے کی اوپر زمین مصر کے تھی بہتر واسطے ہمارے پس قریب ہے کہ عطا کریگا تمکو پروردگار

لحماً تاكلون وليس ياكلونه يوماً واحداً ولا يومين ولا خمسة

گوشتی که بخورید و نیست که بخورندش یکروز و نه دو روز و نه پنج

گوشت که کهانے ہو تم اور نہین کهاتے ہین وہ اوسکو ایک دن اور نہ دو دن اور نہ پانچ

ايام ولا عشرة ايام ولا عشرين يوماً بل تاكلون منه شهراً حتى يخرج

روز و نه ده روز و نه بست روز بلکه بخورند ازان ماهی تا برآید

دن اور نہ دس دن اور نہ بیس دن بلکہ کهاتے ہو تم اوس سے ایک مہینہ بهر یہانتک کہ نکلے

من فوقكم ويصيبكم منه تخمة لانكم رددتم قوة الرب الحالة

از فوق تان و برسد تان ازان تخمه چرا که شما رد کردید قوه رب را که حلول نماینده است

فوق تمهارے سے اور ہووے تمکو اوس سے تخمه اسلیے کہ ہر آئینہ تمنے رد کیا قوت پروردگار کو کہ حلول کی ہوئی ہے

بينكم وبكيتم امام الرب وقلتم لماذا اخرجتنا من ارض

میان شما و گریستید پیش رب و گفتند چرا که بر آوردی ما را از زمین

درمیان تمهارے اور روئے تم آگے پروردگار کے اور کہا تمنے کسلیے نکالا تونے ہمکو زمین

مصر وقال موسى بين يدي الرب الشعب الذي انا بينهم

مصر و گفت موسے میان دو دست رب شعب که من میان شمایم

مصر سے اور کہا موسے نے آگے پروردگار کے وہ گروہ کہ مین درمیان اونکے ہون

ست مائة الف رجل وانت يا رب قلت انك تطعمهم لحماً

شش صد هزار مرد و تو ای پروردگار ما گفتی اینکه تو بخوران ایشان را گوشت

چهه لاکه مرد ہین اور تونے اے پروردگار کہا تونے ہر آئینہ تو کهلاتا ہے اونکو گوشت

شهراً فلو ذبح لهولاء انعام الدنيا وثيرانها اين كانت تبلغ

ماهی پس اگر ذبح کرده شود برای این گروه انعام دنیا و گاوانش کجا باشد که برسد

مہینہ بهر پس اگر ذبح کیے جاوین واسطے اس گروہ کے چارپائے دنیا کے اور بیل اونکے کہان ہووے کہ ہو پہونچے

منهم ولو ان صيد لهم جميع سمك البحر هل يكفيهم فقال

از ایشان و اگر اینکه صید کرده شود برای ایشان همه ماهیهای دریا آیا بس کند شان پس گفت

اونکو اور اگر ہر آئینہ شکار کی جاوین اونکے لیے تمام مچهلیان دریا کی کیا کفایت کرین اونکو پس کہا

الرب لموسى يدي الرب تكمل الاشياء الآن ترى يتم كلامي

رب بموسی دو دست رب کامل کنند چیزها را حالا می بینی انجامد سخن من

پروردگار نے موسے سے قدرت پروردگار کی پورا کرتی ہے سب چیزون کو اب دیکهتا ہے تو تمام ہوتا ہے کلام میرا

ام لا وخرج موسى وقص على الشعب قول الرب وجمع سبعين شيخاً من

یا نه و برآمد موسی و قصه کرد بر شعب گفتار رب و جمع کرد هفتاد شیخ از

یا نہین اور نکلا موسے اور بیان کیا اوپر گروہ کے قول پروردگار کا اور جمع کیا ستر بوڑهون کو

مَشَايِخِ الشَّعْبِ وَأَقَامَهُمْ حَوْلَ الْخِبَاءِ وَنَزَلَ الرَّبُّ فِي سَحَابَةٍ فَكَلَّمَهُ
مشایخ شعب وایستانید شان گرد خبا وفرا آمد رب در ابری پس تکلم نمود بش
بوڑھوں میں گروہ سے اور کھڑا کیا اونکو گرداگرد خیمہ کے اور نازل ہوا پروردگار بیچ ابر کے پس کلام کیا اوس سے
وَأَخَذَ مِنَ الرُّوحِ الَّذِي عَلَيْهِ وَصَيَّرَهُ عَلَى السَّبْعِينَ رَجُلًا فَلَمَّا
وگرفت از روح انکه براوست وگردانیدش بر هفتاد مرد پس هرگاه
اور لیا روح سے جو کہ اوسپر تھی اور کیا اسکو اوپر ستر مرد کے پس جبکہ
نَزَلَتِ الرُّوحُ عَلَيْهِمْ تَنَبَّأُوا وَلَمْ يَزِيدُوا وَبَقِيَ رَجُلَانِ فِي الْعَسْكَرِ
فرا آمد روح برایشان خبرداده شدند وارادہ نکردند وباقی ماند دو مرد در لشکر
اوتری روح اوپر خبردار ہوئے وہ اور نہ ارادہ کیا اونھوں نے اور باقی رہے دو مرد بیچ لشکر کے
اسْمُ أَحَدِهِمَا الدَّادُ وَاسْمُ الْآخَرِ مِيدَادُ فَنَزَلَ الرُّوحُ عَلَيْهِمَا لِأَنَّهُمَا
نام یکے شان الداد ونام دگر میداد پس فرا آمد جان برهردو چراکه هردو
نام ایک کا اونسے الداد تھا اور نام دوسرے کا میداد تھا پس نازل ہوئی روح اون دونوں پر اسلیے کہ وہ دونوں
مَكْتُوبَيْنِ مَعَ السَّبْعِينَ وَلَمْ يَحْضُرُوا قُبَّةَ الْأَمَدِ فَتَنَبَّآ فِي الْعَسْكَرِ
نوشتگان با هفتاد اند و حاضر نشدند بقبهٔ امد پس خبرداد ند در لشکر
لکھے ہوئے ہیں ساتھ ستر آدمیوں کے اور نہ حاضر ہوئے قبہ امد میں پس خبردی بیچ لشکر کے
الْأَصْحَاحُ التَّاسِعُ فَأَسْنَدَ فَتًى مِنَ الْعَسْكَرِ إِلَى مُوسَى وَأَخْبَرَهُ
اصحاح نهم پس آمد جوانی از لشکر سوی موسی و خبر کردش
اصحاح نواں پس آیا ایک جوان لشکر سے طرف موسے کے اور خبر دی اوسکو
وَقَالَ أَنَّ الدَّادَ وَمِيدَادَ هُمَا يَتَنَبَّآنِ فِي الْعَسْكَرِ فَأَجَابَ هُوشَعُ
وگفت اینکه الداد و میداد هردو خبر میدهند در لشکر پس جواب داد هوشع
اور کہا ہر آئینہ الداد اور میداد دونوں خبر دیتے ہیں بیچ لشکر کے پس جواب دیا هوشع
ابْنُ نُونَ خَادِمُ مُوسَى مُنْذُ صِبَاهُ وَقَالَ لَهُ يَا سَيِّدِي مُوسَى امْنَعْهُمَا
بن نون خادم موسی از خوردیش وگفت باو ای سید من موسی منع کن شان
بیٹے نون خادم موسے نے ابتدا لڑکائی اوسکی سے اور کہا اوس سے اے سردار میرے موسے منع کیا تو انکو
قَالَ لَهُ مُوسَى لَا تَصِيرُ فِي ذَا غَيْرَةً لَيْتَ أَنَّ شَعْبَ الرَّبِّ كُلَّهُ أَتَيْنَا
گفت باو موسی گردانی دران غیرش کاش اینکه شعب رب همه اش آمدند نزد ما
کہا اوس سے موسے نے نہ ہو بیچ اسکے غیر اسکا کاش کے ہر آئینہ گروہ پروردگار کے کل لوگ آتے ہمارے پاس
لِأَنَّ الرَّبَّ قَدْ صَيَّرَ رُوحَهُ عَلَيْهِمْ وَدَخَلَ مُوسَى الْعَسْكَرَ وَأَشْيَاخُ بَنِي إِسْرَائِيلَ
چراکه رب راستی گردانید روح خود برایشان ودر آمد موسی لشکر وپیران بنی اسرائیل
اسلیے کہ ہر آئینہ پروردگار نے ہر آئینہ پھیر دیا روح اپنی کو اونپر اور داخل ہوا موسے لشکر میں اور بوڑھے بنی اسرائیل کے

وهبت ريح من قبل الرب واصعدت السلوى من البحر والقته

و وزید باد از پیش رب و بالا شد سلوی از دریا و افگندش

اور چلی ہوا جانب پروردگار سے اور بلند کیا سلوے کو دریا سے اور ڈالا اوسکو

على العسكر ميسرة يوم يمينه وميسرة يوم يسره حول العسكر وكان

بر لشکر یکروزه راه راستاش و یکروزه راه چپاش گرد لشکر و بود

اوپر لشکر کے مسافت راہ ایکدن کی داہنے جانب سے اور مسافت ایکدن کی بائیں جانب اسکی گرد لشکر کے اور تھا

مرتفعا على الارض نحو ذراعين وقام الشعب يومهم اجمع و

مرتفع بر زمین مثل دو گز و ایستادند گروه روز خود همه و

بلند اوپر زمین کے مانند دو گز کے اور کھڑے ہوے گروه دن اپنے مین سب مین اور

ليلهم ايضا ومن الغد النهار اجمع وجمعوا السلوى والذي جمع

شب خود نیز و از فردا چاشت همه و جمع کردند ماهی هارا و انکه جمع کرده

رات اپنی مین بھی اور دوسرے دن سے سب اور جمع کیا اونھون نے سلوے کو اور اوس شخص نے کہ جمع کیا

منه قليلا جمع عشرة اتاتير وملحوا منه ونشروه حول العسكر

ازو بود کمتر جمع کردش ده آثار و نمکیدند ازو و افگندند آنرا دور لشکر

اوس سے تھوڑا جمع کیا دس سیر اور نمکین کیا اوس سے اور پھیلایا اوسکو گرد لشکر کے

لم يكن لهم قديدا فبينا اللحم بين اسنانهم قبل ان ينبلع اشتد

تا باشد برایشان قدید فبین لحم میان دندانهای شان پیش از آنکه برسد سخت شد

تاکہ ہووے واسطے انکے گوشت فبین اللحم درمیان دانتون انکے کے قبل اسکے کہ پہونچے سخت ہوا

غضب الرب عليهم وضرب الرب الشعب ضربة عظيمة جدا و

خشم رب برایشان و زد رب شعب را زدن بزرگی بجد و

غصہ پروردگار کا اونپر اور ہلاک کیا پروردگار نے گروه کو ہلاک کرنا بڑا یقینی اور

دعا اسم ذلك الموضع قبور الشهوة لان هناك دفن الشعب

گذاشت نام آنجارا موضع را قبور الشهوة چراکه آنجا دفن شده شعب

چھوڑا نام اس موضع کا قبور الشهوة اسلیے کہ مرا تھا اوس جگہ دفن کیے گئے گروه

الذي اشتهوا الشهوة وارتحل الشعب من قبور الشهوة فاتوا

که خواستند شهوة را و رفتند شعب از قبور شهوة پس آمدند

جنھون نے خواہش کی شهوة کی اور کوچ کیا گروه نے قبور شهوة سے پس آئے

حصروت ونزلوها ووقع هرون ومريم في موسى وذكراه بشان له

حصروت و فرود آمدند آنجا و واقع شد هارون و مریم را در موسی و ذکر کردند

حصروت مین اور اوترے وہاں اور واقع ہوا ہارون اور مریم بیچ موسے کے اور یاد کیا

فی امر الامراة الادمان الحبشیة التی تزوجها لان الامراة

در امر زن ادمان حبشیه که تزویج کرد چراکه زن

بیچ امر عورت کے ادمان حبشیہ کے جسنے کہ تزویج کیا اسلیے کہ ہر آئینہ اوس عورت نے

التی تزوج کانت سودا وقالا کیف انما کلم الرب موسی وحده

که تزویج کرده بود سیاه وگفتند هردو چگونه خبر این نیست که سخن کرد رب موسی را تنها شخص

کہ تزویج کی تھی سیاہ رنگ اور کہا اون دونون نے کیونکر جو سوا اسکے نہین کہ کلام کیا پروردگار نے موسے سے تنہا

قد کلمنا نحن ایضا فسمع الرب ذلك وکان موسی رجلا لینا اشد

گاہی سخن کرد با ما نیز پس شنید پروردگار این و بود موسے مردی نرم بسیار

ہر آئینہ کلام کرے ہمسے پس سنا پروردگار نے اس بات کو اور تھا موسے مرد نرم دل سخت

تواضعا من جمیع الناس الذین علی الارض وقال الرب لموسی

فروتن از همه مردمان که بر زمین اند و گفت رب بموسے

ازروے تواضع کے تمام اون آدمیون سے جو کہ تھے زمین پر اور کہا پروردگار نے موسے

وهرون ومریم بغتة اخرجوا ثلثتکم الی قبة الامد وخرجوا

و هارون و مریم ناگاه برآیید هرسه تا قبه امد و برآمدند

اور ہارون اور مریم سے [illegible] نکلو تینون تم طرف قبہ امد کے اور نکلے

ثلثتهم فنزل الرب فی غیم فی الدخن وقام فی قبة الرمان ودعا

ایشان هرسه پس فرو آمد رب در ابر در دود و ایستاد در قبه رمان و خواند

تینون وہ پس اوترا پروردگار بیچ ابر کے دھوین سے اور کھڑا ہوا بیچ قبہ رمان کے اور پکارا

هرون ومریم فخرجا کلاهما قال لهما الرب اسمعا الان قولی

هارون و مریم را پس برآمدند هردوشان گفت بهردوشان رب بشنوید حالا قول من

ہارون اور مریم کو پس نکلے وہ دونون کہا اون دونون سے پروردگار نے سنو تم دونون اب کہنا میرا

ان کانت نبوتکما یقینا انما اکلمکما انا الرب فی الرؤیا وانما

اگر هست نبوت شمارا راستی جز این نیست که تمام نمایم شمارا منم پروردگار در خواب و جز این نیست

اگر ہے نبوۃ تم دونون کی یقینی سوا اسکے نہین کہ مین نے پورا کیا تم دونونکو مین ہون پروردگار بیچ خواب کے اور سوا اسکے نہین

اناطق کما فی الاحلام فاما موسی عبدی فلیس مثلکما الکهنة

که من سخن می نمایم با شما در خواب فاما موسے بندۀ من پس نیست مانند شما کاهن

کلام کیا مین نے تم دونونکو بیچ خواب کے پس لیکن موسے بندہ میرا پس نہین ہے مانند تم دونون کے کاہن

یتمن علی بیتی اناطقه مواجهة بالعیان لا بالتشبیه وقد

همیشه [illegible] بر خانه من سخن کنمش روبرو بنمود نه بمانند و راستی

برکت لیتا ہے اوپر گھر میرے کے کلام کیا مین نے اوسکے روبرو ظاہر ہوکر نہ ساتھ تشبیہ کے اور تحقیق کہ

تجد الرَّبّ فلما لم تخافا ان تتعابا على عبدي موسى واشتد غضب

بزرگیه رب پس چرا نترسیدید اینکه واقع شوند در عبد من موسی و سخت شد خشم

بزرگ ہوا پروردگار پس کیلیے نڈر ہے تم دونوں یہ کہ واقع ہو بیچ بندے میرے موسے کے اور سخت ہوا غصہ

الرَّبّ عليهما وارتفع فلمّا ارتفعت السّحابة عن قبّة الزّمان

رب بر هردو و روا شد پس هرگاه داشته شد ابر از قبه زمان

پروردگار کا اوپر اون دونوں کے اور جاتا رہا پس جبکہ دور ہو گیا ابر قبہ زمان سے

برصت مريم مثل الثّلج فاقبل هرون الى مريم فرآها برصا

مبروص شد مریم مانند برف پس رفت هارون پیش مریم پس دیدش مبروص

سفید ہو گئی مریم مانند برف کے پس آگے آیا ہارون طرف مریم کے پس دیکھا اسکو کہ سفید ہو گئی

وقال لموسى اطلب اليك يا سيّد ان لا تحسب علينا خطيّة

و گفت هارون بموسی میطلبم سویت ای سید من اینکه نشمری برما گناه

اور کہا موسے سے طلب کر طرف اپنے اے سردار یہ کہ نہ حساب کرے اوپر ہمارے گناہ کا

فيما اسأنا وظلمنا ولا تصير مثل الميّت الّذي خرج من بطن امّه

درانچه بدیدیم و ستمیدیم و نگردانی مانند مرده که برآمد از شکم مادرش

بیچ اوس چیز کے کہ برا کیا ہمنے اور ظلم کیا ہمنے اور نکر تو مانند مردے کے جو کہ نکلا پیٹ ماں اپنی سے

وقد اكل نصف لحمه فدعا موسى الرّبّ وقال له اطلب اليك

وراستی خورده شد نیم گوشتش پس خواند موسی رب را و گفت باو میطلبم سویت

اور تحقیق کہ کھا لیا ادھا گوشت اوسکا پس پکارا موسے نے پروردگار کو اور کہا اوس سے طلب کر طرف اپنے

يا ربّ ان تشفيها قال الرّبّ لموسى لو انّ اباها بصق في وجهها لقد

ای رب من اینکه صحت دهی اورا گفت رب بموسی اگر اینکه او بیفگند پدرش در رویش هرآئینه راستی

ای پروردگار میرے یہ کہ شفا دے اوسکو کہا پروردگار نے موسے سے اگر تحقیق کہ باپ اوسکا تھوک دے بیچ منہ اوسکے کے ہر آئینہ تحقیق

كان ينبغي لها ان تستحي سبعة ايّام فلتحبس لا ان خارج العسكر

هست که می باید او اینکه حیا کند هفت روز پس باید بنشیند حالا بیرون لشکر

ہو سزاوار اوسکے لیے یہ کہ حیا کرے سات دن پس چاہیے کہ بیٹھے اب باہر لشکر سے

سبعة ايّام ثمّ تدخل وجلست مريم خارجا من العسكر سبعة ايّام و

هفت روز باز درآید و نشست مریم بیرون از لشکر هفت روز و

سات دن پھر داخل ہووے اور بیٹھی مریم باہر لشکر سے سات دن اور

لم يرحل الشّعب حتّى دخلت مريم ثمّ ارتحل الشّعب من حضروت ونزلوا مفازة فاران

نرفتند شعب تا درآید مریم باز رفتند شعب از حضروت و فرود آمدند مفازه فاران

نہ کوچ کیا گروہ نے یہانتک کہ داخل ہوئی مریم پھر کوچ کیا گروہ نے حضروت سے اور اوترے مفازہ فاران میں

وهو الجزؤ الرابع الفصل الثامن

واين جزو دوابست فصل هشتم

اور يه جزو چوتها هے فصل آٹهواں

وكلم الرب موسى وقال له ارسل قوما تجسسون الارض التي اعطي

وسخن كرد رب بموسى وگفت باو بفرستان قومي كه تجسس كنند زميني را كه ميدهم

اور كلام كيا پروردگار نے موسى سے اور فرمايا اُسكو بهيج ايك قوم كو كه ڈهونڈهيں زمين جو ميں نے عطا كى تهى

بني اسرائيل ويكون الذي يرسل رجلا من كل سبط من رؤساء

به بني اسرائيل وباشد آنكه فرستاده شود مردى از هر سبط از سروران

بنى اسرائيل كو اور هووے كه بهيجا جاوے مرد هر فرزند رئيسوں

آبائهم ويكون المرسلون من رؤسائهم وارسلهم موسى من برية فاران

پدران شان وباشند فرستادگان از سرداران ايشان وفرستادشان موسى از دشت فاران

باپ دادا انكے سے اور هوں فرستاده لوگ رئيسوں انكے سے اور بهيجا انكو موسى نے جنگل فاران سے

عن قول الرب رجالا من رؤساء بني اسرائيل وهذه اسماؤهم شاموع

از قول رب مردان از سروران بني اسرائيل واين نامهاى شان است شاموع

بموجب فرمانے پروردگار كے مردوں كو جو رئيس بنى اسرائيل كے تهے اور انكے نام يه هيں شاموع

بن زكور من سبط روئيل وشاباط بن حوري من سبط شمعون وكالاب

بن زكور از سبط روئيل وشاباط بن حوري از سبط شمعون وكالاب

بيٹا زكور فرزند روئيل سے اور شاباط بيٹا حوري فرزند شمعون سے اور كالاب

بن يوفينا من سبط يهودا ويغايل بن يوسف من سبط يساخار وهوشاع

بن يوقينا از سبط يهودا ويغايل بن يوسف از سبط يساخار وهوشاع

بيٹا يوقينا فرزند يهودا سے اور يغايل بيٹا يوسف فرزند يساخار سے اور هوشاع

بن نون من سبط افرايم وفلطي بن رفوا من سبط بنيامين وجديال بن سودي

بن النون از سبط افرايم وفلطي بن رفوا از سبط بنيامين وجديال بن سودي

بيٹا نون كا فرزند افرايم سے اور فلطي بيٹا رفوا كا فرزند بنيامين سے اور جديال بيٹا سودي

من سبط زابلون ومن سبط يوسف من سبط منشا وجدي بن سوسي

از سبط زابلون واز سبط يوسف از سبط منشا جدي بن سوسي

فرزند زابلون سے اور فرزند يوسف سے جو فرزند منشا سے تها اور جدي بيٹا سوسي

وعميال بن جملي من سبط دان وساتور بن ميخايل من سبط

وعميال بن جملي از سبط دان وساتور بن ميخايل از سبط

وعميال بيٹا جملي فرزند دان سے اور ساتور بيٹا ميخايل فرزند

أَشِيرَيَحِي بْنُ وَفْسِي مِنْ سِبْطِ يَفْتَالِي وَمِنْ سِبْطِ جَادٍ حَوَايِلُ بْنُ بَاجِي

اشیرنحی بن وفسی از سبط یفتالی و از سبط جاد حوایل بن باجی

اشیرنحی بیٹا وفسی فرزند یفتالی اور فرزند جاد سے حوایل بیٹا باجی

هٰذِهِ أَسْمَاءُ الرِّجَالِ الَّذِينَ أَرْسَلَهُمْ مُوسَى لِيَتَجَسَّسُوا الْأَرْضَ وَسَمَّى

اینست نامهای مردان که فرستاد موسی تا تجسس کنند زمین را و نامید

یہ سب نام مردونکے ہین کہ جنکو بھیجا موسی نے تو کھوج کریں زمین کا اور نام رکھا

مُوسَى هُوشَاعَ بْنَ نُونٍ يَهُوشُوعَ وَأَرْسَلَهُمْ لِيَتَجَسَّسُوا أَرْضَ كَنْعَانَ

موسی هوشاع بن نون را یهوشوع و فرستادشان تا تجسس کنند زمین کنعان را

موسی ہوشاع بیٹے نون کا یہوشوع اور انکو بھیجا تو کھوج لگاوینا زمین کنعان کا

وَقَالَ لَهُمُ اصْعَدُوا وَخُذُوا إِلَى الْجَانِبِ الْأَيْمَنِ وَانْظُرُوا إِلَى الْأَرْضِ

و گفت بایشان بر آئید و بگیرید تا جانب راستان و بنگرید سوی زمین

اور فرمایا انکو جاؤ اور لو سمت دہنی طرف کی اور نظر کرو طرف زمین کے

وَاسْتَخْبِرُوهَا كَيْفَ هِيَ وَاعْرِفُوا خَبَرَ الشَّعْبِ الَّذِي بِهَا أَقَوِيٌّ هُوَ أَمْ

و خبر گیری بپرسش چگونه است آن و بشناسید خبر شعب را که مسکن آنجا قویست او یا

اور خبر گیری کرو کہ زمین کیسی ہے اور دریافت کرو خبر گروہ کی کہ اسمین بستے ہین زبردست ہین یا

ضَعِيفٌ أَكَثِيرٌ هُوَ أَمْ قَلِيلٌ وَمَا خَبَرُ الْأَرْضِ الَّتِي هُمْ فِيهَا أَمُخْصِبَةٌ

ضعیف یا بسیار اوست کم و چیست خبر زمین که ایشان دران آیا هست سبزان

کمزور بہت ہین وہ یا تھوڑے اور کیا خبر ہے زمین کی کہ جنمین وہ رہتے ہین آیا سر سبز ہے

هِيَ أَمْ غَيْرُ ذٰلِكَ أَفِيهَا شَجَرٌ أَمْ لَا وَاتَّقُوا وَخُذُوا مِنْ ثِمَارِ

آن یا غیر آن آیا دران درخت یا نیست دلیر شوید و بگیرید از میوه ها سے

یا اجاڑ ہے آیا اسمین درخت ہین یا نہین اور ہمت قائم کرو اور لو پھل

الْأَرْضِ وَكَانَتِ الْأَيَّامُ الَّتِي أُرْسِلُوا فِيهَا أَوَّلَ مَا بَلَغَ الْعِنَبُ

زمین و هست ایام که فرستاده شدند دران اول انچه رسید عنب

زمین کے اور تھا زمانہ کہ بھیجے گئے اسمین پہلے جو پہونچا تھا عنب یعنی انگور

وَصَعِدُوا فَاسْتَخْبَرُوا الْأَرْضَ وَأَخَذُوا مِنْ بَرِّيَّةِ صِينٍ

و رفتند پس خبر گرفتند زمین و گرفتند از دشت صین

اور گئے پس خبر گیران ہوئے زمین کے اور حاصل کیا جنگل صین کا

حَتَّى انْتَهَوْا إِلَى رَاحُوتَ الَّتِي فِي مَدْخَلِ حَمَاتٍ وَصَعِدُوا

تا رسیدند تا راحوت که در درون حمات ست و رفتند

یہانتک کہ پہونچے طرف راحوت کے کہ جو جگہ کہ بیچ داخل کی ہے اور سیدھے

إِلَى التَّيْمَنِ فَأَتَوْا جِيرَانَ وَكَانَ فِي جِيرَانَ إِخِيمَانُ وَشِيشَى وَتَلْمِي

تا التیمن پس آمدند جیران و بود در جیران اخیمان وشیشی و تلمی

طرف تیمن کے پھر آئے جیران میں اور تھا جیران میں اخیمان اوشیشی اور تلمی

بَنُو الْجَبَابِرَةِ وَكَانَتْ جِيرَانُ هٰذِهِ قَدْ بُنِيَتْ قَبْلَ صَاعَانَ الَّتِي

بنو جبابرہ و بود جیران اینکہ در راستی بنا شدہ پیش از بنا شہر صاعان کہ است

فرزندوں قوم جبابرہ سے اور تھا جیران کہ تحقیق بنا تھا پہلے صاعان سے کہ

بِمِصْرَ بِسَبْعِ سِنِينَ ثُمَّ أَتَوْا وَادِي الْعُنْقُودِ وَقَطَعُوا مِنْ هُنَاكَ

بمصر ہفت سال باز آمدند وادی عنقود و بریدند از انجا

مصر میں ہے سات برس میں پھر آئے صحرای خوشۂ انگور میں اور کاٹی اُس جگہ

قَضِيبًا مِنَ الْكَرْمِ فِيهِ عُنْقُودُ عِنَبٍ فَحَمَلَهُ رَجُلَانِ بِدَهَقٍ

شاخی از تاک دران عنقود یعنی خوشہ پس برداشتند ش دو مرد بدہق

شاخ انگور کی جسمیں خوشہ انگور کے لدے تھے پھر اُٹھا لائے دو مرد طرف دہق کے

وَأَخَذُوا مِنَ الرُّمَّانِ وَالتِّينِ أَيْضًا وَدَعَوْا اسْمَ ذٰلِكَ الْمَوْضِعِ وَادِي

و گرفتند از انار وانجیر نیز وگذاشتند نام آن جای وادی

اور لیے انار اور انجیر بھی اور پکارا نام اُس گاؤں کا وادی

الْعُنْقُودِ مِنْ أَجْلِ الْعُنْقُودِ الَّذِي قَطَفَ بَنُو إِسْرَائِيلَ مِنْ هُنَاكَ

عنقود از برای عنقود کہ چیدند بنو اسرائیل از انجا

عنقود بسبب خوشوں کے کہ چنے بنی اسرائیل نے اُس جگہ سے

وَرَجَعُوا إِلَى مُوسَى بَعْدَ أَرْبَعِينَ يَوْمًا وَأَتَوْا مُوسَى وَهٰرُونَ وَجَمَاعَةَ

و باز گشتند سوی موسی بعد چہل روز و آمدند موسی و ہارون و جماعت

اور پھر آئے طرف موسی کے بعد چالیس دن کے اور تشریف لائے موسی اور ہارون اور گروہ

بَنِي إِسْرَائِيلَ إِلَى بَرِّيَّةِ فَارَانَ إِلَى رَقِيمٍ وَأَخْبَرُوا مُوسَى وَالْجَمَاعَةَ

بنی اسرائیل تا بریہ فاران تا رقیم و خبر دادند موسی و جماعت را

بنی اسرائیل کا طرف جنگل فاران کے رقیم تک اور خبر دی موسی اور سب جماعت کو

كُلَّهَا خَبَرَ الْأَرْضِ وَأَرَوْهُمْ ثِمَارَ الْأَرْضِ وَتَحَدَّثُوا وَقَالُوا

ہمیشگیش خبر زمین و نموشہ آوردند شان میوہای زمین و خبر کردند و گفتند

خبر زمین کی اور توشہ لائے وہ میووں زمین کا اور سب احوال بیان کیا اور بولے

انْطَلَقْنَا إِلَى الْأَرْضِ الَّتِي أَرْسَلْتَنَا إِلَيْهَا وَإِذَا الْأَرْضُ تُغِلُّ

رفتیم تا زمین کہ فرستاد بما تا آن وانگاہ زمین بسیار دارد

گئے تھے ہم طرف زمین کے جسکی جانب بھیجا تھا ہمکو اور اُسوقت میں میں بھری ہوئی تھی

العسل واللبن وهذه ثمارها ولكن الشعب الذي في الارض

شهد دشیر واینست میوه‌اش ولیکن شعبی هست دران زمین

شهد اور دودھ سے اور یہ میوہ اسکے ہین اور لیکن وہ قوم جو کہ بیچ زمین کے ہے

شعب عزيز قوي وقراهم كبار مشددة ورأينا ثم بنو الجبابرة

شعب قوی بازو ودهات شان بزرگ سشدید ودیدیم آنجا پسران جبابره را

قوم غالب زبردست ہی اور دیہات انکے بڑے بڑے سخت ہین اور دیکھا ہمنے اس جگہ پسران جبابرہ

عمالاق في ارض التيم والحيتانيون واليابسانيون والاموريون

عمالاق درارض التیم وحیتانیان ویابسانیان و اموریانیان

عمالاق کو زمین تیم مین اور حیتانی لوگ اور یابسانی لوگ اور اموراني

يسكنون الجبل والكنعانيون على شط البحر وعلى نهر الاردن

کہ می مانند کوه را وکنعانیان بر کنار دریا و بر نهر اردن

رہتے ہین پہاڑ پر اور کنعانی لوگ اوپر کنارے دریا اور اوپر نہر اردن کے

الاصحاح العاشر فتكلم كالاب وكف الشعب عن الضيم

اصحاح دهم پس سخن کرد کالاب وبازداشت گروه را از فریاد

اصحاح دسوین پھر کلام کیا کالاب نے اور باز رکھا گروه کو چیخنے سے

وقال نحن صاعدون الى الارض وارثوها من اجل انا اقوى منهم

وگفت ما میرویم تا زمین ومیراث بریدش از برای اینکه ما قویم از ایشان

اور بولا ہم جانے والے ہین طرف ایک زمین کے اور وارث ہون اسکے اسی سبب سے کہ ہم زبردست ہین انسے

ونحن الغالبون واما الاقوام الذي كانوا معه فقالوا ليس لنا بالقوم

وما غالبایم واما قومی که هستند بااو پس گفتند نیست بما آن قوم

اور ہم غالب ہین اور جو قوم کہ تھی انکے ساتھ پس بولی نہین ہمارے سامنے کسی قوم کو

طاقة لانهم اقوى منا واخبروا الجواسيس الذين استخبروا الارض

طاقتی چراکہ ایشان زورآورترند از ما وخبر دادند جاسوسان که طلب خبر کردند آن زمین را

طاقت مقابلے کی کیونکہ وہ لوگ زورآور ہین ہمسے اور خبر پہونچائی جاسوسون نے کہ جنھون نے خبر دی زمین کی

لبني اسرائيل خبر الارض وقالوا الارض التي دخلناها ونظرنا

برای بنی اسرائیل خبر زمین را وگفتند زمین که درآمدیمش ونگریستیم

واسطے بنی اسرائیل کے خبر زمین کی اور بولے وہ زمین جسمین داخل ہوے ہم اور دیکھا ہمنے

اليها هي ارض تاكل اهلها والشعب الذي رأينا فيها هم

سویش آن زمین میخورد مردمش را و گروهی که دیدیم دران ایشانند

اسکی طرف وہ زمین ہی کہ کھاتے ہین اہل اسکے اور جن گروہون کو کہ دیکھا ہمنے اسمین وہ

رِجَالُ الْقُوَى وَرَأَيْنَا هُنَاكَ جَبَابِرَةً مِنْ نَسْلِ الْجَبَابِرَةِ وَكُنَّا عِنْدَهُمْ

مردان بازورانند ودیدیم آنجا جبابره از نسل جبابره وبودیم نزد ایشان

مردم زورآور اور دیکھا ہمنے اس جگہ قوم جبابرہ کو نسل جبابرہ سے اور تھے ہم پاس انکے

مِثْلَ الْجَرَادِ وَكَذَلِكَ رَأَيْنَا أَنْفُسَنَا حِينَ أَقَسْنَاهَا إِلَيْهِمْ وَصَيَّحَتِ

مانند ملخ وهمچنین دیدیم خود ها تان را وقتیکه قیاس کردیم آنرا بسوی شان وترسیدند فریاد

وہ تھے مانند ٹڈی کے اور اسی طرح دیکھا ہمنے جانوں اپنی کو جبکہ اندازہ کیا ہمنے انکا اپنی طرف اور دہائی کرکے چیخ پڑے

الْجَمَاعَةُ كُلُّهَا وَرَفَعُوا أَصْوَاتَهُمْ بِالْبُكَاءِ وَبَكَا الشَّعْبُ فِي تِلْكَ

جماعت همگیش وبلند بیدند صداهای خود بگریه وگریستند گروه دران

سب لوگ اور بلند کین اپنی آوازیں ساتھ رونے کے اور روئے گروہ اس

اللَّيْلَةِ بُكَاءً شَدِيدًا وَتَذَمَّرَ جَمِيعُ بَنِي إِسْرَائِيلَ عَلَى مُوسَى

شب وگریه سخت وتذمیر کردند همه بنو اسرائیل بر موسی

رات میں پھوٹ پھوٹ کر اور کڑکڑی بات کہی سب بنی اسرائیل نے موسی

وَهَرُونَ فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ وَصَيَّحُوا عَلَيْهِمَا وَقَالَتْ لَهُمْ مَحَافِلُ

وهارون دران روز وفریاد کردند برهردو وگفتند بایشان محافل

اور ہارون سے اس دن اور فریاد کی دونوں سے اور بولی انسے سب محفل

بَنِي إِسْرَائِيلَ كُلُّهَا لَيْتَ مُتْنَا بِأَرْضِ مِصْرَ عَلَى يَدَيِ الرَّبِّ أَوْلَيْتَنَا

بنی اسرائیل همگی شان کاش میمردیمی برزمین مصر بر دو دست رب یاکاشکی

بنی اسرائیل کی کاش کہ ہم مرجاتے زمین مصر میں سامنے پروردگار کے یا کاشکے

مُتْنَا فِي هَذِهِ الْبَرِّيَّةِ لِمَاذَا أَدْخَلَنَا الرَّبُّ إِلَى الْأَرْضِ الَّتِي

یامی مردیمی درین دشت برای چیست آنکه درآورد مارا رب بر زمین که

ہم مرجاتے اس جنگل میں جبکہ داخل کیا ہمکو پروردگار نے طرف اسی زمین کے کہ

نَتَضَرَّعُ فِيهَا قَتْلَى وَتُنْهَبُ مَوَاشِينَا وَأَهَالِينَا وَكَانَ الْمَثْوَى

تضرع کنیم دران کشتگان وتاخت شود مواشی ما وکسان ما وبود مثوی وخوابگاه

زاری کرتے ہیں ہم اسمیں کشتہ لوگ ہیں اور لٹ جاوینگے چوپائے ہمارے اور گھر بار ہمارا اور تھی خوابگاہ ہماری

بِأَرْضِ مِصْرَ خَيْرٌ لَنَا وَقَالَ كُلُّ امْرِءٍ مِنْهُمْ لِأَخِيهِ اجْتَمِعُوا

برزمین مصر بهتر بما وگفت هر مردی از ایشان ببرادرش جمع شوید

زمین مصر کی بہتر تھی ہمارے لیے اور کہا ہر مرد نے انمیں واسطے بھائی اپنے کے جمع ہو

١ حَتَّى نُصَيِّرَ عَلَيْنَا رَئِيسًا وَنَرْجِعَ أَرْضَ مِصْرَ فَخَرَّ مُوسَى وَهَرُونَ

تا بگردانیم برخود سروری پس بگردانیم زمین مصر پس افتاد موسی وهارون

یہانتک کہ گردانا ہمنے اپنے اوپر سردار اور پھر جاوین ہم زمین مصر کو پھر جھک گئے موسی اور ہارون

عَلَى وَجْهِهِمَا سَاجِدِينَ بَيْنَ جَمَاعَةِ بَنِي إِسْرَائِيلَ كُلِّهَا فَأَمَّا يَشُوعُ

بر روی خود سجده کنندگان میان گروهی بنی اسرائیل همه ایشان ایستاده شد یشوع

منہ کے بل سجدہ کرتے ہوئے درمیان سب جماعت بنی اسرائیل کے کھڑا ہوا یشوع

بْنُ نُونٍ وَكَالَابُ بْنُ يَوْقِنَّا اللَّذَانِ كَانَا مِنَ الْجَوَاسِيسِ فَرَقَا

بن نون وکالاب بن یوقینا آنانکه بودند از جاسوسان پس نرم دل شدند

بیٹا نون کا اور کالاب بیٹا یوقینا کا کہ تھے دونوں جاسوسوں سے پھر نرم دل ہوئے

بِهِمَا وَقَالَا لِجَمَاعَةِ بَنِي إِسْرَائِيلَ الْأَرْضُ الَّتِي دَخَلْنَاهَا وَجَسَسْنَاهَا

بهردو و گفتند بجماعت بنی اسرائیل زمینی که در آمدیم ش و تجسس کردیم ش

دونوں اور بولے جماعت بنی اسرائیل سے جو زمین کہ داخل ہوئے ہم اسمیں اور جاسوسی کی ہمنے اسکی

هِيَ أَرْضٌ مُخْصِبَةٌ جِدًّا فَإِنْ شَاءَ الرَّبُّ وَرَضِيَ عَنَّا وَأَدْخَلَنَا

آن زمین سرسبز است بسیار اگر خواست رب و خوشنود شد از ما و در آورد ما را آنجا

وہ زمین سرسبز البتہ سو اگر چاہیگا پروردگار اور راضی ہوگا ہمسے اور داخل کریگا ہمکو اسمیں

وَدَفَعَهَا إِلَيْنَا فَهِيَ أَرْضٌ تَغُلُّ الْعَسَلَ وَالسَّمْنَ فَلَا تَعْصُوا الرَّبَّ

و سپرد ش بما پس آن زمین است که بسیار میشود شهد و سمن پس نکنید عصیان رب را

اور سپرد کریگا اسکو ہمارے تئیں پس وہ زمین جو کہ بہت ہوتا ہے اسمیں شہد اور چکنی چیز سو مت نافرمانی کرو پروردگار سے

وَلَا تَفْتِنُوا وَلَا تَخَافُوا شَعْبَ هَذِهِ الْأَرْضِ لِأَنَّ أَهْلَهَا

و سیر بانگید و مترسید گروه این زمین را چراکه مردمش

تو نہ فتنہ میں پڑو اور نہ ڈرو گروہ اُس زمین سے کیونکہ آدمی اُسکے

مَبْذُولُونَ لَنَا مِثْلَ الطَّعَامِ لِلْآكِلِ وَاعْلَمُوا أَنَّ قُوَّتَهُمْ

مبذول شدند برای ما مثل طعام بخورنده و بدانید این را که قوت شان

دینگے ہمکو مثل خوراک کے واسطے کھانے والے کے اور جانو کہ قوت تمہاری

بِضَعْفٍ وَتَنْزِلُ عَنَّا شِدَّتُهُمْ لِأَنَّ الرَّبَّ مَعَنَا فَلَا تَفْرَقُوا

ضعیف شود و بکاهد از ما سختی ایشان چراکه پروردگار با ماهست پس جدا نگید

کم ہو اور گھٹ جاویگی ہمسے سختی اُنکی کیونکہ پروردگار ہمارے ساتھ ہے پس جدا ہوا

مِنْهُمْ فَأَرَادَ الْجَمَاعَةُ أَنْ يَرْجُمُوهُمَا بِالْحِجَارَةِ وَظَهَرَ

از ایشان پس خواستند جماعت اینکه بزنند هردو ایشان را بسنگ و ظاهر شد

اُنسے پس چاہا جماعت نے کہ سنگسار کریں دونوں کو ساتھ پتھر کے اور ظاہر ہوا

مَجْدُ الرَّبِّ بِالسَّحَابَةِ فِي قُبَّةِ الزَّمَانِ تُجَاهَ بَنِي إِسْرَائِيلَ

مجد رب با ابر در قبه زمان روبروی بنی اسرائیل

بزرگی پروردگار کی ساتھ ابر کے گنبد زمان میں سامنے بنی اسرائیل کے

وقال الرب لموسى الى متى يستخطني هذا الشعب ولكم الى

وگفت رب بموسی تا کی خوار دارند مرا این گروه و چند

اور فرمایا پروردگار نے موسی سے کب تک خوار رکھیگا مجھکو یہ گروہ اور کب تک

كم لا يصدقونني مع جميع الآيات التي اتيتهم بها

چند تصدیق نمایند مرا با دیدن همه نشانها که آوردم ایشان را آن

کہاں تک تصدیق کرینگے میری باوجودیکہ دیکھیں سب نشانیاں کہ لایا ان کو ساتھ اسکے

ساضربهم بالموت واهلكهم واصيرك لشعب اعظم واعز

عنقریب ست که بزنم ایشان را بمرگ و هلاک کنم ایشان را و بگردانم ترا برای شعب بزرگتر و تونیتر

قریب ہے کہ مارونگا میں انکو ساتھ موت کے اور ہلاک کرونگا انہیں اور کرونگا میں تجھکو واسطے گروہ کے بزرگ اور عزت والا

منهم وقال موسى اما الرب نسمع اهل مصر الذين اخرجت

از ایشان وگفت موسی پیش رب بشنود مردم مصر آنانکه برآوردی

انسے اور کہا موسی نے سامنے پروردگار کے سنیں اہل مصر جنکو نکالا تو نے

هذا الشعب من بينهم بقوتك ويقول سكان هذه الارض

این گروه را از میان شان بقوتت و گویند باشندگان این زمین

اس گروہ کو انکے درمیان سے ساتھ قوت اپنی کے اور کہتے ہیں بسنےوالے اس زمین کے

ايضا الذين سمعوا انك رب هذا الشعب وانت بينهم

نیز آنانکه شنیدند این را که توئی رب این گروه و توئی میان شان

بھی جنھوں نے سنا کہ تو پروردگار اس گروہ کا ہے اور تو ہی انکے درمیان ہے

وراوك يا رب عيانا مجدك وكانت سحابة فوق القوم

دیدند ترا ای پروردگارم عیان مجد ترا و بود ابر بالای قوم

اور دیکھا تجھکو ای پروردگار عیان بزرگی تیری کو اور تھی بدلی اوپر قوم کے

من قبلك وانت ايضا كنت تسير امامهم بعمود من غيم

از پیشت و تو نیز بودی که میروی پیش ایشان باعمود از ابر

تیری جانب سے اور تو بھی تھا کہ سیر کرتا سامنے انکے ساتھ گرز کے بدلی سے

خرجت بالنهار وبعمود من نار في الليل فان انت قتلت

که برآمد بروز و بعمود از آتش در شب پس اگر تو کشتی

کہ نکلتا دن میں اور ساتھ گرز آگ کے رات میں پس اگر تو قتل کریگا

هذا الشعب جميعا كرجل واحد يقول الشعوب التي بلغها خبرك

این گروه را همه برای یک مرد بگویند گروهی که برسد ش خبرت

اس گروہ سب کو واسطے ایک مرد کے کہینگے سب گروہ کہ پہونچی انکو تیری خبر

إن الرب لم يقدر أن يدخل هذا الشعب الأرض التي وعد

اینکه رب نتوانست اینکه درآورد این شعب را زمینی که وعده کرد

یہ کہ پروردگار نہیں قادر ہوا کہ داخل کرے اس گروہ کو زمین میں جسکا وعدہ کیا

آباءهم فلذلك قتلهم في البرية فلتعظم منتك الآن كما

پدران شان را پس برای این کشت شان را در دشت پس بزرگ شود منت تو حالا چنانکه

باپ دادا انکے سے پس اسی لیے قتل کیا انکو جنگل میں پس البتہ بزرگ ہوا احسان تیرا اب جیسا کہ

وعدت وقلت يا رب أنت ذو التؤدة والنعمة تغفر الإثم

وعده کردی وگفتی ای رب من تو خداوند مهلتی ونعمت بیامرزی وبال

وعده کیا تونے اور کہا تھا تونے ای پروردگار تو مہلت دینے والا اور نعمت دینے والا ہی بخش دے تو گناہ

والخطايا وليس تزكي من ليس يزكى وأنت الذي تأمر

وگناهان را ونیست که پاک کنی آنرا که نیست رهیاکی و تو آنی که فرمایی

اور خطائیں اور نہیں ہی پاک کرنے والا جسکو کرنا پاک کیا اور تو ہی ہو کہ حکم دیتا ہی تو

بذنوب الآباء على أبنائهم وتعاقب الأبناء بذنوب آبائهم

بگناه پدران بر پسران شان بازداشتی پسران شان را بگناهان پدران شان

ساتھ گناہوں ماں باپ کے اوپر اولاد انکی کے بازخواست دیتا ہی تو بیٹوں کو ساتھ گناہوں باپ انکے کے

لثلاثة أحقاب أو أربعة إذا كانوا فاسدين اغفر يا رب إثم

بو سه پشت یا چهار وقتیکه هستند فاسدان بیامرز ای پروردگار وبال

تین پشت یا چار پشت جبکہ ہوویں فاسد بخش دے تو ای پروردگار گناہ

هذا الشعب الآن أيضا كعظم نعمتك كما غفرت لهم منذ خرجوا

این گروه را حالا نیز بقدر بزرگی نعمت خود چنانکه آمرزیدی شان را از وقتیکه برآمدند

اس گروہ کے اب بھی مثل بزرگی نعمت اپنی کے جیسا کہ مغفرت کی تو نے انکی جبکہ نکلے تھے

من أرض مصر إلى الآن فقال الرب لموسى قد غفرت لهم لقولك

از زمین مصر تا حالا پس گفت پروردگار بموسی راستی آمرزیدم شان برای قولت

زمین مصر سے اب تک پس فرمایا پروردگار نے موسی سے کہ تحقیق مغفرت کی میں نے انکی سبب کہنے تیرے کے

ولكني حي قيوم أقسم بذلك وبمجد الرب الذي ملأت الأرض

ولیکن من زنده ام قائم قسم خوردم باین وبمجد رب که پرشد زمین

اور لیکن میں زندہ اور قائم ہوں قسم کھاتا ہوں میں ساتھ اسکے اور ساتھ پروردگار کے کہ آباد ہو جاویگی سب زمین

كلها منه أن جميع الرجال الذين عاينوا مجدي والآيات التي

همه اش ازاو اینکه همه مردان که دیدند مجد مرا وآیاتی را که

اس سے کہ سب مرد کہ جنہوں نے دیکھی بزرگی میری اور نشانیاں کہ

ظهرت بمصر وفي القفار وجربوني عشر مرات ولم يطيعوني
ظاهر کردم بمصر و قفار بجربه کردند مرا ده بار و اطاعت نکردند مرا
ظاہر کیا میں نے بیچ مصر کے اور جنگلوں میں آزمایش کی میری دس بار اور نکی اطاعت میری
ولم يقبلوا قولي لا يعاينوا الارض التي قسمت لاباءهم ان اعطيهم
و نه پذیرفتند قول مرا نه بینند زمین که دادم قسمت به پدران شان اگر دهم ایشان را
اور نه مانی بات میری نہ دیکھینگے زمین کو کہ قسمت کی میں نے انکے ماں باپ کے لیے کہ اگر عطا کروں
ولا يدخلها احد من الذين اغضبوني فاما عبدي كالاب
و نه در آیدش یکی از آنانکه خشمناک کردند مرا فاما بنده کالاب
اور نہ داخل ہو کوئی انمیں ان لوگوں سے کہ جنہوں نے غصّہ کیا مجھپر پس بندہ کالاب
بن يوقينا فلانه اكمل امري وتبع هوائي وصارت روحي
بن یوقینا پس برای آنکه او تمام کرد امر مرا و پیروید خواهش مرا و گشت روحم
بیٹا یوقینا کا پس کیونکہ اسنے پورا کیا حکم میرا اور رضا تابعت کی مشیئت میری کی اور گشت کیا روح میری
عليه فاني ادخله الارض التي دخلها واورثها نسله فاما
بر او پس بدرستی من در آرمش زمین که در آمد بش و وارث دهمش نسلش را فاما
اسپر پس تحقیق میں داخل کرونگا اسکو اس زمین میں که داخل ہوا تھا اور میراث کر دونگا زمین کو واسطے نسل اسکی کے سو
العمالقيون والكنعانيون فكانوا يسكنون الجبل وانتم فاقبلوا
عمالیقیان و کنعانیان پس هستند که میمانند کوه و شما پس بپیشید
عمالیقی اور کنعانی لوگ پس تھے که رہتے تھے پہاڑ و ہیں ساتھ تمھارے پس سامنے آؤ
غدا وارتحلوا الى طريق بحر سوف وكلم الرب موسى وهرون
فردا و روید تا راه دریا سوف و سخن کرد رب موسی و هارون را
کل کے دن اور کوچ کرو تم طرف راه دریای سوف کے اور کلام کیا پروردگار نے موسی اور ہارون سے
وقال لهما الى متى يهمر هذه الجماعة الردية بين يدي ويتدمر
و گفت بهر دوشان تا کی برهیز کنند این گروه پلیده پیش من و تدبیر کنند
اور فرمایا انکو کب تک پرہیز کریگی یہ جماعت نالائق میرے سامنے اور اکڑی باتیں کریگی
قد سمعت همر بني اسرائيل وتدمرهم فقل لهم اني حي قال
راستی شنیدم آواز آهسته بنی اسرائیل و تدمر ایشانرا پس بگوئید بایشان را اینکه من زنده ام گفت
تحقیق سنا میں نے بکبک بنی اسرائیل کی اور بدلی انکی پس کہدو انکو که میں البتہ زندہ جاوید ہوں فرمایا
الرب وبي اقسم انكم تصيرون الى ما قلتم وكما فكرتم كذلك
رب و بخودم سوگند که اینکه شما گردند تا انچه گفتند و چنانکه اندیشید همچنان
پروردگار نے اور مجکو اپنی قسم ہے که تم ہوگے جو کہتے تم اور جیسے که فکر کی ہے تم نے اسی طرح

يصيبكم في هذه البرية تسقط جثثكم وفيها تبلى اجسادكم

رسد تان در این دشت ساقط شود جثه شما و در آن مبتلا شود تن های تان

پهونچا تمکو اس جنگل مین گر پڑیگا جثه تمهارا اور اسمین مبتلا هونگے جسم تمهارے

ويهلك كل عددكم وحسابكم من ابن عشرين سنة الى فوق

و هلاک کند هر عدد شما و حساب شما را آنکه شمرگرد بیست سال تا بالا

اور هلاک هوگا هر ایک تمهارا اور حساب تمهارا جو که بیس برس کی عمر سے زائد هوگا

لانكم تشوشتم وتذمرتم على لا تدخلوا الارض التي رفعت

چراکه شما وسوسه رنجیده گردید هرگز نه در آئید زمینی را که برداشتم

کیونکه تم وسواس کرتے هو اور اکھاڑ پچھاڑ کرتے تم مجھپر نداخل هوگے تم زمین مین اٹھائے مین نے

يدي لاسكنكم فيها ولا يدخلها الا كالاب بن يوقينا ويشوع

دستم تا فرود آرم تان درانجا و نه در آید ش مگر کالاب بن یوقینا و یشوع

ہاتھ اپنے سے تو که نازل کروں مین تمکو اسمین اور نه داخل هو اس زمین مین مگر کالاب بیٹا یوقینا کا اور یشوع

بن نون واما مواشيكم التي قلتم انها لا تنهب وبنوكم الذين

بن نون و اما مواشی تان که گفتید اینکه آن تاراج نشود و پسران شما آنانکه

بیٹا نون کا اور مویشی تمهارے که کہتے هو تم تحقیق وه لٹ نجاوین اور اولاد تمهاری جنهون نے

لا يعلمون اليوم الخير من شرهم يدخلون الارض واصيرهم

ندانند امروز بهتر را از بدی ایشان در آیند آن زمین و بگردانم شان

نجانا آج دن بهتری کو برائی سے وه داخل هونگے زمین مین اور پہنچاؤنگا مین

اليها واورثهم الارض التي رذلتموها جميعكم فتسقط وتبلى

تا آن و دهم شان زمینی که رد کردید ش همه شما پس افتند و آزموده شود

طرف زمین کے اور میراث دونگا مین انکو وه زمین که پھیر دیا تمنے اسکو سب تمهارے نے پھر ساقط هو اور آزمایا جاوے

في هذه البرية وتمكث بنوكم يترددون في هذه

درین دشت و بمانند پسران تان و تردد کنند دراین

اس جنگل مین اور بود و باش کرے اولاد تمهاری چلو پھرو اس

المفازة اربعين سنة يعاقبون بزناكم حتى تهلك جثثكم

مفازه چهل سال عقوبت کرده شوند بزنای تان تا هلاک شود جثه شما

مقام مین چالیس برس عذاب کیا جاویگا ساتھ زناکاری تمهاری کے یهانتک که هلاک هوگا جثه تمهارا

في هذه البرية ويكون ابناؤكم في هذه البرية اربعين سنة على

درین دشت و باشند پسران شما دراین دشت چهل سال بر

بیچ اس صحرا کے دور هونگے لڑکے تمهارے اس صحرا مین چالیس برس کے اوپر

عَدَدِ الأَيَّامِ الَّتِي اجْتَسَّ الجَوَاسِيسُ الأَرْضَ وَيُعَاقَبُونَ لِكُلِّ يَوْمٍ

عدد روزہا کہ تجسس کردند جاسوسان آنزمین را وسعاقب شوند ہر روز

گنتی دنوں کی کہ کھوج کیا جاسوسوں نے زمین کا اور بوجھا گیا ہر دن میں

سَنَةً أَرْبَعُونَ سَنَةً لِتَعْلَمُوا أَنِّي أَنَا اللهُ إِنَّمَا فَعَلْتُ بِكُمْ ذَلِكَ

سالی چہل سال تا بدانید این را کہ منم من خدای جز این نیست کہ کردم بشما این

ایک برس کا جو چالیس برس کا تھا تو جانو تم کہ تحقیق میں اللہ ہوں سوای اسکے نہیں ہو کہ کیا میں نے ساتھ تمھارے یہ

لِتَمَرُّدِكُمْ بَيْنَ يَدَيَّ أَنَا الرَّبُّ قُلْتُ كَذَلِكَ أَصْنَعُ بِهَذِهِ الجَمَاعَةِ

بسبب تدبیرہا پیش من منم پروردگار گفتم ہمچنین بکنم باین گروہ

واسطے نافرمانی تمھاری کے سامنے میرے میں پروردگار ہوں کہا میں نے ایسا ہی کرے یہ جماعت

الرَّدِيَّةِ الَّتِي اجْتَمَعَتْ بَيْنَ يَدَيَّ تَهْلِكُ فِي هَذِهِ البَرِّيَّةِ وَفِيهَا

پوشیدہ کہ جمع شدند پیش من ہلاک شوند درین دشت و درین

پوشیدہ کہ جمع ہوے سامنے میرے ہلاک ہوں بیچ اس جنگل کے اور اسی میں

تَمُوتُونَ كُلُّكُمْ وَالقَوْمُ الَّذِي أَرْسَلَهُمْ مُوسَى أَنْ يَجُسُّوا الأَرْضَ

بمیرند ہمہ شما و قومی کہ فرستادشان موسی باینکہ تجسس نمایند زمین را

مرو سب تم اور جس قوم کو کہ بھیجا انکو موسی نے کہ ڈھونڈھیں زمین کو

لَهُ انْقَلَبُوا فَشَغَبُوا عَلَيْهِ وَأَفْسَدُوا الجَمَاعَةَ كُلَّهَا وَذَلِكَ لِأَنَّهُمْ

براش مرگردیدند پس شعبہ شدند بران و فاسد کردند جماعت را ہمگیش و اینست ثابت چرا کہ ایشان

واسطے اُسکے پھر گئے و پس گروہ گروہ ہوگئے اُسپر اور فساد ڈالا سب جماعت کو اور یہ ثابت ہی کیونکہ اُنھوں نے

أَخْبَرُوا الشَّعْبَ فِي أَمْرِ الأَرْضِ خَبَرًا رَدِيًّا وَمَاتَ القَوْمُ الَّذِينَ أَخْبَرُوا

خبر دادند گروہ را در امر زمین خبر پوشیدہ و مردند قومی کہ خبر دادند

خبر دی گروہ کو زمین کے کام میں خبر پوشیدہ اور مرگئی قوم کہ اُسنے خبر دی

الخَبَرَ السُّوءَ فِي أَمْرِ الأَرْضِ مَوْتَ الفُجَاءَةِ أَمَامَ الرَّبِّ فَأَمَّا يَشُوعُ بْنُ نُونٍ وَكَالِبُ

خبر بد در امر زمین بموت فجاۃ پیش پروردگار فاما یشوع بن نون و کالاب

خبر بد بیچ کام زمین کے مرگ ناگہانی سے سامنے پروردگار کے پس یشوع بیٹے نون اور کالاب

بْنُ يُوقَنَّا فَنَجَيَا مِنَ المَوْتِ وَلَمْ يَهْلِكَا مَعَ الَّذِينَ اسْتَخْبَرُوا الأَرْضَ

بن یوقنا پس زیستند از مرگ و نہ مردند با آنانکہ استخبار کردند آن زمین را

بیٹا یوقنا کا پس زندہ رہے دونوں موت سے اور نہ ہلاک ہوا ساتھ اُن لوگوں کے کہ جنھوں نے خبر پہونچائی زمین کی

الإِصْحَاحُ الحَادِي عَشَرَ وَأَخْبَرَ مُوسَى جَمِيعَ بَنِي إِسْرَائِيلَ

اصحاح یازدہم و خبر داد موسی ہمہ بنی اسرائیل را

اصحاح گیارھویں اور خبر دی موسی نے سب بنی اسرائیل کو

بِهٰذِهِ الأَقْوَالِ وَجَلَسَ الشَّعْبُ مُتَأَمِّلاً فِي حُزْنٍ شَدِيدٍ وَأَذْبَحُوا

این گفته‌ها ونشست گروه دلگیر درانده بوده سخت وذبح کردند

ان باتون کی اور بیٹھا گروه دلگیر غم سخت مین اور قربانی کی

بُكْرَةً وَصَعِدُوا إِلَى رَأْسِ الْجَبَلِ وَقَالُوا نَحْنُ صَاعِدُونَ إِلَى

صبح ورفتند تا سر کوه وگفتند مائیم روندگان تا

صبح کو اور چڑھے چوٹی پہاڑ پر اور بولے ہم جانے والے ہین طرف

الْمَوْضِعِ الَّذِي أَمَرَنَا الرَّبُّ وَنُقِرُّ بِخَطَايَانَا قَالَ لَهُمْ مُوسَى لِمَاذَا

جائیکه فرمود ما را پروردگار واقرار مینمائیم بخطاهای مان وگفت بایشان موسی برای چه آن

اس مقام کے جسکا حکم دیا ہمکو پروردگار نے اور ہم اقرار کرتے ہین اپنے گناہون کا فرمایا انکو موسی نے کیون

تَعَدَّيْتُمْ عَلَى مَا أَمَرَكُمْ بِهِ الرَّبُّ اِعْلَمُوا أَنَّكُمْ لَا تَنْجَحُونَ

گذشتید بر آنچه فرمودتان رب بدانید اینکه شما نکوشید

تجاوز کیا تمنے جو حکم دیا تمکو پروردگار نے جانو کہ تحقیق تم نہ کوشش کرو

وَلَا يَتِمُّ أَمْرُكُمْ لَا تَصْعَدُوا الْآنَ الرَّبُّ لَيْسَ مَعَكُمْ لِئَلَّا تُهْزَمُوا

و تمام نشود امر شما نه روید حالا پروردگار نیست با شما تا اینکه نگریزانند

اور نہ تمام ہوگا کام تمھارا نجاؤ اب پروردگار نہین ہے تمھارے ساتھ تو نہ شکست دین تمکو

أَعْدَاؤُكُمْ مِنْ أَجْلِ أَنَّ بَيْنَ أَيْدِيكُمْ كَنْعَانِيُّونَ وَعَمَالِقَانِيُّونَ

دشمنان تان از برای اینکه پیش شما اند کنعانیان وعملقانیان

دشمن تمھارے بسبب اسکے کہ سامنے تمھارے کنعانی لوگ اور عملقانی لوگ ہین

فَإِنْ صَعِدْتُمْ هُزِمْتُمْ وَقُتِلْتُمْ لِأَنَّكُمْ أَغْضَبْتُمُ الرَّبَّ وَرَجَعْتُمْ

پس اگر رفتند گریختند وکشته شدند چرا که شما خشمیدید رب را وگشتید

سو اگر جاؤگے تم شکست پاؤگے تم اور قتل کیے جاؤگے تم کیونکہ تمنے غصہ دلایا پروردگار کو اور پھر گئے تم

عَنْ قَوْلِهِ فَكَذٰلِكَ لَا يَكُونُ الرَّبُّ مَعَكُمْ وَبَدَأَ الْقَوْمُ أَنْ يَصْعَدُوا

از قول او پس همچنین نباشد رب با شما وابتدا کردند بقوم اینکه بروند

قول اُسکے سے پس اسی لیے نہوا پروردگار تمھارے ساتھ اور ابتدا کی اُس قوم نے جو چڑھے

إِلَى رَأْسِ الْجَبَلِ فَأَمَّا تَابُوتُ عَهْدِ الرَّبِّ وَمُوسَى فَلَمْ يَبْرَحَا مِنَ الْعَسْكَرِ

تا سر کوه فاما تابوت عهد رب وموسی پس نه برآمدند از لشکر

طرف چوٹی پہاڑ کے سو صندوق عہد رب کا اور موسی کا پس نہ نکلے لشکر سے

وَنَزَلَ الْعَمَالِقَانِيُّونَ وَالْكَنْعَانِيُّونَ الَّذِينَ يَسْكُنُونَ ذٰلِكَ الْجَبَلَ

وفرود آمدند عملقانی وکنعانیان آنانکه میمانند آن کوه

اور اُترے عملقانی اور کنعانی لوگ جو بستے تھے اُس پہاڑ مین

وحاربوهم وهزموهم وقتلوا منهم مقتلة عظيمة وطردوهم الى حرما

وجنگیدند شان وگریزانیدند شان وکشتند از ایشان مقتلۂ بزرگ وراندند شان تا حرما

اور جنگ کرتے وہ اور شکست کھاتے وہ اور قتل کرتے انکو قتل بڑا اور جاتے وہ طرف حرما کے

الفصل العاشر وكلم الرب موسى وقال له كلم بني اسرائيل

فصل دهم وتکلم کرد پروردگار موسی را وگفت باو تکلم کرد بنی اسرائیل

فصل دسویں اور کلام کیا پروردگار نے موسی سے اور فرمایا اسکو کلام کر بنی اسرائیل سے

وقل لهم اذا دخلتم ارض مطاردكم التي اعطيكم ميراثا

وبگو بایشان وقتیکه درآمدید زمین مطارد خود که دهم تان میراث

اور کہہ تو انکو جب داخل ہو تم زمین مطارد اپنی میں کہ دی ہے میں نے تمکو میراث

قربوا قربانا ذبائح وزبودا وافرزوا خاصة للرب في

قربان کنید قربانی وذبائح وزبود فروز کنند خاص برای رب در

قربانی کرو جانوران قربانی کرو اور زبود کو اور جدا کرو خاص واسطے پروردگار کے

اعيادكم افعلوا ذلك وقربوا زبودا يرفع ريحها و

هر عیدهای تان کنید این وقربان کنید زبودی که بهر سد بوش و

عیدوں اپنی میں کرو اسکو اور قربانی کرو زبود کی کہ پہونچے خوشبو اسکی اور

فتارهلا الى الرب من البقر ويقرب الذي يقرب قربانا للرب درمكا

وتبرش تا رب از گوسپند وگاو وقربان کند او که قربان میکند قربانی برای رب درمک

لبوی انکی طرف پروردگار کے بیل کو اور قربانی کرو جسکی کہ قربانی کرتے ہو واسطے پروردگار کے آن سپید

وسميدا عشر جريب ملتوت بربع كيل زيت ويكون

وسمید دهم جریب لت کرده بچهارم کیل بزیت وباشد

سید کی دس انبان لت کی ہوئی ساتھ چوتھائی پیمانہ روغن زیتون کے اور ہووے

قرورة من الخمر ربع القسط على الزبد الذبيحة حمل

فروزش از می چهارم قسط بر زبد برای ذبیحه یک بره

ٹھنڈک اسکی شراب سے چہارم حصہ اوپر زبد قربانی ایک مینڈھے کے

واحد ذبيحة كبش واحد ليعمل قربانه درمكا من عشري

یک بره ذبیحه کبش یکی وباید کرد قربانش درمک از دو عشر

قربانی مینڈھے کی مینڈھا ایک کی اور جسے کرے قربانی اسکی روٹی میدے سفید کی دو عشر

جريب ملتوت بثلث كيل زيت ويكون قرورة من الخمر ثلث

جریب لت شده بسوم کیل زیت وباشد فروزش از می سوم

انبان لت کیے ہوئے ساتھ تین پیمانہ روغن زیتون کے اور ہووے ٹھنڈک اسکی شراب سے تین

قسط وقربوا ريح القتار للرب ومن قرب منكم ثورا من صوار البقر
قسط وقربان كنيد ريح قتار براى رب وكسيكه قربان كرد از شما نرگاوى از صوار بقر
حصّه اور قربانى كرو بوى بريان واسطے پروردگار اور جسنے قربانى كى تمسے بيل كى سينگدار بيل سے

زبدا كاملا او ذبيحة خاصة او نذرا تاما للرب فليقرب على
زبد كامل يا ذبيحه خاصه يا نذر تام براى رب پس بايد قربان كند
زبد پورا يا جانور قربانى كا خاص كركے يا نذر پورى واسطے پروردگار كے پس چاہيے كہ قربانى كرے

الثور من السميد ثلثة اعشار جريب ملتوت بنصف كيل
نرگاو از سميد سه عشر جريب لت شده بنصف كيل
بيل كى ان سفيد ميده سے دہم حصّہ اشبان لت كيا ہوا آدھے وزن پيمانہ

زيت وقرّوزه من الخمر نصف القسط وقربان وريح طيب للرب
زيت وقروه حق از مى نيم قسط وقربان وريح طيب براى رب
روغن زيتون كے اور ٹھنڈك كو شراب سے نصف حصّہ اور قربان اور ريح خوشبو واسطے پروردگار

كذلك فعلوا بالثور الواحد والكبش الواحد وبحمل او بجدى
همچنين كنيد ديگر گاو ويك قوچ وبره يا بزغاله
ايسا ہى كريں ساتھ ايك بيل كے اور ايك مينڈھے كے يا بچھڑا يا بچہ

من الضان والمعز كالعدد الذى عملتم لذلك اعملوا لكل واحد
از ميش وبز ومثل عددى كه دانستيد همچنين كنيد براى بز ويك
بھيڑ اور بكرى اور مثل اسى عدد كے كہ جانتے اسيطرح عمل كرو ہر ايك كا

بعدده ويفعل ذلك جميع بنى اسرائيل ويقربون قربانا
بعددش وكنند اين را همه بنى اسرائيل وقربان كنيد قربانى را
ساتھ عدد اسكے اور كريں اسكو سب بنى اسرائيل اور قربانى كريں قربانى

لريح قتار الرب وان سكن بينكم رجل غريب يقبل الى او بين
براى ريح قتار رب واگر مانند ميان شما مرد بيگانه كه پيشيد تامى يا ميان
واسطے خوشبوى بريانى پروردگار كے اور اگر رہے تم ميں كوئى مرد غريب سامنے آوے ميرے يا درميان

اولادكم لاحقابكم ويقرب قربانا لريح قتار الذبيحة للرب
اولاد تان باحقاب تان وقربان كند قربانى براى ريح قتار ذبيحه براى رب
اولاد تمہارى كے ساتھ خويشاوندان تمہارے كے اور قربانى كرو واسطے خوشبوى بريانى جانور قربانى واسطے پروردگار

يفعل كما فعلتم انتم وليكن سنة واحدة لكم وللذين
بكنند چنانچه كرديد شما وبايد باشد يك سنت براى شما وبراى آنانكه
كرے جيساكہ كيا تم نے اور چاہيے كہ ہو ايك سنت تمہارا سنت اور واسطے ان لوگوں كے

يُقبِلُونَ إِليَّ وَيَسكُنُونَ بَينَكُم سُنَّةً جَارِيَةً لِأَحقَابِكُم إِلَى الأَبَدِ

پیشیند سوی من و مانند میان شما سنت جاری در پشتهای شما تا همیشه

جو پیش آتے ہیں میرے اور رہتے تم میں سنت جاری واسطے پشتہا پشت تمہاری کے ہمیشہ کے لیے

وَالَّذِي يُقبِلُ إِلَيَّ مِنَ الغُرَبَاءِ يَكُونُ أَمَامَ الرَّبِّ مِثلَكُم وَلِيَكُن لَكُم

و آنکه پیش آید سوی من از بیگانگان باشد پیش رب مانند شما و باید باشد برای شما

اور جو کہ پیش ہوا میرے غریبوں سے ہوگا روبروی پروردگار کے مثل تمہارے اور چاہیے کہ ہووے واسطے

سُنَّةً وَاحِدَةً وَحُكُومَةً وَاحِدَةً لَكُم وَلِلَّذِينَ يُقبِلُونَ إِلَيَّ وَيَسكُنُونَ

یک سنت و یک حکومت برای شما و برای آنانکه پیش آیند سوی ما و می مانند

ایک سنت اور ایک حکومت تمہارے لیے اور جو لوگ پیش آئے میرے اور رہے

مَعَكُم وَكَلَّمَ الرَّبُّ مُوسَى وَقَالَ لَهُ كَلِّم بَنِي إِسرَائِيلَ وَقُل لَهُم إِذَا دَخَلتُم

با شما کلام کرد رب با موسی و گفته باو کلام نما با بنی اسرائیل و بگو بایشان که هرگاه در آمدید

تمہارے ساتھ اور کلام کیا پروردگار نے موسی سے اور فرمایا اسکو کلام کر بنی اسرائیل سے اور کہہ انکو جب داخل ہو تم

الأَرضَ الَّتِي أُدخِلُكُم إِلَيهَا وَأَكَلتُم مِن خُبزِ الأَرضِ فَاختَصُّوا لِلرَّبِّ

زمین که درآرم شما را تا آن و بخورید از بهترین زمین پس خاص دارید برای رب

اس زمین میں کہ داخل کیا میں نے تمکو اسکی طرف اور کھایا تم نے بہترین زمین کا پس خاص کرو واسطے پروردگار کے

خَاصَّةً مِن أَوَّلِ غَلَّاتِكُم وَلتَكُنِ الخَاصَّةُ الَّتِي تُقَدِّرُونَ لِلرَّبِّ قُرصًا

خاصه از اول غلهای تان و باید باشد خاصه که توانید برای رب قرص

خاص اول غلہ اپنے سے اور چاہیے کہ ہو خاص کہ اندازہ کیا ہو واسطے پروردگار کے قرص کو

وَصَيِّرُوهُ كَمَا تُصَيِّرُ النُّذُورَ وَالخَاصَّةَ وَصَيِّرُوا أَوَّلَ غَلَّاتِكُم

و گردانش چنانچه میگردانی و نذرها را خاصه را و بگردانش اول غلهای خود را

اور ادا کرو اسکو جیسا کہ ادا کیا ہے نذروں کو اور خاصہ کو اور ٹھہراؤ اول غلوں اپنے کو

مُقَدَّرَةً لِلرَّبِّ إِن أَنتُم ظَلَلتُم وَلَم تَعمَلُوا بِهٰذِهِ الوَصَايَا الَّتِي

مقدره برای رب اگر شما ماندید و نه کردید باین وصایا که

مقدر واسطے پروردگار کے جو تم رہو اور نہ کام کرو ساتھ ان وصیتوں کے کہ

أَمَرَ اللهُ مُوسَى كُلِّهَا وَلَم تُكَمِّلُوا جَمِيعَ مَا أَمَرَكُمُ اللهُ عَلَى يَدِ مُوسَى

فرمود خدای موسی همه‌اش و کامل نکردید همه آنچه فرمودتان خدا بر دست موسی

حکم دیا اللہ نے موسی کو سب اور نہ پورا کرو سب کام جو کہ حکم دیا اللہ نے اوپر ہاتھ موسی کے

مُنذُ يَومَ أَمَرَ الرَّبُّ بِذٰلِكَ فِي كُلِّ أَحقَابِكُم إِلَى الأَبَدِ وَإِن كَانَت

از روزیکه فرمود رب آن در هر پشتهای تان تا جاویدان و اگر هست

ابتدا دن حکم دینے پروردگار سے ساتھ اسکے بیچ سب پشتوں تمہاری کے ہمیشہ کے لیے اور جو ہو

الضلالة والغلط تشهد الجماعة كلها بقرب عجل ما كلها ثور

گمراهی وغلط کرده شود جماعت همهاش قربان کنند جماعت همهاش گاو

گمراهی اور غلطی سے کر گمراهی دیوے جماعت سب کی سب قربانی کرے جماعت سب کی سب بیل ایک

لو يعمل عملاً لريح طيب للرب ويكون سميده وقربه بحقه

بکرد کار برای ریح طیب برای رب و باشد سمیدش وقربانش بحق

نہ کام کرے کوئی کام واسطے خوشبو پاک پروردگار کے لیے اور ہو اس کا میدہ اسکی اور ہو قربان اسکا واسطے حق

الواجب وصفريا من المعز بدل الخطية يستغفر الحبر لجماعة

واجبش وصفری از بز بدل خطیه واستغفار کند حبر برای جماعت

واجب کے اور صفری بھیڑ بدلے خطا کے استغفار مانگے عالم واسطے جماعت

بني اسرائيل كلها ويغفر لهم لانه غلط ونسيان وقد اتوبقربان

بنی اسرائیل همهاش وآمرزیده شود برایشان چراکه او غلط وفراموش بود وراستی آورند بقربان

بنی اسرائیل کے اور مغفرت کرے انکے لیے کیونکہ وہ غلطی ہے اور بھولا ہے اور تحقیق کی قربانی انھوں نے

للرب لمكان غلطهم وليكون قربان للرب بدل خطاياهم وسيأتهم

برای رب برای گناه وغلط خود وباید باشد قربانی برای رب بدل خطاهای شان وبدیهای شان

واسطے پروردگار کے بدلے غلطی اپنی کے اور چاہیے کہ ہو قربانی واسطے پروردگار کے بدلے بدیوں انکی کے اور گناہوں انکے کے

وتغفر لكل جماعة بني اسرائيل وللذين يقبلون الي ويسكنون بينهم لان

وآمرزش شود بهر جماعت بنی اسرائیل وبرای آنانکه پیش شوند سویم وماند میان شان چراکه

اور مغفرت کرونگا واسطے ہر جماعت بنی اسرائیل کے اور واسطے ان لوگوں کے کہ سامنے آتے ہیں میرے اور رہے انکے بیچ کیونکہ

الغلط بجميع الشعب وان غلطت واخطأت وأثمت بين يدى

غلط بهمه گروهست واگر غلط کرد وخطا کرد وبالید میان دو دست

غلط واسطے سب گروہ کے ہے اور اگر غلطی کی اور خطا کی اور مغرور کیا سامنے

الرب ويغفر لها اثمها ولتكن لبني اسرائيل وللذين يقبلون الي

رب وآمرزد بآن اثمش وباید باشد به بنی اسرائیل وآنانکه پیش شوند سویم

پروردگار کے اور مغفرت چاہی اسکے لیے اسکے گناہ کی اور چاہیے کہ ہو واسطے بنی اسرائیل کے اور واسطے ان لوگوں کے جو سامنے آتے طرف میرے

سنة واحدة وحكماً واحداً لكم وجميع الذين ياثمون من

یک سنت ویک حکم برای شان وبرای همه آنانکه گناه کنند از

ایک سنت اور ایک حکم ہے واسطے تمہارے اور واسطے سب لوگوں گنہگاروں کے

غير ان يعلموا فاما النفس التي تعمل عملاً رديا بعظمه و

غیر اینکه بدانند فاما نفسی که بکند کار بدی که بزرگیش و

بغیر اسکے کہ معلوم کریں لیکن نفس کہ عمل کرے عمل ردی کہ زیادہ کرے اسکو اور

يجوه منكم ومن الذين يقبلون الى قدامي فقد افترت واجرمت بين يدي
روبرو شد از شما و از آنانکه پیش شوند براستی افترا ست وگناه مید پیش
روبرو ہوا تمہارے اور جو لوگ سامنے آئے میرے تحقیق بہتان باندھا اور جرم کیا سامنے
الرب تهلك تلك النفس من شعبها لانها ردت بقول الرب
رب هلاک شود آن نفس از گروه خود چرا که او ست گرفت بقول رب
پروردگار کے ہلاک ہوگا یہ نفس اپنے گروہ سے کیونکہ اسنے رد کیا فرمانے پروردگار کو
واستخفت بوصيته تهلك تلك النفس وعليها اثمها وكت
وخفیف داشت اندرزش هلاک شود آن نفس و برو گناهش هست و مانند
اور خفیف سمجھے اسکی وصیت کو ہلاک ہوگا یہ نفس اور اسپر ہی گناہ اسکا اور ٹھہرے
بنو اسرائيل في برية وجدوا رجلا يحطب حطبا يوم السبت
بنو اسرائیل در دشت دیافتند مردیرا که چوب بر میدارد چوب روز شنبه
بنی اسرائیل جنگل میں اور پایا انھوں نے ایک مرد کو کہ لکڑی کاٹتا تھا دن ہفتہ کے
فقدموه الذين وجدوه يحطب الى موسى والى جماعة بني اسرائيل
و پیش نبردندش آنانکه یافتندش بچوب برداری تا موسی و تا جماعت بنی اسرائیل
سامنے لائے اسکو وہ لوگ کہ پایا اسکو لکڑی کاٹتے طرف موسی کے اور طرف گروہ بنی اسرائیل کے
كلها وحبسوه في السجن لانه لم يكن اوحي الى موسى كيف يصنع
همه اش و بند کردندش در زندان چراکه نشان این نیست که بهٔ دکه وحی کرده شده باشد موسی که چگونه کرده شود
تمام کے اور قید کیا اسکو قید خانے میں کیونکہ نشان یہ ہے کہ نہ تھا کہ وحی ہوتی طرف موسی کے کہ کیونکر جزا دے اسکو
به فقال الرب لموسى يقتل هذا الرجل يرجم بالحجارة خارجا من
باو پس گفت پروردگار موسی که کشته شود این مرد بسنگ سارے بیرون از
پھر فرمایا پروردگار نے موسی کو قتل کیا جاوے یہ مرد ساتھ سنگساری پتھر کے باہر
العسكر فاخرجته الجماعة كلها خارجا من العسكر ورجموه
لشکر پس براوردندش گروه همگی نشان بیرون از لشکر و سنگسارش کردند
لشکر سے پھر نکالا اسکو سب جماعت نے باہر لشکر سے اور سنگسار کیا اسکو
الجماعة كلها بالحجارة ومات كما امر الرب موسى
جماعت همگی نشان بسنگ و مرد چنانچه فرمود پروردگار موسی را
سب جماعت نے پتھر کے ساتھ اور مر گیا جسطرح فرمایا تھا پروردگار نے موسی کو
۳۷ سنة الخيوط التي تعمل في الاردية وكلم الرب موسى وقال
سنت خیوط که کرده میشود در ردا ها و سخن کرد پروردگار موسی را و گفت
سنت روخت کی جو کرتے ہیں چادروں میں اور کلام کیا پروردگار نے موسی سے اور فرمایا

لَهُ كَلِّمْ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَقُلْ لَهُمْ اعْمَلُوا خُيُوطًا فِي أَطْرَافِ أَرْدِيَتِكُمْ مِنْ
باو سخن کن بنی اسرائیل را و بگو بایشان بکنید پارچه دوخته در اطراف رداهای تان از
موسیٰ کو کلام کر بنی اسرائیل سے اور کہہ انکو کام کرو سینے کا کناروں چادروں اپنی کو جو

حَرِيرٍ لِتَكُنْ هٰذِهِ الْخُيُوطُ الَّتِي تَعْمَلُونَ فِي أَرْدِيَتِكُمْ تَذْكِرَةً جَمِيعَ
حریر تا باشد این پارچه دوخته که میکنید در رداهای خود تذکره شما همه
ریشمی ہوں تو ہو یہ کپڑا سیا ہوا کہ کرتے ہو اپنی رداؤں میں یاد دلاتا ہے تمکو سب

وَصَايَا اللّٰهِ رَبِّكُمْ لِتَعْمَلُوا وَلَا تَضِلُّوا بِمَا فِي قُلُوبِكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوا
وصایای خدای پروردگار تان برای تا کنید و گمراه نشوید بانچه هست در دلهای تان و پیروی مکنید
نصیحتیں اللہ پروردگار تمہارے کی تو کرو اور نہ بہکو ساتھ اوسکے جو کہ تمہارے دلوں میں ہے اور متابعت نکرو

آرَاءَكُمْ بَلْ أُذْكُرُوا جَمِيعَ وَصَايَايَ وَاعْمَلُوا بِهَا لِتَكُونُوا مُقَدَّسِينَ لِلّٰهِ
رایهای تان را بلکه یاد کنید همه وصایای مرا و بکنید بان تا باشید مقدسین برای خدا
اپنی عقلوں کی بلکہ یاد کرو سب وصیتوں میری کو اور عمل کرو اوسکا تو تم ہو جاؤ پاک اللہ کے لیے

رَبِّكُمْ الَّذِي أَخْرَجَكُمْ مِنْ أَرْضِ مِصْرَ لِأَكُونَ لَكُمْ إِلٰهًا أَنَا اللّٰهُ رَبُّكُمْ
پروردگار خود را که بر آورد تان از زمین مصر تا باشم شما را خدای منم خدا پروردگار شما
کہ پروردگار تمہارا ہے جسنے نکالا تمکو زمین مصر سے تو ہوں میں تمہارے لیے معبود میں اللہ پروردگار تمہارا ہوں

الْجُزْءُ الْخَامِسُ الْإِصْحَاحُ الثَّانِي عَشَرَ يَتَضَمَّنُ ذِكْرَ
جزو پنجم اصحاح دوازدهم متضمن هست ذکر
جز پانچواں اصحاح بارھویں متضمن ہے ذکر

فِتْنَةِ قُورَحَ وَجَمَاعَتِهِ كُلِّهَا الَّذِينَ عَصَوُا الرَّبَّ
فتنه قورح و جماعتش را همگیش آنانکه گناه کردند رب را
فتنہ قورح اور اسکی سب جماعت کا جنھوں نے سرکشی کی حکم سے پروردگار کے

وَافْتُتِنُوا فَابْتَلَعَتِ الْأَرْضُ بَعْضَهُمْ وَ
و آزموده شدند پس فرو برد زمین بعضی شان را و
اور فتنہ میں پڑے پس نگل لیا زمین نے بعض انکے کو اور

أُحْرِقَ بَعْضُهُمْ وَهُوَ الْفَصْلُ الْحَادِي عَشَرَ
سوخت بعض شان و اینست فصل یازدهم
جلائے بعض انکے اور وہ فصل گیارھواں ہے

وَمِنْ بَعْدِ هٰذِهِ الْأُمُورِ شَقَّ قُورَحُ بْنُ يَصْهَرَ بْنِ قَاهَتَ بْنِ لَاوِي
و از بعد این امور شاق شد قورح بن یصهر بن قاهت بن لاوی
اور بعد ان امور کے مشقت میں پڑا قورح بیٹا یصہر بیٹا قاہت بیٹا لاوی کا

وداثان وابيروم ابنا الياب واون بن قلب بن روبيل العصـ

و داثان و ابیروم و پسر الیاب و اون بن قلب بن روبیل گنهگاران

اور داثان اور ابیرام بیٹے الیاب کے اور اون بیٹا قلب بیٹا روبیل کا گنہگار لوگ

وقاموا بين يدي موسى وقوم من بني اسرائيل عددهم مائتان

و ایستادند نزد موسی و گروہے از بنی اسرائیل شمار شان دو صد

اور کھڑے ہوئے روبرو موسی کے اور ایک گروہ بنی اسرائیل سے شمار اونکا دو سو

وخمسون رجلا من رؤساء الجماعة مذكورين مشهورين

و پنجاہ مرد از سروران گروہ مذکور مشہور

اور پچاس مرد سرداروں جماعت مذکور سے کہ مشہور تھے

باسمائهم رجال ابطال هؤلاء اجتمعوا الى موسى وهرون وقا

بنامہاے خود مردان گردان این گروہ فراہم شدند نزد موسی و ہارون و گفتند

ساتھ ناموں اپنے کے مردان پہلوان یہ گروہ جمع ہوئے طرف موسی اور ہارون کے اور کہا

لهما اليس حسبكما ان الجماعة كلها طاهرة والرب حال فيها

ہر دو را شان آیا نیست بس شما را اینکہ گروہ ہمیشہ پاکند و پروردگار ہست حال کنندہ

انکو آیا نہیں ہے کافی تمکو تحقیق سب جماعت پاک ہے اور پروردگار حلول کرنیوالا ہے

وانتما رئيسان عليها الا ان تريدا ان تعظما على الجماعة كلها

و شما ہر دو رئیسان بران ہستند مگر اینکہ ارادہ دارید شما ہر دو اینکہ بزرگ شوید بر گروہ ہمگیش

اور تم سردار ہو انپر شاید کہ ارادہ کرتے ہو کہ عظمت حاصل کرو سب جماعت پہ

فلما سمع موسى ذلك خر على وجهه ساجدا وكلم قورح و

پس ہرگاہ شنید موسی این را افتادہ بر رویش سجدہ نمایندہ و سخن کرد قورح را و

پس جب کہ سنا موسی نے اس بات کو گر پڑے منھ کے بل سجدہ میں اور کلام کیا قورح او

جماعة كلها وقال لهم سيظهر الرب ويبين لمن الكهونة ورياسة

جماعتش را ہمگیش و گفت بایشان عنقریب آشکار نماید پروردگار و بیان کند کہ برای کیست مخصوص کاہن بودن این

سب اسکی جماعت سے اور فرمایا انکو قریب ہے آشکار کرے پروردگار اور بیان کرے واسطے کسکے ہے غیبدانی مخصوص

بكرة ومن كان طاهرا فليقترب اليه ومن يختار الرب يقترن اليه ولكن

صبح و کہ ہست پاک پس باید بشود سوئیش و آنکہ اختیار نماید رب نزدیک سوئیش و لکن

ازلی اور کون ہے پاک پس چاہیے کہ پیش ہو اسکی طرف اور جسکو اختیار دیا ہے پروردگار نے وہ نزدیک ہوا اسکی طرف

اصنعوا هذا الصنيع خذوا مجامرا انت يا قورح وجماعتك كلها و

بکنید این کار بگیرید مجمرہا تو ای قورح و جماعت ہمہ اش و

اور کرو اس کام کو لے انگیٹھیان تو اے قورح اور سب جماعت تیری اور

اجعلوا فی مجامر کم نارًا وبخورًا غدًا امام الرب فالرجل الذی
وبگذارانید در مجمرهای تان آتش وبخورے فردا پیش رب پس مردے کہ
اور پھر دو بیچ انگیٹھیوں اپنی کے آگ کو اور بخور کو کل کے دن سامنے پروردگار کے پس جس مرد کو کہ

یختاره الرب یکون طاهرًا حسبکم یا بنی لاوی ثم قال موسی ۱
بگزیند ش رب باشد طاہر میندارم شمارا ای بنی لاوے باز گفت موسے
برگزیدہ کیا پروردگار نے وہی ہوگا پاک گمان کرتا ہوں میں تمکو ای بنی لاوی پھر فرمایا موسی نے

لقورح اسمعوا یا بنی لیوی ایضًا اما ان تلتفتوه بما اختارکم
بقورح بشنوید ای بنی لیوی نیز یا آنکہ مے لیسند بانچہ گزید تان
قورح کو سنو اے فرزندان لیوی بھی یا یہ کہ التفات کریں اس چیز پر برگزیدہ کیا تم سے

اللہ الاہ اسرائیل من کل جماعة بنی اسرائیل وقربکم الیہ لتعملوا ۱
خدا ای خدای اسرائیل از ہر جماعت بنے اسرائیل و قربان کرد تان سوئیش تا کنید
اللہ نے جو معبود ہے اسرائیل کا سب جماعت بنی اسرائیل سے اور قربانی کی تمہاری اسکی طرف کہ تم کرو

العمل فی بیت الرب وان تقیموا بین یدی الجماعة کلها وتخدمونه وقربك
کار در بیت رب و اینکہ بایستانند میان جماعت ہمہ اش و خدمت کنند و قربان
کام بیچ گھر پروردگار کے اور یہ کہ کھڑے ہوں روبرو سب جماعت کے اور خدمت کریں اسکی اور قرب

انت وجمیع اخوتك معك الی ان تریدوا الکهونة ایضًا فلذلك انت
تو وہمہ اخوتت را با تو تا اینکہ ارادہ مے نمایند کہونت نیز پس برای ہمین تو
تو اور سب بھائی تیرے کو تیرے ساتھ یہاں تک کہ ارادہ کریں کاہن ہونے کا بھی لیں اسی لیے تو

وجماعتك کلها احتشدوا بین یدی الرب غدًا فاما هرون فمن
وجماعت ہمہ اش جمع شوید پیش پروردگار فردا فاما ہارون پس کیست
اور سب جماعت تیری جمع ہو سامنے پروردگار کے کل کے دن پس ہارون پس کون ہے

هو حتی صرتم الی ان تقعوا فیه وتذمروا علیه وارسل موسی ۱
او تا کہ دید تا اینکہ واقع شوید دران و مذمت کنید بران و فرستاد موسے
وہ یہاں تک کہ ہو جاؤ تم واقع ہو اس میں اور بلا ڈالو اس پر اور بھیجا موسی نے

لیدعوا داثن وابیروم ابنی الیاب فقالا لا نصعد الیك اما نکتفان
تا خوانند داثن و ابیروم پسران الیاب را پس گفتند نرویم بسویت آیا اکتفا نکنید شما و تا
تو بلاوین داثن اور ابیروم اولاد الیاب کو پس کہا نہ جاوینگے ہم تمہاری طرف ابا نہیں کفایت

بما صنعتما انکما اخرجتما انا من مصر الی الارض التی تغل العسل
بانچہ کردید اینکہ شما برآوردید مارا از مصر تا زمین کہ بسیار مشود شہد
جو کہ کیا تھے تحقیق تم دونوں نے نکالدیا ہمکو مصر سے طرف زمین کے کہ جسمین بہت ہوتا ہے شہد

وَالسَّمْنَ لِيَقْتُلَنَا فِي هٰذِهِ الْبَرِّيَّةِ حَتَّى تَتَعَظَّمَ عَلَيْنَا وَتُحْتَقِرُونَا

اورسمن تا کشته مارا در این دشت تا بزرگی کنید بر ما و فخر نمائید وانا

و گھی تو کہ قتل کرے ہمکو اس دشت مین یہانتک کہ بزرگ ہو جاؤ ہمپر اور فخر کرو اور دیکھو

مَا وَعَدْتَنَا بِهِ إِنَّكَ تُدْخِلُنَا الْأَرْضَ الَّتِي تُغِلُّ لَنَا الْعَسَلَ وَالسَّمْنَ

انچہ وعدہ دادی مارا بان اینکہ تو درآرے مارا بزمین کہ بسیار میشود برائے ما شہد وسمن

جو وعدہ کیا ہمسے اسکا کہ تو داخل کریگا ہمکو زمین مین کہ جہان بہت ہوتا ہے ہمارے لیے شہد اور گھی

فَمَا فَعَلْتَ ذٰلِكَ وَلَمْ تُعْطِنَا مَوَارِيثَ الْمَزَارِعِ وَالْكُرُومِ فَلَوْ أَعْمَيْتَ

پس نہ کردی آنرا و ندادے مارا میراثہاے مزارع و تاکہا پس اگر کور کردے

پس نہ کیا تونے اسکو اور نہ دی تونے ہمکو میراث زراعتون کی اور تاک انگورون کی پس اگر کرے اندھا

أَعْيُنَنَا لَمْ نَصْعَدْ إِلَيْكَ فَشَقَّ ذٰلِكَ عَلَى مُوسَى جِدًّا وَقَالَ أَمَامَ

چشمہاے مارا نہ خیزیم سوی تو پس دشوار آمد این بر موسے بجد و گفت پیش

آنکھون ہماری کو نہ آوین ہم تیری طرف پس دشوار ہوا یہ امر موسے پر البتہ اور عرض کیا سامنے

الرَّبِّ لَا يُقْبَلْ إِلَيْكَ قُرْبَانُهُمْ يَا رَبِّ لِأَنِّي لَمْ أَظْلِمْ رَجُلًا مِنْهُمْ

رب قبول کرده نشود سوی تو قربانہاے ایشان ای پروردگار چرا کہ من نہ ستم کردم مردیرا از ایشان

پروردگار کے کہ نہ قبول کی جاوے تیری طرف قربانی انکی اے پروردگار کیونکہ مینے ظلم نہین کیا کسی مرد پر انمیسے

وَلَمْ آخُذْ لَهُ حِمَارًا وَلَا أَسَأْتُ لِأَحَدٍ مِنْهُمْ ثُمَّ قَالَ مُوسَى لِقُورَحَ

و نگرفتم ازو خرے و نہ بد کردم بیکے از ایشان باز گفت موسے بقورح

اور نہ لیا مین نے اسکا کوئی گدھا اور نہ بدی کی مین نے کسیکی انہین سے پھر فرمایا موسی نے قورح کو

اِجْتَمِعْ أَنْتَ وَأَصْحَابُكَ أَمَامَ الرَّبِّ أَنْتَ وَهُمْ وَهَارُونُ مَعَكُمْ

جمع شو تو و یاران تو پیش رب تو و ایشان و ہارون با شما

اکٹھا ہو تو اور سب یار تیرے روبرو پروردگار کے تو اور سب وے لوگ اور ہارون تمہارے ساتھ ہو

بُكْرَةً وَلْيَأْخُذْ كُلُّ امْرِئٍ مِجْمَرَتَهُ وَلْيَجْعَلْ فِيهَا نَارًا وَبَخُورًا وَلْيُقَرِّبْ

صبحے و باید بگیرد ہر مرد مجمرہ خود و باید گرداند دران آتشے و بخورے و باید نزدیک

صبح کے وقت اور چاہیے کہ لیوے ہر مرد انگیٹھی اپنی کو اور سلگاوے اسمین آگ اور بخور اور چاہیے کہ قریب

كُلُّ امْرِئٍ مِنْكُمْ أَمَامَ الرَّبِّ وَعَدَدُ الْمَجَامِرِ مِائَتَانِ وَخَمْسُونَ

ہر مرد از شما پیش پروردگار و عدد مجامر بود دو صد و پنجاہ

ہر مرد تمسے سامنے پروردگار کے اور شمار انگیٹھیون کا دو سو اور پچاس

مِجْمَرَةً وَأَنْتَ وَهَارُونُ فَلْيَأْخُذْ كُلُّ امْرِئٍ مِنْكُمْ مِجْمَرَتَهُ

مجمرہ و تو و ہارون پس باید بگیرد ہر مرد از شما مجمرہ خود

انگیٹھی ہون اور تو اور ہارون پس لیوے ہر ایک آدمی تم سے انگیٹھی اپنی کو

وَاَخَذَ كُلُّ رَجُلٍ مِنْهُمْ مِجْمَرَتَهُ وَصَيَّرُوا فِيهَا نَارًا وَبَخُورًا وَقَامَ مُوسَى
و گرفت هر مرد از ایشان مجمرهٔ خود و گردانیدند دران آتش و بخور و ایستاد موسے
اور لی ہر مرد نے اُن سے انگیٹھی اپنی اور سلگائی اُنمیں آگ اور بخور اور کھڑے ہوئے موسی
وَهٰرُونُ اَمَامَ قُبَّةِ الزَّمَانِ وَجَمَعَ عَلَيْهِمَا قُورَحُ الْجَمَاعَةَ كُلَّهَا
و ہارون پیش قبهٔ زمان و جمع شد بران قورح و جماعت همه اش
اور ہارون سامنے گنبد زمان کے اور جمع ہوئے اُسپر قورح اور سب جماعت آئی
اِلٰى بَابِ قُبَّةِ الزَّمَانِ وَظَهَرَ مَجْدُ الرَّبِّ لِلْجَمَاعَةِ كُلِّهَا وَكَلَّمَ الرَّبُّ
تا در قبهٔ زمان و نمود مجد رب بجماعت همه اش و سخن کرد رب
طرف دروازہ گنبد زمان کے اور ظاہر ہوئی بزرگی پروردگار کی سب جماعت پر اور کلام کیا رب نے
مُوسٰى وَهٰرُونَ وَقَالَ لَهُمَا انْجُوَا عَنْ هٰذِهِ الْجَمَاعَةِ فَاِنِّي مُهْلِكُهُمْ
بموسے و ہارون و گفت بهر دو خلاص شوید از این گروه پس من هلاک کننده ام
موسی اور ہارون سے اور فرمایا اُنکو تم خلاص ہو اس گروہ سے پس میں ہلاک کرونگا
فِي سَاعَةٍ وَاحِدَةٍ فَخَرَّا سَاجِدَيْنِ وَقَالَا اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اِلٰهُ اَرْوَاحِ
در ساعت واحد پس افتادند هر دو سجده کنندگان و گفتند بار خدایا تو ئی پروردگار ارواح
ایک ساعت میں پس گر پڑے موسی اور ہارون سجدے میں اور عرض کی اے اللہ تو معبود روحوں
كُلِّ بَشَرٍ يُجْرِمُ رَجُلٌ وَاحِدٌ فَنَزَلَ الْغَضَبُ عَلَى الْجَمَاعَةِ كُلِّهَا وَكَلَّمَ
هر بشر مجرم مرد واحد پس فرود آمد غضب بر جماعت همه اش و سخن کرد
سب بشر کا ہے سبب گناہ ایک مرد کے پس نازل ہوا غضب اوپر سب گروہ کے اور کلام کیا
الرَّبُّ مُوسٰى وَقَالَ لَهُ كَلِّمِ الْجَمَاعَةَ كُلَّهَا وَقُلْ لَهَا تَنَحَّوْا عَنْ حَوْلِ
رب بموسے و گفت بار سخن کن با جماعت همه اش و بگو دور شوید از گرد
پروردگار نے موسی سے اور فرمایا اُسکو کلام کر سب جماعت سے اور کہہ اُسکو کنارے ہو گرد
خِبَاءِ دَاثَنَ وَاَبِيرُومَ وَبَنِي قُورَحَ وَقَامَ مُوسٰى فَانْطَلَقَ اِلٰى دَاثَنَ وَ
خیمه‌های داثن و ابیروم و پسران قورح و ایستاد موسے پس رفت سوی داثن و
خیموں داثن اور ابیروم اور فرزندان قورح سے اور کھڑے ہو موسی پس چلے طرف داثن اور
اَبِيرُومَ وَصَعِدَ اَشْيَاخُ بَنِي اِسْرَائِيلَ وَكَلَّمَ الْجَمَاعَةَ كُلَّهَا وَقَالَ لَهَا تَنَحَّوْا
ابیروم و رفتند پیران بنی اسرائیل و سخن کرد جماعت را همه اش و گفت با و دور شوید
ابیروم کے اور گئے بوڑھے لوگ بنی اسرائیل کے اور بولے سب جماعت اور کہا اُنکو کنارے ہو جاؤ
عَنْ خِيَمِ هٰؤُلَاءِ الْفُجَّارِ وَلَا تَقْرَبُوا شَيْئًا مِمَّا لَهُمْ لِئَلَّا تُعَاقَبُوا بِخَطَايَاهُمْ
از خیمه‌های این گروه گنهگار و نه نزدیکید چیزے از انچه مر ایشان راست تا نیکه معاقب نشوند بخطاهای ایشان
خیموں ان گنہگاروں سے اور نہ پاس جاؤ اُس چیز کے جو اُنکی ہے تو نہ مبتلاے عذاب ہو سبب اُنکی خطاؤں کے

وتنحوا عن خيم قورح وداثان وابيرام وخرج داثان وابيرام وقاما

دور شوید از خیمه‌های قورح وداثان وابیرام وبرآمد داثان وابیرام وایستادند

اور الگ ہو جاؤ خیموں قورح اور داتن اور ابیرام کے اور نکلا داتن اور ابیرام اور کھڑے ہوئے

عند ابواب خيمهم ومعهم نساؤهم وبنوهم واثقالهم وقال موسى

نزد درهاے خیمهاے خود با ایشان زنان ایشان وپسران شان واثقال ایشان وگفت موسے

پاس دروازوں خیموں اپنے کے اور انکے ساتھ انکی عورتیں تھیں اور بچے انکے اور اسباب انکا اور بولا موسی

بهذه الخلة تعلمون ان الرب ارسلني ان اعمل هذه الاعمال كلها

بدین خلت میدانند اینکه رب فرستاده مرا اینکه کنم این کارها همه اش

دوستی سے جانو تم تحقیق پروردگار نے بھیجا مجکو کہ کروں میں یہ سب کام

ولم اعملها من تلقاء نفسي ان ياتوا هؤلاء مثل موت كل انسان

ونکردم آنرا از پیش نفس خود اینکه این گروه مانند مرگ هر انسان

اور نہیں کام کروں اپنے نفس کی خواہش سے کہ آوے اس گروہ کو مثل موت کل آدمیوں کے

او نزل بهم الموت مثل ما نزل بجميع الناس فلم يرسلني الرب

یا فرود آمد با ایشان مرگ مانند آنچه فرود آمد بهمه مردمان پس نه فرستادم رب

یا نازل ہووے اونپر موت مثل اسکے کہ نازل ہوئی سب آدمیوں پر پس بھیجا مجکو پروردگار نے

وان كان يبدئ الرب وفتحت الارض فاها فابتلعتهم وابتلعت

واگر هست که آشکار نماید رب وگشود زمین دهان خود پس فروبرد ایشانرا وفرو برد

اور اگر ہے کہ آشکارا کرے پروردگار اور کھولے زمین منھہ اپنا پس نگل لے انکو اور نگل لے

كل شيء لهم ونزلوا هم وكل ما لهم الى الجحيم احياء علمتم ان

هر چیز که هست ایشان را وفرود آمدند ایشان وهمه مال ایشان بدوزخ زندگان دانستید اینکه

سب چیزوں انکی کو اور جاویں وہ اور سب مال انکا دوزخ میں زندہ ہیں جانا تمنے تحقیق

هؤلاء القوم قد اغضبوا الرب فلما اكمل موسى قوله هذا

گروه راستی غضب کردند رب را پس هرگاه تمام کرد موسے قول خود این را

یہ گروہ ہین جنکو غضب مین ڈالا پروردگار نے پس جب پورا کیا موسی نے اس بات کو

انفتحت الارض من تحتهم وفغرت فاها فابتلعتهم وابتلعت

کشاده شد زمین از زیر شان وواشد دهان آن پس فروبرد ایشان وفرو برد

پھٹ گئی زمین نیچے انکے اور غار ہوگیا منھہ اسکا پس نگل لیا زمین نے انکو اور نگل لیا

خيمهم وابتلعت جميع الذين كانوا مع قورح وكل

خیمه و فرو برد همه که بودند با قورح وهمه

خیموں انکے کو اور نگل لیا سب کو جو کہ تھے ساتھ قورح کے اور سب

موا نسبهم و نزلوا الى الجحيم احياء ثم ان الارض استوت فوقهم
بموتشے شان و فرود آمدند سوی دوزخ زنده باز هستی زمین برابر شد بالای شان
جا ہیے یون انکو اور گئے وہ طرف دوزخ کے زندہ ہین پھر تحقیق زمین برابر ہوگئی اوپر انکے
وهلكوا من جماعة بني اسرائيل وهرب جميع بني اسرائيل
و مردند از جماعت بنے اسرائیل و گریخت ہمہ بنے اسرائیل
اور ہلاک ہوئی جماعت بنی اسرائیل سے اور بھاگے سب بنی اسرائیل
حيث سمعوا اصواتهم وراوا ما قد صنع بهم وقالوا عسل
وقتیکہ شنیدند آواز شان و دیدند کہ چہ راستی کردہ شد باشان و گفتند عسل
جبکہ سنین آوازین انکی اور دیکھا کہ کیا ہوا انکے ساتھ اور بولے شہد کی
الارض تبلعنا ايضا واشتعلت نار من قبل الرب فاحرقت
زمین بلع کند مارا نیز و شعلہ زد آتشے از پیش رب پس سوخت آتش
زمین نے نگل لیا ہمکو بھی اور بھڑکی اوٹھی آگ پروردگار کی طرف سے اور جلا دیا
المائتين والخمسين الرجل الذي كانوا يبخرون البخور وكلم الرب
دو صد و پنجاہ مردے کہ بودند و میکردند بخور وسخن کرد رب
دو سو پچاس آدمیون کو جو کہ تھے دھونی دیتے بخور کو اور کلام کیا پروردگار
موسى وقال له قل لاليعازر بن هارون الكاهن خذ المجامر
موسے را و گفت او بگو بالیعازر بن ہارون کاہن کہ بگیر مجامر
موسی سے اور فرمایا اُسکو کہ الیعازر بیٹے ہارون کاہن کو کہ چن لے انگیٹھیان
من بين المحترقين واقذف النار التي فيها لان مجامر هؤلاء
از میان سوختہ ہا و بیفکن آتشے را کہ دراَنست چراکہ مجامر این گروہ
جلی ہوئی اور پھینک دے آگ کو جو اُس میں ہی کیونکہ انگیٹھیان اُن
الفجار قد تقدست بانفسهم واجعل منها صفائح رقيقة
گنہگار راستی مقدس شد بانفس ایشان و گردان ازان تختہ ہاے تنک
فاجرون کی ہین تحقیق پاک ہوے نفس انکے اور کر اُنسے پتر باریک
للمذبح لانها قد قربت الى الرب وتقدست ولتكن اية
براے مذبح چراکہ آن راستی قربان شد سوی رب ومقدس شد و باید باشد نشانہ
واسطے قربانی گاہ کے کیونکہ وہ قربانی ہی طرف پروردگار کے اور پاک ہوئی اور چاہیے کہ ہوے نشانہ
بين بني اسرائيل واخذ اليعازر بن هارون الكاهن
میان بنے اسرائیل و گرفتہ الیعازر بن ہارون کاہن
درمیان بنی اسرائیل کے اور لین الیعازر بیٹے ہارون کاہن نے

مجامر النحاس التي تبخروا فيها الخطاة وجعل منها صفائح للمذبح

مجامر مسین را که بخور کردند دران گنهگاران وگردانید ازان تختها برای مذبح

انگیٹھیان تانبے کی که بخور کرتے ہیں انہیں واسطے خطا انکی کے اور بنائے اس سے تیر واسطے قربانگاہ کے

ذكرا لبني اسرائيل لئلا يتقدم رجل غريب ليس من ذرية هرون

یادی برای بنی اسرائیل تا اینکه پیش نکند مرد غریب ونیست از ذریت هارون

واسطے یادداشت بنی اسرائیل کے تو کہ نہ تقدیم کرے مرد غیر جو نہو ذریت ہارون سے

ليبخر بخورا امام الرب ولا يصير مثل قورح وجماعته الذين

تابخور کند بخور پیش پروردگار ونشود مانند قورح وجماعتش آنانکه

تو کہ سلگاوے بخور کو سامنے پروردگار کے اور نہ ہو مثل قورح اور اسکی جماعت کے وہ لوگ

فغرت الارض فاها وابتلعتهم كما قال الرب على يدي موسى

واکرد زمین دہان خود وفرو بردشان چنانچه گفت رب بر دو دست موسے

کہ کھولا زمین نے منہ اپنا اور نگل لیا انکو جیسا کہ فرمایا پروردگار نے روبرو موسی کے

الاصحاح الثالث عشر وتذمرت جماعة بني اسرائيل كلها

اصحاح سیزدہم وریختند جماعت بنی اسرائیل ہمگیش

اصحاح تیرھویں اور ہلاکی ڈالی سب جماعت بنی اسرائیل نے

من بعد ذلك اليوم على موسى وهرون وقالوا لهما انتما قتلتما

پس ازان روز بر موسے وہارون وگفتند بہردو شما تا کشتید

بعد اس دن کے موسی اور ہارون پر اور بولے دونوں کو تمنے قتل کیا

جماعة شعب الرب فلما اجتمعت الجماعة كلها على موسى وهرون

جماعت شعب رب را پس ہرگاہ جمع شدند جماعت ہمگیش بر موسی وہارون

جماعت گروہ پروردگار کو پس جب اکٹھا ہوئے سب گروہ اوپر موسی اور ہارون کے

اقبلوا الى قبة الزمان ورأوا ان السحاب تغشا قبة الامد وظهر

پیش آمدند تا قبہ زمان ودیدند اینکہ ابر پردہ میکند قبہ امد را وظاہر شد

پیش آئے گنبد زمان کے اور دیکھا کہ ابر نے چھالیا گنبد امد کو اور ظاہر ہوئی

مجد الرب واتا موسى وهرون فقاما في قبة الزمان

تمجید رب وآمد موسے وہارون پس ایستادند در قبہ زمان

بزرگی پروردگار کی اور آئے موسی اور ہارون پس کھڑے ہوئے گنبد زمان میں

وكلم الرب موسى وهرون وقال لهما نجيا عن هذه

وسخن کرد رب موسے وہارون را وگفت بہردو خلاص شوید از این

اور کلام کیا پروردگار نے موسی اور ہارون کو اور فرمایا انکو نجات پاؤ اس

الجماعة لانى مهلكها فى ساعة واحدة فخر الساجدون على
جماعت چرا کہ من ہلاک کنندہ در یک ساعت پس افتادند ساجدان بر
جماعت سے کیونکہ ہلاک کرنے والا ہوں انکا بیچ ایک ساعت کے پس گر پڑے سجدے کے بل اوپر

وجوههما وقال موسى لهرون خذ مجمرة بيدك واجعل فيها
روے خود وگفت موسے بہارون بگیر مجمرہ بدست خود و بگردان دران
مونہوں اپنے کے اور کہا موسیٰ نے ہارون کو لے انگیٹھی اپنے ہاتھ میں اور رکھ بیچ

نار الجمرا وانطلق مسرعا الى الجماعة واستغفر لها لانه قد نزل
آتش و بخور و برو شتابان سوے جماعت و استغفار نماید براے آن چرا کہ تحقیق نازل
آگ بخور کی اور جا دوڑتا ہوا طرف جماعت کے اور استغفار کر انکے لیے کیونکہ تحقیق نازل

غضب الرب بالجماعة وبدا موت الفجاءة بالشعب واخذ هرون
غضب رب بجماعت و پیدا شد مرگ ناگاہ بہ شعب وگرفت ہارون
غضب اللہ کا جماعت پہ اور ظاہر ہوگئی مرگ ناگہانی واسطے گروہ کے اور لیا ہارون نے

كما امره موسى فاحضر الى الجماعة وراى ان الموت قد بدا بالشعب
چنانچہ فرمودش موسے پس حاضر شد سوے جماعت و دید کہ مرگ راستی پیدا شدہ بہ شعب
جیسا کہ حکم دیا اسکو موسیٰ نے پس آیا طرف جماعت کے اور دیکھا کہ تحقیق موت پیدا ہوگئی گروہ کو

وبخر بخورا للرب واستغفر للشعب وقام ما بين الاحياء والاموات
و سوخت براے رب و استغفار کرد براے شعب و ایستاد میان زندگان و مردگان
اور سلگایا بخور کو واسطے پروردگار کے اور استغفار کی واسطے گروہ کے اور کھڑا ہوا درمیان زندوں کے اور مردوں کے

فكفت موت الفجاءة عن الشعب وكان عدد الذين ماتوا فجاءة اربعة عشر
پس باز ماند مرگ ناگاہ از شعب و بود شمار آنانکہ مردند ناگہان چہاردہ
پس رک رہی موت ناگہانی گروہ سے اور تھے عدد ان لوگوں کے جو مرے ناگہانی موت چودہ

الفا وسبع مائة رجل غير الذين ماتوا فى شعب قورح وشعبته
ہزار و ہفت صد مرد غیر آنانکہ مردند در شعب قورح و گروہ او
ہزار سات سو مرد سوائے انکے کہ مرے گروہ قورح اور جماعت اسکی

العصاة ورجع هرون الى موسى الى باب قبة الزمان وسكن
گنہگاران او و بازگشت ہارون سوے موسے تا در قبہ زمان و ماند
گنہگار لوگ اور پھر آیا ہارون طرف موسے کے دروازہ قبہ زمان کے اور ٹھہر گئی

موت الفجاءة وكلم الرب موسى وقال له كلم بنى اسرائيل
مرگ ناگاہ و سخن کرد رب بموسے وگفت باو سخن کن بہ اسرائیل
موت ناگہانی اور کلام کیا پروردگار نے موسیٰ سے اور فرمایا موسیٰ کو کلام کر بنی اسرائیل سے

وَخُذْ مِنْهُمْ عَصًا عَصًا مِنْ كُلِّ سِبْطٍ بَيْتِ آبِيهِ مِنْ عِنْدِ أَشْرَافِ
وبگیر از ایشان عصا عصا از هر سبط بخانهٔ پدرش از نزد اشراف
اور لے اُنسے ایک ایک عصا ہر ایک فرزند گھر باپ اپنے کے پاس سے اشراف
بُيُوتِ آبَائِهِمْ وَلْتَكُنْ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ عَصًا وَاكْتُبِ اسْمَ كُلِّ رَجُلٍ عَلَى
خانهاے پدران ایشان وباید باشد دوازده عصا وبنویسان نام هر مرد بر
گھرون بزرگان اُنکے اور چاہیے کہ ہوجاوین بارہ عصا اور لکھیے نام ہر مرد کا اوپر
عَصَاهُ وَاكْتُبِ اسْمَ هَرُونَ عَلَى عَصَا سِبْطِ لَاوِي لِتَكُنْ عَصَاهُ
عصاش وبنویسان نام هارون بر عصا سبط لاوی تا باشد یک عصا
عصا کے اور لکھیے نام ہارون کا اوپر عصا فرزند لاوی کے تو کہ ہووے ایک عصا
وَاحِدَةً لِكُلِّ سِبْطٍ وَاجْعَلْهَا فِي قُبَّةِ الزَّمَانِ أَمَامَ تَابُوتِ الشَّهَادَةِ
بهر سبط وبگذارش در قبهٔ زمان پیش تابوت شهادت
اُسکا واسطے ہر فرزند کے اور رکھیے اُسکو بیچ گنبد زمان کے سامنے صندوق شہادت کے
لِأَنْزِلَ إِلَيْكُمْ هُنَاكَ وَالرَّجُلُ الَّذِي أَهْوَاهُ وَأُحِبُّهُ تَنْطُرُ عَصَاهُ
تا فرود آیم سوی شما آنجا و مردی که خواهمش و محبت با او باشد گلسته شود عصایش
تو کہ نازل ہوون مین طرف تمہارے اُس جگہ اور جو مرد کہ دوست رکھتا ہوں اُسکو اور محبت رکھتا ہوں اُسکی ملاحظہ کیا جاویگا عصا
فَأُخَلِّصَكُمَا مِنْ هَمَّاتِ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَتَذَمُّرِهِمُ الَّذِينَ يُوَسْوِسُونَ
پس خالص کرده باشم شما را از همّات بنی اسرائیل وتذمر ایشان آنانکه وسواس نمایند
پس خالص کر لیا تمکو زیادہ گو بنی اسرائیل سے اُنکے بکھار بچھاڑ اُن لوگون کی جو کہ وسواس کرتے ہین
عَلَيْكُمَا وَقَالَ مُوسَى لِبَنِي إِسْرَائِيلَ فَأَتَاهُ كُلُّ رَئِيسٍ مِنْ
بر شما دو را وگفت موسی به بنی اسرائیل پس آورد هر سرور از
تم دونون پر اور بولا موسی بنی اسرائیل سے پس آوے ایک سردار
رُؤَسَاءِ أَسْبَاطِهِمْ مِنْ كُلِّ مَرْءٍ مِنْهُمْ إِلَى مُوسَى مِنْ رُؤَسَاءِ
سرداران اسباط خود هر مرد از خود سوی موسی از سروران
سردارون قبیلہ انکے سے ہر مرد اُنسے طرف موسی کے سردارون
آبَائِهِمِ اثْنَتَيْ عَشَرَ عَصًا وَكَانَتْ عَصَا هَرُونَ بَيْنَ عَصَائِهِمْ
پدران خود دوازده عصا وبود عصا هارون میان عصاهاے ایشان
باپ دادا اُنکے سے بارہ عصا اور تھا عصا ہارون کا درمیان اُنکے عصا کے
وَجَعَلَ مُوسَى الْعِصِيَّ أَمَامَ الرَّبِّ فِي قُبَّةِ الْأَمَدِ فَلَمَّا
وگذاشت موسی عصاها پیش رب در قبهٔ امد پس چون
اور رکھا موسی نے عصاؤن کو سامنے پروردگار کے بیچ گنبد امد کے پس جب

كَانَ بَعْدَ ذٰلِكَ دَخَلَ مُوسىٰ خِبَا الشَّهَادَةِ فَرَاٰى اَنَّ عَصَا هٰرُونَ

بود بعد این کرد کند موسے خبائے شہادت را پس دید انکہ عصا ہارون

ہوا پیچھے اس کام کے کہ داخل ہوئے موسیٰ خبا الشہادت مین پس دیکھا کہ عصا ہارون کا

الَّتِي لِسِبْطِ لِيوِي قَدْ خَضَرَتْ وَاَخْرَجَتْ اَغْصَانَهَا وَوَرَقَتْ وَاَثْمَرَتْ

کہ سبط لیوی بیت راستی سرسبز دیدہ شد و برآمد اغصانہائے و برگ ور آورد

کہ واسطے فرزند لیوی کے تھا تحقیق سرسبز ہوا اور پھوٹ آئین ٹہنیان اسکی اور پتے نکال لائے اور پھل

لَوْزًا وَاَخْرَجَ مُوسىٰ الْعِصِيَّ كُلَّهَا مِنْ بَيْتِ الرَّبِّ الَّتِي لِبَنِي

از بادام و برآمد موسے عصاہا را ہمگے آنرا از خانہ رب کہ برائے بنے

بادام کے اور نکالا موسیٰ نے سب عصاؤن کو گھر پروردگار سے جو واسطے بنی

اِسْرَائِيلَ وَنَظَرُوا اِلَيْهَا وَاَخَذَ كُلُّ رَجُلٍ عَصَاهُ وَقَالَ الرَّبُّ لِمُوسىٰ

اسرائیل ونگریستند سویش و گرفت ہر مرد عصاش و گفت رب بموسے

اسرائیل کے تھا اور دیکھا سب نے اسکی طرف اور لیا ہر مرد نے عصا اپنا اور فرمایا پروردگار نے موسیٰ سے

رُدَّ قَضِيبَ هٰرُونَ اِلىٰ مَوْضِعِ الشَّهَادَةِ وَاحْفَظْهُ لِلْاَبْنَاءِ

رد کنا عصائے ہارون تا موضع شہادت ونگہدارش برائے ابناء

پھیر دے عصا ہارون کا مقام شہادت مین اور نگاہ رکھ اسکو واسطے بھائی بندون

الْمُتَسَخِّطِينَ لِكَيْ تَدْفَعَ تَذَمُّرَهُمْ وَلَا يَمُوتُوا وَفَعَلَ مُوسىٰ كَمَا اَمَرَ الرَّبُّ

متسخطین تا باز دارد تذمرشان را و نہ میرند و کرد موسے چنانچہ فرمود رب

غصہ والون کے تو دور کرے انکی اور کٹائے تجھا چکو اور نہ مرین اور کیا موسیٰ نے جیسا کہ فرمایا پروردگار نے

وَقَالَ بَنُو اِسْرَائِيلَ لِمُوسىٰ قَدْ اَهْلَكْنَا وَبَدَّدْنَا وَفَنِينَا اَجْمَعُونَ

و گفت بنو اسرائیل بموسے براستی ہلاک شدیم و مبدد کردیم و فانی شدیم ہمگے

اور کہا بنی اسرائیل نے موسیٰ سے تحقیق ہلاک کیا ہمکو اور پریشان کیا ہمکو اور فنا ہوگئے ہم سب

وَكُلُّ مَنْ يَدْنُو مِنْ خِبَا الرَّبِّ يَمُوتُ وَقَدْ بَدَا بِنَا الْهَلَاكُ

و ہرکہ نزدیکید بخبا رب بمیرد و براستی پیدا شد با ہلاک

اور جو شخص نزدیک ہوا خبا پروردگار کے مرجاویگا اور تحقیق ہوگئی ہم سب ہلاک

اَجْمَعِينَ فَقَالَ الرَّبُّ هٰرُونَ يَاهٰرُونَ وَبَنُوكَ

ہمگے پس گفت رب بہ ہارون ای ہارون و پسرانت

پس فرمایا پروردگار نے ہارون کو ای ہارون اور فرزند تیرے

وَبَيْتُ اَبِيكَ مَعَكَ اِحْتَمِلُوا اِثْمَ الْقُدْسِ وَاحْتَمِلْ

و خانہ پدرت با تو بردارید اثم قدس و بردار تو

اور گھر باپ تیرے کا تیرے ساتھ اٹھاؤ گناہ قدس کا اور اٹھا تو

أنت وبنوك اسم خدمتكم ويتقرب معك أيضا إخوتك بنو لوي
تو و پسرانت اسم خدمت خود را و قربان کنند با تو نیز برادران تو بنولیوے
تو اور فرزند تیرا نام خدمت اپنی کو اور قربانی کریں تیرے ساتھ بھی بھائی تیرے بنی لیوی

ليكونوا معك ويخدموك وأنت وبنوك معك أخدموا قبة الأمد
تا باشند با تو و خدمت کنند با تو و تو و پسران تو با تو خدمت کنند قبہ امد
تو کہ ہوں تیرے ساتھ اور خدمت کریں تیری اور تو اور فرزند تیرے ساتھ تیرے خدمت کرو گنبد امد کی

وجباء الشهادة ويحفظ بنو ليوي حفظ خدمتك وخدمة كل
و جبار شہادت را و نگہدارند بنولیوے حفظ خدمتت را و خدمت ہمہ
اور جبار شہادت کی اور نگاہ رکھیں بنی لیوی نگہداری خدمت تیری کو اور خدمت سب

الجبا ولا يتقدموا إلى أوعية القدس وأوعية المذبح لئلا يموتوا
جبا را و پیش نیایند بہ ظروف قدس و ظروف مذبح تا نمیرند ایشان
جبا کی اور سامنے آو ظرف برتنوں قدس کے اور برتنوں قربانگاہ کے تو نہ مریں

لا هم ولا أنتم أيضا ويكونوا معك ويحفظوا حفظ قبة الزمان
و نہ شما نیز و باشند با تو و نگہدارند حفظ قبہ زمان
نہ وہ اور نہ تم بھی اور رہیں تیرے ساتھ اور نگاہ رکھو نگہبانی گنبد زمان کی

ويعملوا كل عمل الجبا فلا يدنوا منكم غريب من الغرباء
و کنند ہر کار جبا پس نزدیک نشود بشما غریب از بیگانگان
اور کام کرو سب کام جبا کے پس نزدیک نہ آوے تم سے غیر ذات کا غریبوں سے

واحفظوا بكل حفظ القدس والمذبح كي لا تنزل
و بہ نگہداشت ہر نگاہداشت قدس و مذبح تا نہ فرود آید
اور نگاہ رکھو سب طرح کی نگاہبانی قدس کی اور قربانگاہ کی تو نہ نازل ہو

رجز على بني إسرائيل أيضا فقد قربت إخوتكم
رسوائی بر بنے اسرائیل نیز پس راستی قربان کردند برادران شما
رسوائی اوپر بنی اسرائیل کے بھی پس تحقیق قربانی کی بھائیوں تمہارے

اللويانيين واخترتهم من بني إسرائيل وصيرتهم
لیویانیان را و برگزیدم ایشان را از بنے اسرائیل و گردانیدم شان
لیویانیوں نے اور برگزیدہ کیا میں نے انکو بنی اسرائیل سے اور دی میں نے انکو

عطية للرب ليعملوا العمل في قبة الأمد وأنت وبنوك
عطیہ برائے پروردگار تا کنند کار در قبہ امد و تو و پسران تو
بخشش واسطے پروردگار کے تو کرو کام بیچ گنبد امد کے تو اور لڑکے تیرے

إحفظوا كهونتكم واحفظوا المذبح لاشكاله واعملوا الاعمال

نگهدارید كهونت خود و نگهدارید مذبح را بهر اشكالش و بكنید كار را

حفاظت كریں كاهن هونے اپنے كو اور حفاظت كریں قربانی گاه كو واسطے تقدیر شكلوں انكی كے اور كریں كام

داخلا من حجاب الباب لاني قد وهبت ذلك لخدمتكم واي

درون از پرده در چراكه من براستی بخشیدم این را برای خدمت شما و هر

اندر پردے دروازے كے كیونكه میں نے بخشا اسكو واسطے خدمت تمهاری كے اور جو

غريب دنا من عملكم يقتل وقال الرب لهرون قد دفعت

بیگانه كه نزدیك شد از كار شما كشته شود و گفت رب به هارون براستی سپردم

بیگانه شخص نزدیك جاویگا كام تمهارے كے قتل كیا جاویگا اور فرمایا پروردگار نے هارون كو تحقیق سونپی میں نے

إليك حفظ خواصي وجميع قرابين بني إسرائيل دفعتها

سوی تو حفظ خواص خود و همه قربانهای بنی اسرائیل سپردمش

تجھكو نگهبانی خواص اپنی اور سب قربانیوں بنی اسرائیل كی سپرد كیا میں نے

إليك لتكون لمسيحكم رتبة لك ولبنيك معك هذه سنت

سوی تو تا باشد برای مسیح شما رتبه برای تو و برای پسرانت با تو این سنت

تجھكو تو هو واسطے مسیح تمهارے كے رتبه تمهارا اور واسطے اولاد تیری كے تیرے ساتھ یه سنت

جارية إلى الأبد وليكن مقدسا من قدسه من النار كل

جاری تا ابد و باید كه باشد مقدس از قدس و از آتش همه

جاری هے همیشه كے لیے اور چاهیے كه هوں مقدس قدس انكی آگ سے سب

قربانهم وكل سمدهم وكل خطاياهم وجميع قرابينهم

قربان شان و هر سمد شان و هر خطاهای شان و همه قربانهای شان

قربان انكی اور سب سمد انكی اور سب گناه انكے اور سب هی سب قربانیان انكی

الذين يقربون لي هي مقدسة محللة لك ولبنيك كلوها

كه قربان كنند برای من آن مقدسه محلله برای تست و برای پسرانت بخوریدش

جنهوں نے قربانی كی واسطے میرے وهی پاك حلال هیں تیرے لیے اور واسطے اولاد تیری كے كھاؤ وه

في بيت القدس ولا يأكل منها إلا كل ذكر ويكون ذلك خاصة

در بیت قدس و نخورد از آن مگر همه مرد و باشد این خاصه

گھر قدس میں اور نه كھاوے اسكو مگر هر مرد اور هو یه خاص

مقررة من جميع مواهبكم لاني قد دفعت إليك جميع خواصي

مقرره از همه مواهب شما چراكه من براستی سپردم بتو همه خواصی

مقرر سب بخشش تمهاری سے اسلیے كه میں نے تحقیق سپرد كردیے تجھكو سب خواص

بَنِي إِسْرَائِيلَ وَلِبَنِيكَ مَعَكَ هٰذِهِ سُنَّةٌ جَارِيَةٌ إِلَى الْأَبَدِ وَلَا يَأْكُلَنَّ
بنی اسرائیل را و برای پسرانت با تو این سنت جاری تا همیشه و نخورد
بنی اسرائیل کے اور واسطے اولاد تیری کے تیرے ساتھ یہ سنت جاری ہو ہمیشہ کے لیے اور ہرگز نہ کھاوے

مِنْهَا إِلَّا الزَّكِيُّ مِنْ أَهْلِ بَيْتِكَ وَأَجْوَدُ الزَّيْتِ كُلِّهِ وَكُلُّ دَسَمِ الْبُرِّ وَ
از آن مگر پاک از مردم خانهٔ تو و بهتر زیت همه اش و هر چرب گندم و
اس سے مگر پاک اہل بیت تیرے سے اور بہتر روغن زیت تمام اور سب چکنے گیہوں اور

الْخَمْرِ وَمَا يَأْتِي بِهِ بَنُو إِسْرَائِيلَ مِنْ أَفْضَلِ غَلَّاتِهِمْ هُوَ لَكَ يَأْكُلُهُ
می و آنچه آوردش بنو اسرائیل از بهتر غلات خود او تراست بخوردش
شراب اور جو لاویں اسکو بنی اسرائیل بہتر غلوں اپنے سے وہ تیرے لیے ہو کھاوے اسکو

الزَّكِيُّ مِنْ أَهْلِ بَيْتِكَ وَكُلُّ حَرِيمَةٍ يُحَرِّمُونَهَا بَنُو إِسْرَائِيلَ هِيَ
پاک از مردم خانهٔ تو و هر حریمه که حرام دارند برای من بنو اسرائیل آن
پاک اہل بیت تیرے سے اور جو لکڑی گھاس کر لاویں واسطے میرے بنی اسرائیل وہ

لَكَ وَكُلُّ بِكْرٍ يُقَرِّبُهُ بَنُو إِسْرَائِيلَ لِلرَّبِّ مِنَ النَّاسِ وَالْبَهَائِمِ
برای تست و هر نخستینے که قربان کنند بنو اسرائیل برای رب از آدم و بهائم
بھی واسطے تیرے لیے ہو اور ہر پہلا کہ قربان کریں بنی اسرائیل واسطے پروردگار کے آدمی اور چارپایوں سے

هُوَ لَكَ فَأَمَّا أَبْكَارُ النَّاسِ فَخُذْ فِدَاهَا وَكَذٰلِكَ مِنَ الْبَهَائِمِ
او برای تست فاما نخستینهای مردم پس بگیر فدائش و همچنین فدای بهائم
وہ بھی تیرے لیے ہو پس پلوٹھی واسطے آدمی پس لے تو فدیہ اسکا اور اسیطرح فدیہ چارپایوں

النَّجِسَةِ الضَّأْنِ وَيَكُونُ فِدَاهَا مِنِ ابْنِ شَهْرٍ إِلَى فَوْقُ بِأُوقِيَّةٍ
پلید پس با شد فدایش از یکماهه تا بالا اوقیه
پلید کا بھی اور ہوگا فدیہ انکا جو ایک مہینہ سے بالا ہو اوقیہ کا ہوگا

ثَمَنُهُ مِنَ الْفِضَّةِ خَمْسُونَ مِثْقَالًا بِمِثْقَالِ الْقُدْسِ يَكُونُ وَزْنُ
بهایش از نقره پنجاه مثقال بمثقال قدس باشد وزن
قیمت اسکی چاندی سے پچاس مثقال مطابق مثقال قدس کے ہو وزن

مِثْقَالِ الْقُدْسِ عِشْرِينَ دِرْهَمًا فَأَمَّا أَبْكَارُ الثِّيرَانِ وَالضَّأْنِ
مثقال قدس بست درهم فاما ابکار گاوان و میش
مثقال قدس کا بیس درہم پس پہلے پہل کا جھول بیل اور بھیڑ

۱۶۰ وَالْمَعْزِ فَلَا يَأْخُذُونَ لَهَا فِدَاءً لِأَنَّهَا مُقَدَّسَةٌ لِلذَّبْحِ وَ
و بز پس نگیرند برایش فدائے چراکه آن مقدس است برای ذبح و
اور بکری پس نہ لیویں اسکا فدیہ کیونکہ وہ پاک ہو واسطے قربانی کے اور

انضح من دمها على المذبح وارفع شحمها الى المذبح ليرتفع
مرتاب کن بخون آن بر مذبح و بردار پیہ آنرا مذبح تاکہ صعود شود
چھڑک دے خون اسکا تو قربانگاہ پر اور چڑھا چربی اسکی قربانگاہ پر تا بلند ہو

قتاره الى الرب فاما لحمها فليكن لك مثل قص الخاصة و
قتاره سوے رب فاما گوشت آن پس باید باشد برای تو مانند قص خاصہ و
بوئی ہمیان اسکی طرف پروردگار کے پس گوشت اسکا چاہیے ہو تیرے لیے مثل سینہ خاص کے اور

الفخذ اليمنى الذين جعلتهما لك وكل خواص القدس
ران راست کہ گردانیدم ش برایت و ہر خواص قدسہ
ران سیدھی طرف کے کہ کر دیا میں نے انکو تیرے لیے اور ہر خواص قدس

التي اختص بنو اسرائيل للرب قد صيرتها لك ولبنيك
کہ خاص گرد بنو اسرائیل برائے رب ساختم گردانیدمش برایت و برای پسرانت
کہ خاص کریں بنی اسرائیل واسطے پروردگار کے تحقیق کر دیا میں نے اسکو تیرے واسطے اور واسطے بیٹوں تیرے

وبناتك معك هذه سنة جارية الى الابد وعهد الملح
و برای دختر انت با تو این سنت جاری تا ابد و عہد نمک
اور لڑکیوں تیری کے تیرے ساتھ یہ سنت جاری ہے ہمیشہ کے لیے عہد نمک

امام الرب الى الابد لك ولذريتك معك
پیش پروردگار تا ابد برایت و برای ذریت تو با تو
سامنے پروردگار کے ہمیشہ کے لیے واسطے تیرے اور واسطے ذریت تیری کے تیرے ساتھ

الاصحاح الرابع عشر ثم قال الرب لهرون لا ترث
اصحاح چہاردہم باز گفت رب بہارون میراث مگیر
اصحاح چودھوین پھر فرمایا پروردگار نے ہارون سے نہ لے میراث

في ارضهم ميراثا ولا تكن لك بينهم سهام لاني ميراثك
در زمین خود میراث و نباشد برائے تو میان شان سہام چرا کہ میراث تو
اپنی زمین میں کوئی میراث اور نہ ہوں واسطے تیرے درمیان انکے حصے کیونکہ میراث تیری

وسهمك بين بني اسرائيل هو خواص الرب وقرابينه فاما بنو
و سہم تو میان بنی اسرائیل او خواص رب ہست و قربانہا و فاما بنو
اور حصہ تیرا بیچ بنی اسرائیل کے وہی خاص پروردگار کا ہے اور اسکی قربانیاں ہیں سو بنی

لوي فقد صيرت اليهم جميع عشور بني اسرائيل وارثهم مكان
لیوے پس راستینہ گردانیدم بایشان ہمہ عشور بنی اسرائیل را و میراث دادم شان را بجای
لیوی پس تحقیق کر دیے میں نے انکی طرف سب عشور بنی اسرائیل کے اور میراث دی میں نے انکو بدلے

عملهم وتعبهم في قبة الامد فاما بنو اسرائيل فلا يقتربوا الى

عمل شان وتعب شان در قبه امد فاما بنو اسرائيل پس نزدیک نشوند تا

کام انکا اور مشقت انکی گنبد امد مین لیکن بنو اسرائیل پس نہ پاس جاوینگے

قبة الزمان ايضا لئلا يعاقبوا فلن لهم الخطية وليموتوا ولا يعمل

قبه زمان نیز تا اینکه معاقب نشوند پس لازم آید شان گناه و باید بمیرند و نکند

گنبد زمان کے بھی تو نہ عذاب کیے جاوین پس لازم ہوگی انکو خطا اور چاہیے مرین اور نکرین

عمل قبة الزمان غير اللاويين وهم يحملون اثمهم اذا

عمل قبه زمان غیر لیوانیان و ایشان بپذیرند گناه خود هرگاه

کام گنبد زمان کا سوا لیوانیین کے اور وہ قبول کرینگے گناہ اپنا جبکہ

اسوا في خدمتهم وهذه سنة لاحقابهم الى الابد فلا يرثوا

بد کنند در خدمت خود و اینست سنت به احقاب شان تا جاوید پس میراث نگیرند

بد کیا خدمت اپنی مین اور یہ سنت ہے واسطے گروہ انکے کے ہمیشہ کے واسطے اور نہ وارث ہوں

ميراثا بين بني اسرائيل لان العشور التي اختصها بنو اسرائيل

میراث میان بنی اسرائیل چرا که عشوری که خاص گردش بنو اسرائیل

میراث کے بیچ بنی اسرائیل کے کیونکہ عشور جسکو خاص کیا بنی اسرائیل نے

للرب قد صيرتها وراثة للاويين ولذلك قلت لهم ان

برای رب راستی گردیدش وراثت لیوانیان و گفتم بایشان اینکه

واسطے پروردگار کے تحقیق کردے تو اسکو وراثت واسطے لیوانیین کے اور اسی لیے کہا مین نے انکو تحقیق

لا يرثوا ميراثا بين بني اسرائيل ثم كلم الرب موسى قال له

نگیرند میراثی میان بنی اسرائیل باز سخن کرد پروردگار موسی را گفت باو

نہ پاوین میراث درمیان بنی اسرائیل کے پھر کلام کیا پروردگار نے موسی سے اور کہا اسکو

تقوم الى اللاويين وكلمهم وقل لهم اذا اخذتم العشور التي

بایست سوی لیوانیان و سخن کن شان و بگو بایشان وقتیکه گرفتند عشوری که

جاوے طرف لیوانیین کے اور کلام کر انسے اور کہہ انکو جب کہ حاصل کیا تمنے عشور کو

صيرت لكم على بني اسرائيل ميراثا خصوا منها خبزا للرب

گردانیدم برای شان بر بنی اسرائیل میراثی مخصوص کنید از ان نان برای رب

کردی ہین مین نے تمھارے لیے اوپر بنی اسرائیل کے میراث مخصوص دیا اسکو واسطے خبز خاص پروردگار کے

ويحسب لكم ما تميزون كما يحسب للذين يخصون للرب طعاما من بيادرهم

و شمرده شد برای شان انچه تمیز نمایند چنانچه شمرده شود برای شان که خاص دارند برای رب طعامی از تپادر شان

اور شمار ہوا تمھارے لیے جسکو وہ تمیز کرتے ہین جیساکہ حساب کیا واسطے ان لوگون کے کہ جو خاص ہون واسطے پروردگار کے طعام کھلیان

وَمَعَاصِرِهِمْ كَذٰلِكَ مَيِّزُوا أَنْتُمْ مِنْ عُشُورِكُمْ خَاصَّةً لِلرَّبِّ مِنْ جَمِيعِ

و معاصر شان همچنین جدا کنید شما از عشور خود خاصه برای رب از همه

اور معاصر انکے اسی طرح جدا کرو تم عشور اپنے سے خاص واسطے پروردگار کے سب

مَا يَقْبِضُونَ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ مِنَ الْعُشُورِ وَاجْعَلُوا مَا تَخُصُّونَ

میگیرند از بنی اسرائیل از عشور خود و بگردانید آنچه مخصوص میدارید

اُس چیز سے کہ جسکو قبضہ مین لاوے بنی اسرائیل عشور اپنے سے اور کیا اُسکو خاص

لِلرَّبِّ مِنْ عُشُورِكُمْ لِهٰرُونَ وَبَنِيهِ وَيَكُونُ خَاصَّتُكُمُ الَّتِي

برای رب از عشور خود برای هارون و پسرانش و باشد خاصه شما که

واسطے پروردگار کے عشور اپنے سے واسطے ہارون اور فرزندان اُسکے کے اور ہوگا خاص تمہارا کہ

تُمَيِّزُونَهَا لِلرَّبِّ مِنْ كُلِّ عُشُورِكُمْ وَقَدِّسُوا الْخَاصَّةَ الَّتِي تَخُصُّونَ

تمیز کنندش برای رب از هر عشور خود و تقدیس کنید خاصه را که خاصه میدارید

جدا کروگے تم اُسکو واسطے پروردگار کے سب عشور اپنے سے اور پاک کرو اُسے خاص جو کہ خاص کیا

مِنْ عُشُورِكُمْ مِنْ أَخْيَارِكُمْ وَأَفْضَلِهَا وَتَقَدَّمَ إِلَيْهِمْ أَيْضًا وَقُلْ لَهُمْ

از عشور خود از بهترش و بهترش و پیش آمی بسوی شان نیز و بگو باینان

عشور اپنے سے بہتر اپنے سے اور اچھا اُنسے اور پیش ہو چکا اُنکی طرف بھی اور کہہ اُنکو

إِذَا اخْتَرْتُمْ مِنْ عُشُورِكُمْ أَفْضَلَهَا تُعَدُّ لِلَّيْوَانِيِّينَ كَمَا تُعَدُّ

هرگاه اختیار کردشان از عشور تان بهترش آماده نمایند لیوانیان چنانکه آماده کنند

جبکہ چُن لیا اُسکو عشور اپنے سے افضل اُنکا مہیا رکھو واسطے لیوانیین کے جیسا کہ مہیا رکھا

الَّذِينَ يَخُصُّونَ لِلرَّبِّ مِنْ غَلَّاتِهِمْ مِنْ طَعَامِ الْبَيَادِرِ وَخَمْرِ الْمَعَاصِرِ

آنانکه خاص سازند برای رب از غله های شان از طعام بیادر یعنی تخم و شیره فشرده

اُنھون نے کہ جنھون نے خاص کیا واسطے پروردگار کے غلون اپنے طعام بیجون سے اور شراب نچوڑی ہوئی سے

وَكُلُوهُ فِي كُلِّ مَوْضِعٍ أَنْتُمْ وَأَهَالِيكُمْ لِأَنَّ هٰذَا هُوَ أَجْرُ عَمَلِكُمْ

و بخوریدش در هر جا شما و مردم شما چراکه این اوں مزد عمل شماست

اور کھاؤ تم اُسکو بیچ ہر جگہ کے تم اور آدمی تمہارے کیونکہ یہ وہی بدلہ عمل تمہارے کا ہی

فِي قُبَّةِ الْأَمَدِ وَلَا تُعَاقَبُونَ بِخَطِيَّةٍ إِذَا أَقْتَرَرْتُمْ مِنْ عُشُورِكُمْ

در قبهٔ امد و نشوید معاقب بخطیه وقتیکه مقرر کردید از عشور خود

بیچ گنبد امد کے اور نہ عذاب کیے جاؤگے بسبب گناہ کے جبکہ مقرر کیا تمنے عشور تمہارے سے

أَفْضَلَهَا لِلْكَهَنَةِ وَلَا تُنَجِّسُوا قَرَابِينَ بَنِي إِسْرَائِيلَ لِئَلَّا تَمُوتُوا

بهترش برای کهنه و نجس مکنید قربانیهای بنی اسرائیل تا آنکه نمیرند

افضل اُسکا واسطے کاہن لوگون کے اور نجس مت کرو قربانیون بنی اسرائیل کو تو کہ نہ مرو تم

الجزؤ السادس القول في الذبائح التامة التي للتطهير

جزو ششم مقول در ذبایح تامه که برای پاکان ست

جزو چھٹا کلام بیچ مقدمہ قربانیوں پوری کے جوکہ واسطے پاک کرنے کے ہی

ثم كلم الرب موسى وهرون وقال لهما هذه الوصية والسنة

باز سخن کرد پروردگار موسی و هارون را و گفت بهردو این وصیت و سنت

پھر کلام کیا پروردگار نے موسی اور ہارون سے اور فرمایا انکو یہ نصیحت ہی اور سنت ہی

التي امر الله بها ان قولا لبني اسرائيل فياتوك ببقرة

که فرمود خدای بآن اینکه بگوئید بر بنی اسرائیل پس از مدت گاو

که جسکا حکم فرمایا الله نے که کہدو دونوں تم بنی اسرائیل کو پس لاوے تیرے پاس ایک گاو زار

تامة صفراء لا عيب فيها لم يعمل بها عملا فدفع الى اليعازار

تمام زرد بی عیب در اون نکرده بآن کاری و بسپارند بالیعازار

پورے زرد رنگ کی بے عیب کہ نہ کام کیا اُس سے کوئی کام پس سونپے الیعازار

الحبر ويخرجها خارج العسكر ويذبحها هنالك امامه

حبر و برارد ش بیرون لشکر و ذبح کنند ش آنجا پیش خود

عالم اور نکالے اُسکو باہر لشکر کے اور ذبح کرے اُسکو اُس جگہ تو سامنے اُسکے

وياخذ اليعازار الحبر من دمها باصبعه وينضح حيال قبة

و بگیرد الیعازار حبر از خون او بانگشت خود و بجشد و در قبه

اور لیوے الیعازار عالم خون اُسکا اپنی اُنگلی سے اور چھڑکے طنابون گنبد

الزمان سبع مرات ثم يخرج البقرة امامه ويحرق دمها

زمان را هفت بار باز برآرد گاو را پیشش و بسوزد خونش

زمان پر سات مرتبہ پھر نکالے گائے کو سامنے اُسکے اور جلاوے خون اُسکا

وجلدها ولحمها مع قرنها وياخذ الحبر عودا من خشب

و پوستش و گوشتش با شاخش و بگیرد حبر عودی از چوب ارز

اور کھال اُسکی اور گوشت اُسکا مع سینگوں اُسکے کے اور لیوے عالم عود لکڑی درخت

الارزة وعهنة فيلقيها في رماد البقرة ويغسل الحبر

یعنی از درخت صنوبر و عهنه پس بیندازدش در خاکستر گاو و بشوید حبر

صنوبر کی اور ریشم پس ملاوے اُسکو خاکستر گاو مین اور دھووے عالم

ثيابه ويغسل جسده بماء عذب ثم يدخل الى العسكر

جامه خود و بشوید بدنش بآب شیرین باز درآید به لشکر

کپڑے اپنے اور دھووے جسم اپنا پانی شیرین سے پھر داخل ہو لشکر مین

ويكون الحابر نجسا الى الليل من يومه ذلك والذي يحرق البقرة
وباشد حبر نجس تا شب از روزش همچنين وانکه ميسوزاند گاو را
اور هوجاويگا عالم ناپاک رات تک اس دن سے اور جسنے کہ جلایا گائی کو

يغسل ثيابه ويغسل جسده بماء عذب ويكون نجسا الى الليل
مي شويد جامه خود را و مي شويد بدن خود را باب شيرين وباشد نجس تا شب
دهووے کپڑے اپنے اور دهووے جسم اپنا ساتھ پانی شيرين کے اور هوگا ناپاک رات تک

ثم يجمع رماد البقرة رجل زكي ويرمي به خارج العسكر في
باز جمع کند خاکستر گاو را مرد پاک وبيندازد آن وبيرون لشکر در
پھر اکٹھا کرے خاکستر گاو کو مرد پاک اور پھينکے اسکو باہر لشکر کے بيچ

موضع طاهر ويكون هذا محفوظا لجماعة بني اسرائيل كلها
جاي پاک وباشد اين محفوظ بجماعت بني اسرائيل همگيش
مقام پاک کے اور هوگا يه نگاه رکھا گيا واسطے سب جماعت بني اسرائيل کے

ليحفظ ماء الرش الذي يطهر به كل نجس لانه خطية ويغسل
بحفظ آب رش که پاک ميشود باو هر نجس چراکه او خطيه هست و بشويد
واسطے نگاه رکھنے پانی چھڑکنے کا کہ جس سے پاک کرتے ہين سب پليد کو کيونکه وه خطا کا ہے اور دهووے

ثيابه الذي يجمع رماد البقرة ايضا ويكون نجسا الى الليل و
جامه خود آنکه جمع کند خاکستر گاو نيز وباشد نجس تا شب و
کپڑے اپنے کہ جسنے اکٹھا کيا خاکستر گاو کو بھی اور هوگا ناپاک رات تک اور

يكون ذلك لبني اسرائيل والذين يقبلون الى فيسكنون معهم هذه
وباشد اين به بني اسرائيل وکسانيکه ميپذيرند سوي من پس مانند باايشان اين
هوگا يه واسطے بني اسرائيل کے اور ان لوگون کے پس جو سامنے لائے تيرے رہين ساتھ انکے يه

سنة جارية الى الابد وكل من تقرب الى ميت ويمسه يكون نجسا
يک سنت جاري تا ابد وهرکه نزديک بمرده ودست کندش باشد نجس
سنت ہی جاری ہميشه کے ليے پس اور جو شخص پاس جاوے مرده کے اور چھووے اسکو رہيگا ناپاک

سبعة ايام ويتطهر عليه من ذلك الماء في اليوم الثالث والسابع فلا يتطهر
هفت روز وريخته شود براو ازان آب در روز سيوم وهفتم پس نمي پاکد
سات دن تک اور چھڑکا جاوے اسپر يه پانی تيسرے اور ساتوين دن پس نه پاک هوگا

كل امرء دنا من انسان ميت ولا ينضح عليه من ذلك الماء فقد نجس
هر مرد نزديکيد با آدم مرده ونريزد برخود ازان آب پس براستي نجس کرد
جو مرد کہ پاس گيا انسان مرده کے اور نه چھڑکے اسپر يه پانی پس تحقيق اسنے پليد کيا

جَبَّارَ الرَّبِّ فَتُهْلَكُ تِلْكَ النَّفْسُ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ لِأَنَّهُ لَمْ يُنْضَحْ عَلَيْهِ
جبار رب را پس ہلاک شود آن نفس از بنی اسرائیل چراکہ او نریخت برخود
جبار پروردگار کو پس ہلاک ہوا یہ نفس بنی اسرائیل سے کیونکہ شان یہ ہی کہ نہ چھڑکا اسپر
مِنْ مَاءِ الرَّشِّ شَيْءٌ فَلِذٰلِكَ نَجِسًا وَلَا يُفَارِقُهُ النَّجَاسَةُ وَهٰذِهِ سُنَّةٌ
از آب رش چیزی پس برای ہمین نجس ست وجدا نشود وش پلیدی واینست سنت
پانی رش سے کچھ پس اسی لیے ناپاک ہی اور جدا نھوگی اس سے ناپاکی اور یہ سنت
الْإِنْسَانِ إِذَا مَاتَ فِي قُبَّةٍ كُلُّ مَنْ كَانَ هُنَاكَ فِي الْقُبَّةِ وَكُلُّ مَنْ
انسان وقتیکہ مرد در قبہ ہرکہ ہست آنجا در قبہ و ہرکہ
اس آدمی کی ہی جب مرگیا گنبد مین جو تھا اس جگہ بیچ گنبد کے اور جو شخص
يَدْخُلُهَا يَكُونُ نَجِسًا سَبْعَةَ أَيَّامٍ وَكُلُّ وِعَاءٍ يَكُونُ مَكْشُوفًا غَيْرَ مُغَطًّى
آنجا باشد نجس ہفت روز وہر ظرف کہ باشد واغیر پوشیدہ
داخل ہوگا اسمین رہیگا ناپاک سات دن اور جو برتن ہو کھولا ہوا سواے برتن ڈھپنے ہوے کے
يَكُونُ نَجِسًا وَكُلُّ مَنْ دَنَا مِنْ قَتِيلٍ قُتِلَ فِي الْحَرْبِ أَوْ فِي الصَّحْرَاءِ
باشد نجس وہرکہ نزدیک شد بکشتہ کہ کشتہ شد درجنگ یا در صحرا
ہوگا پلید اور جو شخص نزدیک گیا کشتے کے کہ قتل کیا گیا لڑائی مین یا کہ جنگل مین
أَوْ كُلُّ مَنْ يَمَسُّ إِنْسَانًا أَوْ يَدْخُلُ الْقَبْرَ يَكُونُ نَجِسًا سَبْعَةَ أَيَّامٍ وَيُؤْخَذُ
یا ہرکہ مس کرد آدمی را یا درآید گور را باشد نجس ہفت روز وگرفتہ شود
یا جسنے چھوا انسان کو کہ داخل ہوا قبر مین رہیگا ناپاک سات دن اور لی جاویگی
لِلْمُتَنَجِّسِ مِنْ رَمَادِ بَقَرَةِ الْخَطِيئَةِ وَيُصَبُّ فِي وِعَاءٍ مِنَ الْمَاءِ الْعَذْبِ
برای نجس شدہ از خاکستر گاو خطیہ وریختہ شود در ظرف از آب شیرین
واسطے اسکے جو ناپاک ہوا خاکستر گاے خطاسے اور ڈالے بیچ برتن پانی شیرین کے
وَيَأْخُذُ رَجُلٌ زَكِيٌّ حُزْمَةً مِنْ مَاءٍ وَيَغْمِسُهَا فِي ذٰلِكَ الْمَاءِ وَيَنْضَحُ عَلَى
وبگیرد مرد زکی حزمہ از آب وفشاردش دران آب وبپاشد بر
اور لیوسے مرد پاک چلو پانی اور گھول دے اسکو اس پانی مین اور چھڑکے اوپر
الْفُسْطَاطِ وَعَلَى الْأَوْعِيَةِ وَعَلَى جَمِيعِ مَنْ يَكُونُ فِي ذٰلِكَ الْمَوْضِعِ وَعَلَى كُلِّ
فسطاط وبر ظروف وبر ہمہ کسان کہ باشند دران جا وبر ہمہ
خیمہ گرد کے اور اوپر برتنوں کے اور اوپر سب ان لوگونکے جو ہون اس مقام مین اور اوپر اس شخص کے
مَنْ دَنَا مِنْ قَتِيلٍ وَمَسَّ عَظْمًا أَوْ مَيِّتًا أَوْ دَخَلَ قَبْرًا وَيَرُشُّ الزَّكِيُّ عَلَى النَّجِسِ
کہ نزدیک شد از کشتہ یا دست کرد استخوان یا مردہ را درآید گور و بریزد پاک وآن بر نجس
جو پاس گیا قتل شدہ کے یا چھوا ہڈی کو یا مردہ کو یا داخل ہوا قبر مین اور چھڑکے پاک شخص اوپر ناپاک کے

باب ۱۹

فِي الْيَوْمِ الثَّالِثِ وَالْيَوْمِ السَّابِعِ وَإِذَا انْتَضَحَ عَلَيْهِ فِي الْيَوْمِ السَّابِعِ يَغْسِلُ

در روز سوم و در روز هفتم و هرگاه ریخته شد براو در روز هفتم بشوید

تیسرے دن اور ساتویں دن اور جب چھڑکے اُس پر دن ساتویں دھووے

ثِيَابَهُ وَجَسَدَهُ فَيَكُونُ زَكِيًّا عِنْدَ الْمَسَاءِ وَالرَّجُلُ الَّذِي يَنْجَسُ وَلَا يَنْضِحُ

جامهایش و جسدش را پس باشد پاک وقت شام و مردیکه شود نجس و ریخته نشود

کپڑے اپنے اور جسم اُسکا پس ہوگا پاک قریب شام کے اور جو مرد ناپاک ہوا چھڑکا نجاوے

عَلَيْهِ مِنْ ذَلِكَ الْمَاءِ تَهْلِكُ نَفْسُهُ مِنْ جَمَاعَتِهَا لِأَنَّهُ نَجَّسَ جَنَاءَ الرَّبِّ

برو ازان آب هلاک شود نفس او از جماعتش چراکه او نجس کرد جناء رب را

اُس پر یہ پانی ہلاک ہوگا نفس اُسکا جماعت اُس سے کیونکہ اُسنے ناپاک کیا جناء پروردگار کو

بِاسْتِحْقَاقِهِ بِوَصِيَّتِهِ وَكُلُّ مَنْ لَا يَنْضِحُ مِنْ مَاءِ الرَّشِّ فَهُوَ نَجِسٌ وَ

باستحقاق خود بوصیت او و هرکه بریزد از آب رش پس او نجس و

بسبب سزاوار ہونے اُسکے ساتھ وصیت اُسکی کے اور جو شخص کہ نہ چھڑکا جاوے اُسپر پانی رش سے پس وہ ناپاک ہے اور

يَكُونُ لَكُمْ هَذِهِ السُّنَّةُ إِلَى الْأَبَدِ وَالَّذِي يَرُشُّ مَاءَ الرَّشِّ عَلَى النَّجِسِ

باشد برای شان این سنت تا همیشه و آنکه ریزد آب رش را بر نجس

ہوگی واسطے تمہارے یہ سنت ہمیشہ کے لیے اور جبکہ چھڑکا جاوے پانی رش کا اوپر ناپاک کے

يَغْسِلُ ثِيَابَهُ وَمَنْ دَنَا مِنْ مَاءِ الرَّشِّ يَكُونُ نَجِسًا إِلَى الْمَسَاءِ وَمَنِ اقْتَرَبَ

بشوید جامهٔ خود را و آنکه نزدیک شد از آب رش باشد نجس تا شام و آنکه نزدیک آید

دھووے کپڑے اپنے اور جو شخص پاس گیا پانی رش کے ہوگا نجس شام تک اور جو نزدیک ہو

مِنْ ذَلِكَ الَّذِي يَنْجَسُ بِالْمَاءِ يَكُونُ نَجِسًا وَأَيُّ نَفْسٍ دَنَتْ مِنْهُ يَكُونُ نَجِسَةً إِلَى اللَّيْلِ

ازانکه نجس شود بآب باشد نجس هر نفس نزدیکید ازین باشد نجس تا شب

اُسکے کہ جو ناپاک ہو ساتھ پانی رش کے ہوگا نجس اور آیا کوئی نفس پاس اُسکے ہوگی نجاست اُسکی رات تک

الْقَوْلُ فِي الْحَجَرِ الَّذِي خَرَجَ مِنْهُ الْمَاءُ فَأَتَوْا بَنُو إِسْرَائِيلَ بَرِّيَّةَ

قول در سنگ که برآید ازان آب پس برآمدند بنو اسرائیل دشت

کلام بیچ مقدمہ اُس پتھر کے ہے کہ نکلا اُس سے پانی پس آئے بنی اسرائیل جنگل

سِينَا فِي الشَّهْرِ الْأَوَّلِ وَسَكَنَ شَعْبُ رَقِيمَ وَتُوُفِّيَتْ مَرْيَمُ وَدُفِنَتْ مَرْيَمُ

سینا در ماه اول و ماندند گروه رقیم و وفات مریم و دفن کرده شد مریم

سینا میں پہلے مہینے اور سکونت کی گروہ رقیم نے اور وفات پائی مریم نے اور دفن ہوئی مریم

الْفَصْلُ الثَّالِثُ عَشَرَ وَلَمْ يَجِدِ الشَّعْبُ مَاءً لِلشُّرْبِ

فصل سیزدهم و نیافت گروه آبی برای شرب

فصل تیرھویں اور نہ پایا گروہ نے پانی پینے کو

وَاجْتَمَعَ الشَّعْبُ عَلَى مُوسَى وَهَرُونَ فَخَاصَمَ الشَّعْبُ مُوسَى وَهَرُونَ

وجمع شد شعب بر موسی و هارون پس مخاصمه کرد شعب موسی را و هارون

اور جمع ہوئے گروہ اوپر موسی اور ہارون کے پس دشمنی کی گروہ نے موسی اور ہارون سے

وَقَالُوا لَهُمَا لَيْتَ أَنَا كُنَّا قَدْ مِتْنَا مَعَ إِخْوَتِنَا بِالْمَوْتِ الْفَاشِي لِمَ أَتَيْتُمَا

و گفتند هردو را کاش ما بودیمی راستی مردمی با برادران خود بمرگ فاشی چرا آوردید

اور کہنے لگے انکو کاش ہم مرجاتے ساتھ اپنے بھائیوں کے مرگ ناگہانی سے اسواسطے کیوں لائے تم

بِجَمَاعَةِ الرَّبِّ إِلَى هَذِهِ الْبَرِّيَّةِ لِتُمِيتُونَا هَهُنَا نَحْنُ وَبَهَائِمُنَا وَلِمَاذَا

گروه رب را سوی این دشت تا بمیرانند ما را آنجا ما را و بهائم ما را وچرا که آنجا

جماعت پروردگار کو اس جنگل میں کیتاکہ مرجاویں ہم اس جگہ ہم اور جانور ہمارے اور کیوں

أَصْعَدْتُمَانَا مِنْ أَرْضِ مِصْرَ وَأَتَيْتُمَا بِنَا إِلَى هَذِهِ الْبِلَادِ الرَّدِيَّةِ

بود یه ما را از زمین مصر و آوردید ما را سوی این بلاد ردیه

نکال لائے ہکو زمین مصر سے اور لائے ہو تم ہکو ان شہروں ناکارہ میں

بِلَادٌ لَيْسَ فِيهَا زَرْعٌ وَلَا كَرْمٌ وَلَا تِينٌ وَلَا رُمَّانٌ وَلَا مَاءٌ لِتَشْرَبَ

بلاد که نیست دران زراعت و نه تاک و نه انجیر و نه انار و نه آب که بیاشامیم

یہ شہر ہیں کہ جسمیں نہیں ہے کھیتی اور نہ انگور اور نہ انجیر اور نہ انار اور نہ پانی پینے کا

أَيْضًا فَجَاءَ مُوسَى وَهَارُونُ مِنْ عِنْدِ الْجَمَاعَةِ إِلَى بَابِ قُبَّةِ

نیز پس آمد موسی و هارون از نزد جماعت تا در گنبد

بھی پس آئے موسی اور ہارون پاس جماعت کے دروازہ پر گنبد

الْأَمَدِ فَخَرَّا عَلَى وُجُوهِهِمَا سَاجِدَيْنِ فَظَهَرَ مَجْدُ الرَّبِّ

امد پس افتادند بر روهای خود در حالت سجده پس ظاهر شد مجد رب

امد کے پس گر پڑے دونوں منہ کے بل سجدے میں پس ظاہر ہوئی بزرگی پروردگار کی

الْأَصْحَاحُ الْخَامِسَ عَشَرَ وَكَلَّمَ الرَّبُّ مُوسَى وَقَالَ لَهُ خُذِ الْعَصَا

اصحاح پانزدهم وسخن کرد رب موسی را وگفت باو بگیر عصا

اصحاح پندرھویں اور کلام کیا پروردگار نے موسی سے اور فرمایا اسکو لے عصا

بِيَدِكَ وَاجْمَعِ الْجَمَاعَةَ أَنْتَ وَهَرُونُ أَخِيكَ وَكَلِّمِ الصَّخْرَ تُجَاهَ الْجَمَاعَةِ وَ

بدست خود وجمع ساز جماعت را تو و هارون برادر تو وسخن گو سنگ را روبروی جماعت و

اپنے ہاتھ میں اور جمع کر جماعت کو اور ہارون تیرا بھائی اور کلام کر پتھر سے سامنے جماعت کے اور

يُجْرِي مِنْهَا مَاءً وَأَخْرِجْ لَهُمْ مِنْ مَاءِ الرَّحْمَةِ وَاسْقِ الْجَمَاعَةَ وَبَهَائِمَهَا

برآمد ازان آب و برآر برایشان از آب رحمت و بیاشامان جماعت و بهائم ایشان را

جاری ہوگا اس سے پانی اور نکال واسطے انکے پانی رحمت سے اور پلا جماعت کو اور اسکے جانوروں کو

فاخذ موسى العصا من امام الرب كما امره وجمع موسى وهرون

پس گرفت موسى عصا را از پیش رب چنانچه فرموده‌اش وجمع ساخت موسى وهارون

پس لیا موسی نے عصا سامنے پروردگار کے جیسا کہ حکم ہوا تھا اُسکو اور جمع کیا موسی اور ہارون نے

الجماعة كلها الى الصخرة وقال لهم اسمعوا الآن ايها المسخطون

جماعت را همگیش تا صخره وگفت بایشان بشنوید حالا ای سخط‌کنندگان

سب جماعت کو طرف پتھر صخرہ کے اور فرمایا اُنکو سنو اب اے غصہ دلانے والو

من هذه الحجر اخرج لكم ماء فرفع موسى يده وضرب الصخرة

از این سنگ برآرم برای شما آب پس برداشت موسى دست خود وزد سنگ را

ابھی پتھر سے نکالتا ہوں میں تمہارے لیے پانی پھر اُٹھایا موسی نے ہاتھ کو اور مارا صخرہ پر

بعصاه مرتين وخرج منها ماء كثير وشرب الشعب كله مع بهائمهم

بعصای خود دو بار وبرآمد ازان آب کثیر بسیار وآشامیدند شعب همگیش مع بهائم خود

عصا دو بار اور نکلا اُس سے پانی بہت اور پیا سب گروہ نے مع اپنے بہائم کے

وقال الرب لموسى وهرون لانكما لم تصدقا قولي ولم تقدسا لي

وگفت رب بموسى وهارون چرا که بدرستی که شما تصدیق کردید گفته مرا ونکردید تقدیس مرا

اور فرمایا پروردگار نے موسی اور ہارون کو کیونکہ تحقیق جیسا کہ نہ سچی جانی تم نے بات میری اور نہ تقدیس کی تم نے میری

امام بني اسرائيل لذلك لا تدخلا هذه الجماعة الى

پیش بنی اسرائیل برای این نه درآید این جماعت را تا

سامنے بنی اسرائیل کے اس لیے نہ داخل کرو تم اس جماعت کو طرف

الارض التي اعطيتها وهذا هو الماء الذي دعي ماء الخصومة

زمین که دهمش واین آن است آب که نامیده شد مار الخصومت

اُس زمین کے کہ جسکو میں نے عطا کیا اور یہ وہی پانی ہے کہ نام رکھا گیا پانی خصومت

والمماراة التي خاصم بنو اسرائيل امام الرب وتطهر به وارسل موسى

والمماره که مخاصمه کردند بنو اسرائیل پیش رب وطاهر شوند بآن وفرستاد موسی

اور مخالفت کا کہ دشمنی کی بنی اسرائیل نے سامنے پروردگار کے اور طاہر ہوے اُس سے اور بھیجے موسی نے

رسلا من رقيم الى ملك ادوم وقال له هكذا يقول اسرائيل اخوك

رسل را از رقیم سوی پادشاه ادوم وگفت باو همچنین میگوید اسرائیل برادر تو

ایلچی بہیرون کو رقیم سے طرف بادشاہ ادوم کے اور کہا اُسکو ایسا ہی کہے اسرائیل بھائی تیرا

قد علمت كل ما اصابني من التعب والنصب وان اباءنا نزلوا

تحقیق دانستی همه رسید مرا از رنج ومحنت وبدرستی پدران ما فرود آمدند

تحقیق جانا تو نے جو کچھ پہونچا مجھکو رنج اور محنت سے اور تحقیق باپ دادا ہمارے اُترے

إلى مصر وسكنوا مصر أياما كثيرة فأساء أهل مصر إلينا وإلى

سوی مصر ساکن شدند مصر روزها بسیار پس بدی کردند مردم مصر سوی ما و سوی

طرف مصر کے اور رہے مصر مین بہت دن پس برائی کی اہل مصر نے ہم سے اور طرف

آبائنا فصلينا أمام الرب فاستجاب لنا وأرسل ملاكا فأخرجنا

پدران پس نماز گزاردیم پیش پروردگار پس مستجاب کرد برای ما و فرستاد فرشته پس فرستاد ما را

باپ دادا ہمارے کے پس دعا مانگی ہمنے سامنے پروردگار کے پس قبول کی دعا ہماری اور بھیجے فرشتے پس نکالا ہمکو

من أهل مصر ونحن نزول في رقيم القرية التي في حد بلادك

از مردمان مصر و ما فرو آیندگانیم در رقیم دہی که در حد بلاد تست

اہل مصر سے اور ہم اُترے رقیم مین جو گانون ہے بیچ حد شہرون تیرے کے

فمر الآن نجوز في أرضك واعلم أننا لا نجوز في الحرث و

بفرمان حالا که بیائیم در زمین تو و بدان که ما نه آئیم در زراعت و

پس حکم دے تو اب کہ جاوین ہم زمین تیری مین اور جان تو کہ ہم نہین جاتے ہین ہم کھیتی کو اور

لا نطأ لك حقلا ولا كرما ولا نشرب من ماء جبابك أيضا

نه نوردیم ترا باغی و نه تاکی و نه آشامیم از آب چاه ہائے تو نیز

نہ پامال کرینگے تیرے باغ کو اور نہ تاک انگور کو اور نہ پی سکتے ہین ہم پانی کنوؤن تیرے کا بھی

ولكن يلزم الطريق الأعظم ولا نحيد عنه يمنة ولا يسرة

ولیکن لازم آید طریق اعظم و نگردیم ازان راه راست و نه چپ

ولیکن لازم آئی راہ بزرگ اور نہ حد باندھ سکتے ہین ہم اس رستہ داہنی طرف اور بائین طرف

حتى نجوز حدودك كلها فأجاب ملك أدوم وقال له كلا لا أدعكم

تا برویم حدود ترا ہمگیش پس جواب داد بادشاه ادوم و گفت باو حاشا نگذارم تا بان

توکہ بڑھین ہم سب حدون تیری سے پس جواب دیا بادشاہ ادوم نے اور کہا اُسکو حاشا نہ مہلت دونگا

أن تجوزوا في حد أرضي وإن فعلتم ذلك حاربتكم فقال له بنو إسرائيل

اینکه بیائید در حد زمین من و اگر کردید این را جنگ کنم با شما پس گفت باو بنو اسرائیل

کہ بڑھو بیچ حد زمین میری کے اور اگر کروگے تم ایسا لڑونگا مین تم سے پس کہا اُسکو بنی اسرائیل نے

إنما نمر في الطريق وإن شربنا من مائك نحن أو دوابنا أعطينا لك

جز این نیست که می آئیم در راه و اگر آشامیدیم از آب تو ما یا چارپایان ما دادمت

سوائے اسکے نہین کہ گذرینگے ہم بیچ راہ کے اور جو پیوین ہم پانی تیرا یا جانور ہمارے دینگے ہم تجکو

ثمن الماء فدعنا أن نجوز في الطريق مارين فقال لهم صاحب

بہای آب پس بگذار ما را اینکه آئیم در راه گذرندگان گفت ایشان را صاحب

قیمت پانی کی پس مہلت دے تو ہمکو کہ گذرین ہم راہ مین چلتے ہوئے کہا انکو صاحب

ادوم لا تجوزوا في حدي وخرج ملك ادوم اليهم بجيش وسلاح

ادوم نگذارید در حد خود و برآمد پادشاه ادوم سوی شان بلشکر و سلاح

ادوم نہ گذر کر جیئے ہم اپنی حد میں اور خروج کیا بادشاہ ادوم نے انکی طرف مع لشکر اور ہتھیار کے

ولم يجب ملك ادوم ان يجوز بنو اسرائيل في حده فظعن

و جواب نداد پادشاه ادوم اینکه بیاید بنو اسرائیل در حد خود پس رفتند

اور نہ جواب دیا بادشاہ ادوم نے کہ گذر جائے بنی اسرائیل بیچ حد اسکی کے پس چلے گئے

بنو اسرائيل عنه وظعنوا من رقيم واتى جميع بني اسرائيل الى هور الجبل

بنو اسرائیل ازان و رفتند از رقیم و آمدند همه بنی اسرائیل تا کوه هور

بنی اسرائیل اور گذر گئے رقیم سے اور آئے سب بنی اسرائیل طرف ہور پہاڑ کے

التفسير كانت العادة جارية لموسى وهرون اذا عمل

التفسیر بود خوی وان بموسی و هارون که گاهی که کردند

التفسیر تھی عادت جاری ہوئی موسیٰ اور ہارون کی کہ جب کام کرتے

شيئا من الآيات التي يجريها الله على ايديهما يبدأ اولا

چیزی از نشانها که روان کند خدای بر دستهای شان آغاز بدید نخست

کچھ احکامات سے جسکو جاری فرمایا اللہ نے انکے ہاتھ پر شروع کرتے پہلے

بالصلاة والطلبة قدام الجماعة فاذا تمت الآية

بنماز و درخواست پیش گروه پس هرگاه که انجام میدی نشانه

نماز کو اور دعا مانگتے سامنے جماعت کے پس جب پوری ہو جاتی آیت

فيقفا ويشكران الله ويقدسان اسمه بين الجماعة و

پس ایستادندی و سپاس مندندی خدا را و پاک نامیدندی نامش میان گروه و

پھر کھڑے ہوتے اور دونوں شکر بجا لاتے اللہ کا اور تقدیس کرتے اسکے نام کی درمیان جماعت کے اور

اما هذه الدفعة فلم يعتمدوا على شيء من ذلك من اجل

اما این بار پس اعتماد نکردند بر چیزی ازین از برای

اس مرتبہ پس نہ اعتماد کیا اوپر کسی چیز کے اس [illegible]

تمرمر الجماعة عليهما فاخذ الله عليهما ولم يدخلهما

میوه تلخ گروه برایشان پس گرفت خدا برای شان و نه درآوردشان

تمرمر کی جماعت کے اپنے پر پس گیا اللہ نے اپنے پر اور نہ وہ داخل ہوئے

ارض الميعاد التي وعد بها بل يوشع بن نون تلميذه الذي

زمین وعده که وعده بان بلکه یوشع پسر نون شاگردش که

زمین میعاد جسکا وعدہ تھا بلکہ یوشع بیٹا نون کا اپنے شاگرد کو کہ

أَدْخَلَ الشَّعْبَ أَرْضَ الْمِيعَادِ بَعْدَ وَفَاةِ مُوسَى وَهْرُونَ

درآورده گروه را بزمین وعده پس مردن موسی و هارون

لایا گروہ کو زمین میعاد میں بعد مرنے موسی اور ہارون

وَهٰكَذَا يَجِبُ عَلَى الْمَسِيحِيِّينَ قَبْلَ أَنْ يَعْمَلُوا عَمَلًا يُصَلُّوا لِلّٰهِ أَوَّلًا

و همچنین باید بر مسیحیان پیش از آنکه کنند کاری بنمازند برای خدا نخست

اور ایسا ہی واجب ہے مسیحی لوگوں پر قبل اسکے کام کریں عمل کو کہ نماز پڑھیں اللہ کی اول

وَآخِرًا وَيَشْكُرُوهُ وَيُقَدِّسُوا اسْمَهُ فَبِذٰلِكَ يَنْجَحُ قَصْدُهُم

و انجام و سپاسیدش و پاک کنند نامش پس باین منتج میشود نتیجه شان

اور آخر اور اسکا شکر کریں اور تقدیس کریں اسکے نام کی پس ساتھ اسکے صحت ہوگا قصد جواب انکے کا

وَفَاةُ هٰرُونَ فَقَالَ الرَّبُّ لِمُوسَى وَهٰرُونَ فِي جَبَلِ هُورٍ فِي حَدِّ أَرْضِ أَدُومَ لِيَقْبِضْ

وفات هارون پس گفت پروردگار بموسی و هارون در کوه هور در حد زمین ادوم تا برود

وفات ہارون کی پھر فرمایا پروردگار نے موسی اور ہارون سے بیچ پہاڑ ہور کے حد زمین ادوم میں تاکہ جاوے

هٰرُونَ عِنْدَ اجْتِمَاعِ شَعْبِهِ لِأَنَّكُمَا لَا تَدْخُلَا الْأَرْضَ الَّتِي أَعْطَى بَنِي إِسْرَائِيلَ

هارون نزد اجتماع شعب چراکه شما هردو نه درآیند زمین که بدهم آن بنی اسرائیل

ہارون پاس جمع ہونے گروہ اپنے کے کیونکہ تم دونوں نہ داخل ہو اس زمین میں جو کہ عطا کی میں نے بنی اسرائیل کو

لِأَنَّكُمَا عَصَيْتُمَا بِاجْتِنَابِكُمَا قَوْلِي عِنْدَ مَاءِ الْخُصُومَةِ وَلَمْ تُقَدِّسَانِي بِالْمَاءِ تُجَاهَهُمْ

چراکه شما هر عصیان کردید باجتناب خود تا گفته مرا نزد آب خصومت و نکردید تقدیس مرا بآب روبروی ایشان

کیونکہ دونوں نے عصیان کیا ساتھ پرہیز کرنے اپنے کے کہنے میرے سے پاس پانی خصومت کے اور نہ تقدیس کی تمنے میری ساتھ پانی کے روبرو انکے

الْفَصْلُ الرَّابِعَ عَشَرَ فَاعْمِدْ إِلَى هٰرُونَ وَأَلِيعَازَارَ ابْنِهِ

فصل چهاردهم پس عماد کن سوی هارون و الیعازار پسرش

فصل چودھویں پس ارادہ کرو طرف ہارون اور الیعازار بیٹے اسکے کے

وَأَصْعِدْهُمَا إِلَى هُورِ الْجَبَلِ وَاخْلَعْ عَنْ هٰرُونَ ثِيَابَهُ وَأَلْبِسْهَا

و برسان سوی کوه هور و بکن از هارون جامه اش و بپوشاندش

اور چڑھا دو دونوں کو ہور پہاڑ پر اور خلعت دو ہارون کے کپڑوں سے اور پہنا دو اسکو

أَلِيعَازَارَ ابْنَهُ ثُمَّ يَتَوَفَّى هٰرُونُ هُنَاكَ وَيَصِيرُ إِلَى شَعْبِهِ وَفَعَلَ

الیعازار از پسرش را باز فوت میکند هارون آنجا و میگردد سوی شعب خود و کرد

الیعازار بیٹے اسکے کو پھر مر گئے ہارون اس جگہ اور پھر آیا طرف گروہ اپنے کے اور کیا

مُوسَى كَمَا أَمَرَهُ الرَّبُّ وَصَعِدُوا إِلَى هُورِ الْجَبَلِ أَمَامَ الْجَمَاعَةِ كُلِّهَا

موسی چنانچه فرمودش پروردگار و رفتند تا کوه هور بپیش گروه همگینش

موسی نے جیسا کہ حکم دیا تھا پروردگار نے اور چڑھے اوپر ہور پہاڑ کے سامنے سب جماعت کے

وخلع موسى عن هرون ثيابه والبسها اليعازار ابنه وتوفى هناك
وکند موسی از هارون جامهاش و پوشانیدش الیعازار پسرش را و وفات کرد
اور خلعت پہنائے موسی نے ہارون کے کپڑوں سے اور پہنایا کپڑوں کو الیعازار بیٹے ہارون کو اور وفات پائی اس جگہ
هرون في هور الجبل ونزل موسى واليعازار من الجبل فرأت محافل بني اسرائيل
هارون در کوه هور وفرآمد موسی والیعازار از کوه پس دیدند محافل بنی اسرائیل
ہارون نے بیچ ہور پہاڑ کے اور اترے موسی اور الیعازار پہاڑ سے پس دیکھا گروہ بنی اسرائیل نے
كلها ان هرون قد توفى وبكى على هرون جميع بني اسرائيل ثلثين يوما
همگینش این را هارون راستیکه وفات کرد وگریست بر هارون همه بنی اسرائیل سی روز
سب نے کہ ہارون نے تحقیق وفات پائی اور روئے ہارون پر سب بنی اسرائیل تیس دن

الفصل الخامس عشر وسمع الكنعانيين ملك جدر الذي كان يسكن
فصل پانزدهم وشنید کنعانیان پادشاه جدر که بود ساکن
فصل پندرھویں اور سنا کنعانی لوگوں نے بادشاہ جدری نے کہ تھا رہتا

التيمن ان بنو اسرائيل نزلوا في طريق الجواسيس فخرج الى بني اسرائيل
تیمن اینکه بنو اسرائیل فرآمدند در راه جواسیس پیش آمدند سوی بنی اسرائیل
تیمن میں کہ تحقیق بنی اسرائیل نازل ہوئے بیچ راہ جواسیس کے پھر نکلا طرف بنی اسرائیل کے
وحاربهم وسبا منهم قوما فنذر بنو اسرائيل نذرا للرب قالوا ان انت
وجنگید باشان واسیر گرفت از ایشان گروهی پس بستند نذر بنو اسرائیل نذری برای پروردگار وگفتند اگر تو
اور لڑا انسے اور قید کیا انسے ایک قوم کو پھر نذر مانی بنی اسرائیل نے نذر واسطے پروردگار کے بولے جو تو
دفعت الينا هذا الشعب يا رب وقويتنا عليه جعلنا قراهم
سپردی سوی ما این گروه را ای پروردگار من وقوی کردی ما را برو گردانیدم دهات ایشانرا
سپرد کریگا تو مجکو اس گروہ کو اے پروردگار میرے اور زبردست کیا تو نے مجکو انپر کیا میں نے گاؤن انکے کو
جريمة للرب فسمع الرب اصوات بني اسرائيل ودفع اليهم
جریمه برای پروردگار پس شنیدند پروردگار آوازهای بنی اسرائیل را وسپرد بایشان
جریمہ واسطے پروردگار کے پس سنی پروردگار نے آوازیں بنی اسرائیل کی اور سپرد کیا انکو
الكنعانيين وقووا عليهم وهزموهم وقتلوهم وجعلوا
کنعانیین را وقوت کرد ایشانرا بر اوشان وگریزانیدند ایشانرا وکشتند ایشانرا وگردانیدند
کنعانیوں کو اور قوت آئی انکو انپر اور بھاگے وہ اور قتل کیا انکو اور کیا انکے
قراهم جريمة للرب ودعوا اسم تلك البلاد جريمة
دهات ایشانرا جریمه برای پروردگار وگذاشتند نام آن بلاد را جریمه
گاؤن کو جریمہ واسطے پروردگار کے اور رکھا نام ان شہروں کا جریمہ

القول في حية النحاس فظعن الشعب من هور الجبل بـ
قول در مار مسین پس رفت شعب از کوه هور
قول بیچ سانپ بنانے تانبے سے پس گئے گروه حور پہاڑ
بحر سوف ليدوروا حول ارض ادوم فضمت انفس الشعب
بحر سوف تا دور کنند گرد دا بر زمین ادوم را پس گزیده شد نفسهای گروه
بحر سوف کے تو کہ دورہ کریں اور گرداگردی کریں زمین ادوم کی پس تنگ گئیں جانیں گروه کی
من شدة الطريق وكلّت وتذمّر الشعب على الله وعلى موسى
از سختی راه وسخت شد وریختند گروه بر خدا و بر موسے
سختی راه سے اور سخت ہوئے اور ہلاکی کے خواہاں ہوئے گروه الله اور موسی پر
وقالوا لم اصعدتنا من ارض مصر ليمتنا في البرية في موضع
وگفتند چرا که برآوردی مارا از زمین مصر تا بمیرانی مارا در دشت در جائی که
اور کہنے لگے کیوں لایا تو ہمکو زمین مصر سے تو کہ مار ڈالے ہمکو دشت میں بیچ ایسی جگہ کے
ليس فيه خبز ولا ماء قد ضاقت انفسنا من قلة الطعام
نیست دران نان و نه آب براستی تنگ شد نفسهای ما از کمی طعام
جہاں نہیں ہے روٹی اور نہ پانی تحقیق تنگ ہوگئی ہماری جان کمی کھانے سے
الطعام المستخف به فتسلط عليهم حيات جردة فنهشت قوما
طعام مستخف به پس مسلط کرده شد برایشان ماران سیاه پس میگزید گروهی را
کھانا جسکا استخفاف ہے پس غالب کیے گئے اُنپر سانپ کالے پھر کاٹا ایک قوم کو
من الشعب ومات من بني اسرائيل شعب كثير فاجتمع الشعب
ازان شعب و مردند از بنی اسرائیل گروه بسیار پس جمع شدند گروه
گروه سے اور مرے بنی اسرائیل سے بہت گروه پس اکٹھا ہوے گروه
الى موسى وقالوا اخطأنا اذ تذمرنا على الله وعليك فصلّ امام الرب
سوی موسی وگفتند گناه کردیم بر خدا و بر تو نماز کن پیش پروردگار
پاس موسی کے اور بولے خطا کی ہمنے کہ گستاخی کی ہمنے سامنے اللہ کے اور تیرے پس نماز پڑھ سامنے پروردگار
ليصرف عنا الحيات وصلى موسى امام الرب في سبب الشعب
تا ببرد از ما ماران را ونماز کرد موسی پیش پروردگار در سبب گروه
تو کہ پھیر دے ہمسے سانپوں کو اور نماز پڑھی موسی نے سامنے پروردگار کے بسبب گروه کے
فقال الرب لموسى اتخذ حية من نحاس مثل الحية الجردة
پس گفت پروردگار بموسی بگیر ماری از مس مانند مار سیاه
پس فرمایا پروردگار نے موسی کو بنا ایک سانپ تانبے سے مثل سانپ کالے کے

وارفعها على خشبة رفيعة علامة ومن نهشته حية ينظر الى

بالا کن بر چوبی بلند نشانه وکسیکه گزیدش مار بنگرد سوے

اور رکھ اسکو اوپر لکڑی بلند کے نشانے کے طور پر اور جسکو کاٹے سانپ نظر کرے طرف

الحية المعلقة فيبرء فصاغ موسى حية من نحاس وعلقها على خشبة

مار آویخته به شود پس ساخت موسی مار از مس وآویختش بر چوبے

سانپ لٹکے ہوئے کے پس چنگا ہو جاویگا پھر بنایا موسی نے سانپ تانبے کا اور لٹکایا اسکو لکڑی پر

علامة واي رجل نهشته حية كان ينظر الى حية النحاس فيبرأ

نشانه وهرکدام مردیکه گزیدش مار بودی که می نگریستے سوی مار مس پس پاک شدے

نشانے کے طور سے اور جس شخص کو کاٹتا سانپ دیکھتا تھا طرف سانپ تانبے کے پس اچھا ہو جاتا تھا

الفصل السادس عشر فظعن بنو اسرائيل ونزلوا ابوت ثم

فصل شانزدهم پس رفتند بنو اسرائیل وفرود آمدند ابوت باز

فصل سولھوین پس گئے بنی اسرائیل اور اترے ابوت مین پھر

ارتحلوا من ابوت ونزلوا على عين العبرانيين التي في البرية امام

رفتند از ابوت وفرود آمدند بر چشمه عبرانیان که در دشت هست پیش

کوچ کیا ابوت سے اور اترے چشمہ عبرانی پر کہ دشت مین تھا سامنے

ارض مواب في الجانب الشرقي ناحية مشارق الشمس ثم ظعنوا من

زمین مواب در جانب شرقی طرف مشارق شمس باز رفتند از

زمین مواب کے بیچ جانب شرقی کے کنارے جگہون نکلنے سورج کے پھر چلے اس

هناك الى عين ارنون في برية فائق الذي يخرج من الامورانيين لان

آنجا تا چشمه ارنون در دشت فائق که برمی آمد از امورانیان چراکه

جگہ سے طرف چشمہ ارنون کے جنگل فائق مین کہ خارج تھا امورانیون سے کیونکہ

ارنون كانت حد الامورانيين بين الموابين والامورانيين كذلك يقال

ارنون بود حد امورانیان میان موابیان وامورانیان همچنین گفته شود

ارنون تھا حد مین امورانیون کے درمیان موابین اور امورانیون کے ایسا ہی کہا گیا

في كتاب حروب الرب السهب بعاصف في وادي ارنون واصلح الاودية

در کتاب جنگهای پروردگار که سهب خائیده شود در وادی ارنون ونیک ترین وادیها

بیچ کتاب حروب پروردگار کے سہب دشت سخت ہی وادی ارنون مین اور بہتر وادیون کا ہی

المائلة الى سكان عاد الذي ينتهي الى حد الموابين وكانت هناك بئر

مائل سوی سکان عاد که منتهی میشود حد موابیان و بود آنجا چاهی که

رہنے والون قوم عاد تک کہ منتہی ہوا ہی حد موابین تک اور تھا اس جگہ کنوان

وهي البير التي قال الرب لموسى عندها اجمع الشعب لاجري الماء

و آن چاه که گفت پروردگار موسی نزد آن گرد فراهم آمد سوی من گروهی را یعنی بسوی جمع تا آب روان کنم

اور وہ کنواں وہی ہی جسکو فرمایا تھا پروردگار نے واسطے موسی کے اسکے پاس کہ جمع کر لوگوں کا گروہ سے تو کہ جاری ہو پانی

التسبيح الذي سبح بنو اسرائيل على البير هناك سبح

تسبیحی که تسبیح کرد بنو اسرائیل بر آن چاه آنجا تسبیح کردند

تسبیح جو کہ تسبیح پڑھی بنی اسرائیل نے کنوین پر اس جگہ تسبیح پڑھی

بنو اسرائيل هذا التسبيح وقالوا اصعد ايها البير الذي حفرها

بنواسرائیل این تسبیح را وگفتند بالا بیا ای چاهی که کندندش

بنو اسرائیل نے یہ تسبیح اور بولے جوش کر اے کنوین کہ کھودی تھی

العظماء عمقها سلاطين الشعب وبينوا امرها بعصيهم نصارت من البرية

بزرگان وکاویدندش پادشاهان گروه وظاهر کردند کارش بعصاهای خود پس رفت آب از آن وشت

بزرگون نے گہرائی اسکی بادشاہوں گروہ نے اور ظاہر کیا کام اسکا ساتھ عصاؤں اپنے کے پس وان ہوا پانی جنگل

الى متنين ومن متنين الى بجلائيل ومن بجلائيل الى ماموت ومن

تا متنین واز متنین تا بجلائیل واز بجلائیل تا ماموت واز

متنین تک اور متنین سے بجلائیل تک اور بجلائیل سے ماموت تک اور

ماموت التي في وادي حقل مواب الى راس الاكهنة التي سا جبال اسمون

ماموت که در وادی حقل مواب است تا سر اکهنه که میرسد کوه های اسمون را

ماموت سے کہ بیچ وادی باغ مواب کے ہی راس اکہنہ تک کہ پہونچا تھا پہاڑون آسمون کو

الاصحاح السادس عشر ثم ارسل بنو اسرائيل رسلا

اصحاح شانزدهم باز فرستاد بنی اسرائیل برسل

اصحاح سولھوین پھر بھیجے بنی اسرائیل نے پیغامبر

الى سيحون ملك الاموريين وقالوا له نجوز في ارضك

بسیحون پادشاه اموریان وگفتند باو میرویم در زمین تو

طرف سیحون بادشاه اموریین کے اور بولے اسکو ہم جاتے ہین بیچ زمین تیری کے

من غير ان نطا حقلا ولا كرما ولا نشرب من جبابك ولكن

از غیر اینکه بورديم باغی و نه تاکی و نه بیاشامیم از چاهای ولیکن

کہ نہ پامال کرین ہم باغ کو نہ تاک انگور کو اور نہ پیوین ہم پانی کنوؤن تیرے کا ولیکن

بلزم الطريق الاعظم حتى نجوز ارضك فاتا سيحون ان يدع

لازم آید راه بزرگ تا رویم بر زمین تو پس باز آید سیحون اینکه گذارد

چلے جاوینگے راه بزرگ یہانتک کہ جاوین ہم زمین تیری ہین پھر آیا سیحون کہ منع کرے

بنو اسرائيل ان يجوزوا في حدوده وجمع سيحون جميع

بنو اسرائیل را اینکه روند در حدود دش وجمع کرد سیحون ہمہ

بنو اسرائیل کو کہ جاوین بیچ حدود اُسکے کے اور جمع کیا سیحون نے سب

اجناده وخرج الى بني اسرائيل الى البرية الى ياهاض وحارب

لشکر پاش را وبرآمد سوی بنی اسرائیل تا دشت تا یاهض وجنگید

لشکر اپنے کو اور نکلا طرف بنی اسرائیل کے جنگل یاهض کی طرف اور لڑا

بني اسرائيل في البرية فقتل بنو اسرائيل سيحون واجناده

بنی اسرائیل در دشت پس کشت بنو اسرائیل سیحون ولشکر پاش را

بنی اسرائیل سے جنگل مین سو قتل کیا بنی اسرائیل نے سیحون اور اُسکے لشکر کو

وورثوا ارضه من حد ارنون الى اباق والى حد عمون لان

ورثہ بودند زمینش را از حد ارنون تا اباق وتا حد عمون چراکہ

اور وارث ہو گئے زمین اُسکی کے سرحد ارنون سے اباق تک اور طرف حد عمون کے کیونکہ

حدود بني عمون كانت واسعة جدا واخذ بنو اسرائيل

حدود بنی عمون بود فراخ بجد وگرفت بنو اسرائیل

حدود بنی عمون کے تھے وسیع البتہ اور لیا بنی اسرائیل نے

هذه القرى كلها وسكن آل اسرائيل قرى الامورانيين في

این دہات را ہمش وماند آل اسرائیل دہات اموارنیان در

ان سب قریون کو اور سکونت کی آل اسرائیل نے قریون اموارنیین مین بیچ

خشبون وجميع قراها لان خشبون كانت مدينة سيحون ملك

خشبون وہمہ قرائش چراکہ خشبون بود شہر سیحون پادشاہ

خشبون کے اور سب قریے اُسکے کیونکہ خشبون تھا شہر سیحون کا بادشاہ

الامورانيين وهو الذي كان جاهد بملك مواب اولا واخذ ارضه

اموارنیان را او است آنکہ بود جنگیدہ با پادشاہ مواب اول وگرفتہ بود زمین او را

اموارنیین کا وہ وہی ہے جو لڑا تھا ساتھ بادشاہ مواب کے اول اور لیا تھا زمین اُسکی کو

كلها من حده الى حد ارنون لذلك كانوا يتمثلون بهذا

ہمہ اش از حدش تا حد ارنون برای این بودند کہ مثل میزدند باین

اُسکی حد سے حد ارنون تک اسلیے تھے کہ مثال دیتے تھے ساتھ اس

المثل ويقولون ادخلوا خشبون يبنى قرية سيحون ويصلح و

مثل ومی گفتند در آئید خشبون و بنا کردہ شود دہ سیحون و نیک زایی و

مثل سے اور کہتے تھے کہ داخل ہو خشبون کہ بنایا ہوا تھا سیحون کا اور نیک دل تھا اور

ذلك لانه خرجت نار من حشبون ولهيب شديد من مدينة سيحون
این ثابت است چراکه از شان آتش برآمد از حشبون و زبانهٔ شدید سخت از شهر سیحون
یہ ثابت ہے کیونکہ نکلی آگ حشبون سے اور آنچ دہکتی ہوئی شہر سیحون سے

واحرقت عاد قرية مواب واحبار اصنام ارنون وخدامها
و سوزانید عاد دہ مواب را و نگہبانان بتان ارنون و خدامش را
اور جلا دیا عاد نے گاؤں مواب کو اور پوجاری بتوں ارنون کو اور خادموں اسکے کو

الويل لك يا مواب كيف انهزمت يا شعب كاموش ايها الذي
وای ترا ای مواب چگونہ گریختی ای شعب کاموش ای آنکہ
سخت عذاب ہو تجھپر اے مواب کیوں شکست کھائی تونے اے گروہ کاموش کے جسکو

اعطى بيته رهينة واخرجت بناته من السبي من شيحون ملك
دہم خانۂ او گرو و برآوردم دختران شان از بند از سیحون پادشاہ
دیا بیٹھے گھر اسکا گرو اور چھڑوا دیا لڑکیوں اسکی کو قید سے سیحون بادشاہ

الاموريين واهلكت مزارع حشبون الى ديبون وخربت واستوحشت
اموریان و خراب کردم مزارع حشبون را تا دیبون و جنگید و رمید
اموریوں کے اور اُجاڑ دیا میں نے کھیتیوں حشبون کو دیبون تک اور لڑا اور بھاگا

الى نجاح التي في البرية ونزل بنو اسرائيل ارض الاموريين وارسل
تا نجاح کہ ہست در دشت و فرود آمد بنو اسرائیل زمین اموریان و فرستاد
طرف نجاح کے کہ جنگل میں ہے اور اُترے بنی اسرائیل زمین اموریوں میں اور بھیجا

موسى جواسيس الى يعزر وفتح قراها وقتل الاموريين الذين
موسی جاسوسان تا یعزر و کشاد دہاتش و کشت اموریان را کہ
موسی نے جاسوسوں کو طرف یعزر کے اور فتح کیا اُسکے سب گاؤں کو اور مار ڈالا اموریوں کو کہ

كانوا هناك ورجعوا فصعدوا الى ارض البيشة وخرج عوج
بودند آنجا و برگشتند پس برآمدند تا زمین بیشہ و برآمد عوج
تھے وہاں اور پھر آئے پھر گئے طرف زمین بیشہ کے اور خروج کیا عوج

ملك البيشة اليهم هو وجميع اجناده ليحاربكم في
پادشاہ بیشہ سوی شان او و ہمہ لشکر ہاش تا بجنگند شان در
بادشاہ بیشہ نے اُنکی طرف وہ اور سب لشکر اُسکے تو لڑیں تمسے بیچ

ادرعات وقال الرب لموسى لا تخافه لاني دافعه في يدك
ادرعات و گفت رب بموسی مترس ازش چراکہ من سپارندم در دو دست
اور رعات کے اور فرمایا پروردگار نے موسی سے نہ ڈرنا اُس سے کیونکہ میں اُسکو سپرد کرونگا تیرے ہاتھ میں

وَاُصَيِّرُ جَمِيعَ شَعْبِهٖ وَاَرْضِهٖ اِلَيْكَ وَاَصْنَعُ بِهٖ كَمَا صَنَعْتُ بِسِيحُونَ

دیگر دانم همه شعبش و زمینش را بتو و بکنم باو چنانچه کردم بسیحون

پھیر دونگا مین سب اُسکے گروہ کو اور اُسکی زمین کو تیری اور کرونگا مین اُسکے ساتھ جیساکہ کیا تھا مین نے ساتھ سیحون

مَلِكِ الْاَمُورَانِيِّينَ الَّذِي كَانَ يَسْكُنُ خَشْبُونَ فَلَمَّا حَارَبُوهُ قُتِلَ

پادشاه اموراٰنیان آنکه بود ساکن خشبون هرگاه جنگیدندش کشته شد

بادشاہ اموراٰنیین کے کہ تھا رہتا خشبون مین پھرجب لڑائی کی اُنھون نے اُسسے مارا گیا

هُوَ وَبَنُوهُ وَجَمِيعُ شَعْبِهٖ وَلَمْ يَبْقَ بَنُو اِسْرَائِيلَ مِنْهُمْ وَاحِدًا وَوَرِثُوا

او و پسرانش و همه گروهش و نماندند بنو اسرائیل از ایشان یکی و میراث بردند

وہ اور لڑکے اُسکے اور سب گروہ اُسکا اور نہ باقی رہا بنی اسرائیل میں اُنسے کوئی اور میراث لی

اَرْضَهُمْ فَظَعَنَ بَنُو اِسْرَائِيلَ مِنْهُمْ وَنَزَلُوا غَرْبَ مُوَابَ الَّتِي عِنْدَ اُرْدُنِ اَرِيحَا

زمین ایشانرا پس کوچیدند بنو اسرائیل از ایشان و فرو آمدند غربت مواب که هست نزد اردن اریحا

زمین اُنکی سے پس گئے بنی اسرائیل اُنسے اور اُترے غربت مواب مین کہ پاس اردن اریحا کے تھا

اَلْفَصْلُ السَّابِعُ عَشَرَ خَبَرُ بَلْعَامَ بْنِ بَاعُورَ الْعَرَّافِ

فصل هفدهم خبر بلعام بن باعور عرّاف

فصل سترھوین خبر بلعام بیٹے باعور عراف کی

فَلَمَّا رَاٰى بَالَاقُ بْنُ صَفُورَا مَا صَنَعَ بَنُو اِسْرَائِيلَ وَفَرَّقَ

پس هرگاه دید بالاق بن صفورا آنچه کرد بنو اسرائیل و جدا کرد

پھرجب دیکھی بالاق بیٹے صفورا نے کیا کیا بنی اسرائیل نے اور جدا کردیا

الْمُوَابِيِّينَ مِنَ الشَّعْبِ فَرَقًا شَدِيدًا لِاَنَّهُمْ رَاَوْهُ شَعْبًا عَظِيمًا

موابیان را از گروه جدا کردن سخت چراکه ایشان دیدندش گروه بزرگ

موابیین کو گروہ سے سخت جدائی کیونکہ اُنھون نے دیکھا اُس گروہ کو بہت

وَاضْطَرَبَ الْمُوَابِيُّونَ وَرَجَفَتْ قُلُوبُهُمْ خَوْفًا مِنْ بَنِي اِسْرَائِيلَ

و مضطرب شدند موابیان و ترسید دلهای شان ترسیدنی از بنی اسرائیل

اور بیقرار ہوئے موابین اور پھر گئے خوف کے مارے دل اُنکے بنی اسرائیل سے

وَقَالَ مُوَابُ لِشُيُوخِ مِدْيَانَ الْاٰنَ هٰذَا الْجَمْهُورُ يَلْحَسُ [illegible] لَنَا وَلَا يُبْقِي

[illegible]

[illegible]

اَحَدًا اِلَّا اَهْلَكَهٗ وَيَرْعٰى مَا حَوْلَنَا كَمَا يَرْعَى الثَّوْرُ عُشْبَ الْحَقْلِ

کسی مگر هلاک کندش و بچرد آنچه گرد ما چنانچه بچرد گاو گیاه باغ را

[illegible] ہلاک کریگا اُسکو اور چرلے پھرنے جو گرد ہمارے جیساکہ چرتی پھرتی ہی گاے گھاس باغ کو

فأرسل رسلاً إلى بلعام بن باعور العرّاف الذي كان نازلاً
پس فرستاد فرستادگان سوی بلعام ابن باعور عراف که بود نازل
پھر بھیجا پیغامبروں کو طرف بلعام بیٹے باعور عراف کے کہ تھا اترا ہوا

على شطّ النهر قريباً من أرض عمّه ليدعوه إليه ليستعين به قائلاً
بر کنار نهر نزدیک از زمین عمه خود تا خوانندش سوی خویش تا استعانت کند بدو درحالیکه گوید
کنارے نہر کے پاس زمین بھائی اپنی کے تو کہ بلا وے اسکو اپنی طرف مدد کے لیے جب کہ کہتا تھا

أخبرك أنه خرج شعبٌ من مصر فغشّى وجه الأرض كلّها وقد نزلوا
خبر کنم ترا بدانکه شان نیست که برآمد گروهی از زمین مصر پس پوشید روی زمین مصر را همه اش و رستی فرود آمدند
کہ خبر دیتا ہوں تجھکو کہ خروج کیا گروہ نے زمین مصر سے کہ پوشیدہ ہو گئی روی زمین سب کی سب اور تحقیق اترے

جبالنا فاطلب إليك أن تأتي وتلعن هذا الشعب لأنه أقوى
کوه های ما پس طلب کنم سوی تو اینکه بیائی و لعنت کنی این گروه را چراکه او زورتر
پہاڑوں ہمارے پر پس مانگتا ہوں میں تجھسے کہ آوے تو اور لعنت کرے تو اس گروہ کو کیونکہ وہ لوگ زبردست

وأعزّ منّا لعلّ نقدر أن نحاربه ونهلكه من جديد الأرض لأني
و دشوارتر از ما هستند کاش قدرت داشتیم بر اینکه جنگیم ش و هلاک کنیمش از جدید الارض چراکه من
و زور آور ہین ہم سے کاش کہ طاقت رکھتے ہم کہ لڑین ہم انسے اور ہلاک کرین ہم انکو نئی زمین سے کیونکہ مین

عارف أن الذي تباركه هو مبارك والذي تلعنه ملعون
عارف آنرا که برکت کنی تو او را او هست مبارک و آنکه را لعنت کنی تو او را ملعون ست
پہچانتا ہوں کہ جسکو برکت دی تونے اسکو وہی برکت والا ہے اور جسکو لعنت کی تونے وہی ملعون ہے

وانطلق أشياخ موآب وأشياخ مدين ومعهم هدايا وجوائز
و رفتند پیران مواب و پیر مدین و با ایشان نذرها و جوائز
اور روانہ ہوئے بوڑھے لوگ مواب کے اور بوڑھے لوگ مدین کے اور انکے ساتھ ہدیے اور تحفے تھے

فأتوا بلعام فقالوا قول بالاق فقال لهم تلبثوا ههنا ليلتكم هذه
پس آمدند بلعام را پس گفتند قول بالاق پس گفت بایشان باشید آنجا شبان این
پس آئے پاس بلعام کے سو بولے بات بالاق کی پس کہا انکو ٹھہرو یہاں آجکی رات یہ

فأخبركم بما يقول الرب فأقام أشراف موآب عند بلعام
پس خبر دهم تان بانچه گوید رب پس ایستادند اشراف مواب نزد بلعام
پس خبر دونگا مین تمکو کہ کیا فرماویگا پروردگار پس ٹھہرے اشراف مواب کے پاس بلعام کے

بقوّته ذلك فأتى ملاك الله بلعام ليلاً وقال له من القوم
بزور خود آن پس آمد فرشته خدا بلعام را تا شب و گفت باو کیست آن قوم
ساتھ اپنی قوت کے پس آئے فرشتے اللہ کے پاس بلعام کے رات کو اور بولے اسکو کون قوم ہے

الذين أتوك قال بلعام الملاك بالاق بن صفور ملك مواب ارسل
آنانکه آمدند ترا گفت بلعام فرشته بالاق بن صفور پادشاه مواب فرستاد
جو لوگ آئے تیرے پاس کہا بلعام نے فرشتہ سے بالاق بیٹا صفور کا بادشاہ مواب نے بھیجا
وقال قد خرج شعب من مصر فملئ وجه الارض فاقبل الان الينا
وگفت راستی برآمد گروہی از مصر پس پر شد روی زمین پس پیش آی حالا سوی ما
اور کہا تحقیق خروج کیا گروہ مصر سے پس بھر گیا روی زمین پس آ تو اب ہمارے پاس
حتى نلعنه لعل ان اقدر ان اجاهده واهلكه فقال الملاك لبلعام
تا لعنت کنیمش شاید اینکہ توانم اینکہ جہاد کنمش و ہلاک کنمش گفت فرشتہ بہ بلعام
تو کہ لعنت کریں ہم اسکو شاید کہ مجھکو قدرت ہو کہ جہاد کروں میں اور ہلاک کروں میں اسکو بولا فرشتہ بلعام سے
لا تنطلق مع القوم ولا تلعن الشعب لانه مبارك فقام بلعام
مرو با قوم و مکن بلعنت آن گروہ را چراکہ او مبارک ست پس برخواست بلعام
مت جا قوم سمیت اور نہ لعنت کر گروہ کو کیونکہ وہ برکت والے لوگ ہیں پس کھڑا ہوا بلعام
بكرة وقال لعظماء بالاق انطلقوا الى صاحبكم لان الرب
بامدادان و گفت بہ بزرگان بالاق بروید سوی صاحب خود چراکہ رب
وقت صبح کو اور بولا سرداروں بالاق سے کہ پھر جاؤ طرف مالک اپنے کے کیونکہ پروردگار
لم يحب ان يدعني انطلق معكم ونهض عظماء مواب فاتوا بالاق
نخواست اینکہ گذارد مرا کہ بروم باشما و رفتند بزرگان مواب پس آمدند بالاق
نہیں چاہتا ہے کہ چھوڑے مجھکو کہ جاؤں میں تمہارے ساتھ اور کوچ کیا سرداران مواب نے پس آئے بالاق پاس
وقالوا له لم يهو بلعام ان ياتيك معنا فعاد بالاق ايضا وارسل
و گفتند باو نکرد مہیا بلعام اینکہ بیاید با ما پس بازگشت بالاق نیز و فرستاد
اور بولے اسکو نہیں آمادہ ہے بلعام کہ آوے ہمارے ساتھ پھر پھرا بالاق بھی اور بھیجا
رسلا اعظم واكرم من الاولين فاتوا بلعام وقالوا هكذا يقول
رسل بزرگ و گرامی تر از اولیان پس آمدند بلعام و گفتند باو ہمچنین میگوید
پیغامبروں کو جو بڑے اور عزت والے تھے اول لوگوں سے پھر آئے وہ پاس بلعام کے اور کہنے لگے ایسا کہتا ہے
بالاق بن صفور لا تمتنع ان تاتي لاني ساعظمك واكرمك جدا
بالاق بن صفور را نہ باز آی اینکہ بیائی چراکہ ہر آینہ من عنقریب بزرگی میدہم ترا و گرامی میدارمت بسیار
بالاق بیٹا صفور کا نہ رکیو اس سے کہ آئے تو کیونکہ قریب ہے کہ عطا کروں میں تجھکو اور بزرگی دوں میں تجھکو البتہ
وما قلت لي من شيء فعلت واقبل الينا والعن هذا الشعب فرد بلعام على
و گفتنم برایم از چیز کردی و بیا سوی ما و لعنت کن این گروہ تو پس رد کردی بلعام بر
اور جو کچھ تو نے اپنے واسطے کوئی بات کہ کرے تو اور آ میری طرف اور لعنت کر اس گروہ کو پس پھرا بلعام اوپر

رُسُلِ بالاقَ قائِلاً لَوْ أَنَّ بالاقَ أَعْطاني مِلْءَ بَيْتِهِ فِضَّةً وذَهَباً

رسل بالاق گوینده اگر بدستی که بالاق دادم پر خانه اش نقره و طلا

پیغامبروں بالاق کے کہتا ہوا کہ اگر بالاق عطا کرے مجھکو بھرا ہوا گھر چاندی اور سونے سے

لَمْ أَقْدِرْ أَنْ أَتَعَدَّى قَوْلَ رَبِّي وإلهي ولا آخُذَ عَنْ قَوْلي صَغيرةً

نتوانستم گذشت قول از رب خود وخدای خود ونگیرم از قول خود خورده

تو نہیں قدرت ہو میری کہ تجاوز کر دون فرمانے پروردگار اپنے اور معبود اپنے سے اور نہ لون مین بات اپنی چھوٹی ہو

أو كَبيرةً مِنْ قَوْلِهِ فَارْجِعُوا أَنْتُمْ أَيْضاً عِنْدَنا اللَّيْلَةَ هذِهِ

ونه بزرگ از قولش پس برويد شما نيز نزد ما امشب تا اين

یا نہ بلکہ بڑی فرمانے اُسکے سے پس جاؤ تم بھی ہمارے پاس سے آجکی رات

حَتّى أَنْظُرَ ما الَّذي يُخْبِرُني مَلاكُ اللهِ مِنْ أَمْرِكُمْ فَنَزَلَ وَحْيُ

تا بنگرم که چیست آنکه خبر دهد مرا فرشته خدا از امر شما پس فرو آمد وحی

یہانتک کہ دیکھوں مین کہ کیا خبر پہنچاوین مجھکو فرشتے اللہ کے امر تمہارے سے پھر اُتری وحی

اللهِ عَلى بَلْعامَ لَيْلاً إِنْ كانَ هؤُلاءِ القَوْمُ إِنَّما أَتَوْكَ لِيَدْعُوكَ

خدا بر بلعام شب که اگر باشند گروه جز این نیست که آمدند تا خوانند ترا

اللہ کی بلعام پہ رات کو کہ اگر ہین یہ قوم سوای اسکے نہین کہ آئی تیرے پاس کہ بلاوین تجھکو

قُمْ فَانْطَلِقْ مَعَهُمْ ولكِنْ إِيّاكَ أَنْ لا تَعْمَلَ إِلّا بِما أَقُولُ لَكَ

برخیز پس برو با ایشان ولیکن مر ترا اینکه نکنی مگر بانچه گویم بتو

کر اٹھہ اور چل ہمارے ساتھ ولیکن خاص تجکو ہے کہ نہ کرے تو مگر جو کہون مین تجکو

فَنَهَضَ بَلْعامُ بُكْرَةً وأَسْرَجَ أَتانَهُ وانْطَلَقَ مَعَ عُظَماءِ مُوابَ فَاشْتَدَّ

پس رفت بلعام صبحی و زین کرد ماچه خرش را و رفت با بزرگان مواب پس سخت شد

[illegible] بلعام نے تڑکے اور زین کسا گدھی اپنی پر اور چلا ہمراہ بڑے لوگون مواب کے پھر سخت ہوا

غَضَبُ اللهِ عَلَيْهِ لِانْطِلاقِهِ مَعَهُمْ فَقامَ مَلاكُ الرَّبِّ في الطَّريقِ

خشم خدای برو برای رفتنش با ایشان پس ایستاد فرشته رب در راه

غصہ خدا کا اُسپر بسبب چلنے اُسکے کے اُنکے ساتھ پھر کھڑا ہوا فرشتہ پروردگار کا راہ مین

لِكَيْ [illegible] الأَتانُ

[illegible]

[illegible]

مَلاكَ اللهِ واقِفاً في الطَّريقِ مُخْتَرِطاً سَيْفَهُ ماسِكَهُ بِيَدِهِ فَحادَتْ

فرشته خدارا ایستاده در راه علم آخته شمشیرش گیرنده بدستش پس که

فرشتگان خدا کو کھڑے ہین راہ مین ننگی لیے ہوئے تلوار اپنے ہاتھ مین پس آئی

الاتانة عن الطريق وصارت في الحرث فضرب بلعام الاتانة

بنادوره خر از راه وگردید در حرث پس زد بلعام ماده خر را

کچهری راه سے اور چلی گئی بیچ کهیت کے پس مارا بلعام نے کچهری کو

ليردها الى الطريق فقام ملاك الله في سبيل ضيق بين كرمين

تا بگرداندش براه پس خواست فرشتهٔ خدا در راه تنگ میان دو تاک

که پهیرے اسکو راه کی طرف پس کهڑا هوگیا فرشته خدا کا راه تنگ مین درمیان دو تاک انگورکے

حيث حاجز يمنه وحاجز يسرة فرات الاتان ملاك الرب

جائیکه هست حاجز راستاش و حاجز چپاش پس دید ماده خر فرشتهٔ رب را

جس جگه داهنے جانبکے دیوار تهی اور بائین پس دیکها کچهری نے فرشته پروردگار کو

فزحمت الحائط وضغطت رجل بلعام بالحائط فعاد ان يضربها ايضا

پس تنگ زد حائط را و فشرده شد پای بلعام بحائط پس برگشت اینکه بزندش نیز

پس لات ماری دیوار کو اور پس گیا پانون بلعام کا دیوار مین پس پهرا بلعام که مارے کچهری کو بهی

الاصحاح السابع عشر ثم عاد ملاك الرب وجاز من هناك

اصحاح هفتدهم بازگشت فرشته پروردگار درمید پس رفت ازانجا

اصحاح سترهوین پس پهرا فرشته پروردگار کا اور چلا گیا اس جگه سے

وقام في موضع ضيق حيث ليس للاتانة موضع لا تحند يمنه

وایستاد در جای تنگ جائیکه نیست بماده خر جای بگردد راستاش

اور کهڑا هوا مقام تنگ پر جهان نه جاسکتی تهی کچهری ایسی جگه کو نه پهر سکے داهنے

ولا يسرة فبصرت الاتانة ملاك الرب وربضت تحت بلعام

و نه چپا پس دید ماده خر فرشته رب را و رمید زیر بلعام

اور نه بائین پس دیکها کچهری نے فرشته پروردگار کو اور بهاگی زیر سواری بلعام سے

فاشتد غضب بلعام وضرب الاتان بالعصاء وفتح الرب فم الاتان

پس سخت شد خشم بلعام و زد ماده خر را بعصا و گشاد رب دهان ماده خر را

پس سخت هوا غصه بلعام کا اور مارا کچهری کو ساته عصا کے اور گویا کردیا پروردگار نے منهه کچهری کا

وقالت لبلعام ما الذي صنعت بك حتى تضربني ثلث مرات قال بلعام

و گفت به بلعام چیست اینکه کردم بتو تا زدی مرا سه بار گفت بلعام

اور بولی بلعام سے که کیا کیا مین نے تیرے ساته یهانتک که مارا تو نے مجهکو تین بار کها بلعام نے

للاتان لانك ازدريت بي ولو انه كان بيدي سيف كنت قد قتلتك الان فقالت

ماده خر را چرا که تو سواری منی واگر دست که بود بدستم شمشیری بود راستی که کشتمت حالا پس گفت

کچهری کو کیونکه تو سواری میری هے اور اگر هوتی میرے هاته مین تلوار مار ڈالتا مین تجهکو اسیوقت پس گویا هوئی

الاتانة لبلعام الست انا اتانك التي كنت تركبني منذ صباك الى
ماده خر به بلعام آیا نیستم من ماده خر تو که هستی می سواری از آن خود مدت تا
گدھی بلعام سے آیا نہیں ہوں میں گدھی تیری کہ تھا سوار ہوتا مجھ پر مدت صبح سے

اليوم هل صنعت بك مثل هذه الصنع قط قال لها لا واجلى الرب
امروز آیا کردم بتو مانند این کار هرگز باو و اگشود رب
ساتھی آیا کیا تھا میں تجھ سے ساتھ مثل اس کام کے کبھی بولا اسکو نہیں اور روشن کردی پروردگار نے

عن بصر بلعام فرأى ملاك الله قائم في الطريق مخترطاً سيفاً
از چشم بلعام پس دید فرشتهٔ خدا را ایستاده در راه آخته شمشیر
بینائی بلعام کی پس دیکھا فرشتہ خدا کو کھڑا ہوا بیچ راہ کے کھینچی ہوئی تلوار

ماسكه بيده فحنا وخر على وجهه ساجداً قال له ملاك الرب
گرفته اش بدستش پس فرود آمد و افتاد بر روش سجده کننده و گفت باو فرشتهٔ رب
تھامے ہوئے ہاتھ میں پس اترا اور گر پڑا منھ کے بل سجدہ میں بولا اس سے فرشتہ پروردگار کا

ما بالك ضربت اتانك ثلث مرات انا الذي خرجت لاكون لك
چیست مطلب تو زدی ماده خر ترا سه بار منم آنکه برآمدم تا باشم برابرت
کیا تھا مطلب تیرا کہ مارا تو نے گدھی اپنی کو تین بار میں وہ ہوں کہ نکلا ہوں تو ہوں میں تمہارے لیے

لدداً لانك اخذت طريق خلاف لامري فلما رأتني الاتان عادت
سخت چراکه تو گرفتی راه خلاف امر من پس هرگاه دید مارا ماده خر گشت
سختی کیونکہ تو نے لیا راہ میں خلاف حکم میرے کو پس جب دیکھا مجھکو گدھی نے پھرائی

عني ثلاث مرات ولو انها لم تحد من بين يدي كنت قتلتك وابقيت
از من سه بار و اگر اینکه نمی گشت و دور نمی شد از نزد من بودمی که کشتمت و میگذاشتم
میرے پاس تین بار اور جو تحقیق گدھی نہ پھر جاتی سامنے سے میرے مار ڈالتا میں تجکو اور رہنے دیتا

عليها قال بلعام لملاك الرب اسأت واجرمت لم اعلم انك
براو گفت بلعام بفرشتهٔ رب بد کردم و گناه کردم ندانستم اینکه تو
گدھی پر بولا بلعام فرشتہ پروردگار کو برا کیا میں نے اور گناہ کیا میں نے نہ جانا میں نے کہ تو

قائم بازائي في الطريق فالان ان كان انطلاقي مما تكرهه
ایستاده برابر من در راه پس حالا اگر هست رفتن من از آنچه مکروه میداشت
کھڑا ہے مقابل میرے راہ میں پس اب اگر ہے جانا میرا جو کہ وہ برا لگی ہو

رجعت قال ملاك الرب لبلعام انطلق مع القوم ولكن
باز گردم گفت فرشتهٔ رب ببلعام برو با قوم ولیکن
پھر جاؤں میں بولا فرشتہ پروردگار کا بلعام کو چل ہمراہ قوم کے ولیکن

بالاق ان لا تفعل شيئا الا بما اقول لك وانطلق بلعام مع حمير

در تو را ليكن هيچ چيزى مگر انچه گويم بتو ورفت بلعام با بزرگان

خاص مگر چاہیے که نکرے تو کچھ مگر جو کہون مین تجکو اور چلا گیا بلعام مع سرداران

بالاق فسمع بالاق ان بلعام قد اتاه فخرج ليلقاه في قرية مواب

بالاق پس شنید بالاق اینکه بلعام راستی آمدش پس برآمد تا به بیندش در ده مواب

بالاق کے پس سنا بالاق نے که تحقیق بلعام ضرور آیا اسکو پس نکلا که ملاقات کرے اسکی گانون مواب مین

في حد ارنون اول الحد وقال بالاق لبلعام كنت قد ارسلت

در حد ارنون اول حد وگفت بالاق به بلعام بودم راستی فرستادم

بیچ حد ارنون کے جو پہلی حد ہے اور بولا بالاق بلعام سے ہون مین که تحقیق بھیجا مین نے

اليك لادعوك كيف لا تاتيني لعلك ظننت اني لا استطيع كرامتك

سوی تو تا خواهمت چگونه نیایی مرا شاید تو گمان کردی اینکه من نتوانم گرامی داشتن

تیری طرف که بلاؤن مین تجکو کیون نه آیا تو میرے پاس شاید گمان کرتا ہے که مین نہین سکتا ہون کرامت تیری کو

قال بلعام لبالاق قد اتيتك الان فلعلك تظن اني اقدر ان

گفت به بلعام به بالاق راستی آمدمت حالا پس شاید تو گمان کنی اینکه من توانم اینکه

بولا بلعام بالاق سے تحقیق تھا مین تیرے پاس اب پس شاید تجکو گمان ہوگا که مین قدرت رکھتا ہون که

اقول شيئا الا القول الذي يجريه الله على لساني به انطلق وانطلق

گویم چیزیرا مگر قول که روان کندش خدا بر زبان من باو بردم ورفت

کہون کوئی شی مگر وه بات جسکو جاری کردیا الله نے میری زبان پر جاتا ہون مین اور گیا

بلعام مع بالاق وادخله قرية حصروت وذبح بالاق غنما وثيرانا

بلعام با بالاق ودرآوردش قریه حصروت وذبح کرد بالاق گوسپندان وگاوان

بلعام ہمراه بالاق کے اور لایا اسکو گانون حصروت مین اور ذبح کین بالاق نے بکریان اور بیل

وارسل الى بلعام والاشراف الذين معه فلما كان من

وفرستاد سوی بلعام واشرافی که با او بودند پس هرگاه شد از

اور بھیجا طرف بلعام اور اشرافون کے جو اسکے ساتھ تھے پھر جب

الغد عمد بالاق الى بلعام واصعده الى بيت بعلا الصنم

فردا رفت بالاق سوی بلعام وبروش بخانه بعل بت

کل کا دن ہوا قصد کیا بالاق نے طرف بلعام کے اور لے گیا اسکو طرف بتخانه بعلا بت کے

فراى من هناك اقاصي منازل شعب بني اسرائيل وقال بلعام

پس دید از انجا نهایتهای منزلهای گروه بنی اسرائیل وگفت بلعام

پس دیکھا اسجگه انتہا کے مقامات گروه بنی اسرائیل کو اور بولا بلعام

لبالاق ابنِ لي ها هنا سبعة مذابح وهيّئ لي سبعة ثيران وسبعة
به بالاق بساز براىم اينجا هفت مذبح وهيا كن براى من هفت گاو و هفت
بالاق سے کہ بنا تو میرے واسطے اس جگہ سات ذبح کیے ہوئے جانور اور وہ سات بیل میں اور سات
كباش ففعل بالاق كما قال له بلعام ورفع بالاق وبلعام ثورا
قوچ وكرد بالاق چنانچه گفت باو بلعام وسوار و بالاق و بلعام گاوان
مینڈھے اور کیا بالاق نے جیسا کہ کہا اسکو بلعام نے اور چڑھایا بالاق اور بلعام نے بیلوں
والكباش على المذبح قربانا وقال بلعام لبالاق قم ها هنا
و توچان را بر مذبح قربانی وگفت بلعام به بالاق بايست اينجا
اور مینڈھوں کو اوپر قربان گاہ کے قربانی کے طور پر اور بولا بلعام بالاق سے اٹھ اس جگہ سے
عند قرابينك حتى انطلق انا لعل الرب يوحي الي ما اهوا وانا
نزد قربانیهايت تا بروید من شايد رب وحی کند سوی تو من اینکه چه خواهی و من
پاس قربانیوں اپنی کے یہاں تک کہ جاؤں میں شاید پروردگار وحی بھیجے کہ کیا چاہتا ہے اور میں
مظهر لك ما يوحي الي وانطلق زكيا مستويا فظهر الله لبلعام
نماینده به تو انچه وحی کرده شود و سویم و رفتند پاک را ستایش نمود خدا به بلعام
دکھانے والا ہوں تجھکو جو وحی کی گئی ہے مجھپر اور گئے پاک ہوکر برابر پس دکھا دیا اللہ نے بلعام کو
وقال له قد هيأت سبع مذابح وقربت عليها الثيران والكباش
وگفت باو راستی مهیا کردی هفت مذبح و قربان کردی برآن گاوان و توچان
اور فرمایا اسکو تحقیق مہیا کی تونے سات قربانی اور قربانی کی تونے بیلوں اور مینڈھوں کو
فالهم الله قولا وقال له انطلق الى بالاق وقل له هذا القول
پس الهام کرد خدا قولی وگفت باو برو سوی بالاق وبگو باو این قول
پس الہام کیا اللہ نے ایک بات کو اور فرمایا اسکو جا طرف بالاق کے اور کہہ اسکو یہ بات
فاتاه وهو كان قائما عند ذبائحه ومعه جميع قواد مواب و
پس آمد او را و او بود ایستاده نزد ذبایحش و با او همه سرداران مواب و
پس آیا اسکو اور وہ تھا کہ کھڑا تھا پاس قربانیوں اپنی کے ور اسکے ساتھ سب سردار مواب کے تھے اور
رفع بلعام صوته بامثاله وقال له ساقني بالاق ملك المواببين
برداشت بلند بلعام آوازش بمانند این وگفت باو فرستادم بالاق پادشاه مواببیان
بلند کی بلعام نے آواز اپنی طرف اپنے ساتھیوں کے اور کہا اسکو بھیجا مجھکو بالاق بادشاہ مواببیوں نے
من ارام التي في المشرق وقال لي اقبل حتى تلعن يعقوب وتهلك
از ارام که در مشرق ست وگفت بمن وپیش آی تا لعنت کنی یعقوب را و هلاک کنانی
ارام سے کہ مشرق میں ہے اور کہا مجھکو سلطنت تو یہانتک کہ لعنت کرے تو یعقوب کو اور تباہی لاوے

إلى إسرائيل فكيف ألعنه ولم يلعنه الله وكيف أهلكه والرب

اسرائیل را پس چگونه لعنت کنمش وانکردش لعنت خدای و چگونه هلاکش کنم و رب

اسرائیل کے پس کیونکر لعنت کرون مین اسکو اور نہ لعنت کی اسکو اللہ نے اور کیونکر ہلاک کرون مین اسکو اور پروردگار

لا يريد هلاكه لأني رأيت من رؤوس الجبال ونظرت إليه من

اراده ندارد هلاکش را چراکه من دیدم از قلهای کوههای ونگریستم سویش از

نہین ارادہ کرتا ہے ہلاکی اسکی کا کیونکہ مین دیکھتا ہون چوٹی پہاڑون پر اور دیکھا مین نے طرف اسکے

فوق الآكام وإذا هو شعب نازل وحده لا يعد مع الشعوب و

بالا آکام وانگاه او شعب نازل ایست تنهاش بہا نا دیده شود با گروها و

اوپر سے ٹیلون زمین کے اور ناگاہ وہ گروہ اترا اکیلا بے شمار ساتھ گروہون کے اور

من يقدر أن يحصي عدد جميع آل يعقوب أو من يقدر أن يحصي عدد

که تواند بشمارد عدد همه آل یعقوب یاکه تواند اینکه بشمارد عدد

کون ہی کہ قدرت رکھتا ہی کہ شمار کرے گنتی سب اولاد یعقوب کی یا کسکو مقدور ہی کہ گنے عدد

ربع بني إسرائيل تموت نفسي موت أبراره وتكون أجرتي مثل

ربع بني اسرائیل بمیرد نفس من مردن نیکان او و باشد مزد من مانند

چہارم بنی اسرائیل کے مرجاوے جان میری موت نیکون انکے کی اور ہووے مزدوری میری مثل

أجرتهم ثم قال بالاق لبلعام ما هذا الذي صنعت بي دعوتك

مزد شان باز گفت بالاق به بلعام چیست این که کردی بمن خواندمت

مزدوری انکی کے پھر بولا بالاق بلعام سے کیا یہ ہی کہ کیا تونے میرے ساتھ بلایا مین نے تجھکو

أن تلعن أعدائي وإذا أنت تباركهم وتدعو لهم فرد بلعام قائلا الذي

اینکه لعنت کنی دشمنان مرا واکنون تو برکت کنی ایشانرا وادعا خوانی برایشان پس رد کرد بلعام قائل آنکه

کہ لعنت کرے تو دشمنون میرے پر اور اب تونے برکت کی اور دعا دی انکو پس رد کیا بلعام نے کہنے والا یہ جو کہ

يلهمني الرب ويجريه على لساني إياه أحفظ وبه أنطق قال بالاق

الہام کند رب دروان سازدش بزبانم همانرا حفظ کنم وبآن روم گفت باو بالاق

الہام کیا مجکو پروردگار نے اور جاری کیا اسکو میری زبان پر خاص اسکو نگاہ رکھون مین اور اسیپر چلون مین بولا بالاق

هلم معي إلى موضع آخر لتراهم من هناك وإنما سوف ترى آخرهم

بیا با من تا جای دیگر تا ببینی ایشانرا از انجا وجز این نیست که مبصرست تا ببینی آخر شان

آ میرے ساتھ طرف جگہ دوسری کے تو کہ دیکھے تو انکو اسجگہ اور سوائے اسکے نہین ہی مین نے چلایا تجکو تو کہ دیکھے تو آخر انکا

ولا تراهم أجمعين فالعنهم لي من ثم وانطلق به إلى الحقل الرابية

و نه همه پس لعنت کنی ایشانرا برای من از انجا و رفت باو تا باغ رابیه

اور نہ دیکھے تو انہی سب کو پس لعنت کرے تو انکو واسطے میرے اسجگہ سے اور گیا اسکے ساتھ طرف باغ رابیہ کے

وَأَنَا مَعَهُ عَلَى رَأْسِ الْأَكَمَةِ وَابْتَنَا مَا لَيْسَبَةُ مَذْبَحٍ وَقَرَّبَ عَلَيْهَا

والیستادنیدش بر سر اکمه وبنا کرد [illegible] مذبح و قربان کرد بران

اور کھڑا کیا اسکو سر پر اکمہ کے اور بنائی [illegible] مذبح اور قربانی کی [illegible]

الثِّيرَانَ وَالْكِبَاشَ وَقَالَ بَلْعَامُ لِبَالَاقَ قِفْ هَاهُنَا عِنْدَ قَرَابِينِكَ

گاوان و قوچان وگفت بلعام به بالاق بایست اینجا نزد قربانیهایت

بیلوں اور مینڈھوں کی اور کہا بلعام نے بالاق کو کہ ٹھہر جا اس جگہ پاس قربانیوں اپنی کے

حَتَّى أَنْطَلِقَ أَنَا لِأَنْظُرَ مَا يُقَالُ لِي وَتَجَلَّى الرَّبُّ عَلَى بَلْعَامَ وَقَالَ لَهُ

تا بروم من تا بنگرم چه گفته شود بمن و تجلا کرد رب بر بلعام وگفت باو

یہانتک کہ جاؤں میں تو نظر کروں میں جو کہا گیا مجکو اور تجلی فرمائی پروردگار نے اوپر بلعام کے اور فرمایا اسکو

انْطَلِقْ إِلَى بَالَاقَ فَأَخْبِرْهُ بِهٰذَا الْقَوْلِ فَأَتَاهُ وَهُوَ قَائِمٌ عِنْدَ

برو سوی بالاق پس خبرش کن باین قول پس آمدش و او بود ایستاده نزد

چلا جا طرف بالاق کے پس خبر پہونچا اسکو اس بات کی پھر آیا اسکے پاس اور وہ کھڑا تھا پاس

قَرَابِينِهِ وَمَعَهُ أَشْرَافُ مُوآبَ فَقَالَ لَهُ بَالَاقُ مَا الَّذِي قَالَ الرَّبُّ

قربانیهاش و با او اشراف مواب پس گفت باو بالاق آنچه که گفت رب

قربانیوں اپنی کے اور اوسکے ساتھ اشراف مواب تھے پس کہا اسکو بالاق نے کیا فرمایا پروردگار نے

وَرَفَعَ بَلْعَامُ صَوْتَهُ بِأَمْثَالِهِ وَقَالَ انْهَضْ يَا بَالَاقُ وَاسْمَعْ قَوْلِي وَاصْغَ

و بلند کرد بلعام آواز خود با مثال این و گفت برخیز ای بالاق و بشنو گفته مرا و گوش کن

اور بلند کی بلعام نے آواز اپنی ساتھ امثال اپنے کے اور کہا کوچ کر اے بالاق اور سن بات میری اور کان رکھ

لِشَهَادَتِي يَا ابْنَ صَفُورَ اعْلَمْ أَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ مِثْلَ الرَّجُلِ الَّذِي يُخْلِفُ

بگواهی من ای پسر صفور را بدان اینکه خدا نیست مانند آن مرد که خلاف کند

شہادت میری اے بیٹے صفور کے جان تو کہ الله نہیں ہے مانند اس مرد کے کہ خلاف کرتا ہے

وَيَكْذِبُ إِذَا قَالَ قَوْلًا وَلَيْسَ اللّٰهُ مِثْلَ النَّاسِ الَّذِي يُشَاوِرُ

و دروغ و قتیکه گفت قول و نیست خدا مانند مردمان که مشورت کنند

اور جھوٹ بولتا ہے جبکہ کہے کوئی بات اور نہیں ہے الله مانند آدمی کے کہ مشورت کرتے ہیں

لٰكِنْ إِذَا قَالَ قَوْلًا أَمْضَاهُ وَكَلَامُهُ دَائِمٌ إِلَى الْأَبَدِ إِنَّمَا سَاقَنِي

لکن وقتیکه گفت قولی که کردش و کلامش همیشه تا ابد همانا جز این نیست که آورد

لیکن جبکہ کہے کوئی بات کہ جاری کیا اسکو اور کلام اسکا ہمیشہ تک ہے ہمیشہ کو سوا اسکے نہیں کہ چلا لایا مجکو

تَدْعُونِي لَا بَارِكَ وَلَا أَرُدُّ الْبَرَكَةَ [illegible]

مرا خواند پدر مرا تا دعا کنم برکت و رد نکنم [illegible]

[illegible] کہ برکت کی دعا کروں میں اور رد نکروں میں برکت کو [illegible]

لست أرى في يعقوب إثماً ولا غدراً عند بني إسرائيل ولا ظلماً

نمی‌بینم در یعقوب گناهی و نه فریبی نزد بنی اسرائیل و نه ستمی

نہیں دیکھتا ہوں میں یعقوب میں گناہ اور نہ فریب پاس بنی اسرائیل کے اور نہ ظلم

لأن الله ربه معه وجملة ملائكته فيه والله الذي أخرجهم

چونکہ خدای ایش با او است و جملہ ملائکش در او و خدای کہ برآورد ایشان را

کیونکہ اللہ ساتھ اُسکے ہے اور اُسکے ساتھ سب ملائکہ اُسکے ہین اُسمین اور اللہ وہی ہے کہ جسنے نکالا اُنکو

من أرض مصر بعزة وعظمة قوته وليس أرى في آل يعقوب

از زمین مصر بعزت و عظمت قوت خود و نیست کہ بینم در آل یعقوب

زمین مصر سے ساتھ عزت اور بزرگی قوت اپنی کے اور نہین ہے کہ دیکھتا ہون مین بیچ اولاد یعقوب کے

طيرة ولا حساب نجوم ولا عراف بين بني إسرائيل فيقال

بدی و نیست حساب نجوم و نہ اعراف میان بنی اسرائیل پس گفتہ شود

شگون بد اور نہ حساب ستارون کا اور نہ شناخت منازل قمر کی درمیان بنی اسرائیل کے پس کہا گیا

لآل يعقوب وآل إسرائيل الذي يصنع الله كيف أقول والشعب قائم

بآل یعقوب و آل اسرائیل آنچہ کند خدای چگونہ گویم و گروہ ایستادہ

واسطے اولاد یعقوب کے اور اولاد اسرائیل کے جو کچھ بنایا اللہ نے کیونکر کہون مین اور گروہ کھڑے ہوئے

مثل الضرغام يتعظم ويزبر مثل الهزبر ولا يربض حتى تفترس فريسة

مانند شیر بزرگ میشود و فریاد میزند مانند ببر و نگردد تا بدرد دریدہ اش

مانند شیر درندہ کے جھٹے ہوئے اور نعرہ مارتے مثل ببر کے اور باز نرہتے جب تک پھاڑ نڈالتے شکار کو

ويشرب دم القتلى ثم قال بالاق لبلعام أطلب إليك أن لا تلعنه

و بنوشد خون کشتہ ہا باز گفت بالاق بہ بلعام میخواہم از تو کہ لعنت نکنش

اور پیتے خون کشتون کا پھر بولا بالاق بلعام سے چاہتا ہون مین تجھسے کہ نہ لعنت کر تو اسکو

ولا تدعو له أيضاً فرد بلعام على بالاق قائلاً أليس قلت لك

و نکو دعای او را نیز پس رد کرد بلعام بر بالاق گوینده آیا نیست راستی گفتم بتو

اور نہ دعا کر تو اُنکے لیے بھی پس رد کیا بلعام نے اوپر بالاق گوئندہ کے آیا نہین ہے تحقیق کہا مین نے تجکو

إني إنما أنطق بما يقول لي الرب فقال بالاق لبلعام انطلق بنا

اینکہ من جز این نیست کہ سخن میگویم بانچہ میگوید مرا رب پس گفت بالاق بہ بلعام بیا با ما

کہ نہین ہے اسکے نہین کہ بولون جو کہ فرماتا ہے مجکو پروردگار پس کہا بالاق نے بلعام کو چل تو ہمارے ساتھ

إلى موضع آخر لعل الله يرضى بغيره فتلعنه لي من هناك

بجای دیگر شاید خدا راضی شود بغیر ایشان پس لعنت کنش برای من آنجا

طرف جگہ دوسری کے شاید اللہ راضی ہو بغیر اسکے پس لعنت کر تو اسکو میرے لیے اس جگہ

الاصحاح الثامن عشر وعمد بالاق الى بلعام واصعد له

اصحاح هیژدهم ورفت بالاق سوی بلعام و بردش [illegible]

اصحاح اٹھارھواں اور قصد کیا بالاق نے طرف بلعام کے اور چڑھا دیا [illegible]

راس بعور الذي بازائي اسيمون وقال بلعام لبالاق ابن لنا

سر یعور که برابر اسیمون ست وگفت بلعام ببالاق بجا هست برای ما

سر یعور پر برابر اسیمون کے اور بولا بلعام بالاق سے کیا ہمارے لیے

ههنا سبع مذابح وهيئ لي سبعة كباش وسبعة ثيران وفعل بالاق

اینجا هفت مذبح ومهیا ساز برای ما هفت قوچ وهفت گاو وکرد بالاق

اس جگہ سات قربانی گاہیں اور مہیا کر میرے لیے سات مینڈھے اور سات بیل اور کیا بالاق نے

كما قال بلعام وقرب الثيران والكباش على المذبح وراى بلعام

چنانکه گفت بلعام وقربان کرد گاوان وقوچان را بر مذبح ودید بلعام

جیسا کہ کہا بلعام نے اور قربانی کی بیلوں اور مینڈھوں کی قربانی گاہ پر اور دیکھا بلعام نے

ان الرب يحب ان يدعا لبني اسرائيل ولم ينطلق كما كان ينطلق

اینکه رب میخواهد اینکه دعا کند برای بنی اسرائیل ونرفت چنانکه بود که میرفته

کہ پروردگار چاہتا ہے کہ دعا کرے واسطے بنی اسرائیل کے اور نہ چلے جیسا کہ تھا چلنے والا [illegible]

كل وقت ليطلب الفال ولكن اقبل بوجهه الى البرية ومد بلعام

هر وقت تا خواهد فال ولیکن پیش آورد رخش سوی دشت وانداخت بلعام

سب وقت میں تو کہ طلب کرے شگون کو ولیکن سامنے کیا منہ اپنا طرف دشت کے اور ڈالا بلعام نے

بصره فراى بني اسرائيل نزلا قبائل فحل عليه روح الله ورفع صوته

نظرش پس دید بنی اسرائیل را فرود آمده بیش قبائل پس در آمد برو روان ایل وبلند نمود آواز خود

اپنی نظر کو پس دیکھا بنی اسرائیل کو کہ اترے ہیں قبائل پس حلول کیا اوپر روح خدا نے اور بلند کی آواز اپنی

بامثاله وقال قل يا بلعام ابن بعور قل ايها الرجل الذي قد جلي عن

با مثال این وگفت بگو ای بلعام ابن بعور بگو ای مردی که راستی دانمود از

ساتھ امثال اپنے کے اور بولا کہ اے بلعام بیٹے بعور کے کہدے جو مرد کہ دکھائی دیا

بصره قل ايها الذي سمع قول الله وراى رؤيا الله وهو ملقا

دیدش بگو ای آنکه شنید قول خدا ودید نمود خدا واو دید [illegible]

بصر اسکی سے کہو اے جسنے سنا قول اللہ کا اور دیکھا دیدار خدا کا اور [illegible]

وعيناه مفتوحتان ما احسن منازلك يا يعقوب ومنازلك

ودو چشمش گشاده اند واز چیست چه خوب منزلهای تو ای یعقوب ومنزلهای تو

اور دونوں آنکھیں اسکی کھل گئیں کہ کہانتک بہتر مرتبہ تیرا اے یعقوب ہے اور [illegible]

يا بني اسرائيل وخيمك كالاودية الجارية ومثل الكروم التي على

يا بني اسرائيل که خیمه های تو مانند دریا های جاریست و مانند تاک که بر

اے بنی اسرائیل اور تیرے خیمے مثل دریاؤں جاری کے ہیں اور مثل تاک انگور کے کہ اوپر

شاطئ النهر ومثل الجنان التي ذكره الله ومثل شجر الارزة التي على

کنار نهر است و مانند جنا که یاد کردش خدا و مانند درخت آرز که بر

کنارے نہر کے ہو اور مانند جنا کے کہ یاد کیا اسکو اللہ نے اور مثل درخت صنوبر کے کہ جو

شاطئ الماء يخرج رجل من بيته وذريته اكثر من الماء الكبير

کنار آبست برآید مردی از خانه خود و ذریت خود بسیار از آب کثیر

کنارے پانی کے ہو نکلیگا مرد گھر اپنے سے اور ذریت اپنی سے اکثر پانی بہت سے

ويعظم من اعالي الملك وتفوق مملكه وذلك بقوة الله الذي اخرجهم

و بزرگ شود از بزرگان پادشاهان و تفوق یابد پادشاهیش و اینست بزور خدا که برآورد ایشان را

اور بزرگ ہوگا بزرگوں بادشاہوں سے اور فائق ہوگا ملک اسکا اور یہ ساتھ قوت اللہ کے ہے کہ نکالا انکو

من ارض مصر بعزه وقوته باكل خيرات آل شعب اعدائه ويكسر

از زمین مصر بعز خود و قوة خود خورد خیرات آل شعب دشمنانش و بشکند

زمین مصر سے ساتھ عزت اور قوت اپنی کے کھاوے خیرات آل گروه دشمنوں اپنے کی اور توڑ دیگا

عظماءهم ويقطع ظهورهم ربعا وربضا كالاسد ومثل سل اللبث

بزرگان شان را و ببرد پشتهای شان از روی ربع و ربض مانند شیر و مانند ناخن شیر

بزرگ انکے کو اور کٹ جاویگی کمریں انکی ازروی جھپٹنے کے پھرنے کے اور طاقت کے مثل شیر کے اور مثل ناخن شیر کے

ومن يقدر ان تعبه يبارك مباركون ويلعن لاعنون فاشتد غضب

که تواند اینکه در تعب اندازدش برکت کرده شود برکت کنندگان و لعنت کرده شود لعنت کنندگان سخت شد خشم

اور کون ہے طاقت والا کہ رنج پہونچاوے اسکو برکت دیے جاوینگے برکت والے اور لعنت کیے جاوین لعنت والے پس سخت ہوا غصہ

بالاق على بلعام وصفق بيده متلهفا وقال بالاق لبلعام

بالاق بر بلعام و زد دستش افسوس کنده و گفت بالاق به بلعام

بالاق کا بلعام پر اور مارا ہاتھ افسوس کرکے اور بولا بالاق بلعام سے

دعوتك للعن اعدائي واذا انت تباركهم وتدعو لهم ثلث مرات

خوانده است برای لعن دشمنانم پس انگاه تو برکت کنی شان و خوانی برایشان سه بار

بلایا تھا میں نے تجھکو واسطے لعنت دشمن اپنے کے پس جبکہ تو نے برکت کی اور دعا دی انکو اور دعا چاہی لئے انکے تین بار

فالان انصرف الى بلادك قد كنت عزمت [illegible] اكرامك [illegible]

پس حالا برو [illegible] بشهرت راسی بودم بسنجیدم [illegible]

پس اب پھر جا طرف شہر اپنے کے تحقیق تھا میں چاہتا تھا میں [illegible]

فاذا الرب قد احرمك ذلك فرد بلعام على بالاق قائلا قد كنت
پس آنکه رب راستی حرام کردت آن پس رد کرد بلعام بر بالاق گوینده راستی بودم
پس اسوقت پروردگار نے تحقیق حرام کر دیا تجھپر اسکو پس پھرا بلعام طرف بالاق کے یہ کہتے ہوئے تحقیق تھا مین
قلت لرسلك الذين ارسلتهم الي انه لو وهب لي بالاق ملء
گفتم برسل تو که فرستادی ایشان سویم اینکه اگر بخشید مرا بالاق پر
کہ کہتا مین واسطے پیغامبرون تیرے کے جن لوگون نے کہ بھیجا انکو میرے پاس کیونکہ اگر بخشا مجکو بالاق نے بھرا ہوا
بيته من الذهب والفضة لما قدرت ان اتعدى على قول الرب او
خانه اش از طلا و نقره نتوانستم اینکه بگذرم بر قول رب یا
گھر اپنا طلا یا چاندی سے مجکو مقدور نہین ہیکہ تجاوز کرون مین فرمانے پروردگار سے یا
اصنع خيرا او شرا ولكني انما انطق بما يلهمني الرب فانا
بکنم خیر یا شر ولیکن بردم بانچه الهام نماید مرا رب پس من
کرون مین نیکی یا بدی اور لیکن مین چلون مین جو کہ الہام کیا مجکو پروردگار نے پس مین
منطلق الان الى ارضي فاسمع ما اشير عليك واخبرك ما يصنع
رونده ام حالا تا زمین خود پس بشنو آنچه اشاره کنم بر تو و خبر نمایمت چه کنند
چلنے والا ہون اب طرف زمین اپنی کے پس سن تو جو اشارہ کرون مین تجکو اور خبر دون مین تجکو کیا کریگا
هذا الشعب بشعبك اخر الايام ثم رفع صوته بامثاله وقال
این گروه بگروه تو آخر ایام باز بلند کرد آوازش بامثال این و گفت
یہ گروہ ساتھ گروہ تیرے کے آخر دنون مین پھر بلند کی آواز ساتھ مثلون اپنے کے اور بولا
قل لبلعام بن بعور قل ايها الرجل المجلى عن بصره قل ايها الذي
بگو ای بلعام بن بعور بگو ای مرد نموده از دیده اش بگو آنکه
کہہ بلعام بیٹے بعور کو کہہ ای مرد روشن ہو بینائی تیری کہہ جو شخص
سمع قول الله وله علم العلي وراى رؤيا الله اذ هو ملقى عيناه مفتوحتا
شنید قول خدا و او راست دانش بزرگ و دید نمود خدا را و خفتیکه او بیناست و دو چشم او وا بود
سنیگا فرمانا اللہ کا اور اسی کو علم بزرگ ہی اور دیکھا دیدار اللہ کا کیونکہ وہ بینا ہی اور دو آنکھین اسکی کھلی ہوئی ہین
قال رايته واذ ليس ظهوره الان واذ كان مدالف نظرت
گفت دیدمش و آنکه نیست ظهورش حالا و هرگاه باشد از زمان نزدیکی از گذشته نگریستم
بولا دیکھا مین نے اسکو اور جب نہین ہی ظہور اسکا اب اور جب ہو زمانہ نزدیکی اسکی کا کہ گذرا دیکھونگا مین
٥ في امره انه ليس تقريب يشرق نجم من ال يعقوب ويقوم
در امرش نیست تقریب که برآمد ستاره از آل یعقوب و بپا خیزد
بیچ حکم اسکے کے اور جب نہو نزدیکی کہ طلوع کریگا ستارہ اولاد یعقوب کا اور کھڑا ہو

رئيس من بني اسرائيل ويهلك جابرة من مواب ويستعبد جميع

سردار از بنی اسرائیل و ہلاک کند جبابرو را از سواب و بندگی فرماید ہمہ

سردار بنی اسرائیل سے اور ہلاک کرے جبابرہ کو سواب سے اور بندگی فرماوے سب

بني شيث ويصير ادوم ميراثه وساغير وراثة اعدائه تصير عليه

بنی شیث را و گردد ادوم میراثش وساغیر وراثت اعدایش گردد بر او

بنی شیث کو اور ہوجاویگا ادوم میراث اسکی اور ساغیر وراثت دشمنوں اسکے کی ہوگی اسپر

ويستفيد بنو اسرائيل قوة بقوته وينزل من آل يعقوب ويهلك

و فایده گیرد بنو اسرائیل قوت بقوتش و فرو آید از آل یعقوب و ہلاک کند آنرا

اور فائدہ لیوینگے بنی اسرائیل از روی قوت کے قوت اپنی سے اور نازل ہوگی اولاد یعقوب کی اور ہلاک کرے

الذي ينجو من القرية ثم نظر الى عماليق ورفع صوته بامثاله وقال

کہ نجات یابد از ده باز نگریست سوی عمالیق و بلند کرد آوازش بمانند این و گفت

جو کنارہ کش ہوا گاؤن سے پھر دیکھا طرف عمالیق کے اور بلند کی آواز اپنی طرف ساتھیون اپنے کے اور بولا

عماليق رئيس الشعوب يهلك في آخر الايام الى الابد ثم نظر الى

عمالیق رئیس شعوب ہلاک شود در آخر ایام تا جاوید باز نگریست سوے

عمالیق رئیس گروہون کا کہ ہلاک ہووے آخر زمانہ مین ہمیشہ پھر دیکھا طرف

القينايين ورفع صوته بامثاله وقال ما اعزم ضبعك ومسكنك ومحلك

قینابین و بلند ید آوازش بمانند این و گفت نیست قوی جانب و مسکنت و محلت

قینابین کے اور بلند کی آواز اپنی طرف ساتھیون اپنے کے اور بولا نہین قوی ہی بازو تیرا اور مقام اور محل تیرا

في كهف الجبل وان سارقين الى اشباحه ويهلكونك الى الموصل ثم

در غار کوه و بدرستی سارقین تا بیرانش و ہلاک بندندت تا موصل باز

بیچ غار پہاڑ کے اور تحقیق چور لوگ اسکے بوڑھون تک ہلاک کرینگے تجکو موصل تک پھر

رفع صوته بامثاله وقال الويل من عسى يعيش حتى يكمل الله هذه الاشياء

بلند ید آوازش با مثالش این و گفت وای کسیکہ بسا عیش کند یعنی بزید بسیار تا بپرا ندخدای این چیزہا را

بلند کی آواز اسنے ساتھ امثال اپنے کے اور بولا افسوس ہی اس شخص پر کہ بہت عیش کرے یہانتک کہ پورا کردے اللہ ان چیزون کو

حينئذ يخرج اجناد من ارض الروم ويستعبدون العبرانيين

آنگاه برآید لشکری از زمین روم و بندگی فرماید عبرانیان

اسوقت مین نکلینگے لشکر زمین روم سے اور بندگی سکھاوین عبرانیون

واهل الموصل وهم ايضا يهلكون الى الابد وقام بلعام

و مردم موصل را وایشان نیز ہلاک شوند تا جاویدان وایستاد بلعام

اور مردم موصل کو اور وه بھی ہلاک کرتے ہین ہمیشہ اور کھڑا ہوا بلعام

فرجع منصرفا الى بلاده وبالاق ايضا رجع الى بيته

بازگشت گردیده بشهرش و بالاق نیز بازگشت بخانه خود

پس پھر گیا طرف شہر اپنے کے اور بالاق بھی پھرا طرف اپنے گھر کے

التفسير الله تبارك اسمه امر بلعام بالمضي الى بالاق فلما بالله

تفسیر الله تبارک اسمه فرمود بلعام را برفتن سوی بالاق پس چیست علت

تفسیر الله نے کہ بزرگ ہے نام اسکا حکم دیا بلعام کو جانے کا بالاق پاس پس کیا باعث ہے کہ اسکے

ارسل ملائكة قدامه بسيف بارز ليهلكه وانما القصد في ذلك

فرستاد فرشته خود پیشش بشمشیر تیز تا کشدش وجزاین نیست که قصد درین

بھیجا فرشته اپنا سامنے اسکے ساتھ تلوار تیز کے کہ ہلاک کرے اسکو اور سوا اسکے نہیں ہے کہ ارادہ کرنا اس امر کا

ان يظهر الرب عظم الاعجوبة لبلعام وارسل في حماره فكلمت

اینست که نماید رب بزرگی اعجوبه را ببلعام وفرستاد در خرش پس بسخن

کہ ظاہر کرے پروردگار بزرگی اعجوبہ کو واسطے بلعام کے اور بھیجا بصورت مادہ خر اپنی کے پس کلام کیا خر مادہ نے

بصوت انسان وعرفته الذي كان من الملك حتى لا يخرج عما

باواز مردم وشناسندش آنکه بود از فرشته تا برآید از انچه

ساتھ آواز انسان کے اور پہچنوایا اسکو جو شخص تھا فرشته یہانتک کہ نہ نکلے اس بات سے جسکا

امره الله به في قضية شعبه ثم انه انبأه بما يكون من خلف الشعب

فرمودش خدا بان در قضیه شعبش باز اینکه او خبردادش بانچه بود پس از گروه

حکم فرمایا الله نے بیچ احوال اسکے گروہ کے پھر اسکو خبردی کہ کیا ہونا ہے پیچھے گروہ کے

في اخر الزمان وبالكواكب الذي ظهر عند ولادة الملك المتجسد

در زمان آخر به ستاره ها که نمود نزد زاد پادشاه متجسد

آخر زمانہ میں اور خبردی ساتھ ستاروں کے جو طالع ہوے نزدیک پیدا ہونے بادشاه جسد والے

رئيس اسرائيل الذي اباد جبابرة الشياطين والملوك لان هذا بلعام

سردار اسرائیل که خراب کرد جبابر شیاطین وپادشاهان را چراکه این بلعام

رئیس اسرائیل کے کہ جسنے خراب کیا جبابرہ شیطانوں اور بادشاہوں کو کیونکہ یہ بلعام

المذكور كان تقدم الى المجوس وعرفهم عن الكواكب الذي يظهر عند

مذکور بود که پیشید به گبری وشناختشان از کواکب که ناید نزد

مذکور تھا آگے تھا طرف مجوس کے اور شناخت بتلائی انکو ستاروں کی کہ جو ظاہر ہوویں گے نزدیک

ولادة المسيح ربنا بزمان طويل فلما تم قوله في ذلك تحققوا

زاد مسیح پروردگار ما بزمان دراز پس هنگامیکه تمام گرد قول دران تحقیق کردند

پیدا ہونے مسیح پروردگار ہمارے کے بزمانہ دراز پس جب پوری ہوئی اسکی بات بیچ اس امر کے تحقیق کیا

عِنْدَ ظُهُورِ النَّجْمِ نَصِيحِ قَوْلِ حَكِيمِهِمْ بَلْعَامَ وَقَامُوا مِنَ الْمَشْرِقِ

نزدیک نمود ستاره روشنی قول حکیم خود بلعام و ایستادند از مشرق

پاس ظاہر ہونے ستارہ کے بموجب صحیح قول حکیم انکے جو بلعام ہے اور کھڑے ہوے مشرق سے

وَالنَّجْمُ يَقْدُمُهُمْ إِلَى بَيْتِ لَحْمٍ فَسَجَدُوا لَهُ وَعَادُوا إِلَى بِلَادِهِمْ

و ستاره می پیشید ایشانرا تا بیت لحم پس سجده کردند باو و گشتند تا شهر خود

اور ستارے چلتے تھے آگے سے طرف بیت لحم کے پس سجدہ کیا ستارے کو اور پھر آئے طرف اپنے شہروں کے

تَوْرِيَة وَسَكَنَ بَنُو إِسْرَائِيلَ سَاطِيمَ وَبَدَأَ الشَّعْبُ أَنْ يَزْنِيَ بِبَنَاتِ

توریت و ساکن شد بنو اسرائیل ساطیم و ابتدا کرد شعب اینکه زنا کنند بدختران

توریت اور رہے بنی اسرائیل ساطیم میں اور شروع کیا گروہ نے کہ زنا کریں لڑکیون

مُوَابٍ وَدَعَيْنَ الشَّعْبَ إِلَى ذَبِيحَةِ آلِهَتِهِنَّ وَأَكَلَ الشَّعْبُ مِنْ ذَبَائِحِهِمْ

مواب و خواندند دختران گروه را بذبیحه خدایان خود و خورد گروه از ذبائح شان

مواب سے اور بلایا لڑکیون نے گروہ کو طرف قربانی معبود اپنے کے اور کھائی گروہ نے انکی قربانی

وَسَجَدَ لِآلِهَتِهِنَّ وَلَحِقَ بَنِي إِسْرَائِيلَ بِعِبَادَةِ فَعُورَ الصَّنَمِ وَاشْتَدَّ غَضَبُ الرَّبِّ

و سجده کرد بخداهای شان و لاحق شد بنو اسرائیل بعبادت فعور بت و سخت شد خشم رب

اور سجدہ کیا معبود اونکے کو اور مل گئے بنی اسرائیل ساتھ عبادت فعور صنم کے اور سخت ہوا غصہ پروردگار کا

عَلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ فَقَالَ الرَّبُّ لِمُوسَى اعْمِدْ إِلَى جَمِيعِ رُؤَسَاءِ الشَّعْبِ افْضَحْهُمْ

بر بنی اسرائیل پس گفت رب بموسی اعتماد کن بر همه سروران شعب و فضیح کن شان

اوپر بنی اسرائیل کے پس فرمایا پروردگار نے موسی کو قصد کر طرف سب سرداروں گروہ کے اور رسوا کر انکو

إِنِّي أَكْشِفُ عَوْرَاتِهِمْ أَمَامَ الرَّبِّ فِي الشَّمْسِ لِيَصْرِفَ غَضَبَ الرَّبِّ عَنْ

اینکه من کشف کنم عورت شان را پیش رب در آفتاب تا برود خشم رب از

کہ میں کھولونگا انکے ستروں کو سامنے پروردگار کے دن دہاڑے تو کہ جاتا رہے غصہ پروردگار کا

بَنِي إِسْرَائِيلَ فَقَالَ مُوسَى لِقُضَاةِ بَنِي إِسْرَائِيلَ يُقْتَلُ كُلُّ رَجُلٍ مِنْكُمْ

بنی اسرائیل پس گفت موسی و بقاضیان بنی اسرائیل که کشته شود هر مرد از شما

بنی اسرائیل سے پس کہا موسی نے قاضیوں بنی اسرائیل سے کہ قتل کیا جاوے ہر آدمی تمہیں

مَنْ عَبَدَ بَعْلَ فَعُورَ الصَّنَمَ مِنْ أَصْحَابِهِ وَإِذَا بِرَجُلٍ بَنِي إِسْرَائِيلَ قَدْ أَتَى

آنکه پرستید بعل فعور بت را از یارانش و آنکه بود بمردی از بنی اسرائیل رسیدی آمد

جسنے کہ پوجا کی ہو بت فعور صنم کی ماننے والے اوسکے سے اور ناگاہ ایک مرد بنی اسرائیل سے تحقیق آیا

بِحَرْبِهِ أَمَامَ إِخْوَتِهِ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَسْتَحِيَ فَدَخَلَ عَلَى امْرَأَةٍ مَدْيَنِيَّةٍ

بجنگش پیش برادران خود از غیر حیا کند پس درآید بر زن مدینی

لڑائی پر سامنے بھائیوں اپنے کے بے شرم ہوکر پس داخل ہوا اوپر عورت مدینی کے

تجاه موسى وجماعة بني إسرائيل وبنو إسرائيل يبكون في قبة الا
برابری موسی وجماعت بنی اسرائیل وبنو اسرائیل همیگریستند در قبه زما
سامنے موسیٰ اور جماعت بنی اسرائیل کے اور بنی اسرائیل روتے تھے بیچ گنبد الہی کے
زمان ورآه فنحاس بن اليعازار بن هرون الحبر فنهض من الجماعة غضب
پس دیدش فنحاس بن الیعازار بن هارون حبر پس رفت از جماعت خشم
پس دیکھا اسکو فنحاس بیٹے الیعازار بیٹے ہارون عالم نے پھر جاتا رہا جماعت سے غصے
الله وأخذ بيده رمحا ودخل إلى الرجل الذي من بني إسرائيل
خدا وگرفت بدست خود نیزه و درآمد تا مردیکه بود از بنی اسرائیل
اللہ کا اور لیا اپنے ہاتھ میں نیزہ اور آیا طرف مرد کے جو کہ بنی اسرائیل سے تھا
إلى البيت الذي كان فيه وطعنهما بالرمح وقتل الرجل
تا خانه که بود در آن و زد شان به نیزه و کشت مرد
طرف اس گھر کے کہ تھا اسمیں اور مارا دونوں کو نیزہ سے اور قتل کیا اس آدمی کو
الذي من بني إسرائيل والمرأة أيضا ونجى وكف الموت الفاجئ
که بود از بنی اسرائیل و زن را نیز و باز ماند و عاجز شد از مرگ فاجی
جو کہ بنی اسرائیل سے تھا اور عورت کو بھی اور باز رکھا اور چڑھا دیا مرگ ناگہانی سے
عن بني إسرائيل وكان عدد الذين ماتوا في موت البغتة أربعة وعشرون ألفا
از بنی اسرائیل و بود عدد آنانکه مردند در مرگ ناگاه بیست و چهار هزار
بنی اسرائیل کو اور تھا شمار انکا جو مرے مرگ ناگہانی میں چوبیس ہزار تھے
الجزو الثامن وكلم الرب موسى وقال له فنحاس بن اليعازار
جزو هشتم وسخن نمود رب بموسی وگفت باو فنحاس بن الیعازار
جزو آٹھواں اور کلام کیا پروردگار نے موسیٰ سے اور کہا اسکو یعنی فنحاس بیٹے الیعازار
بن هرون الحبر اصرف غضبي عن بني إسرائيل وغار غيرة لله بينهم
بن هارون حبر برد خشم مرا از بنی اسرائیل وکرد غیرت برای خدا میان خود
بیٹے ہارون عالم نے جاتا رہا غصہ میرا بنی اسرائیل سے اور کی غیرت اللہ کے واسطے آپس میں
فلم أهلك بني إسرائيل من أجل فعله فلذلك قلت إني معاهد
پس نکردم هلاک بنی اسرائیل را از برای کارش پس برای این گفتم اینکه من معاهدم
پس نہ ہلاک کیا میں نے بنی اسرائیل کو بسبب کام انکے کے اس لیے کہا میں نے کہ اقرار کرنے والا ہوں ایسے
عهد السلامة ويكون العهد له ولبنيه من بعده خدمته إلى الأبد
عهد سلامت را و باشد عهد برایش و برای پسرانش پس از خدمتش تا همیشه
عہد سلامتی کا اور ہوگا عہد اسکے لیے اور واسطے اولاد اسکے کے بعد اسکی خدمت کے ہمیشہ کے لیے

لأنه غار لالهه وطهر بني اسرائيل وكان اسم القتيل الذي

چراکه او غیرت برد بخدای خود و پاکید بنی اسرائیل را و بود اسم کشته شده که

کیونکہ اسنے غیرتمندی واسطے معبود اپنے کے اور پاک کیا بنی اسرائیل کو اور تھا نام مقتول کا جو

قتل مع المدينية زمري بن سلوا وكان رئيس بيت باقبيلة

کشته شد با آن زن مدنیه زمری بن سلوی و بود سرور خانه پدر قبیله

قتل کیا گیا ساتھ عورت مدنیہ کے زمری بیٹا سلوا کا اور تھا وہ رئیس گھر بزرگون قبیلہ

سمعون وكان اسم المرأة المدينية كسبي ابنة صور رئيس احزاب

سمعون و بود نام زن شهری کسبی دختر صور سرور لشکران

سمعون کا اور تھا نام عورت شہر والی کا کسبی بیٹی صور کی کہ رئیس لشکرون

مدين هو ثم كلم الرب موسى وقال له ضيق على اهل

مدین او باز سخنید رب بموسی و گفت باو تنگ گیر بر مردم

مدین کا تھا وہ پھر کلام کیا پروردگار نے موسی سے اور فرمایا اسکو کہ تنگی کر اوپر

مدين واهلكم لما ضيقوا عليكم وبخسوكم في امر فعور

شهر و هلاک کن شان بسبب آنچه تنگیدند بر شما و بخس کردند شمارا در امر فعور

شہر والون کے اور ہلاک کر انکو بسبب اسکے کہ تنگی کی تم پر اور بخس کیا تمکو بیچ مقدمہ فعور کے

وامر كسبي بنت رئيس مدين اختهم التي قتلت يوم الموت الفاجئ

و امر کسبی دختر سرور مدین خواهرشان که کشته شد روز مرگ ناگاه

اور حکم دیا کسبی بیٹی سردار مدین نے بہن انکی کو کہ قتل کی گئی دن مرگ ناگہانی کے

الذي سلط على بني اسرائيل من اجل فعور الصنم وامره

که مسلط شد بر بنی اسرائیل از برای فعور بت و امرش

کہ غالب ہوئی اوپر بنی اسرائیل کے بسبب فعور صنم کے اور حکم اسکے کے

الاصحاح التاسع عشر فلما كان من بعد الموت القاسي قال الرب

اصحاح نوزدهم پس هرگاه بود بعد از مرگ ناگاه گفت رب

اصحاح انیسوئین پھر جب ہوا بعد مرگ ناگہانی کے فرمایا پروردگار نے

لموسى وللبعازار بن هرون الحبر احص عدد جماعة بني اسرائيل من

بموسی و بالیعازار بن هارون حبر بشمار عدد جماعت بنی اسرائیل

موسی اور الیعازار بیٹے هارون عالم کو کہ شمار کر گنتی جماعت بنی اسرائیل کی

ابن عشرين سنة وما فوق لقبائلهم كل من يخرج الى الحرب

آنکه عمر از بیست سال و آنچه بالا بقبائل خود هرکه برآید بجنگ

جو بیس برس عمر سے بڑھکر ہو انکے قبیلون میں جو نکلے بیچ لڑائی

مِن بني اسرائيل وكلّم موسى والِيعازار الحبر الجماعة في عربيه
از بني اسرائيل وسخنيد موسى والعازار از حبر جماعت را در عربيه
بني اسرائيل سے اور كلام كيا موسى اور اليعازار عالم نے جماعت سے بيچ عربيه
مواب التي عند اردن اريحا واخبرهم بقول الرب ثم احصى موسى
مواب كه نزد اردن اريحاست وخبرداد شان بقول رب باز شمرد موسى
مواب كے كہ پاس اردن اريحا كے ہے اور خبر دی انكو ساتھ فرمانے پروردگار كے پھر شمار كيا موسى نے
عدد بني اسرائيل من ابن عشرين سنة وما فوق كما امر الرب موسى
عدد بني اسرائيل آنكه عمر كرد بيست سال وآنچه زبر بود چنانچه فرمود رب بموسى
گنتی بني اسرائيل كی جو بيس برس كی عمر سے زياده تھا جيسا كہ حكم كيا پروردگار نے موسى سے
وكان بنو اسرائيل الذين خرجوا من ارض مصر روبيل بكر اسرائيل
وبود بنو اسرائيل آنانكه برآمدند از زمين مصر روبيل نخستين اسرائيل
اور تھے بني اسرائيل كہ نكلے تھے زمين مصر سے روبيل پلوٹھی كا لڑكا اسرائيل كا
وكان بنو روبيل خنوخ وقبيلته فلوان وقبيلته وحصرون وقبيلته
وبود بنو روبيل خنوخ وقبيله اش فلوان وقبيله اش حصرون وقبيله
اور تھا بنی روبيل خنوخ اور اسكا قبيله فلوان اور اسكا قبيله اور حصرون اور اسكا قبيله
وكرمي وقبيلته هذه قبائل روبيل وكان عددهم ثلثة واربعون الفاً
وكرمي وقبيله او اينست قبائل روبيل وبود عدد شان چهل وسه هزار
اور كرمی اور اسكا قبيله يہ سب قبيلے روبيل كے ہيں اور تھی گنتی انكی تينتاليس هزار
وسبع مائة وثلثون رجلاً وكان بنو فلوان الباب وبنو الباب نموئيل
وهفتصد وسی مرد وبود بنو فلوان الباب وبنو الباب نموئيل
سات سو تيس مرد اور تھے بنی فلوان الباب اور بنی الباب نموئيل
وداتان وابيرم رئيسا الجماعة الذين قاوموا موسى وهرون وسفّوا العصاة
وداتان وابيرم سرداران جماعت آنانكه ايستادند موسى وهارون ورانده گناهگاران
اور داتان اور ابيرم سردار جماعت كے جنهون نے مقابله كيا موسى اور هارون سے اور بهيلا ديا گنهگارونكو
في جماعة قورح وخالفوا قول الرب وفغرت الارض فاها وابتلعتهم واهلك
در جماعت قورح ومخالفت كردند قول رب را دوا كرد زمين دهانش وفرو برد شان وهلاك كرد
جماعت قورح مين اور مخالف كيا فرموده پروردگار سے اور كھول ديا زمين نے منه اپنا اور نگل ليا انكو اور هلاك هوگيا
قورح بموت الجماعة حيث احرقت النار مائتين وخمسون رجلاً وصاروا اية
قورح را بمرگ جماعت آنجا كه سوخت آتش دوصد وپنجاه مردرا وگرديدند نشانه
قورح ساتھ مرگ جماعت كے جگه جلا ديا آگ نے دوسو پچاس آدميوں كو اور هوگئی نشانی

فَأَمَّا بَنُو نُوحَ فَلَمْ يَبْقَوْا وَكَانَ بَنُو سَمْعُونَ لِقَبَائِلِهِمْ نَمُويلُ وَقَبِيلَتُهُ

اما بنو نوح پس مردند وبود بنو سمعون بقبائل خود نمویل وقبیلۂ اش

بنی نوح پس مر گئے اور تھا بنی سمعون اپنے قبائل سمیت نمویل اور قبیلہ اُسکا

وَيَامِينُ وَقَبِيلَتُهُ وَيَاحِينُ وَقَبِيلَتُهُ وَزُوحُ وَقَبِيلَتُهُ وَشَاوُلُ

ویامین وقبیلۂ اش ویاحین وقبیلۂ اش وزوح وقبیلۂ اش و شاول

اور یامین اور قبیلہ اُسکا اور یاحین اور قبیلہ اُسکا اور زوح اور قبیلہ اُسکا اور شاول

وَقَبِيلَتُهُ هٰذِهِ قَبَائِلُ آلِ سَمْعُونَ وَكَانَ عَدَدُهُمْ اِثْنَيْنِ وَعِشْرِينَ أَلْفًا

وقبیلۂ اش اینست قبائل آل سمعون وبود عدد شان بیست و دو هزار

اور قبیلہ اُسکا یہ سب قبیلے اولاد سمعون کے ہین اور تھی گنتی اُنکی بائیس ہزار

وَمِائَتَيْنِ وَكَانَ بَنِي جَادَ أَيْضًا لِقَبَائِلِهِمْ صَفِيُّونُ وَقَبِيلَتُهُ وَحَجِّي وَقَبِيلَتُهُ

و دو صد و بود بنی جاد نیز بقبائل خود صفیون وقبیلۂ اش وحجی وقبیلۂ اش

اور دو سے اور تھے بنی جاد بھی اپنے قبائل سمیت صفیون اور قبیلہ اُسکا اور حجی اور قبیلہ اُسکا

وَشُونِي وَقَبِيلَتُهُ وَأَدْنِي وَقَبِيلَتُهُ وَآدُ وَقَبِيلَتُهُ وَعَرْبِي وَآرُودِي وَقَبِيلَتُهُ

وشونی وقبیلۂ اش وادنی وقبیلۂ اش وآد وقبیلۂ اش وعربی وارودی وقبیلۂ اش

اور شونی اور قبیلہ اُسکا اور ادنی اور قبیلہ اُسکا اور آد اور قبیلہ اُسکا اور عربی اور ارودی اور قبیلہ اُسکا

وَأَرَايِلِي وَقَبِيلَتُهُ هٰذِهِ عَشَائِرُ بَنِي جَادَ لِقَبَائِلِهِمْ وَكَانَ

و ارایلی وقبیلۂ اش اینست عشائر بنی جاد بقبائل خود و بود

اور ارایلی اور قبیلہ اُسکا یہ سب قبیلے ہین بنی جاد کے ساتھ قبیلون اپنے کے اور تھا

عَدَدُهُمْ أَرْبَعِينَ أَلْفًا وَخَمْسَ مِائَةٍ وَبَنِي يَهُودَا عِيرُ وَأُونَانُ وَتُوُفِّيَ عِيرُ وَ

شمار شان چهل هزار و پانصد و بنی یهودا عیر و اونان و مُرد عیر و

شمار اُسکا چالیس ہزار اور پانسو اور بنی یہودا عیر اور اونان اور مر گیا عیر اور

أُونَانُ فِي أَرْضِ كَنْعَانَ وَكَانَ بَنُو يَهُودَا لِقَبَائِلِهِمْ شَالَا وَقَبِيلَتُهُ وَفَرْضُ وَ

اونان در زمین کنعان و بود بنی یهودا بقبائل شان شالا وقبیلۂ اش و فرض و

اونان زمین کنعان مین اور تھا بنی یہودا قبائل سمیت شالا اور قبیلہ اُسکا اور فرض اور

قَبِيلَتُهُ وَرُوحُ وَقَبِيلَتُهُ وَكَانَ بَنُو فَرْضٍ حَصْرُونَ وَقَبِيلَتُهُ وَحَامُولُ

قبیلۂ اش و روح وقبیلۂ اش و بود بنو فرض حصرون وقبیلۂ اش و حامول

قبیلہ اُسکا اور روح اور قبیلہ اُسکا اور تھی اولاد فرض کی حصرون اور قبیلہ اُسکا اور حامول

وَقَبِيلَتُهُ هٰذِهِ عَشَائِرُ بَنِي يَهُودَا لِقَبَائِلِهِمْ وَكَانَ عَدَدُهُمْ

وقبیلۂ اش اینست عشائر بنی یهودا بقبائل شان و بود عدد شان

اور قبیلہ اُسکا یہ سب گروہ بنی یہودا کے قبیلون کے ہین اور تھا شمار اُنکا

سِتَّةٌ وَسَبْعُونَ اَلْفًا وَخَمْسُ مِائَةٍ وَكَانَ بَنُو الْيَسَاخَرِ لِقَبَائِلِهِمْ وَتَوَالُعٍ

وهفتاد وشش هزار و پانصد وبود بنو الیساخر بقبائل خود توالع

چھتر ہزار پانسو اور تھے بنی الیساخر مع قبائل اپنے کے توالع

وَقَبِيلَتُهُ وَفُوَا وَقَبِيلَتُهُ وَيَاشُوبُ وَقَبِيلَتُهُ وَسَمْرُونُ وَقَبِيلَتُهُ هٰذِهٖ عَشَائِرُ الْيَسَاخَرِ

وقبیلہ اش فوا وقبیلہ اش و یاشوب وقبیلہ اش سمرون وقبیلہ اش اینست عشائر الیساخر

اور قبیلہ اُسکا اور فوا اور قبیلہ اُسکا اور یاشوب اور قبیلہ اُسکا اور سمرون اور قبیلہ اُسکا یہ کنبے والے الیساخر کے ہیں

وَكَانَ عَدَدُهُمْ اَرْبَعَةً وَسِتِّيْنَ اَلْفًا وَثَلٰثَ مِائَةٍ وَبَنُو زَبُولُونَ

وبود عدد شان شصت وچار هزار و سیصد و بنو زبولون

اور تھی گنتی اُنکی چونسٹھ ہزار تین سو اور بنی زبولون

لِقَبَائِلِهِمْ سَادَرُ وَقَبِيلَتُهُ اَلُونُ وَقَبِيلَتُهُ بِجَلَائِلُ وَقَبِيلَتُهُ

بقبائل خود سادر وقبیلہ او آلون وقبیلہ او بجلائل و قبیلہ اش

اُنکے قبائل سادر اور قبیلہ اُنکا آلون اور قبیلہ اُسکا بجلائل اور قبیلہ اُسکا

هٰذِهٖ عَشَائِرُ بَنِي زَبُولُونَ وَكَانَ عَدَدُهُمْ سِتِّيْنَ اَلْفًا وَخَمْسَ مِائَةٍ

اینست عشائر بنی زبولون وبود عدد شان شصت هزار و پانصد

یہ سب قبیلے بنی زبولون کے ہیں اور تھی گنتی اُنکی ساٹھ ہزار اور پانسو

وَبَنُو يُوسُفَ لِقَبَائِلِهِمْ مَنَسَّى وَاَفْرَيْمُ وَكَانَ بَنُو مَنَسَّى مَاخِيرُ وَقَبِيلَتُهُ

وبنو یوسف بقبائل شان منسی و افریم وبود بنو منسی ماخیر وقبیلہ اش

اور بنی یوسف قبائل سمیت منسی اور افریم اور تھی اولاد منسی کی ماخیر اور قبیلہ اُسکا

وَوُلِدَ لِمَاخِيرَ جَلْعَادُ فَجَلْعَادُ وَقَبِيلَتُهُ وَهٰؤُلَاءِ بَنُو جَلْعَادَ

و زاده شد برای ماخیر جلعاد پس جلعاد وقبیلہ اش واین گروه اند بنو جلعاد

اور پیدا ہوا ماخیر سے جلعاد پس جلعاد اور قبیلہ اُسکا اور یہ گروہ ہیں اولاد جلعاد کے

اِيعَازَرُ وَقَبِيلَتُهُ حَالَاتُ وَقَبِيلَتُهُ وَاَسْدَائِلُ وَقَبِيلَتُهُ وَشَحَامُ

ایعازر وقبیلہ او حالات وقبیلہ او واسدائل وقبیلہ او وشحام

ایعازر اور قبیلہ اُسکا حالات اور قبیلہ اُسکا اور اسدائل اور قبیلہ اُسکا اور شحام

وَقَبِيلَتُهُ وَشَمِيَادَاعُ وَقَبِيلَتُهُ فَاَمَّا صَلْفَحَدُ بْنُ حَافَارَ

وقبیلہ اش وشمیا داع وقبیلہ اش پس لیکن صلفحد بن حافار

اور قبیلہ اُسکا اور شمیاداع اور قبیلہ اُسکا پس لیکن صلفحد بیٹے حافار

وَقَبِيلَتُهُ فَاَمَّا صَلْفَحَدُ بْنُ حَافَارَ فَلَمْ يَكُنْ لَهُ ابْنٌ بَلْ كَانَتْ

وقبیلہ اش فاما صلفحد بن حافار پس نیست براش پسر بلکہ بود

اور قبیلہ اُسکا سو صلفحد بیٹا حافار کا بس تھا اُسکے بیٹا بلکہ تھیں

لَهُ بَنَاتٌ وَكَانَ اسْمُ بَنَاتِهِ مَحْلَا وَنَاعَا وَحِجْلَا وَمِلْكَا وَتِرْصَا

مر اوشرا دختران و بود نام بناتش محلا و ناعا و حجلا و ملکا و تیرضا

اُسکے بیٹے لڑکیان اور تھا نام لڑکیون کا محلا و ناعا و حجلا و ملکا اور تیرضا

هٰذِهِ عَشَائِرُ مَنَسَّى وَكَانَ عَدَدُهُمْ اثْنَيْنِ وَخَمْسِينَ أَلْفًا

اینست عشائر منسی و بود عدد شان پنجاه و دو هزار

یہ سب کنبے منسی کے ہین اور تھا شمار اُنکا باون ہزار

وَسَبْعَ مِائَةٍ وَبَنُو افْرِيمَ لِقَبَائِلِهِمْ شُوتَلَحُ وَقَبِيلَتُهُ وَبَاخَارُ

و ہفتصد و بنو افریم بقبائل خود شوتلح و قبیلہ او و باخار

اور سات سے اور اولاد افریم کی قبائل سمیت شوتلح اور قبیلہ اُسکا اور باخار

وَقَبِيلَتُهُ وَتَحَانُ وَقَبِيلَتُهُ هٰؤُلَاءِ بَنِي شُوتَلَحَ عَدَّانُ

و قبیلہ او و تحان و قبیلہ او این گروہ اند بنی شوتلح عدان

اور قبیلہ اُسکا اور تحان اور قبیلہ اُسکا یہ سب گروہ اولاد شوتلح کے ہین عدان

وَقَبِيلَتُهُ هٰذِهِ عَشَائِرُ افْرِيمَ وَكَانَ عَدَدُهُمْ اِثْنَيْنِ

و قبیلہ اش اینست عشائر افریم و بود عدد شان سی

اور قبیلہ اُسکا یہ سب کنبے افریم کے ہین اور تھی گنتی اُنکی بتیس

وَثَلٰثِينَ أَلْفًا وَخَمْسَ مِائَةٍ هٰؤُلَاءِ بَنُو يُوسُفَ لِقَبَائِلِهِمْ

و دو ہزار و پانصد این گروہ بنو یوسف بقبائل خود

ہزار پانسو یہ سب گروہ اولاد یوسف کے قبائل سمیت ہین

وَبَنُو بِنْيَامِينَ لِعَشَائِرِهِمْ بَالَاغُ وَقَبِيلَتُهُ وَاشْبَالُ وَقَبِيلَتُهُ

و بنو بنیامین بعشائر خود بالاغ و قبیلہ اش و اشبال و قبیلہ اش

اور اولاد بنیامین کی اُنکے قبائل سمیت بالاغ اور قبیلہ اُسکا اور اشبال اور قبیلہ اُسکا

وَاحِيرَامُ وَقَبِيلَتُهُ وَشُوفَانُ وَقَبِيلَتُهُ وَحُوفَهُمُ وَقَبِيلَتُهُ

و احیرام و قبیلہ اش و شوفان و قبیلہ اش و حوفہم و قبیلہ اش

اور احیرام اور قبیلہ اُسکا اور شوفان اور قبیلہ اُسکا اور حوفہم اور قبیلہ اُسکا

وَكَانَ بَنُو بَالَاغَ أَوْدُ وَنُعْمَانُ وَقَبِيلَتُهُ أَرُودُ وَقَبِيلَتُهُ

و بود بنو بالاغ اوددو نعمان و قبیلہ اش ارود و قبیلہ اش

اور تھی اولاد بالاغ کی اوودو نعمان اور قبیلہ اُسکا ارود اور قبیلہ اُسکا

نُعْمَانُ هٰؤُلَاءِ بَنُو بِنْيَامِينَ وَكَانَ عَدَدُهُمْ خَمْسَةً

نعمان این گروہ بنو بنیامین و بود عدد شان چہل و پنج

نعمان یہ سب قوم اولاد بنیامین کی ہے اور تھی گنتی اُنکی پینتالیس

وأربعين ألفا وست مائة وبنو دان لقبائلهم شوحم وقبيلته
چهل هزار و ششصد و بنو دان بقبائل خود شوحم و قبیلهٔ او
اور چالیس ہزار چھ سو اور اولاد دان کے قبیلوں کی شوحم اور اسکے قبیلے کی

هذه عشائر بني دان لقبائلهم وكان قبيلته شوحم
اینست عشائر بنی دان بقبائل خود و بود قبیلهٔ او شوحم
یہ گروہ اولاد دان کے قبیلوں کے ہیں اور تھا قبیلہ اسکا شوحم

أربعة وستين ألفا وأربع مائة وبنو أشير لقبائلهم يمنا وقبيلته
شصت و چهار هزار و چهارصد و بنو اشیر بقبائل خود یمنا و قبیلهٔ او
چونسٹھ ہزار اور چار سو اور اولاد اشیر کے قبیلوں کی یمنا اور قبیلہ اسکا

بريعا وقبيلته وكان بنو بريعا حابار وقبيلته ملكيال وقبيلته
بریعا و قبیلهٔ او و بود بنو بریعا حابار و قبیلهٔ او ملکیال و قبیلهٔ او
بریعا اور قبیلہ اسکا اور تھی اولاد بریعا کی حابار اور قبیلہ اسکا ملکیال اور قبیلہ اسکا

وكان اسم ابنة أشير شرح هذه عشائر بني أشير وكان عددهم
و بود نام دختران اشیر شرح اینها عشائر بنی اشیراند و بود شمار شان
اور تھا نام بیٹی اشیر کا شرح یہ گروہ اولاد اشیر کے ہیں اور تھا شمار انکا

ثلثة وخمسين ألفا وأربع مائة وبنو نفتالي لقبائلهم يحاصيل
پنجاه و سه هزار و چهارصد و بنو نفتالی باقبائل خود یحاصیل
ترپن ہزار چار سو اور اولاد نفتالی کے قبیلوں کی یحاصیل

وقبيلته غوني وقبيلته ياصر وقبيلته وشاليم وقبيلته هذه
و قبیلهٔ او غونی و قبیلهٔ او یاصر و قبیلهٔ او و شالیم و قبیلهٔ او اینست
اور قبیلہ اسکا غونی اور قبیلہ اسکا یاصر اور قبیلہ اسکا اور شالیم اور قبیلہ اسکا یہ

عشائر بني نفتالي لقبائلهم وكان عددهم خمسة وأربعين ألفا
عشائر بنی نفتالی بقبائل خود و بود عدد شان چهل و پنج هزار
گروہ اولاد نفتالی کے قبیلوں کے ہیں اور تھا شمار انکا پینتالیس ہزار

وأربع مائة وكان عدد جميع بني إسرائيل ست مائة ألف و
و چهارصد و بود عدد همه بنی اسرائیل ششصد هزار و
چار سو اور ہوئی گنتی سب بنی اسرائیل کی چھ لاکھ اور

سبع مائة وثلثين وكلم الرب موسى وقال له تقسم الأرض لهؤلاء
هفتصد و سی و سخن نمود پروردگار بموسی و گفت باو تقسیم کن زمین را باین گروه
سات سو اور تیس اور کلام کیا پروردگار نے موسی سے اور فرمایا اسکو بانٹ دے زمین کو ان گروہ

عَلَى عَدَدِ أَسْمَائِهِمْ رَأَيْتَ قَبِيلَةً كَانَ أَهْلُهَا كَثِيرًا يُعْطَوْا

بر شمارد نامهای شان دیدی قبیله بود مردمش بسیار داده شوند

اوپر شمار انکے ناموں کے کہ دیکھا تونے قبیلے کو تھے مرد اسکے بہت کہ عطا کیے گئے

الْمِيرَاثَ كَثِيرًا وَالْقَبِيلَةُ الَّتِي أَهْلُهَا قَلِيلٌ يَكُونُ مِيرَاثُهُمْ

میراث بسیار و قبیله که کسش اندک اند باشد یک شان

میراث بہت اور قبیلہ جسکے تھے مرد کم ہوئی میراث انکی

قَلِيلًا كُلُّ سِبْطٍ يَكُونُ مِيرَاثُهُ عَلَى قَدْرِ عَدَدِهِ وَلٰكِنْ لَا تُقَسِّمِ

کم هر سبط باشد میراثش بر قدر عددش و باید باشی بخش نکنی

کم ہر ایک فرزند کی ہوئی میراث اوپر اندازہ انکے شمار کے اور چاہیے کہ نہ تقسیم کرتو

الْأَرْضَ إِلَّا بِالسِّهَامِ وَالْقُرْعَةِ وَيَرِثُ كُلُّ سِبْطٍ عَلَى اسْمِ آبَائِهِمْ

زمین را مگر بشرکت و قرعه و میراث برد هر سبط بر اسم پدران خود

زمین کو مگر حصہ کے رو سے اور قرعہ پھینکنے کے رو سے اور وارث ہو ہر فرزند اوپر نام باپ دادا اپنے کے

وَتُقَسَّمُ الْمِيرَاثُ عَلَى قَدْرِ الْكَثْرَةِ وَالْقِلَّةِ كُلُّ قَبِيلَةٍ وَسَهْمُهَا

و قسمت شود میراث بر قدر کثرت و قلت هر قبیله و سهم آن

اور تقسیم پائے میراث اوپر اندازہ کثرت کے اور قلت کے ہر قبیلہ اسکا اور حصہ اسکا

الْأَصْحَاحُ الْعِشْرُونَ وَهٰذَا عَدَدُ اللِّيوَانِيِّينَ لِقَبَائِلِهِمْ جِرْشُونَ

اصحاح بیستم و اینست شماره لیوانیان بقبائل شان جرشون

اصحاح بیسویں اور یہ گنتی لیوانیین کی ہے اپنے قبیلوں سمیت جرشون

وَقَبِيلَتُهُ وَقَاهَاتُ وَقَبِيلَتُهُ وَمَرَارِي وَقَبِيلَتُهُ هٰذِهِ عَشَائِرُ اللِّيوَانِيِّينَ

و قبیله او و قاهات و قبیله او و مراری و قبیله او اینست عشائر لیوانیان

اور اسکا قبیلہ اور قاہات اور اسکے قبیلہ اور مراری اور اسکا قبیلہ یہ سب گروہ لیوانیین کے ہیں

قَبِيلَةُ لِبْنِي وَقَبِيلَةُ حِبْرُونِي وَقَبِيلَةُ مَحْلِي وَقَبِيلَةُ مُوسِي وَقَبِيلَةُ

قبیله لبنی و قبیله حبرونی و قبیله محلی و قبیله موسی و قبیله

قبیلہ لبنی اور قبیلہ حبرونی اور قبیلہ محلی اور قبیلہ موسی اور قبیلہ

قُرَحَ وَوَلَدَ لِقَاهَاتَ عَمْرَمُ وَكَانَ اسْمُ امْرَأَةِ عَمْرَمَ يُوخَابَدَ ابْنَةُ

قرح و زاده شد برای قاهات عمرم و بود نام زن عمرم یوخابد دختر

قرح اور پیدا ہوا قاہات کے گھر عمرم اور تھا نام عورت عمرم کا یوخابد بیٹی

لِيوِي وَلَدَتْ لَهُ بِأَرْضِ مِصْرَ هٰذِهِ وَلَدَتْ لِعَمْرَمَ هَارُونَ وَمُوسَى

لیوی زاده بود او را در زمین مصر این زاد برای عمرم هارون و موسی را

لیوی کی اور جنا اسکو زمین مصر میں اس نے جنا واسطے عمرم کے هارون اور موسی

ومريم اختها وولد لهرون ناداب وابيهوا والعازار وايثامار

ومريم خواهر ايشان او زاده شد براى هارون ناداب وابيهوا والعازار وايثامار

اور مريم اسكى بہن كو اور پيدا ہوا ہارون سے گھر ناداب اور ابيہوا اور العازار اور ايثامار

واحترق ناداب وابيهوا حيث بخروا البخور بنار غريبة

وسوخت ناداب وابيهوا جائيكه بخور كردند بآتش بيگانه

اور جلا ناداب اور ابيہوا جس جگہ بخور كيا انھوں نے بيچ آگ بيگانہ كے

امام الرب وكان عددهم ثلثة وعشرين الفا كل ذكر

پيش پروردگار و بود عدد شان بيست و سه هزار هر مرد

سامنے پروردگار كے اور تھى گنتى انكى تيئيس ۲۳ ہزار سب مرد كے

منهم من ابن شهر وما فوق لانهم لم يحصوا في عدد بني اسرائيل

از ايشان آنكه عمر كرد ماه و آنچه بالا چراكه ايشان بشمرده نشدند در شمار بنى اسرائيل

انسے جو ايك مہينہ عمر سے بڑھكر تھا كيونكہ انھوں نے نہ شمار كيا گنتى بنى اسرائيل كو

وذلك لانهم لم يعطوا ميراثا بين بني اسرائيل وهذا

و اينست چراكه ايشان داده نشد ميراثى ميان بنى اسرائيل و اينست

اور يہ اسليے كہ انھوں نے نہ پائى ميراث درميان بنى اسرائيل كے اور يہ

العدد الذي احصى موسى والعازار الحبر حيث احصوا عدد

عدديكه شمرد موسى والعازار حبر وقتيكه شمردند عدد

گنتى ہے جو كہ شمار كى موسى اور العازار عالم نے جبكہ شمار كيا گنتى

بني اسرائيل في غربة مواب التي عند نهر اردن اريحا ومن بين

بنى اسرائيل را در غربه مواب كه نزد نهر اردن اريحاست و ميان

بنى اسرائيل كو بيچ غربه مواب كے جو پاس نہر اردن اريحا كے بيچ اور تھا

في هؤلاء احد ممن احصاه موسى وهرون الحبر حيث عد

درين گروه يكى از آنكه شمردش موسى و هارون حبر وقتيكه شمردند

ان گروہوں ميں كوئى انسے كہ شمار كيا اسكو موسى و ہارون عالم نے جبكہ گنا

بني اسرائيل في برية سينا لان الرب قال لهم انهم يقتلون

بنى اسرائيل را در دشت سينا چراكه پروردگار گفت بايشان اينكه ايشان كشته شوند

بنى اسرائيل كو بيچ جنگل سينا كے كيونكہ پروردگار نے فرمايا انكو كہ وہ قتل كيے جاوينگے

في المغارة فلا يبقى منهم رجل خلا كالب بن يوفنا ويشوع بن نون

در مغاره پس نماند از ايشان مردى خلا كالب بن يوفنا ويشوع بن نون

مغاره ميں پس نہ باقى رہے انسے كوئى مرد خلا كالب بيٹا يوفنا اور يشوع بيٹا نون كا

الفصل الثامن عشر ودنا بنات صلفحد بن حافر بن جلعاد

فصل هیژدهم و نزدیک شدند دختران صلفحد بن حافر بن جلعاد

فصل اٹھارھویں اور پاس گیا بیٹیوں صلفحد بیٹے حافر بیٹے جلعاد

بن خير بن منسى من قبيلة منسى بن يوسف وهذه اسماؤهم محلا

بن خیر بن منسی از قبیلهٔ منسی بن یوسف واینست نامهای ایشان و محلا

بیٹے خیر بیٹے منسی کے قبیلہ منسی بیٹے یوسف سے اور یہ نام انکے ہیں اور محلا

وناعا وجغلا وملكا وترضا وقمن امام موسى والیعازار الحبر

و ناعا و جغلا و ملکا و ترضا و ایستادند پیش موسی و الیعازار حبر

اور ناعا اور جغلا اور ملکا اور ترضا ہیں اور کھڑی ہو سامنے موسی اور الیعازار عالم کے

وامام العظماء الجماعة كلها عند باب قبة الامد وقلن ابونا توفي

و پیش بزرگان جماعت همگیش نزد در گنبد ابد و گفتند پدر ما مرد

اور روبرو بزرگان سب جماعت کے پاس دروازے گنبد ابد کے اور کہنے لگیں باپ ہمارا مر گیا

في البرية ولم يكن من الجماعة التي اجتمعت امام الرب في محفل

در دشت و نبود از جماعتی که جمع شدند پیش پروردگار در محفل

دشت میں اور نہ تھا اُن جماعت سے جو جمع ہوئے سامنے پروردگار کے محفل

قورح لانه مات بخطيته ولم يخلف ابنا فلماذا نسي ابنا ذكر

قورح چرا که او مرد بگناه و نگذاشت پسری پس برای چه فراموش نماید ذکر

قورح میں کیونکہ وہ مرا تھا گنہگاری اپنی میں اور نہ چھوڑا اُسنے بیٹا پس کیونکر بھولیں ہم یاد

ابينا من قبيلته وان كان لم يخلف ابنا اعطنا ميراثا مع اعمامنا

پدر ما از قبیلهٔ او و اگر بود و نگذاشت پسر بده ما را مال میراث با اعمام ما

باپ اپنے کی قبیلہ اپنے سے اور اگر ہوا کہ نہ چھوڑا بیٹا دے ہمکو میراث ساتھ میراث چچاؤں ہمارے کے

ورفع موسى امرهم الى الرب فقال الرب لموسى احق فكن بنات

و برداشت موسی امر ایشان را تا پروردگار و گفت پروردگار بموسی حق پس هستند دختران

اور پیش کیا موسی نے امر انکا جانب پروردگار کے پس فرمایا پروردگار نے موسی سے یہ بات سچ ہے پس ہیں لڑکیاں

صلفحد اعطهم ميراثا مع اعمامهن ليبين ميراث ابيهن وقال

صلفحد بدهیم شان میراث با اعمام شان تا آشکارا شود میراث پدر شان و گفت

صلفحد کی کہ عطا کی ہیں نے انکو میراث ساتھ چچاؤں انکے کے تو آشکارا ہو جاوے میراث باپ انکے کی اور فرمایا

لبني اسرائيل اي رجل مات ولم يخلف ابنا يعطى ميراثه ابنته وان لم يكن

جهت بنی اسرائیل که هر مرد که مُرد و نگذاشت پسر داده شود میراثش دخترش و اگر نبود

واسطے اولاد اسرائیل کے جو مرد مرا اور نہ چھوڑا بیٹا دیجاوے میراث اُسکی بیٹی اُسکی کو اور جو نہو

لَهُ ابْنَةٌ يُعْطَى مِيرَاثُهُ إِخْوَتَهُ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ إِخْوَةٌ يُعْطَى مِيرَاثُهُ

بدختر وی دختر داده شود میراث او خواهرانرا و اگر نبودش خواهر داده شود میراث وی

اسکو بیٹی دیجاوے میراث اُسکی بھائی اُسکے کو اور جو نہو اُسکا بھائی دیجاوے میراث

أَعْمَامَهُ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ أَعْمَامٌ يُعْطَى مِيرَاثُهُ مَنْ كَانَ مِنْ قَرَابَتِهِ

اعمام او را و اگر نبود او را اعمام داده شود میراث او کسی را که باشد از خویشان

چچاؤن اُسکے کو اور جو نہون اُسکے چچا دیجاوے میراث اُسکی اُس شخص کو جو قرابت دار ہو

مِنْ أَهْلِ عَشِيرَتِهِ وَتَكُونُ هٰذِهِ سُنَّةً لِبَنِي إِسْرَائِيلَ فِي أَحْكَامِهِمْ كَمَا قَالَ الرَّبُّ

از مردم عشیرهٔ او و باشد این سنت برای بنی اسرائیل در احکام شان چنانچه فرمود پروردگار

اُسکے کنبے سے اور ہوگی یہ سنت واسطے بنی اسرائیل کے اُنکے احکامون مین جیساکہ فرمایا پروردگار نے

الْفَصْلُ التَّاسِعَ عَشَرَ ثُمَّ قَالَ الرَّبُّ لِمُوسَى اصْعَدْ إِلَى هٰذَا

فصل نوزدهم باز گفت پروردگار بموسی که برآ بالا سوی این

فصل اُنیسوین پھر فرمایا پروردگار نے موسی سے چڑھ جا طرف اس

الْجَبَلِ جَبَلِ الْعِبْرَانِيِّينَ وَانْظُرْ إِلَى أَرْضِ كَنْعَانَ الَّتِي أُعْطِي

کوه کوه عبرانیین و بنگر سوی زمین کنعان که میدهم

پہاڑ کے پہاڑ عبرانیون پر اور دیکھ طرف زمین کنعان کے جو کہ دیتا ہون مین

بَنِي إِسْرَائِيلَ وَإِذَا نَظَرْتَ إِلَيْهَا اجْتَمِعْ إِلَى شَعْبِكَ وَصِرْ إِلَى

بنی اسرائیل و وقتیکه نگریستی سویش جمع ساز سوی گروه خود و بگرد سوی

بنی اسرائیل کو اور جب نظر کرے تو طرف زمین کے جمع کر گروہ اپنے کو اور پھیر دے طرف

مَا صَارَ إِلَيْهِ آبَاؤُكَ وَكَمَا صَارَ هَارُونُ أَخُوكَ إِلَى قَوْمِهِ لِأَنَّكُمَا

آنچه گشت سویش پدران تو و چنانچه گشت هارون برادر تو سوی قوم خود چراکه شما هر دو

اُسکے کہ پھیرا طرف اُسکے ماں باپ تیرے نے اور جیسا کہ تھا ہارون بھائی تیرا طرف قوم اپنی کے کیونکہ تم دونون نے

اجْتَنَبْتُمَا قَوْلِي وَأَسْخَطْتُمَانِي فِي بَرِّيَّةِ صِينَ يَوْمَ خُصُومَةِ الْجَمَاعَةِ

اجتناب کردند گفته مرا و خراب کردید مرا در دشت صین روز خصومت جماعت

پرہیز کیا بات میری سے اور برا کہا مجھکو دشت چین مین دن دشمنی جماعت کے

وَلَمْ تُقَدِّسَانِي بِالْمَاءِ تُجَاهَهُمْ وَهٰذَا هُوَ الْمَاءُ الَّذِي

و نگردید تقدیسم با آب روبروی ایشان و این آن آبیست که

اور نہ پاکی کی میری ساتھ پانی کے روبروی اُنکے اور یہ وہی پانی ہے جسکا

يُسَمَّى مَاءَ الْخُصُومَةِ الَّذِي تَذَمَّرَ عَلَيْهِ بَنُو إِسْرَائِيلَ فِي

نامیده شود ماء الخصومت که جمع شدند براون بنو اسرائیل در

نام مار خصومت ہے کہ جھگڑے اُسپر بنی اسرائیل بیچ

برية صين وتكلم موسى امام الرب وقال يأمر الرب رب الارواح

برشت صين وسخن کرد موسى پيش پروردگار وگفت بفرمايد پروردگار رب ارواح

دشت صين کے اور کلام کيا موسى نے سامنے پروردگار کے اور بولا فرماتا ہے پروردگار پروردگار ارواح

كل ذي لحم رجل يدبر الجماعة ويدخل ويخرج امامهم

ہر خداوند گوشت مردیکه تدبیر نماید جماعت را و درآید و برآید بہ پیش شان

سب ذی حیات کا جو مرد تدبیر سکھائے جماعت کو اور داخل کرے اور نکالے سامنے انکے

لئلا يكون جماعة الرب كالغنم التي ليس لها راع قال الرب لموسى

تا اینکه نباشد جماعت پروردگار ہمچو گوسپند که نیست اورا چوپان گفت پروردگار بموسے

تو کہ نہو جاوے جماعت پروردگار کی مثل بکرون کے کہ نہین ہے انکا کوئی چرواہا فرمایا پروردگار نے موسی سے

اعمد الى يشوع بن نون ودخل عليه من الروح نعمة وضع يدك

اعتماد نما بسوی یشوع بن نون و درآمد برو از روح نعمت و بنه دستت

بھروسا کر طرف یشوع بیٹے نون کے اور داخل ہوئی اسپر روح نعمت کی اور رکھدے ہاتھ اپنا

عليه واقمه بين يدي اليعازار الحبر امام الجماعة كلها ومره

برو و بایستانش پیش الیعازار حبر پیش جماعت ہمگینش و بفرمایش

اسپر اور کھڑا کر دے اسکو سامنے الیعازار عالم کے سامنے سب جماعت کے اور حکم دے اسکو

تجاههم واعطيه المحبة التي عليك فتطيعه جماعة بني اسرائيل

روبروی و بدهیش از محبتی که برتست پس اطاعت کنندش جماعت بنی اسرائیل

سامنے سب کے اور دو نگاہ مین اسکو محبت جو که تجکو ہے پس اطاعت کرے جماعت سب بنی اسرائیل

كلها وليقوم بين يدي اليعازار الحبر ليكون يسأل الرب عن

ہمگیش و باید بایستد پیش الیعازار حبر تا باشد سوال کند پروردگار را از

اور چاہیے کہ کھڑا ہووے سامنے الیعازار عالم کے تو ہو کہ وہ سوال کرے پروردگار سے

حوائجه وسنته ويحفظ بنو اسرائيل قوله وعن قوله يخرجون وعن

حوائجش و سنتش و نگهدارد بنو اسرائیل قولش و از قولش برآیند و از

حاجتوں اپنی سے اور سنت اپنی سے اور نگاہ رکھے بنی اسرائیل فرمانے اسکے کو اور اُسی کے فرمانے کے موافق باہر نکلین اور

قوله يدخلون ايضا هو وجماعة آل اسرائيل معه وفعل موسى كالذي

قولش درآیند نیز او و جماعت آل اسرائیل با او و کرد موسی ہمچو که

اسکے فرمانے کے بموجب داخل ہون بھی وہ اور جماعت آل اسرائیل اسکے ساتھ ہوا اور کیا موسی نے جیسا کہ

امره الرب وساق يشوع فاقامه امام اليعازار الحبر امام الجماعة

فرمود پروردگار و برد یشوع را و ایستادندش پیش الیعازار حبر پیش جماعت

حکم دیا تھا اسکو پروردگار نے اور لے گیا یشوع کو پس کھڑا کر دیا اسکو روبرو الیعازار عالم کے سامنے سب جماعت کے

كلها ووضع يده عليه وكلمه بجميع ما أمر الرب موسى ثم كلم
همينش وبنهاد دست برو وگفتش بجمعه انچه فرموده رب موسى را باز گفت
اور کیا ہاتھ اپنا اوس پر اور کلام کیا اس سے سب جو حکم دیا تھا پروردگار نے موسی کو پھر کلام کیا
الرب موسى وقال له مر بني إسرائيل وقل لهم قرباني وذبائحي
پروردگار موسی را وگفت باو بفرمان بنی اسرائیل را وبگو بایشان قربانی کردن من وذبح کرد ذبایح
پروردگار نے موسی سے اور بولا اسکو حکم دے بنی اسرائیل کو اور کہہ انکو قربانی کرنی میری اور ذبح کرنی
يكون محفوظا للتقرب في أوقاتها وقل لهم أيضا قربوا للرب هذا
باشد محفوظ برای التقرب در اوقاتش وبگو بایشان نیز قربان کنند برای پروردگار این
ہوگی وہ نگاہ رکھی گئی واسطے تقرب کے بیچ اوقات انکے کے اور کہہ انکو بھی قربانی کرو واسطے پروردگار کے یہ
القربان حملين حوليين لا عيب فيها كل يوم دائما يحرقان كمالا
قربان دو بره دوساله که بی عیب در او هر روز همیشه بسوزند تمام را
قربانی دو مینڈھے دو برس کے عمر کی بے عیب ہوں سب دن ہمیشہ جلاویں پوری
دائمة وقربوا حملا بالغداة والحمل الآخر عند المساء ويكون قربانه
همیشه وقربان کنند بره بچاشت و بره دیگر نزد شام وباشد قربانش
ہمیشہ اور قربانی کریں ایک مینڈھے کی چاشت کے وقت اور مینڈھے دوسرے کی شام ہوتے اور ہووے قربانی
من الدرمك عشر جريب ملتوت بزيت ابفاق ربع الكيل ليكون
از درمک ده جریب ست کرده بزیت الفاق چارم کیل تا باشد
روٹی سفید میدہ کی دس انبان گوندھی ہوئی ساتھ روغن زیتون الفاق کے چوتھائی پیمانہ تو کہ ہو
ذلك زبدا كاملا يحرق أبدا كما فعل في جبل سينا ليكون عرف
این زبد کامل که سوخته شود همیش چنانکه کرده شد در کوه سینا تا باشد عرف
خوشبو بربانی اسکے کی پوری کہ جلائی جاتی ہے ہمیشہ جیسا کہ کی گئی پہاڑ سینا پر تاکہ ہووے عرف
قتارة قربانا للرب وقورة من الخمر ربع القسط لكل حمل ويكون
قتاره قربانی برای پروردگار وقوره اش از می ربع قسط برای هر بره و باشد
قتار اسکے کی قربانی واسطے پروردگار کے اور قورہ اسکا شراب سے چہارم حصہ واسطے ہر ایک مینڈھے کے اور ہوں
القورتين العتيق قدسا للرب ويقرب الحمل الآخر عند المساء ويكون
قورتین عتیق قدس برای پروردگار وقربان کرده شود بره دیگر نزد شام وباشد
دو قورہ قدیم سے واسطے پاکی پروردگار کے اور قربانی کرے مینڈھے دوسرے کی شام ہوتے اور ہوگی
كقربان الغداة وقارورة مثل قارورة وذلك قربان وعرف
قربان چاشت وقارورش مانند قاروره اش واین قربان وعرف
مثل قربانی کل کے دن کے اور قارور اسکا مثل اسکے قارورہ کے ہے اور یہ قربانی ہے اور عرف

طيب للرب ويوم السبت تقرب حملان حوليان لا عيب
طيب براى پروردگار است و بروز شنبه قربان كرده شود دو بره دو ساله كه بى عيب
خوشبو واسطے پروردگار کے اور دن سبت کے قربانی کیا دے دو مینڈھے دو برس کی عمر کے جنمین عیب نہو

فيهما ومعها عشر جريب درمك ملتوت بالزيت وقارورة
در هر دو وباو ده جريب درمك لت كرده بزيت وقاروره شر
اور اسکے ساتھ دس انبان روٹی سفید میدہ کے گوندھی ہوئی ساتھ روغن زیتون کے اور قارورہ اسکا

كقرورة الذبيحة الكاملة كما يعمل كل سبت ويصير على كل
مانند قارورهٔ ذبيحه كامله چنانچه كرده ميشود هر شنبه و بگرداند بر هر
مثل قارورہ ذبیحہ پورے کے ہو جیسا کہ عمل کیا جاتا ہے ہر ہفتہ مین اور کر دے ہر

ذبيحة تحرق كملا قرورها ابدا وفي رؤس الشهور ايضا
ذبيحه كه سوخته ميشود تمام قرور آن را هميشه و در سرهاى شهرها نيز
ذبیحہ کو کہ جلایا جاتا ہے پورا قرورہ اسکا ہمیشہ اور آغاز مہینون مین بھی

قربوا قرابين كاملة للرب ثورين من صوار البقر وكبشا واحدا
قربان كنيد قربانهاى تمام براى پروردگار دو گاو از صوار گاو و قوچ يكى
قربانی کرین قربانیان پوری واسطے پروردگار کے دو بیل سینگدار اور مینڈھا ایک

وسبعة حملان حوليان لا عيب فيها ويكون مع كل ثور ثلثة
و هفت بره دو ساله بى عيب در آن و باشد با هر گاو سه
اور سات بھیڑے دو برس عمر کے بے عیب اور ہو ساتھ ہر بیل کے تین

اعشار جريب من درمك معجون بالزيت ومع كل كبش عشري جريب
عشر جريب از درمك خمير شده بزيت و با هر قوچ دو عشر جريب
عشر انبان روٹی سیدہ سفید سے خمیر کی ہوئی ساتھ روغن زیتون کے اور ساتھ ہر مینڈھے کے دو عشر انبان

درمك ملتوت بالزيت ومع كل حمل عشر جريب من درمك معجون
درمك لت كرده شده بزيت و با هر بره ده جريب از درمك خمير شده
روٹی سیدہ سفید کے کہ گوندھی ہوئی ہو ساتھ روغن زیتون کے اور ساتھ ہر بھیڑے کے ایک عشر انبان روٹی سیدہ سفید سے کہ گوندھی ہوئی ہو

بالزيت قربانا كاملا وريح مقبولة للرب ويكون قرورها من الخمر نصف
بالزيت قربان تمام و ريح مقبوله براى پروردگار و باشد قرورش از مى نيم
ساتھ روغن زیتون کے قربانی پوری اور خوشبو مقبول واسطے پروردگار کے اور ہووے قرورہ اسکا شراب سے نصف

قسط لكل ثور وثلث قسط لكل كبش وربع قسط لكل حمل وهذه صفة
قسط هر گاو و سوم قسط براى هر قوچ و چهارم قسط براى هر بره و اينست صفت
حصہ واسطے ہر بیل کے اور تہائی حصہ واسطے ہر مینڈھے کے اور چوتھائی حصہ واسطے ہر بھیڑے کے اور یہ صفت ہے

القربان الكامل الذين يقربون في رؤس الشهور في جميع شهور السنة

قربان كامل آنانكه قربان كنند در سرهاے ماهہاے در همه ماهہاے سالہاے

قربانی پوری جو لوگ کہ قربانی کرتے ہیں آغاز مہینوں میں بیچ سب مہینوں سال کے

وقربوا صفريا من المعز بدل الخطايا وعمل به كما يعمل بالحرق الكامل مع قربوره

و قربان كنند صفری از معز بدل خطایا و كرده شود باو چنانچه كرده شود بسوخت تمام با قربورش

اور قربانی صفری کی بھیڑ سے عوض گناہوں کے اور عمل کرو اس پر جیسا کہ عمل کیا ساتھ جلا دینے کامل کے مع اسکے

الاصحاح الحادي والعشرون وفي اربعة عشر من الشهر

اصحاح بست و یکم و در چہاردہم از ماہ

اصحاح اکیسویں اور چودھویں تاریخ پہلے مہینے سے

الاول هو فصح للرب ويوم خمسة عشر اتخذوه عيدا وكلوا الفطير

اول او فصح براے رب است و روز پانزدہم و بگیرید مثل عید و بخورید فطیر

کرو وہ عید ترسایان ہو واسطے پروردگار کے اور دن پندرھویں کو سمجھو عید اور کھاؤ روٹی بے چھانی

سبعة ايام وصيروا اول يوم من السبعة مميزا مطهرا ولا تعملوا

ہفت روز و بگردانید روز اول را از ہفت ممیز مطہر و مکنید

سات دن تک اور کرو تم پہلے دن کو سات دنوں سے علیحدہ کیا گیا پاک کیا گیا اور نہ کرو

فيه عملا بل قربوا قرابين تامة للرب ثورين من صور البقر

دران کار بلکہ قربان کنید قربانہاے تمام براے رب دو نر گاو از صور گاو

اس دن میں کوئی کام بلکہ قربانی کرو قربانیاں پوری واسطے پروردگار کے دو بیل سنگ دار

وكبشا واتخذوا من الحملان سبعة حولية لا عيب فيها

و یک قوچ و بگیرید از برہ گان ہفت تا دو سالہ بے عیب دران

اور ایک مینڈھا اور لو مینڈھے سات عدد دو سال عمر کے بے عیب

ويكون قربانها من درمك معجون بالزيت لكل ثور ثلثة اعشار

و باشد قربانش از درمک معجون بزیت ہر گاو سہ عشر

اور ہووے قربانی انکی نان سفید میدہ سے خمیر کی ہوئی ساتھ روغن زیتون کے واسطے ہر ایک بیل تین عشر

جريب ولكل كبش عشري جريب وللحمل عشرا واحدا كذلك

جریب و ہر کبش دو عشر جریب و بہ برہ عشر واحد ہمچنین

پیمانہ اور واسطے ہر ایک مینڈھے کے دو عشر پیمانہ اور واسطے ایک مینڈھے بچے کے ایسا ہی

افعلوا بالحملان السبعة وقربوا صفريا من المعز بدلا

کنید بہ برہ گان ہفتگان و قربان کنید صفری از بز بدل

کرو ساتھ مینڈھوں سات عدد کے اور قربانی کرو صفری کی بھیڑ سے بدلا

مِنْ اَجْلِ الْخَطِيَّةِ وَهٰذَا غَيْرُ الْقُرْبَانِ الْكَامِلِ الَّذِي يُقَرَّبُ بِالْغَدَاةِ

از برای اجل گناه واین غیر قربان کامل است که قربان کرده شود بچاشت

واسطے ہونے خطا کے اور یہ غیر قربانی پوری کے ہے کہ قربانی کیجاوے وقت چاشت کے

لِاَنَّهُ بِالْغَدَاةِ تُحْرَقُ الذَّبِيحَةُ كُلُّهَا كَذٰلِكَ فَافْعَلُوا سَبْعَةَ اَيَّامٍ

چراکہ او بچاشت سوختہ شود ذبیحہ ہمگیش ہمچنین پس کنید ہفت روز

کیونکہ چاشت کے وقت جلایا جاوے بیکبارگی سب جانور قربانی کا اسیطرح پس کرو سات دن تک

قُرْبَانًا وَخُبْزًا وَرِيحًا طَيِّبًا لِلرَّبِّ وَافْعَلُوا ذٰلِكَ عَلَى الذَّبِيحَةِ الَّتِي

قربان و نان و بوے خوش برای رب و کنید این را بر ذبیحہ کہ

قربانی اور روٹی اور خوشبو واسطے پروردگار کے اور کرو اسکو اوس جانور قربانی کے جو کہ

تُحْرَقُ كَمَلًا مَعَ قُرْزِهَا وَالْيَوْمُ السَّابِعُ يَكُونُ مُمَيَّزًا مُطَهَّرًا

سوختہ شود تمام با قرزخود و روز ہفتم باشد ممیز مطہر

جلایا جاوے پورا مع قرز اپنے کے اور دن ساتواں ہووے ممیز پاک

لَا تَعْمَلُوا فِيهِ عَمَلًا وَفِي الْيَوْمِ الَّذِي تَدْخُلُوا فِيهَا اَوَّلَ الْحَدَثِ

نکنید دران کارے و در روزیکہ کہ درآئید دران اول تازہ گی را

کرنا نہیں اسمیں کوئی کام اور بیچ اُس دن کے کہ داخل ہو اسمیں پہلے پہل

اِذَا قَرَّبْتُمْ سَمِيدًا مِنَ الْحَدَثِ لِلرَّبِّ فِي سَوَابِعِكُمْ وَلْيَكُنْ ذٰلِكَ

و قتیکہ قربان کردید سمیدے از نو برای رب در ہفتہاے خود و باید باشد آن

جب قربانی کی تمنے نان سپید میدے کو پہلے سے واسطے پروردگار کے ہفتہ اپنے بیچ اور چاہیے کہ ہو

الْيَوْمُ مُخْتَصًّا مُطَهَّرًا لَا تَعْمَلُوا فِيهِ عَمَلًا وَلٰكِنْ قَرِّبُوا الْقَرَابِينَ

روز مختص مطہر نہ کنید دران کارے ولیکن قربان کنید قربانہاے

یہ دن خالص پاک کہ نہ کریں اسمیں کوئی کام ولیکن قربانی کرو قربانیان

الْكَامِلَةَ لِلرَّبِّ ثَوْرَيْنِ مِنْ صُوَرِ الْبَقَرِ وَكَبْشًا وَاحِدًا وَسَبْعَةَ حُمْلَانٍ

کامل برای رب دو نر گاو از صور بقر و یک کبش و ہفت برہ

پوری واسطے پروردگار کے دو بیل شناخته دار اور مینڈھا اور سات مینڈھے

حَوْلِيَّةٍ وَيَكُونُ قُرْبَانُهَا مِنْ دَرْمَكٍ مَلْتُوتٍ بِالزَّيْتِ لِكُلِّ

دو سالہ و باشد قربانش از درمک لت کردہ بزیت ہر

دو برس عمر کے اور ہووے قربانی انکی روٹی سفید میدے کی کہ گوندھی ہو ساتھ روغن زیتون کے واسطے ہر

ثَوْرٍ ثَلٰثَةَ اَعْشَارِ جَرِيبٍ وَعُشْرَيْنِ لِلْكَبْشِ الْوَاحِدِ وَعُشْرٍ لِلْحَمَلِ الْوَاحِدِ

گاو سہ عشر جریب و دو عشر بیک کبش و عشرے بیک برہ

بیل کے تین عشر اشان اور دو عشر واسطے ایک مینڈھے کے اور ایک عشر واسطے ایک بکرے کے

وَكَذَلِكَ فَافْعَلُوا لِلْحُمْلَانِ السَّبْعَةِ وَقَرِّبُوا صَغْرِيًا لِيَسْتَغْفِرَ لَكُمْ

وهمچنین پس کنید مر بره‌گان هفتگان وقربان کنید صغری تا استغفار کند برای شما

اور ایسا ہی پس کرو واسطے مینڈھوں سات کے اور قربان کرو صغری کو تو مغفرت چاہے تمہاری

بِهِ هَذَا غَيْرُ الْقُرْبَانِ الْكَامِلِ وَسَمِيذِهِ وَقُرُوزِهِ حُمْلَانِ لَا عَيْبَ

بآن این غیر قربان کامل هست وسمیذش و قروزش دو بره بی عیب

اور یہ غیر قربانی پوری کا ہے اور روٹی میدہ کی سمیذ کی اور قروز اسکا دو بکرے بے عیب

فِيهِمَا مَعَ قُرُوزِهِمَا وَأَوَّلُ يَوْمٍ مِنَ الشَّهْرِ السَّابِعِ يَكُونُ مُخْتَصًّا

در آن با قروز خود وروز اول از ماه هفتم باشد مختص

مع قروز آنکے اور پہلے دن مہینہ ساتویں سے ہووے خاص

مُطَهَّرًا لَا تَعْمَلُوا فِيهِ شَيْئًا مِمَّا يُعْمَلُ بَلْ صَيِّرُوهُ يَوْمَ نَهِيقٍ فِيهِ

مطهر نه کنید در آن چیزی از آنچه کرده شود بلکه گردانیدش روز نوحه در او

پاک نہ کرو اسمیں کچھ اس سے کہ عمل کیا جاوے بلکہ کردو اسکو اس دن بین کہ بجایا جاوے

بِالْقُرُونِ وَقَرِّبُوا ذَبَائِحَ كَامِلَةً يُحْرَقُ طِيبًا لِلرَّبِّ ثَوْرًا مِنْ صُوَرِ

بقرون و قربان کنید ذبائح کامله که سوخته شود خوشبوی برای پروردگار نرگاوی از صور

نرسنگا اور قربانی کرو قربانیاں پوری کہ جلائی جاوے خوشبو واسطے پروردگار کے بیل سینگدار

الْبَقَرِ وَكَبْشًا وَاحِدًا وَسَبْعَةَ حُمْلَانٍ لَا عَيْبَ فِيهَا وَيَكُونُ قُرْبَانُهَا

گاو و قوچی یک و بره هفت نه باشد عیب در آن و باشد قربانش

اور ایک مینڈھا اور سات بکرے بے عیب اور ہو قربانی اسکی

مِنْ دَرْمَكٍ مَعْجُونٍ بِالزَّيْتِ ثَلَثَةَ أَعْشَارِ جَرِيبٍ لِثَوْرٍ وَاحِدٍ وَعُشْرَيْنِ

از درمک خمیر شده بزیت سه عشر جریب برای یک گاو و دو عشر

روٹی سمیذ میدہ کی جو گوندھی ہو تیل سے تین عشر جریب واسطے ایک بیل کے اور دو عشر

لِكَبْشٍ وَاحِدٍ وَعُشْرًا لِحَمَلٍ وَاحِدٍ كَذَلِكَ لِلْحُمْلَانِ السَّبْعَةِ وَصَغْرِيًا مِنَ

برای قوچ یک و یک عشر برای یک بره همچنین برای هفت بره و صغری از

واسطے مینڈھے کے اور ایک عشر واسطے ایک بکرے کے ایسا ہی واسطے بکروں سات کے اور صغریا

الْمَعْزِ يَسْتَغْفِرُ لَكُمْ وَهَذَا غَيْرُ الذَّبِيحَةِ الَّتِي تُحْرَقُ كَمَلًا فِي رَأْسِ الشَّهْرِ

بز تا استغفار کند برای شما آن واین غیر آن ذبیحه است که سوخته شود تمام در سر ماه

بکریوں سے استغفار چاہے تمہاری اور یہ غیر اس ذبیحہ کی کہ جلایا جاوے پورا آغاز مہینہ میں

مَعَ سَمِيذِهَا وَكَذَلِكَ الْعَاشِرُ مِنَ الشَّهْرِ السَّابِعِ يَكُونُ يَوْمًا

با سمیذش و همچنین دهم از ماه هفتم باشد روز

ساتھ روٹی میدہ سمیذ کے اور ایسا ہی دس تاریخ مہینہ ساتویں کی ہووے دن

مقدسا مطهرا وتصوموا فيه ولا تعمل فيه صنعة وقربوا فيه
مقدس مطهر و روزه بگیرید در این و نکرده شود در آن هنرے و قربان کنید در آن
مقدس پاک سے اور روزہ رکھو اس دن میں اور نہ کرو اس دن میں کچھ کام اور قربانی کرو اسمیں

ريحا مقبولة للرب ثورا لم يعمل عملا وكبشا واحدا وسبعة حملان
باد پذیرفته برای رب نر گاوی که نکرده کارے یک قوچ و هفت بره
خوشبو سے مقبول کی پروردگار کے لیے بیل کہ نہ لیا ہو اس سے کوئی کام اور مینڈھے ایک کو اور سات بکرے

حولية لا عيب فيها ومن الدرمك لكل ثور ثلثة اعشار
دوساله که نباشد عیب در آن و از درمک هر گاو سه عشر
دو برس عمر کہ نہ ہو عیب ان میں اور روٹی سفید میدے سے واسطے ہر بیل کے تین عشر

جريب وعشرين لكبش واحد وعشر لحمل واحد وكذلك فافعلوا
جریب و دو عشر برای یک قوچ و عشرے برای یک بره و همچنین پس کنید
پیمانہ اور دو عشر واسطے مینڈھے ایک کے اور عشر واسطے بکرے ایک کے اور اسیطرح پس کرو

بالحملان السبعة وصفيرا واحدا بدل الخطايا غير الذبيحة الكاملة
بهفت بره و یک صفیر بدل خطایا غیر ذبیحه کامله
ساتھ بکروں سات کے اور صفیرا ایک بدلے گناہوں کے سوائے ذبیحہ پورے کے

الواجبة ليوم الغفران وسميذها وقروزها ويوم خمسة عشر من
واجبه برای روز غفران و سمیدش و قروزش و روز پانزدهم از
واجب کے واسطے دن غفران کے اور روٹی سپید میدہ کی اور قروز اسکا اور دن پندرھویں

هذا الشهر السابع يكون مدعوا مطهرا لا تعملوا فيه
این ماه هفتم باشد دعوت شده مطهره نکنید در آن
اس مہینہ ساتویں کے ہووے دعوت پاک نکرو اسمیں

عملا بل اتخذوا عيدا للرب سبعة ايام وقربوا في اليوم الاول
کارے بلکه بگیرید عیدے برای رب هفت روز و قربان کنید در روز اول
کوئی کام بلکہ ٹھہراؤ عید واسطے پروردگار کے سات دن برابر اور قربانی کرو دن پہلے میں

قرابين كاملة وبخورا طيبا للرب ويكون الذبائح ثلثة عشر
قربانهای کامل و بخور طیب برای رب و باشد ذبایح سیزده
قربانیاں پوری اور بخور خوشبو حلال واسطے پروردگار کے اور ہوں ذبائح تیرہ

ثورا يؤتى بها من صوار البقر وكبشين ايضا واربعة عشر
نرگاو که آورده شود آن از صوار گاو و دو قوچ نیز و چهارده
بیل کہ لایا جاوے شتاخدار سے اور دو مینڈھے بھی اور چودہ

حَمَلًا حَوْلِيَّةً لَا عَيْبَ فِيهَا وَقُرْبَانُهَا مِنْ دَرْمَكٍ مَلْتُوتٍ بِالزَّيْتِ كَـ

بره دو ساله که نباشد عیب در آن و قربانش از درمک لت شده بزیت برای

بکرے دو برس کے بے عیب قربانی اسکی روٹی سفید میدہ سے ... زیتون ...

ثَوْرٍ ثَلَاثَةَ أَعْشَارِ جَرِيبٍ وَكَذَلِكَ يُصْنَعُ بِالثِّيرَانِ ثَلَاثَةَ عَشَرَ وَعَشَرَة

گاو سه عشر جریب و همچنین کرده شود بگاوان سیزده گانه و دو عشر

بیل کے تین عشر پیمانہ اور اسیطرح بنایا جاوے واسطے بیلوں تیرہ کے اور دو عشر

لِكَبْشٍ وَاحِدٍ وَعُشْرٍ لِحَمَلٍ وَاحِدٍ وَكَذَلِكَ يُصْنَعُ بِالْحُمْلَانِ أَرْبَعَةَ

بهر یک کبش و عشر بهر یک بره و همچنین کرده شود به بره چهارده گان

واسطے ایک مینڈھے کے اور ایک عشر واسطے ایک بکرے کے اور اسیطرح بنایا جاوے واسطے بکروں چودہ کے

عَشَرَ وَقَرِّبُوا صَفِيرًا وَاحِدًا بَدَلَ الْخَطِيَّةِ هَذَا غَيْرُ الذَّبِيحَةِ الْكَامِلَةِ

و قربان کنید یک صفیر بدل خطیه این غیر ذبیحه کامله

اور قربانی کرو ایک صفیری ... بدلے میں گناہ کے یہ سوائے ذبیحہ پورے کے ہے

الَّتِي تُحْرَقُ كُلَّ يَوْمٍ وَسَمِيدِهَا وَقُرُوزِهَا وَفِي الْيَوْمِ الثَّانِي اثْنَا عَشَرَ

که سوخته میشود هر روز و سمیدش و قروزش و در روز دوم دوازده

جو کہ جلایا جاتا ہے ہر دن اور روٹی سفید میدہ کی اور قروز اسکا اور بیچ دن دوسرے کے بارہ

ثَوْرًا مِنْ قَطِيعِ الْبَقَرِ وَكَبْشَيْنِ أَيْضًا مِنَ الْحُمْلَانِ الْحَوْلِيَّةِ الَّتِي

نر گاو از قطیع گاو و دو قوچ نیز و از بره کان دو ساله که

بیل گلہ گاؤ سے اور دو مینڈھے بھی اور بکرے دو برس عمر سے کہ

لَا عَيْبَ فِيهَا أَرْبَعَةَ عَشَرَ وَسَمِيدُ الثِّيرَانِ وَالْكِبَاشِ وَالْحُمْلَانِ وَ

نباشد عیب در آن چهارده و سمید گاوان و قوچان و بره کان و

بے عیب ہوں چودہ اور روٹی سفید میدہ کی بیلوں اور مینڈھوں اور بکروں اور

قُرُوزُهَا عَلَى الْقَدْرِ الَّذِي أُمِرْتُمْ بِهِ يَكُونُ وَصَفِيرًا وَاحِدًا بَدَلَ الْخَطَايَا

قروزان بر قدریست که فرموده شد بدان باشد و یک صفیر بدل خطا

قروز اُنکے کو اور اس اندازے کے کہ تم حکم کئے گئے ہو اسکے ساتھ اور ایک صفری بدلے خطاؤں کے

هَذَا غَيْرُ الذَّبِيحَةِ الْكَامِلَةِ الَّتِي تُحْرَقُ كُلَّ يَوْمٍ وَسَمِيدِهَا وَقُرُوزِهَا وَفِي

این غیر ذبیحه کامله است که سوخته میشود هر روز و سمیدش و قروزش و در

یہ سوائے ذبیحہ پورے کے ہے کہ جو جلایا جاتا ہے ہر دن اور روٹی سفید میدہ کی اور قروز اسکا اور بیچ

يَوْمِ الثَّالِثِ أَيْضًا قَرِّبُوا مِنَ الثِّيرَانِ أَحَدَ عَشَرَ وَمِنَ الْكِبَاشِ

روز سوم نیز قربان کنید از گاوان یکے عشر و از قوچان

دن تیسرے کے بھی قربانی کرو بیلوں گیارہ کی اور مینڈھوں سے

اثنان ومن الحملان اربعة عشر وسميذها جميعا وقروزها على القدر

وقربان دو از بره گان چهارده وسمیدش همگی وقروزش آن بر قدر

اور بکریوں سے چوده اور روٹی سفید میده کی سب اور قروز انکے اوپر اندازے

الذي قربتم قبل ذلك وصفريا واحدا بدل الخطايا غير الذبيحة

که قربان کرده بیش از این و یک صفر بدل خطایا غیر ذبیحه

که قربانی کی تمنے پہلے اس سے اور ایک صفری بدلے گناہوں کے سوائے اس ذبیحہ کے

المحرقة الكاملة الدائمة وسميذها وقروزها في اليوم الرابع من

سوخته کامله دائمه وسمیذ آن وقروز آن در روز چهارم از

جو جلایا جاوے پورا ہمیشہ اور روٹی سفید میدہ کی اور قروز اسکا دن چوتھے

الثيران عشرة ومن الكباش اثنان ومن الحملان الحولية اربعة عشر

گاوان ده واز قوچان دو واز بره گان دوساله چهارده

بیلوں دس سے اور مینڈھے دو اور بکرے دو برس عمر کے چودہ

لا عيب فيها وسميذ الثيران والكباش والحملان وقروزها على حدها

بے عیب ودرانها وسمید گاوان وقوچان وبره گان وقروزان بر حد

بے عیب اور روٹی سفید بیلوں اور مینڈھوں اور بکروں اور قروز انکے کی اوپر حد انکے

وحقها وصفريا من المعز بدل الخطايا هذا غير الوقود الكامل

وحقش ویک صفر از بز بدل خطایا این غیر وقود کامل

اور حق اسکے اور صفری بکری سے بدلے گناہوں کے یہ سوائے لوازمات پورے کے

وسميذها وقروزها وفي يوم الخامس قربوا تسعة ثيران و

وسمیدش وقروزش ودر روز پنجم قربان کنید نه گاوان و

اور اسکی سمید اور قروز کے دن پانچویں میں قربانی کرو نو بیل اور

الحملان الحولية التي لا عيب فيها اربعة عشر وسميذ الثيران

دو قوچ وبره دوساله که نه عیب دران باشد چهارده وسمید گاوان

دو بکرے دو برس عمر کے کہ بے عیب ہوں چودہ اور سمید بیلوں

والكباش والحملان يكون على عدد الاول وصفريا واحدا بدل

وقوچان وبره گان وباشد بر عدد نخستین ویک صفر بجهت

اور مینڈھوں اور بکروں کا اور ہووے اوپر عدد اول کے اور صفری ایک بدلے

الخطايا غير الذبيحة المحرقة الدائمة الكاملة وسميذها وقروزها

خطایا غیر ذبیحه سوخته همیشه تمام وسمید آن وقروزش

گناہوں کے سوائے ذبیحے جلائے ہوئے ہمیشہ کے لیے پورے اور روٹی سفید میدہ کی اور قروز اسکا

وفي اليوم السادس قربوا من الثيران ثمانية ومن الكباش اثنين

و در روز ششم قربان کنید از گاو هشت و از قوچ دو

اور دن ساتوین میں قربانی کرو بیل آٹھ اور مینڈھے دو

واربعة عشر حملان حولية لا عيب فيها ويكون سميد الثيران

و چهارده بره دو ساله که نه عیب باشد دران و باشد سمید گاوان

اور چودہ بکریان دو برس عمر کی بے عیب اور ہوگا سمید بیلون کا

والكباش والحملان وقربزها على عدد الذبائح اولا وصفريا واحدا

و قوچان و برہ گان و قربزش بہ عدد ذبائح نخست و یک صفر

اور مینڈھون اور بکرون اور انکے قربز کا اوپر گنتی ذبائح پہلے کے اور ایک صفری

عوض الخطايا غير الذبيحة الكاملة المحرقة وسميدها وقربزها وفي

عوض خطایا غیر ذبیحه کامله سوخته و سمیدش و قربزش و در

عوض گناہون کے غیر ذبیحہ پورے کے جو جلایا گیا اور سمید اسکا اور قربز اسکا اور بیچ

اليوم السابع قربوا من الثيران سبعة والكباش اثنين واربعة عشر حملان

روز هفتم قربان کنید از گاوان هفت تا و دو قوچ و چهارده بره

دن ساتوین کے قربان کرو بیل سات اور دو مینڈھے اور چودہ بکرے

حوليين لا عيب فيها وسميد الثيران والكباش والحملان وقربزها على

دو ساله بی عیب دران و سمید گاوان و قوچان و برہ گان و قربزان بر

دو سال عمر کے بے عیب اور روٹی سپید میدہ بیلون اور مینڈھون اور بکرے اور قربز انکے کی اوپر

عددها كما يجب لها وصفريا واحدا بدل الخطايا

شمار آن ہا بہست چنانچہ شاید آن را و یک صفرے بدل خطاہا

گنتی انکی کے جیسا کہ ضرور تھا اسکے لیے اور ایک صفری بدلے گناہون کے

غير الذبيحة المحرقة الدائمة وسميدها وقربزها

غیر ذبیحه سوخته همیشه و سمیدش و قربزها

سوائے ذبیحہ جلے ہوئے ہمیشہ کے اور روٹی سپید میدہ اور قربز انکے کی

الاصحاح الثاني والعشرون حتى اذا كان اليوم الثامن

اصحاح بیست و دوم تا وقتیکه باشد روز هشتم

اصحاح بائیسوین جبکہ ہووے دن آٹھوان

لا تعملوا شيئا مما يعمل وقربوا قرابين كاملة وبخورا طيبا للرب ثورا

نکنید چیزے از آنچه کرده شود و قربان کنید قربانهاے تمام و بخور طیب براے رب بزرگوار

نہ کام کرو کچھ جو کہ کرتے تھے اور قربانی کرو قربانیان پوری اور بخور خوشبو واسطے پروردگار کے بیل

مِنْ صِغَارِ الْبَقَرِ وَكَبْشًا وَاحِدًا وَأَرْبَعَةَ حُمْلَانٍ حَوْلِيَّةً لَا عَيْبَ فِيهَا

از صغار گاؤ و یک قوچ و چهار بره دو ساله بے عیب در آن

بیلون اور ایک مینڈھا اور چار برے دو سالہ عمر کے بے عیب ہون

وَسَمِيدُ الثِّيرَانِ وَالْكِبَاشِ وَالْحُمْلَانِ وَقُرْبَانُهَا يَكُونُ عَلَى الْعَدَدِ الَّذِي

و سمید گاوان و قوچان و برگان و قربانش باشد بر عددے که

اور روٹی سفید میدہ بیلون اور مینڈھون اور بکرون کی اور انکے قربان کی ہو نگی اوپر شمار کے

يَجِبُ لَهَا وَصَفِيرًا وَاحِدًا لِغُفْرَانِ الْخَطَايَا هَذَا غَيْرُ الذَّبِيحَةِ الدَّائِمَةِ

می باید مر آنرا که یک جفت برای آمرزش گناہان این غیر ذبیحه دایمست

چاہیے اسکو اور صفری ایک واسطے غفران خطاؤن کے یہ غیر ذبیحہ دایمہ کے ہے

وَسَمِيدُهَا وَقُرْبَانُهَا كَذَلِكَ فَافْعَلُوا وَقَرِّبُوا لِلرَّبِّ فِي أَيَّامِ أَعْيَادِكُمْ

و سمیدش و قربانش همچنین پس بکنید و قربان کنید برای رب در روزهای عیدہا خود

اور روٹی سپید میدہ انکی اور انکا قربان ایسا ہی پس کرو اور قربانی کرو واسطے پروردگار کے بیچ زمانے عیدون اپنی

غَيْرَ نُذُورِكُمْ وَغَيْرَ خَوَاصِّكُمُ الَّذِينَ يُخَصُّونَ لِلرَّبِّ وَذَبَائِحِكُمُ الْكَامِلَةِ

غیر نذرہای خود و غیر خواص خود که آنانکه خاص کنند برای رب و ذبائح کاملۂ شما

سوائے منتون اپنی کے اور غیر خواص اپنے کے جو کہ خاص کریں واسطے پروردگار کے اور ذبائح اپنے پورے

وَسَمِيدِكُمْ وَقَرَابِينِكُمْ وَقُرْبَانِكُمْ وَقَالَ مُوسَى لِبَنِي إِسْرَائِيلَ جَمِيعَ

و سمید تان و قربانہای تان و قربان تان و گفت موسے به بنی اسرائیل همه

اور سمید اپنے اور قربانیان اپنی اور قربان اپنی اور کہا موسی نے سب بنی اسرائیل کو

مَا أَمَرَهُ اللهُ بِهِ ثُمَّ كَلَّمَ مُوسَى رُؤَسَاءَ قَبَائِلِ بَنِي إِسْرَائِيلَ فَقَالَ لَهُمْ هَذَا

آنچه فرموده رب بان باز سخن کرد موسے سروران قبائل بنی اسرائیل پس گفت مرشان این است

جو کہ حکم فرمایا انکو اللہ نے پھر کلام کیا موسی نے رئیسون قبائل بنی اسرائیل سے پس کہا انکو یہ ہی

مَا أَمَرَنِي الرَّبُّ بِهِ مِنْ أَجْلِ النُّذُورِ وَالرَّجُلُ مِنْكُمْ إِذَا نَذَرَ نَذْرًا أَوْ جَعَلَ

آنچه فرموده مرا رب بان از برای نذرہا و مرد از شما وقتیکه نذر بست نذرے و گردانید

جبکا حکم فرمایا مجکو پروردگار نے واسطے منتون کے اور جس مرد نے تم میں جب منت مانی اور واجب کی

عَلَى نَفْسِهِ لِلَّهِ شَيْئًا لَا يَرْجِعُ فِي قَوْلِهِ وَلَا يُخَالِفُ مَا خَرَجَ مِنْ فَمِهِ وَأَتَتْ

بر نفس خود برای خدا چیزے رجوع نکند در قول خود و خلاف نکند چیزے را که بر آمد از دهان او و

اپنے نفس پر اللہ کے لیے کوئی شی نہ پھرے اپنے قول سے اور نہ خلاف کرے جو نکلا اسکے منھ سے اور آئی

امْرَأَةٌ نَذَرَتْ لِلرَّبِّ نَذْرًا وَجَعَلَتْ عَلَى نَفْسِهَا حُرْمَةً لِلَّهِ فِي صِبَاهَا وَهِيَ

هر زن که بست نذر برای رب نذرے و گردانید بر نفس خود حرمه برای خدا در صبایان و او هست

عورت جسنے منت مانی تھی واسطے پروردگار کے اور کیا اسنے اپنی جان پر حرمہ اللہ کے لیے بیچ صبا پن کے وہ تھی

وفي بيت ابيها ويسمع ابوها ما نذرها وما جعلت على نفسها وسكت

و در خانه پدرش است و بشنود پدرش نذر او و آنچه گردانید بر نفس خود و خاموش بود

اور بیچ گھر باپ اپنے کے اور سنے اسکا باپ اسکی منت کو اور کیا واجب اپنی جان پر اور چپ رہے

ابوها ولا تغير عليها فقد ثبت ووجب عليها ما نذرت وجعلت

پدرش و تغیر ندهد بر ان پس راستی ثابت شد و واجب شد بر او آنچه نذر بست و گردانید

باپ اسکا اور نہ بدلے اسپر پس تحقیق ثابت ہوا اور واجب ہوا اسپر جو منت مانی اور کیا

على نفسها من الحريمة وان تغير عليها ابوها وابطل قولها يوم

بر نفس از حرمت و اگر تغیر داد بر او پدرش و باطل کرد قول او را روزیکه

اپنی جان پر حرمت سے اور جو تغیر کیا انہیں اسکے باپ نے اور باطل کردیا اسکے قول کو جس دن

سمعها ولا يثبت ما نذرت ولا ما حرمت على نفسها لله والرب

بشنودش و ثابت نشود آنچه نذر کرده و نه آنچه حرام کرده بر نفس خود برای خدا پروردگار

کہ اسکو سنا اور نہیں ثبوت رکھا جو اسنے منت مانی اور نہ جو حرام جانا اپنی جان پر اللہ کے لیے اور پروردگار

لا يواخذها بذلك لان اباها ابطل قولها وهو المسلط عليها

نگیرد اورا بسبب این چرا که پدرش باطل کرد گفتنش را و او است مسلط بر او

نہ مواخذہ کریگا اس سے کیونکہ اسکے باپ نے جھوٹا لا اسکی بات کو حالانکہ وہ غالب ہے اسپر

فان تزوجت ونذرت نذرا او ما نطقت وجعلت من الحريمة

پس اگر تزویج کرد و نذر بست نذری و یا چیزی گفت و گردانید از حرمت

پھر اگر نکاح کیا اور منت مانی یا کچھ کہا اور کیا حرمت

لله ويسمع زوجها قولها يوم تنذر ويسكت ولا يغير عليها

برای خدا و بشنود شوهر او گفته او روزیکه نذر بندد و بازدارد و نه بدهد تغییر راستی

واسطے اللہ کے اور سنے خاوند اسکا بات اسکی جس دن منت مانی اور منع کیا اور نہ تغیر دیا اسپر

قد وجب عليها النذر وما حرمت على نفسها هو واجب

واجب گردانید بر او آن نذر و آنچه حرام کرد بر نفسها یعنی بر نفس خودش او واجب است

تحقیق واجب ہوا اسپر منت اور جو حرام ہوا اوپر جان اسکی کے وہ واجب ہے

عليها وان كان زوجها يبطل قولها يوم سمعها يبطل

بر او و اگر بود شوهر او و باطل کند قول او را روزیکه بشنودش باطل شود

اسپر اور جو ہو خاوند اسکا کہ باطل کرتا ہے اسکے قول کو جس دن کہ سنے اسکو باطل ہوتی ہے

النذر وما نطقت به من الحريمة والرب يغفر لها

نذر و آنچه گفته بآن از حرمت و پروردگار آمرزد مر او را

منت اور وہ جو بولے اسکو حرمت سے اور پروردگار بخشیگا اسکی

وَأَمَّا نَذْرُ الأَرْمَلَةِ وَالْمُطَلَّقَةِ نَذَرَتْ وَجَعَلَتْ عَلَى نَفْسِهَا

و اما نذر بیوه ها و طلاق داده ها وانچه نذر بست و گردانید بر نفس خودش

اور نذر منت عورت بیوہ اور طلاق دی گئی کہ منت مانی اور کیا واجب اوپر نفس اپنے کے

وَجَبَتْ عَلَيْهَا وَإِنْ كَانَتِ امْرَأَةٌ تَنْذُرُ فِي بَيْتِ زَوْجِهَا أَوْ حَرَّمَتْ عَلَى

واجب هست براو و اگر بود زنیکه نذر بندد در خانهٔ شوهر خود یا حرام کرد بر

واجب ہے اوسپر اور جو تھی عورت کہ منت مانی بیچ گھر شوہر اپنے کے اور حرام کیا

نَفْسِهَا لِلّٰهِ حَرِيمَةً فَسَمِعَ زَوْجُهَا قَوْلَهَا وَلَمْ يُغَيِّرْ نَذْرَهَا وَجَبَتْ

خودش برای خدا حریمه پس شنید شوهرش قولش را و تغیر نه داد نذرش را واجب هست

اپنی جان پر اللہ کے لیے حریمہ پس سنا شوہر اوسکے نے بات اوسکی کو اور نہ تغیر دیا اوسکی منت کو واجب ہوئی

عَلَيْهَا وَمَا حَرَّمَتْ عَلَى نَفْسِهَا وَإِنْ أَبْطَلَهُ زَوْجُهَا يَوْمَ يَسْمَعُهَا

براو وانچه حرام کرده بر خودش و اگر باطل کردش شوهرش روزیکه بشنود

اوسپر اور جو کچھ حرام کیا اپنی جان پر اور جو باطل کرے نذر کو اسکا خاوند جس دن کہ سنے اوسکو

لَا يَجِبُ عَلَيْهَا مَا نَطَقَتْ شَفَتَاهَا مِنَ النَّذْرِ وَالْحَرِيمَةِ لِأَنَّ

واجب نیست بر او وانچه گفته دو لب او از نذر و حریمه چراکه

نہیں واجب ہے اوسپر جو بولی دو عضو نشانہ دو لب سے منت اور حریمہ کیونکہ

زَوْجَهَا أَبْطَلَهُ وَالرَّبُّ غَافِرٌ لَهَا وَجَمِيعُ النُّذُورِ وَالْحَرِيمَةِ الصَّابِرَةِ

شوهر او باطل کردش و پروردگار آمرزنده است مرا او و همه نذر و حریمه صابره یعنی گزنده هست

خاوند اوسکے نے باطل کیا اوسکو اور پروردگار بخشنے والا ہے اسکا اور سب منتیں اور حریمہ صابرہ

بِالْمَرْأَةِ الَّتِي تَنْذُرُ الْأَمْرَيْنِ فِيهِمَا إِلَى زَوْجِهَا إِنْ شَاءَ أَبْطَلَهَا وَإِنْ شَاءَ

بزنی که نذر بندد دو چیزی در ان سوی شوهرش اگر خواست باطل کردش و اگر خواست

جو عورت کہ نذر کرتی ہے اوسکے خاوندکو اختیار ہے دونوں امر کا اگر چاہے باطل کرے اوسکو اور اگر چاہے

أَوْجَبَهَا وَإِنْ كَفَّ زَوْجُهَا وَأَمْسَكَ عَنْ ذٰلِكَ يَوْمًا بَعْدَ يَوْمٍ فَقَدْ وَجَبَتْ

قبول کردش و اگر باز داشت شوهرش و نگهداشت ازان روز پس روز پس یعنی واجب شد

واجب کرے اوسکو اور اگر باز رہے خاوند اوسکا اور رکے اوس سے اس دن پیچھے پس تحقیق واجب ہوئیں

عَلَيْهَا جَمِيعُ النُّذُورِ الَّتِي نَذَرَتْ وَجَمِيعُ مَا جَعَلَتْ عَلَى نَفْسِهَا لِأَنَّ

بران زن همه نذرهائیکه که نذر کرد و همه انچه گردانید بر نفسش چراکه

اوسپر سب منتیں اور جو منت مانی اور سب جو واجب کر لیا اپنی جان پر کیونکہ

زَوْجَهَا أَمْسَكَ عَنْهَا يَوْمَ سَمِعَ وَإِنْ أَبْطَلَهَا مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ الْيَوْمِ فَعَلَيْهِ

شوهرش نگهداشت از او روزیکه بشنید و اگر باطل کردش پس از روز پس بران مرد

خاوند اوسکے نے روکا اوس سے جس دن کہ سنا اور اگر باطل کیا اوسکو بعد اس دن کے پس اوسپر

خطيئة وهذه السنن التي امر الرب موسى ان تكون بين الرجل وامرأته

گناه است وایشست سنتهاے کہ فرمود رب بموسے اینکه باشد میان مرد و زنش

گناه ہے اور یہ سنتیں وہ ہیں جنکا امر فرمایا پروردگار نے موسیٰ کو کہ ہوئے درمیان مرد اور اسکی جورو

وبين الاب وابنته ما دامت معه في بيته تكون بكرا ثم كلم الرب

و میان پدر و دخترش مادام کہ باشد دختر زن در خانه اش باشد بکر باز سخن کرد رب

اور درمیان باپ اور بیٹی کے جب تک اسکے ساتھ ہو اسکے گھر میں ہووے کنواری پھر کلام کیا پروردگار نے

موسى وقال له اني المنتقم من المديانيين ما صنعوا ببني اسرائيل

بموسے و گفت باو بدرستی من منتقم ام از مدنیان آنچه کردند به بنے اسرائیل

موسیٰ سے اور فرمایا اسکو میں بدلا لینے والا ہوں مدنی لوگوں سے جو کیا انھوں نے ساتھ بنی اسرائیل کے

ثم تقبض الى شعبك ثم قال موسى للشعب يتسلح منكم قوم للحرب

باز میگیریم گروه تو باز گفت موسے بگروه کہ سلاح بپا اندازند از شما گروهی بجنگ

پھر غور کریں طرف گروه اپنے کے پھر کہا موسیٰ نے گروه کو کہ ہتھیار لیجے تمھاری قوم لڑائی کے لیے

ليخرجوا الى محاربة المديانيين وينتقموا للرب من المديانيين وليكونوا

تا برآیند بجنگ محاربه مدنیان و انتقام برند برای رب از مدنیان و تا باشند

تو کہ نکلیں طرف لڑائی مدنی لوگوں کے اور انتقام لیویں واسطے پروردگار کے مدنی لوگوں سے اور ہوں

اثني عشر الفا من كل قبيلة من اسباط بني اسرائيل فانتخب

دوازده هزار از هر قبیله از اسباط بنے اسرائیل پس انتخاب کرد

بارہ ہزار سب قبیلہ فرزندان بنی اسرائیل سے پس چن لیے

من بني اسرائيل الفا من كل سبط اثنا عشر الفا ابطالا متسلحين

از بنے اسرائیل ہزارے از ہر سبط دوازده ہزار جنگی باسلاح

بنی اسرائیل سے ہزار آدمی ہر خاندان سے بارہ ہزار جنگی ہتھیار بند

وارسلهم موسى اثنا عشر الفا وصير قائدهم فنحاس بن اليعازار

و فرستاد ایشانرا موسے دوازده ہزار و گردانید سردار ایشان فنحاس بن العازار

اور بھیجا موسیٰ نے انکو بارہ ہزار کو اور کردیا سردار انکا فنحاس بیٹے العازار

الحبر ومعه اوعية القدس وقرون تنفخ بها ونفروا على مدين

حبر را و با او ظروف قدس و [illegible] کہ [illegible] بآنها و [illegible] بر مدین

عالم کو اور اسکے ساتھ ظروف قدس کے اور نرسنگے کہ [illegible] اور [illegible] مدین

كما امر الرب موسى وقتلوا كل ذكر فيها وقتلوا ملوك

چنانچه فرمود پروردگار بموسے و کشتند هر مرد را در آن و کشتند پادشاه

جیساکه حکم دیا تھا پروردگار نے موسیٰ کو اور قتل کیا سب مرد کو اسمیں اور مارے گئے بادشاه

مَدْيَنَ مَعَ الْقَتْلَى وَهٰذَا أَسْمَاؤُهُمْ أَوِي وَرَاقِيمُ وَصُورُ وَحُورُ وَرِيعُ
مدین با کشتہ ہا وا اینست نامہای شان اوی ورقیم وصور وحور وریع
مدین کے مع کشتون کے اور یہ نام انکے ہین اوے اور رقیم اور صور اور حور اور ریع

خَمْسَةُ مُلُوكِ مَدْيَنَ وَقُتِلَ بَلْعَامُ بْنُ بَعُورَ مَعَهُمْ فِي الْحَرْبِ وَ
پنج پادشاه مدینیان وکشتہ شد بلعام بن بعور با ایشان در جنگ و
پانچ بادشاه مدین کے اور مارا گیا بلعام بیٹا بعور کا انکے ساتھ بیچ لڑائی کے اور

سَبَا بَنُو إِسْرَائِيلَ نِسَاءَ مَدْيَنَ وَأَنْهَبُوا مَوَاشِيَهُمْ وَسَلَبُوا جَمِيعَ
اسیر کردند بنے اسرائیل زنان مدین را وتاختند مواشی شان را وبردند همه
قید کیا بنی اسرائیل نے عورتوں مدین کو اور لوٹ لیا گاے گورو انکے کو اور چھین لیے سب

دَوَابِّهِمْ وَأَنْعَامِهِمْ وَانْتَهَبُوا كُلَّ أَمْوَالِهِمْ وَأَخْرَبُوا جَمِيعَ قُرَى
ستور ایشان را وچارپایان شان را وتاختند همه اموال شان وبرآوردند همه اسیران را
جانور سواری کے انکی کے اور چارپاے اور غارت کیا سب مال انکا اور اوجاڑ لیے سب گانون

مَسَاكِنِهِمْ وَأَحْرَقُوا رِحَالَهُمْ كُلَّهَا وَسَاقُوا كُلَّ السَّبْيِ مِنَ النَّاسِ
از بود شان را وسوختند جاے نشان را همگیش وبرآمدند همه اسیران را از مردمان
رہنے انکے کے اور جلا دیا سب جگہون انکی کو اور ہانک لائے سب بندی آدمیون

وَالْبَهَائِمِ وَأَتَوْا بِهَا إِلَى مُوسَى وَإِلَى الْيَعَازَارِ الْحَبْرِ وَإِلَى جَمَاعَةِ
وجانوران وآوردندش سوے موسے وسوے الیغازار حبر وسوے جماعت
اور جانورون سے اور لائے انکو پاس موسیٰ کے اور پاس الیغازار عالم کے اور طرف جماعت سب

بَنِي إِسْرَائِيلَ كُلِّهَا وَأَتَوْا بِالسَّبْيِ وَمَا انْتَهَبُوا إِلَى الْعَسْكَرِ إِلَى عَرَبَةِ مُوآبَ الَّتِي
بنے اسرائیل وهمگیش وآوردند اسیران را وانچه را تاختند تا لشکر تا عربت مواب که
بنی اسرائیل کے اور لائے قیدیون کو اور جو لوٹ لائے طرف لشکر کے جانب عربه مواب کے جو کہ

عَلَى أُرْدُنَ أَرِيحَا وَخَرَجَ مُوسَى وَأَلِيعَازَارُ الْحَبْرُ وَجَمِيعُ عُظَمَاءِ الْجَمَاعَةِ
بر اردن اریحاست وبرآمد موسے والیغازار حبر وهمه بزرگان گروه
اردن اریحا پر ہے اور نکلا موسیٰ اور الیغازار عالم اور سب بزرگان جماعت

فَتَلَقَّوْهُمْ خَارِجَ الْعَسْكَرِ وَغَضِبَ مُوسَى عَلَى رُؤَسَاءِ الْأَجْنَادِ وَالرُّؤَسَاءِ
پیشوائی کردند شان بیرون لشکر وخشم کرد موسے بر سروران لشکران وبزرگان
پیشوائی کیا انکو باہر لشکر سے اور غصہ کیا موسیٰ نے اوپر سردارون لشکر کے اور افسرون

الْأُلُوفِ وَالْمِئِينَ الَّذِينَ أَتَوْا مِنَ الْحَرْبِ وَقَالَ لَهُمْ مُوسَى لِمَاذَا أَبْقَيْتُمْ كُلَّ
ہزارہا وصدہا که آوردندش از جنگ وگفت با ایشان موسے برانچه زنده گذاشتید
ہزارون اور سیکڑون کے کہ جو لائے تھے لڑائی سے اور کہا انکو موسیٰ نے کیون باقی چھوڑا

جَمِيعَ الإناثِ وَهُنَّ كُنَّ عَثرَةً لِبَنِي إِسرائِيلَ عَن قَولِ بَلعامَ و...
همه زنان و ایشان باشند عثرت بر بنی اسرائیل واز قول بلعام و...
سب عورتونکو اور انهین نے کیئے بنی اسرائیل کی بموجب قول بلعام کے اور...
وَافتَتَنُوا وَمَرَدُوا وَغَدَرُوا بِالرَّبِّ فِي أَمرِ فَعُور فَسَلَّطَ المَوتَ عَلَى
و در فتنه افتادند و مکر کردند با پروردگار در امر فعور پس برگماشت مرگ بر
اور فتنه مین پڑے اور حد سے درگذرے اور مکر کیا ساتھ پروردگار کے بیچ مقدمه فعور کے پس مامور کیا موت کو
جَمَاعَتِهِ الرَّبُّ بَغتَةً فَاقتُلُوا الآنَ جَمِيعَ الذُّكُورِ مِنَ الصِّبيَانِ
جماعت او ب ناگهانی پس بکشید حالا همه مردان را از کودکان
اس جماعت پر پروردگار نے یکایک پس قتل کرو اب سب مردون کو لڑکون
وَكُلَّ امرَأَةٍ أَدرَكَت وَعَقِلَت عَرَفَتِ الرِّجَالَ فَاقتُلُوهَا وَابقُوا
و هر زن که رسیده و عاقل شده و شناخته مردانرا پس بکشیدش و برارید
اور هر عورت سے که عاقل هوئی اور سمجهدار هوا اور پهچانتی هوا مردون کو پس قتل کرو انکو اور باقی رکهو
عَلَى جَمِيعِ النِّسَاءِ الَّتِي لَم يَعرِفنَ الرِّجَالَ وَأَمَّا أَنتُم فَانزِلُوا خَارِجَ
بر همه زنانیکه که ندیدند مردان را واما شما پس فرود آئید بیرون
سب عورتون کو که جو نه پهچانتی هون مردون کو اور تم پس اترو باهر
العَسكَرِ سَبعَةَ أَيَّامٍ كُلُّ مَن قَتَلَ نَفسًا أَو مَسَّ قَتِيلاً يَنضَحُ عَلَيهِ
لشکر هفت روز که کشتست نفسی با دست کرد کشته شده شود براو
لشکر کے سات دن جسنے که قتل کیا جان کو یا چهوا مارے هوے کو چهڑکا جاوے
مَاءَ الطُّهرِ فِي الثَّالِثِ وَالسَّابِعِ افعَلُوا هَذَا أَنتُم وَسَبيُكُم وَجَمِيعُ
آب پاک در سوم و هفتم بکنید این را شما بر اسیران شما و همه
پانی طهارت کا بیچ تیسرے اور ساتوین دن کے کرو ایسا تم اور درمیان تمهارے اور سب
بَنَاتِكُم أَيضًا وَكُلَّ وِعَاءٍ مِنَ الشَّعرِ وَالجُلُودِ وَانضَحُوا أَيضًا عَلَى كُلِّ
دختران خود نیز و هر ظرف از مو و پوست و بپاشید نیز بر هر
لڑکیون تمهاری کے بهی اور سب برتن بال و چمڑے سے اور چهڑکو بهی هر ایک
أَوعِيَةِ الخَشَبِ وَقَالَ أَليَعَازَارُ الحَبرُ لِلرِّجَالِ الأَبطَالِ الَّذِينَ قَدِمُوا
ظرف چوبی و گفت الیعازار حبر مردان پهلوان آنانکه میشدند
برتن لکڑی پر اور بولا الیعازار عالم مردون جنگی سے جن لوگون نے که پیشقدمی کی
مِنَ الحَربِ هَذِهِ السُّنَّةُ وَالوَصِيَّةُ الَّتِي أَمَرَ اللهُ بِهَا مُوسَى فَأَمَّا مَا كَانَ
از جنگ این سنت و وصیت که فرمود خدا بان موسی را فاما انچه باشند
لڑائی مین یه سنت اور وصیت هے جسکا حکم دیا الله نے موسی کو پس جو هووے

مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالنُّحَاسِ وَالْحَدِيدِ وَالرَّصَاصِ لَا بَلْ وَمَا يَدْخُلُ النَّار

از طلا و نقره و مس و آهن و ارزیر و آبار و آنچه مسدر آتش درآید

طلا اور چاندی اور تانبے اور لوہے اور قلعی اور سیسہ اور جو کچھ آگ میں داخل ہو

فَاحْلُوهُ بِالنَّارِ لِيَتَطَهَّرَ ثُمَّ انْضَحُوهُ بِمَاءِ التَّطْهِيرِ وَكُلُّ مَا لَا يُمْكِنُ إِدْخَالُهُ النَّار

پس طلا و بیدش به آتش تا پاک گردد باز بریزید آب پاک و هر چه نتواند درآورد در آتش را

پس جلا دو اسکو آگ سے تو پاک ہو جاوے پھر چھڑکو اسپر پانی تطہیر کا اور جو چیز کہ ممکن ہو ڈالنا اسکا آگ میں

فَلْيُغْسَلْ بِالْمَاءِ وَاغْسِلُوا ثِيَابَكُمْ بِالْمَاءِ وَتَطَهَّرُوا ثُمَّ مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ تَدْخُلُونَ إِلَى الْعَسْكَر

پس باید شسته شود به آب و بشوئید جامهای تان به آب و پاک گردید باز از پس تا درآئید به لشکر

پس چاہیے کہ دھوئی جاوے پانی سے اور دھوو کپڑے اپنے پانی سے اور طاہر ہو پھر بعد اسکے داخل ہو لشکر میں

الْأَصْحَاحُ الثَّالِثُ وَالْعِشْرُونَ ثُمَّ كَلَّمَ الرَّبُّ مُوسَى وَقَالَ لَهُ

اصحاح بیست و سوم باز سخن کرد پروردگار موسی را و گفت به او

اصحاح تئیسواں پھر کلام کیا پروردگار نے موسی سے اور فرمایا

أَحْصِ عَدَدَ السَّبْيِ مِنَ النَّاسِ وَالدَّوَابِّ أَنْتَ وَأَلِيعَازَارُ الْحَبْرُ

که شمار شماره اسیران از آدمیان و جانوران تو و الیعازار حبر

کہ شمار کرو گنتی قیدیوں آدمی کی اور جانوروں کی تم اور الیعازار عالم

وَرُؤَسَاءُ الْجَمَاعَةِ وَاقْسِمْ مَا قَدِمَ بِهِ الْمُحَارِبُونَ مِنَ النَّاسِ وَ

و سروران جماعت و قسمت نمائی آنچه مقدم کرده شده محاربان از آدم و

اور رئیس جماعت کے اور قسمت کر جس پر پیشقدمی کی لڑنے والوں نے آدمیوں سے اور

الْبَهَائِمِ عَلَى الْمُقَاتِلَةِ وَجَمِيعِ الْجَمَاعَةِ وَمِنْ عُشُورِ الرَّبِّ

جانور بر مقاتله و همه گروه و جدا کن عشورے برای رب

جانوروں سے لڑائی پر اور سب جماعت سے اور جدا کر سب عشر پروردگار کے لیے

مِنَ الْمُقَاتِلَةِ وَجَمَاعَةٍ كُلِّهَا نَفْسًا وَاحِدَةً مِنْ خَمْسِينَ

از مقاتله و جماعت همگیش یک نفس از پنجاه

مقاتلہ سے اور سب جماعت از روے نفس کے ایک شخص پچاس سے

نَفْسًا وَكَذٰلِكَ مِنَ الثِّيرَانِ وَالْحَمِيرِ وَالْغَنَمِ خُذْ ذٰلِكَ مِنْهُمْ

نفس و همچنین از گاوان و خران و گوسفندان بگیر آن را از ایشان

نفس سے اور اسیطرح بیلوں اور گدھوں اور بکریوں سے لے اسکو انسے

وَادْفَعْ إِلَى أَلِيعَازَارَ الْحَبْرِ خَاصَّةً لِلرَّبِّ وَمَا كَانَ

و بسپار بالیعازار حبر خاصه مر رب و آنچه بود

اور سپرد کر الیعازار عالم کو خاص واسطے پروردگار کے اور جو ہو

مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ فَخُذْ مِنَ النَّاسِ وَاحِدًا مِنْ خَمْسِينَ وَمِنَ الثِّيرَانِ وَ

از بنے اسرائیل پس بگیر از مردم یک از پنجاه واز گاوان و

بنی اسرائیل سے پس لے آدمیون سے ایک کو پچاس سے اور بیلون سے اور

الْحَمِيرِ وَمِنَ الْغَنَمِ وَجَمِيعِ الْبَهَائِمِ وَادْفَعْهَا إِلَى اللَّاوِيِّينَ الَّذِينَ

خران واز گوسفند و ہمہ جانوران و بسپارش بلیوانیان کہ

گدھون سے اور بکریون سے اور سب جانورون سے اور سپرد کر انکو لیوانیین کو جو کہ

يَحْفَظُونَ حِبَاءَ الرَّبِّ وَيَعْمَلُونَ فِيهَا الْأَعْمَالَ وَفَعَلَ مُوسَى وَالِيعَازَارُ

نگہ میدارند خبار رب را ومیکنند دران کارہا وکرد موسے والیعازار

محافظت کرتے ہین خبار پروردگار کو اور کرتے ہین اسمین سب کام اور کیا موسی اور الیعازار

الْحَبْرُ كَالَّذِي أَمَرَ الرَّبُّ مُوسَى وَكَانَ عَدَدُ مَا سَاقَ الشَّعْبُ مِنَ

حبر چنانچہ فرمود رب بموسے وبود عدد آنچہ راند گروہ از

عالم نے جیسا کہ حکم دیا پروردگار نے موسی کو اور تھی گنتی انکی جو لیگیا تھا گروہ

السَّبْيِ مِنَ الْغَنَمِ سِتَّمِائَةِ أَلْفٍ وَخَمْسَةً وَسَبْعُونَ أَلْفًا وَمِنَ الثِّيرَانِ

اسیر از گوسپند شش صد ہزار و ہفتاد و پنج ہزار و از گاوان

قیدیون بکری سے چھ لاکھ اور پچھتر ہزار اور بیلون سے

اثْنَيْنِ وَسَبْعِينَ أَلْفًا وَمِنَ الْحَمِيرِ أَحَدًا وَسِتِّينَ أَلْفًا وَمِنَ النِّسَاءِ اللَّاتِي

ہفتاد و دو ہزار واز خران شصت و یک ہزار واز زنان پردہ نشین کہ

بہتر ہزار اور گدھون سے اکسٹھ ہزار اور پردہ نشین عورتون سے اور ان عورتون سے کہ

لَمْ يَقْرُبْهُنَّ الرِّجَالُ اثْنَيْنِ وَثَلَاثِينَ أَلْفًا وَصَارَ سَهْمُ الَّذِينَ خَرَجُوا

نہ نزدیکی کرد شان را مردان سی و دو ہزار وگشت سہم آنکہ برآمدند

جنکے پاس گئے مرد بتیس ہزار اور ہوا حصہ شرکت ان لوگونکا جو نکلے تھے

إِلَى الْحَرْبِ مِنَ الْغَنَمِ ثَلَاثَمِائَةٍ وَسَبْعَةً وَثَلَاثِينَ أَلْفًا وَخَمْسَمِائَةٍ وَكَانَ

بجنگ از گوسپند سہ صد و سے و ہفت ہزار و پنج صد وبود

طرف لڑائی کے بکریون سے تین لاکھ سینتیس ہزار پانچ سو اور ہوا

عَدَدُ مَا خَصَّ الرَّبَّ مِنَ الْغَنَمِ سِتَّمِائَةٍ وَخَمْسَةً وَسَبْعِينَ وَمِنَ الثِّيرَانِ

عدد آنچہ خاص داشت پروردگار از گوسپند ششصد و ہفتاد و پنج واز گاوانیکہ

شمار جو خاص ہوا واسطے پروردگار کے بکرون سے چھ سو پچھتر اور بیلون سے

الَّتِي أَصَابَتِ الْمُحَارِبِينَ سِتَّةً وَثَلَاثُونَ أَلْفًا وَكَانَ سَهْمُ

کہ رسید بجنگ آزمایان سی و شش ہزار وبود سہم

جو کہ پہونچے جنگی لوگون کو چھتیس ہزار اور تھا شرکت حصہ

أحبار الرب منها اثنان وسبعين وكان عدد الحمير التي أصابت

احبار پروردگار ازان هفتاد و دو و بود عدد خران که رسید

عالمان یهود پروردگار کا اس سے بهتر اور تهی گنتی گدهون کی که پهونچے

المحاربين ثلثين ألفا وخمسمائة وكان سهم أحبار الرب منها

بجنگ آوران سی هزار و پانصد و بود سهم احبار پروردگار ازان یک

لڑائی مین تیس هزار پانسو اور هوا حصه عالمان یهود پروردگار کا اس سے

أحدا وستين وكان عدد ما أصاب المحاربين من الناس ستة عشر ألفا

شصت و یک و بود عدد انچه رسید محاربان را از آدمیان شانزده هزار

اکسٹه اور تهی گنتی آنکی جو پهونچے تهے لڑائی مین آدمیون سے سوله هزار

وما أصاب أحبار الرب منها اثنان وثلثون نفسا فدفع موسى

وانچه رسید احبار پروردگار را ازان سی و دو کس پس سپرد موسے

اور جو پهونچے عالمان یهود پروردگار کو انسے بتیس نفس پس سپرد کیا موسی نے

ما عشرا للرب العازار الحبر كما أمر الرب موسى فاما السهم

آنچه عشر بود برای پروردگار مر الیعازار حبر را چنانچه فرمود رب بموسے فاما نصف

جو عشر تها واسطے پروردگار کے الیعازار عالم کو جیسا که امر کیا پروردگار نے موسی کو پس جسے

الذي أصاب بني اسرائيل الذي قسم لهم موسى مما آتاه

که رسید بنی اسرائیل را آنکه قسمت کرد موسے ازانچه آورده بدش

جو که پهونچے بنی اسرائیل کو که قسمت کیے انپر موسی نے جو کر لائے اسکو

المحاربون فكان من الغنم ثلثمائة ألف وسبعة وثلثين ألفا و

محاربان را پس بود از گوسفند سه صد هزار و سی و هفت هزار و

لڑنے والے پس تهے بکرون سے تین لاکه اور سینتیس هزار اور

خمسمائة ومن البقر ثلثة وستين ألفا ومن الحمير ثلثين ألفا وخمسمائة

پانصد واز گاو شصت و سه هزار واز خر سی هزار و پانصد

پانسو اور بیل سے ترسٹه هزار اور گدهون سے تیس هزار اور پانسو

ومن النساء ستة عشر ألفا فأخذ موسى من سهم بني اسرائيل واحدا

و از زنان شانزده هزار پس گرفت موسے از شرکت بنی اسرائیل یکی

اور عورتون سے سوله هزار پس لیا موسی نے حصه بنی اسرائیل سے ایک کو

من خمسين من الناس حتى البهائم فدفعها الى اللويين الذين

از پنجاه از آدم تا بهائم پس سپرد آنرا بلیوانیان که

پچاس آدمی سے یهانتک که جانورون چارپایه سے بهی پس سپرد کیا اسکو طرف لیویانیون کے ان لوگون کو

يَحْفَظُونَ حِمَى الرَّبِّ وَيَخْدِمُونَهُ كَمَا أَمَرَ الرَّبُّ مُوسَى وَدَنَا مِنْ مُوسَى

نگاه میدارند حمای رب را و خدمت می‌نمایندش چنانکه فرمود پروردگار موسی را و نزدیک شد با موسی

نگاه رکھین حمای پروردگار کو اور خدمت کرین اُسکی جیساکہ حکم دیا پروردگار نے موسی کو اور پاس آئی موسی کے

الْقَوْمُ الَّذِينَ كَانُوا مُسَلَّطِينَ عَلَى الْأَجْنَادِ رُؤُوسُ الْأُلُوفِ وَالْمِئَاتِ

قومیکه بودند مسلط بر لشکریان سروران هزاران و صدها

قوم جوکہ تھی غالب اوپر لشکرون سردارون ہزارون اور سیکڑون کے

وَقَالُوا لَهُ قَدْ أُحْصِيَ عَبِيدُكَ الرِّجَالُ الْأَبْطَالُ الَّذِينَ خَرَجُوا مَعَنَا إِلَى

و گفتندش راستی شمرده شدند بندگان تو مردان دلاوران که برآمدند با ما

اور بولے موسی سے کہ تحقیق شمار ہوئے بندے تیرے سب مرد جنگی دلیر جو کہ نکلے تھے ہمارے ساتھ

الْحَرْبِ وَلَمْ يُقْتَلْ مِنْهُمْ رَجُلٌ وَقَدْ قَرَّبْنَا قُرْبَانًا لِلرَّبِّ كُلُّ رَجُلٍ مِنَّا

بجنگ و کشته نشد از ایشان هر مرد از ما و به‌تحقیق قربان کردیم قربانی برای پروردگار هر مرد از ما

لڑائی کو اور نہ قتل ہوا اُنسے کوئی مرد اور تحقیق قربانی کی ہمنے قربانی واسطے پروردگار کے ہر مرد نے ہمین سے

مِمَّا وَجَدَ مِنَ الذَّهَبِ وَمَالِجَ وَأَسْوِرَةٍ وَخَوَاتِمَ وَأَقْرِطَةٍ وَأَطْوَاقٍ

از آنچه یافت از طلا و مالج و دستوانها و انگشترها و گوشوارها و طوقها

اُس چیز سے کہ پایا طلا سے اور مالج اور کنگن اور انگوٹھیان اور گوشوارے اور طوق

وَذَلِكَ لِيُسْتَغْفَرَ لِأَنْفُسِنَا أَمَامَ الرَّبِّ بِقُرْبَانِنَا وَأَخَذَ مُوسَى وَالْيَعَازَارُ

و این استغفار کند برای خودها پیش پروردگار بقربانیکه باو گرفت موسی و الیعازار

اور یہ استغفار کرینگے واسطے نفسوں ہمارے کے سامنے پروردگار کے بسبب قربانی اپنی کے اور لیا موسی اور الیعازار

الْحَبْرُ الذَّهَبَ مِنْ جَمِيعِ أَنْوَاعِ الْحُلِيِّ وَكَانَ جَمِيعُ وَزْنِ الذَّهَبِ الَّذِي

حبر طلا از همه انواع زیور و بود همه وزن طلا که

عالم نے طلا سب قسم زیور سے اور تھا سب وزن طلا کا جوکہ

أَحَقُّوهُ لِلرَّبِّ سِتَّةَ عَشَرَ أَلْفًا وَسَبْعَ مِائَةٍ وَخَمْسِينَ مِثْقَالًا

یافتندش برای رب شانزده هزار و هفتصد و پنجاه مثقال

پایا اُسکو واسطے پروردگار کے سولہ ہزار اور سات سو اور پچاس مثقال

هَذَا مَا أَتَى بِهِ رُؤَسَاءُ الْأُلُوفِ وَالْمِئَاتِ فَأَمَّا رِجَالُ الْأَجْنَادِ فَكُلٌّ مِنْ

این آنچه آوردش هزاریان و صدیوان اما مردان لشکریان پس هرکه

یہ وہ کہ لائے اُسکو سردار ہزارون اور سیکڑون کے پس مرد لشکرون کے پس جسنے کہ

انْتَهَبَ شَيْئًا صَارَ لِنَفْسِهِ وَأَخَذَ مُوسَى وَالْيَعَازَارُ الْحَبْرُ الذَّهَبَ مِنْ

تاخت چیزی گشت برای خود و گرفت موسی و الیعازار حبر طلا را از

لوٹا کسی چیز کو ہوئی وہ واسطے نفس اُسکے کے اور لیا موسی اور الیعازار عالم نے طلا

رئيس الالوف والمئين فبنا به قبة الزمان ليكون ذكراً لبني اسرائيل امام الرب

سرداران هزاران وصدبوداران پس بنا کردند بآن قبهٔ زمان را تا باشد یادگار مر بنی اسرائیل پیش پروردگار

سردارون ہزارون اور سیکڑون لشکریون کے پس بنایا اسے موسیٰ گنبد زمان کو تو کہ ہو یادگار واسطے بنی اسرائیل کے سامنے پروردگار

الفصل العشرون والثلثون

وكثرت مواشي بني روئيل وبني جاد

فصل سی‌ودوم بسیار شد مواشی بنی روئیل و بنی جاد

فصل بتیسوین اور بہت ہوگئے مواشی بنی روئیل اور بنی جاد کے

جداً ونظروا الى يعزير وارض جلعاد وعطروت ودينون

بجد و دیدند تا یعزیر و زمین جلعاد عطروت و دیبون

البتہ اور دیکھا صاحب نے یعزیر اور زمین جلعاد اور عطروت اور دیبون

ونمرا وخشبون والعلا وسبا وقبور باعور ارض حرمها الله

و نمرا و خشبون و علا و سبا و قبور باعورا ضن ارض حرام کرد آنرا خدا

اور نمرا اور خشبون اور علا اور سبا اور قبور باعور تک زمین کو کہ حرام کیا اللہ نے

قدام بني اسرائيل انه موضع يصلح للمواشي فاتا بنو روئيل

پیش بنی اسرائیل اینکه آن موضعی ست که صلاحیت دارد برای مواشی پس آمدند بنو روئیل

پہلون بنی اسرائیل کے کیونکہ وہ ایسا گاؤن ہے کہ صلاحیت رکھتا ہے واسطے مواشی کے پس آئے بنی روئیل

وبنوا جاد فقالا لموسى والبعازار الحبر واشراف الملأ ان عطروت

و بنو جاد پس گفت بموسی و الیعازار حبر و اشراف لشکر اینکه عطروت

اور بنی جاد پس کہا موسیٰ اور الیعازار عالم اور اشراف لشکریون کو یہ کہ عطروت

وديبون ويعزير ونمرا وخشبون والعلا وسبا وبنو باعود

و دیبون و یعزیز و نمرا و خشبون و علا و سبا و بنو بعور

اور دیبون اور یعزیز اور نمرا اور خشبون اور علا اور سبا اور بنی بعور

الارض التي اخرب الله ودفعها لبني اسرائيل هي ارض يصلح

زمین که خراب ساخت خدا و سپردش به بنی اسرائیل آن زمین می شاید

اُس زمین سے کہ ویران کی اللہ نے اور سپرد کیا اُسکو بنی اسرائیل کو وہی زمین لائق ہے

للمواشي وعبيدك لمواشي كثيرة جداً وقالوا ان نحن ظفرنا منك

بمواشی و بہ بندگانت مواشی بسیارست بجد و گفتند اگر ما فتح کردیم از تو

مواشی کے اور واسطے بندگان تیرے کے خدمتی واسطے مواشی بہت سے کے البتہ اور بولے تحقیق ہم فتحیاب ہوے تجھسے

برحمة ورافة يعطي هذه الارض عبيدك ميراثاً والا مردنا

برحمت و رافت عطا داده شود این زمین بندگانت را بمیراث و اگر نه رفتیم

ساتھ مہربانی اور لطف کے کہ عطا ہووے یہ زمین بندون تیرے کو بطور میراث کے اور نہ جاتے ہم

نهر الاردن فقال موسى لبني رأوبين وبني جاد اخوتكم يخرجون
نهر اردن را پس گفت موسی به بنی روبین و بنی جاد را که برادران شما برآیند
نهر اردن کو پس فرمایا موسی نے بنی روبین اور بنی جاد کو کہ بھائی تمھارے نکلین

الى الحرب وانتم تستقرون ههنا ثم تكسرون قلوب اخوتكم بني اسرائيل
بجنگ وشما قرار گیرید آنجا باز بشکنید دلهای برادران تان بنی اسرائیل
لڑنے کو اور تم قیام کرو اس جگہ پھر شکستہ خاطر کرو بھائیوں اپنے بنی اسرائیل کو

وتهيجون لهم ان لا تجوزوا الارض التي يعطيهم الرب ميراثا هكذا
گردید برایشان اینکه نروید تا زمین که دهاند شان رب میراثی همچنین
اور تشویش کریں انپر کہ نجاوین اس زمین کو کہ عطا کی انکو پروردگار نے بطور میراث ایسا ہی

صنع ايضا اباؤكم حيث ارسلتهم من رقيم الجاي ليتجسسوا الارض
کرد نیز پدران شما وقتیکه فرستادیم از رقیم الجای تا تجسس کنند زمین را
کیا بھی باپ دادا تمھارے نے جبکہ بھیجا میں نے انکو رقیم الجای سے کہ کھوج کریں زمین کو

انهم صعدوا الى وادي العنقود واستخبروا الارض وكسروا قلوب
اینکه ایشان رفتند تا وادی عنقود وخبر گرفت آن زمین را وشکستند دلهاے
کہ وہ جاوین طرف وادی عنقود کے اور جو پائے خبر ہوں زمین کے اور شکستہ خاطر کیا

بني اسرائيل ان لا تدخلوا الى الارض التي اعطاهم الرب فاشتد
بنی اسرائیل اینکه نه درآیند بآن زمین که دادشان رب پس سخت شد
بنی اسرائیل کو کہ نہ داخل ہوں طرف اس زمین کے کہ عطا کی انکو پروردگار نے پس سخت ہوا

غضب الرب عليهم في ذلك اليوم واقسم وقال انه لا يعاين
خشم رب برایشان در آن روز وسوگند خورد وگفت بدرستی نه بینند
غضب پروردگار کا انپر اس دن میں اور قسم کھائی اور فرمایا کہ نہ دیکھین

الرجال الذين صعدوا من الارض من ابن عشرين سنة الى فوق الارض
مرد اینکه رفتند از زمین کسیکه عمر کرد بیست سال تا بالا زمینی را
مرد جوکہ گئے زمین سے بیس سال کی عمر سے بڑھکر اس زمین کو

التي اقسمت لابراهيم واسحاق ويعقوب لانهم لم يتموا قولي ولم يتبعوا
که قسمت کردم به ابراهیم واسحاق ویعقوب چرا که ایشان تمام نکردند قول مرا ونکردند تبعیت
جسکو قسمت کر دیا میں نے واسطے ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب کے کیونکہ انھوں نے نہ پورا کیا قول میرا اور نہ اطاعت کی

وصيتي ما خلا كالاب بن يوقينا القنزي ويشوع بن نون انهما
نذر زعرا ورای کالاب بن یوقینا قنزی ویشوع بن نون بدرستی هر دو ایشان
حکمت میری کی سوائے کالاب بن یوقینا قنزی کے اور یشوع بیٹے نون کے تحقیق ان دونوں نے

اتمّوا قول الرب واتبعوا وصيته فاشتد غضب الرب على بني اسرائيل

تمام کردند قول رب را و پیروی کردند وصیت اورا پس سخت شد خشم پروردگار بر بنی اسرائیل

پورا کیا قول پروردگار کا اور متابعت کی وصیت کی پس سخت ہوا غصہ پروردگار کا اوپر بنی اسرائیل کے

وتيّههم في التيه اربعين سنة حتى هلك جميع حقب الرجال الذين

و سرگردان کرد ایشان را در تیه چهل سال تا مردند همه گروه مردان که

اور سرگردان کیا انکو بیچ بیابان کے چالیس برس یہانتک کہ مر کھپ گئے سب گروہ مردون کے جنہون نے

اسخطوا الرب وارتكبوا السيئات امامه وانتم اليوم ايضا قمتم

خوار داشتند پروردگار را و مرتکب شدند به بدی پیش او و شما امروز نیز راستی برخواستید

گستاخی کی تھی پروردگار سے اور کرئین برائیان روبرو اسکے اور تم آجکے دن بھی قائم ہو

مثل ابائكم نسوا الرجال الخطاة وبراءتهم اتريدون ان ينزل غضب

مانند پدران خود فراموش کردند آن مردان خطا و بیزاری شان را آیا اراده دارید اینکه فرود آید خشم

مثل باپ دادون اپنے کے کہ بھلا دیا ان مردون خطاکار کو اور بیزاری انکی کو آیا چاہتے ہو کہ نازل ہو غصہ

الرب بني اسرائيل وان انتم انقلبتم عن الرب ايضا يعود ان يتيهكم

پروردگار بنی اسرائیل و اگر شما برگشتید از پروردگار نیز باز گردد اینکه سرگردان کند

پروردگار کا بنی اسرائیل پر اور جو تم برگشتہ ہو جاؤ گے پروردگار سے بھی کردیگا کہ مارے مارے پھرو تم

في التيه ايضا وتفسدون على جميع هذا الشعب ثم دنا القوم

در بیابان نیز و فساد کنید بر همه این گروه باز نزدیک شد قوم

بیابان مین بھی اور فساد ڈالو گے تم سب اس گروہ پر پھر نزدیک ہوئی قوم

منه وقالوا نبني ها هنا قرى لعيالاتنا وحظائر لاغنامنا ونحن

از او و گفتند بنا نمائیم آنجا دهها برای عیالات ما و حصارها برای غنم ما و ما

اس سے اور بولی بناوینگے ہم اس جگہ گانوں واسطے عیال اپنے کے اور احاطے واسطے چارپایوں اپنے کے اور ہم

نتسلح ونسير اماما بني اسرائيل حتى ندخلهم الى مواضعهم فاما

مسلح میشویم و سیری نمائیم پیش بنی اسرائیل تا درآریم شان تا مواضع شان و اما

ہتھیار باندھینگے اور سیر کرینگے سامنے بنی اسرائیل کے یہانتک کہ داخل ہووین ہم طرف گانوں انکے کے پس

عيالاتنا فليسكن في القرى المشيدة ليستروا ويتحصنوا فيها من سكان

عیالات ما پس باید بمانند در ده مشید تا مستور باشند و متحصن شوند دران از باشندگان

عیال ہمارے پس رہینگے گانوں مضبوط ہین تا کہ مستور رہین اور محفوظ رہین اسمین رہنے والون

الارض ولا نرجع الى بني اسرائيل كل انسان بميراثه ولا نرث معهم من غير الاردن

زمین و نگردیم جانب بنو اسرائیل هر که آدمی میراث خود را و نگیریم با ایشان از غیر اردن

زمین سے اور نہ پھرینگے ہم ... بنی اسرائیل کو ہر ایک انسان کو ہو لے میراث اپنی اور نہ وارث ہونگے ہم انکے ساتھ غیر اردون کے

وَمَا خَلَفَ ذٰلِكَ لِاَنَّا قَبَضْنَا مِيرَاثَنَا فِي مَجَارِ الْاُرْدُنِ فِي مَشَارِقِ الشَّمْسِ

وانچہ پس اوست چراکہ باگرفتیم میراث خود در مجار اردن در مشارق شمس

اور جو پیچھے اُسکے ہیں کیونکہ ہمنے قبضہ کیا میراث اپنی پر بیچ جوار اردن کے جانب مشرق آفتاب کے

اَلْاِصْحَاحُ الرَّابِعُ وَالْعِشْرُونَ فَقَالَ لَهُمْ مُوسٰى اِنْ اَنْتُمْ

اصحاح بیست و چهارم پس گفت بایشان موسی اگر شما

اصحاح جو بیسواں ہیں پس کہا اُنکو موسی نے اگر تم

فَعَلْتُمْ هٰذَا الْفِعْلَ وَسَلَّحْتُمْ اَمَامَ الرَّبِّ لِلْحَرْبِ وَجُرْتُمْ جَمِيعُكُمْ

کردید این کار و مسلح شدید پیش پروردگار بجنگ و رفتید همه تان

کروگے اس کام کو ہتھیار باندھ کر مستعد ہو سامنے پروردگار کے لڑائی کے لیے اور گذرو تم سب

الْاُرْدُنَّ وَاَنْتُمْ مُتَسَلِّحُونَ اَمَامَ الرَّبِّ لِلْحَرْبِ حَتّٰى تَهْلِكَ اَعْدَائُكُمْ

اردن را و شمائید مسلح شدید پیش پروردگار برای جنگ تا ہلاک شود دشمنان تان

اردن میں اور تم ہو ہتھیار بند سامنے پروردگار کے لڑائی کے لیے یہانتک کہ ہلاک ہوں دشمن تمہارے

اَمَامَكَ وَتُفْتَحُ الْاَرْضُ وَتَصِيرُ اِلٰى اِخْوَتِكُمْ مِنْ قِبَلِ الرَّبِّ حِينَئِذٍ

پیشت و فتح شود زمین و بگردد براداران از پیش پروردگار اکنون

سامنے تیرے و فتح ہوگی زمین اور ہو جاویگی طرف بھائیوں تمہارے کے جانب پروردگار سے اب

تَرْجِعُونَ وَتَسْتَحِلُّونَ اَرْضَكُمْ وَتَرْضٰى بَنُو اِسْرَائِيلَ عَنْكُمْ تَصِيرُ

برگردید و درآئید زمین خود و رضا شد بنو اسرائیل از شما و بگردد

پھر جاؤ اور اترو زمین اپنی میں اور راضی ہوں بنی اسرائیل تمسے اور ہو جاوے

هٰذِهِ الْاَرْضُ لَكُمْ مِيرَاثًا وَاِنْ لَمْ تَفْعَلُوا هٰذِهِ اَمَامَ الرَّبِّ خَطَاةً

این زمین برای تان میراث و اگر نکردید این کردید پیش پروردگار گنهگار

یہ زمین تمہاری میراث اور جو نکروگے اس کام کو روبرو پروردگار کے گنہگار ہوئے

وَاعْلَمُوا اَنَّ خَطَايَاكُمْ تُدْرِكُكُمْ فَابْنُوا لَكُمُ الْقُرٰى لِعِيَالَاتِكُمْ

و بدانید اینکہ گناہان تان بازمیگردد تان پس بنا کنید برای تان عیالهای خود

اور کرو کہ سب گناہ تمہارے جاتے رہینگے تمسے پھر جاؤ گاؤں واسطے عیال اپنے کے

وَمَوَاشِيكُمْ وَتَمِّمُوا قَوْلَكُمُ الَّذِي تَفَوَّهْتُمْ بِهِ وَقَالَ بَنُو رُوبِيلَ

و مواشی تان و تمام کنید قول خود کہ از دہان برآورده بودید و گفت بنی روبیل

اور جانوروں اپنے کے اور پوری کرو بات اپنی جو کہ تمنے منہ سے کہی ہے اور کہا بنی روبیل

وَبَنُو جَادَ لِمُوسٰى نَفْعَلُ عَبِيدُكَ كَمَا اَمَرَ سَيِّدُنَا فَاِنَّا

و بنو جاد بموسی میکنیم بندگان تو ہرچہ فرمود سید ما فاما

اور بنی جاد نے موسی سے کرینگے ہم بندے تیرے جسکا حکم کرے سردار ہمارا لیکن

نساؤنا ومواشينا واطفالنا تكون هناك وعبيدك يجوزون

زنان ما ومواشي ما واطفال ما باشند آنجا وبندگانت بروند

عورتیں ہماری اور جانور ہمارے اور بچے ہمارے ہیں اس جگہ اور بندے تیرے ہیں جاوینگے

امام الرب للحرب كقول سيدنا واوصى موسى اليعازار الحبر

پیش پروردگار بجنگ بچنان قول سید ما ووصیت کرد موسی الیعازار حبر

سامنے پروردگار کے واسطے لڑنے کے مانند فرمانے سردار ہمارے کے اور وصیت کی موسیٰ نے الیعازار عالم

ويشوع بن نون ورؤساء قبائل بني اسرائيل ثم قال لهم موسى

ویشوع بن نون وسروران قبائل بنو اسرائیل باز گفت بایشان موسی

اور یشوع بیٹے نون اور سرداروں قبیلوں بنی اسرائیل کو پھر فرمایا انکو موسیٰ نے

ان جاز بنو رؤبيل وبنو جاد معكم متسلحين للحرب وتمكنتم من

اینکه برفت بنو رئیل وبنو جاد باشما مسلح بجنگ و ماندید از

اگر گئے بنو روبیل اور بنو جاد تمہارے ساتھ ہتھیار بند واسطے لڑائی کے اور ٹھہرے تم

الارض وصارت في ايديكم اعطيتهم ارض جلعاد وراثة

زمین وگشت در دستهای شان بدہم شان زمین جلعاد بوراثت

زمین میں اور ہو گئی تمہارے ہاتھوں میں سند عطا کرونگا میں انکو زمین جلعاد کی بطور وراثت کے

وان لم يجوزوا متسلحين يرثون معكم ارض كنعان فاجاب

واگر نروید متسلح ورثه گیرند باشما زمین کنعان را پس پاسخید

اور جو نہ گئے ہتھیار بند ہوکر ورثہ ہوگی تمہارے ساتھ زمین کنعان کی پس جواب دیا

بنو رؤبيل وبنو جاد قاموا لموسى نحن فاعلون ما امر الرب

بنو رویل وبنو جاد واستادند بموسی که مائیم کنندگان آنچه فرمود پروردگار

بنی روبیل اور بنی جاد نے اور کھڑے ہوئے طرف موسیٰ کے کہ ہم کرنے والے ہیں جس کا کہ حکم فرمایا پروردگار نے

عبيدك ونحن نجوز الى ارض كنعان متسلحين للحرب ويكون ميراثنا

بنده خود او ما برویم تا زمین کنعان متسلح بجنگ وباشد میراث

بندے اپنے کو اور ہم جاوینگے طرف زمین کنعان کے ہتھیار بند ہوکر لڑائی کے لیے اور رہوگی میراث

وحصبنا في عشر الاردن فاعطى موسى بنو رؤبيل وبنو جاد ونصف

وشماریم درعشر اردن پس داد موسی بنو رویل وبنو جاد ونصف

اور شمار کیے گئے ہم بیچ عشر اردن کے پس عطا کیا موسیٰ نے بنی روبیل اور بنی جاد کو اور آدھے

قبيلة منسى بن يوسف ارض ملك سيحون ملك الاموريين وار

قبیله منسی بن یوسف را ارض ملک سیحون امورانیان وزمین

قبیله منسی بیٹے یوسف کو زمین ملک سیحون بادشاہ امورانیین سے اور زمین

عوج ملك البثنية الارض كلها بقراها وحدودها وفي الارض

عوج پادشاه بثنیه زمین همهاش بادهاش و حدودش و درو بی و در زمین

عوج بادشاه بثنیه کی سب زمین مع گانوں اور حدوں اسکی کے اور گانوں زمین میں

المحيطة بها وبنا بنو جاد ديبون وعطروت وعرو عير وعطر تشوفام

محیط بان وبنا کرد بنو جاد دیبون وعطروت وعرو عیر وعطر تشوفام

جهانتک وه محیط هو اور بنایا بنی جاد اور دیبون اور عطروت اور عرو عیر اور عطر تشوفام

ويعزير ويغبها وبيت نمرا وبيت هاران وقرى مشيدة كبار

ویعزیر ویغبها وبیت نمرا وبیت هاران دهها مشیده بزرگ

ویعزیر اور یغبها نے اور گھر نمرا هارون کا اور گانوں مضبوط بڑے

وحصائر لانعامهم وبنا رؤبيل خشبون والعلا وقريتيم ونابو

وحصارها برای مواشی خود وبنا کرد رؤبیل خشبون وعلا وقریتیم ونابو

اور احاطے واسطے چارپایوں کے اور بنا کیا رؤبیل خشبون اور اعلا اور قریتیم اور نابو

ويعلعون المسماة المذكورة وسماه ودعوا اسماءها باسم القرى

ویعلعون نامیده مذکوره وگذاشتند نام آنرا وخواندند نامهای او بنام ده

اور یعلعون سے جو نام رکھے گئے مذکوره اور نام رکھا اسکا اور پکارے انکے نام ساتھ نام گانوں

التي ابتنوها وانطلق بنو ماخير بن منسى الى جلعاد الى بني ماخير وسكنوها

که بنا کردند ورفت بنو ماخیر بن منسی تا جلعاد تا بنی ماخیر وماندند آنجا

جنھوں نے گانوں بسائے اور گیا بنی ماخیر بیٹا منسی کا جلعاد تک طرف بنی ماخیر کے اور سکونت کی وہاں

فاما باير ابن منسى فانطلق وافتح دساكرها ودعيت دساكر باير

فاما بایر بن منسی پس رفت وفتح کرد دساکر آنرا وخوانده شد دساکر بایر

پس بایر بیٹا منسی کا پس گیا اور فتح کیا دساکر اسکے کو اور مشهور ہوا دساکر بایر

الى اليوم وانطلق بنو نوح وافتتحوا فنت ودساكرها وسميت باسم

تا امروز ورفت بنو نوح وفتح کردند فنت ودساکر آنرا ونامیده شد بنام

آجتک اور گیا بنو نوح اور فتح کیا فنت اور دساکر اسکے کو اور نام رکھا گیا ساتھ نام

نجاح الى اليوم وهذه مظاعن بني اسرائيل حيث خرجوا من ارض

نجاح تا امروز واینست منازل بنی اسرائیل وقتیکه برآمدند از زمین

نجاح کے آجتک اور یہ منزلیں بنی اسرائیل کی ہیں جیسے کہ نکلے زمین

مصر باجنادهم على يدي موسى وهارون وكتب موسى مخرجهم

مصر بلشکرها خود بر دو دست موسی وهارون ونوشت موسی برآورد

مصر سے طرف لشکروں اپنے کے روبرو موسی اور هارون کے اور لکھا موسی نے پس نکلے وه

ومراحلهم عن قول الرب وهذه مظاعنهم ومخارجهم فظعنوا من
ومنازل شان از گفته رب واینست منازل شان ومخارج شان پس سفر کردند از
اور منزلیں انکی بموجب فرمودہ خداکے اور یہ جگہیں ہیں انکے اُترنے اور نکلنے انکے کی پس سفر کیا

رعمسيس في خمسة عشر يوما من الشهر الاول من بعد الفصح وخرج
رعمسیس در پانزدهم روز از ماه اول از بعد فصح وبرآمد
رعمسیس سے پندرھوین دن مین مہینے پہلے سے بعد فصح کے اور نکلے

بنو اسرائيل بقوة عظيمة تجاه جميع اهل مصر واهل مصر كانوا مشاغيل
بنو اسرائیل بزور بزرگ روبروی همه کس مصر وکسان مصر بودند مشغولان
بنی اسرائیل ساتھ قوت اور عزت کے روبرو سب مصر والون کے اور مصر والے تھے مشغول

يدفن الابكار الذين قتلهم الرب وبما انتقم الرب من الهتهم
که دفن میکردند ابکاری که کشت شان پروردگار وبانچه انتقام گرفت پروردگار از خداهای شان
کہ گاڑ دیتے گنواریون کو کہ قتل کیا انکو پروردگار نے اور جسکا بدلہ لیا پروردگار نے معبودون مجازی انکے سے

فظعن بنو اسرائيل من رعمسيس ونزلوا ساكوة وارتحلوا
پس رفت بنو اسرائیل از رعمسیس وفرود آمدند ساکوت ورفتند
پس گئے بنی اسرائیل رعمسیس سے اور اُترے ساکوت مین اور کوچ کیا

من ساكوة ونزلوا في ايتام اقاصي المفاز وظعنوا من ايتام ونزلوا
از ساکوت وفرود آمدند در ایتام که در نزدیکهای مفازست ورفتند از ایتام وفرود آمدند
ساکوت سے اور اُترے ایتام مین کہ نزدیک سفار کے ہے اور سفر کیا ایتام سے اور اُترے

على فم بحيرة رقيم فنزلوا وجازوا البحر الى القفر وساروا مسيرة
بر دهان دریای بحیره رقیم پس فرود آمدند ورفتند دریا را تا قفر وگشتند گشتنگاه
اوپر دہانہ دریای بحیرہ رقیم کے پس اُترے اور گئے دریا سے طرف زمین بے گیاہ کے اور چلے راہ

ثلثة ايام في برية ايتام ونزلوا مارة وظعنوا من مارة واتوا اليم
سه روز در دشت ایتام وفرود آمدند ماره ورفتند از ماره وآمدند الیم
تین دن کی دشت ایتام مین اور اُترے مارہ مین اور کوچ کیا مارہ سے اور آئے الیم کو

وكانت في اليم اثنى عشر عينا من ماء وسبعين نخلة ونزلوا
وبودند در الیم دوازده چشمه از آب وهفتاد درخت خرما فرود آمدند
اور تھے الیم مین بارہ چشمے پانی کے اور ستر درخت خرمے کے اور اُترے

هناك وارتحلوا من اليم ونزلوا ساحل بحر سوف وظعنوا
آنجا ورفتند از الیم وفرود آمدند ساحل دریای سوف ورفتند
اس جگہ اور کوچ کیا الیم سے اور اُترے کنارے دریا سوف کے اور چلے

مِنْ شَاطِي بَحْرِ سُوفَ وَنَزَلُوا بَرِيَّةَ سِينَ وَارْتَحَلُوا مِنْ قَفْرِ سِينَ

از کنار دریای سوف وفرود آمدند دشت سین و رفتند از قفر سین

کنارے دریاے سوف سے اور اُترے جنگل سین مین اور کوچ کیا جنگل سین سے

وَنَزَلُوا دَفْقَا وَظَعَنُوا مِنْ دَفْقَا وَنَزَلُوا فِي أَلُوشَ وَارْتَحَلُوا مِنْ أَلُوشَ

وفرود آمدند دفقا و رفتند از دفقا وفرود آمدند در الوش و رفتند از الوش

اور اُترے دفقا مین اور چلے دفقا سے اور اُترے الوش مین اور کوچ کیا الوش سے

وَنَزَلُوا رَفِيدِينَ وَلَمْ يَكُنْ هُنَاكَ مَاءٌ يَشْرَبُ الشَّعْبُ فَظَعَنُوا

وفرود آمدند رفیدین و نبود آنجا آبی که بیاشامد گروه و رفتند

اور اُترے رفیدین مین اور نہ تھا اُس جگہ پانی کہ پیتے گروہ پس چلے

مِنْ رَفِيدِينَ وَنَزَلُوا بَرِيَّةَ سِينَا وَظَعَنُوا مِنْ قَفْرِ سِينَا وَنَزَلُوا

از رفیدین وفرود آمدند دشت سینا و رفتند از قفر سینا وفرود آمدند

رفیدین سے اور اُترے دشت سینا مین اور چلے بنجر زمین سینا سے اور اُترے

الْمَوْضَعَ الْمَعْرُوفَ بِقُبُورِ الشَّهْوَةِ وَارْتَحَلُوا مِنْ قُبُورِ الشَّهْوَةِ وَنَزَلُوا

موضع که معروف بقبور شهوت ست و رفتند از قبور شهوت وفرود آمدند

گانون مین جو مشہور قبور الشہوۃ تھا اور کوچ کیا قبور الشہوۃ سے اور اُترے

حَصَرُوتَ وَظَعَنُوا مِنْ حَصَرُوتَ وَنَزَلُوا رَتْمَا وَارْتَحَلُوا مِنْ رَتْمَا وَنَزَلُوا

حصروت و رفتند از حصروت وفرود آمدند رتما و رفتند از رتما وفرود آمدند

حصروت مین اور چلے حصروت سے اور اُترے رتما مین اور کوچ کیا رتما سے اور اُترے

رِمُّونَ فَرَصَ وَظَعَنُوا مِنْ رِمُّونَ فَرَصَ وَنَزَلُوا رِسَّا وَظَعَنُوا مِنْ رِسَّا وَنَزَلُوا

از رمون فرص و رفتند از رمون فرص وفرود آمدند رسا و رفتند از رسا وفرود آمدند

رمون فرص مین اور چلے رمون فرص سے اور اُترے رسا مین اور چلے رسا سے اور اُترے

قَهِيلَتَا وَارْتَحَلُوا مِنْ قَهِيلَتَا وَنَزَلُوا جَبَلَ شَاقَارَ وَظَعَنُوا مِنْ جَبَلِ شَاقَارَ

قہیلتا و رفتند از قہیلتا وفرود آمدند کوه شاقار و رفتند از کوه شاقار

قہیلتا مین اور کوچ کیا قہیلتا سے اور اُترے پہاڑ شاقار پر اور چلے پہاڑ شاقار سے

وَنَزَلُوا جَرَادَ وَارْتَحَلُوا مِنْ جَرَادَ وَنَزَلُوا مَقْهَلُوتَ وَارْتَحَلُوا مِنْ مَقْهَلُوتَ

وفرود آمدند جراد و رفتند از جراد و فرود آمدند مقہلوت و رفتند از مقہلوت

اور اُترے جراد مین اور کوچ کیا جراد سے اور اُترے مقہلوت مین اور کوچ کیا مقہلوت سے

وَنَزَلُوا تَحَاتَ وَارْتَحَلُوا مِنْ تَحَاتَ وَنَزَلُوا تَرَحَ وَظَعَنُوا مِنْ تَرَحَ

وفرود آمدند تحات و رفتند از تحات وفرود آمدند ترح و کوچیدند از ترح

اور اُترے تحات مین اور کوچ کیا تحات سے اور اُترے ترح مین اور چلے ترح سے

ونزلوا بمثقا وارتحلوا من مثقا ونزلوا حشمونا وظعنوا من حشمونا

وفرود آمدند از مثقا و رفتند از مثق و فرود آمدند حشمونا و رفتند از حشمونا

اور اترے مثقا میں اور کوچ کیا مثقا سے اور اترے حشمونا میں اور چلے حشمونا سے

ونزلوا مسروت وارتحلوا من مسروت ونزلوا حي بني يعقان

وفرود آمدند مسروت و رفتند از مسروت وفرود آمدند بحی بنی یعقان

اور اترے مسروت میں اور کوچ کیا مسروت سے اور اترے حی بنی یعقان میں

وظعنوا من حي بني يعقان ونزلوا حدحد حاد وارتحلوا من

و رفتند از حی بنی یعقان وفرود آمدند حدحد حاد و رفتند از

اور چلے قبیلے بنی یعقان سے اور اترے حدحد حاد میں اور کوچ کیا

حدحد حادا ونزلوا بطبتا وظعنوا من بطبتا ونزلوا عربونا

حدحد حاد وفرود آمدند ببطبتا و رفتند از بطبتا وفرود آمدند عربونا

حدحد حاد سے اور اترے بطبتا میں اور چلے بطبتا سے اور اترے عربونا میں

وارتحلوا من عربونا ونزلوا عصيون حابر وظعنوا عن عصيون حابر

و رفتند از عربونا وفرود آمدند عصیون حابر و رفتند از عصیون حابر

اور کوچ کیا عربونا سے اور اترے عصیون حابر میں اور چلے عصیون حابر سے

ونزلوا ببرية صين المعروفة بقداس وارتحلوا من قداس ونزلوا

وفرود آمدند دشت صین معروف بقداس و رفتند از قداس وفرود آمدند

اور اترے جنگل صین میں جو مشہور ہے ساتھ نام قداس کے اور کوچ کیا قداس سے اور اترے

هور الجبل الذي في أقاصي أرض أدوم وصعد هرون الحبر عن

بهور کوه که در نزدیک زمین ادوم ست و بالا شد هارون حبر از

ہور پہاڑ پر جو کہ نزدیک زمین ادوم کے ہے اور اوپر گیا ہارون عالم بموجب

قول الله الى هور الجبل وتوفي هناك في سنة الاربعين لخروج بنو اسرائيل

قول خدا تا کوه هور و مرد آنجا در سال چهل برآمد بنی اسرائیل

فرمانے اللہ کے طرف ہور پہاڑ کے اور وفات پائی وہاں بیچ سال چالیسویں کے کہ نکلے تھے بنی اسرائیل

من أرض مصر في الشهر الخامس أول يوم منه وكان قد أتى على

از زمین مصر در ماه پنجم روز اول آن و بود که رسیده آمده بر

زمین مصر سے بیچ مہینے پانچویں اول تاریخ کے اُس مہینے اور تھا کہ پہنچی آیا اوپر

هرون يوم توفي مائة وثلثة وعشرين سنة ثم بلغ الكنعني

هارون روز مرد صد و بیست و سه سال در کوه هور و رسید کنعنی

ہارون کے دن وفات کا ایک سو تیئیس سال تھا بیچ جبل ہور کے اور پہونچا کنعنی

ملك عرد الساكن في التيمن بارض كنعان ان بني اسرائيل
پادشاه عرد ساکن در تیمن بر زمین کنعان راستی بنی اسرائیل
بادشاه عرد ساکن تیمن مین بیچ زمین کنعان کے کہ تحقیق بنی اسرائیل

في التيمن بارض كنعان ان بني اسرائيل اتوا خذوه
در تیمن بر زمین کنعان بدرستی بنی اسرائیل آمدند گرفتند
تیمن مین تھے بیچ زمین کنعان کے کہ تحقیق بنی اسرائیل آئے پکڑا اسکو

الاصحاح الخامس والعشرون وظعنوا من هور الجبل ونزلوا
اصحاح بیست و پنجم ورفتند از کوه هور وفرود آمدند
اصحاح پچیسواں اور گئے هور جبل سے اور اترے

صلمونا وارتحلوا من صلمونا ونزلوا فينون وظعنوا من فينون ونزلوا
صلمونا ورفتند از صلمونا وفرود آمدند فینون ورفتند از فینون وفرود آمدند
صلمونا مین اور کوچ کیا صلمونا سے اور اترے فینون مین اور چلے فینون سے اور منزل کی

انوت وارتحلوا من انوت ونزلوا العين المعروفة بالعبرانيين التي في
از انوت ورفتند از انوت وفرود آمدند چشمهٔ معروف بچشمهٔ عبرانیان که در
انوت مین اور کوچ کیا انوت سے اور منزل کی عین مین جو مشهور ہی ساتھ نام عبرانیین کے کہ بیچ

حد مواب وظعنوا من عين العبرانيين ونزلوا ديبون قرية جاد وارتحلوا
حد مواب است ورفتند از چشمهٔ عبرانیان وفرود آمدند دیبون ده جاد ورفتند
حد مواب کے بیچ اور گئے عین عبرانیین سے اور اترے دیبون گانون جاد مین اور کوچ کیا

من ديبون قرية جاد ونزلوا يعلمون دبليتم وظعنوا من يعلمون دبليتم ونزلوا
از دیبون ده جاد وفرود آمدند از یعلمون دبلیتم ورفتند از یعلمون دبلیتم وفرود آمدند
دیبون سے گانون جاد سے اور اترے یعلمون دبلیتم مین اور چلے یعلمون دبلیتم سے اور اترے

جبل العبرانيين التي امام نابوا وارتحلوا من جبل العبرانيين ونزلوا غربة مواب
کوه عبرانیان که پیش نابو است ورفتند از کوه عبرانیان وفرود آمدند غربت مواب
کوه عبرانیین مین کہ سامنے نابو کے تھا اور کوچ کیا پہاڑ عبرانیین سے اور اترے غربه مواب مین

التي بازاء يريحا ونزلوا على شاطي الاردن من عند اشيموث الى ابل شاطيم التي عند غربة مواب
که برابر یریحا است وفرود آمدند بر لب دریای اردن از نزد اشیموث تا ابل شاطیم که نزد غربت مواب
کہ مقابل مین یریحا کے تھا اور اترے کنارے اردن کے نزدیک آشموث کے طرف ابل شاطیم کے کہ پاس غربه مواب کے

الفصل الحادي والعشرون وقال الرب لموسى في غربات
فصل بیست و یکم وگفت پروردگار بموسی در غربات
فصل اکیسوین اور فرمایا پروردگار نے موسی کو بیچ غربات

موآب التي بأردن أريحا كلم بني إسرائيل وقل لهم إنكم جائزون الأردن

موآب که بأردن أریحاست که سخن نمای بنی اسرائیل را و بگو بایشان شما گذرندگان از اردن

موآب کے جو کہ بیچ اردن اریحا کے ہے کہ کلام کر بنی اسرائیل سے اور کہہ انکو تم جانے والے ہو پار اردن کے

إلى أرض كنعان لتهلكوا جميع سكان الأرض وتحرقوا بيوت أصنامهم

تا زمین کنعان تا ہلاک کنید ہمہ باشندگان آن زمین را بسوزید بتخانہای شان را

زمین کنعان تک تاکہ ہلاک کرو سب باشندون زمین کو اور پھونک دو بتخانے اُنکے

كلها وتحطموا جميع المسبولة وتفعلوا مذابحهم كلها وتصيروا الأرض

ہمہ اش و بشکنید ہمہ ریختہ ایشان را و بکنید مذبح ہای شان را ہمگینش و گردد زمین

سب کے سب اور ڈھا دو سب ڈھلی ہوئی عمارت کو اور کھود و سب مذبح کو اور ہو جاوے زمین

إليكم وترثوها لأني قد جعلتها لكم ميراثا فاقتسموها لعشائركم

سوی تان و ریگیدش چراکہ راستی من گردانیدمش برای تان میراث پس بخش کنیدش بعشائر تان

تمہاری اور وارث ہو اُسکے کیونکہ میں نے تحقیق کر دیا اُسکو تمہاری میراث پس بانٹ دو اُسکو اپنے اپنے گھرانون کو

سهاما وصيروا الكثير على قدر كثرتهم والقليل على قدر قلتهم

از روی شراکت و بگردانیدش بسیار بر قدر بسیاری شان و کم بر قدر کمی شان

حصے اور کر دو واسطے بہت لوگون کے اوپر اندازے کثرت انکی کے اور تھوڑے لوگون کو اوپر اندازہ قلت انکی کے

كل قبيلة على قدر ما يرتفع السهم لها ويصيبها القرعة وإن لم يهلكوا

ہر قبیلہ بر قدر انچہ میدارد شراکت براش برسدش قرعہ و اگر ہلاک نکنید

ہر قبیلہ اور بموجب اندازہ کے کہ ہو حصہ داری اُسکے لیے جو اور پڑے اُسکو قرعہ اور جو نہ ہلاک کرو گے

سكان الأرض من بين أيديكم الذي يبقى منهم يكونون أسنة

باشندگان زمین از دستہای تان آنکہ باقی ماند از ایشان باشند دندانہای او

رہنے والے زمین کے تمہارے ہاتھوں سے کہ باقی رہیگے اُنسے ہو جاوینگے دانت اُنکے

في أعينكم وسهاما في أزراعكم ويضيقون عليكم في الأرض

در چشمہای شما و شریک در ازراع شما و تنگ کنند بر شما در زمین

آنکھون تمہاری میں اور حصہ دار ہونگے تمہاری زراعتون میں اور تنگ کرینگے تمکو زمین میں

التي تسكنوها وكما رأيت أن أصنع بهم كذلك أصنع بكم

کہ بمانیدش و چنانکہ دیدی کہ کرد بایشان اینچنین بکنم بشما

کہ تم رہتے ہوگے اور جیسا کہ دیکھا تو نے کہ کیا اُنکے ساتھ ایسا ہی کرینگے ہم تمسے

ثم كلم الرب موسى وقال له كلم من بني إسرائيل وقل لهم إنكم

باز سخن کرد پروردگار موسی را و گفت باو کہ بفرما بنی اسرائیل را و بگو کہ شما

پھر کلام کیا پروردگار نے موسی سے اور فرمایا موسی کو کلام کر بنی اسرائیل سے اور کہہ کہ تم

داخلون أرض كنعان فهكذا اقتسموا الأرض في مواريثكم أرض كنعان

درآیندگان زمین کنعان پس همچنین بخش کنید آن زمین را در میراث‌های تان زمین کنعان

داخل ہو زمین کنعان میں پس ایسا ہی بانٹ لو زمین کو اپنی میراثوں میں زمین کنعان کو

بحدودها وتكون لكم ناحية التيمن من برية صين في حد أدوم

بحدودش و باشد بشما ناحیه التیمن از دشت صین در حد ادوم

اسکی حدوں میں اور ہووے تمھاری حد کنارہ تیمن کا جنگل صین سے بیچ سرحد ادوم کے

فأما حد التيمن فيكون لكم من ساحل بحر الملح من ناحية المشرق ويدور

فاما حد التیمن پس باشد برای شما از ساحل بحر مالح از ناحیهٔ مشرق و دور کند

پس حد تیمن کی سو ہوگی تمھارے لیے کنارے سے دریای شور ناحیہ مشرق سے اور دور ہوگا

حدكم من التيمن إلى عقبة عقربيم ويجوز إلى صين ويكون مخارجه

حد شما از التیمن تا عقبه عقربیم و برود تا صین و باشد برآمدن اش

حد تمھاری کا تیمن سے عقبہ عقربیم تک اور چلا جائیگا صین تک اور ہو نکاس اسکا

من التيمن إلى رقيمة الجاي ويخرج من هناك إلى حصر أدار ويجوز

از التیمن تا رقیم الجای و برآمد از آنجا تا حصرادار و برود

تیمن سے رقیمہ الجای تک اور نکلے اس جگہ سے حصرادار تک اور چلا جائے

إلى عصمون ويدور الحد من عصمون إلى وادي مصر ويكون مخارجه

تا عصمون و دور کند حد از عصمون تا وادی مصر و باشد برآمدنش

عصمون تک اور گرداگرد حد کا عصمون سے وادی مصر تک اور ہووے [illegible] نکاس اسکا

إلى ناحية البحر ويكون حد البحر حدكم والبحر الأعظم بحدوده هذا

تا ناحیهٔ دریای و باشد حد بحر حد تان و بحر اعظم بحدود و حدود [illegible]

کنارے بحر تک اور ہووے حد بحر کی حد تمھاری اور بحر اعظم اپنی حدوں سمیت [illegible]

حدكم مما يلي الجربيا يكون من البحر الأعظم إلى هور الجبل حد

حد شما از آنچه متصل شود جربیا باشد از بحر اعظم تا کوه هور و حدود

حد تمھاری ہے جو پاس ہے جربیا کے ہووے بحر اعظم سے پہاڑ ہور تک اور حدود

ذلك من الجبل هور إلى مدخل حماة ويكون مخارج الحد إلى صدد

این از کوه هور تا درآمدن حماة و باشد برآمدن حد تا صددش

اسکی پہاڑ ہور [illegible] داخل ہونے کی جگہ حماة تک اور ہووے نکاس حد کی [illegible]

ويخرج الحد إلى زفرون ويكون مخارجه إلى حصر عينان هذه حدودكم

و برآمد حد تا زفرون و باشد مخارجش تا حصرعینن این حدود شما

اور نکلے حد زفرون تک اور ہووے نکاس اسکا حصرعینن تک یہ حدیں تمھاری [illegible]

من ناحية المشرق حدوده من حصر عتين الى ساقيم وينزل الحد

از ناحيه مشرق بگيردش از حصرعتين تا ساقيم وفرود آيد حد

كنارے مشرق سے لو اسكو حصرعتين سے ساقيم تك اور اترو حد

من ساقيم الى دبلت من مشارق عان وينزل الحد حتى ينتهي الى

از ساقيم تا دبلت از مشارق عان وفرود آيد حد تا تمام شود تا

ساقيم سے دبلت تك مشارق عان سے اور گھٹے حد يهانتك كه تمام هو

بحر كنرة من مشارقه ويدور حتى ينزل الى نهر الاردن ويكون

درياى كنرت از مشارق ودور زند تا فرود آيد تا نهر اردن وباشد

بحر كنرت تك اسكے مشارق سے اور گرداوري كرے يهانتك كه منزل كرے نهر اردن تك اور هووے

مخارجه الى البحر الملح هذه حدود الارض التي ترثون كما ندور

برآمدنش تا درياى شور اين حدوده زمين كه ميراث چنانچه دور زند

نكاس اسكا درياى شور تك يه اسكي حدين هين جس زمين كے تم وارث هوسے جيساكه گرد آوري كي تهي

وامر موسى وقال لهم هذه الارض التي تقسم لكم بالسهام كما امر

وفرمود موسى وگفت بايشان اين زمين كه قسمت شود شمارا بقرعت چنانچه فرمود

اورحكم ديا موسى نے اور فرمايا انكو يه زمين كه بانٹ دي گئي تمكو بطور حصے كے جيساكه حكم فرمايا

الرب ان تعطى تسعة اسباط ونصف سبط لان بنو روبيل ورثوا

پروردگار موسى اينكه داده شود سبط را چراكه بنو روبيل ميراث بردند

پروردگار نے كه ديا جاوے نو قبيلون كو اور نصف قبيله كو كيونكه بني روبيل وارث هوے

بيوت ابائهم وقبيلة بني جاد بيوت ابائهم ونصف قبيلة

خانه هاى پدرخود را وقبيله بني جاد خانه هاى پدرخود را ودو قبيله ونيم گرفتند

گهرون باپ دادون اپنے كے اور قبيله بني جاد گهرون باپ دادون اپنے كے اور دو قبيلے اور نصف قبيله نے

ميراثهم عند مجاز الاردن في مشارق اريحا من قبل هناك في المشرق

ميراث خود نزد مجاز اردن در مشارق اريحا از پيش انجا در مشرق

اپني ميراث كو نزديك گذرگاه اردن كے مشارق اريحا مين پہلے اس جگه سے بيچ مشرق كے

[illegible] الرجال الذين يقسمون الارض [illegible] العازار

[illegible] آن زمين را ميراث العازار

[illegible] زمين بطور ميراث كے العازار

[illegible] سبط [illegible] يقسمون

[illegible] ايشان قسمت كنند

[illegible] قبيلے كا [illegible] تقسيم كرين

لِكُلِّ الأَرضِ وهذه اسماءُ الرجالِ رؤساءُ القبائلِ من سبطِ يهودا

بهرا زمین واینست ناهمای مردان سروران قبائل از سبط یهوداست

بہرا زمین کو اور یہ نام اُن مردوں کے ہیں جو سردار قبیلوں کے ہیں فرزندان یہودا سے

كالاب بن يوفنا ومن سبط شمعون شموئيل بن عميهود ومن سبط بنيامين

کالاب بن یوفنا واز سبط شمعون شموئیل بن عمیهود واز سبط بنیامین

کالاب بیٹا یوفنا کا اور فرزندان شمعون سے شموئیل بیٹا عمیہود کا اور فرزندان بنیامین سے

اليدد بن كسلون ومن سبط دان بقي بن يغلا ومن سبط يوسف من

الیدد بن کسلون واز سبط دان بقی بن یغلا واز سبط یوسف از

الیدد بیٹا کسلون کا اور فرزندان دان سے بقی بیٹا یغلا کا اور فرزندان یوسف

قبيلة منسى حنيال بن افود ومن سبط افرايم قموئيل بن شفطان

قبیلهٔ منسی حنیال بن افود واز سبط افرایم قموئیل بن شفطان

قبیلہ منسی سے حنیال بیٹا افود کا اور فرزندان افرایم سے قموئیل بیٹا شفطان کا

ومن سبط زابلون اليصافن بن فرنخ ومن سبط ايساخار فلطائيل بن

واز سبط زابلون الیصافن بن فرنخ واز سبط ایساخار فلطائیل بن

اور فرزندان زابلون سے الیصافن بیٹا فرنخ کا اور فرزندان ایساخار سے فلطائیل بیٹا

عزن ومن سبط اشير اخيهود بن شلومي ومن سبط نفتالي فدهئيل بن

عزن واز سبط اشیر اخیهود بن شلومی واز سبط نفتالی فدهئیل بن

عزن کا اور فرزندان اشیر سے اخیہود بیٹا شلومی کا اور فرزندان نفتالی سے فدہئیل بیٹا

عميهود هؤلاء الذين امرهم الرب ان يورثوا بني اسرائيل ارض كنعان

عمیهود اینها آنانند که فرمود خداوند ایشان را که میراث دهند بنی اسرائیل را زمین کنعان

عمیہود کا یہ وہ لوگ ہیں جنکو حکم دیا پروردگار نے کہ ورثہ دیویں بنی اسرائیل کو زمین کنعان کا

ثم كلم الرب موسى في عربات مواب التي عند اردن اريحا وقال له امر

باز سخن کرد پروردگار با موسی در عربه مواب که نزد اردن اریحا است و گفت با او فرما

بعد کلام کیا پروردگار نے موسی سے بیچ عرب مواب کے کہ پاس اردن اریحا کے ہے اور فرمایا موسی کو حکم دے تو

بني اسرائيل ان يعطوا اللاويين من نصيبهم ليسكنوها الديار التي

بنی اسرائیل را اینکه بدهند لیوانیان را ده ها از آنچه رسد بشان که مانند آنجا دسکرها

بنی اسرائیل کو کہ دیویں لیوانیوں کو گاؤں جو کہ پہونچے انکو کہ بود و باش کریں انمیں دسکرہ

[…] الى اللاويين ليكون لهم مسكنا ودساكرها

[…] لیوانیان تا باشند بایشان جا و دسکرش

گرد […] لیوانیوں کو تو کہ ہووے انکے لیے جگہ سکونت کی اور دسکرہ

لأنعامهم ولدوابهم وجميع مواشيهم وتكون الدساكر التي
براي چارپايان شان وبراي جانوران شان وهمه مويشي شان وباشند دساكري كه
واسطے چارپایوں انکے اور واسطے جانوروں سواری انکے کے اور سب گای گورو انکے کے اور ہوینگے دساکر کہ

تدفعون الى اللاويين من سور القرية الى خارج عرض القرية
بسپارانيد به ليوانيان از قلعهٔ دههاي تا بيرون پهناي ده
سپرد کیا لیوانیین کو دیوار احاطہ قریہ سے باہر کی طرف چوڑائی گاؤں سے

ألف ذراع كما يدور حول القرية ويذرع خارج القرية من ناحية
هزار گز چنانكه دور كند گرد ده گز كنند بيرون ده از سوي
ہزار گز جیساکہ آس پاس گھیرے گاؤں کے اور پیمائش کرے باہر گاؤں کے طرف

المشرق ألفي ذراع ومن ناحية التيمن ألفي ذراع ومن ناحية المغرب
مشرق دو هزار گز واز سوي التيمن دو هزار گز واز سوي مغرب
مشرق سے دو ہزار گز اور کنارے یمن سے دو ہزار گز اور جانب مغرب سے

ألفي ذراع ومن ناحية الجنوب ألفي ذراع وتكون القرية وسط
دو هزار گز واز سوي جنوب دو هزار گز وباشد ده ميانه
دو ہزار گز اور جانب جنوب سے دو ہزار گز اور ہووے گاؤں بیچوں بیچ

ذلك هذه رحبات القرى التي تدفعون الى اللاويين ستة قرى
اين رحبات قريهاي كه بسپارانيد به ليوانيان شش ده
اسکے یہ مساحت گاؤں کی وہ کہ سپرد کرو لیوانیین کو اور چھ قریہ ہیں

تصير ملجأ يلتجي اليها كل مظلوم وكل من يقتل انسانا من غير
كه بگردد پناه كه پناه برد سويش هر ستمديده وهر كه بكشد آدمي را بغير
کہ ہوگی پناہ کی جگہ کہ پناہ لیگا انمیں ہر ستم دیدہ اور ہر کوئی کہ قتل کرے آدمی کو بغیر ارادے

أن يتعمد أو يهوي قتله وتزيدوا عليه اثنين أربعين قرية
آنكه عمدا كشد يا خواهد كشتنش وافزاييد بر آن چهل ودو قريه
اسکے قصدا مارا ہو اسکو یا چاہے قتل کرنا اسکا اور بڑھاؤ اسپر بیالیس گاؤں

وتكون القرى التي تدفعون الى اللاويين ثمانية وأربعين قرية مع رحباتها
وباشند دهها كه بسپارند به ليوانيان [illegible] ده [illegible]
اور ہووینگے گاؤں کہ سپرد کرو لیوانیین کو [illegible] گاؤں [illegible]

وتكون القرى التي تأخذون من بني اسرائيل من كل قوم على قدر [illegible]
وباشند دهها كه [illegible]
اور ہووینگے گاؤں کہ [illegible]

كثيرًا ومن القليل قليلًا كل انسانٍ يدفع الى اللاويين على قدر ميراثه
بسيار و از کم هر انسان بسپارد به لیوانیان بر قدر میراث
بہت اور تھوڑوں سے تھوڑے ہر آدمی سپرد کرے لیوانیوں کو اُنکے اندازہ میراث کے موافق

الاصحاح السادس والعشرون ثم كلم الرب موسى وقال له كلم
اصحاح بیست و ششم باز سخن کرد پروردگار موسی را و گفت با و سخن کن
اصحاح چھبیسواں پھر کلام کیا پروردگار نے موسی سے اور فرمایا اُسکو کلام کر

بني اسرائيل وقل لهم اذا جزتم الاردن الى الارض الكنعان عدّوا
بنی اسرائیل را و بگو بایشان هرگاه رفتید اردن سوی زمین کنعان بسازید
بنی اسرائیل سے اور کہہ اُنکو جب جاؤ تم اردن سے طرف زمین کنعان کے بناؤ

هناك قرى يكون لكم للملجأ ليلتجي اليها القاتل الذي يقتل غير متعمد
آنجا دهها باشد برای شما و برای پناه شما تا پناه گیرد سوی آن کشنده که کشته و آنکه کشنده غیر عمد
اُس جگہ گانوٗں کہ ہوں تمہارے لیے جای پناہ تو کہ پناہ لیوے اُنمیں قتل کرنے والا کہ جسنے قتل کیا ہو بغیر ارادہ کے

ويكون هذه القرى يلتجي اليها القاتل ممن يطلبه بثره ولا يقتل
و باشد این ده که پناه برد سوی آن قاتل از آنکه جوید حق خون او و نه کشته شود
اور ہوں یہ گانوٗں کہ پناہ لے اُنمیں قاتل اُس شخص سے کہ چاہتا ہو اُسکو کہ بدلا لیوے اور نہ قتل کیا جاوے

القاتل حتى يقام امام الجماعة في مجلس القضاء والقرى التي تعطونها
کشنده تا ایستاده شود پیش گروه در مجلس قضا و دهها یکه میدهید
قاتل جبتک کہ کھڑا کیا جاوے سامنے جماعت کے بیچ مجلس قاضی کے اور جن گانوٗں کو کہ دیا ہو آپ نے

الى الملجى يكون ست قرى ثلث منها في عبر الاردن وثلث في
تا ملجی باشد شش ده و سه از آن در عبر اردن و سه در
پناہ کے واسطے ہوں چھ گانوٗں تین اُنمیں سے پار اردن ہیں اور تین

ارض كنعان يكون ملجأ لبني اسرائيل وللذين يقبلون الى بلدكم
زمین کنعان تا باشد ملجا برای بنی اسرائیل و برای آن کسانی که میشوند سوی شهر شما
زمین کنعان ہیں تو کہ ہو جائے پناہ واسطے بنی اسرائیل کے اور واسطے اُن لوگوں کے کہ جو سامنے آتے ہیں دور سے

فيكون هذه الست القرى ملجأ يهرب اليها كل من يقتل قتيلًا
میان شما و باشد این شش ده ملجا تا بگریزد آنجا که کشنده کشته را
درمیان تمہارے اور ہوویں یہ چھ گانوٗں جائے پناہ کہ بھاگے اُنمیں جسنے قتل کیا ہو کسی کو

غير متعمد وان كان جرحه بحديد ليموت فمات فهذا قاتل يقتل قاتله
غیر عمدًا و اگر بود جرح او با آهن تا بمیرد بمیرد پس او قاتل کشنده مقتول کشته شود
بغیر قصد کے اور اگر ہو گھائل کرنا اُسکا لوہے کے ساتھ تاکہ مر جاوے پس مر گیا پس یہ قاتل ہے کہ قتل کیا جاوے

وَإِنْ ضَرَبَهُ بِحَجَرٍ لِيُمِيتَ فَمَاتَ فَهُوَ قَاتِلٌ يُقْتَلُ بِدَمِ الْقَتِيلِ وَإِنْ ضَرَبَهُ

و اگر زدش بسنگ تا بمیرد پس مرد پس اوست قاتل که کشته شود بخون مقتول و اگر زدش

اور جو مارا اسکو پتھر سے تو مرجاوے پس مرگیا پس وہ قاتل ہے کہ قتل کیا جاوے بعوض خون مقتول کے اور اگر مارا اسکو

بِخَشَبَةٍ لِيُمِيتَ فَمَاتَ يُقْتَلُ هٰذَا الْقَاتِلُ وَطَالِبُ الْبَرَّةِ هُوَ يَقْتُلُ

بچوب تا بمیرد پس مرد کشته شود این کشنده و طالب بره او کشد

ساتھ لکڑی کے تو کہ مرجاوے پس مرگیا مارا جاوے یہ قاتل اور طالب نیکی یعنی بخشنے والے خون کے گویا قتل کیا

الْقَاتِلَ وَإِنْ كَانَ ضَرَبَهُ وَهُوَ مُبْغِضٌ لَهُ أَوْ رَمَاهُ بِمَكْرٍ فَمَاتَ فَهُوَ قَاتِلٌ

کشنده را و اگر بود زدش و اوست کینه ور باو یا افگندش بفریب پس مرد پس او کشنده

قاتل کو اور اگر مارا اسکو اور وہ دشمن ہے اسکا یا گرایا اسکو فریب سے پس مرا پس وہ قاتل

إِنَّمَا ضَرَبَهُ بِعَدَاوَةٍ أَرَادَ قَتْلَهُ فَمَاتَ فَهُوَ قَاتِلٌ يُقْتَلُ قَتْلًا وَطَالِبُ الْوِتْرِ

جز این نیست که زدش بدشمنی اراده کرد کشتنش پس مرد پس او قاتل کشته شود و طالب وتر

سوائے اسکے نہیں کہ مارا اسنے عداوت سے کہ ارادہ کیا اسکے قتل کا پس مرگیا پس وہ قاتل قتل کیا جاویگا اور طالب کینہ

هُوَ يَقْتُلُ الْقَاتِلَ وَإِنْ كَانَ ضَرَبَهُ إِيَّاهُ بَغْتَةً مِنْ غَيْرِ عَدَاوَةٍ أَوْ رَمَاهُ بِغَيْرِ

او کشد کشنده را و اگر بود زدش او اورا ناگاه از غیر دشمنی و افگندش بغیر

وہی قتل کریگا قاتل کو اور اگر تھی ضرب اسکی اسکو ناگہانی بغیر عداوت کے یا مارنا اسکو بغیر

مَكْرٍ بِحَجَرٍ أَوْ غَيْرِ ذٰلِكَ مِمَّا يُقْتَلُ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَعْلَمَ أَنَّهُ يَمُوتُ فَمَاتَ وَلَمْ يَكُنْ

فریب بسنگ یا غیر این از آنچه کشته شود از غیر آنکه داند اینرا که او میمیرد پس مرد و نبود

فریب کے ساتھ پتھر کے یا سوائے اسکے جس سے کہ قتل کیا جاوے بغیر اسکے کہ جانے کہ وہ مرجاویگا پس مرگیا اور نتھا

عَدُوَّهُ وَلَمْ يُرِدْ بِهِ سُوءًا تُحَاكِمُ الْجَمَاعَةُ بَيْنَ الْقَاتِلِ وَطَالِبِ الْوِتْرِ وَيَنْظُرُ

دشمنش و نه کرد اراده باو بدی محاکمه کند جماعت میان کشنده و طالب وتر و بنگرد

دشمن اسکا اور نہ ارادہ رکھتا تھا اسکے ساتھ بدی کا محاکمہ اور انصاف کرے جماعت درمیان قاتل اور طالب کینہ کے اور دیکھے و

فِي ذٰلِكَ وَتُخَلِّصُ الْجَمَاعَةُ الْقَاتِلَ مِنْ يَدَيْ طَالِبِ الْوِتْرِ وَتُرْسِلُهُ الْجَمَاعَةُ

در این و برهاند جماعت کشنده را از دو دست طالب وتر و فرستندش گروه

اسمیں اور رہائی دیوے جماعت قاتل کو ہاتھ سے چاہنے والے کینہ کے اور بھیجدے اسکو جماعت

إِلَى قَرْيَةِ الْمَلْجَإِ الَّتِي يَهْرُبُ إِلَيْهَا فَيُقِيمُ هُنَاكَ إِلَى وَفَاةِ الْحَبْرِ الْعَظِيمِ

تا ده ملجای که گریزد سویش پس ماند آنجا تا مردن حبر عظیم

طرف قریہ جاے پناہ کے کہ بھاگ جاتے اس طرف پس رہے وہ اسجگہ وفات عالم بڑے تک

الَّذِي مُسِحَ بِدُهْنِ الْقُدْسِ فَإِنْ خَرَجَ الْقَاتِلُ خَارِجًا مِنْ حُدُودِ الْقَرْيَةِ

که مسح کرد بدهن قدس پس اگر برآمد قاتل بیرون از حدود قریه

کہ مسح کیا ساتھ روغن قدس کے اور اگر نکلا قاتل باہر حدود ان گانوں سے

التي التجأ إليها فصار فيه طلب الوتر خارجا من حدود قربة الملجأ
که پناه برده سوییش پس رسیدش طلب وتر بیرون از حدود قریه ملجا
کہ پناہ لی تھی جسمیں پس تصرف کرے اُسپر طالب کینہ کا باہر حدود گانوں جاے پناہ سے

فيقتله طالب الوتر لم يطلب قاتله بدمه فلذلك أمر بأن يسكن قرية
پس کشتش طالب وتر که نخواست قاتلش خونش را پس برای این فرمود باینکه نماند ده
اور قتل کرے اُسکو طالب کینہ جسنے نہ بلایا قاتل اُسکے کو بعوض خون کے پس اسی لیے فرمایا کہ رہے گانوں

الملجأ إلى وفاة الحبر العظيم يرجع القاتل إلى أرض ميراثه وتكون هذه السنن
ملجا تا مردن حبر عظیم که بازگردد کشنده تا زمین میراث خود و باشد این سنت ها
پناہ کی جگہ میں وفات حبر اعظم تک رجوع کرے قاتل طرف زمین میراث اپنی کے اور ہو گی یہ سنت

لكم ولأحقابكم إلى الأبد في كل مساكنكم ومن قتل نفسا لا يقتل إلا
برای تان و برای گروه های تان تا مدام در جاهای تان و آنکه کشد نفسی را کشته نشود مگر
تمہارے لیے اور واسطے نسل تمہاری کے ہمیشہ کے لیے سب جگہوں تمہاری میں اور جس شخص نے قتل کیا نفس کو نہ قتل کیا جاویگا مگر

ببينة عادلة ولا يقبل شهادة شاهد واحد على قتل النفس ولا تقبلوا
بدلیل عادله و نه پذیرفته شود گواهی یک گواه بر کشتن جان و نه پذیرید
ساتھ گواہ عادل کے اور نہ قبول ہو گی گواہی ایک گواہ کی اوپر قتل نفس کے اور نہ قبول کیجیو

رشوة في قتل إنسان قد وجب عليه القتل بل يقتل قتلا ولا تأخذوا
رشوة در کشتن آدم که راستینه بایست براو کشت بلکه کشته شود کشتنی و نگیرند
رشوت بیچ قتل آدمی کے کہ تحقیق واجب ہو چکا اُسپر قتل بلکہ قتل ہی کیا جاویگا اور نہ لو

منه رشوة ليهرب إلى قرية الملجأ ليسكنها إلى وفاة الحبر العظيم ولا تنجسوا
ازان رشوة تا گریزد سوی ده ملجا تا ماند آنجا تا مردن حبر بزرگ و نه پلیدید
اُس سے منھ بھرائی تو کہ بھاگ جاے طرف گانوں جاے پناہ کے کہ رہے اُسمیں وفات حبر عظیم تک اور نہ ناپاک کرو

الأرض التي تسكنونها لأن الدم ينجس الأرض والأرض التي يسفك
زمینی را که میمانند آنجا چراکه خون می پلیدد زمین را و زمین که ریخته شود
زمین کو کہ رہتے ہو اُسمیں کیونکہ خون پلید کردیتا ہے زمین کو اور جو زمین کہ خونریزی ہو

فيها الدماء لا يغفر لتلك الأرض حتى يقتل القاتل الذي قتل ولا تنجسوا
دران خون آمرزیده نشود برای آن زمین تا که کشته نشود کشنده که کشته و نه پلیدید
اُسمیں نہ مغفرت کیجاوے یہ زمین تاکہ قتل کیا جاوے قاتل جسنے کہ قتل کیا اور نہ ناپاک کرو

الأرض التي تسكنوها لأني حال فيها أنا الرب الحال بين بني إسرائيل
زمین را که می مانندش چراکه من حلول نماینده ام دران منم پروردگار باشنده میان بنی اسرائیل
زمین کو کہ جسمیں رہتے ہو کیونکہ میں حلول کرتا ہوں اُسمیں میں پروردگار ہوں حلول کرنے والا درمیان بنی اسرائیل کے

الفصل الثاني والعشرون ودنا رئيس قبيلة ماخير بن جلعاد

فصل بیست و دوم نزدیک شد سرور قبیله ماخیر بن جلعاد

فصل بائیسویں اور پاس گیا رئیس قبیلہ ماخیر بیٹا جلعاد

بن منسى من سبط منسى بن يوسف فتكلموا امام موسى واليعازار الحبر

بن منسی از سبط منسی بن یوسف پس تکلم کردند پیش موسی و الیعازار حبر

بیٹا منسی کا فرزندوں منسی بیٹے یوسف سے پس کلام کیا سب نے سامنے موسی اور الیعازار عالم کے

وعظماء الجماعة ورؤساء بيوت اباء بني اسرائيل وقالوا ان الرب قد امر

و بزرگان جماعت و سروران خانه های پدران بنی اسرائیل و گفتند بدرستی پروردگار تحقیق فرمود

اور سب بزرگ جماعت کے اور سردار گھروں آباے بنی اسرائیل کے اور بولے کہ پروردگار نے تحقیق حکم فرمایا

سيدنا ان يعطي الارض لبني اسرائيل سهاما وقد امر سيدنا الرب ان تعطى

آقای ما را اینکه بدهد زمین به بنی اسرائیل سهاما و تحقیق حکم نمود سرور ما را رب اینکه داده شود

سردار ہمارے کو کہ دیوے زمین بنی اسرائیل کو بطور حصوں کے اور تحقیق حکم دیا سید ہمارے کو پروردگار نے کہ دی جاوے

صلفحد اخينا ميراثا فان تزوجن بعض قبائل بني اسرائيل فينقص ميراثهن

صلفحد برادر ما را میراثی پس اگر تزویج کنند از بعض قبائل بنی اسرائیل پس کمید میراث شان

صلفحد بھائی ہمارا میراث پس اگر نکاح کریں بعض قبیلے بنی اسرائیل کے پس کم کریں انکی میراث

من ميراث قبيلة ابيهن ويصير الى ميراث الاسباط الذين يتزوجن و

از میراث قبیله پدران شان و بگردد تا میراث قبیله پدران اسباط شان آنانکه تزویج نمایند و

میراث قبیلہ باپ انکے سے اور ہو جاویگی میراث قبیلوں باپ کی کہ جنکو نکاح میں اوے اور

ينقص منهم ميراثها واذا كان الرد الى بني اسرائيل يصير ميراثهن الى ميراث

بکمد از ایشان میراثش و هرگاه خیانت کرد تا بنی اسرائیل بگردد میراث شان تا میراث

کم کیا انسے میراث انکی کو اور جب وفاداری کریں طرف بنی اسرائیل کے ہو جاوے میراث انکی طرف میراث

الاسباط التي يصرن اليها فينقص ميراث اسباط ابائهن وامر موسى

اسباط که به بنی اسرائیل بگردد میراث شان پس کمید میراث اسباط آبای ایشان و فرمود موسی

قبیلہ وری کے کہ ہونگی انکی طرف پس کم ہوگی میراث فرزندوں انکے کی اور حکم دیا موسی نے

بني اسرائيل عن قول الرب وقال نعم ما قال قوم سبط يوسف هكذا امر الرب

بنی اسرائیل را از قول پروردگار و گفت بلی آنچه گفت قوم سبط یوسف همچنین فرمود پروردگار

بنی اسرائیل کو بموجب فرمانے پروردگار کے اور بولے ہاں کیا کہا قوم فرزندوں یوسف نے ایسا ہی حکم دیا پروردگار نے

لبنات صلفحد وقال الرب يتزوجن من اختين من الرجال ولكن لا يتزوجن

بدختران صلفحد و گفت پروردگار تزویج کنند از دو خواهر از مردان و لیکن تزویج نکنند

ساتھ بیٹیوں صلفحد کے اور فرمایا پروردگار نے نکاح کریں دو بہنوں مردوں سے اور لیکن نہ نکاح کریں

إلا من قوم من قبيلتهن ولا يتحول ميراث بني إسرائيل من قبيلة إلى قبيلة

مگر از قوم از خویشان خود و نگردانند میراث بنی اسرائیل را از قبیله سوی دیگر

مگر قوم سے قبیلون انکے سے اور نہ پھیرین میراث بنی اسرائیل کو ایک قبیلے سے طرف دوسرے قبیلے

ولكن يلزم كل امرئ منهم ميراثه من قبيلة آبائه وأية ابنة ورثت ميراثا

ولیکن لازم گیرد هر مرد از ایشان میراث خود از قبیله پدران خود و هر دختر که وارث شد میراث

ولیکن لازم کرے ہر مرد انمین سے میراث اپنی کو قبیلہ باپ دادون اپنے سے اور جو لڑکی کہ وارث ہو میراث کی

في قبيلة آبائها لا تتزوج إلا من أهل قبيلتها وليرث بنو إسرائيل كل

در قبیله پدران خود تزویج نکند مگر از کس قبیلهای خود و تا میراث گیرد بنو اسرائیل هر

قبیلے باپ دادا اپنے مین وہ نہ نکاح کرے مگر مردم قبیلہ اپنے سے اور چاہیے کہ وارث ہو بنی اسرائیل کا ہر

امرئ منهم ميراث آبائه ولا ينتقل الميراث من قبيلة إلى أخرى لكن

مرد از ایشان میراث پدران خود و نقل نکنند میراث از یک قبیله تا قبیله دگر لیکن

مرد انمین سے میراث باپ دادا اپنے کا اور نہ نقل کرے میراث کو ایک قبیلے سے طرف دوسرے قبیلے کے لیکن

وكل امرئ يلزم ميراثه في قبيلة آبائه وكما أمر الرب موسى كذلك فعل

و هر مرد را لازم ست میراثش در قبیله پدرانش و چنانکه فرمود پروردگار موسی را همچنین کرد

اور ہر مرد لازم کرے میراث اپنی کو بیچ قبیلے باپ دادون اپنے کے اور جیسا کہ حکم دیا پروردگار نے موسی کو ایسا ہی کیا

بنات صلفحد وتزوجت محلا وترصا وحجلا وناعا وملكا بنات صلفحد

به دختران صلفحد و تزویج کرد محلا و ترصا و حجلا و ناعا و ملکا دختران صلفحد

ساتھ لڑکیون صلفحد کے اور نکاح کیا محلا اور ترصا اور حجلا اور ناعا اور ملکا بیٹیون صلفحد کی

من بني أعمامهن من قبيلة منسى بن يوسف وصار ميراثهن في ميراث قبيلة

از بنی اعمام خود از قبیله منسی بن یوسف و گردید میراث شان در میراث قبیله

انکے چچا کی اولاد قبیلہ منسی بیٹے یوسف سے اور ہوئی میراث لڑکیون کی میراث قبیلہ

آبائهن وهذه الوصايا والأحكام والشرائع التي أمر الرب

پدران ایشان و این وصایا و احکام شریعتهای که فرمود پروردگار

آبا انکے کی اور یہ وصیتین اور احکام اور شریعتین ہین کہ جنکو فرمایا پروردگار نے

بني إسرائيل على يدي موسى في غرب مواب التي عند أردن أريحا

بنی اسرائیل را بر دو دست موسی در سوی مغرب مواب که نزد اردن اریحا باشد

بنی اسرائیل کو روبروے موسی کے جانب مغرب مواب کے کہ متصل اردن اریحا کے ہے

انقضى السفر الرابع بعون الله وتأييده وهو المعروف بمنانا والمجد لله دائما

تمام شد سفر چهارم بعون الله یعنی بیاری خدا و تاییدش او معروف بمنانا باشد و بزرگی مر خدای را ثابت

پوری ہوئی کتاب چوتھی ساتھ مددگاری اللہ کے اور اسی کی اعانت سے اور وہ کتاب مشہور ہے ساتھ نام منانا کے اور بزرگی واسطے اللہ کے ہمیشہ

هذه

این

ترجمة السفر الخامس

ترجمهٔ کتاب پنجم است

من خمسة أسفار التوراة

از پنج کتابهای توریت شریف

يقال له

گفته میشود ویرا

سفر تثنية الاشتراع

کتاب تثنیهٔ اشتراع یعنی بیان تاکید بحفظ شریعت

وفي نسخة أخرى

و در نسخهٔ دیگر نامش

سفر المثناة

[illegible] مثناة [illegible]



السفر الخامس من التوراة وهو تثنية الاشتراع

سفر پنجم از توراة واو تثنیه الاشتراع یعنی دوبارہ نگاہداشت

کتاب پانچوین منجملہ پانچ کتاب توریت شریف سے اور اسکا نام تثنیہ الاشتراع ہے یعنی بیان مین تاکید نگاہداشت شریعت کے

وفي نسخة اخرى سفر المثناة الاصحاح الاول

ودر نسخهٔ دیگر مسمی بسفر مثناه است واحد مثناها یعنی سفر ایهای مسمی بالمثناة اصحاح نخست

اور دوسرے نسخہ مین نام اسکا کتاب مثناہ ہے اصحاح پہلی

هذه الايات والاقوال التي قال موسى لبني اسرائيل عند مجاز الاردن

این آیات واقوالی که گفت موسی به بنی اسرائیل نزد مجاز اردن

یہ آیات اور اقوال جو کہ فرمائے موسی نے بنی اسرائیل کو پاس گذرگاہ دریاے اردن کے

في البرية في عرابا وهو الجانب الغربي من جبال سوف بين فاران

در بریه در عرابا وهو جانب غربیست از کوه سوف میان فاران

بیچ وحشت کے عرابا مین اور وہ مغرب کی طرف ہے پہاڑون سوف سے درمیان فاران

وبين تفال ولبان وحصروت وديذهاب مسيرة احد عشر يوما

ومیان تفال ولبان وحصروت ودیذهب مسیره یازده روز

اور درمیان تفال اور لبان اور حصروت اور دیذہاب کے جو راہ ہے گیارہ دن کی

في حوريب الى ساعير والى رقام الجيتاني فلما كان في سنة اربعين بعد

در حوریب تا ساعیر وتا رقام حیتانی پس هرگاه بود در سال چهلم پس

حوریب مین ساعیر تک اور رقام حیتانی تک پس جب ہوا برس چالیسوان بعد

خروج بني اسرائيل من ارض مصر في الشهر الحادي عشر في اول يوم من

از خروج بنی اسرائیل از زمین مصر در ماه یازدهم در اول روز از

نکلنے بنی اسرائیل کے زمین مصر سے بیچ مہینے گیارھوین کے پہلی تاریخ

الشهر كلم موسى بني اسرائيل وامرهم بجميع ما امره الرب في سننهم من بعد

ماه سخن کرد موسی با بنی اسرائیل وفرمود شان بهمه انچه فرموده بود پروردگار در سنن ایشان از بعد

مہینے سے کلام کیا موسی نے بنی اسرائیل سے اور حکم دیا انکو سب کا جو حکم فرمایا تھا موسی کو پروردگار نے بیچ سنتہ شریعت انکی کے پیچھے

قتلهم سيحون ملك الاموريين الذي كان يسكن حشبون وعوج ملك متنين
قتل شان وسيحون پادشاه اموريين را كه بودند ميماندند حشبون وديگر عوج پادشاه متنين
انكے مارڈالنے كے سيحون بادشاه اموريين كو كه تها رهتا حشبون مين اور عوج بادشاه متنين

الذي كان يسكن عشتروت وارعارة في مجاز الاردن في ارض مواب جعل
كه بود كه ميماندند در عشتروت وارعاره در مجاز اردن كه در پايست در زمين مواب آنگاه
كه رهتا تها عشتروت اور ارعاره مين بيچ گذرگاه درياے اردن كے زمين مواب مين اسوقت

هذا قال موسى ان تفسير هذه السنن يقول ان الله ربنا قال لنا في حوريب
اين را گفت موسى اينكه تفسير فرمود اين سنن را وميگو پديدى اينكه بدرستى خداى پروردگار ما گفت ما در حوريب
ايسى كى موسى نے تفسير ان شريعتون كى اور كها تحقيق الله پروردگار همارا نے كه فرمايا همكو مقام حوريب مين

قد طال مكثكم في هذا الجبل فارتحلوا من ههنا وادخلوا جبل الاموريين
كه بدرستيكه دراز شد مكث وبودى شما در اين كوه پس سفر كنيد از اينجا ودر آئيد بكوه اموريان
تحقيق بهت ٹهرا هو سو تمهارا اس پهاڑ مين پس كوچ كرو اسجگه سے اور داخل هو پهاڑ اموريين مين

وحوله كله الى الغربي والجبل والى سواحل البحر الاسفل الجبال والتيمن وارض
وگرد آن همگيش تا غربى وجبل والى ساحلهاى درياى اسفل جبال والتيمن وزمين
اور سب آس پاس اسكے طرف مغرب كے اور جو پهاڑ كا هو او طرف كنارون درياكے نيچے پهاڑون كے اور تيمن اور زمين

الكنعانيين ولبنان الى النهر الاكبر الذي هو الفرات وانظروا اني قد بذلت
كنعانيان ولبنان تا جوى بزرگى كه آنست فرات وبنگريد اينكه بدرستيكه من ارزانى
كنعانى لوگون اور لبنان كے نهر تك بڑى كه اسكا نام فرات هے اور ديكهو كه مين نے هوالدى يا

الارض وصيرتها لكم فادخلوا وارثوا الارض التي وعد الله اباءكم ابراهيم
زمين را وگردانيدمش براى تان پس در آئيد وميراث گيريد زمين را كه وعده داد خدا پدران شما ابراهيم
زمين كو اور كرديا مين نے زمين كو تمهارے ليے ميراث پس داخل هو اور وارث بنو زمين كے جو كه وعده كيا تها الله نے باپ دادون تمهارے ابراهيم

واسحاق ويعقوب ان يعطيهم ويورثها نسلهم من بعدهم وقلت
واسحاق ويعقوب اينكه بدهد شان وميراث گيريد آن زمين را از نسل شان از پس شان وگفتم
اور اسحاق اور يعقوب سے كه ديگا انكو اور وارث هوگى اس زمين پر نسل انكى بعد انكے اور كها مين نے

لكم في ذلك الزمان الست اقدر ان احتملكم وحدي لان الله
شمارا در آن زمان يعنى ميگفتم وبودند شما ميگفتيد كه ايا نيستم توانم بردارم شما را بتنهائى خود زيراكه بدرستى خداى
تمكو اس زمانه مين كه آيا نهين هے قدرت مجكو كه اٹهاؤن مين تمكو تنها كيونكه تحقيق الله

ربكم قد كثركم وانتم اليوم بالكثرة مثل نجوم السماء والله
پروردگار شما براستينه كثرت نمود تان وشما امروز بسيار انبوه تان مانند ستاره هاى آسمانيد وخداى
پروردگار تمهارا ابى كه جسنے بهتايت كى تم مين اور تم آج كے دن كثرت سے هوگئے مثل ستارون آسمان كے اور الله

إلٰهُ آبائكم يزيد فيكم مثلكم ألف ضعفٍ ويبارك عل

خدای آبای تان بیفزاید در شما مثل شما ہزار چند و مبارک گرداند بر شما

معبود آبا تمہارے کا ہی اور بڑھا دیگا تم مین مثل تمہارے ہزار چند اور برکت دیگا تمکو

كما قال لكم فكيف أقدر أن أحتمل وحدي أثقالكم وأموركم

چنانچه گفت بشما پس چگونه توانم اینکه بردارم بتنهائی خود بارهای تان را و کارهای تان را

جیسا کہ فرمایا تمکو پس کیونکر طاقت رکھتا ہون کہ اٹھاؤن مین تنہا بوجھ تمہارے اور سب کام تمہارے

وأحكامكم اختاروا قومًا معرّفين حكماء من أسباطكم

و فرمانهای تان را برگزینید قوم روشناسان را حکم از اسباط خود

اور حکم تمہارے اختیار کرو گروہ شناسان کو حکم کو فرزندوں اپنے سے

لأصيّرهم رؤساء عليكم فأجبتم وقلتم لي نعم ما قلت

تا بگردانم شان سرداران بر شما پس اجابت کردید و گفتید بمن خوش چیزی گفت

تو کر دون مین انکو سردار تمپر پس اجابت کی تم نے اور کہا تمنے مجکو کیا خوش کہا تونے

وما أحسن ما أمرتنا به أن نفعله وعمدت إلى رؤساء

و چه چیست نیکو آنچه فرمود بمایان اینکه کنیمش و عزم کردم تا سروران

اور کیا نیک بات ہی جو کہ حکم دیا تونے ہمکو کہ کرینگے ہم اسکو اور ارادہ رکھتا ہون مین طرف سرداروں

أسباطكم قومًا رئيسًا حكماء معرّفين فصيّرتهم رئيسًا عليكم

اسباط تان قومی سرور حکم روشناس پس گردانیدم سرور برشما

فرزندان تمہارے سے یہ کہ قوم رئیس روشناس حکم ہون پس کر دیا مین نے انکو رئیس تمپر

رئيسًا على ألوفٍ ورئيسًا على مائتين وعلى خمسين وعلى عشرات

سروران بر ہزارها و رئیس بر صدها و بر پنجاهان و بر دہگان

سردار ہزاروں پر اور سردار سیکڑوں پر اور پچاسوں پر اور دہائیوں پر

وصيّرت كتابًا لأسباطكم وأمرت قضاتكم في ذلك الزمان وقلت

و گردانیدم کتابی برای اسباط تان و فرمودم قضات تان را در آن زمان و گفتم

اور بھیجی مین نے کتاب واسطے اسباط تمہارے کے اور حکم کیا مین نے قضات تمہارے کو اس زمانہ مین اور کہا مینے

لهم أنصفوا بين إخوانكم واسمعوا منهم واحكموا بالحق بين الرجل وأخيه

با ایشان که انصاف نمائید میان برادران خود و بشنوید از ایشان و حکم کنید بحق میان مرد و برادرش

انکو انصاف کرو درمیان بھائیوں اپنے کے اور سماعت کرو انکی اور حکم دو راستی کا درمیان مرد کے اور اسکے بھائی

وساكنه ولا تحابوا في القضاء بل اسمعوا من الصغير كما تسمعون

و بساکنش و نیفسوسید در قضای بلکه بشنوید از خوردان چنانچه می شنوید

اور اسکے رہنے والے کے اور نہ دریغ کرو حکم مین بلکہ سنو لوحکم چھوٹے سے جیسا کہ سنتے ہو

مِنَ الْكِبَرِ وَلَا تَرَاعُوا الرَّجُلَ وَلَوْ اَعْظَمَ شَأْنُهُ وَكَثُرَتْ اَمْوَالُهُ

از بزرگ و نہ بخشید ہر مرد را و اگرچہ بزرگ شد شانش و بسیار شد اموالش

بڑھنے سے اور نہ مراعات کرو کسی مرد کی اور اگرچہ بڑے رتبہ والا ہو اور بڑا مال دار ہو

لِاَنَّ الْقَضَاءَ لِلّٰهِ وَاَيَّ اَمْرٍ عَسُرَ عَلَيْكُمْ وَلَمْ تَفْهَمُوْهُ اَخْبِرُوْنِيْ بِهٖ حَتّٰى

چرا کہ قضا مر خدای راست و ہر کاری کہ دشوار شود بر شما و نہ فهمید یش خبر نمائید تا

کیونکہ حکم خدا کے واسطے ہی اور جو کام دشوار ہو تمپر اور تم نہ سمجھتے ہو اُسکو خبر کرو اُسکی مجکو تاکہ

اَسْمَعَهٗ وَاٰمُرَكُمْ فِيْ ذٰلِكَ الزَّمَانِ بِكُلِّ مَا يَنْبَغِيْ لَكُمْ اَنْ تَصْنَعُوْا بِهٖ

بشنومش و بفرمایم تان دران زمان بهرچه نشاید بشما اینکه کنید حکم بآن

سنوں میں اُسکو اور حکم دوں میں تمکو اُس وقت میں ہر ایک چیز کا جو کہ سزاوار ہو تمہارے لیے کہ کرو اُسکو

وَارْتَحَلْنَا مِنْ حُوْرِيْبَ وَسِرْنَا فِي الْبَرِّيَّةِ الْعَظِيْمَةِ الْمَرْهُوْبَةِ الَّتِيْ رَاَيْتُمْ

و رحیلیم از حوریب و سیر کردیم در بریۂ عظیمہ مرہوبہ کہ دیدید

اور کوچ کیے ہم حوریب سے اور سیر کی ہمنے دشت عظیم خوفناک میں کہ دیکھی تمنے

فِيْ اَرْضِ جَبَلِ الْاَمُوْرَانِيِّيْنَ كَمَا اَمَرَنِيَ اللّٰهُ رَبُّنَا وَاَتَيْنَا اِلٰى رَقِيْمِ الْجَايِ

دران زمین کوه اموریانیان را چنانچہ فرمود مر خدای پروردگار ما و رسیدیم تا رقیم جاسیی

اُس زمین میں پہاڑ اموریانیین کو جیسا کہ حکم فرمایا مجکو اللہ پروردگار ہمارے نے اور اُنکو پہونچے ہم جانب رقیم جائی

وَقُلْتُ لَكُمْ قَدِ انْتَهَيْتُمْ اِلٰى جَبَلِ الْاَمُوْرَانِيِّيْنَ الَّذِيْ اَعْطَانَا اللّٰهُ

و گفتم بشما رسیدید تا کوه اموریانیان کہ داده ما را اللہ تعالی

اور کہا میں نے تمکو تحقیق کہ انتہا کو پہونچے تم جانب پہاڑ اموریانیین کے کہ جو عطا کیا تھا ہمکو اللہ

رَبُّنَا اُنْظُرُوْا كَيْفَ صَيَّرَ اللّٰهُ الرَّبُّ الْاَرْضَ بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ اِصْعَدُوْا

پروردگار بنگرید چگونہ گردانید خدای پروردگار آن زمین را میان شما بالا آئید

پروردگار ہمارے نے دیکھو کیونکر کیا اللہ پروردگار نے زمین کو سامنے تمہارے چڑھو

وَاَوْرِثُوا الْاَرْضَ كَمَا قَالَ اللّٰهُ لَكُمْ رَبُّ اٰبَائِكُمْ لَا تَخَافُوْا

و میراث گیرید زمین را چنانچہ گفت خدا بشما پروردگار پدران تان و نترسید

اور میراث لو زمین کی جیسا کہ فرمایا اللہ نے تمکو جو پروردگار آبا تمہارے کا ہی نہ ڈرو

وَلَا تَفْزَعُوْا وَتَقَدَّمْتُمْ اِلَيَّ بِاَجْمَعِكُمْ وَقُلْتُمْ نُرْسِلُ بَيْنَ اَيْدِيْنَا

و نہ زاری کنید و پیش آمدید سوی من ہمگی تان و گفتند بفرستید تو میان ما

اور نہ گھبراؤ اور پیش آئے تم میرے پاس سب ملکر اور کہا تم نے بھیجے تو درمیان ہمارے

رِجَالًا يَجُسُّوْنَ لَنَا الْاَرْضَ وَيُخْبِرُوْنَا بِخَبَرِهَا وَيَدُلُّوْنَا عَلٰى

مردانی کہ تجسس کنند برای ما زمین را و خبر دهند ما را بخبر آن زمین و دلالت کنند بر

مردوں کو کہ کھوج کریں ہمارے لیے زمین کو اور خبر پہونچائیں ہمکو اُسکی خبریں اور رہنمائی کریں اوپر

الطريق التي نسير فيه والقرى التي تدخلها فكان قولكم عندي حسنا

براهی که میرویم دران و دیه‌های که درآئیش پس شد قول شما نزد نیکو

جس راہ کے کہ جاتے ہیں ہم اور جس گانؤں میں کہ داخل ہوتے ہو تم پس تھی آپکی بات میرے نزدیک نیک

وعمدت الى اثني عشر رجلا منكم من كل سبط رجل وارسلتهم وصعد

و کردم تا دوازده مرد از شما از هر سبط مردی فرستادم شان پس بالا رفتند

اور کر دیے میں نے تمسے بارہ مرد سب فرزندوں مردسے اور بھیجا میں نے انکو پس چڑھے

الى الجبل وصعدوا حتى انتهوا وادي العنقود واستخبروا الارض و

تا کوه ورفتند تا رسیدند بوادی عنقود وجستند خبر آن زمین و

پہاڑ پر اور گئے انتہاے جنگل تک انگوروں کے ہیں اور ڈھونڈھا زمین کو و

اخذوا من ثمار الارض واتوا به واخبرونا وقالوا لنا ما اخصب الارض

چیدند از میوه‌های آن زمین و آوردندش وخبر کردند ما را وگفتند بما چه خوش سبز بوده است زمین

چنے پھل زمین سے اور لائے اسکو اور خبر دی ہمکو اور کہا ہمسے کیا خوب سرسبز زمین ہے

التي يعطينا الله ربنا ولم يعجبكم ان تصعدوا ولكن اجتنبتم قول

که میدهد بما خدای پروردگار ما ونه شگفتاند تان اینکه بالا روید واجتناب کردید قول

کہ عطا کی ہمکو اللہ پروردگار ہمارے نے اور نہ تعجب کیا تمنے اس بات کا پر کہ چڑھو تم ولیکن پرہیز کیا تمنے قول

الله ربكم واسخطتموه وتوشوشتم في خيمكم وقلتم لبعضكم بعضا

خدای پروردگارتان را وسخط کردید انفعال را وخلجان بخاطر راه دادید در خیمه‌های تان وگفتید بعض شما بعض را

خدا پروردگار اپنے سے اور برا جانا تمنے قول کو اور تشویش میں پڑے تم اپنے خیموں میں اور کہا تمنے لیئے کچھ لوگوں کو آپس میں

الرب اخرجنا من ارض مصر ليدفعنا في يدي الاموريين

پروردگار بیرون کرد ما را از زمین مصر تا بسپارد ما را در دست اموریان

پروردگار نے نکالا ہمکو زمین مصر سے تو کہ سپرد کرے ہمکو اختیار میں اموریوں کے

ليهلكونا الى اين نصعد اخوتنا كسروا قلوبنا وقالوا انه الشعب

که هلاک کنند ما را تا کجا بالا بریم برادران خود را شکستند دلهای ما وگفتند که آن شعب

تا کہ مار ڈالیں ہمکو کہاں تک بیجاویں ہم بھائیوں اپنے کو اور شکستہ خاطر کیا ہے ہمکو اور بولے کہ وہ گروہ

اعظم واقوى واعز منا وقراهم عظيمة مشيدة في السماء وبرازها

بزرگ‌تر و پرزورتر از ما اند و قریهای شان عظیمه و کشیده در آسمان رسیده و بدیدیم

بزرگتر ہے اور زبردست اور عزت والے ہمسے اور گانؤں انکے بڑے مضبوط ہیں آسمان تک اور دیکھے ہیں

ثم بني الجبابرة ايضا فقلت لكم لا تخافوا ولا تفزعوا منهم

آنجا بنی جبابره را نیز پس گفتم بشما مترسید و هراس نکنید از ایشان

اور اس جگہ بنی جبابرہ کو بھی پس کہا میں نے تمسے نہ ڈرو اور نہ سہمو ان سے

مِنْ أَجْلِ أَنَّ اللهَ رَبَّكُمْ هُوَ يَسِيرُ أَمَامَكُمْ وَهُوَ يُجَاهِدُ عَنْكُمْ كَمَا صَنَعَ

از ایشان از برای اینکه خدای پروردگار شما او سیر میکند پیش شما و او جهاد می نماید از شما چنانچه کرد

بسبب اسکے کہ تحقیق الله پروردگار تمہارا جو چلتا ہے تمہارے سامنے اور وہ کوشش کرتا ہے تمہاری جیسا کہ کیا

بِكُمْ فِي أَرْضِ مِصْرَ فِي الْبَرِّيَّةِ عَلَى مَا رَأَيْتُمْ أَنَّ اللهَ رَبَّكُمْ غَذَاكُمْ كَمَا يُغَذِّي

برای شما و در زمین مصر در بریه بر آنچه دیدید بدرستیکه خدای پروردگار شما غذا داد بشما چنانچه غذا میدهد

تمکو بیچ زمین مصر کے بیچ جنگل کے جو کہ دیکھتے ہو تم کہ تحقیق الله پروردگار تمہارے نے کھلایا تمکو جیسے کھلاتا

الْوَالِدُ وَلَدَهُ فِي الْأَرْضِ الَّتِي سَلَكْتُمُوهَا كُلَّهَا حَتَّى أَتَيْتُمْ إِلَى هَذِهِ

پدر پسر خود را در زمینها که رفتند آن زمین تمامی آن تا که رسیدید تا این

باپ اپنی اولاد کو بیچ زمین کے کہ چلایا اسپر تم سبھوں کو یہانتک کہ پہنچے تم طرف اس

الْبِلَادِ وَبِهَذَا الْقَوْلِ لَمْ تُصَدِّقُوا أَنَّ اللهَ رَبَّكُمْ يُكْمِلُ وَعْدَهُ لَكُمْ

بلاد و باین قول نکردید تصدیق این که خدای پروردگار شما کامل میکند وعده خود را برای شما

شہر کے اور اس قول کو نہیں سچ جانتے ہو کہ تحقیق الله پروردگار تمہارا پورا کرتا ہی وعدہ اپنا ساتھ تمہارے

أَنَّهُ يَسِيرُ أَمَامَكُمْ فِي الطَّرِيقِ يُهَيِّئُ لَكُمْ مَوْضِعًا تَنْزِلُونَهُ أَلَيْسَ هُوَ

اینکه او سیر میکند پیش شما در این راه و مهیا میکند برای شما جای راه که فرود آیید آنجا آیا نیست او

کیونکہ وہ پھرتا ہے سامنے تمہارے راہ میں کہ موجود کرے تمہارے لیے جگہ کہ اترو اسمین آیا نہیں ہے وہ

الَّذِي أَرَاكُمْ طَرِيقًا تَسْلُكُونَهُ بِاللَّيْلِ بِالنَّارِ وَسَتَرَكُمْ بِالنَّهَارِ

که نمود شما را راهی که بروید بآن براه بشب بآتش و پوشید شما را بروز

جسنے دکھائی تمکو راہ کہ چلو اسپر رات میں ساتھ روشنی کے اور محفوظ رکھا تمکو دن میں

مِنْ حَرِّ الشَّمْسِ بِالْغَمَامِ وَسَمِعَ الرَّبُّ كَلَامَكُمْ وَأَصْوَاتَكُمْ وَغَضِبَ وَ

از گرمی آفتاب بابر سفید و شنید پروردگار سخنان شما و صداهای شما و غضب کرد و

گرمی آفتاب سے ساتھ ابر کے اور سن لیا پروردگار نے کلام تمہارا اور آواز تمہاری اور غصہ ہوا اور

أَقْسَمَ وَقَالَ لَا يُعَايِنُ أَحَدٌ مِنْ هَؤُلَاءِ الْقَوْمِ أَهْلِ هَذَا الْحُقْبِ الرَّدِيِّ

قسم خورد و گفت نمی کند مشاهده یکی از این گروه اهل این گروه ردی

قسم کھائی اور فرمایا نہ دیکھیگا کوئی اس گروہ سے اہل اس گروہ ردی کے

الْأَرْضَ الْمُخْصِبَةَ الَّتِي أَقْسَمْتُ أَنْ أُعْطِيَ آبَاءَهُمْ غَيْرُ كَالَابَ بْنِ يُوفِنَّا

زمین مخصبه را که قسم خوردم باینکه بدهم بپدران شان را غیر کالاب بن یوفنا

زمین سرسبز کو کہ قسم کھائی میں نے کہ دونگا میں باپ دادا انکے کو سوا کالاب بیٹے یوفنا کے

فَإِنَّهُ يَرَاهَا وَأَنَا أَدْفَعُ إِلَيْهِ الْأَرْضَ الَّتِي مَشَى فِيهَا وَأُورِثُهَا

پس او می بیند آن را و من میدهم باو آن زمینی را که رفت در آن زمین و میراث دهانم آن زمین را

پس تحقیق اسنے دیکھا اسکو اور میں حوالہ کرونگا اسکو زمین کہ چلا ہی اسمین اور وارث کرونگا اسمین اسکو

ولده لانه اكمل قول الرب على الارض ايضا بسببكم وقال لي و
پسرش چرا که شان هست که باشند قول پروردگار بر زمین نیز درسبب شما وگفت بمن و
بیٹے اسکے کو کیونکہ اُسنے پورا کیا فرمودہ پروردگار کو اوپر زمین کے بھی بسبب تمھارے اور کہا مجھسے اور
انت ايضا لا تدخلها ولكن يشوع بن نون الذي يخدمك هو يدخلها
تو نیز ندر آئی آن زمین ولیکن یشوع بن نون آنکه میکند خدمت تو او در آید آنجا
تو بھی نہ داخل ہوا سمین ولیکن یشوع بیٹا نون کا جو کہ خدمتگار ہی تیرا وہ داخل ہوگا اُس جگہ
اياه اقوه اوبدلانه هو الذي يورث بني اسرائيل واما مواشيكم التي
مرا و راست کہ راست قوی کنش و تائید نمائیم چرا کہ شان هست کہ راست آنکہ میراث دهید بنی اسرائیل را ولیکن مواشی تان کہ
خاص اسکو قوت دونگا مین اور مدد کرونگا مین کیونکہ وہ وہی ہی کہ جو وارث ہوگا بنی اسرائیل کا اور لیکن گائے گورو تمھارے کو کہ
قلتم انها تنتهب وبنوكم الذين لا يعلمون اليوم الخير من شرهم
گفتند اینکہ آن تاراج کردہ شود و پسران تان آنانکہ نمیدانند امروز نیک را از بدی شان
کہا تمنے کہ وہ لٹینگے اور لڑکے تمھارے جو کہ نہ جانتے تھے آج کے دن نیک کو برائی سے
يدخلون هناك واليهم ادفعها وهم يرثونها فاما انتم فاقبلوا وارتحلوا
در آئید آنجا وسوی ایشان بسپارم آنرا وایشان میراث گیرند آنرا فاما شما پس پیش آئید و سفر کنید
داخل ہون اُس جگہ اور اُنکو سپرد کرونگا مین اور وہی وارث اُسکے ہین پس لیکن سامنے آئے اور کوچ کرو
الى البرية في طريق بحر سوف فرددتم علي وقلتم اسانا واجرمنا بين
تا بریہ در راہ دریای سوف پس باز گشتند بر من وگفتند بد کردیم وجرم کردیدم نزد
جانب دشت کے بیچ راہ دریاے سوف کے پس پھر آئے تم میرے پاس اور کہا تمنے برا کیا ہمنے اور گناہ کیا ہمنے سامنے
يدي الله ربنا نحن نصعد ونجاهد كما قال لنا الرب وتسلح كل امرء
خدای پروردگار خود ما میرویم بالا وجهاد میکنیم چنانچہ گفت بما پروردگار وسلاح پوشید هر مرد
خداے پروردگار اپنے کے ہم جاوینگے اور کرینگے جیسا فرمایا پروردگار نے اور تیار رہو ہر آدمی
منكم بسلاحه وتهياتم للصعود الى الجبل وقال لي الرب انذرهم وقل لهم
از شما بسلاحش ومهیا شدید برای صعود بکوہ وگفت بمن پروردگار کہ بترسان شان وبگو بایشان
تمسے ہتھیار لگا کر اور مستعد ہوے تم چڑھنے کو طرف پہاڑ کے اور فرمایا مجھکو پروردگار نے کہ ڈرا اُنکو اور کہہ اُنسے
لا تصعدوا ولا تجاهدوا لاني لست بينكم لئلا تهزموا امام اعدائكم فقلت
کہ نروید بالا ونکنید جهاد چرا کہ من نیستم درمیان شما تا نشوید شکست خوردہ پیش دشمنان تان وگفتم
نہ جاؤ اور نہ جہاد کرو کیونکہ مین نہیں ہون تمہین تاکہ نہ بھگائے جاؤ تم آگے دشمن تمھارے اور کہا مینے
لكم ولا تقبلوا ولكنكم اجتنبتم قول الرب واغضبتموه وجسرتم
بشما وبپیش نروید ولیکن تان اجتناب کردید قول پروردگار را وغضب آوردید ودلیری کردید
تمکو اور نہ آگے جاؤ ولیکن تمنے نہ مانی بات پروردگار کی اور غصہ میں لائے تم اُسکو اور دلیری کی

وَصَعِدْتُمْ إِلَى الْجَبَلِ فَخَرَجَ الْأَمُورِيُّونَ الَّذِينَ يَسْكُنُونَ ذَلِكَ الْجَبَلَ وَطَرَدُوكُمْ
و بالا رفتید بکوه و برآمدند اموریانی که می باشند در آن کوه و راندند شما را
اور چڑھے تم پہاڑ پر اور نکلے اموری جو رہتے تھے اس پہاڑ پر اور دوڑ کر

كَمَا يَطْرُدُ الزَّنَابِيرُ بِالدُّخَانِ وَدَفَعُوكُمْ مِنْ سَاعِيرَ إِلَى خُرْمَا وَجَلَسْتُمْ فَبَكَيْتُمْ
چنانچه بیرون میشوند زنابیر بدود و دفع کردند شما را از ساعیر تا خرما و نشستید و گریستید
جیسا کہ دوڑ کیا زنبوروں کو ساتھ دھوئیں کے اور ہٹا دیا تم کو ساعیر سے خرما تک اور بیٹھے تم اور روئے تم

أَمَامَ الرَّبِّ وَلَمْ يَسْمَعِ الرَّبُّ أَصْوَاتَكُمْ وَلَمْ يَصْغِ إِلَيْكُمْ وَجَلَسْتُمْ فِي رَقِيمَ
پیش پروردگار و نشنید پروردگار آوازهای شما را و گوش نداد برگریهای شما و نشستید در رقیم
سامنے پروردگار کے اور نہ سنی پروردگار نے آواز تمہاری اور نہ توجہ کی طرف رونے تمہارے کے اور رہ پڑے تم رقیم میں

أَيَّامًا كَثِيرَةً وَمَا مَكَثْتُمْ فِيهَا وَأَقْبَلْنَا وَارْتَحَلْنَا إِلَى الْبَرِّيَّةِ فِي طَرِيقِ
روزهای بسیار و آنچه تمکن کردید در آنجا و پیش رفتیم و سفر کردیم تا بریه در راه
زمانے بہت تک اور جس قدر تم رہے وہاں اور پیش قدمی کی ہم نے اور سفر کیا ہم نے طرف دشت کے بیچ راہ

بَحْرِ سُوفَ كَمَا قَالَ لِيَ الرَّبُّ وَتَرَدَّدْنَا حَوْلَ جَبَلِ سَاعِيرَ أَيَّامًا كَثِيرَةً
دریای سوف چنانکه گفت مرا پروردگار و مترددشدیم گرد کوه ساعیر روزگاری بسیار
دریائے سوف کے جیسا کہ کہا مجکو پروردگار نے اور گھرا کئے پھرے ہم گرد پہاڑ ساعیر کے دن بہت

الْأَصْحَاحُ الثَّانِي وَقَالَ لِيَ الرَّبُّ قَدْ طَالَ تَرَدُّدُكُمْ حَوْلَ
اصحاح دویم و گفت بمن رب راستی دراز شد تردد شما گرد
اصحاح دوسری اور کہا مجکو پروردگار نے تحقیق بڑھ گیا تردد تمہارا گرد

هَذَا الْجَبَلِ أَقْبِلُوا إِلَى الْجَانِبِ الْغَرْبِيِّ فَتَقَدَّمْ إِلَى الشَّعْبِ وَقُلْ
این کوه پیش آیند تا جانب غربی پس پیش سوی شعب و بگو
اس پہاڑ کے پیش قدمی کرو طرف غربی کے پس سامنے جا طرف گروہ کے اور کہہ

لَهُمْ أَنْتُمْ مَارُّونَ فِي تُخُومِ إِخْوَتِكُمْ بَنِي عِيسُو الَّذِينَ يَسْكُنُونَ
ایشان را شما میروید در حد برادران خود بنی عیسو که می باشند
انکو تم جاتے ہو سرحد بھائی اپنے کے جو بنی عیسو ہیں جو کہ رہا کرتے تھے

سَاعِيرَ فَيَخَافُونَ مِنْكُمْ فَاحْتَفِظُوا
ساعیر در ترس اند از شما پس نگهدارید
ساعیر کے پس ڈرینگے تم سے پس نگاہ رکھو

لَا تُهَاجِمُوهُمْ لِأَنِّي لَا أُعْطِيكُمْ مِنْ أَرْضِهِمْ وَلَا وَطْأَةَ قَدَمٍ
مهاجمه نکنید با ایشان چرا که من نمیدهم شما را از زمین ایشان و نه جای پای
مت حملہ کرو انپر کیونکہ نہیں دونگا میں تمکو ان کی زمین سے اور نہ جگہ پانوں

قَدَمٍ لِأَنِّي قَدْ جَعَلْتُ جَبَلَ سَاعِيرَ مِيرَاثًا لِبَنِي عِيسُو فَابْتَاعُوا مِنْهُمْ

قدم راستی گردانیدم کوه ساغیررا میراث به بنی عیسوا پس بخرید ازایشان

قدم کی کیونکہ مین نے تحقیق کیا ہین سنے پہاڑ ساغیرکو میراث واسطے بنی عیسو کے پس مول لیا اُنسے

طَعَامًا بِالْفِضَّةِ لِمَأْكَلِكُمْ وَابْتَاعُوا مِنْهُمْ مَاءً بِالْفِضَّةِ لِشُرْبِكُمْ

خوراک به نقره برای خوراک خود و بخرید ازایشان آب بنقره برای آشامیدن تان

کھانا بعوض چاندی کے واسطے کھانے اپنے کے اور مول لیا پانی بعوض چاندی کے واسطے پینے اپنے کے

لِيُبَارِكَ لَكُمْ فِي كُلِّ مَا عَمِلَتْ أَيْدِيكُمْ كَمَا عَلِمَ أَنْ سَيُوَتِّكُمْ فِي هٰذِهِ الْبَرِّيَّةِ

تا برکت نماید برای تان در هرچه کرد دستهای تان چنانچه دانست اینکه درآرد شمارا درین دشت

تو کہ برکت کرے تمھارے لیے جو کچھ کہ کام کیا ہاتھوں تمھارے نے جیسا کہ جانا کہ قریب لاویگا تمکو اس دشت مین

أَرْبَعِينَ سَنَةً فَاللهُ رَبُّكُمْ مَعَكُمْ وَمَا دَامَ مَعَكُمْ فَلَمْ يَعْسُرْكُمْ شَيْئًا ثُمَّ

چهل سال پس خدای پروردگار شما با شما هست وما دام با شما هست پس عزیز نه کرد شمارا چیزے پس

چالیس برس سو اللہ رب تمھارا ہی تمھارے ساتھ اور جب تک تمھارے ساتھ ہو لیس محتاج ہو تم کسی چیز کے پھر

جَاوَزْنَا إِخْوَتَنَا بَنُو عِيسُو الَّذِينَ فِي سَاعِيرَةَ وَجُزْنَا طَرِيقَ الْغَرْبِيِّ

رفتیم برادران خود را بنو عیسوا که در ساغیراند ورفتیم راه غربی

گئے ہم ساتھ بھائیون اپنے کے جو بنی عیسوا ہین جو کہ ساغیر مین ہین اور گئے ہم راہ غربی کی

وَعَبَرْنَا أَيْلَةَ وَعَبَرْنَا عَبِيطَبُوا وَأَقْبَلْنَا وَجُزْنَا فِي الْبَرِّيَّةِ إِلَى طَرِيقِ مُوَابَ

وگذاشتیم ایله وگذشتیم عبیطبوا وپیشیدیم ورفتیم در دشت تا راه مواب

اور عبور کیا ہمنے ایلہ اور عبور کیا ہم نے عبیطبوا کا اور سبقت کی ہمنے اور بڑھے ہم جنگل مین طرف راہ مواب کے

وَقَالَ لِيَ الرَّبُّ لَا تُطْبِقْ عَلَى الْمُوَابِيِّينَ وَلَا تُحَارِبْهُمْ وَلَا تُؤْذِهِمْ لِأَنِّي

وگفت بمن رب برابر نشود بر موابیان ونه جنگ کنید شان ونه ایذا دهید شان چرا کہ

اور فرمایا مجکو پروردگار نے نہ برابر ہو موابیین کے اور نہ لڑ اُنسے اور نہ ایذا دے کیونکہ مین

لَسْتُ أُعْطِيكَ مِنْ أَرْضِهِمْ مِيرَاثًا بَلْ قَدْ جَعَلْتُ هٰذِهِ الْأَرْضَ مِيرَاثًا

نیستم که دهمت از زمین شان میراث بلکه راستی گردانیدم این زمین را میراث

نہین ہون مین کہ عطا کرون مین تجکو زمین انکی سے میراث بلکہ تحقیق کردیا مین نے اس زمین کو میراث

لِبَنِي لُوطٍ وَقَدْ سَكَنَهَا الدَّارِعُونَ مِنْ قَبْلُ وَهُمْ شَعْبٌ عَظِيمٌ كَثِيرٌ

برای بنی لوط وراستی ماندش دارعون از پیش وایشانند گروه بزرگ بسیار

واسطے بنی لوط کے اور تحقیق رہے اُسمین دارعون پہلے سے اور وہی گروہ بزرگ بہت

طِوَالٌ مِثْلُ الْجَبَابِرَةِ وَيُعَدُّونَ أَيْضًا مِنَ الْجَبَابِرَةِ وَلٰكِنْ كَانَ الْمُوَابِيِّينَ

دراز قد مثل جبابره وتجاوز میکنند نیز از جبابره ولیکن هست موابیان

بڑے ہین مثل جبابرہ کے اور بڑھے ہوئے ہین بھی جبابرہ سے ولیکن تھے موابیین

يسمونهم الذارعين وأما ساعير فكان مسكنها الحورانيين أولا

می نامند شان دارعین و اما ساعیر پس بود جایش حورانیان اول

نام رکھا انکا دارعین اور لیکن ساعیر پس تھا مسکن انکا حورانیان اول

وورثها بنو عيسو لأنهم أهلكوهم وأخذوا أرضهم وسكنوها كما

و میراث بردش بنو عیسو چراکه ایشان ہلاک کردند شان وگرفتند زمین خود و ماندند آنجا چنانچه

اور میراث پائی اسکی بنی عیسو نے کیونکہ انھوں نے ہلاک کیا انکو اور لے لیا انکی زمین کو اور رہے اسمین جیساکہ

صنع بنو إسرائيل بأهل الأرض التي أعطاهم الرب ميراثا فقوموا الآن

کرد بنو اسرائیل بمردم زمین که داد شان رب میراث پس برخیز حالا

کیا بنی اسرائیل کے ساتھ مردم اس زمین نے که عطا کی انکو پروردگار نے میراث پس اٹھو اب

وجزوا وادي زرد وكان عدد الأيام التي سرنا في رقام الجاني إلى أن جزنا

و بگذرو وادی زرد و باشد عدد ایام که رفتیم در رقام جانی تا اینکه برفتیم

اور جاؤ وادی زرد کو اور تھی گنتی شمار زمانہ کی کہ سیر کی ہمنے بیچ رقام جانی کے یہانتک کہ گئے ہم

وادي زرد ثمانية وثلاثين سنة حتى هلك جميع الرجال الأبطال أهل

وادی زرد سی و هشت سال تا مردند همه مردان دلاور مردم

وادی زرد تک اڑتیس ۳۸ برس یہانتک کہ ہلاک ہوگئے سب مرد دلاور مردم

ذلك الحقب من عسكر بني إسرائيل كما أقسم عليهم الرب لأن

آن حقب از لشکر بنی اسرائیل چنانکه بخشید برایشان رب چراکه

اس گروہ کے لشکر بنی اسرائیل سے جیساکہ تقسیم کردیا انپر پروردگار نے کیونکہ

يد الرب كانت عليهم حتى هلكوا وفنوا من العسكر فلما فنوا الرجال

دست رب بود برایشان تا مردند و نیست شدند از لشکر پس هرگاه نیست شدند الرجال یعنی مردان

ہاتھ پروردگار کا تھا انپر یہانتک کہ مرگئے اور فنا ہوگئے لشکر سے پس جب نابود ہوئے سب مرد

الأبطال المحاربون وماتوا من الشعب كلمني الرب وقال لي أنت

کارزار جنگیان و مردند از گروه سخن کردم رب و گفت بمن تو

دلیر جنگی اور مرے سب گروہ کلام کیا مجھسے پروردگار نے اور فرمایا مجھکو تو

جائز اليوم حد مواب وعائد وتدنوا من حد بني عمون لا تولع

رونده امروز حد مواب و گردنده و نزدیک شو به از حد بنی عمون نه دروغ گوید

جانے والا ہی آج کے دن حد مواب مین اور پھرنے والا ہی اور پاس جاؤ حد بنی عمون سے جھوٹ نہ بولو

بهم ولا تضيق عليهم لأني لست أعطيك ميراثا في أرض

با ایشان و نه تنگ کند برایشان چراکه من نیستم دهمت میراث در زمین

انکے ساتھ اور نہ تنگی ڈالو انپر کیونکہ مین نہین ہوں جین کہ عطا کرون مین تمکو میراث زمین

بني عمون لاني قد جعلتها ميراثا لبني لوط وهي ايضا من بعد

بنی عمون چراکه من انرا میراث گردانیدم براے بنی لوط و آن نیز از بعد

بنی عمون مین کیونکه مین نے تحقیق کیا مین نے اسکو میراث واسطے بنی لوط کے اور وه بھی بعد

ارض الجبابرة وكان اهلها اولا جبابرة وكان بني عمون يسمونهم

زمین جبابره هست و بود اهلش اولا جبابره و بودند بنی عمون که می نامیدند

زمین جبابره کے ہے اور تھے لوگ اسکے اول جبابره اور تھے بنی عمون که نام رکھتے تھے انکا

زمزمين شعبا كان عظيما كثيرا اشدا مثل الجبابرة فاهلكهم

زمزمین شعبے بود بزرگ بسیار سخت مانند جبابره پس هلاک کرد ایشان

زمزمین که گروه تھے بڑے بہت سخت مثل جبابره کے پس ہلاک کیا انکو

الرب من بين ايديهم وورثهم وسكنوا ارضهم متمكنين

رب از میان ایشان و میراث داد ایشان و ماندند زمین ایشان بآرام

پروردگار نے سامنے انکے اور وارث کردیا انکو اور وه رہے زمین انکی میں دلجمعی سے

الى اليوم كما صنع بنو عيسو الذين في ساعير انهم اهلكوا

تا امروز چنانچه کرد بنو عیسو که در ساعیر اند که ایشان کشتند

آج کے دن تک جیسا که کیا بنو عیسو نے جو که بیچ ساعیر کے تھے که انهون نے ہلاک کیا

الحوارانيين وابادوهم وورثوهم وسكنوا ارضهم الى اليوم

حورانیان را و برانداختند ایشانرا و میراث خوردند ایشان و ماندند در زمین ایشان تا امروز

حورانیون کو اور ویران کردیا انکو اور وارث ہوے وه اور رہے انکی زمین مین آج کے دن تک

فاما الحواريون الذين يسكنون حصريم الى غازا فاهلكهم الكفتوريم

فاما حوارنیان که می ماندند در حصریم تا غازا پس هلاک کردند ایشانرا کفتوریم

پس لیکن حوارانیین جو که رہتے حصریم بیچ غازا تک پس ہلاک کیا انکو کفتوریم نے

الذين خرجوا من كفتور وورثوهم وسكنوا ارضهم واما انتم فقوموا

که بر آمدند از کفتور و میراث بردند ایشان و ماندند در زمین ایشان لیکن شما برخیزید

جوکه نکلے کفتور سے اور وارث ہوے انکے اور رہے انکی زمین مین [illegible]

وارتحلوا وجوزوا وادي ارنان انظر اني قد دفعت اليك سيحون

و کوچ کنید و عبور کنید وادی ارنون را بنگر که من سپردم [illegible]

اور کوچ کرو اور پار ہو وادی ارنون کو اور دیکھ که مین نے [illegible]

ملك الاموريين وارضه فابتدئ ان ترثها [illegible]

ملک اموریان را و زمینش را [illegible] و هلاک کن [illegible]

بادشاه اموریین کو اور اسکی زمین کو [illegible]

هوذا ألقي خوفك فزعك على الناس من يومك هذا وعلى جميع
اکنون افگنم بيم تو و دبدبهٔ تو بر مردمان از امروزت اين و بر همه
اب ڈالدیگا خوف و ڈر تیرا آدمیوں پر آج کے دن سے اور سب

الشعوب التي تحت السماء حتى اذا سمعوا بخبرك فزعوا وفرقوا منك
شعوب که اندر زیر آسمان تا وقتیکه شنوند بخبرت ترسیدند و جدا شدند از تو
گروہون پر که نیچے آسمان کے ہین جب تک که سنین تیری خبر ڈرے اور الگ ہوے تجهسے

وارسلت رسلا من برية قدموت الى سيحون ملك حسبان
وفرستادم رسل از دشت قدموت بسيحون پادشاه حسبان
اور بهیجے ہین نے پیغامبر جنگل قدموت سے طرف سیحون کے بادشاه حسبان

بكلام طيب بالسلام وقلت له نجوز في ارضك ونسير في الطريق
بسخنهای خوب و بسلام و گفتم باو میگذریم در زمین تو و میرویم در راه
ساتهه کلام خوب کے اور سلام کے اور کہا ہین نے اسکو کہ آتے ہین ہم تیری زمین مین اور جاوینگے راه

الا عظم لا نميل يمينة ولا يسارة نمار منكم طعاما بفضة لنأكلنا
بزرگ نمیل نکنیم براست و نه چپ تخریم از شما طعام نقره برای خوردن خود
بزرگ ہین مگر نه جاوینگے ہم داہنی طرف اسکے اور نه بائین طرف اسکے خریدینگے تمسے کهانا عوض چاندی کے واسطے

وكذلك نمار ماء لنشرب بالثمن فدعنا نجوز سائرين في الطريق
وهمچنین تخریم آب برای آشامیدن خود بقیمت بگذار که گذریم سایران در راه
اور اسیطرح خریدینگے ہم پانی واسطے پینے کے بقیمت پس چهوڑ ہمکو که جاوین سیر کرتے ہوے راه مین

كما صنع بنا بنو عيسو الذين في ساعير والموابيين الذين في عار
چنانچه کرد با ما بنو عیسو که در ساعیر اند و موابیان که در عار اند
جیسا که کیا ہمارے ساتهه بنو عیسو نے جو ساعیر مین تهے اور موابیون نے جو که عار مین تهے

حتى نجوز الى الاردن الى الارض التي يعطينا الله ربنا و
تا رویم تا اردن تا زمین که دهنده است خدای رب ما و
یہانتک که جاوین ہم اردن کو طرف اوس زمین کے که عطا کی ہمکو الله پروردگار ہمارے نے اور

لم يشأ سيحون ملك حسبان ان نجوز في حده لان الله ربكم قسى قلبه
نخواست سیحون ملک حسبان اینکه رویم در حدش چراکه خدای رب شما سخت کرد دلش
نه چاہا سیحون بادشاه حسبان نے که گذرین ہم اسکی حد مین کیونکه الله پروردگار تمہارے نے سخت کردیا

وعظم روحه ليدفعه في ايديكم كاليوم ثم قال لي الرب
و بزرگ کرد جانش را تا بسپارد دش در دستهای شما چنانچه امروز باز گفت مین رب
اور بڑهگئی روح اسکی که سپرد کرے اسکو تمہارے اختیار مین مانند آج کے دن کے کهه بابا مجهے پروردگار نے

انظر كيف بدأت أن أدفع لك شيحون وأرضه كلها وابدأ

ببین که چگونه کردم آشکار انکه سپارم بتو شیحون در زمین او همه‌اش پس تاراج

دیکھ کہ کیونکر آشکار کیا میں نے کہ سپرد کروں میں تجکو شیحون اور اوسکی سب زمین کو پس تاراج

بهلاكه وورث أرضه وخرج شيحون إلينا هو وجميع أجناده

بربادی هلاکش ومیراث ده بر زمین او را و برآمد شیحون سوی ما او و همه لشکریانش

اسکی ہلاکی پر اور میراث دے اسکی زمین کو اور نکلا شیحون ہماری طرف وہ اور سب لشکر اسکا

ليحاربنا في هاص فدفعه الرب إلينا فقتلناه وقتلنا بنيه و

تا بجنگد با ما در هاص پس سپردش رب تا ما وکشتیمش وکشتیم پسرانش و

تو کہ لڑے ہمسے هاص میں پس سونپا اسکو پروردگار نے ہمکو کہ قتل کیا ہمنے اسکو اور قتل کیا ہمنے اسکے لڑکوں کو اور

جميع أجناده وفتحنا قراه في ذلك الزمان ولم يبق منهم أحد

همه لشکریانش وکشودیم دهاتش در آن زمان و نماند یکی از او نشان

سب اسکے لشکر کو اور فتح کیا ہمنے اسکے گاؤن کو اس زمانہ میں اور نہ باقی رہا انمیں کوئی

وأهلكنا كل من كان في قراه ولم يبق نساءهم وعيالهم

وکشتیم هر که بود در دهات ونگذاشتیم یکی از ایشان را وکشتیم زنان ایشان را وعیال ایشان را

اور ہلاک کیا ہمنے سب لوگوں کو کہ تھے اسکے گاؤن میں اور نہ باقی چھوڑا ایک عورت اور بچے انکے کو

ولم نبق منهم أحدا فأما المواشي فانتهبناها لأنفسنا وانتهبنا

ونگذاشتیم از ایشان یکی را فاما مواشی پس تاراج نمودیم آنرا برای خود وتاراج کردیم

اور نہ چھوڑا انمیں سے کوئی پس لیکن گلہ کو ہمنے لوٹ لیا پس لوٹ لیا ہمنے انکو واسطے اپنے نفسوں کے اور لوٹ لیا

كل ما كان في قراهم من المتاع والأوعية من حدعر وعبر التي على

هرچه بود از دهات شان از مال وظروف از حدعر که در

سب چیزیں جو انکے گاؤن میں تھیں اثاثہ برتن حد حدعر سے کہ اوپر

حد وادي أرنون والقرية التي في الوادي إلى جلعاد ولم يبق منهم قرية

حد وادی ارنون است وقریه که بود در وادی تا جلعاد ونگذاشتیم از ایشان دهی

حد وادی ارنون کے ہیں اور جو گاؤں کہ تھے وادی میں جلعاد تک اور نہ چھوڑا انکا کوئی گاؤں

بل دفعها الله ربنا إلينا جميعا فأما أرض بني عمون فلم نقربها وكل

بلکه سپردش خدای رب ما بما همگی فاما زمین بنی عمون پس نزدیکش نرفتیم وهرچه

بلکہ سپرد کیا اسکو اللہ پروردگار ہمارے نے سب کا سب پس لیکن زمین بنی عمون کی پس نہ نزدیک گئے ہم اسکے اور

ما كان على وادي باباق وقرى الجبال أيضا وكل ما أمرنا الله ربنا به ثم

بود بر وادی باباق وقریه کوهستان نیز وهرچه فرمود بآن الله رب ما بآن باز

تھا اوپر وادی باباق کے اور گاؤن پہاڑون کے بھی اور کل جسکا حکم فرمایا ہمکو اللہ پروردگار ہمارے نے پھر

أقبلنا وصعدنا إلى طريق البثنية وخرج إلينا عوج ملك متنين

پیش شتعدند ارفتیم تا راه بثنیه و برآمد سوی ما عوج پادشاه متنین

پیش قدمی کی ہمنے اور گئے ہم راہ بثنیہ تک اور نکلا ہماری طرف عوج بادشاہ متنین کا

هو وشعبه كله ليحاربنا في أذرعاة وقال لي الرب لا تفرقه لأني

او و گروهش همه اش تا جنگ کند با ما در اذرعاة و گفت بمن رب نترس از او زیرا که

وہ اور سب گروہ اسکے تو کہ لڑے ہمسے بیچ اذرعات کے اور کہا مجکو پروردگار نے نہ ڈر اسکو کیونکہ

قد دفعته في يديك وأسلمت إليك أجناده كلهم وأرضه فاصنع

راستی سپردمش در دو دست تو و سپردم بتو لشکرهایش همه شان و زمینش او و بساز

تحقیق سپرد کیا میں نے اسکو تیرے اور تسلیم کیا میں نے تجکو لشکر اسکا سب کا سب اور زمین اسکی پس کیا

به كما صنعت بسيحون ملك الأموريين الذي كان يسكن

باو چنانچه کردم بسیحون پادشاه اموریان که بود که می ماند

اسکے ساتھ جیسا کہ کیا میں نے ساتھ سیحون بادشاہ اموریین کے کہ تھے رہتے

حسبان ودفع الله ربنا إلينا عوج ملك متنين وأجناده كلهم

حسبان و سپرد خدای رب ما بما عوج پادشاه متنین و لشکرهایش همه شان

حسبان میں اور سپرد کیا الله پروردگار ہمارے نے ہمکو عوج بادشاہ متنین اور سب لشکر اسکے کو

فقتلناهم ولم يبق منهم واحد وفتحنا بقراه كلها في ذلك الزمان و

پس کشتیم از ایشان و نماند از ایشان یکی پس فتح کردیم بدیهاتش همگی در آن زمان و

پس قتل کیا ہمنے انکو اور نہ رہا انمیں سے کوئی پس فتح کیا ہمنے سب گاؤں اسکے کو اسی زمانہ میں اور

لم نبق قرية إلا أخذناها منهم ستين قرية وجبل ارهوت

نگذاشتیم دهی مگر که گرفتیم از ایشان شصت ده و کوه ارهوت

نہ باقی چھوڑا ہمنے کوئی قریہ اسکا مگر کہ لے لیا ہمنے اسکو انسے ساٹھ گاؤں اور جبل ارہوت

كله مواضع ملك عوج الذي كان يسكن متنين القرى التي كانت

همه اش جاها پادشاه عوج که بود که می ماند متنین قریها که بود

سب مقامات بادشاہ عوج کے کہ تھا رہتا متنین میں جو گاؤں کہ تھے

أسوارها مشيدة كلها محصنة بالأبواب الشديدة الوثيقة

حصارهایش محکم همه اش محصنه بدرهای سخت محکم

قلعے سب مضبوط ساتھ دروازوں سخت محکم کے

ما خلا القرى الخارجة التي ليس عليها سور وأخربناهن

سوای دهات بیرون که نیست بران حصار و ویران کردیم اورا

سوائے گاؤں بیرون کے کہ نہیں اسکی دیوار گردا گرد اور ویران کیا ہمنے اسکو

كما صنعنا بسيحون ملك حسبان الذي اخربنا جميع قراه
چنانکه در حق سیحون ملک حسبان که ویران ساختیم همه دهاتش
جیسا کہ کیا ہمنے ساتھ سیحون بادشاہ حسبان کے کہ نکال لیا ہمنے سب گانون اسکے کو
وقتلنا من فيها وقتلنا النساء وعيالاتهم وبهائمهم كلها فاما
وکشتیم هر کہ بودند دران وکشتیم زنان و عیالهای ایشان و بهائم شان را همه اش فاما
اور قتل کیا ہمنے اسکو جو بیچ ان کے تھا اور قتل کیا ہمنے عورتون کو اور بال بچون انکے کو اور انکے جانورون کو سب کے سب لیکن
المواشي فانتهبناها لنا واخذنا الارض في ذلك الزمان
مواشی پس تاراج نمودیم برای خود و گرفتیم زمین دران زمان
گاؤ گورو کو لوٹ لیا ہمنے اور لے لیا ہمنے زمین کو اس زمانہ مین
لانفسنا من ملكي الاموراييين الذين كانا عند مجاز الاردن
برای نفسهای خود از دو بادشاه اموراییان که بودند نزد مجاز اردن
واسطے نفسون اپنے کے دو بادشاہ اموراییون سے کہ تھے قریب گذرگاہ اردن کے
من وادي ارنون الى جبل حرمون فاما الصيدانيون فكانوا
از وادی ارنون تا کوه حرمون پس اما صیدانیان پس بودند
وادی ارنون سے پہاڑ حرمون تک پس لیکن صیدانیون پس تھے
يسمون حرمون سريون واما الاموراييون يسمونها ساتير
که نام نهادند حرمون را سریون واما اموراییان نامیدندش ساتیر
کہ نام رکھا حرمون کا سریون اور لیکن اموراییون نے نام رکھا اسکا ساتیر
واخذنا القرى كلها التي في الصحرا وجلعاد ومتنين كليهما الى
و گرفتیم دهات را همه که در صحرا و جلعاد و متنین هردو تا
اور لیا ہمنے سب گانون کو کہ بیچ صحرا کے ہیں اور جلعاد اور متنین دونون کو
سلخا واذرعاة وجميع قرى ملك عوج الى متنين لان عوج
سلخا و اذرعاه و همه دهات بادشاه عوج تا متنین چرا که عوج
سلخا اور اذرعاة تک اور سب گانون بادشاہ عوج کے متنین تک کیونکہ عوج
ملك متنين هو الجبار الذي كان بقي وحده من الجبابرة وورثنا
بادشاه متنین او بود ستمگر که بود جدا ماند تنهایش از ظالمان و میراث بردیم
بادشاہ متنین کا وہ بڑا ظالم تھا کہ اکیلا باقی رہا تھا جبابرہ سے اور وارث ہوا ہمنے
هذه الارض وكان سريره من حديد وهو في مدينة
این زمین و بود تختش از آهن و او بود در شهر
اس زمین کا اور تھا تخت اسکا لوہے کا اور وہ تھا بیچ شہر

بَنِي عَمُّونَ الَّذِي تُسَمَّى رَبَّتَ وَطُولُهُ تِسْعَةُ أَذْرُعٍ وَعَرْضُهُ أَرْبَعَةُ أَذْرُعٍ
بنے عمون کہ نامیدہ شود ربت وطولش نہ گز وعرضش چار گز
بنی عمون کے کہ جسکا نام ربت تھا اور طول اسکا نو گز اور عرض تخت کا چار گز
بِذِرَاعِ الْجَبَابِرَةِ ذَلِكَ الزَّمَانِ مِنْ عَرُوعِيرَ الَّتِي عَلَى سَاحِلِ وَادِي أَرْنُونَ
گز گیلے آن زمانہ بود از عروعیر کہ بر کنارہ وادی ارنون
بموجب گز جبابرہ کے اس زمانہ میں عروعیر سے کہ اوپر کنارے وادی ارنون کے
نِصْفَ جَلْعَادَ وَقُرَاهَا دَفَعْتُهَا إِلَى بَنِي رُوبِيلَ وَبَنِي جَادَ وَبَقِيَ مَا مِنْ
و نیم کوہ جلعاد و دہاتش سپردمش بہ بنے روبیل و بنے جاد و آنچہ ماند از
نصف جلعاد اور گانوؤں اسکے کہ سپرد کیا میں نے اُسکو بنی روبیل اور بنی جاد کو اور جو باقی رہی
جَلْعَادَ وَمَتْنِينَ كُلِّهَا مَوْضِعَ مُلْكِ عُوجٍ دَفَعْتُهَا إِلَى نِصْفِ سِبْطِ مَنَسَّى وَجَبَلَ
جلعاد و متنین ہمہ اش جاے بادشاہ عوج سپردمش تا نیم سبط منسے وجبل
جلعاد اور سب متنین سے جگہ بادشاہ عوج کی سپرد کی میں نے اُسکی نصف فرزند منسی کو اور پہاڑ
أَرْحُوتَ كُلَّهُ وَمَتْنِينَ كُلَّهَا الْأَرْضَ الَّتِي تُدْعَى أَرْضَ الْجَبَابِرَةِ
ارحوت ہمہ و متنین ہمہ اش زمینیکہ خواندہ میشود زمین جبابرہ
ارحوت سب اور متنین سب کی سب زمین کہ بولی جاتی ہے زمین جبابرہ کی
الْأَصْحَاحُ الثَّالِثُ فَأَمَّا يَائِيرُ بْنُ مَنَسَّى فَأَخَذَ جَبَلَ أَرْحُوتَ
اصحاح ثالث فاما یائیر بن منسے پس گرفت کوہ ارحوت
اصحاح تیسری پس لیکن یائیر بیٹا منسی کا پس لیا پہاڑ ارحوت
كُلَّهُ الَّذِي عَلَى حَدِّ جَاشُورَ وَمَلَكَتَ وَدَعَى اسْمَ الْقُرَى بِاسْمِهِ وَسَمَّى
ہمہ اش آنکہ بر حد جاشور است و مالہ و گذاشت نام اودہ بنام خود ونامید
سبکو کہ اوپر حد جاشور کے ہے اور ٹھہرا اور پکارا نام گانوؤنکا ساتھ نام اپنے کے اور نام رکھا
الْبَيْنَةَ قُرَى يَائِيرَ إِلَى الْيَوْمِ وَدَفَعْتُ إِلَى مَاخِيرَ جَلْعَادَ
بینہ دہات یائیر تا امروز وسپردم تا ماخیر جلعاد تا
بینہ گانوؤںکا یائیر آج تک اور سپرد کیا میں نے ماخیر جلعاد تک
وَدَفَعْتُ إِلَى رُوبِيلَ وَجَادَ مِنْ جَلْعَادَ إِلَى وَادِي أَرْنُونَ وَمَا فِي
وسپردم تا روبیل و جاد از جلعاد تا وادے ارنون وآنچہ در
اور سپرد کیا میں نے طرف روبیل اور جاد کے جلعاد سے طرف وادی ارنون کے اور جو بیچ
جَوْفِ الْوَادِي وَحْدَهُ وَإِلَى يَابَاقَ الَّتِي عَلَى وَادِي تُخُومِ بَنِي عَمُّونَ
جوف وادے تنہااش وتا یاباق کہ بر وادے تخوم بنے عمون ست
جوف وادی کے تھا اکیلا اور طرف یاباق کے کہ اوپر وادی تخوم بنی عمون کے

وَعَانَانَا وَالْاَرْدَنَ وَكَانَ حَدُّهُمْ مِنْ كِبْرَتِ اِلَى الْبَحْرِ الْغَرْبِيِّ الَّذِي يُدْعَى

و عانانا واردن دبود حدشان از کبرت تا بحر غربی که خوانده شود

اور عانانا اور اردن کے تھا اور تھی حد اوسکی کبرت سے دریاے عربی تک کہ پکارا جاتا ہی

بَحْرَ الْمِلْحِ الَّذِي تَحْتَ اَسْدُوْدٍ وَالْعَقْلَةِ الَّتِي فِي اَكْهِةِ الْمَشْرِقِ وَاَمَرْتُكُمْ

دریاے شور کہ زیر اسدود و عقلہ الیست کہ در اکہ مشرق ست و امر کردم شمارا

بحر ملح کہ نیچے اسدود اور عقلہ کے ہی کہ بیچ اکہ مشرق کے تھا اور فرمایا میں نے تمکو

فِي ذٰلِكَ الزَّمَانِ وَقُلْتُ سَيُعْطِيكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ هٰذِهِ الْاَرْضَ مِيرَاثًا

در آن زمان و گفتیم عنقریب میدہد شما خدا پروردگار شما درین زمین میراث

بیچ اس زمانہ میں اور کہا میں نے قریب ہی کہ عطا کرے تمکو اللہ پروردگار تمھارا اس زمین کو میراث

فَجُوزُوا بَيْنَ يَدَيْ اِخْوَانِكُمْ مُتَسَلِّحِينَ جَمِيعَ الْاَبْطَالِ ذَوِي قُوَّةٍ فَاَمَّا

پس بروید میان برادران خود مسلح ہمہ دلاوران بازور فاما

پس جاؤ سامنے بھائی اپنے کے ہتھیار لگاکر سب دلاور لوگ زوروالے پس لیکن

نِسَاءُكُمْ وَمَوَاشِيكُمْ فَدَعُوهَا هٰهُنَا قَدْ عَرَفْتُ كُلَّكُمْ مَوَاشِيَ كَثِيرَةً

زنان خود و مواشیہاے خود پس گذارید آنرا اینجا . راستے شناختم برای تان مواشیے بسیار

عورتین تمھاری اور جانور تمھارے پس منگاؤ انکو یہان تحقیق پہچانی مین نے واسطے تمھارے مواشی بہت

فَصَيِّرُوهَا فِي الْقُرَى الَّتِي دَفَعْتُ اِلَيْكُمْ حَتّٰى يُرِيحَ الرَّبُّ اِخْوَتَكُمْ كَمَا

پس گردانید ش در دہات کہ سپردم بشما تا بیارامید رب برادران تان چنانچہ

پس کرد یا انکو ان گاؤن مین کہ سپرد کیے مین نے تمکو تو کہ آرام دیوے پروردگار تمھارے بھائیون کو جیسا

اَرَاحَكُمْ وَيَرِثُونَهُمْ اَيْضًا الْاَرْضَ الَّتِي يُعْطِيهِمُ اللّٰهُ وَهُمْ فِي مَجَازِ

آرامید تان و ترکہ داد ایشان را نیز زمین کہ دہد شان خدای ایشان در مجاز

آرام دیا تمکو اور وارث ہون وہ بھی اس زمین کے کہ عطا کی انکو اللہ نے بیچ گذرگاہ

الْاَرْدَنِ ثُمَّ يَرْجِعُ كُلُّ اِنْسَانٍ اِلَى الْمِيرَاثِ الَّذِي اَعْطَيْتُكُمْ وَاَوْصَيْتُ يَشُوعَ

اردن باز برگردد ہر آدم تا میراث کہ دادم شان و وصیت کردم یشوع را

اردن کے بعد پھر آوے ہر آدمی طرف اس میراث کے کہ عطا کی مین نے تمکو اور وصیت کی مین نے یشوع کو

فِي ذٰلِكَ الزَّمَانِ وَقُلْتُ قَدْ رَاَيْتَ بِعَيْنَيْكَ مَا صَنَعَ اللّٰهُ رَبُّكُمْ بِجَمِيعِ

در این زمان و گفتیم راستے دیدی بہ دو چشمت . انچہ کرد خداے رب شان بہ ہمہ

بیچ اس زمانہ کے اور کہا مین نے تحقیق دیکھا تو نے اپنی دونون آنکھون سے کہ کیا کیا اللہ پروردگار تمھارے نے

الْمَمْلَكَاتِ الَّتِي تَجُوزُونَ اِلَيْهَا لَا تَخَافُوهُمْ لِاَنَّ اللّٰهَ رَبَّكُمْ

ملک کہ بروند بان نترسید از ایشان چراکہ خداے رب تان

ملک کے کہ بڑھے اسکی طرف نہ ڈرو اُسے کیونکہ اللہ پروردگار تمھارا

هو لجاهد عنكم وتضرعت الى الرب في ذلك الزمان وقلت اطلب

او برآینه کوشید از شما وزاری کردم برب دران زمان وگفتم خواهم

اسنے بیشک کوشش کی تمہارے اور گڑگڑایا مین طرف پروردگار کے اس زمانہ مین اور کہا مین چاہتا ہون

اليكم يا ربي والهي راغبا انت بدأت ان تظهر لعبدك عظمتك

از تو ای رب من واله من در حالتیکه راغبم تو آغاز کردی اینکه نمودی به بنده ات بزرگیت

تجھسے ای پروردگار میرے اور معبود میرے جبکہ راغب ہوں تجھسے ابتدا کی تونے کہ ظاہر ہو جاوے تیرے بندے کو بزرگی تیری

ويدك المنيعة وذراعك القوي اي الاه في السماء وفي الارض

ودست بزرگ یاورے زورآورت کدام خدا کیست در آسمان و در زمین

اور طاقت تیری بڑی اور زور قوت تیرا کونسا معبود ہے آسمان مین اور زمین مین

يعمل مثل اعمالك وحوائجك فاعبر الان ان احببت وعاين

که کند مانندت کارہاے تو وحوائجت پس بگذر آن حالا اگر خواستے و ببنا

کہ کر سکے مثل اعمال تیرے اور حاجت روائی تیری کے پس گذر کر اب اگر چاہتا ہے تو اور دکھاوے

الارض المخصبة التي في مجاز الاردن هذا الجبل المخصب

زمین سبزے که در مجاز اردن است این کوه سبز را

زمین سرسبز کہ گذرگاہ اردن کی ہے اس پہاڑ سرسبز

ولبنان وغضب الرب علي من اجلكم ولم تستجب لي وقال

ولبنان را وخشم کرد رب بر من از برای ما ونه کرد مستجاب برای من وگفت

اور لبنان کو اور غصہ ہوا پروردگار مجھپر سبب تمہارے اور نہ مستجاب کی تونے میری دعا فرمایا

لي الرب حسبك لا تعود ان تقول هذا القول بين يدي

بمن رب بس است باز نکرد اینکه گوئی اینکه این قول نزد من

مجھکو پروردگار نے کہ کافی ہو نہیں مجکو پھر کہ کہے تو یہ بات سامنے میرے

واصعد الى راس الاكمة وارفع المغرب والمشرق الى الغربي

و بیا بالا تا سر اکمه و بالا بنگر مغرب ومشرق را تا غربی

اور چڑھ جا طرف چوٹی آکمہ کے اور بلند کر مغرب اور مشرق کو غربی تک

والتيمن وانظر اليها نظرا ولا تجز هذا الاردن وامر يشوع بن نون و

والتیمن و بنگر سویش نگریستن و نگذارے این اردن را وفرمای یشوع بن نون را و

اور تیمن کو اور دیکھ اسکی طرف ایک نظر اور نہ گذرے تو اس اردن مین اور حکم کیا یشوع بیٹے نون کو اور

تقدم اليه وقوه وايده لانه هو الذي يجوز امام هذا الشعب

پیش آی سوے من او قوة وتائید کنش چرا که او است گذرد پیش این گروه

مقدم ہو طرف اسکے اور قوت دی اسکو اور مدد کی اسکی کیونکہ وہ وہی ہے کہ بڑھے سامنے اس گروہ کے

وهو يورثهم الارض التي تريها وترثها الوادي جبال بيت المقدس

هم آنرا وارث گردم آنها را زمین را که میبینید شنودآیم وادی جبال بیت مقدس

اور اسکو وارث کیا میں نے اسکو زمین کا کہ دیکھا تو نے اور اوترے ہم وادی پہاڑوں گھر مقدس کے

فاسمعوا الآن يا بني اسرائيل السنن والاحكام التي اعلمكم

پس بشنوید حالا اے بنی اسرائیل سنن و احکام که آموزم شمارا

پس سنو اب اے بنی اسرائیل سنتوں کو اور حکموں کو کہ تعلیم کیے میں نے تمکو

لتعملوا بها لتعيشوا وتدخلوا وترثوا الارض التي يعطيكم الله

تا عمل کنید آن تا بزیید و درآیید و وارث شوید زمین را که دهد شما را خدای

تاکہ سیکھو انکو تو کہ اچھی طرح جیو اور داخل ہو اور وارث ہو اس زمین کے جو کہ عطا کی تمکو اللہ

رب آبائكم لا تزيدوا على الوصية التي اوصيتكم ولا تنقصوا

رب آبای تان میفزائید بر وصیت که وصیت کردم شمارا و نه کم کنید

پروردگار باپ دادا تمہارے نے مت زیادتی کرو وصیت پر کہ وصیت کی میں نے تمکو اور نہ کم کرو

منها ولكن احفظوا وصية الله ربكم التي اوصيتكم بها فقد رأيتم

ازان ولکن نگهدارید وصیت خدای رب شان که کردم شمارا وصیت بآن راستی دیدید

وصیت سے ولیکن یاد رکھو وصیت اللہ پروردگار اپنے کو کہ جو وصیت کی میں نے تمکو تحقیق دیکھا

ما صنع الله ببعل فغور من اجل ان كل رجل اتبع بعل فغور

آنچه کرد خدای به بعل فغور از برای اینکه هر مردم که پیروی بعل فغور را

کیا کیا اللہ نے ساتھ بعل فغور کے سبب اسکے کہ ہر مرد نے متابعت کی بعل فغور کی

اهلكه الله ربكم من بينكم وانتم الذين اتبعتم الله ربكم انتم

کشتش خدای رب شان از میان شان و شما که پیروی کردید خدای رب خود شما همه

ہلاک کیا اسکو اللہ پروردگار تمہارے نے تمہارے درمیان میں اور تم سب لوگ متابعت کرو اللہ پروردگار اپنے کی

احياء سالمون الى اليوم انظروا اني قد علمتكم السنن والاحكام

زندگان و درست تا امروز بنگرید در رستہ من راستے آموختم آن سنن و احکام

زندہ ہو سلامت ہو آجتک نظر کرو کہ میں نے سکھائیں سنتیں اور حکم

كما امرني الله ربي لتعملوها في الارض التي تدخلونها لترثونها

چنانچه فرمود مرا خدای رب من تا آموزیدش در زمین که درآییدش وارث شوید آن

جیسا کہ حکم دیا مجکو اللہ پروردگار میرے نے تو کہ عمل کرو زمین میں جسمیں تم داخل ہو تو کہ وارث ہو اسکے

وتحفظونها وتعملوا بها لانها حكمتكم وفهمتكم هذه السنن

و نگهداشته کنید ایشان و کنید بآن چرا که آنرا فرمودمت آن و فهمندشان این سنن

اور نگہبانی کرو آسکی اور عمل کرو اسکے ساتھ کیونکہ حکم دیا میں نے تمکو اور سمجھا دیا میں نے تمکو یہ سب سنتیں ہیں

كلها ويقولون اذا سمعوها ما احكم هذا الشعب العظيم وما احسن
همه آنها و گویند وقتیکه شنیدندش چه فرزانه این گروه بزرگ را و چیست نیک
اور کہین جب سنو اسکو کہ کیا حکم ہوا اس گروه بزرگ کو اور کیا خوب سمجھ

فهمه اي شعب عظيم الا هو قريبة منه مثل الله ربنا فيما ندعوه
فهمش کدام شعب عظیم خدائش نزدیک ست باو مانند خدای پروردگار ما در آنچه خوانیم
سمجھ اسکی جو گروه بزرگ کہ معبود اسکا قریب ہی اس سے مثل الله پروردگار ہمارے کے جسمین

واي شعب عظيم له من السنن وقضاء الحق مثل ما اعطاكم الله
و کدام شعب عظیم خدای از سنن و قضای حق مانند آنچه دادتان خدای
اور کون گروه بزرگ ہی کہ اسکے لیے سنتین اور قضاے حق ہی مانند اسکے کہ عطا کین تمکو اللہ نے

سنن واحكام يتعبد له مثل هذه السنة التي اتلو عليكم اليوم
سنن و احکام که پرستیده شود مانند این روش که میخوانم بر شما امروز
سنتین اور احکام کہ عبادت کرے اسکی مانند اس سنت کے کہ پڑھی مین نے تم پر آج کے دن

ولكن احفظوا واحترسوا بانفسكم لا تنسوا جميع الايات التي رايتم
ولکن نگهدارید و بپاسید بخودهای تان اینکه فراموشید همه آیات که دیدید
اور لیکن یاد رکھو اور نگہبانی کرو نفسون اپنے کی اور نہ بھلاؤ سب نشانیان جو کہ دیکھین تمنے

لا تزول عن قلوبكم ايام حياتكم كلها علموها بنيكم وبني بنيكم و
نه کاسد از دلهاے تان روزگار زیستان همگینش آموزیدش پسران تان و پسران پسران تان و
نہ گھٹاؤ اپنے دلون سے دن زندگی اپنی کے سب تعلیم کرو اسکو لڑکون اپنے کو اور پوتون اپنے کو اور

اخبروهم بما رايتم يوم وقفتم امام الله ربكم في حوريب يوم قال
خبر کنید شان بانچه دیدید روزیکه استادید پیش خدا ربتان در حوریب روزیکه گفت
خبر دو انکو جو دیکھا تمنے جس دن ٹھہرے تم سامنے خدا پروردگار اپنے کے حوریب مین جس دن کہ فرمایا

لي الرب اجمع الشعب امامي لاسمعهم اياتي ويتعلموا ان يتقوني
مرا رب فراهم از شعب را پیش تان بشنوانم شان آیات خود و دانند اینکه بترسندم
مجھکو پروردگار نے اکٹھا کر گروه کو سامنے اپنے کہ سناؤن انکو نشانیان اپنی اور جانین کہ ڈرین مجھسے

ايام حياتهم على الارض ويعلموا بنيهم [illegible] وقفتم في سفح
ایام حیات شان [illegible] زمین [illegible] و ایستادید در سطح
دن زندگی اپنی مین [illegible] زمین پر اور جانین [illegible] اور کھڑے ہوے نیچے سطح

الجبل والجبل يشتعل نارا [illegible] الى [illegible] السماء [illegible] الظلمة
جبل [illegible] شعله [illegible] تا [illegible] سما [illegible]
پہاڑ کے [illegible] شعلہ زن [illegible] آسمان تک اور [illegible] تاریکی کو

والضباب والسحاب وكلمكم الرب في الجبل من النار وكنتم تسمعون

و ميغ و ابر و سخن راند رب در كوه از آتش و بوديد كه مى شنيديد

اور دهند اور ابر كو اور كلام كيا تمسے پروردگارنے پهاڑ مين آگ سے اور حالانكه تم سنتے

صوت الكلام ولم تكونوا ترون شيئاً بل كنتم تسمعون صوتاً

آواز سخن و نبوديد كه ببينيد چيزى بلكه بوديد مى شنيديد آواز

آواز كلام كى اور نه تهے ديكهتے كسى چيز كو بلكه تهے تم سنتے تهے آواز كو

فقط فاظهر لكم عهده وامركم ان تعلموا العشرة آيات وكتبها

فقط پس نمود شما پيمانش و فرمود تان اينكه بياموزيد ده آيات و نوشتشان

فقط پس ظاهر كيا تمهارے ليے عهد اسكا اور حكم كيا تمكو كه تعليم سكهاو دس آيات اور لكها اسكو

على لوحين من حجارة وامرني الرب في ذلك الزمان ان اعلمكم

بر دو تخته از سنگ و فرمودم در آنگاه اينكه آموزمتان

دو تختے پر پتهرکے اور حكم كيا مجكو پروردگارنے اس زمانه مين كه سكهاوں تمكو

السنن والاحكام لتعملوا بها في الارض التي تدخلونها ولترثوها احترسوا

سنتن و احكام كه بكنيد بآن در زمين كه در آييد بش و تا ميراث بريد بش

سنتين اور احكام كه عمل كرو تم ساتھ اسكے زمين مين كه داخل هوے تم اسمين تا كه وارث رهے تمهاره

واحتفظوا بانفسكم جداً لانكم لم تروا شبهاً في اليوم الذي كلمكم الله

و حفاظت نماييد بجدهاى تان بجد چراكه شما نديده ايد شبيه در امروز كه سخن رانيد تان خدا

اور حفاظت كرو ساتھ نفسوں اپنے كے البته كيونكه نه ديكهو تم راه كينه كي آج كے دن مين كه كلام كيا تمسے الله

ربكم في حوريت من النار احتفظوا ان لا تفسدوا وتتخذوا اصناماً

رب تان در حوريت از آتش نگاه داريد اينكه نه فساد كنيد و بگيريد بتان

پروردگار تمهارے نے بيچ حوريت كے آگ سے كه نگاه ركهو يه كه نه فساد كرو اور نه لو بتون كو

واشباهاً من كل جنس شبه ذكر او انثى او شبه بهيمة في الارض

و مانندها از هر جنس مانند مرد يا زن يا مانند جانور در زمين

اور تصويرين انكى كو هر جنس صورت سے نر هو يا ماده يا صورت جانوران زمين كى

او شبه كل طائر يطير في الهواء بجناحيه او شبه هوام الارض

يا مانند هر جانور پرنده كه مى پرد هوا بدو بالش يا مانند جانوران گزنده زمين

يا تصوير هر جانور اڑنے والے كى هوامين ساتھ بازون اپنے كے يا صورت جانوران حشرات الارض كى

كلها وزخارفها او شبه السمك كله الذي في الماء اسفل الارض

همه اش و زخرفاتش يا مانند ماهى همه اش كه هست در آب زير زمين

سبهوں كى اور تيركوے كى يعني جو جانور چهوٹے پانى پر تيرتے هين يا صورت مچهلى پوری كى كه پانى ميں نيچے زمين

وَأَنْ تَرْفَعُوا أَعْيُنَكُمْ إِلَى السَّمَاءِ وَتَنْظُرُوا إِلَى الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ وَالْكَوَاكِبِ

و آنکه بر دارید چشمهاے شان سوے آسمان و بنگرید بآفتاب و ماه و ستارها

اور یہ کہ نہ اٹھاؤ اپنی آنکھیں طرف آسمان کے اور نظر کرو طرف آفتاب اور چاند اور ستاروں کے

وَإِلَى أَجْنَادِ السَّمَاءِ كُلِّهَا وَتَضِلُّوا بِهَا وَتَسْجُدُوا لَهَا وَتَعْبُدُوهَا الَّتِي

و به لشکریان آسمان همه اش و بتابید بآن و سجده کنید بآن و پرستش نمائید که

اور طرف لشکروں آسمان کے سب اور سایہ گیر ہوانکے اور سجدہ کرو انکو اور پوجو انکو کہ

قَسَمَهَا اللهُ رَبُّكُمْ لِجَمِيعِ الشُّعُوبِ الَّتِي تَحْتَ السَّمَاءِ فَأَمَّا أَنْتُمْ فَقَرَّبَكُمْ

تقسیم نمود الله رب شما همه شعوب که زیر آسمان پس چونکه شما ایشان نزدیک نمود

قسمت کیا انکو الله پروردگار تمہارے نے طرف سب گروہوں کے کہ زیر آسمان ہیں پس لیکن تم نزدیک ہوئے

الرَّبُّ وَأَخْرَجَكُمْ مِنْ كُورِ الْحَدِيدِ مِنْ أَرْضِ مِصْرَ لِتَصِيرُوا لَهُ شَعْبًا

رب و برآورد شمارا از کوره آهنے از زمین مصر تا گردید براے او گروهے

پروردگار کے اور نکالا تمکو بھٹی لوہے سے زمین مصر سے تو کہ ہو جاؤ گروہ اور

مِيرَاثًا كَالْيَوْمِ وَغَضِبَ الرَّبُّ عَلَيَّ مِنْ أَجْلِ أَقْوَالِكُمْ وَأَقْسَمَ أَنْ

میراث هیچو امروز و خشم کرد رب بر من از براے قولهاے شما و تقدیر کرد آنکه

میراث کی مثل آج کے دن کے اور غصہ ہوا پروردگار اوپر میرے بسبب باتوں تمہاری کے اور قسم کھائی کہ

لَا أَعْبُرَ هَذَا الْأُرْدُنَّ وَأَنْ لَا أَدْخُلَ الْأَرْضَ الَّتِي يُعْطِيكُمُ اللهُ رَبُّكُمْ

نه بگذرم این اردن و آنکه ندرآیم زمینے که دهد شما خداے رب شما

نہ جاؤں بیچ اس اردن کو اور یہ کہ نہ داخل ہوں میں زمین میں کہ عطا کی تمکو الله رب تمہارے نے

مِيرَاثًا فَأَنَا الْآنَ مُتَوَفًّى فِي هَذِهِ الْأَرْضِ وَلَا أَعْبُرُ هَذَا الْأُرْدُنَّ فَأَمَّا

میراث پس من حالا میرنده ام در این زمین و نگذرم این اردن فاما

میراث پس میں اب وفات پانے والا ہوں اس زمین میں اور نہ جاؤں میں اردن کو پس لیکن

أَنْتُمْ فَتَجُوزُونَ وَتَرِثُونَ هَذِهِ الْأَرْضَ الْمُخْصِبَةَ الَّتِي يُعْطِيكُمُ اللهُ

شما پس بگذرید و ترکه برید این زمین سبز که دهد شمارا خداے

تم پس جاؤ اور وارث ہو اس زمین سرسبز کے کہ عطا کیا تمکو الله

رَبُّكُمْ فَاحْفَظُوا لَا تَنْسَوْا عَهْدَ اللهِ رَبِّكُمُ الَّذِي عَاهَدَكُمْ

رب شما پس نگاه دارید فراموش نکنید پیمان خداے رب شما که پیمان بست با شما

پروردگار تمہارے نے پس نگاہ رکھو نہ بھولو عہد الله پروردگار اپنے کو کہ عہد کیا ساتھ تمہارے

وَلَا تُفْسِدُوا وَتَتَّخِذُوا أَصْنَامًا وَأَشْبَاهًا مِمَّا نَهَاكُمُ اللهُ رَبُّكُمْ

و نه فساد کنید و بگیرید بتان و مانندها از آنچه نهی کرد شما خداے رب شما

اور نہ فساد کرو اور نہ لو بتوں کو اور مانند انکے کہ جس سے منع کیا تمکو الله پروردگار تمہارے نے

عنه من اجل ان الله ربكم هو نار محرقة وهو اله غيور واذا
از او از بهر اینکه خدای رب شما او ست آتش سوزان و او ست خدای غیور هرگاه
اس سبب سے کہ الله پروردگار تمہارا وہی آگ روشن اور وہی معبود غیور ہے اور جبکہ
ولد لكم بنون وبنون بنون واعتقتم في الارض واتخذتم اصناما
زاده شده باشد شما را پسران و پسران پسران و کینه شدید اندران زمین و گرفتید بتان
پیدا کی گئی اولاد اور اولاد کی اولاد اور کینہ اور دشمنی واقع ہوئی زمین میں اور لیے تم نے بت
واشباها من كل شيء وارتكبتم الشر امام الله ربكم واغضبتموه
و مانند ها آنرا از هر چیز و مرتکب شدید بدی پیش خدای رب خود و خشمناک شدید بر او
اور مانند انکے ہر چیز سے اور کرنے لگے تم فساد سامنے الله پروردگار اپنے کے اور غصہ میں لائے
فقد اشهدت عليكم اليوم السماء والارض انكم تهلكون سريعا
پس راستی گواه میدهم بر شما امروز آسمان و زمین اینکه شما برباد خواهید شد شتاب
تحقیق گواه ہوا میں آج کے دن آسمان اور زمین تحقیق تم اجڑ جاؤ گے جلدی
من الارض التي تجوزون الاردن اليوم لترثونها ولا تمكثون
از زمین که گذرید اردن امروز تا ترکه گیرید و نمانید
زمین سے جو کہ بڑھتے اردن کو آج کے دن تو کہ وارث ہو زمین کے اور ٹھہرو گے
فيها الا يسيرا بل تهلكون منها سريعا ويبددكم الرب بين الشعوب
دران مگر سیر کنان بلکه هلاک شوید ازان شتاب و پریشان کند شما را رب میان گروهها
اس میں مگر سیر کرتے ہوئے بلکہ تم ہلاک ہوگے اس سے جلد پریشان کریگا تمکو پروردگار درمیان گروہوں کے
ويبقى منكم عدد قليل بين الشعوب التي يفرقكم الرب فيها وتعبدون
و ماند از شما عدد کمی میان گروه که جدا سازد شما را رب در آن و پرستید
اور باقی رہجاوینگے تمہارے گنتی کے لوگ درمیان گروہوں کے کہ پھوٹ ڈالدیگا تم میں پروردگار اسمیں اور پوجا
هنالك الالهة التي عملها الناس من الخشب والحجارة التي لا تبصر
آنجا خدایان را که کردند شان آدمیان از چوب و سنگها که نه بینند
اس جگہ اس معبود کو کہ جسکو بنایا آدمیوں نے لکڑی کی اور پتھر سے کہ نہ دیکھتا ہے
ولا تاكل ولا تستنشي وتطلبون هناك الله ربكم وتجدونه
و نه خورد و نه شناسد افعال کند و خواهید آنجا خدای رب تانرا بس بیابید او را
اور نہ کھاتا ہے اور نہ صفت افعال کی رکھتا ہے اور چاہو تم اسجگہ الله پروردگار اپنے کو بس پاؤ گے اسکو
اذا طلبتموه من قلوبكم كلها وانفسكم اذا اصابكم الاحزان
وقتیکه طلبیدیش از دلهای تان همه اش و خودهای تان هرگاه رسد اترا اندوه ها
جبکہ چاہا تم نے پورے دل اپنے سے اسکو اور نفسوں اپنے سے جبکہ پہونچے تمکو غم

والشدائد وابتليتم بهذه الاشياء كلها في آخر الايام

و سختیها و مبتلا شدید با این چیزها همه اش در ایام آخر

اور سختیان اور بلائین انهین سب چیزون کی بیچ آخر زمانے کے

وتقبلون الى الله ربكم وتسمعون صوته لان الله ربكم الاه

و پیشید پیش خدای رب خود و بشنوید آوازش چرا که خدای رب شما خدای

اور سامنے آوگے طرف الله پروردگار اپنے کے اور سنوگے آواز اسکی کیونکه الله پروردگار تمهارا خدا

رحيم لا يخذلكم ولا ينسا العهد الذي عهد لآبائكم

بخشنده است نکند رسوا شمارا و نه فراموش کرد عهد که عهد بست با بابا شما

مهروالا هی نه رسوا کریگا تمکو اور نه بهولیگا وه عهد که جو عهد کیا باپ دادون تمهارے سے

الاصحاح الرابع سلوا عن الايام الاولى التي مضت قبلكم

اصحاح چهارم بپرسید از روزگار نخست که گذشت پیش از شما

اصحاح چوتهی پوچهو زمانه پهلے سے جو که گذر گیا قبل تمهارے

من يوم خلق الله الناس على الارض من اقصا السماء الى اقطارها

از ابتدای روزی که آفرید خدا آدم را بر زمین از کرانهای آسمان تا کنارهاش

جس دن که پیدا کیا الله نے آدم کو زمین په کنارون آسمان سے اوسکے کنارون تک

هل كان مثل هذا الامر العظيم او سمع بمثله قط هل سمع شعب

آیا بود مثل این کار بزرگ یا شنیده شده بمانندش هرگز آیا شنید گروه

آیا تها مثل اس امر بزرگ کے یا سنا اسکے مانند البته آیا سنا گروه

خبر بصوت الله يكلمه من النار كما سمعتم انتم وغشيتم او جربوا الله

دلیر آواز خدای را که سخن اندش از آتش چنانچه شنیدید شما و پوشیده چشم او آزمودند خدا را

دوسرے نے آواز الله کی کلام کرتا وه آگ سے جیسا که سنا تمنے اور چهپا لی آنکهه یا آزمایا خدا کو

الذي اتخذهم له شعبا من الشعوب بالبلايا والايات والاعاجيب

که گرفت شان برای خود گروهی از گروها به بلایا و نشانها و عجایب

که لیا انهون نے واسطے اپنے ایک گروه گروهون سے بیچ بلاؤن کے اور نشانیون کے اور تعجبون کے

والحروب واليد المنيعة والذراع الرفيعة وبالمناظر العظيمة كما صنع

و جنگها و دست بزرگ و بازوی بلند و بمناظره عظیمه چنانچه کرد

اور لڑائی اور دست بزرگ اور بازو بلند اور منظر بڑے کے جیسا که کیا

الله باهل مصر بحضرتكم الذي رأيتم وعلمتم ان الله هو رب كل شيء

خدای با مردم مصر روبروی شما [illegible] دیدید و دانستید خدای او ست رب هر چیز

الله نے ساتھ آدمیون مصر کے سامنے تمهارے [illegible] آنکھوں دیکھا اور جانا که الله پروردگار هر چیز کا هے

وليس إله غيره أسمعكم صوته من السماء ليعلمكم وأراكم ناره

ونيست خدائے غير او بشنوانيد شمارا آواز خود را از آسمان تا آموزد شمارا و نمود شمارا آتش

اور نہیں ہے معبود سوائے اسکے سنوائی تمکو آواز اپنی آسمان سے تاکہ تعلیم کرے تمکو اور دکھائی تمکو آگ

العظيمة على الأرض أيضا وسمعتم أقاويله من النار والمحبة لآبائكم

بزرگش بر زمین نیز و شنیدید گفتہائے او از آتش و دوستی بر پدران شما

بزرگ کو زمین پر بھی اور سنی تمنے باتین اسکی آگ سے اور محبت واسطے باپ دادون

اختار نسلهم من بعدهم وأخرجكم برحمته من أرض مصر بقوته

برگزیدن شان از پس شان و برآوردتان بہ بخشش از زمین مصر بہ زور

برگزیدہ کیا نسلون انکی کو بعد انکے اور نکالدیا ساتھ اپنے مہربانی کے زمین مصر سے اپنی قوت

العظيمة ليهلك من بين أيديكم شعوبا أعظم وأعز منكم ليدخلكم

بزرگش تا ہلاک نماید از میان شما تا درآرد شمارا گروہ بزرگ و صاحب عزت از شما و داخل شوید

عظیم سے توکہ ہلاک کرو سامنے اپنے گروہون بڑون اور عزت والون کو تمسے توکہ داخل ہو

ويعطيكم أرضهم ميراثا كاليوم لتعلموا اليوم هذا وتقبلوا

و بدہد شمارا زمین میراث را امروز تا بدانید روز را این و قبول سازید

اور عطا کی تمکو زمین میراث مانند آج کے دن کے توکہ جانو اپنے اس دن کو اور قبول کرو

بقلوبكم لأن الرب هو الإله في السماء فوق وفي الأرض أسفل

از دل خود چراکہ رب او خدا در آسمان ہست بلند و در زمین اسفل

اپنے دلون سے کیونکہ پروردگار وہی معبود ہے اوپر آسمان کے اور نیچے زمین کے

وليس إله سواه احفظوا سننه ووصاياه التي أمركم بها يومكم

ونیست خدائے سوائش نگہدارید سنن او و وصایایش کہ فرمود تان بان امروز تان

اور کوئی نہیں ہے معبود سوائے اسکے یاد رکھو سنتین اور وصیتین اسکی کہ حکم دیا جسکا آج کے دن کو

هذا لينعم عليكم وعلى أبنائكم من بعدكم ويطول مكثكم في

انکہ نعمت دہد بر شما و بر پسران شما از پس و دراز کند جائے قرار در

توکہ نعمت دے تمکو اور فرزندان تمہارے کو بعد تمہارے اور طول دے ٹھہرنے کو

الأرض التي يعطيكم الله ربكم طول الأيام فأقر موسى حينئذ

زمین کہ دہد شمارا خدای رب شما طول ایام پس مقرر کرد موسے آنکہ

زمین پر کہ عطا کی تمکو الله پروردگار نے درازی زمانہ تک پس قرار دیئے موسیٰ نے اسوقت مین

ثلث قرى عند مجاز الأردن في مشارق الشمس ليهرب إليها القاتل

سہ دہ نزد مجاز اردن در مشارق شمس تا گریزد سویش قاتل

تین گاؤن پاس گذرگاہ اردن کے بیچ مشارق آفتاب کے توکہ بھاگے اسکی طرف مارڈالنے والا

الذي يقتل نفسا بغير علمه ولم يكن يبغضه أمس وقبل ذلك لكي
که کسی بکشد نفسی بغیر دانش وی و نیست به نفس دیروز و پیش از این تو بگریزد
جسنے قتل نفس کیا بغیر جاننے کے اور نہ تھا بسبب عداوت کے قتل کل کے دن اور تیسرے سے پہلے کہ بھاگے

يلجأ فينجو من القتل واحد القرى التي أفرز موسى بصير التي
ببوتی بپیوندد برہد از کشتن و یکی دہی که مقرر کرد موسی میگرد انچه
اسکی طرف اور نجات پاوے قتل سے اور ایک گاؤں جو کہ مقرر دیا تھا موسی نے ہوگئی جو کہ

في البرية في صحراء ارض روبيل والاخرى الكهة جلعاد التي
در دشت هست در بیابان زمین روبیل و دیگر الکه جلعاد که
جنگل بیچ صحرا زمین روبیل کے اور دوسرے الکه جلعاد کے کہ

في ارض جاد والثالثة جولان في متنين في ارض منسي وهذه
در زمین جاد است و سوم جولان در متین که در زمین منسی است و این است
بیچ زمین جاد کے ہے اور تیسرے جولان جو متین سے ہے زمین منسی میں اور یہی

السنة التي وضع موسى لبني اسرائيل هذه الشهادة والسنن
سنتی که نهاد موسی برای بنی اسرائیل این شهادت و سنن
سنتیں ہیں کہ معین کیں موسی نے واسطے بنی اسرائیل کے یہ سب شہادتیں اور سنتیں

والاحكام التي قص موسى على بني اسرائيل حيث خرجوا من ارض
واحکام که داستان کرد موسی بر بنی اسرائیل وقتیکه برآمدند از زمین
اور احکام جو کہ بیان کیے موسی نے سامنے بنی اسرائیل کے جبکہ نکلے زمین

مصر الى مجاز الاردن في الوادي بازاء بعلفغور ارض سيحون
مصر تا مجاز اردن در وادی برابر بعلفغور زمین سیحون
مصر سے طرف گذرگاہ اردن کے بیچ اس وادی کے جو بمقابل بعلفغور زمین سیحون

ملك الاموراثيين الذي كان يسكن حسبان الذي قتله موسى و
بادشاه اموراثیان که بود ساکن حسبان که پیش آمد او را موسی و
بادشاہ اموراثیین کے ہے کہ تھا رہتا حسبان جو کہ پیش آیا موسی اور

بنو اسرائيل حيث خرجوا من ارض مصر وورثوا ارضه وارض عوج
بنو اسرائیل وقتیکه برآمدند از زمین مصر و ترکه گیرند زمینش و ارض عوج
بنی اسرائیل کے جبکہ نکلے زمین مصر سے اور وارث ہوئے اسکی زمین کے اور زمین عوج

ملك البثنة ملكي الاموراثيين الذين كانا عند مجاز الاردن عند
بادشاه بثنه دو پادشاه اموراثیان که بودند نزد مجاز اردن نزد
بادشاہ بثنہ دو بادشاہ اموراثیان کے کہ تھے پاس گذرگاہ اردن کے نزدیک

مشارق الشمس من عروعير التي على حرف وادي ارنون الى جبل
مشارق شمس از عروعیر که بر حرف وادی ارنون تا جبل سیون که
مشارق آفتاب کے عروعیر سے کہ جو کنارے وادی ارنون کے ہے طرف پہاڑ سیون کے
التي هي حرمون والغربي كله الذي عند مجاز الاردن هي مشارق
که آن است حرمون و غربی همه اش که نزد مجاز اردن است آن است مشارق
جو کہ وہ حرمون ہے اور جانب غربی سب کہ پاس گذرگاہ اردن کے ہے اور وہی مشارق
الشمس والى البحر الغربي التي تحت اسدود القلعة ودعا موسى جميع
شمس تا دریای غربی که زیر سدهای قلعه هست و خواند موسی همه
آفتاب کا ہے اور طرف دریاے غربی کے کہ نیچے اسدود قلعہ کے ہے اور بلایا موسی نے سب
بني اسرائيل وقال لهم اسمعوا يا بني اسرائيل السنن والاحكام التي
بنی اسرائیل و گفت بایشان بشنوید ای بنی اسرائیل سنن و احکام که
بنی اسرائیل کو اور کہا انکو سنو ای بنی اسرائیل سنتوں اور حکموں کو جو کہ
اتلو عليكم اليوم لتعلموها وتحفظوها وتعملوا بها قد تعلمون
میخوانم بر شما امروز تا دانید آنرا و نگهدارید و عمل کنید بآن راستی میدانید
پڑھتا ہوں میں تمھارے سامنے آج کے دن تو جان لو اسکو اور یاد رکھو اسکو اور عمل کرو اسپر تحقیق جانتے ہو تم
ان الله ربنا عاهدنا عهدا بارض حوريب ولم يعاهد الله اباءنا
اینکه خدای رب ما پیمان بست با ما پیمانی بزمین حوریب و نه پیمان بست خدای با پدران ما
یہ کہ اللہ پروردگار ہمارے نے عہد کیا ہمسے پورا عہد بیچ زمین حوریب کے اور نہ عہد کیا اللہ نے باپ دادا ہمارے
بهذا العهد بل انما عاهدنا نحن الذين ههنا احياء سالمون وجها قبل
باین پیمان بلکه جز این نیست که پیمان بست با ما که آنجاییم زنده درست رو به رو پیش
یہ عہد بلکہ سوا اسکے نہیں کہ عہد کیا ہمسے ہم وہ ہیں اس جگہ زندہ سلامت روبرو سامنے
وجه كلمنا الرب في النار من الجبل وانا كنت واقفا بين يدي الرب وبينكم
روی سخن گفت با ما رب در آتش از کوه و من بودم ایستاده پیش رب و میان شما
اسکے منہ کے کلام کیا ہمسے پروردگار نے آگ میں پہاڑ سے اور میں تھا کھڑا سامنے پروردگار کے اور درمیان تمہارے
في ذلك الزمان لاظهر لكم اقوال الله ربكم حيث فرقتم من النار
در آن گاه تا ظاهر کنم بشما گفتهای خدای رب شما و ترسیدید از آتش
بیچ اس زمانے کے تو کہ ظاہر کروں تمپر اقوال اللہ پروردگار تمھارے کے جبکہ ڈر گئے تھے آگ سے
ولم تصعدوا الى الجبل لعشر الايات انا الله ربكم الذي
و نرفتید بالای تا کوه ده آیات منم خدای رب شما که
اور نہ چڑھے پہاڑ پر دس آیات ہیں اللہ پروردگار تمہارا ہوں کہ

أَخْرَجْتُكُمْ مِنْ أَرْضِ مِصْرَ وَخَلَّصْتُكُمْ مِنَ الْعُبُودِيَّةِ لَا يَكُونُ لَكُمْ

برآوردم تان از زمین مصر و رہاندم تان از بندگی نباشد برای شما

نکالا تمکو زمین مصر سے اور خلاص کیا تمکو غلامی سے نہ ہو تمہارے لیے

إِلَهٌ غَيْرِي وَلَا تَتَّخِذُوا أَصْنَامًا وَأَشْبَاهًا مِمَّا فِي السَّمَاءِ فَوْقُ وَفِي الْأَرْضِ

خدائے غیر من و نگیرید بتہا و مانند ہا از آنچہ در آسمان بالا و در زمین است

کوئی معبود سوائے میرے اور نہ لو بتوں اور انکے مانند کو جو کہ آسمان کے اوپر ہی اور زمین کے

أَسْفَلُ وَالَّذِي فِي الْمَاءِ أَسْفَلَ الْأَرْضِ لَا تَسْجُدُوا لَهَا وَلَا تَعْبُدُوهَا لِأَنِّي

زیر است و آنچہ در آب کہ زیر زمین است نکنید سجدہ بآن و نہ عبادت کنید بآن چراکہ

نیچے اور جو پانی میں ہی کہ نیچے زمین کے ہی نہ سجدہ کرو انکو اور نہ پوجا کرو انکی کیونکہ

أَنَا اللهُ رَبُّكُمْ إِلَهٌ غَيُورٌ يُعَاقِبُ الْأَبْنَاءَ بِذُنُوبِ الْآبَاءِ لِثَلَاثَةِ أَحْقَابٍ

منم خدا رب شما خدائے غیور کہ عقوبت کند پسران را بگناہان پدران سہ پشت

میں اللہ پروردگار تمہارا ہوں معبود غیور کہ عذاب کرتا ہوں اولاد تمہاری کو سبب گناہوں باپ دادوں تین پشت

وَأَرْبَعٍ بِسَيِّئَاتِهِمْ وَأَنْعَمُ وَأُحْسِنُ إِلَى أَلْفِ حُقْبٍ مِنْ مُحِبِّيَّ الَّذِينَ

و چہار بگناہان ایشان و نعمت دادم و نیکوئی کردم تا ہزار پشت از دوستان خود کہ

اور چار پشت تک سبب برائیوں انکی کے اور میں نے نعمت اور نیکی کی ہزار پشت تک دوست اپنے کو کہ

يَحْفَظُونَ وَصَايَايَ لَا تُقْسِمْ بِاسْمِ رَبِّكَ كَذِبًا لِأَنَّ الرَّبَّ لَا يُبَرِّئُ مَنْ

نگہدارند وصایائے مرا سوگند بنام رب خود دروغ چراکہ رب پاک نیست کسیکہ

جنہوں نے یاد رکھا میری وصیتوں کو نہ قسم کھاؤ ساتھ نام تیرے پروردگار کے جھوٹی کیونکہ پروردگار نہیں پاک ٹہراتا اسکو

يَحْلِفُ بِاسْمِهِ كَذِبًا احْفَظُوا يَوْمَ السَّبْتِ وَطَهِّرُوهُ كَمَا أَمَرَكُمُ اللهُ رَبُّكُمْ

سوگند خورد بنام او دروغ نگہدارید روز شنبہ را و پاکیزہ دارید چنانچہ فرمود تان خدا رب تان

قسم کھاوے ساتھ نام اسکے کے جھوٹی نگاہ رکھو دن ہفتہ کو اور پاک کرو اسکو جیسا کہ حکم دیا تمکو اللہ پروردگار

وَاعْمَلُوا الْأَعْمَالَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ وَاصْنَعُوا مَا أَرَدْتُمْ أَنْ تَصْنَعُوا فِيهَا فَأَمَّا

و بکنید کارہا در شش روز و بکنید آنچہ ارادہ کردید آنکہ بکنید دران فاما

اور کرو کام چھ دن میں اور کرو جو ارادہ رکھتے ہو کہ کروگے اسمیں لیکن

يَوْمُ السَّابِعِ فَسَبْتٌ لِلَّهِ رَبِّكُمْ لَا تَعْمَلُوا فِيهَا عَمَلًا أَنْتُمْ وَبَنُوكُمْ وَعَبِيدُكُمْ

روز ہفتم پس شنبہ برائے خدا رب تان است نکنید دران کاری شما و پسران شما و غلامان شما

دن ساتویں پس دن ہفتہ کا اللہ کے لیے جو پروردگار تمہارا ہے نکرو مت اس میں کچھ کام تم اور اولاد تمہاری اور غلام تمہارے

وَإِمَاؤُكُمْ وَثِيرَانُكُمْ وَحَمِيرُكُمْ وَبَهَائِمُكُمْ كُلُّهَا وَالسُّكَّانُ الَّذِينَ

و کنیزان شما و گاوان شما و خران شما و بہائم شما ہمیشہ و باشندگان کہ

اور لونڈیاں تمہاری اور بیل تمہارے اور گدھے تمہارے اور چوپائے تمہارے سب اور رہنے والے لوگ

في قراكم تستريح عبيدكم وإماؤكم معكم واذكروا أنكم كنتم عبيدا

در دیهات شما اند و راحت می‌یابند غلامان شما و کنیزان شما با شما و بیاد دید اینکه شما بودید بنده گان

گاؤں تمہارے کے کہ آرام پاتے ہیں غلام تمہارے اور لونڈیاں تمہاری تمہارے ساتھ اور یاد کرو کہ تم تھے غلام

بأرض مصر وأخرجكم الله ربكم من هناك بيد منيعة وذراع عظيم

بزمین مصر و برآورد تان خدای ربتان از انجا بدست زور و بازوی بزرگ

زمین مصر میں نکالا تمکو اللہ پروردگار تمہارے نے اسجگہ سے ساتھ بزرگ قوت اور بازو سے قوی کے

كذلك أمركم ربكم أن تحفظوا يوم السبت وليكرم كل امرئ منكم والديه

همچنین فرمود تان ربتان اینکه نگهدارید روز شنبه را و باید گرامی دارد هر مرد از شما والدین خود

جیسا کہ حکم دیا تمکو پروردگار تمہارے نے کہ حفاظت کرو دن ہفتہ کو اور چاہیے کہ لازم پکڑے ہر ایک تم میں سے اپنے ماں باپ

كما أمركم الله ربكم لتطول أعماركم وينعم عليكم في الأرض المخصبة

چنانکه فرمود تان خدای پروردگار شما تا دراز شود عمرهای شما و نعمت دهد بر شما در زمین سبزی که

جیساکہ حکم دیا تمکو اللہ پروردگار تمہارے نے تو کہ دراز ہو زندگی تمہاری اور نعمت دی تمکو زمین سرسبز میں

يعطيكم الله ربكم لا تقتلوا لا تزنوا لا تسرفوا لا يشهد الرجل

دهد تان خدای ربتان نکشید مکنید زنا نه اسراف کنید نگواهد مردی

کہ عطا کی ہو تمکو اللہ پروردگار تمہارے نے نہ خونریزی کرو اور نہ زنا کرو اور نہ فضول خرچ کرو اور نہ گواہی دے کوئی مرد

منكم على صاحبه شهادة زور ولا تشتهي امرأة صاحبه ولا يتوق

از شما بر یارش گواہی دروغ شهوت نکند مرزن یارش نه کند و نه

تمہارا اپنے یار کی گواہی جھوٹی اور نہ خواہش برے کام کی کرو عورت یار اپنے سے اور نہ پوری کرو

نفسه إلى بيت صاحبه ولا تغصب كرمه ولا حقله ولا عبده

نفسش را تا خانه صاحبش و غصب نکند تاکش و نه باغش و نه غلامش

خواہش نفس اپنی کی طرف گھر یار اپنے کے اور نہ چھین لو تاک انگور اور نہ باغ اسکے کو اور نہ غلام اسکے کو

ولا أمته ولا ثوره ولا حماره ولا شيئا مما لصاحبك هذه الآيات

و نه کنیزش و نه گاوش و نه خرش و نه چیزی از انچه مر صاحب تراست این است آیات

اور نہ لونڈی اسکی کو اور نہ بیل اور نہ گدھے اسکے کو اور کوئی چیز جو کہ ملک صاحب تمہارے کی ہو یہ نشانیاں ہیں

التي أمر بها الرب بني إسرائيل وكلمهم بها في الجبل من النار والسحاب

که فرمود بآن رب بنی اسرائیل و سخن گفت شان در کوه از آتش و ابر

کہ جسکا حکم دیا پروردگار نے بنی اسرائیل کو اور کلام کیا ایسا انسے بیچ پہاڑ کے آگ سے ساتھ بادل

والضباب بصوت عظيم لا يوصف ولا يحدوا التي كتبها على

و در میغش آواز بزرگی که وصف کرده نشود و نه شود [illegible] نوشتش بر

اور اندھیرے کے آواز عظیم کہ جسکا وصف نہیں ہو سکتا ہے اور نہ پایا گیا [illegible] جو لکھا تھا بر

لوحين ودفعهما الي فلما سمعتم صوتا من الظلمة ورأيتم نارا تشتعل

دو لوح و سپرد بمن پس هرگاه شنیدید آواز از تاریکی و دیدید آتش که مشتعل میشد

دو لوحوں کے اور سپرد کیا مجھکو پس جب سنی تمنے آواز تاریکی سے اور دیکھی تمنے آگ روشن

من الجبل تقدمتم الي جميع رؤساء اسباطكم واشياخكم وقالوا

از کوه پیش آمدید سوے من همه سروران تمام سروران اسباط شما و پیران شما و گفتید

پہاڑ سے پیشقدمی کی طرف رئیسوں تمہارے کے فرزندان تمہارے نے اور سن رسیدہ لوگوں تمہارے نے اور

قد ارانا الله ربنا مجده وكرامته وعظمته وسمعنا صوته من اليوم

براستی نمود ما را خداے پروردگار ما مجد خود و کرامت خود و عظمت خود و شنیدیم آوازش از امروز

تحقیق دکھلایا ہمنے الله پروردگار اپنے کی بزرگی اور کرامت اور عظمت اسکی اور سنی ہمنے آواز اسکی جس دن

رأينا اذ كلم الله الناس وعاشوا فما حاجتنا الان نميلنا موتا ولا

دیدیم چراکه هرگاه سخن گفت خداے آدم را و زیستند پس چیست حاجت ما حالانکه میل نمایانیم خود را بمردن و

کہ دیکھا ہمنے کیونکہ کلام کیا الله نے آدمیوں سے اور عیش میں رہے پس کیا ہے حاجت ہماری اب کہ مائلیں ہم موت کو اور نہ

نرجوا بان تحرقنا هذه النار العظيمة ان عدنا ان نسمع صوت الله

تمنا نیم امید باین که بسوزاند ما را این آتش بزرگ اگر بازآئیم اینکه بشنویم آواز خداے

امیدوار ہیں ہم کہ جلا دے ہمکو اس آگ بڑی ہیں اگر پھر چاہیں ہم کہ سنیں ہم آواز الله

ربنا متنا اي انسان ذي لحم يشبهنا سمع صوت الله الحي يتكلم

رب خود مردیم یعنی آدم باگوشت می ماند ما را شنید آواز خداے زنده که می سخند

پروردگار اپنے کی کہ مرے ہم یعنی آدمی گوشت والے نہ مشابہ ہیں ہمکو سنے آواز الله حی پروردگار ہمارے کی

من نار فعاش تقدم انت واسمع جميع ما يقول الله ربنا وقص علينا

از آتش پس زیست به پیش تو و بشنو همه آنچه شنیدے از خداے رب ما و باز گو بما [illegible]

آگ سے پس زندہ رہا آگے تیرے اور سن سب جو کچھ کہ فرمایا الله رب ہمارے نے اور بیان کر واسطے ہمارے

جميع ما سمعت من الله ربنا ونحن نسمع ونفعل فسمع الله اقوالكم التي

همه شنیدے از خداے رب ما میشنویم و میکنیم پس شنید خدا گفتارهاے شما که

سب جو سنا تونے الله سے کہ پروردگار ہمارا ہے اور ہم سنتے ہیں اور کرتے ہیں پس سنیں خدا نے باتیں تمہاری کہ جو

قلتم وقال لي الرب قد سمعت صوت الشعب ما قالوا لك نعم ما تكلموا

گفتید و گفت بمن رب براستی شنیدم آواز گروه و آنچه گفتند بتو خوب است آنچه گفتند

کہیں تمنے اور فرمایا مجھکو پروردگار نے تحقیق سنی تونے آواز گروہ کی اور کیا بولے تمکو خوب جو کہ کلام کیا اس

ليت تكون لهم قلوب تسمع وتطيع ويتقون ويحفظون من

کاش باشد ایشان دلها که بشنود و نیکو شد [illegible] و بترسند و [illegible]

کاش ہو [illegible] دل [illegible]

قولي ويحفظون وصاياي كلها الأيام كلها فينعم عليهم وعلى
از قول من و نگهدارند وصایاے مرا همه اش روزگار همیشه پس انعام کند بر ایشان و بر
بات میری سے اور یاد رکھو سب میری وصیتوں کو سب زمانہ میں پس انعام کرے اُن پر اور

أبنائهم إلى الأبد انطلق فقل لهم انصرفوا إلى خيمكم وأنت فقم
پسرانشان تا جاوید برو پس بگو بایشان بروید سوے خیمهاے تان و تو پس بایست
اولاد انکی پر ہمیشہ جا پس کہہ انکو پھیرو طرف خیموں اپنے کے اور تم پس کھڑے ہو

ههنا بين يدي لأوحي إليك وأخبرك بجميع أحكامي وشرائعي و
آنجا پیش من تا وحی کنم سوی تو و خبر دهمت همه احکام خود و شرائع خود و
اس جگہ سامنے میرے تو وحی بھیجوں تیری طرف اور تجکو خبر پہونچاؤں سب اپنے حکموں کی اور اپنی شریعت کی

وتعلمهم أن يعملوا بها في الأرض التي تدخلوها لترثوها احفظوا واعملوا
آموزشان اینکه کنند بآن در زمین که در آیند بش تا ورثه یابند و نگهدارند و کنید
سکھاو انکو کہ عمل کریں ساتھ اسکے زمین میں کہ داخل ہوں اسمیں توکہ وارث ہوں اُسکے او نگاہ رکھیں

بما أمركم الله ربكم ولا تحيدوا يمنة ولا يسرة بل سيروا في الطريق كلها
بآنچه فرمود شما خداے رب شما و مگردید راست اش و چپ اش بلکه بروید در راه همه اش
جسکا کہ حکم دیا تمکو اللہ پروردگار تمہارے نے نہ گردن پھیرو داہنے اور نہ بائیں بلکہ سیر کرو سب راہ میں

التي أمركم الله ربكم لتعيشوا وينعم عليكم ويطول ملككم في
که فرمود تان خداے رب شما تا عیش شود و انعام گردد بر شما و دراز شود ملک تان در
کہ حکم کیا تمکو اللہ پروردگار تمہارے نے توکہ جیتے رہو اور انعام ہووے پر تمہارے اور دراز ہوگا ملک تمہارا اس

الأرض التي أمرني الله ربكم أن أعلمكم لتعملوا بها في الأرض التي
زمین که فرمود مرا خداے رب شما اینکه بیاموزم تان تا عمل کنند آن در زمین که
زمین میں جسکا امر کیا مجکو اللہ پروردگار تمہارے نے کہ سکھاؤں میں تمکو کہ اسپر عمل کرو زمین میں کہ جس

تدخلوها لترثوها وتتقوا الله ربكم وتحفظوا جميع سننه ووصاياه وأحكا
در آیند بش تا ارث گیرید ش و بپرهیزید خداے رب شما را و نگهدارید همه سنتها و وصایاش و احکامش
جسمیں داخل ہو تم توکہ میراث پاؤ اسکی اور ڈرو اللہ پروردگار اپنے سے اور یاد رکھو سب سنتوں اسکی اور وصیتوں کو اور

التي أمركم بها أنتم وبنوكم وبنو بنيكم أيام حياتكم كلها فتطول
که فرمایم تان بآن شما و پسران شما و پسران پسران تان روزگار حیات شود همه پس دراز شود
کہ حکم کیا تمکو جسکا تم اور اولاد تمہاری اور پوتے تمہارے سب زمانہ زندگی تمہاری کے پس بڑھنے گی

أعماركم اسمعوا يا بني إسرائيل واحفظوا واعملوا لينعم عليكم وتكثروا
عمرهاے شما بشنوید ای بنی اسرائیل و نگهدارید و کنید تا نعمت دهد بر شما و بسیار شوید
عمر تمہاری سنو اے بنی اسرائیل اور نگاہ رکھو اور عمل کرو توکہ انعام ہو تمپر اور بہت ہوجاؤگے

حذٰ كما قال لكم الله الٰه آبائكم ان يعطيكم الارض التي تفيض لبنا وعسلا

چنانچه گفت شما را خدای پدرانتان را اینکه عطا کند شما را زمین که در وی شیر و عسل

یقینا جیسا کہ فرمایا تمکو اللہ معبود باپ تمہارے نے کہ دیوے تمکو زمین جسمیں بہت ہوتا ہو دودھ اور شہد

الاصحاح الخامس اسمعوا يا بني اسرائيل الله ربنا رب واحد

اصحاح پنجم بشنوید ای پسران اسرائیل خدا ست رب ما رب یکتا

اصحاح پانچویں سنو اے بنی اسرائیل اللہ پروردگار ہمارا معبود ایک ہے

احبوا الله ربكم من قلوبكم كلها ومن كل انفسكم وجهدكم ولتكن

دوست بدارید رب شما را از دلهای شان همه و از هر خود پس جانهای و جهد شما و باید

دوست رکھو اللہ پروردگار اپنے کو پورے دلوں اپنے سے اور سب جانوں اپنی سے اور جہاد اپنے سے اور چاہیے

بهذه الايات التي امركم في قلوبكم ابدا وعلموا بنيكم وتكلموا بها

این آیات که فرمود است شما در دلهای تان همیشه و بیاموزید پسران تان و بسخن زنید

یہ نشانیاں جسکا تمکو حکم ہوا تمہارے دل میں ہمیشہ اور تعلیم کرو اولاد اپنی کو اور کلام سکھاؤ

اذا حضرتم في منازلكم واذا سافرتم واذا رقدتم واذا قمتم وشدوها

وقتیکه حاضر شدید در جاهای تان و هر گاه سفر کردید و هر گاه بیدار شدید و هر گاه برخاستید و بگیرید

جسوقت حاضر ہو تم اپنی جگہوں میں اور جب سفر کرو تم اور جب جاگو تم اور جبکہ کھڑے ہو تم اور لو اسکو

علامة في ايديكم وتكون مسما بين اعينكم واكتبوها على معاقم

علامت در دستهای خود باشند نشان میان چشمهای تان و بنویسید بر سرهای

نشانی اپنے سامنے اور ہو نشانی درمیان دونوں آنکھوں تمہاری کی اور لکھو اسکو اوپر دروازوں

بيوتكم وعلى ابوابكم واذا ادخلكم الله ربكم الارض التي قسم

در خانهای و بر درهای خود و وقتیکه در آورد شما را خدای رب شما زمینی که قسم خورده

گھر اپنے کے اور اوپر دروازوں اپنے کے اور جب داخل کرے اللہ پروردگار تمہارا اس زمین میں جسکی قسم کھائی

لآبائكم ان يعطيها لابراهيم واسحق ويعقوب ان يعطيكم

به پدران شما که بدهد به ایشان بابراهیم و اسحاق و یعقوب که بدهد شما را

باپ دادا کا کہ عطا کی یہ انکو واسطے ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب کے اور دیگا تمکو

قرى كبارا مخصبة لم تبنوها وبيوتا مملية من خيرات لم تملوها

دہات بزرگ سرسبز نا بنا کرده شما و خانها پر از خیرها که پر نکرده اید

گاؤں بڑے سرسبز کہ نہ آباد کیا ہوگا تم نے اور گھر بھرے ہوئے نعمتوں سے کہ نہ بھرا تم نے

وجبابا محفورة لم تحفروها وكروما وزيتونا

و چاه‌های کنده که نکنده اید و تاکها و زیتونها که

اور کنوئیں کھدے کہ نہ کھودا ہوگا تم نے اور تاک درخت انگور اور زیتون کے

لم تغرسوها وتأكلون وتشبعون واحفظوا لا تنسوا الله الذي

كه نشانیدیش و بخورید و سیر شوید نگهدارید فراموش مکنید خدای را که بیرون آورد

که نہ لگایا ہو گا تمنے اُنکو اور کھاؤ اور سیر ہو اور نگاہ رکھو نہ بھولو اللہ پروردگار اپنے کو کہ

أخرجكم من أرض مصر وخلّصكم من العبودية فاتقوا الله ربكم فإياه

برآورد تان از زمین مصر و رهانید تان از بندگی پس بپرهیزید خدای رب تان را

جسنے نکالا تمکو زمین مصر سے اور چھٹکارا دیا تمکو غلامی سے پس ڈرو اللہ پروردگار اپنے سے

فاعبدوا وباسمه فاقسموا لا تتبعوا الآلهة الأخر التي تعبدها الشعوب

مخصوص او و بنامش پس سوگند بخورید و پیروی مکنید خدایان دیگر را که پرستندش گروهای

عبادت کرو ساتھ نام اُسکے کے پس قسم کھاؤ کہ نہ تابعداری کرو گے خدا دوسروں کی جسکی عبادت کرتے ہیں گروہ

التي حولكم لأن الله ربكم الحالّ فيكم هو إله غيور فاتقوا أن

که پیرامون شما اند چرا که بدرستی خدای رب تان که در آینده است در شما او خدای بسیار غیور است پس بپرهیزید

کہ جو گرداگرد تمہارے ہیں کیونکہ اللہ پروردگار تمہارا حلول کرنیوالا ہے تم میں وہ معبود غیور ہے پس ڈرو کہ

لا يشتد غضبه عليكم ويهلككم عن جديد الأرض لا تجربوا الله

نسخت شود خشمش بر شما و هلاک شوید از زمین نو نه جنگ کنید خدای

نہ سخت ہو غصہ تم پر اور خراب ہو تم نئی زمین سے نہ جھگڑو اللہ

ربكم كما جربتموه بالبلايا ولكن احفظوا وصية الله ربكم وشهاداته

رب تان را چنانچه آزمودیدش ببلاها و لکن نگهدارید وصیت خدای رب تان و شهادتش

پروردگار اپنے سے جیسا کہ آزمایا تمنے اُسکو بلاؤں میں ولیکن یاد رکھو وصیت اللہ پروردگار اپنے کی اور شہادت اُسکی

وسنته التي أمركم بها واعملوا الحسنات وأنصفوا واعدلوا أمام الله

و سنتش که فرمود تان بان و بکنید نیکوئیهای و انصاف و عدل او پیش خدای

اور اوس سنت کو جسکا حکم دیا تمکو اور کرو نیکیاں اور انصاف اور عدل کی باتیں سامنے اللہ

ربكم لينعم عليكم وتدخلوا وترثوا الأرض المخصبة التي قسم الرب

رب تان تا انعام کند بر شما و در آئید و ترکه گیرید زمین سبزی که بخشید رب

پروردگار اپنے کے تو کہ انعام کرے ہم اور تم داخل ہو اور وارث ہو زمین سرسبز کے جو کہ تقسیم کی پروردگار نے

لآبائكم ويكسر جميع أعدائكم ويهزمهم قدامكم كما

به آبای شما و بشکند همه دشمنان تان را و گریزاند شان پیش شما چنانچه

واسطے باپ دادا تمہارے کے اور شکست دی سب دشمنوں تمہارے کو اور بھگا دیا اونکو سامنے تمہارے سے جیسا کہ

قال الرب وإذا سألوا بنوكم غداً وقالوا لكم ما هذه

گفت رب و وقتیکه پرسیدند تان پسران تان فردا و گفتند بشما چیست این

فرمایا پروردگار نے جب پوچھیں تمسے فرزند تمہارے کل آنے والے دن کی بات کہیں اُنکو یہ نہیں ہے

الشهادة وهو السنن والحكومة التي امركم الله بها فقولوا لبنيكم انا
شهادت و سنت و حکومتی که فرمود شمارا خدای بگوید پسران خودرا که
گواہی اور سنت اور حکومت جسکو فرمایا تمکو الله نے کہدو واسطے اولاد اپنی کے

كنا عبيد الفرعون بارض مصر واخرجنا الرب من ارض مصر بيد
بودیم بندگان مر فرعون را بزمین مصر و برآورد مارا رب از زمین مصر بدست
ہم تھے غلام فرعون کے زمین مصر مین نکالا ہمکو پروردگار نے زمین مصر سے ساتھ ہاتھ

منيعة وخرج الرب جرائح كبيرة وعمل ايات عظيمة وانزل باهل
قوی و بیرون آورد رب کارهای بسیار و کار نشانهای بزرگ و فرود آورد مردم
قوی کے اور نکالے پروردگار نے بہت کام اور بڑی نشانیان اور نازل کی مصر کے آدمیون

مصر بلاء شديدا وذلك لفرعون وجميع اهل بيته نحا هنا واخرجنا
مصر بلای سخت و این بود بفرعون و همه مردم خانه اش روبروی ما و برآورد مارا
بلا سخت اور یہ واسطے فرعون اور سب گھر بار اوسکے کے سامنے ہمارے اور نکالا ہمکو

الرب من هناك ليدخلنا ويعطينا الارض التي قسم لاباءنا وامرنا الرب
رب از انجا تا در آورد مارا و دهد مارا زمین که بخشش کرد به پدران ما و فرمود مارا رب
پروردگار نے اوس جگہ سے توکہ داخل کرے ہمکو اور دیوے ہمکو زمین کہ جسکو تقسیم کیا واسطے باپ دادا ہمارے اور حکم

ان نعمل هذه السنن كلها وان نتق الله ربنا لينعم علينا ايامنا كلها
اینکه کنیم این سنتها همه اش و اگر بپرهیزیم خدای رب خود را تا نعمت دهد بما روزگار ما همیش
که بجالاوین ہم یہ سنتین سب اور جو ڈرینگے ہم الله پروردگار اپنے سے تو نعمت دیگا ہمکو سب دن ہمارے

ويحيينا في الخير والنعم كاليوم ويكون لنا برا اذا حفظنا هذه الوصية
و در ماند مارا در خوبی و نعمت همچو امروز و باشد بما نیکی وقتیکه نگهداشتیم این وصیت
اور جلاویگا ہمکو نیکی اور نعمتون مین مثل آج کے دن کے اور ہوگی ہمارے لیے نیکی جبکہ یاد رکھینگے ہم سب ان حکمون کو

كلها وعملنا بها امام الله ربنا كما امرنا واذا ادخلكم الله ربكم الارض
همیش و کردیم بان پیش خدای رب ما چنانچه فرمود مارا و وقتیکه در آورد شمارا خدای رب شما زمین
اور عمل کرینگے ہم اوسکا سامنے الله پروردگار اپنے کے جیسا کہ حکم دیا ہمکو اور جب لاوے تمکو الله پروردگار تمہارا زمین

التي تدخلونها لترثوها واهلك شعوبا كثيرة من بين ايديكم
که در آیید ش تا ترکه برید ش و هلاک کرد گروه بسیار از میان شما
جس جگہ داخل ہو تم توکہ وارث ہو اوسکے اور ہلاک کیا بہت گروہ کو سامنے تمہارے

حيثانيين وجرجسانيين واموراانيين وكنعانيين وفرزانيين
حیثانیین و جرجسانیین و امورانیین و کنعانیین و فرزانیین
حیثانیین اور جرجسانیین اور امورانیین اور کنعانیین اور فرزانیین

وحاوانيين واليبوسانيين سبعة شعوب اكثر واقوى منكم ودفعهم

و حاوانيين و يابسانيين و هفت گروه بسيار و بزرگ تر از شما

اور حاوانيين اور يابسانيين كو اور سات گروه اكثر اور زور آور ہين تمسے اور سونپا

الله ربكم في ايديكم فاضربوهم واقتلوهم وانفوهم وحرموهم

خداے ربتان در دستهاے تان پس زنيد شان و كشيد شان و نفي كنيد شان و حرام داريد شان

الله پروردگار تمهارا تمهارے اختيار مين پس مارو تم انكو اور قتل كرو اور نابود كرو انكو اور حرام جانو انكو

ولا تعاهدوهم عهدا ولا ترحموهم ولا تحابوهم ولا تزوجوا

و نه پيمان بنديد شان پيمان و نه رحم كنيد شان و نه پاس كنيد شان و نكنيد تزويج

اور نه عهد باندهو انسے كوئى عهد اور نه مهربانى كرو انسے اور نه دوستى كرو انسے اور نه نكاح كرو

بناتكم من بنيهم ولا تزوجوا بنيكم من بناتهم لئلا يغوين

دختران شان را از پسران شان و نه تزويج كنيد پسران تان را به دختران شان تا اينكه نه فريب دهند

لڑكيوں اپني كا انكے لڑكوں سے اور نه نكاح كرو لڑكوں اپنے كا انكي لڑكيوں سے تا كه نه ورغلا دين بہكاوين

بنيكم عن عبادتي ويحيدونهم فتعبدون الهة اخر ويشتد

پسران تان را از عبادت و بگردانند شان پس پرستند خدايان ديگر و

بيٹوں تمهارے كو بندگى ميرى سے اور فريب كرينا پس پرستش كرے گا معبود دوسرے كا اور سخت هو

غضب الرب عليكم ويهلككم سريعا ولكن اصنعوا بهم هذا

خشم رب بر شما و هلاك كند شما را شتاب و ليكن بكنيد با شان اين

غصه پروردگار كا تمپر اور ہلاك كرے تمكو جلد سے جلد اور ليكن كرو انكے ساتھ يه

الصنع استاصلوا مذابحهم واكسروا انصابهم واحطموا

كار استيصال كنيد مذابح شان و بشكنيد نواصب شان و خراب كنيد

كام كه كهود ڈالو انكے مذابح قربانگاه كو اور توڑ ڈالو بت انكے اور برباد كرو

اصنامهم المصاغة واحرقوا اوثانهم المنحوتة لانكم شعب

بتان شان ساخته شان بسوزانيد بت هاے تراشيده چرا كه شما ايد گروه

بت انكے بنائے هوئے اور جلا دو انكے بتوں تراشيده كو كيونكه تم گروه

طاهر لله ربكم واختاركم الله ربكم ان تكونوا له شعبا حبيبا من

پاك براے خداے رب تان و برگزيد شما را رب خود و برگزيده تان خداى از براى اينكه باشيد براے او گروهى دوست

پاك هو واسطے الله پروردگار اپنے كے اور چن ليا الله پروردگار تمهارے نے كه هو تم انكے گروه دوست

جميع الشعوب احبكم الرب واختاركم لانكم اقل عددا من جميع

همه گروه دوست داشت تان رب و برگزيده كرد شمارا چه كمتر از روى عدد از همه

سب گروهوں سے اور دوست ركھا تمكو پروردگار اور برگزيده كيا تمكو كيونكه تم تهوڑے عدد هو سب

الشعوب ولكن حب تحنن الرب لكم اختاركم ولتثبيت الايمان

گروهها ولیکن حب رحم رب شما گزیدتان و تا ثابت شود ایمان

گروہوں سے اور لیکن محبت مہربانی پروردگار سے واسطے اپنے چن لیا تمکو اور تاکہ ثابت رہے ایمان

التي اقسم لآبائكم لذلك اخرجكم الرب بيد منيعة وانقذكم

که سوگند یاد کرد پدران تان برای این برآوردتان رب بدست زور و رافکندن تان

کہ قسم کھائی واسطے باپ دادوں تمہارے کے اسلیے کہ نکالا تمکو پروردگار نے بزور قوت اور چھوڑا دیا تمکو

من العبودية وخلصكم من يدي فرعون ملك مصر لتعلموا ان

از عبودیت و خلاصی داد شمارا از دست فرعون بادشاه مصر تا بدانید انکه

غلامی سے اور خلاصی دی تمکو فرعون کے ہاتھ سے جو بادشاہ مصر کا تھا تو کہ جانو کہ

الله ربكم هو الاله الحق الاله مهيمن يحفظ النعمة والعهد لاوليائه

خدای رب شما اوست خدای راست خدا مهیمن نگهدار نعمت و عهد را بدوستانش

اللہ پروردگار تمہارا وہی معبود برحق ہے معبود نگہبان ہے یاد رکھو نعمت اور عہد کو واسطے دوستوں کے

الذين يحفظون وصيته لالف جيل ويكافي شنأنه في حياتهم

آنانکه نگهدارند اندرزش بهزار جیل و مکافات دهد دشمنانش در حیات شان

وہ لوگ ہیں جو کہ نگاہ رکھتے ہیں اسکی وصیت کو برابر ہزار پہاڑ کے اور بدلہ دیگا دشمنی اسکی سب نہ …

ويجزيهم بالهلاك والتلف لا يحفظ لشنائه عهدا بل يجزيهم في

ورسوا سازد شان بهلاک و تلف و نه نگهدارد دشمنان پیمانی بلکه رسوا سازد شان در

اور رسوا کریگا انکو ساتھ ہلاکی اور برباد کے اور نہ یاد رکھو واسطے دشمنوں اسکے کے عہد کو بلکہ رسوا کریگا انکو

حياتهم احفظوا السنن والاحكام والوصايا التي امركم بها اليوم

حیات شان نگهدارید سنن و احکام و وصایای که فرمودتان امروز

زندگی میں یاد رکھو سنتیں اور احکام اور وصیتیں جسکا حکم دیا تمکو آج کے دن

وافعلوها وان انتم سمعتم هذه الاحكام وحفظوها وعملتم بها

و بکنیدش واگر شما شنیدید این احکام و نگهدارید و کردید ان

اور کرو اسکو اور جب تمنے سنا ان حکموں کو اور یاد رکھا اسکو اور عمل کیا اسپر

يحفظ الرب العهد والنعمة التي اقسم لابائكم ويحبكم ويبارك

نگهدارد رب عهد و نعمت را که قسم خوردند بآبارتان و دوست دارد تان و برکت نماید

نگاہ رکھیگا پروردگار عہد اور نعمت کو جسکی کہ قسم کھائی واسطے باپ دادا تمہارے کے اور دوست رکھیگا تمکو اور

عليكم ويكثركم ويبارك في اولادكم وفي ثمرة ارضكم ومن

بر شما و بسیار کند تان و برکت دهد در اولادتان و در بر زمین شما و از

تم پر اور بہتایت دے تم ہیں اور برکت دے تمہاری اولاد اور پھلوں زمین تمہاری میں

كم وخمركم وزيتكم وفي اقطاع بقركم واسراب غنمكم في

گندم شما و می شما و زیت شما و در گلهٔ گاو شما و اسراب گوسفند شما در زمین

گیہوں تمہارے اور شراب تمہاری اور زیتون تمہارا اور گلہ بیل اور بکریاں تمہارے بیچ زمین

التي اقسم لآبائكم ان يعطيكم وتكونون مباركين من جميع الشعوب

که قسم خورد پدران تان را اینکه دهد شمارا و باشید مبارکان از همه گروه

کہ جسکی قسم کھائی واسطے باپ دادا تمہارے کے کہ دیگا تمکو اور ہوگے برکت والے سب گروہوں سے

ولا يكون فيكم عاقر ولا عقيم ولا في بهائمكم ويصرف الله عنكم

و نباشد در شما نازاینده و استرون و نه در بهائم شما و بگرداند خدا از شما

اور نہ ہوگا تم میں بانجھ نہ مرد نہ عورت اور نہ تمہارے جانوروں میں اور پھیر دیگا اللہ تمسے

كل وجع وجميع الضربات التي انزل باهل مصر كما تعلمون لا ينزلها

همه درد و همه زدنها که فرود آورد بر قوم مصر چنانچه میدانید نه فرود آرد

سب درد اور سب چوٹ کو جو کہ نازل کی تھی مصر والوں پر جیسا کہ جانتے ہو تم نہ نازل کریگا

بكم بل ينزلها بجميع شنائكم وتاكلون جميع خيرات الشعوب

شما بلکه فرود آرد بر همه دشمنان تان و بخورید همه خوبیهای گروه

تمپر بلکہ نازل کریگا اوسکو سب دشمنوں تمہارے پر اور کھاؤ سب خوبیاں گروہوں کی

التي يعطيكم الله ربكم ولا ياخذك عليهم رافة ولا تعبدوا

که دهد تان خدای رب تان و نگیرد ترا برایشان مهر و نه پرستید

کہ عطا کریگا تمکو اللہ پروردگار تمہارا اور نہ لے تو اونپر مہربانی اور نہ پوجا کرو

الهتهم لانها جناح لكم وان قلتم في قلوبكم ان هؤلاء الشعوب

خدایان شان چراکه آن جناح یعنی شکست گناه است و اگر گفتید در دلهای تان اینکه این گروه

معبودوں انکے کی کیونکہ وہ گناہ ہے تمہارے لیے اور جو کہا تمنے بیچ دلوں اپنے کے کہ یہ سب گروہ

اكثر منا فكيف نقدر ان نهلكهم لا تفرقوا منهم ولكن اذكروا

بسیار اند از ما پس چگونه توانیم اینکه هلاک کنیم شان را نه جدا سازید از ایشان ولیکن یاد کنید

بہت ہیں ہمسے پس کیا قدرت نہیں ہے ہمکو کہ ہلاک کریں ہم اونکو اور نہ تفرقہ ڈال دیں اونمیں ولیکن یاد کرو

جميع ما صنع الله ربكم بفرعون ملك مصر وباصحابه كلهم

همه آنچه کرد رب پروردگار تان بفرعون پادشاه مصر و بیارانش همگیشان را

سب جو کیا اللہ پروردگار تمہارے نے فرعون بادشاہ مصر کے ساتھ اور ساتھیوں سب کے

البلايا العظيمة التي رايتم باعينكم والاعاجيب واليد المنيعة والذراع

بلاهائی بزرگ که دیدید بچشمهای تان و عجیبها و دست زور و بازوی

بلائیں بڑی کہ دیکھیں تمنے آنکھوں اپنی سے اور تعجب کی باتیں اور ہاتھ زبردست اور بازو

العظيم وكيف اخرجها الله ربكم كذلك يفعل الله بجميع
بزرگ و چگونه برآورد آنها را خدای رب شما همچنان کند خدای بتمام
بڑی اور کیونکر نکالا انکو اللہ پروردگار تمہارے نے ایسا ہی کرتا ہے اللہ پروردگار ساری
الشعوب الذين تخافونهم ويسلط الله ربكم عليهم نارا حتى يهلكهم
شعوب که میترسید شان و مسلط نماید خدای رب شما برای شما آتش را تا هلاک کند شان
گروہوں کے ساتھ جو خوف کرتے ہیں اور غالب کردیں اللہ پروردگار تمہارے نے اوپر انکے آگ یہانتک
والذين تتقون وتستخفون منكم لا تخافونهم لأني الله ربكم بينكم لا اله
و آنانکه تقوی کنند و ترسند از شما مترسید شان چرا که منم خدای رب شما میان شما خدا
اور جو لوگ ڈرتے ہیں اور خوف کرتے ہیں تم میں سے نہیں خوف ہے انکو کیونکہ میں اللہ پروردگار تمہارا ہوں بیچ تم میں
العظيم المرهوب فهلك الله ربكم هؤلاء الشعوب من بين ايديكم وبـ
عظیم مرهوب پس هلاک کند خدای رب شما این گروه را از میان شما بمهلت
بزرگ کہ خوف دلائے گئے ہو پس ہلاک کیا اللہ پروردگار تمہارے نے ان سب گروہوں کو سامنے تمہارے مہلت دے کر
لأنكم لا تقوون يهلكونهم سريعا لأن لا تكثر السباع عليكم
چرا که شما نه در آمد بزور و هلاک شوند ایشان بشتاب چرا که نه بسیار بودند درنده بر شما
کیونکہ تم طاقت نہیں رکھتے تھے ہلاک کرنے اونکے کی جلدی اسلیے کہ نہ بہت تھے درندے اوپر
ولكن يدفعهم الله ربكم اليكم وتضربونهم ضربة شديدة حتى تهلكوهم
و لیکن سپارد شان خدای رب شما سوی شما و بزنید شان ضربت شدیده تا هلاک شوند
و لیکن سپرد کیا اونکو اللہ پروردگار تمہارے نے تمکو اور مارو انکو مار سخت یہانتک کہ ہلاک ہوں
وتدفع ملوكهم في ايديكم وتهلكون اسماءهم من تحت السماء لا يقدر
و سپارند بادشاهان ایشان در دستهای شما و هلاک کنید نامهای شان از زیر آسمان نتواند
اور سپرد بادشاہوں اونکے کو اپنے قبضے میں اور مٹادو نام اونکے آسمان کے نیچے سے کر نہ سکے
احد تقوم بين ايديكم حتى تهلكوهم وتحرقون الهتهم المنحوتة
یکے ایستد نزد شان تا هلاک کند شان و بسوزید خدایان تراشیده
کوئی مقابلہ کرنا تمہارے سامنے یہانتک کہ ہلاک کرو انکو اور جلادو معبود اونکے گڑھے ہوؤں کو
بالنار ولا تشتهون الفضة والذهب الذي عليها ولا تأخذوا
به آتش و نه خواهش کنید نقره و طلا که بر آنست و نگیرید
آگ میں اور نہ لالچ کرو چاندی اور سونے کا کہ اوپر لگا ہوا ہے اور نہ لو
منها لئلا تتنجسوا بها لأنها مردودة عند الله ربكم
از آن تا اینکه نجس نشوید بآن رد کرده شده است نزد خدای رب شما
اوسمیں سے تو کہ تم نجس نہ ہو جاؤ ساتھ اوسکے کیونکہ وہ برے ہیں نزدیک اللہ پروردگار تمہارے کے

ولا تدخلوا النجاسة الى بيوتكم لئلا تكونوا منتنين مثلها ولكن
ونه در آريد نجاست بخانه هاے تان تاآنكه نباشيد گنديدگان مانند آن وليكن
اور نه لاؤ نجاست كو اپنے گهرون مين توكه نهو تم گنده آلود مثل اسكى ليكن
اردلوها ونجسوها وصيروها سقاية نجسة لانها حرام فاما الوصايا
رد كنيدش ونجس داريدش وگردانيدش سقايت نجسه چراكه او حرام هست فاما وصايا
ناكاره اور پليد جانو اسكو اور كردو اسكو بهار نجس اسليے كه وه حرام هے پس ليكن وه
التي امركم اليوم فاحفظوها واعملوا بها لتحيوا وتكثروا وتدخلوا
كه فرمودتان امروز پس نگهداريدش وعمل نمائيد بآن تا زنده بمانيد وبسيار شويد ودرآئيد
كه حكم ديا تمكو آج كے دن پس ياد ركهو انكو اور عمل كرو انپر توكه زنده هو اور بهتايت هو تمهاری [illegible]
وترثوا الارض التي اقسم الله لآبائكم وتذكروا الطريق كله الذي
ووارث گرديد زمينيكه بخشيد خداے به پدران شان ويادكنيد راه همه اش كه
اور وارث هو زمين كے جسكو قسمت كيا خدا نے واسطے باپ دادا تمهارے كے اور ياد ركهو سب راه كو جسكی كه
سيركم الله فيه ودبركم منذ اربعين سنة في البرية ليدلكم
سير نمودتان خداے وران ودور بردتان از چهل سال در صحرا تا راه نمايد
سير كرائی تمكو پروردگار نے اور تدبير سكهائی تمكو مدت چاليس برس جنگل مين توكه راه بتاوے تمكو
وينجيكم ويعلم ما في قلوبكم هل تحفظون وصاياه ام لا فاجاعكم
ورهانيدتان وداند انچه در دلهاے تانست آيا نگهداريد وصاياش يانه پس گشنا بنمود
اور نجات دے تمكو اور جان لے جو تمهارے دلون مين هے آيا ياد ركهوگے اوسكی وصيتون كو يا نهين پس بهوكا ركها
واطعمكم المن الذي لم تعرفوه انتم ولا اباؤكم ليبين لكم انه
وخورانيدتان منكه نشناختند شما ونه پدران شما بيان بكند بشما اينكه
اور كهانا كهلايا تمكو كه نه پهچانتے تهے تم اسكو اور نه باپ دادا تمهارے توكه ظاهر كرے تمهارے ليے كه
ليس انما يعيش الانسان بالخبز فقط بل انما يعيش بما يخرج من
جزاين نيست كه زيد آدمے بنان تنها بلكه جزاين نيست كه زيد بآنچه برآيد از
نهين هے زندگی انسان كی روٹی پر فقط بلكه سوا اسكے نهين هے كه زندگی كا سبب وه چيز جو نكلے
قدرة الرب ولم تبل ثيابكم ولم تحف اقدامكم منذ اربعين سنة
قدرت رب ونخركيد جامه شما ونشد پاره موزه هاے تان از چهل سال
قدرت پروردگار سے اور نه آلوده هوے كپڑے تمهارے اور نه موزه پهننے كی حاجت هوئی پاؤن تمهارے كو مدت
ولتعلم قلوبكم انه كما يؤدب الاب ابنه وكذلك يؤدبكم الله ربكم
وآنچه ادب ميدهد پدر پسر را چنانچه ادب ميدهد پدر پسرش را وهمچنين ادب ميدهدتان خداے رب شما
اور تعليم دی دلون تمهارے كو جيسا كه ادب ديتا هے باپ اپنے بيٹے كو اور اسيطرح ادب ديتا هے تمكو الله پروردگار تمهارا

الأصحاح السادس احفظوا وصايا الله ربكم واسمعوا أمره

اصحاح ششم نگه دارید وصایای خدای رب خود و بشنوید امرش

صحاح چھٹی یاد رکھو وصیتوں اللہ پروردگار اپنے کی اور چلو اسکے

واتقوه أن الله ربكم هو الذي يدخلكم إلى الأرض المخصبة أرض

و بپرهیزید ازش اینکه خدای رب شما اوست آنکه درآوردتان بزمین سبز زمین

اور ڈرو اوس سے کہ اللہ پروردگار تمہارا وہی ہے کہ جسنے داخل کیا تمکو زمین سرسبز مین زمین

كثيرة الأودية والينابيع والعيون التي تجري في الصحاري و

بسیار وادیها و ینابیع و چشمها که روانست در دشتها و

بہت دریاؤن اور سوتون کی اور چشمون کہ بہتی ہین بیچ جنگلون اور

الجبال أرض حنطة وشعير فيها الكروم والتين والرمان والزيتون

کوهها زمین گندم و جو درآنست تاکها وانجیر و انار و زیتون

پہاڑون کے زمین گیہون اور جو کی جسمین انگور اور انجیر اور انار اور زیتون

والدهن والعسل أرض لا تحتاجون فيها ولا تأكلون خبزا

و روغن و شهد زمین که نه محتاج شود دران و نخورید نانے

اور روغن اور شہد ہے زمین ایسی کہ نہ محتاج ہوو ہم اسمین اور نہ کھاوہو روٹی کو

بالفقر ولا يعوزكم فيها شيء أرض حجارتها حديد وتستخرجون

با محتاج و نه کند بی بهره شمارا دران چیزے زمین که سنگ آن آهن ست و برآوردش

سبب محتاجی کے اور نہ نگار رکھا تمکو اوسمین کسی چیز مین زمین ایسی کہ پتھر اوسکے لوہے کے ہین اور نکالتے تم

النحاس من جبالها وتأكلون فيها وتشبعون وتحمدون الله

مس از کوهش و خورید دران و سیرید و ستائید خدای

تانبا اسکے پہاڑون سے اور کھاتے تم اسمین اور سیر ہوتے اور حمد کرتے اللہ

ربكم في الأرض المخصبة التي يعطيكم الله ربكم فاحتفظوا

رب تانرا در زمین سبز که دهدتان خدای رب شان پس نگهدارید

پروردگار اپنے کی زمین سرسبز مین جوکہ عطا کی تمکو اللہ پروردگار تمہارے نے پس یاد رکھو

أن لا تنسوا الله واحفظوا وصاياه وشرائعه التي أمركم

اینکه فراموش نکنید خدای را و نگهدارید وصایایش و شرایعه آن که فرمودتان

یہ کہ نہ بھولو اللہ کو اور یاد رکھو اسکی وصیتون اور شریعتون کو کہ حکم دیا جسکا

بها اليوم ولا تنظروا إذا أكلتم وشبعتم وبنيتم بيوتا

بآن امروز و ننگرید وقتیکه خورید و سیر شدید و ساختند خانهاے

تمکو آج کے دن اور نہ انتظار کرو جب کہ کھایا تمنے اور سیر ہوے تم اور اولاد تمہاری گھر بار سے

وَسَكَنْتُمُوهَا وَكَثُرَتْ اَمْوَالُكُمْ وَمَوَاشِيكُمْ وَعَظُمَتْ قُلُوبُكُمْ فَنَسِيتُمْ

و ماندید پس و بسیار شوید حمار شما و مواشی شما و تعظیم قلوب تان پس فراموشید

اور بود و باش کی تمنے اوسمین اور بہت ہوے مال اور اونٹ اور بچھڑ اور گاے گورو تمہارے بڑھ گئے دل تمہارے پھر بھلا دیا تمنے

اللهَ رَبَّكُمُ الَّذِي اَخْرَجَكُمْ مِنْ اَرْضِ مِصْرَ وَاَنْقَذَكُمْ مِنَ الْعُبُودِيَّةِ

خداے ربتانرا کہ برآورد شمارا از زمین مصر و رہانید شمارا از بندگے

الله پروردگار اپنے کو جسنے نکالا تمکو زمین مصر سے اور چھوڑا دیا تمکو غلامی سے

وَدَبَّرَكُمْ فِي الْبَرِّيَّةِ الْعَظِيمَةِ الْمَرْهُوبَةِ حَيْثُ الْحَيَّاتُ الْحَرِدَاتُ

و دوارشت شمارا در دشت عظیمہ مرہوبہ طرف مارے حردات

اور با تدبیر رکھا تمکو جنگل بڑے خوفناک بین جہان سانپ نرے

وَالْعَقَارِبُ وَفِي مَوَاضِعِ الْعَطَشِ وَحَيْثُ لَمْ يَكُنْ لَكُمْ مَاءٌ اَخْرَجَ لَكُمْ

و عقربہا و در جاے تشنگی و طرفیکہ نبود براے تان آب و برآورد براے تان

اور بچھو تھے اور بیچ مقام پیاس کے اور اوس جگہ نہ تھا تمہارے لیے جو نکالتا تمہارے لیے

مَاءً مِنْ حَجَرِ الطِّرَانِ وَاَطْعَمَكُمْ مِنْ مَاءٍ لَمْ يَعْرِفْهَا آبَاؤُكُمْ لِيُوَاضِعَكُمْ

آب از سنگ طران و خورانید تان از آنکہ نشناختش اباء تان تا بد ... تان

پانی پتھر طران سے اور پلاتا تمکو پانی کہ نہ پہچانا تھے اوسکو باپ دادا تمہارے تو کرے تمکو

وَيُجَرِّبَكُمْ وَيُحْسِنَ اِلَيْكُمْ اٰخِرَ ذٰلِكَ وَانْظُرُوا اَنْ لَا تَقُولُوا فِي قُلُوبِكُمْ اِنَّ

و آزماید و جنبیکد سوے شما اجر ترا و بنگرید اینکہ نگوئید در دلہاے تان کہ بدرستیکہ

اور آزماوے تمکو اور نیکی کرے طرف تمہارے اجر اسکے کو اور دیکھو کہ نہ کہو اپنے دلو مین تحقیق

اِنَّمَا اسْتَفَدْنَا هٰذِهِ الْاَمْوَالَ بِقُوَّتِنَا وَعِزِّ قُلُوبِنَا وَلٰكِنِ اذْكُرُوا اللهَ

ما جز این نیست کہ فائدہ بردیم این اموال را بزور و غرور دلہاے خود ولیکن یاد کنید خداے

سواے اسکے نہین کہ فائدہ پاے ہین ان مالون سے ساتھ قوت اپنی کے اور غرور دلون اپنے سے ولیکن یاد کرو الله

رَبَّكُمُ الَّذِي قَوَّاكُمْ اَنْ تَسْتَفِيدُوا هٰذِهِ الْاَمْوَالَ لِيُثْبِتَ عَهْدَهُ الَّذِي

رب تان را کہ زور داد تان تا ایکہ فائدہ برید این اموال را تا ثابت شود عہد را کہ

پروردگار اپنے کو جسنے قوت دی تمکو کہ فائدہ اوٹھاؤ ان مالون سے تو کہ ثابت رکھو عہد کو کہ

اَقْسَمَ لِآبَائِكُمْ كَالْيَوْمِ وَاِنْ اَنْتُمْ نَسِيتُمُ اللهَ رَبَّكُمْ وَتَبِعْتُمْ اٰلِهَةً اُخَرَ

[illegible] بجہاے پدران تان ہمچو امروز و اگر شما فراموش کردید خداے رب تان را و پیرویدید خدایان دیگر

ٹھہرایا واسطے باپ دادون تمہارے کے مثل آج کے دن کے جو تمنے بھلایا الله پروردگار اپنے کو اور تابعداری کی معبود دوسرے کی

وَعَبَدْتُمُوهَا وَسَجَدْتُمْ شَهِدْتُ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَعَلِمْتُ اَنَّكُمْ تَهْلِكُونَ

پرستیدید شان و سجدہ کردید باین گواہے میدہم بر شما امروز و دانا گردم تان اینکہ شما ہلاک کنید

اور عبادت کیا تمنے اور سجدہ کیا تمنے اونکو گواہی دیتا ہون تمکو مین آج کے دن اور جتاتا ہون مین تمکو کہ ہلاک ہوے گے

هلاكاً سواءً وكما أهلكت الشعوب التي أباد الرب من بين أيديكم

ورنگیدنے برابر وچنانچه اورنگیدن شعوبیکه براندازد رب از میان شما

ہلاک برابر جیسا کہ ہلاک ہوئے وہ گروہ جنکو ویران کردیا اللہ نے روبرو تمہارے

كذلك تهلكون إن لم تسمعوا لأمر الله ربكم ولم تطيعوه اسمعوا

همچنین هبا ورنگید اگر نشنیدید امر خدای رب تان را و نه اطاعت کنید شنوید

اسیطرح پر ہلاک ہوجاؤگے تم جو نہ سنا تمنے حکم اللہ پروردگار اپنے کا اور نہ اطاعت کی تمنے اسکی توسن لو

يا بني إسرائيل أنتم تجوزون اليوم نهر الأردن وتنطلقون لتهلكوا

ای بنی اسرائیل شما میروید امروز نهر اردن را ومیروید تا هبا ورنگید

ای بنی اسرائیل تم جاتے ہو آج کے دن نہر اردن کو اور چلتے ہو تو کہ ہلاک کرو

الشعوب التي هي أعظم وأقوى منكم وتظفرون بالقرى الكبار

شعوبے را که آن بزرگ تر وقوی تر از شماست وفتح نمایید دهات بزرگ

اُن گروہوں کو کہ بڑھکر اور زور آور تمسے ہیں اور فتحیاب ہوئے بڑے بڑے گاؤں

المشيدة إلى السماء وشعب عظيم كبير بني جبابرة وقد علمتم

مشید تا آسمان وگروه بزرگ سترگ پسران جباران وتحقیق دانستید

مضبوط بلند ہیں اور گروہ بزرگ بڑے بیٹے ظالموں کے اور تحقیق جانا تمنے

وسمعتم أنه ما يقدر إنسان يقوم بين يدي الجبابرة وتعلمون اليوم

وشنیدید اینکه شان نیست که تواند انسان که بایستد نزد ظالمان ومیدانید امروز

اور سنا تمنے کہ نہیں مقدور ہے انسان کا کہ مقابل ہو ظالموں کے اور جانتے ہو آج کے دن

هذا أن الله ربكم يجوز أمامكم وهو نار محرقة هو يهلكهم ويهزمهم

اینکه خدای رب تان پیش تان واو فراینده است با آتش سوزان واو ورنگد شان وشکند شان

تحقیق اللہ پروردگار تمہارا جاویگا سامنے تمہارے اور وہی ہے آگ سلگی ہوئی کے ہے اور وہی ہلاک کریگا انکو شکست

أمامكم وتبيدونهم وتهلكونهم سريعاً كما قال الرب لكم ولا تقولوا

پیش شما ویرانید شان واورنگید شان زودی چنانچه گفت رب بشما ونگوئید

سامنے تمہارے اور ویران کروگے تم انکو اور ہلاک کروگے تم انکو جلدی جیسا کہ فرمایا پروردگار تمہارے نے اور نہ کہو

في قلوبكم إذا أهلكهم الله من بينكم أنه إنما أدخلنا الرب

در دلهای تان وقتیکه اوهلاکید شان خدا از میان تان اینکه شان نیست بدرستیکه درآورد رب تان

اپنے دلوں میں جب ہلاک کیا انکو اللہ نے درمیان تمہارے سے کہ سوائے اسکے نہیں داخل کیا ہمکو پروردگار

لنرث هذه الأرض من أجل برنا لأنه إنما يهلك الرب هؤلاء

تا وارث شویم این زمین را از برای نیکوئی ما چراکه بدستی وتحقیق شان نیست که همین سبب جبر این جماعت

تو کہ وارث ہوویں اس زمین کے بسبب نیکی اپنی کے کیونکہ سوائے اسکے نہیں کہ ہلاک کرتا ہے پروردگار ان

الشعوب من اجل خطاياهم وليس انما تدخلون وترثون ارضهم
گروه را از برای خطاهای شان و نیست اینکه درآئید و بر نگیرید زمین شان
گروه کو سبب انکے گناہوں کے اور نہیں ہے کہ داخل ہوگے تم اور وارث ہوگے انکی زمین
من اجل برّكم وعدل قلوبكم بل انما يهلك الله هؤلاء الشعوب
از برای نیکوئی تان و عدل دلهای تان بلکه بدرستی هلاک میکند خدای این گروه را
سبب نیکی اپنی کے اور انصاف دلوں اپنے کے بلکہ سوا اسکے نہیں کہ ہلاک کیا اللہ نے ان گروہوں کو
من اجل خطاياهم وليثبت الاقوال التي وعد بها آباؤكم
از برای خطاهای شان و هر اینه ثابت نماید قول ها را که وعده گرد آن پدران تان را
سبب گناہوں انکے کے اور تو کہ ثابت کرے ان باتوں کو جسکا وعدہ کیا باپ دادوں انکے
ابراهيم واسحاق ويعقوب واعلموا انه ليس من اجل برّكم
ابراهیم و اسحاق و یعقوب و بدانید اینکه بدرستی که نیست از برای نیکوئی تان
جو ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب ہیں اور جانو کہ نہیں ہے سبب نیکی تمھاری کے
يورثكم الله هذه الارض المخصبة لانكم شعب صلاب الرقاب
وارث کرد تان خدای این زمین سبزرا چراکه بدرستی شما گروه سخت گردن
کہ وارث کیا تمکو اللہ نے اس زمین سرسبز کا کیونکہ تم گروہ سخت گردن ہو
اذكروا ولا تنسوا انكم اسخطتم الله ربكم في البرية منذ يوم
یاد نمائید و نکنید فراموش اینکه شما در غضب آوردید خدای رب تان را در دشت از آن روز
یاد کرو اور نہ بھولو کیونکہ تمنے برا کہا اللہ پروردگار اپنے کو بیچ جنگل کے جس دن
خرجتم من ارض مصر حتى انتهيتم الى هذه البلاد لم تزالوا
که بیرون آمدید از زمین مصر تا اینکه رسیدید باین بلاد نکامیده بودید
نکلے تم زمین مصر سے یہاں تک کہ پہونچے تم ان شہروں میں نہ کھٹاؤ
مسخطين الله ربكم وبحوريب ايضا اغضبتم الرب وغضب الرب
مسخطان خدای رب تان و بحوریب نیز خشمانیدید رب را و خشمید رب
برا کہنے والوں اللہ پروردگار اپنے کو اور بیچ حوریب کے بھی سرکشی کی تمنے پروردگار سے اور غصہ ہوا پروردگار
عليكم واراد هلاككم حيث صعدت الى الجبل واخذت لوحي
بر شما و خواست هلاک شما و قتیکه بر شدم بکوه و گرفتم دو لوح
تمپر اور چاہا ہلاکی تمھاری کو جبکہ گیا میں طرف پہاڑ کے اور لیے میں نے دو تختے
الحجارة لوحي العهد الذي عهدكم الرب ومكثت في الجبل اربعين يوما
سنگ دو لوح عهد که عهد بست با شما رب و ماندم در جبل چهل روز
پتھر کے اور دو لوح عہد کے کہ عہد کیا تھا تمنے پروردگار اپنے سے اور ٹھہرا میں پہاڑ پر چالیس دن

بلياليها لم اذق خبزا ولم اشرب ماء واعطاني الرب لوحين

بشبهاے آن نچشیدم نان و نیاشامیدم آب و داد مرا رب دو لوح

راتین کر نہ چکھی مین نے روٹی اور نہ پیا مین نے پانی اور عطا کین مجکو پروردگار نے دو لوحین

من حجارة مكتوب عليها بقدرة الله وكانت الايات كلها منهما

از سنگ نوشته بران بقدرت خدا و بود آیات همه آن در دو

پتھر کی کر لکھا ہوا تھا اسپر قدرت خدا سے اور تھین سب آیتین دونون تختیوں

مكتوبة الايات التي كلمكم الرب بها من الجبل يوم الجماعة

نوشته آیاتے کہ کلام کرد شمارا رب بآن از کوه روز جماعت

لکھی ہوئین وہ آیتین کہ جسکی بات چیت کی تمسے پروردگار نے پہاڑ پر سے دن جماعت کے

ومن بعد اربعين يوما بلياليها اعطاني الرب لوحي حجارة ولوحي

و بعد از چهل روز با شب آن داد مرا رب دو لوح سنگ و دو لوح

اور بعد چالیس دن کے اور راتون کے عطا کین مجکو پروردگار نے دو تختیاں پتھر کی اور دو تختیاں

العهد وقال لي الرب قم فانزل من هاهنا سريعا لان شعبك الذي

عهد و گفت مرا رب برخیز پس فرود آی از اینجا زود که شعب تو که

عہد کی اور فرمایا مجکو پروردگار نے اٹھ پس اتر اس جگہ سے جلدی کیونکہ گروہ تیرا جسکو

اخرجت من مصر قد فسدوا وما لوا عن الطريق التي امرتهم واتخذوا

برآوردی از مصر راستے بتاہی شدند و میل کردند از راہیکہ فرمودم شان گرفتند

نکالا تو نے مصر سے انھون نے فساد کیا اور پھر گئے راہ سے جسکا حکم دیا مین نے انکو اور

عجلا وعملوا الاها مسبوكا وقال لي الرب رايت هذا الشعب واذا

گوساله و ساختند خداے ریخته و گفت بمن رب دیدے این شعب و اینک

بچھڑا اور جانا اسکو معبود ڈھلا ہوا اور فرمایا مجکو پروردگار نے دیکھا تو نے اس گروہ کو اور دیکھ

هو شعب قاسي القلب فدعني الان حتى اهلكهم وابيد اسماءهم

که او شعبی است سخت دل بگذار مرا حالا تا هلاک کنم شان و دور کنم نامهاے شان

وہ گروہ سخت دل ہو گئے پس چھوڑ دے تو مجکو اب یہان تک کہ ہلاک کرون مین انکو اور مٹا دون

من تحت السماء واصيرك الشعب اعظم واعز منهم واقبلت نزلت

از زیر آسمان و بگردانمت بگروه بزرگ و قوے تر از ایشان و پیش آمدم پس فرود آمدم

نیچے آسمان سے اور کردون مین تجکو گروہ بڑا اور عزت والا انسے اور سامنے آیا مین پھر اترا مین

من الجبل يشتعل نارا ولوحا العهد بيدي ورايتكم قد اذنبتم

از کوه شعله می زد آتشے و دو تختۂ عهد در دست من و دیدم اینکه شما تحقیق گناه کرد

پہاڑ سے کہ بھڑک رہی تھی اسمین آگ اور دو لوحین عہد کی میرے ہاتھ مین تھین اور دیکھا مین نے کہ تمنے تحقیق

أَمَامَ اللهِ رَبِّكُمْ وَاتَّخَذْتُمْ عِجْلًا مَسْبُوكًا وَزُغْتُمْ عَنِ الطَّرِيقِ

پیش خدائے ربتان وگرفتید گوسالہ ریختہ وانحرفید از طریق

سامنے اللہ پروردگار اپنے کے اور بنایا تمنے بچھڑا ڈھالا ہوا اور خلاف کیا راہ کے جسکا

أَمَرَكُمُ اللهُ رَبُّكُمْ سَرِيعًا وَعَمَدْتُ إِلَى لَوْحَيِ الْحِجَارَةِ وَرَمَيْتُهُمَا

فرمودتان خدائے ربتان زودے وعہد کردم بدو لوحے سنگ وافگندم ہردو را

حکم دیا تمکو اللہ پروردگار تمہارے نے جلدی اور عہد کیا مین نے طرف دو تختے پتھر کے اور پھینکدیا مین نے دونو

مِنْ يَدَيَّ وَكَسَرْتُهُمَا قُدَّامَكُمْ وَصَلَّيْتُ قُدَّامَ الرَّبِّ كَمَا صَلَّيْتُ

از دست خود وشکستم ہردو را پیش شما ونماز کردم پیش پروردگار چنانچہ نماز کردم

اپنے ہاتھ سے اور توڑ ڈالا مین نے انکو سامنے تمہارے اور نماز پڑھی مین نے سامنے پروردگار کے جیسا کہ نماز

أَوَّلًا أَرْبَعِينَ يَوْمًا بِلَيَالِيهَا لَمْ أَذُقْ طَعَامًا وَلَمْ أَشْرَبْ مَاءً

اول چہل روز یا شبہائے آن نچشیدم طعامے ونیاشامیدم آبے

اول چالیس دن رات نہ چکھا مین نے کھانا اور نہ پیا مین نے پانی

مِنْ أَجْلِ جَمِيعِ الْخَطَايَا الَّتِي ارْتَكَبْتُمْ وَمَا عَمِلْتُمْ مِنَ الشَّرِّ بَيْنَ

از برائے ہمہ خطاہائے مرتکب شدید وانچہ کردید از بدی نزد

سبب سب گناہون کے جسکو تمنے کیا تھا اور جو کیا تمنے برائی سے سامنے

يَدَيِ الرَّبِّ وَأَغْضَبْتُمُوهُ لِأَنِّي فَرِقْتُ وَتَخَوَّفْتُ غَضَبَ الرَّبِّ

رب ودر غضب آوردیدش چرا کہ من جدا شدم وترسیدم خشم رب

پروردگار کے اور غصہ مین لائے تم اسکو کیونکہ مفارقت کی اور خوف زدہ ہوا مین غصہ پروردگار سے

وَزَجْرَهُ أَنَّهُ أَرَادَ هَلَاكَكُمْ وَاسْتَجَابَ اللهُ لِي فِي ذٰلِكَ الزَّمَانِ

وزجرش را اینکہ اوخواست ہلاکتان واستجاب کرد خدای تعالی برای من آن زمان

اور اسکی جھڑکی سے کہ اسنے ارادہ کیا ہلاکی تمہاری کا اور دعا قبول کی اللہ نے میری اس زمانہ مین

وَغَضِبَ الرَّبُّ عَلَى هٰرُونَ غَضَبًا شَدِيدًا وَأَرَادَ أَنْ يُهْلِكَهُ وَصَلَّيْتُ

وخشمید رب بر ہارون خشم سخت وخواست اینکہ ہلاک کندش ونماز بردم

اور غصہ ہوا پروردگار ہارون پر بہت غصہ اورچاہا کہ ہلاک کرے اسکو اور نماز پڑھی

عَلَى هٰرُونَ فِي ذٰلِكَ الزَّمَانِ وَأَمَّا عِجْلُ خَطَايَاكُمُ الَّذِي عَمِلْتُمُوهُ فَأَخَذْتُهُ

برائے ہارون دران زمان واما عجل خطاہائے تان کہ کردید ش پس گرفتمش

واسطے ہارون کے اس زمانہ مین اور لیکن گوسالہ خطاؤن تمہاری کا کہ عمل کیا تمنے اسکا پس لیا

وَأَحْرَقْتُهُ بِالنَّارِ وَسَحَقْتُهُ وَطَحَنْتُهُ جِدًّا حَتَّى صَارَ مِثْلَ الرَّمَادِ وَطَرَحْتُ

وسوختمش باتش وسودمش وسائیدمش بجد تا گردید مانند خاکستر وانداختم

اور جلادیا مین نے اسکو آگ میں اور گھسا مین نے اسکو اور پیس ڈالا میدا سا البتہ یہانتک کہ ہوگیا مثل خاکستر کے اور پھینکدیا

به إلى الوادي الذي ينزل من الجبل وابتليتم بالحريق وبالبلايا
[...] در دریا [...] که می‌آمد فرود آمد از کوه و مبتلا شدید به [...] و بلاها
[...] دریا میں که نیچے کو جاری تھا پہاڑ سے اور مبتلا ہوئے تم سوزش میں اور بلاؤں میں

وبقبور أصحاب الشهوة أغضبتم الرب وإذ أرسلكم الرب من
و بقبور اصحاب شهوت خشمانید رب را و وقتیکه فرستادتان رب از
[...] قبروں [...] شہوت اور حرص کے غصہ میں لائے تم پروردگار کو جبکہ بھیجا تمکو پروردگار نے

رقيم الجي وقال لكم اصعدوا وارثوا الارض التي اعطيكم
رقیم الجی و گفت بشما برآئید و به یکید زمین که دهمتان
رقیم جی سے اور فرمایا تمکو جاؤ اور وارث ہو اس زمین کے جسکو عطا کی میں نے تمکو

جتنبتم قول الرب واغضبتموه ولم تؤمنوا به ولم تسمعوا قوله
اجتناب کردید قول رب را و خشمانیدندش و نگرویدید بآن و نه شنیدید قولش
پرہیز کیا تمنے فرمانے پروردگار سے اور غصہ میں لائے تم اسکو اور نہ ایمان لائے اسکا اور نہ سنا قول اسکا

لم تزلوا لله مسخطين منذ يوم عرفتكم وصليت امام الرب
و نه کاستید خدا را مسخطان از روز یکه شناختم شمارا و نماز کردم پیش رب
اور ہمیشہ رکھا خداکو ناخشنود اور غصہ میں ایک دن پہچانا میں نے تمکو اور نماز پڑھی میں نے سامنے پروردگار کے

اربعين يوما بلياليها لان الرب امر بهلاككم وقلت في صلاتي امام
چهل روزهای شب آن چراکه رب فرمود بهلاکتان و گفتم در نماز خود پیش
چالیس دن رات کیونکہ پروردگار نے حکم دیا واسطے ہلاکی تمہاری کے اور کہا میں نے نماز میں سامنے

الرب يا رب لا تهلك شعبك وميراثك الذي خلصت بعظمتك
رب ای رب من میاور هلاک شعبت و میراثت که رهانیدی ببزرگیت
پروردگار کے کہ ای رب میرے نہ ہلاک کر اپنے گروہ کو اور میراث اپنی کو جو کہ خلاصی دی تونے بطفیل عظمت اپنی

واخرجتهم من ارض مصر بيد عزيزة ولكن اذكر عبيدك
و برآوردیشان از زمین مصر بدست بزرگی و لیکن بیاد بندگانت
اور خارج کیا تونے انکو زمین مصر سے ساتھ قوت غالب کے اور لیکن یاد کر بندہ اپنے

ابراهيم واسحاق ويعقوب ولا تنظر الى معصية هذا الشعب واثمه
ابراهیم و اسحاق و یعقوب را و منگر بگناه این گروه و گناهش
ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب کو اور مت دیکھ طرف گناہ اس گروہ کے اور گناہ

وخطاياه لئلا يقول سكان تلك الارض التي قال لهم وانما اخرجتهم من
و خطاهایش مبادا که گوینده باشندگان زمین که برآوردیم شان از زمین که گفت برآوردم شان از
اور خطاؤں انکی کے تو کہ نہ کہیں رہنے والے اس زمین کے کہ کہا انکو اور سوائے اسکے نہیں ہے کہ نکالا تونے انکو

عِنْدَنَا لِبُغْضِهِ لَهُمْ لِيَقْتُلَهُمْ فِي الْبَرِّيَّةِ وَهُمْ شَعْبُكَ وَمِيرَاثُكَ الَّذِي
نزد ما به بغض بر ایشان تا کشد ایشان در دشت و ایشان شعب تو اند و میراث تو آنکه
اپنے پاس سے بغض کے لئے کہ قتل کرے انکو بیچ دشت کے اور وہ گروہ تیرے اور میراث تیری ہیں کہ

أَخْرَجْتَهُمْ بِقُوَّتِكَ الْعَظِيمَةِ وَذِرَاعِكَ الْعَزِيزَةِ فَقَالَ لِي الرَّبُّ فِي
برآوردی ایشان را به زور بزرگی تو و بازوی قوت پس گفت بمن رب در آن
نکالا تو نے انکو اپنی قوت بڑی سے اور اپنے زور بازوے غالب سے پس فرمایا مجکو پروردگار نے اس

ذَلِكَ الزَّمَانِ انْقُرْ لَوْحَيْنِ مِنْ حِجَارَةٍ مِثْلَ اللَّوْحَيْنِ الْأَوَّلَيْنِ وَاصْعَدْ
زمان که بساز دو لوح از سنگی مانند دو لوح اول و برای
زمانہ میں کہ بنا دو تختے پتھر سے مانند دو تختے پہلے کے اور جا

إِلَى الْجَبَلِ وَاعْمَلْ تَابُوتًا مِنْ خَشَبٍ فَأَكْتُبَ عَلَى اللَّوْحَيْنِ الْآيَاتِ الَّتِي
بکوه سوی من و بساز صندوق از چوب و بنویسم بر دو لوح آیات که
پہاڑ پر میرے پاس اور بناؤ صندوق لکڑی سے اور لکھوں دونوں لوحوں پر آیات کہ

كَانَتْ عَلَى اللَّوْحَيْنِ الْأَوَّلَيْنِ اللَّذَيْنِ كَسَرْتَ وَاجْعَلِ اللَّوْحَيْنِ فِي التَّابُوتِ
بود بر دو لوح نخست که بشکستی و بگردان دو لوح در صندوق
تھیں اوپر دونوں لوحوں پہلی کے جسکو توڑ ڈالا تو نے اور رکھدے دونوں تختوں کو صندوق میں

وَعَمِلْتُ تَابُوتًا مِنْ خَشَبِ الشِّمْشَادِ وَنَقَرْتُ اللَّوْحَيْنِ مِنْ حِجَارَةٍ مِثْلَ اللَّوْحَيْنِ
و ساختم صندوق از چوب شمشاد و ساختم دو لوح را از سنگ مانند دو لوح
اور بنایا میں نے صندوق لکڑی صنوبر سے اور بنائے میں نے دو تختے پتھر سے مانند دو لوحوں

الْأَوَّلَيْنِ وَصَعِدْتُ إِلَى الْجَبَلِ وَاللَّوْحَانِ فِي يَدِي فَكَتَبَ عَلَى اللَّوْحَيْنِ الْكِتَابَ
لوح اول و رفتم به کوه و دو لوح را در دست من و نوشتم بر دو لوح نوشته
پہلی کے اور گیا میں طرف پہاڑ کے اور دونوں لوح میرے ہاتھ میں تھیں اور لکھے اوپر دونوں لوحوں کے کتاب

الْأَوَّلَ وَهُوَ الْعَشْرُ الْآيَاتِ الَّتِي كَلَّمَكُمُ الرَّبُّ بِهَا فِي الْجَبَلِ مِنَ النَّارِ يَوْمَ
اول و آن ده آیات که تکلم کرد بان پروردگار بان در کوه از آتش روز
پہلی اور وہ دس آیت تھیں کہ کلام کیا تمسے پروردگار نے جسکا پہاڑ میں آگ سے دن

الْجَمَاعَةِ وَدَفَعَهَا الرَّبُّ إِلَيَّ فَأَقْبَلْتُ نَازِلًا مِنَ الْجَبَلِ وَوَضَعْتُ اللَّوْحَيْنِ
جماعت و سپرد آنها رب سوی من پس پیش آمدم فرود آینده از کوه و گذاشتم دو لوح را
جماعت کے اور سپرد کیا اسکو پروردگار نے مجکو پس سامنے آیا میں اترا پہاڑ سے اور رکھدیا میں نے دونوں تختوں کو

فِي التَّابُوتِ الَّذِي عَمِلْتُ وَتَرَكْتُهُمَا فِيهِ كَمَا أَمَرَ الرَّبُّ
در صندوق که ساختم و گذاشتم هر دو در آن چنانچه فرمود رب
بیچ صندوق کے کہ عمل کیا میں نے اور رکھدیا میں نے دونوں کو صندوق میں جیسا کہ حکم دیا پروردگار نے

الاصحاح السابع ورحل بنو اسرائيل من بئاروت بني يعقان

اصحاح هفتم پس سفر کردند بنی اسرائیل از بئاروت بنی یعقان

اصحاح ساتوین پس کوچ کیا بنی اسرائیل نے بئاروت بنی یعقان سے

الى موسارا وتوفي هناك هرون ودفن هناك وصار اليعازار ابنه

تا موسارا و مرد آنجا هارون و دفن کرده شد آنجا و گشت الیعازار پسرش

طرف موسارا کے اور مرا اس جگہ ہارون اور دفن کیا گیا اسی جگہ اور ہوا الیعازار بیٹا اسکا

حبرا بمكانه وارتحلوا من هناك الى حدجد ومن حدجد الى

حبر بجایش و رفتند از آنجا تا حدجد و از حدجد تا

عالم یہود اسکی جگہ پر اور کوچ کیا اس جگہ سے طرف حدجد کے اور حدجد سے

يطبيت الى ارض مسائل الماء في ذلك الزمان افرز الرب سبط

یطبیت تا زمین محل روان شدن آب در آن زمان مقرر کرد پروردگار سبط

یطبیت تک طرف زمین بہاؤ پانی کے اس زمانہ میں مقرر کیا پروردگار نے سبط

لاوي ليحملوا تابوت عهد الرب وكذلك ليس لبني

لاوی را تا بردارند تابوت پیمان رب را و همچنین نیست برای پسران

لاوی کے کہ اٹھاوے صندوق عہد پروردگار کو اور اسیطرح نہیں ہے واسطے بنی

لاوي حصة مع بني اسرائيل في ميراثهم لان ميراثهم الله

لاوی حصه با پسران اسرائیل در میراث شان چرا که میراث شان خدا است

لاوی کے کوئی حصہ ساتھ بنی اسرائیل کے میراث میں کیونکہ انکی میراث اللہ

ربهم كما قال لهم وانا قمت بين يدي الرب في الجبل

پروردگار شان چنانچه گفت بایشان و من ایستادم نزد رب در کوه

پروردگار انکا ہے جیسا کہ فرمایا انکو اور میں کھڑا ہوا روبرو پروردگار کے پہاڑ پر

مثل الايام الاولى اربعين يوما بلياليها واستجاب لي الرب

مثل روزگار نخستین چهل روز تا شبهاشان و اجابت فرمود برای من رب

مانند پہلے دنوں کے چالیس دن رات اور اجابت دعا کی میری پروردگار

في ذلك الزمان ايضا ولم يحب الله ربكم ان يفسدكم

در آن زمان نیز و نخواست خدای رب تان و نه خواست فساد تان

اس زمانہ میں بھی اور نہ چاہا اللہ پروردگار تمہارے نے اور نہ فساد کرنیکا تمہارا

وقال لي الرب قم فارتحل وسر امام الشعب ليدخلوا ويرثوا

و گفت مرا رب برخیز پس کوچ و برو پیش گروه تا درآیند و ... کنند

اور فرمایا مجکو پروردگار نے اٹھ پس کوچ کر اور سیر کر سامنے گروہ کے تو کہ وہ داخل ہوں اور وارث ہوں

الأَرْضَ الَّتِي قَسَمْتُ لآبَائِهِمْ أَنِّي أُعْطِيهِمْ فَالآنَ يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ
زمینی که بخشیدم به پدران شان اینکه من دهم شان را پس حالا ای بنی اسرائیل
اس زمین کے جسکو تقسیم کیا میں نے انکے باپ دادوں کو تحقیق میں نے عطا کی انکو پس اب اے بنی اسرائیل

مَا الَّذِي يَطْلُبُ اللهُ رَبُّكُمْ مِنْكُمْ مَا يَطْلُبُ إِلاَّ أَنْ تَتَّقُوا اللهَ وَتَسِيرُوا
چیست آنچه خواهد خدای رب تان از شما چه خواهد حالا مگر اینکه پرهیزید خدای را و بروید
کیا ہے جو طلب کرتا ہے اللہ پروردگار تمہارا تمسے کیا چاہتا ہے مگر کہ ڈرو اللہ سے اور چلو

فِي طُرُقِهِ وَتُحِبُّوهُ وَأَنْ تَعْبُدُوا اللهَ رَبَّكُمْ مِنْ كُلِّ قُلُوبِكُمْ وَكُلِّ
در راه های او و دوست دارید او را و اینکه پرستید خدای را پروردگار تان از همه دلها و همه
اسکی راہوں پر اور اس سے دوستی رکھو اور یہ کہ عبادت کرو اللہ پروردگار اپنے کی پورے دلوں اپنے سے اور پورے

أَنْفُسِكُمْ وَأَنْ تَحْفَظُوا وَصَايَا اللهِ رَبِّكُمُ الَّتِي آمُرُكُمْ بِهَا الْيَوْمَ
نفسهای تان و اینکه بپذیرید اندرزهای خدای رب تان را که فرمودم تان بآن امروز
جانوں اپنی سے اور یہ کہ یاد رکھو وصیتوں اللہ پروردگار اپنے کو کہ جسکا حکم دیا تمکو آج کے دن

لِكَيْ يُحْسِنَ إِلَيْكُمْ لأَنَّ السَّمَاءَ وَسَمَاءَ السَّمَاءِ هُمَا لِلّٰهِ رَبِّكُمْ
تا که نیک باشد بکند سوی شما چرا که بدرستی آسمان و آسمان آسمان هر دو خدای رب شما
تو کہ احسان کرے تمپر کیونکہ آسمان اور آسمان کا آسمان دونوں اللہ پروردگار تمہارے کے

وَالأَرْضَ وَجَمِيعَ مَا فِيهَا وَبِآبَائِكُمْ وَحْدَهُمُ اخْتَارَ الرَّبُّ
و زمین و همه آنچه در آنست و پدران تان تنها شان برگزید پروردگار
اور زمین اور سب جو اسمیں ہے اور واسطے باپ دادوں تمہارے کے تنہا برگزیدہ کیا پروردگار نے

وَأَحَبَّهُمْ وَانْتَخَبَ نَسْلَهُمْ مِنْ بَعْدِهِمْ وَفَضَّلَكُمْ عَلَى جَمِيعِ
و دوست داشت ایشان را و انتخاب کرد نسل شان را از بعد ایشان و تفضیل داد تان بر همه
اور دوستی کی انھوں سے اور چن لیا انکی نسل کو انکے پیچھے اور فضیلت دی تمکو اوپر سب

الشُّعُوبِ كَالْيَوْمِ اخْتِنُوا غُلْفَةَ قُلُوبِكُمْ وَلاَ تُقَسُّوا رِقَابَكُمْ أَيْضًا
شعوب چنانچه امروز ببرید بنام دلهای تان را و سخت کنید گردن های شما نیز
گروہوں کے مثل آج کے دن کے ختنہ کرو پردہ پوشش دلوں اپنے کو اور سخت ہوں گردنیں تمہاری بھی

لأَنَّ اللهَ رَبَّكُمْ هُوَ إِلٰهُ الآلِهَةِ وَرَبُّ الأَرْبَابِ إِلٰهٌ عَظِيمٌ جَبَّارٌ مَرْهُوبٌ
چرا که بدرستیکه خدا پروردگار تان اوست خدا خدایان و پروردگار پروردگاران خدای بزرگ جبار مرهوب
کیونکہ اللہ پروردگار تمہارا وہی معبود کا معبود ہے اور پالنے والا سب پالنے والوں کا ہے معبود بزرگ ہے جبار مرہوب

لاَ يُحَابِي وَلاَ يَرْتَشِي يُنْصِفُ الأَيْتَامَ وَالأَرَامِلَ وَيُحِبُّ الَّذِي يُقْبِلُ إِلَيْهِ
محابا نکند و نگیرد رشوت انصاف دهد یتیمان و بیوگان را و خواهد آنرا که پیش آید سوی ش
نہ بیباکی کرو اور نہ رشوت لو انصاف کرو یتیموں کا اور بیوائوں کا اور دوست رکھتا ہے انکو جو سامنے آتا ہے اسکے

تزيدونه طعاماً او لبوساً فحبوا الذين يقبلون اليه واذكروا انكم
اورا بزيد برايش خوراك و پوشاك پس دوست داريد آنان را كه بيشتر سوى او باز گرديد و ياد كنيد آنكه شما
زرعی دیتا ہے اسکو کھانا اور پوشاک پس دوستی کرو اُسے جنھوں نے رجوع کی اُسکی طرف اور یاد کرو کہ تم تھے
كنتم سكاناً بأرض مصر واتقوا الله ربكم واتبعوه واعبدوه و
بوديد باشندگان بزمين مصر و بپرهيزيد خداى رب تان را و پيروى ويش و پرستيد ويرا
رہنے والے زمین مصر میں اور ڈرو اللہ پروردگار اپنے سے اور متابعت کرو اسکی اور عبادت کرو اسکی
اقسموا باسمه لانه الهكم ويحكم وهو الذي اكمل لديكم العجائب
قسم خوريد بنامش چراكه اوست خداى تان و حكومت دارد بر شما و اوست آنكه كامل كرد نزد شما عجائب
قسم کھاؤ اسکے نام کی کیونکہ معبود تمہارا ہے اور حکومت کرتا ہے اور وہی ہے کہ جس نے کامل کردیا تمہارے پاس عجائب
التي رأت اعينكم واعلموا انه انما اتى بكم الى ارض مصر سبعين
كه ديد چشمهاى تان و بدانيد اينكه بدرستيكه شان اينست كه جز اين نيست كه آورد تان بزمين مصر هفتاد
کہ دیکھیں آنکھیں تمہاری اور جانو کہ تحقیق سوائے اسکے نہیں ہے کہ لایا تمکو طرف زمین مصر کے ستر
رجلاً والآن قد كثركم الله ربكم مثل نجوم السماء احبوا الله ربكم
مرد و حالا راستى بسيار كرد تان خداى رب تان مانند ستاره هاى آسمان دوست بداريد خداى پروردگار
مرد اور اب تحقیق بہتایت کی تمھاری اللہ پروردگار تمہارے نے مثل ستاروں آسمان کے دوست رکھو اللہ پروردگار
واحفظوا سنته وشرائعه واحكامه الايام كلها واعلموا ان يومكم
و بر نگاه داريد سنت هايش و شريعتهايش و احكامش ايام همگينش و بدانيد امروز تان
اور نگاہ رکھو اُسکی سنت کو اور شریعتوں اور حکموں اُسکے کو سب دن اور جانو کہ آج کا دن تمھارا
هذا ليس لبنيكم الذين لم يعاينوا ولم يعلموا ما ادب الرب وعظمته
نيست براى پسران تان كه نديدند و ندانستند كه چه نمود رب و عظمتش
یہ ہے کہ نہیں ہے واسطے اولاد تمہاری کے جنھوں نے نہ آنکھوں سے دیکھا اور نہ جانا کہ کیا ادب دیا پروردگار نے اور اسکی عظمت
ويده المنيعة وذراعه العظيم وآياته واعماله التي عمل بمصر بفرعون
و دست بزرگش و بازوى بزرگش و آياتش و اعمالش كه كرد بمصر بفرعون
اور اسکی طاقت بزرگ اور زور بازو سے بزرگ نے اور نشانیاں اسکی اور اعمال اسکے کہ عمل کیا مصر میں ساتھ فرعون
ملك مصر وبارضه كلها وما صنع باجناد ملك مصر وما صنع
بادشاه مصر و فرعون بزمين او همگينش و آنچه كرد باجناد ملك مصر و آنچه كرد
بادشاہ مصر کے اور اسکی سب زمین کے اور کیا کیا ساتھ لشکروں بادشاہ مصر کے اور کیا کیا
بالخيل والمراكب وفرسانها الذين قلب عليهم ماء بحر سوف حيث
باگروه اسپان و مراكب و سواران آن كه برگردانيد بر ايشان آب درياى سوف و چونكه
ساتھ گروہ اور سواروں اور گھوڑوں اُنکے کہ پلٹ دیا اُنپر پانی دریائے سوف کا جبکہ

خرجوا في طلبكم واهلكها الرب الى اليوم وجميع ما صنع بكم

برآمدند در طلب شان و گشت شان رب تا امروز و همه آنچه کرد بشما

نکلے بیچ جویائی اپنی کے اور ہلاک کیا انکو پروردگار نے آج کے دن تک اور سب جو کیا تمہارے ساتھ

في البرية حتى انتهيتم الى هذه البلاد وما صنع بداثان و

در دشت تا رسیدید باین شهر و آنچه کرد بداثان و

جنگل میں یہاں تک کہ پہونچے ایک طرف ان شہروں کے اور کیا کیا داثان اور

ابيرام ابني اليب بن رؤبيل الذين فتحت الارض فاها

ابیرام دو پسر الیب پسر روبیل که واکرد زمین دهانش

ابیرام اولاد الیب بیٹے روبیل کے ساتھ کہ انکے واسطے کھولدیا زمین نے منھ اپنا

فابتلعتهما ولبنيهما وخيمهما وكل شيء كان لهما اذا كان قائما

پس فرو برد شان و به پسران شان و خیمه‌های شان و هر چیز بود برایشان وقتی بودند ایستاده

پس نگل لیا دونوں کو اور انکی اولاد کو اور خیموں کو اور سب چیز کہ تھی انکی جب ہوے دونوں قایم

على ارجلهما بين جميع بني اسرائيل بل انتم رايتم باعينكم

به پاهای خود نزد همه بنی اسرائیل بلکه شما دیدید به چشمهای تان

اپنے پانوں پر درمیان سب بنی اسرائیل کے بلکہ تمنے دیکھا اپنی آنکھوں سے

جميع اعمال العظيمة التي عمل فاحفظوا جميع الوصايا التي

همه کارهای خدا بزرگ که کرد پس نگهدارید همه وصایا که

سب کام بزرگ کہ عمل کیا پس یاد رکھو سب وصیتیں کہ جسکا

امركم بها اليوم لتقووا وتدخلوا الارض التي اقسم الله لآبائكم

فرمود تان بآن امروز برای نیرو گیرید و در آئید زمین که وعده کرده شد به پدران تان

حکم دیا تمکو آج کے دن کہ زور پکڑو اور داخل ہو اس زمین میں کہ جسکی قسم کھائی اللہ نے تمہارے

ان يعطيهم ويورثها نسلهم الارض التي تغل السمن والعسل

وداد تان را و تا ارث کند تان دوام شود عمرهای تان در زمین که فراوان شود سمن و عسل

کہ دیویگا انکو اور وارث کریگا نسل تمہاری کو زمین میں جہاں بہت ہوتا ہے روغن اور شہد

لان الارض التي تدخلونها لترثوها ليس مثل ارض مصر التي

چراکه بدرستی زمین که درآئیدش درآمدیش تا ارث کنیدش نیست مانند زمین مصر که

کیونکہ وہ زمین کہ جسمیں داخل ہوگے ہو تو کہ وارث ہو سکے نہیں ہے مثل زمین مصر کے

خرجتم منها الذي كنتم محتاجون فيها ان تسقوا بارجلكم وتسقوها

برآمدید ازان که بودید محتاج میشوید دران اینکه آب دهید به پاهای تان و آب دهیدش

نکلے تم اس سے کہ تھے تم محتاج اسمیں کہ پانی سینچتے اپنے پانوں سے اور سینچتے زمین

مثل نساك بني القبط ولكن تروحون إليها لترثوها الأرض التي هي
مثل عابدان ... سبطی ولیکن بیارامیدند بآن تا بر یکدیگرش آن زمینی که بهشت
مثل عابدون ... سبطی ہوئے کے ولیکن آرام پایا کہ اسمین اور وارث ہوئے زمین کے کہ وہی

أرض الجبال والصحاري وإنما تشرب من مطر السماء الأرض التي يتعاهدها
زمین کوهها و دشتها و جز این نیست که بیاشامد از باران آسمان زمینی که عهد می نمایدش
زمین پہاڑون اور جنگلون کی ہے اور سوا اسکے نہین ہے کہ پیتی ہے پانی آسمان کا زمین کہ جسکا عہد کیا

الله ربكم في كل حين عناية الله ربنا فيها منذ أول السنة إلى آخر السنة
خدای پروردگارتان در هر گاه و عنایت خدا پروردگار ما در ان از اول سال تا آخر سال
اللہ پروردگار تمھارے نے سب وقت اور مہربانی اللہ پروردگار ہمارے کی ہے اول سال سے آخر سال تک

فإن أنتم سمعتم الأحكام التي أمركم بها اليوم وتتقون الله ربكم
ست پس اگر شما شنیدید احکام که فرمودتان بان امروز و بپرهیزید خدای ربتان را
پس اگر سنو تم احکام جسکا کہ حکم دیا آج کے دن اور ڈرو اللہ پروردگار اپنے سے

وتعبدونه من كل قلوبكم وأنفسكم يديم مطره لكم في الخريف
و پرستیدش از همه دلهای تان و نفسهای تان همیشه ماند بارانش برای تان در خریف
اور عبادت کرو اسکی پورے دلون اپنے سے اور جانون اپنی سے ہمیشہ ہے مینھ اسکا تمھارے سب موسم خریف

والربيع جميعا وتستغلون طعاما وخمرا وزيتا وينبت في حرثكم
و ربیع همه و بردارید غله خوراکی و شراب و روغن زیت پرورید در مزرعتان
اور ربیع مین اور غلے پیدا ہوون کھانے کے لیے اور شراب اور زیتون اور اگے تمھاری کھیتی مین

عشبا لمواشيكم وتأكلون وتشبعون احفظوا أن لا تخدع قلوبكم
گیاه برای مواشی تان و بخورید و بسیرید نگهدارید اینکه نفریبد دلهای تان
گھاس عشبا واسطے جانورون تمھارے کے اور کھاؤ اور سیر ہو یاد رکھو کہ نہ جھپکین تمھارے دل

وتزيغ إلى الآلهة الأخر وتسجدون لها وتعبدونها ويشتد غضب الرب عليكم
و نمیلید بخدایان دگر و سجده کنید آن و پرستیدش و سخت شود خشم رب بر شما
اور نہ خواہش کرین دل طرف معبودون دوسرے کے اور سجدہ کرو انکو اور عبادت کرو انکی اور سخت ہوگا غصہ پروردگار کا تمپر

ويمنع السماء عن المطر والأرض من غلاتها وتهلكون سريعا من الأرض
و باز دارد آسمانرا از باران و زمین را از غلاتش و هلاک شوید شتاب از زمین
اور منع کردیگا آسمان کو پانی برسانے سے اور زمین کو غلے اگانے سے اور ہلاک ہوگے جلدی زمین سے

من غلاتها وتهلكون سريعا من الأرض التي يعطيكم الله ربكم
از غلاتش و هلاک شوید شتاب از زمین که دهد تان خدای رب تان
غلے اور ہلاک ہوگی شتاب زمین سے وہ جو کہ جنکو عطا کیا تمکو اللہ پروردگار تمھارے

بل اجعلوا هذه الآيات في قلوبكم وانفسكم وشدوها علامة

بلکه گردانید این آیات را در قلوب تان و نفسهای تان و محکم ببندید آن را علامتی

بلکہ کرلو ان نشانیوں کو اپنے دلوں میں اور جانوں میں اور کرلو انکو نشان

على ايديكم وصيروها مبسما بين عينيكم وعلموا ابناءكم لان يتكلموا بها

بر دستهای تان و گردانیدش داغی نزد چشمهای تان و بیاموزانید پسران تان را تا تکلم کنند

اپنے ہاتھوں پر اور کردو اسکو داغ درمیان دونوں آنکھوں اپنی کے اور سکھاؤ اپنی اولاد کو کہ کلام کریں

في حضركم وفي سفركم واذا رقدتم واذا قمتم واكتبوها على معاقم

در حضر تان و در سفر تان و در وقتیکه خوابید و در وقتیکه ایستادید و بنویسیدش در چوبهای

بیچ موجودگی اپنی کے اور بیچ اپنے سفر کے اور جب سوئیں اور جب اٹھیں اور لکھو اسکو سرے پر

بيوتكم وابوابكم لتطول اعماركم واعمار اولادكم في الارض

خانهای تان و دروازه های تان تا دراز کند عمرهای تان و عمرهای اولاد تان در زمین

گھروں اپنے کے اور اپنے دروازوں پر تو کہ دراز ہووے عمر تمہاری اور عمر اولاد تمہاری کی زمین میں

قسم الله لابائكم ان يجعلوهم مثل نجوم السماء على الارض وان انتم

که قسم خورد خدای به پدران تان اینکه گرداند شان را مانند ستاره های آسمان بر زمین و اگر شما

کہ جسکو بانٹ دیا اللہ نے واسطے باپ دادا تمہارے کے کہ کردونگا میں انکو مانند ستاروں آسمان کے زمین پر اور جو

حفظتم هذه الوصايا كلها التي امركم بها اليوم وعملتم بها واحببتم

نگاه دارید این اندرزها را همه که فرموده تان بان امروز و کردید بان و خواستید

یاد رکھا تمنے ان سب وصیتوں کو جسکا حکم دیا تمکو آج کے دن اور عمل کیا تمنے اسپر اور تمنے دوست رکھا

الله ربكم وسرتم في طرقه والحقتم بعبادته يهلك الرب هذه الملوك

خدای رب تان را و رفتید در راه های او و لاحق شدید به پرستش او هلاک کند رب این ملوک را

اللہ پروردگار اپنے کو اور سیر کی تمنے بیچ اسکی راہوں کے اور مل گئے تم اسکے بندوں میں ہلاک کریگا پروردگار سب بادشاہوں

كلها من بين ايديكم وترثون شعوبا اعظم واعز منكم وكل بلاد

همگیش از نزد تان و ترکه برید گروهی را بزرگتر و قوی تر از خود و هر شهری

سب کو سامنے تمہارے اور وارث کریگا تمکو سب گروہ بزرگ اور غالب تمہارے کا اور ہر شہر

تطؤها اقدامكم تكون لكم من البرية ولبنان ومن النهر الى الفرات

که بود دور گامهای تان باشد برای تان از دشت و لبنان و از نهر تا فرات

کہ چل پھر آوے انمیں قدم تمہارے ہونگے تمہارے لیے جنگل اور لبنان اور نہر سے فرات تک

النهر الاكبر ويكون تخومكم عند البحر الاحمر ولا يقدر احد ان يقاومكم

نهر اکبر و باشد تخوم میان نزد دریای سرخ و نتواند یکی مقاومت کند تان

کہ نہر اکبر ہے اور ہوگا مرغزار تمہارا پاس دریاے سرخ کے اور نہ قدرت ہوگی کسیکو تمہارے مقابلہ کی

ويلقي الله ربكم خوفكم ورعبكم على كل ارض تطؤونها كما قال لكم

وانداخت خواهد خداے رب‌تان خوف‌تان و دهشت‌تان بر هر زمین که رویدش چنانکه گفت بشما

اور ڈالیگا اللہ پروردگار تمہارا خوف تمہارا اور دہشت تمہاری سب زمین پر کہ جاؤگے اسمیں جیسا کہ فرمایا تمکو

الرب انظروا اني اتلو عليكم اليوم دعاء ولعنا ان الدعاء فتصيرون

رب بنگرید بدرستی من میخوانم برشما امروز دعا و لعنه بدرستی دعا پس گردید

پروردگار دیکھو تحقیق پڑھدی میں نے تم پر آج کے دن دعا اور لعنت تحقیق دعا پس پھرگی

اليه ان انتم حفظتم وصايا الله ربكم واما اللعن فنزل بكم ان انتم

بسویش اگر شما نگاهدارید وصایاے خداے رب‌تان را و اما لعن پس فرود آید بر شما اگر شما

تمہاری طرف اگر تم یاد رکھوگے وصیتوں اللہ پروردگار اپنے کو اور لیکن لعنت پس نازل ہوگی تم پر اگر تمنے

لم تسمعوا وصايا الله ربكم ورغمتم عن الطريق التي امركم الله به اليوم

نشنیدید وصایاے خداے رب‌تان را و کنید ازین راه که فرموده خداے‌تان امروز

نہ سنا وصیتوں اللہ پروردگار اپنے کو اور بر عکس چلے تم راہ کے جسکا حکم دیا تمکو اللہ نے آج کے دن

وتبعتم الهة اخر لم تعرفوها واذا ادخلكم الله ربكم الى الارض التي

و پیروے کردید خدایان دیگر را که نه شناختندش و وقتیکه برآورد تان خداے رب‌تان بزمینیکه

اور تابع ہوئے تم معبود دوسرے کے کہ نہ پہچانا اسکو اور جب داخل کیا تمکو اللہ پروردگار تمہارے نے طرف اس زمین

تدخلون اليها لترثوها اتلوا الدعاء على جبل جرزيم واللعن على جبل

درآیند آنجا تا برگیریدش خوانم آن دعا را بر کوه جرزیم و آن لعن را بر کوه

کہ جسمیں تم داخل ہو تو کہ وارث ہو اسکے پڑھدی میں نے دعا اوپر پہاڑ جرزیم کے اور لعنت اوپر پہاڑ

عيبال هما في مجاز الاردن خلف الطريق عند مغارب الشمس في ارض

عیبال آن هردو کوه برابر اردن است پس راه نزد مغربے بارا آفتاب در زمین

عیبال کے کہ دونوں گذرگاہ اردن پر ہیں پیچھے راہ کے پاس مغرب آفتاب کے زمین

الكنعانيين الذين يسكنون المغرب بازاء الجلجال وجبال بلوط ممرے

کنعانیان که مانند مغرب را برابر جلجال وجبال بلوط ممرے

کنعانیوں میں کہ تھے رہتے جانب مغرب کے مقابلہ جلجال کے اور پہاڑ بلوط ممری کے

لانكم تجوزون الاردن لتدخلوا وترثوا الارض التي يعطيكم الله ربكم و

چراکه بدرستی شما روید بازدریا اردن درآیند و برگیرید زمین که دهد تان خداے رب‌تان و

کیونکہ تم جاؤگے اردن میں تو کہ داخل ہو اور وارث ہو اس زمین کے جو عطا کی تمکو اللہ پروردگار تمہارے

ترثونها وتسكنونها وتحفظون وتعملون بجميع الوصايا التي امركم بها اليوم

برگیریدش و باشیدش و نگاهدارید و بکنیدش همه اندرزهاے که فرموده‌تان امروز

اور وارث کرو اسکا اور رہے تم اسمیں اور نگاہ رکھا تمنے اور عمل کیا تمنے سب وصیتوں پر جسکا حکم دیا تمکو آج کے دن

الاصحاح الثامن هذه السنن والاحكام التي يجب عليكم

اصحاح هشتم اينست سنن و احكام كه بايد بر شما

اصحاح آٹھویں یہ سنتیں اور حکم ہیں کہ جنکے تمہیں

ان تعملوها وتحفظوها في الارض التي يعطيكم الله ربكم ميراثا

اينكه بكنيدش و نگهداريد در زمين كه دهدتان خداى ربتان ميراث

یہ عمل کرو اسپر اور یاد رکھو اسکو زمین میں جوکہ عطا کی تمکو اللہ پروردگار تمہارے نے میراث

كل ايام حياتكم على الارض اخربوا البلدان التي ترثوها التي عبدوا فيها

همه روزگار حيات شما بر زمين و برهيد شهرها كه ربيكيدش كه پرستيدند دران

سب زمانہ زندگانی اپنی کے زمین پر اجاڑ دو شہروں کو کہ تم وارث اسکے ہو کہ عبادت کرتے تھے

الشعوب لالهة التي عبدها اهلها فيها على الجبال الرفيعة و

گروها خدايان كه پرستيدش مردمش دران بر كوههاى بلند و

گروہ معبود کو کہ جسکو عبادت کی آدمیوں نے پہاڑوں بلند پر اور

الاكام وتحت كل شجرة كبيرة يظل واستاصلوا مذبحهم وكسروا

اكام و زير هر درخت بزرگ كه سايه دهد و مستاصل كنيد مذابح شان بشكنيد

جنگلوں میں اور نیچے درخت بزرگ کے کہ سایہ دار ہو اور جڑ سے کھود کر مٹادو قربانگاہ انکی کو اور توڑو

نواصبهم واحرقوا اصنامهم المصاغة وكسروا اوثانهم المنحوتة

تراشيده هاشان و دور كنيد بتهاى ساخته و بشكنيد بتهاى تراشيده شان

بتوں انکے کو اور جلادو انکے بتوں ڈھالے ہوؤں کو اور توڑ ڈالو مورتوں گھڑی ہوئی انکی کو

واهلكوا اسماءهم من تلك البلاد ولا تصنعوا انتم مثل صنع

و دور كنيد نامهاى شان را ازان بلاد و مكنيد شما مانند كاران

اور مٹادو نام انکے ان شہروں سے اور نہ کرو کام مانند کام

اولئك في عبادة ربكم الله ربكم ولكن المواضع التي يختار الله ربكم

گروه در عبادت خود خداى ربتان وليكن مواضع كه برگزينيد خداى ربتان

ان گروہوں کے بیچ عبادت اللہ پروردگار اپنے کے اور لیکن جو مقامات کہ برگزیدہ کیا اللہ پروردگار

ان يصير اسمه فيها من جميع قبائلكم فاحفظوا عن محلته واطلقوا

اينكه گرداند نامش دران از همه قبائل شما پس نگهداريد از محله اش و بريد تا

یہ کہ ہووے نام اسکا اسمیں سب قبائل تمہارے پس یاد رکھو محلہ لینے کو اور چلو اس

هناك بذبائحكم وقرابينكم الكاملة وعشوركم وما تقدمون من

آنجا ذبائح خود را و قرابين كامله خود را و عشور خود و آنچه توانيد از كردن

جگہ سے طرف ذبیحوں اور قربانیوں پوری اپنی کے اور دسوں عضو اپنے کے اور جسکا کہ تمکو مقدور ہو

عَمَلَ أَيْدِيكُمْ وَنُذُورَكُمْ وَقَرَابِينَكُمْ وَأَبْكَارَ غَنَمِكُمْ وَبَقَرِكُمْ
عمل دستہاے تان و نذور تان و قرابین تان و ابکار غنم خود و بقر خود
کے کام کے ہاتھ تمہارے ہاتھ اور نذریں اور قربانیاں اپنی اور پہلیان بکریوں اور گایوں کے اپنی

وَكُلُوا هُنَاكَ أَمَامَ اللهِ رَبِّكُمْ وَافْرَحُوا بِكُلِّمَا تَمُدُّونَ أَيْدِيَكُمْ
و بخورید آنجا پیش خدای رب خود و شاد شوید بہرچہ بکشید دستہای خود
اور کھاؤ اسجگہ سامنے اللہ پروردگار اپنے کے اور شاد ہو جو کچھ پھیلیں ہاتھ تمہارے

إِلَيْهِ أَنْتُمْ وَأَهْلُكُمْ لِيُبَارِكَ اللهُ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ وَلَا تَعْمَلُوا كَمَا نَعْمَلُ
سوی ویش شما و اہل شما تا برکت کند خدای رب تان بر شما و نکنید چنانچہ کنیم
طرف اُسکے تم اور آدمی تمھارے تو کہ برکت دیوے اللہ پروردگار تمہارا تمکو اور نہ کام کرو جیسا کہ کام کیا

هٰهُنَا الْيَوْمَ أَنَّ كُلَّ إِنْسَانٍ مِمَّا يَعْمَلُ كَمَا يُحِبُّ لِأَنَّا لَمْ نَصِرْ بَعْدُ
اینجا امروز اینکہ ہر آدم از آنچہ کند چنانچہ باید چرا کہ ہنوز نرسیدہ ایم بعد
اسجگہ آج کے دن تحقیق ہر آدمی جو کہ کام کرتا ہے جیسا کہ دوست رکھتا ہے کیونکہ ہم نہیں پہنچے ہم بعد

إِلَى الْمَوَاضِعِ وَالْمَسْكَنِ الَّذِي يُعْطِينَا اللهُ رَبُّنَا فَحُوزُوا الْأُرْدُنَّ وَاسْكُنُوا
تا مواضع و مسکن کہ دہد ما را خدای رب ما پس بگذرید اردن را و باشید
طرف ان مقاموں اور مسکنوں کے کہ عطا کیا ہمکو اللہ پروردگار ہمارے نے پس گذرو اردن کو اور رہو

الْأَرْضَ الَّتِي تُوَرِّثُكُمْ رَبُّكُمْ وَيُرِيحُكُمْ مِنْ جَمِيعِ أَعْدَائِكُمُ الْمُحِيطِينَ
زمین کہ بریکانند تان رب تان آرام دہد تان از ہمہ دشمنان تان کہ محیطان اند
اس زمین میں کہ وارث کیا تمکو پروردگار تمہارے نے اور آرام دیا تمکو سب دشمنوں کے گھیرنے سے گرداگرد

بِكُمْ وَاجْلِسُوا مُطْمَئِنِّينَ عَلَى رَجَائِكُمْ وَالْمَوَاضِعُ الَّذِي يَخْتَارُ اللهُ
بشما و باشید آرامندگان بر امید خود و موضع کہ برگزیند خدای
تمکو اور بیٹھو دل جمعی سے اپنی امیدوں پر اور وہ مقامات جنکو چن لیا پروردگار

رَبُّكُمْ أَنْ يُصَيِّرَهُ بِاسْمِهِ إِلَيْهِ احْمِلُوا كُلَّ الْأَشْيَاءِ الَّتِي أَمَرَكُمْ
رب تان اینکہ گرداندش باسمش سویش بردارید ہر اشیا کہ فرمود تان
رب تمہارے نے کہ ہو جاوے وہ ساتھ نام اپنے کے اسکی طرف اٹھاؤ سب چیزیں جسکا حکم دیا تمکو

بِهَا زَبُودَكُمُ الْكَامِلَةَ وَذَبَائِحَكُمْ وَعُشُورَكُمْ وَمَا يُقَرِّبُونَ
بآن زبود تان کہ کامل است و ذبائح تان و عشور تان و آنچہ قربان کنند
زبود پوری تمہاری اور قربانیوں تمہاری کا اور عشور تمہاری کا اور جو قربانی کی

مِنْ أَعْمَالِ أَيْدِيكُمْ وَكُلَّ اخْتِيَارِ نُذُورِكُمْ لِلرَّبِّ وَافْرَحُوا
از ساختہ ہاے تان و ہر اختیار نذور تان با رب و شاد شوید
کاموں کی اپنے ہاتھوں سے اور سب اختیار نذروں اپنی کا واسطے پروردگار کے اور شاد ہو

بين يدي الله ربكم انتم وبنوكم وبناتكم وعبيدكم واماؤكم

نزد خدای رب خود شما و پسران تان و دختران تان و غلامان تان و کنیزکان تان

روبرو پروردگار اپنے کے تم اور لڑکے تمھارے اور لڑکیاں تمھاری اور غلام تمھارے اور لونڈیاں تمھاری

واللاويون الذين في قراكم لانه ليس لهم ميراث ولا حصة

ولیوانیان که اند در دهات تان چرا که نیست برای ایشان میراث و نه بهره

لیوانی لوگ که تمھارے گاؤں میں ہیں کیونکہ نہیں ہے انکے لیے میراث اور نہ کچھ حصہ

بينكم انظروا لا تقربوا قرابينكم التامة في المواضع التي تريدون

میان شما بنگرید نه نزدیک برید قرابین تامه خود را در مواضع که اراده دارید

درمیان تمھارے دیکھو نه پاس جاؤ اپنی قربانیوں کے جو پوری ہیں ان مقاموں میں کہ اراده رکھتے ہو

لكن في المواضع الذي يختار الرب في احد سبط من اسباطكم

لیکن در موضع که گزیند رب در یک سبط از اسباط خود

لیکن ان مقاموں میں کہ جسکو برگزیدہ کیا پروردگار نے بیچ ایک گروہ کے گروہوں تمھارے سے

هناك قربوا قرابينكم الكاملة واعملوا هناك جميع ما امركم به

آنجا قربان کنید قرابین کامله خود و بکنید آنجا همه آنچه فرمودم تان بآن

اس جگہ قربانی کرو قربانیاں اپنی پوری اور کام کرو اسجگہ سب جسکا حکم دیا تمکو

واذبحوا وكلوا اللحم ما اشتهت انفسكم على قدر ما يبارك الله

و ذبح کنید و بخورید گوشت آنچه خواهد نفسهای تان بر قدر آنچه برکت کند خدا

اور ذبح کرو اور کھاؤ گوشت کو جو خواہش کریں جانیں تمھاری اور برابر اس اندازہ کے کہ برکت دیوے اللہ

ربكم لكم في جميع قراكم تاكلون ما يحسن عليهم ومما هي مثل

رب تان برای تان در همه دهات تان بخورید آنچه نیکو کند بر ایشان و آنچه پاک است مانند

پروردگار تمھارا تمکو سب گاؤں تمھارے میں کھاؤ جو اچھا لگے انکو اور جو پاک ہو مانند

الظبي والايل فاما الدم لا تاكلوه ولكن ادفعوه على الارض مثل الماء

آهو و شتر فاما خون نخورید اش ولیکن اندازید اش بر زمین مانند آب

ہرن اور اونٹ کے پس لیکن نہ کھاؤ خون اسکا ولیکن پھینکدو اسکو زمین پر مثل پانی کے

ولا يكون لكم سلطان ان تاكلوه في قراكم عشور بركم وخمركم وزيتكم

و نباشد برای تان سلطان اینکه خورید اش در دهات تان عشور گندم تان و می خود و زیت خود

اور نہیں ہے تمکو حکومت کہ کھاؤ اسکو اپنے گاؤں میں عشور اور شراب اور زیتون کا

وابكار غنمكم وبقركم وكل نذوركم التي تنذرون للرب وقرابينكم

و ابکار غنم خود و بقر خود و همه نذرهای تان که بندید نذر برای رب و قرابین خود

اور پہلوٹھیاں بکریوں اپنی کی اور بیل اپنے اور سب نذریں اپنی جو کہ نذر مانی ہو پروردگار کے لیے اور قربانیاں اپنی

وَخَوَاصَّ أَيْدِيكُمْ وَلٰكِنْ كُلُوهَا أَمَامَ الرَّبِّ رَبِّكُمْ سَنَةً بَعْدَ سَنَةٍ فِي
وخواص دستهاے خود ولیکن خورید آنرا پیش رب پروردگار خود سال بعد سال در
اور خواص ہاتھوں تمہارے کے ولیکن کھاؤ اسکو سامنے پروردگار کے جو پروردگار تمہارا ہے سال در سال بیچ
الْمَوْضِعِ الَّذِي اخْتَارَ اللّٰهُ رَبُّكُمْ أَنْتُمْ وَبَنُوكُمْ وَبَنَاتُكُمْ وَعَبِيدُكُمْ
جاے کہ برگزید خداے رب شما شما و پسران شما و دختران شما و غلامان شما
اس مقام کے کہ جسکو برگزیدہ کیا اللہ پروردگار تمہارے نے تم اور اولاد تمہاری اور لڑکیاں تمہاری اور غلام تمہ
وَإِمَاؤُكُمْ وَاللَّاوِيُّونَ الَّذِينَ فِي قُرَاكُمْ وَافْرَحُوا أَمَامَ اللّٰهِ رَبِّكُمْ
و کنیزان شما و لیوانیان کہ ہستند در دہات شما و شاد شوید پیش خداے رب خود
اور لونڈیاں تمہاری اور لیوانین لوگ کہ جو تمہارے گاؤں میں ہیں اور شاد ہوتے ہیں روبرو اللہ پروردگار
بِكُلِّ مَا مَدَدْتُمْ أَيْدِيَكُمْ إِلَيْهِ انْظُرُوا أَلَّا تَتَخَذَلُوا اللَّاوِيِّينَ الَّذِينَ
بہرچہ دراز کردید دستہائے تان سوئیش بنگرید نرسوائید لیوانیان را کہ ہستند
سبب اسکے جو بدودی تمکو ہاتھ پاؤں تمہارے نے دیکھو نہ مواخذہ کرو لیوانیون سے جو کہ
فِي أَرْضِكُمُ الْأَيَّامَ كُلَّهَا وَإِذَا أَوْسَعَ اللّٰهُ رَبُّكُمْ حُدُودَكُمْ كَمَا قَالَ
در زمین شما ہمہ روزگار و وقتیکہ وسعت داد خداے رب تان حدودتان را چنانچہ گفت
تمہاری زمین میں ہیں سب زمانے میں اور وسعت دیگا اللہ پروردگار تمہارا حدود تمہاری کو جیساکہ فرمایا
لَكُمْ وَتَقُولُونَ نَأْكُلُ لَحْمًا لِأَنَّ فِي نُفُوسِكُمْ شَوْقٌ إِلَى أَكْلِ اللَّحْمِ
بشما و بگوئید بخوریم گوشت را چراکہ بدرستے در نفوس شما شوق است بخوردن گوشت را
تمکو اور کہو تم کھائیں گوشت کیونکہ بیچ جانوں تمہاری کے شوق ہے گوشت کھانے کا
فَكُلُوا اللَّحْمَ بِجَمِيعِ شَهَوَاتِ أَنْفُسِكُمْ وَإِنْ كَانَ الْمَوْضِعُ الَّذِي اخْتَارَ
پس بخورید گوشت را بہمہ خواہشہاے نفسہاے تان واگر ہست جاے کہ برگزید
پس کھاؤ گوشت ساتھ سب خواہشوں نفسوں اپنے کے اور جو ہو وہ مقام کہ برگزیدہ کیا
الرَّبُّ أَنْ يُصَيِّرَ اسْمَهُ فِيهِ بَعِيدًا اذْبَحُوا مِنْ ثِيرَانِكُمْ وَغَنَمِكُمْ
رب اینکہ گرداند نامش در او بعید ذبح کنید از گاو خود و گوسپند خود
پروردگار نے کہ ہووے نام اسکا اس میں بعید ذبح کرو بیلوں اپنے اور بکریوں اپنی سے
الَّتِي أَعْطَاكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ كَمَا أَمَرْتُكُمْ وَكُلُوا فِي قُرَاكُمْ مِنْ شَهَوَاتِ
کہ عطا کرد شمارا خداے رب تان چنانچہ فرمودم تان و بخورید در دہات خود از خواہش
کہ عطا کی تمکو اللہ پروردگار تمہارے نے جیساکہ حکم کیا تمکو اور کھاؤ اپنے گاؤں میں خواہشوں
أَنْفُسِكُمْ وَلٰكِنْ كَمَا يُؤْكَلُ الظَّبْيُ وَالْإِيَّلُ كَذٰلِكَ مَا أَكَلَهُ الزَّكِيُّ
نفس خود ولیکن چنانچہ یوصل میشود آہو و شتر ہمچنین آنچہ خوردش پاک
نفس اپنی سے ولیکن جیساکہ وصل ہوتے ہیں ہرن اور اونٹ اسیطرح جسکا کھانا پاک ہے

وَاللَّحْمَ كُلُوهُ مَعًا وَلَكِنْ إِيَّاكُمْ أَنْ تَأْكُلُوا دَمًا لِأَنَّ دَمَ الْبَهِيمَةِ هُوَ
و حرام بخورید ش یکجا ولیکن شمارا اینکه بخورید خون چراکه خون بهیمه او
اور حرام کھاؤ اسکو یکجا ولیکن خاص تم کہ کھاؤ خون کو کیونکہ خون جانوروں کا ہی
نَفْسُهَا فَلَا تَأْكُلُوا النَّفْسَ مَعَ اللَّحْمِ وَلَا تَأْكُلُوا الدَّمَ وَلَكِنِ ادْفَعُوهُ
نفس آنست پس نخورید نفس با گوشت و نه خورید خون ولیکن بیندازید ش
جان اُسکی ہی اور نہ کھاؤ جان کو ساتھ گوشت کے اور نہ کھاؤ خون ولیکن ڈالدو اُسکو
عَلَى الْأَرْضِ مِثْلَ الْمَاءِ لِيَحْسُنَ إِلَيْكُمْ وَإِلَى أَوْلَادِكُمْ مِنْ بَعْدِكُمْ إِذَا
بر زمین مانند آب تا نیکوئی کند سوے تان و سوے اولاد تان پس از شما وقتیکه
زمین پر مثل پانی کے تو کہ اچھا ہو تمھارے واسطے اور تمھاری اولاد کے واسطے بعد تمھارے جبکہ
عَمِلْتُمُ الْحَسَنَاتِ أَمَامَ اللّٰهِ رَبِّكُمْ وَأَمَّا قَرَابِينُكُمْ وَنُذُورُكُمْ فَاحْمِلُوهَا
کردید حسنات پیش خداے رب خود ولیکن قرابین شما و نذور شما پس بردارید آنرا
کام کیا تمنے حسنات کا سامنے پروردگار اپنے کے ولیکن قربانیاں تمھاری اور نذریں تمھاری پس اُٹھاؤ انکو
إِلَى الْمَوْضِعِ الَّذِي اخْتَارَ الرَّبُّ لِنَفْسِهِ وَقَرِّبُوا قَرَابِينَكُمُ الْكَامِلَةَ
تا جاے که برگزیده رب براے خودش و قربان کنید قربانیهای خود را که کامل است
طرف اس مقام کے کہ جسکو برگزیدہ کیا پروردگار نے واسطے نفس اپنے کے اور قربانی کرو اپنی قربانیاں پوری
اللَّحْمَ وَالدَّمَ عَلَى مَذْبَحِ اللّٰهِ رَبِّكُمْ وَانْضَحُوا مِنْ دَمِ ذَبَائِحِ اللّٰهِ رَبِّكُمْ
لحم و دم بر مذبح خداے رب خود و حط کنید از خون ذبایح خود خداے رب خود
گوشت اور خون کی قربانگاہ اللہ پر کہ پروردگار تمھارا ہے اور چھڑکو خون کو قربانیوں اللہ پروردگار اپنے پر
وَكُلُوا اللَّحْمَ اسْمَعُوا هٰذِهِ الْوَصَايَا كُلَّهَا الَّتِي أَمَرَكُمْ بِهَا الْيَوْمَ
و بخورید گوشت بشنوید این وصایا همه اش که فرمود تان امروز
اور کھاؤ گوشت کو سنو ان وصیتوں کو سب کے سب کہ حکم دیا تمکو جسکا آج کے دن
وَاحْفَظُوهَا لِيَنْعَمَ عَلَيْكُمْ وَعَلَى أَبْنَائِكُمْ إِلَى الْأَبَدِ إِذَا عَمِلْتُمُ
و نگهدارید ش تا نعمت کند بر شما و بر پسران تا ابد وقتیکه کردید
اور یاد رکھو اسکو تو کہ نعمت دے تمکو اور تمھاری اولاد کو ہمیشہ کے لیے اور جب کیا تمنے
الْحَسَنَاتِ أَمَامَ اللّٰهِ رَبِّكُمْ وَإِذَا أَهْلَكَ اللّٰهُ رَبُّكُمُ الشُّعُوبَ الَّتِي
حسنات پیش خداے رب خود و وقتیکه کشت خداے رب خود گروه که
اچھے کام سامنے پروردگار اپنے کے اور جب کہ ہلاک کیا اللہ پروردگار اپنے نے گروہوں کو کہ
أَنْتُمْ مُنْطَلِقُونَ إِلَيْهَا وَيُبِيدُهُمْ مِنْ بَيْنِ أَيْدِيكُمْ وَوَرِثْتُمُوهُمْ ٦
شما میروندگان سویش و برد شان از نزد تان و ارث کنید شان
تم آنے جانے والے ہو اسکی طرف اور اجاڑ ڈالا اُنکو سامنے تمھارے اور وارث کیا تمکو انکا

ومسكنتم ارضهم احفظوا الّا تتبعوا الالهة من بعد ما يهلكهم
و ساکن شوید زمین شان نگاه دارید اینکه نه پیروید خدایان شان را بعد از آنکه هلاک کرده شان
اور بس جاوے تم انکی زمین میں یاد رکھو کہ نہ متابعت کرو خداؤں کی بعد اسکے کہ ہلاک کرے انکو

الله من بين ايديكم ولا تسألوا عن آلهتهم ولا تقولوا كيف
خدای از میان شما و نه پرسید از خدایان شان و نگوئید چگونه
اللہ سامنے تمہارے اور نہ سوال کرو معبودوں انکے سے اور نہ کہو کیونکر

كانت هذه الشعوب تعبد آلهتها حتى نفعل نحن مثل فعلها
میپرستند این گروه خدایان را تا کنیم ما مانند کارش
تھے یہ سب گروہ عبادت کرتے معبودوں اپنے کو تو کہ کریں ہم مثل کام انکے کے

فاما انتم فلا تفعلوا مثل فعلها امام الله ربكم لانهم عملوا
فاما شما پس نکنید مانند کارش پیش خدای رب تان چرا که ایشان کردند
پس لیکن تم کام نہ کرو مثل کام انکے کے سامنے اللہ پروردگار اپنے کے کیونکہ انھوں نے عمل کیے

بكل ما ابغضه الله ونفاه واحرقوا بنيهم وبناتهم لآلهتهم
بهر چه خشم آمد خدای و نیست کرد و سوزانیدند پسران شان و دختران شان برای خدایان شان
ساتھ کل اس چیز کے غصہ کیا جسپر اللہ نے اور نابود کیا اسکو اور سوخت کیا لڑکوں اور لڑکیوں انکی کو واسطے معبودوں

ولكن القول الذي امركم به اياه فاحفظوا وبه فاعملوا ولا تزيدوا
ولیکن قول که فرمود شما را پس نگهدارید آن پس عمل کنید و نیفزائید
ولیکن قول جسکا حکم دیا تمکو اس کا پس یاد رکھو اور اسپر عمل کرو اور نہ بڑھاؤ

عليه ولا تنقضوا منه شيئا وان اتاكم بينكم نبيا او من
برآن و نه کمید از آن چیزی و اگر استاد میان تان پیغمبرے یا کسے
اسپر اور نہ گھٹاؤ اس سے کچھ اور اگر قائم کیا درمیان تمہارے کسی نبی کو یا جو کہ

يحلم احلاما وعمل آية او اعجوبة وكذلك الآية
که تعبیر کند خوابها و کرد نشانه یا اعجوبه و ... نشانه
تعبیر دیتا ہے خواب کی اور عمل کیا آیت پر یا اعجوبہ کام پر ... آیت

والاعجوبة التي تقول ويقول اتبعوا الالهة اخرى التي لا تعرفوها
و اعجوبه که میگوید و میگوید ... خدایان دیگر ... نشناسید
اور اعجوبہ کہ کہتے ہیں ہم اور بولے قبول کرو ... معبودوں ... جنکو نہیں جانتے

وتعبدها لا تقبل قول ذلك النبي وصاحب الاحلام
و ... قبول ... پیغمبر ... خوابها
اور متابعت کرو ... نہ قبول کرو ... اس نبی کا اور صاحب خوابوں کا

لانه انما يبتليكم ربكم ليعلم هل تحبون الله ربكم

زیرا که ... اراده دارد ... بشناسد ... آیا دوست میدارید خداے رب تان را از

کیونکہ وہ سوا اسکے نہیں ہے کہ ارادہ رکھتا ہے تمہارا ... کہ آزماوے تمکو کیونکہ ... کہ آیا دوست رکھتے ہو تم اللہ پروردگار اپنے کو

كل قلوبكم وانفسكم ولكن اتبعوا الله ربكم واحفظوا وصاياه واتقوه

ہمہ دلہاے تان وخودہاے تان ولیکن پیروید خداے رب خود و نگہدارید وصایاش را وبپرہیزید

سب دلون اور جانون اپنی سے ولیکن پیروی کرو اللہ پروردگار اپنے کی اور یاد رکھو وصیتون اسکی کو اور ڈرو

واسمعوا قوله واعبدوه والحقوا به فاما ذلك النبي وذلك الذي

و بشنوید قولش را و بپرستیدش و لاحق شوید بان فاما آن نبی و آنکه

اور سنو بات اسکی اور بندگی کرو اسکی اور ملے رہو اس سے پس لیکن یہ خبر دہندہ اور جسنے

يحلم الاحلام فليقتل لانه نطق بزور امام الله الذي اخرجكم من

تعبیر میدہد خوابہا را پس باید کشتہ شود چراکہ او گفت بدروغ پیش خداے که برآورد تان از

تعبیر دی خوابون کی پس چاہیے کہ قتل کیا جاوے کیونکہ وہ بولا جھوٹ سامنے اللہ کے جسنے کہ نکالا تمکو

ارض مصر وخلصكم من العبودية واراد ان يضلكم عن الطريق الذي

زمین مصر و رہانید تان از بندگی وخواست آنکه گمراه سازد شما را از راه که

زمین مصر سے اور خلاصی دی تمکو غلامی سے اور چاہا کہ بہکا دے تمکو راہ سے کہ

امركم الله ربكم ان تسيروا فيه واستاصلوا الشر من بينكم وان

فرمود تان خداے رب تان اینکه روید دران و مستاصل کنید بدی را از میان خود و اگر

جسکا حکم دیا تمکو اللہ پروردگار تمہارے نے کہ سیر کرو اسمین اور مٹا دو بدی کو اپنون مین سے اور جو

اراد شوقك اخوك ابن امك او ابنك او ابنتك او خليلتك

اراده دارد شوق ترا برادرت که پسر مادرت یا پسرت یا دخترت یا زنت

چاہے شوق تیرے کو بھائی تیرا تیری ماں کا بیٹا یا بیٹا تیرا یا بیٹی تیری یا بیوی تیری

او صديقك الذي هو مثل نفسك يقول لك سر هلم بنا

یا یارت که او مثل خودت است میگوید بتو بیا بیا بما

یا یار تیرا کہ وہ مانند نفس تیرے کے ہے اور بولے تمکو سیر کو چلا آ ہمارے ساتھ

نتبع الالهة الاخر التي لم تعرفها انت ولا اباؤكم من الهة

پیرویم خدایان دیگر را که نشناختی تو و نہ پدران تان از خدایان

کہ ہم متابعت کرین معبود دوسرے کی کہ نہیں پہچانتا ہے تو جسکو اور نہ باپ دادا تمہارے معبود

الشعوب التي حولكم القريبة منكم والبعيدة من اقطار الارض

شعوب که نزدیک شما ہست از شما و دور را از کنارہاے زمین

گروہون سے کہ آس پاس تمہارے ہیں قریب ہیں تمسے اور دور ہیں کنارون زمین سے

إلى أقصاها لا تقبل قوله ولا تطعه ولا تشفق [illegible] ولا ترحمه

تا [illegible] اقصاش نپذیری تو رش و نکنش اطاعت و مکن [illegible] [illegible]

[illegible] نہایت تک نہ قبول کیا جائے کہنا اسکا اور نہ مانے اسکی بات اور نہ قہر کرے [illegible] آسپر [illegible]

ولا تكتم عليه ولا تعطف عليه ولكن اقتله قتلا وابدء به أنت

و مپوشش براو و مکن عطوفت براو ولیکن بکشش کشتنی وابتدا کنش تو

اور نہ چھپا اسکو اور جھک اسپر ولیکن قتل کر اسکو خوب اور ابتدا کر ساتھ اسکے تو

أولا لتقتله ثم تبدأ به جميع الشعوب بآخره وارجموه بالحجارة

اول تا بکشیش باز با ابتدا کردن همه گروه بآخرش و سنگ زنیدش بسنگ

پہلے قتل کرے تو اسکو پھر شروع کرتو ساتھ اسکے سب گروہ آخر تک اور سنگسار کرو اسکو ساتھ پتھر

ليموت لأنه أراد أن يضلك من عبادة الرب الذي أخرجكم من مصر

تا بمیرد چه که او خواست اینکه گمراہ کند ترا از عبادت رب که برآورد شما را از مصر

کہ مر جاوے کیونکہ اسنے چاہا تھا کہ بہکا دے تجکو بندوں پروردگار سے کہ جسنے نکالا تمکو مصر سے

وخلصك من العبودية وتسمع ذلك جميع بني إسرائيل ويفزعون

و رہانید ترا از بندگی و بشنود این را همه بنی اسرائیل و فزع کنند

اور رہائی دی تجکو غلامی سے اور سنیں اسکو سب بنی اسرائیل اور شادی کریں

ولا يعودون أن تعملوا مثل هذا العمل السوء بينكم

و نہ گردند اینکه کنند مانند این کار بد از میان شما

اور نہ پھریں یہ کہ کریں مانند اس کام بد کے درمیان اپنے

الأصحاح التاسع وإذا سمعتم أن في قرية من القرى التي

اصحاح نہم و وقتیکه شنیدید اینکه در دہے از دہات که

اصحاح نویں اور جبکہ سنا تمنے کہ بیچ ایک گاؤں کے گاؤں سے کہ

أعطاكم الله ربكم أن تسكنوها ويقال لكم إنه قد خرج منها قوم

داد شمارا خداے رب تان اینکه می مانید درش و گفته شود بشما اینکه تحقیق برآمد ازان قومیکه

عطا کیے تمکو اللہ پروردگار تمہارے نے کہ بود باش کی کرنے اسمیں اور کہا گیا تمکو کہ تحقیق نکلی اس سے قوم

قد ارتكبوا خطيئة وظلموا أهل قريتهم وقالوا نعبد آلهة

تحقیق مرتکب شدند خطیه و ستم کردند مردم ده شان و گفتند میروم [illegible] پس میپرستیم خدایان

کہ جنہوں نے گناہ کیا اور ظلم کیا لوگوں گاؤں اپنے پر اور بولے جاتے ہیں ہم پس پرستش کرینگے

أخر لم تعرفوها ابحثوا نعما واسألوا حسنا إن كان القول الذي بلغكم

دیگر که نشناختش بحث کنید نیکوئی و بپرسید نیکو اگر هست گفته که رسید تان

دوسرے کی کہ نہیں پہچانا ہے تو اسکو بحث کرو نیکی کی اور سوال کرو نیکی کا اگر ہو بات جو کہ پہنچی تمکو

يقيناً وفعلت هذه النجاسة في تلك القرية اقتلوا اهل تلك القرية

باور كرده شد همين پليدى در ان ده بكشيد مردم آن ده را

يقيني اور كى گئى يه ناپاكى بيچ اس گاؤن كے مار ڈالو آدميون اس گاؤن كو

بالسيف واقتلوا كل من فيها بالسيف من النساء والصبيان والبهائم

بشمشير وبكشيد هر كه هست دران بشمشير از زنان و بچگان و بهائم

تلوار كے ساتھ اور قتل كرو جو كه گاؤن مين هو تلوار سے عورتين هون يا لڑكے يا جانور

بالسيف واجمعوا كل نهبها وصيّروه في رحبة القرية واحرقوا القرية

بشمشير و جمع نمائيد همه تاراجش و گردانيدش در رحبه قريه و بسوزانيد ده را

تلوار سے اور اكٹھا كرو سب مال لوٹ كا اور ركھو اسكو ميدان صحن گاؤن مين اور پھونك دو گاؤن كو

بالنار واحرقوا كل نهبها امام الله ربكم وتصير القرية تلا خرابا الى الابد

بآتش و بسوزانيد همه تاراجش را پيش خداے ربتان و گردد ده تل ويران تا جاويد

آگ سے اور جلا دو سب لوٹ كا مال روبرو اللہ پروردگار اپنے كے اور ہو جاويگا گاؤن ٹيلے ويران ہميشہ كے ليے

ولا تبنى ايضا ولا تلصق في ايديكم من خرابها شيء ليصرف الرب

و بنا نكنيد نيز و در نچسپيد در دستهاے تان از ويرانيش چيزے تا بپرد رب

اور نہ بنايا جاوے اُسكى بھى اور نہ ملا اپنے ہاتھون مين اُسكى ويرانى كى كوئى چيز تو كہ پھيرے پروردگار

١٧ غضبه عنكم ويعطف عليكم ويرحمكم ويكثركم كما قال لآبائكم هكذا

خشمش را از شما و بمهر برشما و بخواهد تان و بسيار و گرداند چنانچه گفت بپدران تان اينچنين

غصه اپنا تم سے اور مهر كرے تم پر اور دوست ركھے تمكو اور بہتايت كرے تمهارى جيسا كه فرمايا واسطے باپ

ان انتم سمعتم قول الله ربكم وحفظتم وصاياه التي امركم بها اليوم

اگر شما شنيديد قول خداے رب خود و نگاه داريد وصاياش كه فرمود تان بان امروز

اگر سنا تمنے فرمان اللہ پروردگار اپنے كا اور ياد ركھا تمنے اُسكى وصيتون كو كه جسكا حكم ديا تمكو آج كے دن

وعملتم الحسنات امام الله ربكم واذا فعلتم هكذا صرتم ابناء الله ربكم

و كرديد حسنات پيش خداے رب خود پس وقتيكه كرديد اين را گرديد پسران خداى رب خود

اور كام كيا تمنے نيكيون كا سامنے اللہ پروردگار اپنے كے پس جب كيا تمنے ايسا ہوگے تم پسران خدا پروردگار

لا تأثموا ولا تصيروا شبه الحزن لا تجرحوا وجوهكم ولا تحلقوا بين

و گناه مكنيد و نگرديد مانند وحشتى و مخراشيد رو هاے تان و ميان

وشكر گناه كرو اور نہ ہو جاؤ مانند وحشيون كے اور نہ نوچو مونهہ اپنے اور درميان

٢ عينيكم على الميت لانكم شعب طاهر لله ربكم وآبائكم اختار الله

چشم ها ... بر مرده ... زيرا كه شما ... قوم پاك ... خداے ربتان و پدران تان را برگزيد خدا

آنكھون اپنى كے اوپر مرده كے كيونكه تم گروه پاك هو نزديك اللہ پروردگار اپنے كے اور باپ دادا تمهارے كو برگزيده كيا اللہ

ربكم ان تكونوا له تعالى حبيبا افضل من جميع [illegible] الارض
خداے رب شما اینکه باشید براے شعب دوست افضل از جمیع [illegible] زمین
پروردگار تمہارے نے کہ ہو تم اسکے لیے گروہ دوست بزرگ سب [illegible]
لتميزوا بين الاطعمة الزكية والنجسة لا تاكلوا
تمییز میان اطعمه پاک و پلید نخورید چیز
تمیز درمیان قسم کھانون پاک کے اور ناپاک کے نہ کھاؤ کوئی چیز
نجسا وهذا كلوا من جميع البهائم الثور والحمل والتيتل والكر
پلید و این خورید از همه بهائم گاؤ و بره و تیتل و کرگ
پلید اور یہ کھاؤ سب جانوروں سے بیل مینڈھا اور بزکوہی اور کرگ
والمعز والابل والظبي والرئم والوعل والزراف كل بهيمة ذات
و بز و شتر و آهو و ریم یعنی گورن و وعل و زراف هر بهیمه با
اور بھیڑ اور اونٹ اور ہرن اور ہرن سفید اور پہاڑی بکری اور شتر گاؤ سب جانور
ظلف مقسوم ظلفها وتشتر كلوها وحرموا من الذي يجتر و
ظلف که مقسوم باشد ظلف آن و مشتر باشد بخورید ش و حرام دارید از انچه مجتر است
سم والے کہ جنکے سم پھٹے اور شگاف دار ہوں کھاؤ اونکو اور حرام جانو جو جانور کہ جگالی کرتے ہوا
من التي لها اظلاف مقسومة ولا تجتر الجمل والارنب والوبر
انچه که او را ظلف ها مقسوم است و مجتر نمیشود شتر و ارنب و وبر
جو جانور جنگلی کہ ہوں انکے سم مقسوم اور نہ جگالی کرتے ہیں اونٹ اور خرگوش اور جانور [illegible]
التي لا تجتر وليس لها اظلاف مقسومة هي نجسة محرمة عليكم
انچه مجتر نشود و نیست با ون ظلف هاے مقسومه ست پلید حرام که بر شما
جو کہ نہ جگالی کرتا ہو اور نہوں اسکے سم پھٹے ہوئے وہ ناپاک ہے حرام ہے تمپر
والخنزير الذي له اظلاف ولا يجتر فهو نجس لا تاكلوا من لحوم هذه
و خوک که او را باشد اظلاف و مجتر نشود پس او پلید است نخورید از گوشت این
اور سور جو کہ اسکے سم ہیں اور جگالی نہیں کرتا ہے پس وہ ناپاک ہے نہ کھاؤ گوشت انکے سے
ولا تقربوا الى اجسادها وكلوا مما في البحور من السمك ما كان له اجنحة
و نزدیک مروید به تن هاے ش و بخورید از انچه هست در دریاهاے از ماهے انچه باشد او را بال
اور نہ پاس جاؤ طرف جسموں انکے جانوروں کے اور کھاؤ ان جانوروں سے جو پیدا ہوں دریاؤں میں قسم مچھلی سے جسکے
وفلوس فكلوه وما ليس له اجنحة وفلوس فلا تاكلوه فانه نجس عليكم
و فلوس باشد پس بخورید ش و انچه نیست براے ش بال ها و فلوس پس نخورید ش پس بدرستی او پلید گردانیده شد
اور چھلکے پس کھاؤ اسکو اور جسکے کہ نہوں پر اور چھلکے پس نہ کھاؤ اسکو کیونکہ وہ ناپاک ہے

وَكُلُوا مِنَ الطَّيْرِ مَا كَانَ زَكِيًّا وَحَرِّمُوا هٰذِهِ الَّتِي اَصِفُهَا وَلَا تَأْكُلُوا

و بخورید از طائر آنچه باشد پاک و حرام دانید این را که وصف کنمش و نخورید

اور کھاؤ پرندے میں جو ہو پاک اور حرام جانو انکو جنکا وصف کرتا ہوں اور نہ کھاؤ

مِنْهَا شَيْئًا اَلنَّسْرَ وَالْحِدَاَةَ لِاَجْنَاسِهَا وَالنَّعَامَةَ وَالْغُدَافَ وَالْبَاشِقَ

ازان چیزے کرکس و حِدار باجناس و شتر مرغ و غداف و باشق

جانوروں پرندوں سے کوئی جانور گدھ اور چیل اور اسکی سب قسم کو اور شتر مرغ اور کالا کوا اور باشق

بِاَجْنَاسِهَا وَالْبُومَةَ وَالنَّسْرَ وَالطَّيْطَوِى وَالْهَامَةَ وَالْعَقْعَقَ وَالشَّرْقِرَاقَ

باجناس بهر دو بوم و نسر و طیطوے و مرغ شب پر و عقعق و شر قراق

اسکی سب قسم سمیت اور الو اور نسر اور طیطوی اور چمگادڑ و جانور قسم جنگلی کوا اور شرقراق

وَالْقَعْقَعَ وَهُوَ السَّبَيْطَرُ وَالْعُقَابَ بِاَجْنَاسِهَا وَالْهُدْهُدَ وَالطَّاوُسَ

و قعقع و او نست سبیطر و عقاب باجناس خود و هدهد و طاؤس

اور قعقع وہ جانور دراز گردن ہے اور عقاب وہ مرغ شکاری سیاہ ہے اور سب قسم اسکی اور ہدہد اور طاؤس

وَكُلُّ فَرْخِ هٰذِهِ الطُّيُوْرِ نَجِسَةٌ مُحَرَّمَةٌ عَلَيْكُمْ تَأْكُلُوا مِنَ الطَّيْرِ

و ہر جوجہ این مرغان پلید بازیدہ بر شماہست بخورید ازان طائر

اور سب جوجہ ان پرندوں کے ناپاک حرام ہیں تمپر کھاؤ پرندے کو

مَا كَانَ زَكِيًّا وَلَا تَأْكُلُوا شَيْئًا نَجِسًا بَلْ ادْفَعُوهَا اِلَى السُّكَّانِ الَّتِي فِي

آنچه باشد پاک و نخورید چیزے پلید بلکہ بسپارید ش باشندگان کہ در

جو ہو پاک اور نہ کھاؤ کسی چیز ناپاک کو بلکہ سپرد کرو اسکو اپنے گاؤں کے رہنے والوں کو

قُرَاكُمْ يَأْكُلُونَهَا اَوْ تَبِيعُونَهَا مِنَ الْغُرَبَاءِ لِاَنَّكَ شَعْبٌ طَاهِرٌ لِلّٰهِ

دہات شما اند بخورند آنرا یا بفروشید آنرا از غربا چرا کہ تو گروہ پاکے برائے خدا

کہ کھالیں اسکو یا فروخت کرو انکو غریبوں کو کیونکہ تو گروہ پاک ہے اللہ

رَبِّكَ لَا تَطْبَخْ جَدْيًا بِلَبَنِ اُمِّهِ اَلْقَوْلُ فِي الْعُشُورِ وَعَشِّرُوا

رب تان نہ پزید بزغالہ را بشیر مادرش قول در عشور و دہ یک دہید

پروردگار اپنے کا نہ پکاؤ بکری کے بچے کو ساتھ دودھ ماں اسکی کے قول بیچ بیان عشور کے ہے اور لگاؤ

عُشُوْرًا مِنْ كُلِّ غَلَّاتِكُمْ وَزُرُوْعِكُمْ مَا تُغِلُّ لَكُمْ اَرْضُكُمْ كُلَّ سَنَةٍ وَكُلُوا

عشور از ہمہ غلات خود و زروع خود آنچہ غلہ دہد برای تان زمین تان ہر سال و بخورید

دہکی سب غلوں اپنے سے اور کھیتوں اپنے سے جو غلہ اوگے تمہاری زمین میں ہر سال اور کھاؤ

مَا تُعَشِّرُوْنَ اَمَامَ اللّٰهِ رَبِّكُمْ فِي الْمَوَاضِعِ الَّذِي يَخْتَارُ اَنْ يَصِيْرَ اسْمُهُ فِيْهِ

آنچہ را عشر دہید پیش خدائے رب خود در جائے کہ برگزیند آنکہ گرداند نامش دران

جو عشر دو سامنے اللہ پروردگار اپنے کے بیچ اس مقام کے کہ جو اختیار کرے یہ کہ ہووے اسکا نام اوس میں

عشور كرومكم وخمركم وزيتكم وأبكار بقركم وغنمكم لتعلموا أن

[illegible] ده یک خود و زیت خود و ابکار گاوان تان و گوسپندان تان [illegible]

[illegible] گیہوں اپنے اور شراب اپنی سے اور زیتون اپنے سے اور پہلا گائیوں اپنی اور بکریوں اپنی سے [illegible]

تخافوا الله ربكم كل أيامكم وإن بعد عليكم الطريق ولم تقدروا

بترسید خدای رب تان را همه روزها و اگر دور شد بر شما راه و نتوانستید

ڈرو اللہ پروردگار اپنے سے سب زمانہ میں اور اگر دور ہو جاوے تم پر راہ اور نہ قدرت رکھو

أن تحملوا غلاتكم إلى بيت الله لأن الموضع الذي اختاره الله ربكم

کشیدن غله‌های تان تا خانه خدای چراکه جائیکه برگزید خدای رب شما

کہ اٹھاؤ غلوں اپنے کو طرف گھر اللہ کے کیونکہ جو مقام کہ برگزیدہ کیا اللہ پروردگار تمہارے نے

بعيدًا فبيعوا ما لا تقدرون على حمله بفضة واحملوا الفضة معكم

دور است پس بفروشید آنچه نتوانستید بر برداشتن آن به نقره و بردارید نقره را باخود

دور ہے پس بیچ ڈالو جتنا کہ نہ مقدور رکھتے ہو اسکے اٹھانے کا بعوض چاندی کے اور لیلو چاندی کو اپنے ساتھ

وانطلقوا إلى الموضع الذي اختاره الله ربكم وابتاعوا بالفضة

و بروید تا جائیکه برگزید خدای رب شما و بخرید به نقره

اور جاؤ طرف اس مقام کے کہ جسکو برگزیدہ کیا اللہ پروردگار تمہارے نے اور بیچو بعوض چاندی کے

ما اشتهت أنفسكم من البقر والغنم ومن الخمر والمسكر ومن كل

آنچه خواست نفسهای تان از گاو و گوسفند و از مے و کیف و از هر چه

جیساکہ چاہیں نفس تمہارے گائے اور بکری اور شراب اور نشہ لانے والی چیز سے اور جس چیز

ما تطلب أنفسكم وكلوا هناك أمام الله ربكم وافرحوا أنتم وأهلكم

خواهد نفسهای تان و بخورید آنجا پیش خدای رب خود و شاد باشید شما و اهل تان

کہ چاہیں نفس تمہارے اور کھاؤ اس جگہ سامنے اللہ پروردگار اپنے کے اور شادی کرو تم اور سب آدمی

ولا تضيعوا اللاويين الذين في قراكم لأنهم لم يعطوا ميراثًا ولا حصة

و ضائع مگذارید لیوانیان را که هستند در دهات تان چراکه ایشان نیافتند میراث و نه بهره

اور ضائع نہ کرو لیوانیوں کو کہ ہیں تمہارے گاؤں میں کیونکہ نہ دیا گیا انکو میراث اور حصہ

معكم ومن بعد ثلث سنين أخرجوا كل عشور غلاتكم في تلك السنة

با شما و پس از سه سال برآرید همه عشور غله‌های تان در آن سال

تمہارے ساتھ اور بعد تین برس کے نکالو سب دہ یکی غلات اپنی کی اس برس میں

فدعوها في قراكم ويجيء اللاويون الذين ليس لهم سهم ولا ميراث ولا قسم

پس گذارید آن را در دهات خود و بیایند لیوانیان که نیست برای شان حصه و نه میراث و نه قسمت

پس چھوڑو اسکو بیچ گاؤں اپنے کے اور آوینگے لیوانیین کہ جنکا کوئی حصہ نہیں ہے اور نہ میراث اور قسمت

معکم والذین فی قراکم ویاکلون ویشبعون لیبارک الله ربکم فی کل
با شما که هستند در دهات شما و بخورند و سیر اند تا برکت دهد خدای رب تان در هر
تمھارے ساتھ اور جو لوگ تمھارے گاؤں میں ہیں اور کھاویں اور سیر ہوں تو کہ برکت دیوے تمکو اللہ پروردگار تمھارا
اعمال ایدیکم وما تعملون واعتقوا الارض کل سبع سنین وهذا حق
اعمال دستهای تان و آنچه کردید و آزاد کنید زمین را هر هفت سال و این حق
ہاتھوں کے کاموں میں اور جو عمل کرتے ہو اور چھوڑ دو زمین کو کل سات برس اور یہی حق
العتق الذی یعتقون یدع الرجل منکم بعزیمة ماله الیه من الذین
آزادی که آزاد اند مرد از شما بعزیمه تاوان مالش سوی خود از وام
آزادی کا ہی کہ آزاد کروگے چھوڑ دیوے مرد تم سے ساتھ تاوان مال کے طرف اسکے اپنے قرض سے
ولا یطلب من اخیه ولا من صاحبه شیئا مما علیه لانه قد سماه ترک
و نخواهد از برادرش و نه از یارش چیزے از آنچه بر اوست چرا که او راستی نامید ترک
اور نہ مانگے بھائی اپنے سے اور نہ یار اپنے سے کچھ جو کہ اوسپر ہو کیونکہ اسکا نام رکھا ہی ترک
وعتقا للرب فاما من الغریب فاستوف ما لک علیه وما کان لک علی
و عتق برای رب فاما از غریب پس بگیر آنچه تراست بر او آنچه هست برات بر
اور عتق واسطے پروردگار کے پس لیکن غریب سے پس پورا کر لو مال اپنا جو اوسپر ہو اور جو ہو تیرا
اخیک فهبه له لئلا یکون بینکم مسکین لان الله ربکم یبارک علیکم
برادرت پس بخش تا نباشد میان شما مسکین چرا که بدرستی خدای رب تان برکت کند بر شما
بھائی اپنے پر بخشش کر دے اسکو تو کہ نہ رہے درمیان تمھارے کوئی مسکین کیونکہ اللہ پروردگار تمھارا برکت کریگا تمھارے
ویبارک لکم فی الارض التی تعطون میراثا وان انتم سمعتم قول الله ربکم
و برکت کند برای تان در زمین که یابید میراث و اگر شما شنیدید قول الله رب تان
اور برکت دیگا تمھاری زمین میں کہ پاؤ تمنے میراث اور اگر تم نے سنا تم نے قول اللہ پروردگار
حفظتم عملتم بهذه الوصایا علیکم کلها التی امرکم
نگاہ داریـد گردید باین وصایای بر شما همه اش که فرمود تان
اور یاد رکھا تمنے اور کام کیا تمنے ان وصیتوں کا اوپر اپنے سب کا سب کہ جسکا حکم دیا تمکو
بها الیوم یبارک الله ربکم علیکم کما قال لکم ترزقون
بآن امروز برکت کند خدای رب شما بر شما چنانچه گفت بشما و رزق داده شوید
آج کے دن برکت کریگا اللہ پروردگار تمھارا تم پر جیسا کہ فرمایا تمکو رزق دیے جاؤگے
ان تقرضوا شعوبا کثیرة ولا تقترضوا وتتسلطوا ۲۱
اگر بوام دهید گروهای بسیار داد و قرض نکنید و مسلط شوید
کہ قرض دیا تمنے گروہوں بہت کو اور نہ قرض کرو اور غالب ہو تم

على شعوب كثيرة ولا يتسلطون عليكم وان [illegible] مسكين

شعوب بسیار و مسلط نشوند بر شما واگر باشد مسکین

گروہوں پر بہت اور نہ غالب ہووے وہ تمپر اور اگر ہووے

من اخوانكم في بعض قراكم في الارض التي يعطيكم الله ربكم فلا تضيقوا

از برادران تان در بعض دہات در زمین کہ دہدتان خدای ربتان پس تنگ

بھائیوں تمہارے سے بیچ بعض گاؤن تمہارے کے زمین مین کہ جسکو عطا کیا تمکو اللہ پروردگار تمہارے

قلوبكم ولا تفتروا ولا تكف ايديك عن العطاء والصدقة

دلہاے تان و مگریزند و نہ بندد دستہاے تو از دہش و صدقہ

دل تمہارے اور نہ سستی کرین اور نہ تاز رہین ہاتھ تیرے بخشش اور صدقہ دینے

على اخيك المسكين بل تسمح له انفسكم وتسعوا عليه اقرضوه

بر برادرت مسکین خود بلکہ جوان مردی خود ہاے تان و وسعت دہید براو و وام دہید

اپنے بھائی مسکین کو بلکہ ہمت اور جوانمردی کرین اسکے لیے نفس تمہارے اور کشایش کرو اسپر قرض

ما يحتاج اليه واحتفظوا ان لا يكون قول الاثم في قلوبهم

آنچہ دربایدش سوی ویش و نگاہدارید اینکہ نباشد گفتہ گناہ در دلہاے شان

جسکی احتیاج ہو اسکو اور نگاہ رکھو کہ نہ ہو کوئی بات گناہ کی انکے دلون مین

وتفكروا وتقولوا ان سنة الترك هي سنة الاسابيع قد دنت

و فکر کنید و بگوئید اینکہ سنت ترک آن سنت اسابیع راستی نزدیک

اور فکر کرو اور بولو تحقیق طریقہ ترک کا وہی سنت ہفتہ واری کی ہے تحقیق نزدیک آ

تضيق قلوبكم ولا تقرضون اخوتكم المساكين ويدعون الله

تنگ شود دلہاے تان و وام ندہید برادران تان مساکین خود را و خوانند خدای را

کہ تنگ ہوجاوین دل تمہارے اور نہ قرض دو بھائیوں اپنے کو جو مسکین ہو اور پکارین اللہ کو

عليكم ويلزمكم خطيئة ولكن يصدق بعضكم على بعض ويعطي بعضكم

بر شما و لازم آیدتان گناہ و لکن صدقہ دہد بعض شما بہ بعض و دہد بعض تان

تمپر اور لازم آوے تمپر گناہ و لیکن صدقہ دیوے بعض تمہارا اوپر بعض کے اور عطا کرے بعض تمہارا

بعضا ولا تضيق ولا تحزن اذا صدقت على اخيك لانك ان فعلت هذا

بعض را و نہ تنگی و نہ اندوہ وقتیکہ صدقہ دادی بہ برادر خود چرا کہ تو اگر کردے این

بعض کو اور نہ تنگی کرے اور نہ غم مین ڈالے جبکہ صدقہ دیا تونے اپنے بھائی کو کیونکہ تونے اگر کیا اس

الفضل واتسعت على اخيك يبارك الله لك في جميع اعمالك وفي كل

تفضل و توسع دادے بر برادرت برکت خداے شود در ہمہ اعمال تو و در ہر چہ

بزرگی کو اور وسعت دی تونے اپنے بھائی کو برکت دیگا اللہ تجکو سب کامون تیرے مین اور بیچ سب

مَا تَمُدُّ يَدَكَ اِلَيهِ مِنْ اَجَلِ اَنَّ الاَرْضَ لَا تَتَقَدَّمُ لِلْمَسَاكِينِ فَلِذَلِكَ
دراز کنی دست خود سوی وی از برای اینکه بدرستی زمین نه پیش مساکین را پس برای این
اسکے کہ پھیلا ہوئے اپنا ہاتھ اسکی طرف سبب اسکے کہ زمین نہیں سامنے ہو مسکینوں کے پس اسی لیے
اَمَرَكَ اللهُ وَاَتَقَدَّمُ اِلَيكَ اَنْ تَمُدَّ يَدَكَ اِلَى اَخِيكَ الْمِسْكِينِ
فرمودت خدا و پیش آیم سویت اگر درازی دست خود سوی برادرت مسکین خود
حکم کیا تجکو اللہ نے اور متقدم ہوا تجپر کہ دراز کرے تو ہاتھ اپنا طرف اپنے بھائی مسکین کے
وَتَصَدَّقُ عَلَى الْفَقِيرِ فِي الاَرْضِ وَاِذَا بِيعَ مِنْكَ اَخُوكَ الْعِبْرَانِيُّ
و صدقہ دہی بر فقیر در زمین و چنانکہ فروختہ شد از تو برادر عبرانیت
اور صدقہ دے تو فقیر کو زمین میں سے اور جبکہ فروخت ہو گیا تجھسے بھائی تیرا عبرانی
وَاُخْتُكَ الْعِبْرَانِيَّةُ فَلَا تَخْدُمُكَ اِلَّا سِتَّ سِنِينَ حَتَّى اِذَا كَانَتِ
و خواہر عبرانیت پس نکند خدمت تو مگر شش سال تا و چنانکہ باشد
اور بہن تیری قوم عبرانی کی پس نہ خدمت کرے تیری مگر چھے برس یہانتک کہ جبکہ ہو
السَّنَةُ السَّابِعَةُ فَاَعْتِقْهُ وَيَخْرُجُ مِنْ عِنْدِكَ حُرًّا وَاِذَا خَرَجَ مِنْ عِنْدِكَ
سال ہفتم پس آزاد کنانیش و برآید از نزد تو آزاد و چنانکہ برآید از نزد تو
برس ساتواں پس آزاد کرے اسکو اور چلا جاوے تیرے پاس سے آزاد ہو کر اور جبکہ چلا گیا تیرے پاس سے
وَهُوَ حُرٌّ فَلَا تَدَعْهُ اَنْ يَخْرُجَ جَائِعًا وَلَكِنْ اَقِرَّ مِنْ مَالِكَ شَيْئًا وَاَعْطِهِ
و او ست آزاد پس نگذاریش اینکہ برآید جائع ولیکن مقرر کن از مال خود چیزی و دہیش
اور وہ آزاد ہوا پس نہ چاہ اسکو کہ نکالے تو کسی طرف ولیکن مقرر کر دے اپنے مال سے کچھ اور دے اسکو
مِنْ غَنَمِكَ وَبَقَرِكَ وَمِنْ بَيْدَرِكَ وَمِنْ مَعْصَرَتِكَ وَاَعْطِهِ مِمَّا
از گوسفندت و گاوت و از خرمنت و از افشرہ ات و دہش از آنچہ
بکریوں اپنے اور گائے اپنی سے اور بیج بونے اپنے کے اور افشرہ کرنے اپنے سے اور دے اسکو جو کہ تجکو
اَعْطَاكَ اللهُ رَبُّكَ وَاذْكُرْ اَنَّكَ كُنْتَ عَبْدًا بِمِصْرَ وَخَلَّصَكَ اللهُ رَبُّكَ
دادت خدای رب تو و بیاد آنکہ تو بودی بندہ بمصر و رہانیدت خدای رب تو
عطا کیا ہے اللہ پروردگار تیرے نے اور یاد کر کہ تھا تو غلام مصر میں اور رہائی دی تجکو اللہ پروردگار تیرے نے
فَلِذَلِكَ اَمَرَكَ بِهَذَا الْقَوْلِ الْيَوْمَ وَاِنْ قَالَ لَكَ الْمَمْلُوكُ اِنِّي لَا اَخْرُجُ
پس برای فرمودت باین قول امروز و اگر گفت بتو مملوک اینکہ من نمی برآیم
پس اسی واسطے حکم دیا تجکو اس بات کا آج کے دن اور جو فرمایا تجکو مملوک کہ میں نے نکالا
مِنْ عِنْدِكَ لِاَنِّي قَدْ اَحْبَبْتُكَ الْمَنْزِلَ فِي بَيْتِكَ وَالْكَيْنُونَةَ مَعَكَ خَيْرٌ لِي
از نزد تو چرا کہ من ساختمی خواہشمت و خواستم بودن در خانہ ات و بودن با تو بہتر است مرا
اپنے پاس سے کیونکہ میں تحقیق چاہتا ہوں تیرے لیے اچھی جا تیرے گھر میں اور رہنا تیرے ساتھ بہتر ہو مجکو

منقبا فانقب اذنه على الباب يصير لك عبدا الى الابد وكذلك

... پس سوراخ کن گوشش بر در و گردد ترا بنده تا جاوید ...

ایک سوئی پس چھید دے کان اسکے دروازے پر اور ہوگا تیرا غلام ہمیشہ کے لیے ...

فاصنع بالامة ايضا ولا تشفق عليه وخرج من عندك حرا لان

پس کن بکنیز نیز و مهر مکن بر او و برآید از نزد تو آزاد چرا که

پس کر ساتھ کنیز کے بھی اور نہ مہر کر اوسپر اور نکلے تیرے پاس سے آزاد ہوکر کیونکہ

قد خدمك ست سنين ضعفين على ما يجد منك الاجير ويبارك

او راستی خدمت کرد ترا شش سال دوچند برانچه خدمت کند ترا اجیر و برکت کند

اسلئے تیری خدمت کی چھ برس تک دوچند اس سے کہ جو خدمت کرتا تیری اجارہ دار اور برکت

الله ربك في جميع اعمالك القول في الابكار كل بكر تضع بقر

خدا رب تو در همه اعمالت قول در ابکار همه نخستین که نهند گاوت

اللہ پروردگار تیرا تیرے سب کاموں میں قول بیچ مقدمہ ابکار کے ہر پہلا بچہ جسکو جنا تیری گ

وغنمك ذكرا يكون مقدسا لله ربك لا تعملن بابكار ثيرانك عملا

و گوسپندت نر باشد مقدس خدای پروردگار شمارا مکن عمل بتاکید نخستینگان نرگاوانت کار

اور تیری بکری نے کہ نر ہو ہوگا وہ مقدس واسطے اللہ پروردگار تیرے کے اونکا کام کرو پہلے بچہ گاؤں اپنے سے کوئی

ولا تجز ابكار غنمك بل كلها امام الله ربك سنة بعد سنة في

و نه ببر نخستین‌های گوسپند بلکه همه اش پیش خدای رب تو سال بعد سال در

اور نہ لو پہلے بچہ بکری اپنی سے بلکہ وہ سب سامنے کر اللہ پروردگار اپنے کے برس بعد برس کے بیچ

الموضع الذي يختار الله ربك انت وعيالك وان كان بكر من بك

جای که اختیار نماید خدای رب تو تو و عیال تو و اگر هست نخستین از نخستینهای

اس موضع کے جسکو برگزیدہ کیا اللہ پروردگار تیرے نے تو اور عیال تیری اور جو ہو پہلا بچہ پہلے بچوں

بقركم وغنمكم اعرج او اعمى او كان فيه عيب قبيح فلا تقربه لله

گاوت و گوسپندت لنگ یا کور یا باشد دران عیب قبیح پس نه دهی آنرا برای خدا

گائے تمہاری اور بکری تمہاری سے لنگڑا یا اندھا یا ہو اوسمیں کوئی عیب برا پس نہ چڑھا اسکو واسطے اللہ

ربك بل كله في قراك نجسا كان او زكيا مثل الظبي والايل

رب تو بلکه بخورش در دهت نجس باشد یا پاک مانند آهو و ایل

پروردگار اپنے کے بلکہ کھاؤ اسکو سب بیچ گاؤں اپنے کے نجس ہو یا پاک مثل ہرن اور [illegible] کے

ولكن لا تاكلوا دما بل ادفقوه على الارض مثل الماء

و لیکن مخورید خون بلکه اندازیدش بر زمین مانند آب

و لیکن نہ کھاؤ خون کو بلکہ پھینکدو اوسکو زمین پر مانند پانی کے

الأصحاب العاشر احفظوا شهر الفريك واعملوا فيه

اصحاب دہم نگہداریدماہ فریک وبکنید فصح

اصحاب دسویں یادرکھو مہینہ فریک یعنی دانہ دنے کو اور کرو عید

لله ربكم لأنه إنما أخرجكم الله ربكم من أرض مصر في الشهر

برای رب خود چراکہ نیست راستی برآوردشان خدای رب شما از زمین مصر در ماہ

واسطے اللہ پروردگار اپنے کے کیونکہ سوائے اسکے نہیں ہے کہ نکالا تمکو اللہ پروردگار تمھارے نے زمین مصر سے بیچ مہینہ

الفريك ليلا واذبحوا فصحا لله ربكم من الغنم والبقر في الموضع

فریک شب و ذبح کنید فصح برای خدای پروردگار خود از گوسفند و گاو در جای

دانہ چننے کے رات کو اور ذبح کرو عید کے لیے واسطے اللہ پروردگار اپنے کے بکری اور گائے سے بیچ اس مقام

الذي يختار الله ربكم أن تصير اسمه فيه ولا تأكلوا فيه خبزا خميرا

کہ اختیار نماید خدای رب شما اینکہ بگرداند نامش را دران و نخورید دران نان خمیر

کہ برگزیدہ کیا اللہ پروردگار تمہارے نے کہ ہووے نام اسکا اسمیں اور نہ کھاؤ اسمیں روٹی خمیری

بل كلوا فطيرا سبعة أيام خبزا يدل على التواضع لأنه إنما أخرجكم

بلکہ بخورید فطیرے ہفت روز نان دلالت میکند بر تواضع چراکہ شما نیست کہ برآمدید

بلکہ کھاؤ چپاتی سات دن روٹی کہ دلالت کرتی ہے اوپر تواضع کے کیونکہ سوائے اسکے نہیں ہے کہ

من أرض مصر بعجلة لتذكروا اليوم الذي أخرجتم فيه من أرض

از زمین مصر بشتاب تا یاد بیاورید آن روز کہ برآمدید دران از زمین

زمین مصر سے جلدی تو کہ یاد کرو آج کے دن کو کہ نکالا تمکو اسمیں زمین

مصر كل أيام حياتكم ولا يرى الخمير في حدودكم كلها سبعة أيام

مصر ہر روز حیات خود و دیدہ نشود خمیر در حدود شما ہمہ ان ہفت روز

مصر سے سب دن زندگی تمہاری کے اور نہ دیکھا خمیر بیچ سب حدود تمہاری کے سات دن

ولا يبقى من اللحم الذي تذبحون أول يوم من الفصح إلى الغد ولا يحل

و نماند از گوشت کہ ذبح میکنید روز اول از فصح و نباشد تا فردا و نہ حلال است

اور نہ باقی رہے گوشت اس جانور کا جسکو ذبح کیا پہلے دن عید سے کل تک اور نہیں حلال ہے

لكم أن تأكلوا الفصح في قرية من القرى التي يعطيكم الله ربكم ولكن

شما اینکہ بخورید فصح در دہ از دہہای کہ دہاند شما را خدای رب شما ولکن

تمکو کہ کھاؤ عید کے دن بیچ کسی گاؤں کے گاؤں سے جو کہ عطا کیے تمکو اللہ پروردگار تمہارے نے لیکن

في الموضع الذي يختار الله ربكم أن يصير اسمه فيه فاذبحوا

در جای کہ خواہد خدای رب تان اینکہ گرداند نامش دران پس ذبح کنید

بیچ اس مقام کے کہ برگزیدہ کیا اللہ پروردگار تمہارے نے کہ کرے نام اسکا اسمیں پس ذبح کرو

الفصح كذبحا بالعشي عند غروب الشمس في الوقت الذي خرجتم

فصح ... بشبانگاه نزد غروب آفتاب در وقتیکه ... آمدید

... اور پاس شام کے نزدیک غروب آفتاب کے بیچ ایسے وقت کے جب تم

من ارض مصر واطبخوا وكلوا في المواضع الذي يختار الله ربكم

از زمین مصر و در پزید و بخورید در جائی که خواهد خدای رب شما

زمین مصر سے اور پکاؤ اور کھاؤ بیچ مقام برگزیدہ اللہ پروردگار اپنے

وارجعوا من الغد منصرفين الى منازلكم وكلوا من بعد ذلك

و برگردید از فردا روندگان سوی منازل خود و بخورید بعد از ان

اور پھر آؤ کل کے دن پھرتے ہوئے اپنی منزلوں تک اور کھاؤ بعد اسکے

الفطير ستة ايام وفي اليوم السابع اجتمعوا جميعا لله ربكم لا تعملوا

فطیر شش روز و در روز هفتم جمع شوید همه برای خدای ربتان نکنید کار

چپاتی چھ دن اور ساتوین دن جمع ہوان سب اللہ کے لیے جو پروردگار تمھارا ہے نہ کرو

لله عملا القول في عيد الاسابيع واحفظوا سبعة اسابيع

برای خدا قول در عید اسابیع و بشمارید هفت هفته

خدا کے لیے کچھ کام قول بیچ مقدمہ عید اسابیع یعنی ہفتوں والی کے اور یاد رکھو ساتوں ہفتوں کو

وابتدوا حينئذ بالحصاد وضعوا المناجل في الزرع واذا عددتم

و بیاغازید آنگاه بدرود و بنهید مناجل را در زرع و هرگاه شمردید

اور ابتدا کرو اسوقت میں ساتھ کاٹنے کھیتی کے اور ڈالو ہنسیا کھیت میں اور جب شمار کیا تمنے

فعدوا سبعة اسابيع بعد عيد الفصح ثم اعملوا عيد الاسابيع لله

پس بشمرید هفت هفته بعد عید فصح باز بنمائید عید هفته‌ها را برای خدا

پس گنو سات ہفتہ بعد عید فصح یعنی عید ... ساتوں کے پھر کرو عید

ربكم واتوا الخواص غلاتكم للرب كما بارك الله ربكم وافرحوا

پروردگارتان و آرید خوب غلات برای رب چنانچه برکت نمود خدای ربتان و شاد بید

پروردگار اپنے کے لیے اور لاؤ خاص غلے اپنے واسطے پروردگار کے جیسا کہ برکت دی اللہ پروردگار تمھارے نے اور

امام الله ربكم انتم وبنوكم وبناتكم وعبيدكم واماؤكم واللاويين

پیش خدای ربتان و شما و پسران شما و دختران شما و بندگان شما و کنیزان شما و لاویان

سامنے اللہ پروردگار اپنے کے تم اور لڑکے تمھارے اور لڑکیاں تمھاری اور غلام تمھارے اور لونڈیاں تمھاری اور لیوی لوگ

الذين في قراكم والساكن واليتيم والارملة الذين بينكم في المواضع

که در دهات شما اند و باشنده و یتیم و بیوه که میان شما اند در جاهای که

جو بیچ تمھارے گانوں کے ہیں اور رہنے والے اور یتیم اور بیوائیں جو تمھارے درمیان میں ہوویں بیچ اس مقام

الذي يختاره الرب كي يحل اسمه فيه واذكروا انكم

که خواهد رب ... نام خود ... و یاد ... تحقیق

جو کہ چنا ہو ... نام اپنا ... اور یاد کرو تحقیق

كنتم عبيدا بارض مصر واحفظوا السنن كلها واعملوها

شما بودید بندگان بزمین مصر و نگاه دارید سنتن همه اش و کنید عمل بآن

تھے تم غلام زمین مصر میں اور یاد رکھو سب سنتوں کو اور عمل کرو اسپر

القول في عيد المظال واعملوا عيد مظال سبعة ايام

قول در عید مظال و بنمائید عید مظال هفت روز

قول بیچ مقدمہ عید مظال کے ہے اور جان لو کہ عید مظال سات روز میں

واذا دخلتم تباذركم وخزنتم معاصركم فافرحوا في ايام العيد

و هرگاه درآمدید تخمهای تان را و ذخیره نمودند افشرهای تان را پس بشاد بید در روز عید

اور جب داخل ہوے تم ساتھ بیجوں زراعت اپنے کے اور ذخیرہ لگایا [illegible] ہوئے خوشی [illegible] روز عید

انتم وبنوكم وبناتكم وعبيدكم واماؤكم واللاويون والسكان

شما و پسران تان و دختران شان و بندگان تان و کنیزان تان و لیوانیان و باشندگان

تم اور لڑکے اور لڑکیاں اور غلام اور لونڈیاں تمھاری اور لیوانیلین اور رہنے والے

والايتام والارامل الذين في قراكم واعملوا عيد الله ربكم

و یتیمان و بیوگان که در دهات شما اند و کنید عید برای خدا رب خود

اور یتیم لوگ اور بیوائیں جو کہ تمھارے قریوں میں ہوں اور کرو عید الله پروردگار اپنے کی

سبعة ايام في الموضع الذي يختار الرب ليبارك الله ربكم لكم

هفت روز در جائے که خواهد رب تا برکت کند خدائے رب شما برائے تان

سات دن تک بیچ اس مقام کے کہ جو مقبول کیا پروردگار نے تو کہ برکت دے الله پروردگار تمہارا انکو

في جميع غلاتكم وفي كل عمل ايديكم ويكونون فرحين وراءكم

در همه غلهای تان و در همه عمل دستهای تان و باشید شادان و دیده شوید [illegible]

سب غلوں تمھارے میں اور سب ہاتھ کے کام تمھارے ہیں اور ہوئیں خوشی کرتے ہوئے اور دکھاؤ [illegible]

امام الله ربكم في الموضع الذي يختار ثلث مرات في السنة في

پیش خدائے رب شما در جائے که برگزیند سه بار در سال در

سامنے الله پروردگار اپنے کے بیچ مقام برگزیدہ کے تین مرتبہ ایک برس میں بیچ

عيد الفطير وعيد الاسابيع وعيد المظال والنذر قرابين يديه الله ربك

عید فطیر و عید اسابیع و عید مظال و نذر و خیرات نزد خدائے رب خود

عید فطیر اور عید اسابیع اور عید مظال ایکے اور [illegible] اور عیدیں کرو سامنے الله پروردگار اپنے

[illegible] ... قدر ... [illegible]

[illegible] ... انچه ... برکتی ... هر قدر تواند ... [illegible]

[illegible] ... جو مقدور رکھتا ہو ... [illegible]

لكم القول في القضاة والكتاب صيّروا لكم قضاة و

[illegible] قول در قضات و نویسندگان ... گردانید برای تان قاضیان و

[illegible] قول بیچ قاضیوں اور نویسندگان کے مقرر کرو واسطے اپنے قاضی اور

كتاباً في جميع قراكم التي يعطيكم الله ربكم لأسباطكم ويقضوا

نویسندگان در همه دهات تان که میدهد تان خدای رب شما برای فرزندان تا قضا

لکھنے والے سب گاؤں اپنے میں کہ جو عطا کیے تمکو اللہ پروردگار تمہارے نے واسطے فرزندوں تمہارے کے

للشعب قضاء العدل والبر لا يحيفن في القضاء ولا يحابوا ولا

برای گروه قاضیان داوری و نیکوئی حیف نخورد در قضا رو بر خواهند و

واسطے گروہ کے انصاف کا حکم دیں واسطے گروہ کے حکم عدالت کا اور احسان کا اور نہ افسوس کریں قضا میں اور نہ طرف داری کریں

يرتشوا لأن الرشوة تعمي أعين الحكام في القضاء ويبطل قول

رشوت نگیرند چرا که رشوت میکورد چشمهای حکام در قضا و باطل میکند قول

رشوت لو کیونکہ رشوت اندھا کر دیتی ہے آنکھیں حاکموں کی بیچ حکم ان حق کے اور باطل کر دیتی ہے بات

أصحاب الحق ولكن أقضي لصاحبك بالحق لتعيشوا وتبقوا وتدخلوا

یاران راست و لیکن قضا کنید برای یار خود براستی تا زیند و باشند و در آیند

حق والے کی ولیکن فیصلہ کرے واسطے صاحب اپنے کے حق کے ساتھ تو کہ زندہ رہو اور بہت عمر پاؤ اور داخل ہو

وترثوا الأرض التي يعطيكم الله ربكم لا تغرسوا شجراً أثبت شيئاً في موضع

و بهره گیرید زمین که دهد تان خدای رب تان منشانید درخت که بر پا مانده چیزی در جای

اور وارث ہو اس زمین کے جو عطا کی تمکو اللہ پروردگار تمہارے نے اور نہ بوؤ وہ درخت جو کہ گاڑا ہو کسی چیز کو بیچ مقام

مذبح الله ربكم ولا تنصب نصباً تعتمد عليه يبغضك ربك من أجله

مذبح خدای رب خود و نصب مکن که اعتماد کنی براو که دشمن دارد رب تو از برای این

قربانی گاہ اللہ پروردگار اپنے کے اور نہ گاڑ و نشان کہ جسپر تم بھروسا کرو کہ غصہ کرے تجھپر پروردگار اس سبب سے

ولا تذبح لله ربك ثوراً ولا حملاً فيه عيب أو شيء قبيح لأنه نجس عند الله

و نه ذبح کنند برای خدای رب خود گاو و نه بره از آنچه در آن هست عیب یا چیزی قبیح چرا که هست نجس نزد خدا

اور نہ ذبح کرو واسطے اللہ پروردگار اپنے کے بیل اور نہ بھیڑ جسمیں عیب ہو اور نہ کوئی چیز بری کیونکہ وہ پلید ہے نزدیک اللہ

ربكم وإن ظهر في عشيرة من قرية من القرى التي يعطيكها الله ربكم رجل أو امرأة

رب شما و اگر ظاهر شد در ده از دهات که دهد تان خدای رب شما مردی یا زنی

پروردگار تمہارے کے اور اگر ظاہر ہو بیچ عشیرہ کے کسی گاؤں میں ان گاؤں سے جنکو عطا کیا تمکو اللہ پروردگار تمہارے نے مرد یا عورت

يرتكب قبيحًا امام الله [illegible] اعمل [illegible] اله آخر
كه مرتكب شود بقباحتے پیش [illegible] [illegible] [illegible] ایزد دیگر [illegible]
کہ کرے واسطے برائی کرے [illegible] اور پھر گئے وہ دونوں اسکے عہد سے اور متابعت کی معبود دیگر کی اور
ويسجد لها او يعبد الشمس او القمر او يعبد بعض اجناد السماء ويفعل
وسجده كند آن را يا پرستيد آفتاب را يا ماه را يا پرستيد بعض لشكرهاے آسمان را و بكند
اور سجدہ کیا اسکو یا عبادت کی آفتاب و چاند کی یا عبادت کی بعضے لشکروں آسمان کی اور کیا
ما لا امرته به فيظهر لكم ذلك وتسمعون به فتفحصوا نعما وتفتشوا
آنچه نفرمائیم بآن پس ظاهر شود بشما این و بشنوید بآن پس تفحص کنید نیکو و تفتیش کنید
جسکا نہ حکم دیا اللہ نے پس ظاہر ہو گئی بات تمہیں اور سنا اسکو پس کھوج کریں خوب پیچھے اور تلاش کرو
فان كان الكلام حقا وفعلت هذه النجاسة بين يدي بني اسرائيل
پس اگر هست سخن راست و کرده شد این نجاست میان بنے اسرائیل
پس اگر ہو کلام سچ اور کی جاوے یہ نجاست سامنے بنی اسرائیل کے
اخرجوا ذلك الرجل او تلك الامرأة التي ارتكب هذا الامر القبيح
برآرید آن مرد یا آن زن را که مرتکب شد این امر قبیح را
نکال دو اس مرد کو یا ایسی عورت کو کہ مرتکب ہوئی اس امر ناکارہ کی
في قراكم رجلا كان او امرأة فارجموه بالحجارة فيموت ولا يقتل
در دہات شما مرد باشد یا زن پس سنگسار کنیدش بسنگ پس بمیرد و کشته نشود
تمہارے گاؤں میں مرد ہو یا عورت پس سنگسار کرو اسکو پتھروں کے ساتھ سو مر جاوے اور قتل کیا جاوے
من قد وجب عليه القتل الا بشهادة رجلين او ثلثة ولا يقتل
آنکه راستے بایست شد براو کشتن مگر بگواهی دو مرد یا سه و کشته نشود
وہ شخص جسپر واجب ہوا قتل مگر ساتھ گواہی دو مرد یا تین کے اور نہ قتل کیا جاوے
بشهادة رجل واحد واذا رجمتم الذي شهد عليه فليبدء برجمه
بگواهے یک مرد و وقتیکه کردید سنگسار آنرا که گواهے داده شد براو پس باید بیاغازد بسنگسار
ساتھ گواہی ایک مرد کے اور جب سنگسار کرو تم اسکو جسپر گواہ گذر چکے پس چاہیے کہ شروع کریں سنگسار
الشهود اولا ثم يبدأ به جميع الشعب هلكوا الذين يفعلون الشر
گواهان اول بار بیاغازند بآن همه گروه هلاک نمائید آنرا که کنند بدے
گواہ لوگ اول بار پھر شروع کریں سب گروہ ہلاک کرو انکو جنہوں نے کیں برائیاں
واستاصلوهم من بينكم واذا عسر عليكم شيء في القضاء بين الدم والدم
و مستاصل کنید شان از میان خود و وقتیکه دشوار آید بر شما چیزے در قضا میان خون و خون
اور جڑ سے اکھاڑ دو انکو اپنے بیچ سے اور جب دشوار آجاوے تم پر کسی امر کا بیچ درمیان مقدمہ خون اور خون

وبين قضاء وقضاء او بين ضربة برص الى اخرى فعلوا الى المواضع

ميان قضا وقضا يا ميان ضربه برص تا ديگر بروند بجاے

اور درميان قضا اور قضا كے يا درميان نشان برص كے طرف دوسرے كے جاؤ طرف اس مقام كے

الذي يختار الله ربكم الى الحبر واللیوايي او الى القاضي الذي يكون

كه برگزينند خداے رب شما تا حبر وليوانے يا تا قاضي كه باشد

جسكو برگزيده كيا الله پروردگار تمھارے نے جانب عالم اور ليوانيين كے يا جانب قاضي كے كه ہووے

في تلك الايام وتسئلون عن ذلك فيخبرونكم بالحق واعملوا بما

در روزگار وپرسيد ازان پس خبر دهند شما را براستے وكنيد بانچه

اس زمانه مين اور پوچهو اس امر سے پس خبر دينگے تمكو سچ اور كرو جسكي

يخبرونكم في ذلك الموضع كما قال الرب ويحفظون وتعملون بما يعلمونكم

خبر دهندتان در ان جاے چنانچه گفت رب ونگاهدارند وكنيد بانچه آموزندتان

خبر دين اس مقام مين جيسا كه فرمايا رب نے اور نگاه ركهو اور عمل كرو جو كه عمل كرنا

على قدر السنة والقضاء الذين ينبئون لكم ولا تزيغون عن قولهم

به قدر سنت وقضا آنانكه خبر دهند بشما ونه تغير يد از قول خود

اوپر اندازه سنت اور قضا انكي كه جنهون نے خبر دي تمكو اور نه تغير دو انكي بات كو

يمنة ولا يسرة ومن يجترئ وعمل غير ذلك وعصى الحبر او القاضي الذين

چپ ونه راست وآنكه بررود وعمل كرد غير اين وگناه كرد حبر يا قاضي را كه

چپ اور نه راست اور جس شخص نے دليري كي اور كام كيا برخلاف اور نافرماني كي عالم كي يا قاضي كي جو كه

يكونان في ذلك الموضع ولا يقبل منهما يقتل ذلك الرجل واهلكوا

باشند در ان جا وقبول نكند از هردو كشته شود آن مرد وهلاك كنيد

تهے اس موضع مين اور نه قبول كيا دونون كو قتل كيا جاوے يه مرد اور هلاك كرو

اصحاب الشر من بينكم ويسمع جميع الشعب ويفرقون ولا يتجرون

ياران بد را از ميان خود بشنوند همه گروه وبترسند ونه باشند

صاحبان بدي كو اپنے درميان سے سنو سب گروه الگ ہو جاؤ اور نه آماده ہو

على المعصية ايضا واذا دخلتم الارض التي يعطيها الله ربكم

بر گناه نيز وهرگاه درآمديد زمين كه دهدتان خداے رب شما

گناه پر بهي اور جب پهونچو اس زمين مين كه جو عطا كي الله پروردگار تمهارے

ميراثا وورثتموها وسكنتموها وقلتم صير علينا ملكا مثل الشعوب

ميراث ودر نشيمن يد ش ومانديد ش وگفتيد بگردان بر ما بادشاهي مانند شعوب

بطور ميراث كے اور وارث كرديا تمكو اسكا اور رہے تم اور بولے تم ہووے ہمپر ايك بادشاه مثل گروهون

التي حولنا أصير عليكم ملكا الذي يختاره الله ربكم واختصه من

که گرد ما اند گردانم برشما بادشاہے که برگزیند خداے پروردگار تان وخاص کنیش از

جو آس پاس ہمارے ہین کر دیا مین نے تمپر بادشاہ کہ جسکو برگزیدہ کیا اللہ پروردگار تمھارے نے اور خاص کیا

بين إخوتكم وأصيره عليكم ملكا منكم لأنه لا يحل أن يكون

میان برادران تان وگردانمش بر شما بادشاہے که نیست از شما چرا که شایان نیست که نہلد اینکه باشد

اسکو درمیان بھائی بندون اپنے کے اور کر دیا مین نے اسکو تمپر بادشاہ تمسے کیونکہ نہین واجب ہی یہ کہ ہو

عليكم ملكا ليس منكم ولكن لا يتخذوا من الخيل كثيرا إلا يرد الشعب

بر شما بادشاہے که نیست از شما ولیکن نگیرے از خیل بسیارے تا اینکه باز نگرد شعب

تمپر بادشاہ کہ نہو تمسے ولیکن نہ لو گروہ بہت تو کہ نہ پھیر دیوے گروہ کو

إلى أرض مصر إذ كثر خيله والرب قد قال لكم لا تعودوا أن ترجعوا

سوے زمین مصر چرا که بسیار شد خیلش ورب راستی گفت بشما نگردید اینکه باز گردید

طرف زمین مصر کے اسلیے کہ بہت ہوگا گروہ اسکا اور پروردگار نے تحقیق فرمایا تمکو بازگشت نکرو اور رجوع کرو

في هذه الطريق ولا يكثر له من النساء ولا تسمح قلبه وفضة و

درین راہ ونشود بسیار باو از زنان وجوانمرد نشود دلش ونقرہ و

بیچ اِس راہ کے اور نہ ہوگی بہتایت اسکو عورتون سے اور نہ دلیری کرے دل اسکا اور چاندی اور

ذهب لا يكثر له وإذ جلس على منبر ملكه يكتب نسخة هذه السنن

طلا نشود بسیار باو ووقتیکه نشست بر منبر ملکش بنویسد نسخه این سنن

سونا نہ بہتایت ہوگی اسکو اور جب بیٹھے منبر سلطنت اپنی پر لکھے صحیفہ ان سنتو نکا

في سفر بنسخة من الحبر واللاويين لتكون عنده ويقرأ بها أيام حياته

در سفر که بنویسد آنرا از حبر ولیوانے تا باشد نزدش وبخواند روزگار حیاتش

کتاب مین کہ لکھے اسکو عالم اور لیوانیین تو کہ ہووے پاس اسکے اور پڑھے اسکو زمانہ سب زندگی اسکی

كلها ويتعلم منه كيف ينبغي أن يتقي الله ربه ويحفظ وصاياه ويعمل بها

ہمیشہ وبیاموزد از ان چگونہ شاید اینکہ پرہیزد خداے ربش را ونگہدارد وصایاش وعمل نماید بان

اور سکھاوے اس سے کہ کیونکر سزاوار ہی کہ ڈرے اللہ پروردگار اپنے سے اور یاد رکھے وصیتین اسکی اور عمل کرے

ولا ينتفخ قلبه ولا يتعظم على إخوانه ولا يحيد عن الشريعة يمينه ولا يسار

ونخر نکند دلش وبزرگی نکند بر برادرانش ونگردد از شریعت راست ونہ چپ

اور نہ فخر کرے دل اسکا اور بزرگی کرے اوپر بھائیون اپنے کے اور نہ گردن پھیرے شریعت سے نہ دہنے اور نہ بائین

ليطول عمره ويعظم ملكه ويصير سلطانه لبنيه من بعده على بني إسرائيل

تا دراز شود عمرش وبزرگ ملکش وگردد سلطانش به پسرانش از پسش بر بنے اسرائیل

تو کہ دراز ہووے زندگی اسکی اور بڑھ جاوے سلطنت اسکی اور ہو جاوے بادشاہی اسکی واسطے اولاد کے اسکے پیچھے بنی اسرائیل پہ

الاصحاح الحادی عشر لا تُصیرُ والنجیر ولا [illegible] وراثه

اصحاح یازدهم نگردانید حبر ولیو [illegible]

اصحاح گیارھوان نہ کرو واسطے عالم اور لیوان [illegible]

وحصةً بین بنی اسرائیل بل یکون معاشه من قرابین الرب ونذور

وحصه میان بنے اسرائیل بلکه باشد معاش او از قربانهاے رب ونذرهاے او

اور حصه درمیان بنی اسرائیل کے بلکه ہووے معاش اِسکی قربانیون پروردگار اور نذرون اسکی

لا یکون له میراث بین اخوته لانّ میراثه عمل الرب کما قال له

نباشد براش میراث میان برادرانش میراث کار رب است چنانچه گفت با

اور نہین ہے اسکو میراث درمیان بھائیون اِسکے کیونکه میراث اُسکی کام پروردگار کا ہے جیسا کہ فرمایا اسکو

الله ویکون حق الحبر من الذین یذبحون الذبیحة هذا ان کان ثورا

الله وباشد حق حبر از آنانکه ذبح کنند ذبیحه این اگر باشد نر گاو

الله نے اور ہووے حق حبر کا جو که ذبح کرے یہ جانور قربانی کو یہ اگر ہو گا

او حملا یکون نصیبه منه الذراع والکتفین والقبة ویعطی

یا بره باشد رسدش از او دو ارانج یعنے دست و قبه وداده نشود

یا مینڈھا ہو گا حصه حبر کا اُس سے ہاتھ اور دونون شانے اور قبه اور عطا کیا جاوے

ایضا اوّل الغلات اوّل یحصد من الزراع واوّل ما یعتصر

نیز اول غلهاے اول انچه دور کرده شود از کشت واول انچه شود فشارده

بھی پہلا غله که پہلے پھل کاٹا جاوے کھیتی سے اور پہلے پھل جو نکالی جاوے

من الخمر والزیت ویعطی اوّل جذعة من الغنم لانّ الله ربکم

از مے وزیت وداده شود اول جذعش از گوسپند چرا که بتحقیق خدا پروردگار

شراب اور روغن زیتون اور عطا کیا جاوے پہلے سال بچه بکری کا اسلیے که تحقیق الله پروردگار تمہا

اصطفاه من جمیع اسباطکم ان یقوم ویخدم بین یدی الله

برگزیدش از همه اسباط شما اینکه ایستد و خدمت کند نزد خدا

برگزیده کیا اسکو سب واسطے فرزندون تمہارے کے که کھڑے ہون اور خدمت بجا لاوین سامنے الله

ربکم هو وبنوه اباءهم کلها وانّ اباکم اللاوی من اخوتکم

رب تان او و پسرانش پدران تان و پدر ان تان لیوا [illegible]

پروردگار کا بیٹے کے وہ اور فرزندان باپ دادا اسکے سب کے سب اور تحقیق باپ دادا تمہارے لیوی [illegible]

من بلاده حیث ما سکن ویحضر بکل [illegible] الی المکان الذی

از بلاد خود هر جا مانده و حاضر شده [illegible] تا جاے که

اسکے شہرون مین جس جگه که سکونت کی اور حاضر ہے [illegible] مقام مین که

يَختاره الله ويخدم اسمه الله ربه مثل اخوته اللاويين الذين
گزیند ش خدای و خدمت نماید نام خدای رب آن مانند برادرانش لیویانی که
برگزیدہ کیا اسکو اللہ نے اور خدمت کی اللہ پروردگار اپنے کے نام کی مثل بھائی لیوانین اپنے کے جو کہ

يقومون بين يدي الرب ويأكل معهم ايضا نصيبا بالسواء ما خلا
ایستند نزد رب و بخورد با ایشان نیز رسدی به برابر سوای
کھڑے رہے روبرو پروردگار کے اور کھایا اسکے ساتھ بھی حصہ برابر سوا نے

سر الآباء واذا دخلتم الارض التي يعطيكم الله ربكم فلا تتعلموا ان
او و چونکه در آمدید زمین که دهد تان خدای رب تان پس بیاموزید اینکه
ڈھنکے ہوئے برتنوں کے اور جبکہ داخل ہوئے تم اس زمین میں کہ جو عطا کی تمکو اللہ پروردگار نے پس نہ سیکھو کہ

تعملوا مثل عمل اولئك الشعوب ولا يوجد فيكم من يعبر ابنه
کنید مانند کار این شعوب و یافته نشود در شما کسی که عبور دهد پسرش
کرو کام مثل کام سب گروہوں کے اور نہ پایا جاوے تم میں جو کہ عبور کرتا ہو بیٹا اسکا

او ابنته في النار نذرا للاصنام ولا من يطلب تعليم العرافين
یا دخترش در آتش نذر بتان و نه کسیکه خواهد تعلیم عرافیان
یا بیٹی اسکی آگ میں منت کو واسطے بتوں کے اور نہ وہ شخص جو چاہتا ہے تعلیم عرافیون کی

ولا يأخذ بالعين ولا يوجد فيكم من ينظر طيرا ولا ساحر ولا من
و نه کسی که گیرد بچشم و یافته نشود که در شما کسیکه بنگرد پرنده و نه جادو کند جادو و نه کسیکه
اور نہ وہ شخص جو کہ لیوے ساتھ آنکھ کے اور نہ لیا جاوے تم میں جو کہ لیتے ہیں شگون اور نہ جادوگر اور نہ وہ لوگ

يرقي رقوة ولا من ينطلق الى العرافين والقافة فيطلب اليهم ويسألهم
افسون و تعویذ کند و نه کسیکه رود سوی عرافیان و قافه پس طلب سوی شان و پرسد شان
جو افسون تعویذ کرتے ہیں اور نہ وہ شخص جو کہ چلتا ہے طریقہ عرافین اور قافہ کے پس چاہتا ہے انکو اور سوال کرتا ہے

عن الموتى لان كل من يعمل هذه الاعمال هو نجس بين يدي الله
از مردگان چرا که هر که کند این کار و نجس نزد خدای
مردوں سے کیونکہ سب جو کہ کام کرتا ہے ان کاموں کو وہ پلید ہے روبروے اللہ

ربكم ومن اجل هذه النجاسة يهلك الرب هولاء الشعوب من بين
رب شما و از برای این نجاست هلاک میراند رب این گروه را از نزد
پروردگار تمہارے کے اور سبب اسی ناپاکی کے ہلاک کریگا پروردگار ان گروہوں کو سامنے

ايديكم ولكن كونوا متواضعين كاملين مجتنبين امام الله ربكم
شما و لیکن باشند متواضعان کاملان مجتنبان پیش خدای رب تان
تمہارے اور لیکن ہو تم تواضع کرنے والے پورے پرہیز کرنے والے سامنے اللہ پروردگار

لأن هؤلاء الشعوب الذين ترثهم كانوا يطيعون العائفين

[illegible] زیرا که این گروه [illegible] که شما ایشان را [illegible] بودند گرانا طاعت [illegible]

[illegible] کیونکہ یہ گروہ [illegible] وہ ہیں جنکے تم وارث ہوئے کرتے تھے اطاعت کرتے

المنجمين فأما أنتم فليس هكذا يعطيكم الله ربكم بل يقيم لكم

منجمان پس لیکن شما نیست همچنین دهد شمارا خداے رب تان بلکه بیستاد کند براے

نجومیوں کی پس لیکن تم پس نہیں ہو ویسے کہ عطا کیا ہو تمکو اللہ پروردگار تمہارے نے بلکہ کھڑا کیا تمہا

نبيا من إخوتكم مثلي فأطيعوا ذلك النبي كما طلبتم إلى ربكم في

پیغمبرے از برادران تان مانند باشد پس اطاعت کنید سخن آن پیغمبر را چنانچه طلب کردید پروردگار تان در

پیغمبر بھائیوں تمہارے سے مثل ہو والا پس اطاعت کرو اس پیغمبر کی کہ خواہش کی تمنے طرف پروردگار

حوريب يوم الجماعة وقلتم لا نسمع صوت الله ربنا ولا نعاين هذه

حوریب روز جماعت وگفتید نشنویم آواز خداے رب خود ومعاینه نکنیم این

حوریب میں دن جماعت کے اور بولے تم نہیں سنتے ہیں ہم آواز اللہ پروردگار اپنے کی اور نہ دیکھتے ہیں

النار العظيمة كيلا نموت قال لي الرب ما أحسن ما تكلموا أقيم لهم

آتش بزرگ را که تا نمیریم گفت مرا رب چه خوب چیز تکلم کردند می اقامه می کنم براے ایشان

آگ بڑی کو تاکہ نہ مریں ہم فرمایا مجھکو پروردگار نے کیا اچھی بات بولے قریب میں قائم کروں

نبيا من إخوتهم مثلك وأجري قولي فيه ويقول لهم ما آمره به

پیغمبر از برادران ایشان مثل تو و روا نم قول خود درو و گوید با ایشان انچه فرمایم

نبی بھائیوں تمہارے سے مثل تیرے اور جاری کروں میں قول اپنا اسمیں اور کہے وہ جو کچھ کہ دیا اسکو

والرجل الذي لا يقبل قول النبي يتكلم باسمي أنا انتقم منه فأما الذي

و هر مرد یکه نپذیرد قول آن پیغمبر که تکلم کند بنام من پس من انتقام از او میگیرم

جو مرد کہ نہ قبول کریں فرمانے پیغمبر کو کہ کلام کرے گا میرے نام کے ساتھ میں بدلا لونگا اس سے پس

يتجرى يتكلم باسمي ويقول بما أمره أن يقوله ويتكلم بأسماء

آنکه روا نه وسخن کند بنام من وگوید بآنچه فرموده نگفتمش و سخن کند بنامهاے

جس شخص نے جاری کیا کلام ساتھ نام میرے کے اور کہا جو حکم ہوا اسکو کہ کہے اسکو اور کلام کرے ساتھ ناموں

الآلهة الأخر يقتل ذلك النبي وإن قلتم في قلوبكم كيف لنا

خدایان دیگر کشته شود آن نبی و اگر گفتید در دلهاے تان چگونه بدانیم

معبودوں دوسرے کے قتل کیا جاوے وہ پیغمبر اور جو کہا کہنے اپنے دلوں میں کیونکر ہم

أن نعرف القول الذي لم يقله الرب إذ تكلم النبي باسم

اینکه شناسیم قول که نگفتش رب وقتیکه تکلم کرد آن پیغمبر بنام

پہچانیں وہ بات جو کہ نہ فرمائی ہو پروردگار نے جب کلام کرے پیغمبر ساتھ نام

الرَّبِّ وَلَمْ يُقْبَلْ قَوْلُهُ وَلَمْ يَتِمَّ فَلِذٰلِكَ تَقُولُ إِنَّهُ لَمْ يَقُلْهُ الرَّبُّ إِنَّمَا تَكَلَّمَ

رب و به پذیرفته قول آن و نه انجام یافت پس ازین بگو که نگفته است رب و جز این نیست که

پروردگار کا ہے اور نہ قبول کیا جاوے قول اسکا اور نہ تمام ہو پس یہ بات نہیں قبول کرتا اسکو پروردگار اور سوا اسکے

ذٰلِكَ النَّبِيُّ بِهِ جُرْأَةً وَشَقَاوَةَ وَجْهٍ فَلَا تَخَافُوهُ وَلَا تَفْزَعُوا مِنْهُ وَلَمَّا

آن نبی بآن از رہے جرأت و شقاق پس نترسید ازش و تکنید فزع ازاو و وقتیکه

اس پیغمبر نے از روے دلیری اور بیباکی کے پس نہ ڈرو اس سے اور نہ گھبراؤ اس سے اور جب

أَهْلَكَ اللهُ رَبُّكُمُ الشُّعُوبَ الَّتِي يُعْطِيكُمْ أَرْضَهُمْ وَوَرِثْتُمُوهُ وَسَكَنْتُمْ

ہلاک کرد خداے پروردگار شما که شعوب را که دہستان زمین وارث کردید و ماندید

ہلاک کیا اللہ پروردگار تمہارے نے گروہوں کو کہ عطا کی تمکو انکی زمین اور وارث ہوئے تم اسکے اور رہے تم

قُرَاهُمْ وَسُوقَهُمْ فَأَفْرِزُوا ثُلْثَ قُرًى فِي الْأَرْضِ الَّتِي يُعْطِيكُمُ اللهُ رَبُّكُمْ

دہات شان و بازار شان پس مقرر کنید سه ده در زمین که دہستان خداے ربتان

انکے گانوں میں اور انکے بازاروں میں اور مقرر کیجیے تین گانوں بیچ اس زمین کے جو کہ عطا کی تمکو اللہ پروردگار تمہارے نے

وَهَيِّئُوا الطَّرِيقَ وَثَلِّثُوا حُدُودَ الْأَرْضِ الَّتِي يُورِثُكُمُ اللهُ رَبُّكُمْ إِلَى

و مہیا سازید راه را و ثابت کنید حدود زمین که بیگانه تان خداے ربتان

اور آماده ہوئے چلنے کے اور مقرر کر دیں حدین اس زمین کی کہ جسکا تمکو وارث کیا اللہ پروردگار تمہارے

هٰذِهِ الْقُرَى لِيَهْرُبَ إِلَيْهَا كُلُّ قَاتِلٍ وَهٰذَا يَجِبُ عَلَى كُلِّ قَاتِلٍ يَقْتُلُ

این دہات تا بگریزد بآن ہر کشنده و این واجب شود بر ہر کشنده که کشد

ان گانوں تک کہ بھاگ جاوے انکی طرف سب قاتل اور یہ واجب ہے اوپر ہر قاتل کے کہ مار ڈالے

صَاحِبَهُ وَلَا يُقْتَلُ الَّذِي يَقْتُلُ صَاحِبَهُ بِلَا هَوَاهُ وَلَمْ يَكُنْ يُبْغِضُهُ

صاحبش را و کشته نشود آنکه کشد صاحبش را بغیر خواہشش و نبوده باشد که بکینه اش

یار اپنے کو اور قتل کیا جاوے گا وہ شخص جسنے قتل کیا ساتھی اپنے کو بغیر ارادے اور نہ تھا اس سے بغض

أَمْسِ وَقَبْلَ ذٰلِكَ وَمَنْ دَخَلَ مَعَ صَاحِبِهِ إِلَى غَيْضَةٍ لِيَقْطَعَ حَطَبًا

دیروز و پیش آن و آنانکه درآمد با صاحبش تا جنگلے تا ببرد چوبے

کل کو اور نہ قبل اسکے اور جو کہ داخل ہو ساتھ یار اپنے کے [illegible] کاٹ ڈالے لکڑی

فَرَفَعَ يَدَهُ فِي الْفَاسِ لِيَقْطَعَ خَشَبَةً فَيَفْلِتُ مِنْ عَصَاهُ فَيَقَعُ فِي صَاحِبِهِ

پس برداشت دستش در تبرش تا ببرد چوب پس بجهد از عصایش پس بیفتد در صاحبش

پس اٹھایا ہاتھ اپنا بیچ کلہاڑی کے کہ کاٹ ڈالے لکڑی پس نکل جاوے لوہا لکڑی سے پس جا پڑا اسکے یار پر

وَيَمُوتُ يَهْرُبُ الْقَاتِلُ إِلَى قَرْيَةٍ مِنْ هٰذِهِ الْقُرَى لِئَلَّا يُدْرِكَهُ

و بمیرد بگریزد کشنده تا ده از این دہات تا آنکه نیابدش

اور وہ شخص مر گیا تھا کا قاتل طرف کسی قریہ کے ان قریوں سے تو کہ نہ پاوے اسکو

طالب الدم القتيل لئلا يحمل عليه بحرارة غضبه فان ... الطريق بعيد
... خون کشته پس شاید براو بحرارت خشمش ... چون راه دور
طالب خون کشتے کا بس جا بدی مارے اسپر بسبب گرمی غصه اپنے کے پس اگر راه ...

وادركه وقتله من غير ان يجب عليه القتل لانه لم يبغضه امس
ودریابدش وبکشدش از غیر آنکه باید بشود براو کشتن چراکه او نخستمانیدش دیروز
اور پا لیگا طالب خون اس قاتل کو اور قتل کیا اسکو سوا اسکے کہ واجب ہوا اسپر قتل کیونکہ اس نے بغض نہ کیا تھا اسے کل پہلا

وقبل ذلك فلذلك امركم واقول اقرروا ثلث قرى تكون لكم واذا وسع
وپیش آن پس برای این فرمایمتان وگویم مقرر کنید سه دهات باشد برای تان وچون فراخ کند
اور قبل اسکے پس اسلیے حکم دیتا ہوں میں تمکو اور کہتا ہوں میں مقرر کرو تین گانون کہ ہوں تمہارے لیے اور جبکہ وسعت

ربكم حدودكم كالذي اقسم لاباءكم واعطاكم الارض التي واعد
خدای ربتان حدودتان را چنانچه قسمت کرد به پدران تان ودادتان زمین که وعده کرد
الله پروردگار تمہارا حدون تمہاری کو مانند اسکے کہ قسمت کیا واسطے باپ دادون تمہارے کے اور عطا کی تمکو زمین جو کہ وعده کیا

اباءكم كلها وحفظتم هذه الوصايا التي امركم اليوم بها واحببتم
پدران تان همگیش واگر بردید این وصایا که فرمایمتان امروز آن ودوستانید
سب باپ دادا تمہارے سب اور یاد رکھا تمنے ان وصیتون کو کہ حکم کیا تمکو جسکا آج کے دن اور دوست رکھا تمنے

الله ربكم وسلكتم في طرقه الايام كلها زدتم على هذه القرى الثلث ايضا ثلثا
خدای ربتان ورفتند در راه هاش روزگار همگیش زیاد نمایند برین دهات سه دیگر نیز سه
الله پروردگار اپنے کو اور چلے تم اسکی راہوں میں سب زمانه بڑھاؤ ان گانون تین پر تو تین

لئلا يسفك دم زكي في الارض التي يعطيكم الله ربكم فيعاقبون بدم زكي وان كان
خون ریزی کند خون پاک در زمین که دهدتان خدای ربتان پس عقوبت کرده شوید بخون پاک واگر
خونریزی ہو خون پاک کی زمین میں جو کہ عطا کی تمکو الله پروردگار تمہارے نے پس عذاب کیے جاؤ عوض خون پاک کے

الرجل عدوا لصاحبه مبغضا له فيكمن له ويثور عليه يضربه فيموت
مرد دشمن یارش دشمنیش باو پس بپوشید باو وبجوشد براو وبزندش پس بمیرد
مرد دشمن یار اپنے کا اور بغض رکھنے والا اسکا پس پوشیده کرے اسکو اور جوش کرے اسپر اور مارے اسکو پس مرجاوے

ويهرب الى قرية من هذه القرى ترسل اشياخ قريته فليأخذوه من القرية
وگریزد سوی ده از این دهات فرستند پیران قریه اش پس باید بگیرندش از ده
اور بھاگ کے طرف گانون کے ان گانون میں سے بھیجے بوڑھے لوگوں کو گانون ... پس لے لیوین اسکو گانون سے

ويردوه اليهم ويدفعوه الى طالب دم القتل فيقتله ولا تشفقوا عليه
وردکنندش بایشان وسپارندش بطالب خون کشته پس کشته شود وشفقت نکنید براو
اور پھیر لیویں اسکو طرف اپنے اور سپرد کرین اسکو طرف طالب خون قتل کے پس قتل کرین اسکو اور مہربانی نہ کرین اسپر

ولا ترحموه وانتقموا للدم الزكي وارفعوا الظلم عن بني اسرائيل ليحسن
و نه بخشش نمائید و انتقام کشید بخون پاک و بیندازید ظلم از بنی اسرائیل تا نیکو شود
اور نہ رحم کریں اسکو اور بدلا لیں اس سے خون پاک کا اور دور کریں ظلم کو بنی اسرائیل سے تاکہ بہتری ہو
اليكم ولا تغيروا الحد الذي حده الاولون في ميراثكم اذا ورثتم
بشما و تغییر ندهید حد را که بستند پیشینیان در میراث شما وقتیکه میراث برداشتید
انکے لیے اور نہ بدلو حد کو جوکہ حد باندھ گئے ہیں پہلے لوگ میراث تمہاری میں جبکہ وارث کیا تم
في الارض التي يعطيكم الله ربكم ولا يقبل شهادة رجل واحد على رجل
در زمین که دهد شما را خدای ربتان و نه پذیرفته شود گواهی یک مرد بر مردی
زمین میں جوکہ عطا کی تمکو اللہ پروردگار تمہارے نے اور قبول کیجاوے گواہی ایک مرد کی اوپر ایک مرد کے
في دم او ذنب بذنب في خطية يخطي ولا يعاقب الرجل الا بقول
در خون یا گناهی بدل گناه در خطایش که خطا کرد و عقوبت کرده نشود مرد مگر بگفت
مقدمہ خون میں اور گناہ عوض گناہ کے بیچ خطا کے جو خطا کی ہو اور نہ عذاب کیا جاوے کوئی مرد مگر کہنے
شاهدين او ثلثة وان شهد رجل على صاحبه شهادة زور او شهد
دو شاهد یا سه و اگر گواهی دهد مردی بر صاحبش گواهی دروغ و گواهی دهد
دو گواہ یا تین اور اگر گواہی دی مرد نے اوپر اپنے یار کے گواہی جھوٹی اور گواہی دی
عليه بالاثم يقوم رجلان بين يدي الرب قدام الحبر والقاضي اللذين
بر او بگناه ایستند دو مرد میان دو دست یعنی نزد رب مثل حبر و قاضی که
اوسپر گناہ کی کھڑے ہوں دونوں مرد سامنے پروردگار کے روبرو عالم اور قاضی کے کہ
يكونون في تلك الايام ويفحصون عن امرهما فحصا شديدا فان وجدوا
باشند در آن روزگار و تجسس کنید از کارش پژوهش سخت پس اگر یافتند
جو ہوں اس زمانہ میں اور کھوج کریں مقدمہ انکے سے کھوج بہت پس اگر پاویں
رجلا شهد على اخيه شهادة زور يصنعون به مثل ما اراد ان يصنع
مردی که گواهی دهد بر برادرش گواهی دروغ بکنند باو مانند آنچه اراده کرد تا کند
مرد کو کہ گواہ ہوا اوپر اپنے بھائی کے جھوٹا کریں اسکے ساتھ مانند اسکے کہ ارادہ کیا کرنے کا
باخيه وامحوا الشر من بينكم وعاقبوا بالحق يسمع الذين يبقون
ببرادرش و محو نمائید بدی را از میان شما و سزا دهید بحق که بشنوند که بجا مانند
اپنے بھائی کے ساتھ اور مٹا دے بدی کو اپنے درمیان سے اور سزا دے حق کے ساتھ سنتے ہیں وہ لوگ جو رہ گئے ہیں
فيفزعون ولا يعودوا ان يفعلوا مثل هذا الفعل القبيح بينكم ولا تشفق
پس بترسند و نکنند باز که کنند مانند این کار زشت میان شما و نه مهر
اور گھبرا جاتے ہیں اور نہیں پھرتے ہیں کہ کریں مثل اس کام بد کے درمیان تمہارے اور نہ رحم کیا

[illegible] عينك على الظالم بل يكون قصاصكم نفسا بنفس [illegible] وسنا بسن

چشمان تان بر ظالم بلکه باشد قصاص شما نفسی به نفسی و [illegible]

آنکھ تمھاری ظالم پر بلکہ ہو قصاص تمھارا جان کے بدلے جان اور آنکھ [illegible]

ويدا بيد ورجلا برجل واذا خرجتم الى محاربة اعدائكم ورأيتم خيلا

و دستی بدستی و پای بپای و هرگاه برآمدید بمحاربه دشمنان تان و دیدید گروه

اور ہاتھ کے بدلے ہاتھ اور پانون کے بدلے پانون اور جسوقت نکلو تم طرف لڑائی اپنے دشمنون کے اور دیکھو تم گھوڑے

ومراكبا وشعبا اكثر منكم لا تخافوا ولا تفزعوا منهم لان الله ربكم الذي

و مراکب و گروه بیشتر از خود نترسید و نه زارید از ایشان چرا که خدای رب تان که

اور سواری کے جانورون اور بہت گروه کو اپنے سے نہ خوف کرو اور نہ فریاد کرو انسے کیونکہ اللہ پروردگار تمہارا که

اخرجكم من ارض مصر يسير بينكم واذا تقدمتم الى الحرب يتقدم الحبر

برآورد تان از زمین مصر سیر نماید میان شما و هرگاه پیش شوید بجنگ پیش شود حبر

جسنے نکالا تمکو زمین مصر سے کہ سیر کرے درمیان مین تمہارے اور جبکہ سامنے چلو طرف لڑائی کے سامنے [illegible] عالم کو

ويقول للشعب اسمعوا يا بني اسرائيل انكم عازمون الحرب على اعدائكم

و گوید شعب بشنوید ای بنی اسرائیل اینکه شما ئید عازمان بجنگ بر دشمنان تان

اور کہو واسطے گروه کے سنو ای بنی اسرائیل تحقیق تمنے اراده کیا لڑائی دشمنون اپنے کا

فلا تنكسر قلوبكم ولا تخافوا ولا تفزعوا ولا تجزع قلوبكم منهم لان الله

پس نشکنند دلهای تان و نترسید و نه زارید و هیبناک [illegible] دلهای تان از ایشان چرا که خدا

پس نہ توڑو دل اپنے اور نہ ڈرو اور نہ ہراسان ہو اور نہ فریاد کرین دل تمہارے انسے کیونکہ اللہ

ربكم الذي اخرجكم من ارض مصر معكم وهو يجاهد اعدائكم ويخلصكم

رب تان که برآورد تان از زمین مصر با شماست و او جهاد کند دشمنان تان را و رهاند تان

پروردگار تمہارا ہے جسنے کہ نکالا تمکو زمین مصر سے تمہارے ساتھ اور وه جہاد کریگا دشمنون تمہارے پر اور رہائی دیگا

الاصحاح الثاني والعشر يقول الكتاب للشعب من كان

اصحاح دوازده هم گوید کتاب بگروه که هر که باشد

اصحاح بارھوان کہے نویسنده واسطے گروه کے جس شخص نے

بنا بيتا جديدا ولم يتمه يرجع منصرفا الى بيته لعله يقتل في الحرب

که بنا کرد خانه نو یا نه تمام کرد [illegible] باز گردد روان بخانه خود شاید او قتل شود در جنگ

کہ بنایا گھر نیا یا نہ پورا بنایا اسکو رجوع کرے پھرتا ہوا طرف گھر اپنے کے شاید مرده وه مارا جاوے لڑائی مین

فتفرح غيره بالبيت الذي بناه ومن غرس كرما ولم يقطف منه خمرا يرجع

پس بزارد غیرش بخانه که بنا کرد و آنکه [illegible] نشاند تاک [illegible]

پس نزاری کرے غیر اسکا [illegible] جو کہ بنایا اسکو [illegible] اور نہ نکالا اس سے شراب [illegible]

منصرفاً الى بيته لعله يقتل في الحرب فيصير غيره من خطب امرأته
روان بخانه خود شاید او کشته شود در جنگ پس گردد دیگری عیال او آنکه خطبه خواند زن را
پھرتا ہوا طرف گھر اپنے کے شاید کہ وہ قتل کیا جاوے لڑائی میں پس ہو جاوے خراب گھر اسکا اور جس شخص نے نکاح کیا

ولم يبن بها فليرجع منصرفاً الى بيته لئلا يقتل في الحرب فيتزوج
و نکرده خانه‌داری با آن پس باید برگردد روان بخانه خود تا اینکه کشته نشود در جنگ پس تزویج کند
اور نہ ظاہر کیا اسکو پس چاہیے پھرے طرف گھر اپنے کے تو کہ نہ قتل کیا جاوے لڑائی میں پس نکاح کرے

امرأته غيره ثم تعود الكتبة فيقولون للشعب من كان قلبه خائفاً وهو
زنش را غیرش باز برگردند نویسندگان پس گویند گروه را و آنکه باشد دلش ترسان و او سست
عورت اسکی کو غیر اسکا پھر عود کریں نویسندے پس کہیں واسطے گروہ کے جسکا ہووے دل خوفناک اور وہ

فزع مرتعد يرجع منصرفاً الى بيته لئلا ينكسر قلوب اخوته ويهزمهم واذا
زار مرتعد برگردد روان بخانه خود تا اینکه نشکنند دلهای برادرانش و بگریزاندشان و وقتیکه
زار لرزان پھرے دوڑتا ہوا طرف گھر اپنے کے تو کہ نہ شکستہ کرے دل بھائیوں اپنے کا اور بھگاوے

فرغ الكتاب من قولهم للشعوب يرتبوا رؤساء الجيوش في اول القوم
فارغ شد کتاب از قول شان لشعوب زینت کنند سروران جیوش در قول اول
فارغ ہووے نویسندہ قول انکے سے واسطے گروہوں کے آراستہ کریں سردار لشکروں کے پہلی قوم میں

واذا تقدمتم الى قرية او مدينة لتقاتلوا اهلها ادعوا اهلها للصلح
و وقتیکه پیش شدید تا ده یا شهر که جنگ کنید با مردمش را دعوت مردمش را بصلح
اور جب مقدم ہو تم طرف گاؤں کے یا شہر کے تو کہ لڑائی کرو آدمیوں گاؤں کو بلاؤ آدمیوں کو واسطے صلح کے

فان قبل اهلها الصلح وفتحوا لكم من كان فيها من الرجال يكونون عبيداً
پس اگر پذیرفته مردمش صلح و گشادند برای تان هر که بود دران از مردان باشند غلامان
پس اگر قبول کریں آدمی گاؤں کے صلح کو اور کشایش دیں تمہارے واسطے جو ہیں مردوں سے ہونگے غلام

يؤدون لكم الخراج وان لم يقبلوا الصلح وحاربوكم وجاهدوكم فحاربوهم
که ادا کنند برای تان خراج و اگر نپذیرفته صلح و جنگیدند با تان و کوشیدند با تان پس جنگ کنید با شان
کہ دیوینگے تمکو خراج اور جو نہ قبول کریں صلح کو اور لڑیں تمسے اور جہاد کریں تم سے پس لڑو ان سے

وضيقوا عليهم فان الله ربكم يدفعها لكم فاذا ظفرتم فاقتلوا الذكور
و تنگ کنید بر ایشان پس بدرستی خدای ربتان سپارد ش بشما پس هرگاه فیروز شدید پس بکشید مردان را
اور تنگی ڈالو ان پر پس تحقیق اللہ پروردگار تمہارا دفع کریگا انکو تمہارے لیے پس جب فتحیاب ہو تم پس قتل کرو سب

كلهم بالسيف واما النساء والصبيان والبهائم وما في القرية
همه شان را بشمشیر و لیکن زنان و بچگان و بهائم و آنچه در ده است
تلوار سے اور لیکن عورتیں اور لڑکے اور چارپائے اور جو کچھ کہ گاؤں میں

وانتهبوها واجعلوا ما فيها لانفسكم وكلوا نهب [illegible] الذي

[illegible] غنیمت گیرید شان و تاراج گیرید آنچه در آنست برای خود های تان و بخورید تاراج [illegible]

[illegible] لوٹ لو جو گانوں میں ہو واسطے نفسوں اپنے کے اور کھاؤ لوٹ کو دشمنوں کی جو

يعطيكم الله ربكم كذلك فاصنعوا بجميع القرى البعيدة منك جدا

دهد تان الله رب تان همچنین پس کنید به همه دهات دور تا بحد

عطا کی تمکو الله پروردگار تمھارے نے اسیطرح پس کرو سب قریوں کے ساتھ کہ دور دراز ہوں

التي ليست من قرى هؤلاء الشعوب الذي يعطيكم الله ميراثا فاما

که نیست از دهات این گروه ها که دهد تان خدا میراث پس لیکن

جو کہ نہوں قریوں ان گروہوں سے جو کہ عطا کیے تمکو الله نے میراث پس لیکن

قرى هؤلاء الشعوب الذي يعطيكم الله اياهم ميراثا فلا تبقوا من

دهات این گروه که دهد تان خدای شان میراث بس نه گذارید از

قریے ان گروہوں کے کہ عطا کیے تمکو الله نے خاص بطور میراث کے پس نہ چھوڑو

اهلها احدا ولكن اقتلوهم قتلا الحيتانيين والاموانيين

مردمش یکی ولیکن بکشید شان بکشتن حیتانیان و اموریان

آدمیوں اسکے سے کسی سے اور لیکن قتل کرو انکو اچھی طرح حیتانیوں اور اموریوں

والكنعانيين والفرزانيين واليابسانيين كالذي امركم الله ربكم

و کنعانیان و فرزانیان و یابسانیان چنانچه فرموده تان خدای رب تان

اور کنعانیوں اور فرزانیوں کو اور یابسانیوں کو جیساکہ حکم ہوا تمکو الله پروردگار

لئلا يعلموكم النجاسة التي كانوا يعملونها لالهتهم فتحرموا امام الله

تا اینکه نیاموزند پلیدی که بودند که میکردندش بخدایان شان [illegible] خدا

تو کہ نہ تعلیم دیں تمکو نجاست کی کہ تھے کرتے اسکو واسطے معبودوں اپنے کے پس حرام جانو سامنے

ربكم واذا ضيقتم على قرية واقمتم عليها اياما كثيرة على

رب تان و وقتیکه تنگ کنید بر ده و ایستادید بر آن روز بسیار بر

پروردگار اپنے کے اور جبکہ تم تنگی ڈالو اوپر گانوں کے اور قایم کرو تم اپنے زمانہ بہت اوپر اسکے

تفتحوها لا تفسدوا شجرها ولا تقطعوها بحديد لئلا تقطعوا ما تاكلوا

فتح کنیدش نه تباه کنید درختش و نه بریدش با آهن تا اینکه نبرید آنچه خورید

فتح کرو اسکو نہ اجاڑو درختوں کو اسکے اور نہ کاٹو انکو ساتھ لوہے کے تو کہ نہ قطع کرو کہ کھاؤ جو کچھ

منه لان شجر الحراث ليست مثل الناس ولا يقدر ان تهرب منكم

از آن چراکه شجر حراث نیست مانند آدم و نتواند اینکه گریزد از شما

اس میں سے کیونکہ درخت بونے کے نہیں ہیں مانند آدمیوں کے اور نہ قدرت ہے کہ بھاگ سکے تمسے

عِنْدَ الضِّيْقِ وَالشِّدَّةِ فَأَمَّا الشَّجَرَةُ الَّتِي لَا تُثْمِرُ ثَمَرَةً فَاقْطَعُوهَا

نزد تنگی و سختی پس لیکن درختی که نمی آرد میوه ببرید درختی

وقت تنگی اور سختی کے پس لیکن جو درخت کہ نہ پھل لاتا ہو جس کا ٹے ڈالو

وَابْنُوا مَوَاضِعَ الْمَنْجَنِيْقَاتِ وَمَوَاضِعَ يَقُوْمُ عَلَيْهَا الْمُحَارِبُوْنَ وَحَارِبُوْا

و بسازید جاہائے منجنیقات و مواضعے که ایستد بران جنگیان و جنگید

اور بناؤ مقامات ملاحن پھینکنے کے اور مقامات کہ قیام کریں جن پر لڑنے والے اور لڑو تم

أَهْلَهَا حَتَّى تَظْفَرُوْا بِهَا وَإِذَا وَجَدْتُمْ قَتِيْلًا فِي الْأَرْضِ الَّتِي يُعْطِيْكُمُ اللّٰهُ

مردمش را تا فیروز بہ یابان و وقتیکہ یابید کشته در زمین که دہد شمارا خدا

آدمی انکے سے یہانتک کہ فتحیاب ہو اُنپر اور جبکہ پاؤ تم کسی قتل کیے ہوئے کو زمین میں کہ عطا کی تمکو اللہ

رَبُّكُمْ مَطْرُوْحًا فِي الصَّحْرَاءِ وَلَا يُعْرَفُ قَاتِلُهُ فَيَخْرُجُ أَشْيَاخُكُمْ وَقُضَاتُكُمْ

رب شما مطروحے در دشت و شناخته نشود کشنده اش و برآیند پیران شما و قضات شما

پروردگار تمہارے نے پڑے ہوئے جنگل میں اور نہ پہچانو قاتل اُسکے کو نکلیں بوڑھے تمہارے اور قاضی لوگ

وَيَذْرَعُوْنَ مَا بَيْنَ الْقَتِيْلِ وَالْقَرْيَةِ فَأَيَّةُ قَرْيَةٍ كَانَتْ قَرِيْبَةً أَقْرَبُ

و گز کنند میان کشته و ده پس ہر ده که باشد نزدیک او نزدیک تر

اور پیمائش کریں جو زمین درمیان کشتہ اور قریہ کے ہو پس جو گانوں کہ ہووے پاس اسکے قریب تر

مِنَ الْقَتِيْلِ يَأْخُذُ أَشْيَاخُ تِلْكَ الْقَرْيَةِ عِجْلًا لَمْ يُعْمَلْ بِهِ عَمَلًا وَلَمْ يُحْرَثْ

از کشته بگیرند پیران آن ده گوساله که نه کرده با آن کارے و نمرزیده

کشتہ سے لیویں بڑے لوگ اُس گانوں کے گوسالہ کہ جس سے کوئی کام نہ لیا ہو اور نہ کھیتی میں

بِهِ حَرْثًا فَيُنْزِلُوْنَ أَشْيَاخُ الْقَرْيَةِ الْعِجْلَ إِلَى الْوَادِي الَّذِي لَا يُزْرَعُ

با آن مرزے پس فرود آرند پیران ده گوساله را بوادے که کشته نشود

جوتا ہو پس نازل کریں بوڑھے قریہ کے بچھڑے کو طرف وادی کے کہ جسمیں نہ جوتا ہو

وَلَمْ يُحْرَثْ عَلَيْهِ حَرْثٌ وَيَذْبَحُوْنَ الْعِجْلَ فِي ذٰلِكَ الْوَادِي وَيَتَقَدَّمُ

و نمرزد براو مرز و ذبح کنند گوساله در آن دشت و پیش آیند

اور نہ بویا ہو اُسپر کھیت اور ذبح کریں گوسالہ کو بیچ اس وادی کے اور مقدم کریں

الْأَحْبَارُ بَنُو لَاوِي الَّذِيْنَ اخْتَارَهُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ أَنْ يَخْدُمُوْا وَيُبَارِكُوْا

احبار بنو لاوے آنکه برگزید شان خدائے رب شما اینکه خدمت کنند و برکت دہند

عالمان یہود بنی لاوی جنکو کہ برگزیدہ کیا انکو اللہ پروردگار تمہارے نے کہ خدمت کریں اور برکت دیں

اسْمَ الرَّبِّ فَعَنْ قَوْلِهِمْ يُقْضَى كُلُّ قَضَاءٍ وَيُضْرَبُ كُلُّ مَضْرُوْبٍ

نام رب را واز قول شان قضا کرده شود ہر قضا و زنند ہر زده شده

نام پروردگار سے اور بموجب فرمانے اُنکے کے فیصلہ کیا جاوے ہر قضیہ اور مارا جاوے ہر مارا ہوا

وجميع اشياخ تلك القرية القريبة من القتيل ... من ايديهم

و همه پیران آن ده نزدیک از کشته ...

اور سب بوڑھے اس گانون کے جو پاس قتل ہوا تھا دھوویں

فوق العجل المذبوح في الوادي ويحلفون ويقولون ما سفكت

بالای گوساله ذبح شده در وادی وسوگند خورند وگویند نریخته

اوپر گوسالہ ذبح کیے ہوئے کے وادی مین اور قسم کھائین اور کہین نہین کیا

ايدينا هذا الدم وما راينا من قتله فاغفر يا رب لآل اسرائيل شعبك

دستهاء ما این خون را و ندیدیم که کشتش پس بیامرز ای رب من با آل اسرائیل شعب خود را

ہاتھون ہمارے نے اس خون کو اور نہ دیکھا ہمنے جسنے قتل کیا اسکو پس مغفرت کر ہماری اے پروردگار واسطے آل اسرائیل گروہ

ولا تؤاخذ شعبك بالدم الزكي ويغفر لكم وانتم تتفحصوا عن

و نگیر گروهت را بخون پاک وآمرزد شما را وشما پس تفحص کنید از

اور نہ پکڑ گروہ اپنے کو بعوض خون پاک کے اور مغفرت ہو واسطے تمہارے اور تم پس کھوج کرو

الدم واقضوا بالحق ابعدوا عنكم السيئات واعملوا الحسنات بين يدي الله

خون و قضا کنید بحق دور کنید از خود گناه را وکنید نیکی نزد خدای

مقدمہ خون کو اور حکم رانی کرو حق کے ساتھ اور دور کرو اپنے سے برائیان اور کام کرو نیکیون کا سامنے اللہ

ربكم واذا خرجتم الى محاربة اعدائكم ودفعهم الله ربكم في ايديكم

رب خود و وقتیکه برآمدید بجنگ دشمنان تان وسپرد شان خدای رب تان در دستهای تان

پروردگار اپنے کے اور جب نکلو لڑائی کو طرف دشمنون اپنے کے اور سپرد کیا انکو اللہ پروردگار تمہارے نے تمہارے ہاتھون

وسبيتم منها سبيا ورايتم في السبي امراة جميلة وهويها رجل

واسیر کردید از ان اسیر ودیدید در بندی زنی حسین وآرزو کردش مردی

اور قید کر لیا تمنے انسے قیدی اور دیکھا تمنے قیدیون مین عورت خوبصورت کو اور خواہش کی اسکی ایک مرد

منكم فتزوجها وادخلها في منزله امرها تحلق راسها وتاخذ

از شما پس تزویجش کرد ودرآوردش در منزلش فرمایدش تراش سرش را و بگیر

تمسے پھر نکاح کیا مرد نے اس سے اور داخل کیا اسکو اپنے مکان مین حکم کر اسکو مونڈ ڈالے سر اپنا اور لیوے

من اظفارها وتخلع عنها الثياب التي كانت عليها في السبي

ازای ناخنهاش و بکند ازخود جامه را که هست بران در اسیری

ناخن اپنے اور اوتار ڈالے کپڑے اپنے کہ تھے اسپر حالت قیدگی مین

وتجلس في بيته وتبكي على ابيها وامها شهرا كاملا ثم

و بنشیند در خانه اش وبگرید بر پدرش و مادرش ماهی تمام باز

اور بیٹھے بیچ گھر اسکے کے اور روئے اوپر باپ اپنے کے اور ماں اپنی کے ایک مہینہ پورا پھر

يَدْخُلَ عَلَيْهَا وَيَتَزَوَّجَهَا فَلْتَكُنْ لَهُ امْرَأَةً وَإِنْ لَمْ يَرْضَ بِهَا مِنْ قِيمَةٍ

در آید بران زن و تزویج کند با آن زن پس بشود زن برش و اگر نخواست آن زن را [illegible]

داخل ہووے مرد اوپر عورت کے اور بیاہ کرے اسکو پس چاہیے کہ ہووے اسکے لیے عورت اور اگر نہ خواہش کرے اسکی بعد

دُخُولِهِ عَلَيْهَا فَلْيُعْتِقْهَا وَلَا لَهَا ثَمَنٌ وَلَا يَتَّجِرْ بِهَا لِأَنَّهُ فَضَحَهَا وَ

دخولش بران زن پس باید که آزاد کنش و نه برای او قیمت و نه آزار باید کنش چرا که او فضیحت کرده است

دخول اسکے کے پس آزاد کردے عورت کو اور نہیں ہے اسکے لیے کچھ قیمت اور نہ آزار دے اسکو کیونکہ اسنے رسوا کیا

إِنْ كَانَتْ لِلرَّجُلِ امْرَأَتَانِ فَأَحَبَّ إِحْدَاهُمَا وَبَغَضَ الْأُخْرَى وَوَلَدَ

اگر باشد بمرد دو زن پس دوست داشت یکی شان و دشمن گرفت دیگر را و زاد در برای

اگر ہوں واسطے مرد کے دو عورتیں پس دوست رکھے ایک کو دونوں میں سے اور بغض رکھے دوسری سے اور پیدا

لَهُ بَنُونَ مِنْهُمَا الَّتِي يُبْغِضُ وَمِنَ الَّتِي يُحِبُّ وَيَكُونُ بِكْرُهُ مِنَ الَّتِي

پسران از آن که میداشت بغض از آنکه دوست میداشت نخستش از آنکه

اسکی اولاد اس سے کہ جس سے عداوت رکھتا ہے اور جس سے کہ محبت رکھتا ہے اور ہو پہلا لڑکا اس سے جس سے کہ

يُبْغِضُهَا فَيَوْمَ يُوَرِّثُ لِبَنِيهِ مَالَهُ فَلَا يَحِلُّ لَهُ أَنْ يُفَضِّلَ ابْنَ الَّتِي

دشمنش پس روزیکه میراث دهد به پسرانش مالش پس نه حلال باشد او را که فضیلت دهد پسر را که

عداوت رکھتا ہے پس جس دن ورثہ بانٹے واسطے اولاد اپنی کے مال اسکا پس نہیں حلال ہے اسکو کہ فضیلت دے اسکے بیٹے کو

أَحَبَّهَا عَلَى ابْنِ الَّتِي يُبْغِضُهَا وَلٰكِنَّ الْبِكْرَ الَّذِي مِنَ الْمَبْغُوضَةِ يَأْخُذُ

خواستش بر پسران که دشمنش ولیکن نخست که از آن بغض میدارد بگیرد

جس سے محبت رکھتا ہے اوپر بیٹے اس عورت کے جس سے عداوت رکھتا ہے لیکن پہلا لڑکا جو تھا اس بغض والی عورت سے لیوے دو

سَهْمَيْنِ مِنَ الْمِيرَاثِ كَالْقَضَاءِ الْوَاجِبِ لِأَنَّهُ بِكْرُهُ وَوَلَدُهُ وَلَهُ حَقُّ الْبَكُورِيَّةِ

دو شرکت از میراث مثل قضا واجب چرا که اوست نخست زادش و دار او راست حق نخستی

اسکے دو حصہ میراث سے مانند قضائے واجب کے کیونکہ وہ پہلا ہے کہ جنا اسکو اور اسکے لیے حق پہلوٹھی ہونے کا

وَمَنْ كَانَ لَهُ ابْنًا كَانَ عَاصِيًا مُسْخِطًا لَا تُقْبَلُ مِنْ أَبِيهِ وَلَا مِنْ أُمِّهِ وَيُؤَدِّبَانِهِ

و آنکه باشد برای او پسری هست عاصی مسخط نه شنید از پدرش و نه از مادرش و ادب میکنندش

اور جو شخص کہ ہو اسکا بیٹا نافرمان زبون کہ نہ قبول کیا گیا ہو جانب پدر سے اور نہ ماں کی جانب سے اور ادب

بِهِ وَلَا يُطِيعُهُمَا يَأْخُذُهُ وَالِدَاهُ فَيُخْرِجَانِهِ إِلَى بَابِ الْقَرْيَةِ إِلَى أَشْيَاخِ

و نه اطاعت کرد شان گیرد پس پدرش پس برآرندش پس برانند در ده سوی پیران

اسکو اور نہ مطیع ہو ماں باپ کا لیا ہو اسکو باپ اسکے نے پس نکالا ہو اسکو طرف دروازہ گاؤں کے جانب پیران

الْقَرْيَةِ وَيَقُولُونَ لِأَشْيَاخِ الْقَرْيَةِ ابْنُنَا هٰذَا عَاصٍ مُسْخِطٌ لَا يَسْمَعُ

ده و گویند به پیران ده پسر ما این عاصی مسخط است نشنود

ده کے اور بولیں ساتھ پیران ده کے لڑکا یہ نافرمان ہے زبون ہے نہیں سنتا ہے

[illegible] وهو سكير عاري فيرجمه أهل [illegible]

[illegible] شده آن ولوست شکیر کواه پس سنگسارش کنند مرد [illegible]

ورنہ [illegible] اطاعت کرتا ہو اور وہ جہت نشہ پیتا ہو پس سنگسار کرین اسکو آدمی [illegible]

وإنما صلوا الشر من بينكم فيسمع جميع بني إسرائيل ويفرقون

و دست [illegible] وصل کنند بدے را از میان خود پس بشنوند همه بنے اسرائیل و بجدا [illegible]

اور دست جہا وے بدی درمیان اپنے سے پس سن لیوین سب بنی اسرائیل اور جدا کر دین

وأيما رجل يجب عليه القتل والصلب على خشبة قتل ولا يبلت

و ہر مرد باید بر و کشتن و صلب بر چوب کشتہ شود و نہ [illegible]

اور جو مرد کہ واجب ہووا اسپر قتل کرنا اور سولی چڑھانا اوپر لکڑی کے قتل کیا جاوے اور نہ رہے

جسده على الخشبة ولكن يدفن في يومه ولا تنجسوا الأرض التي

جسدش بر چوب ولیکن گور کرده شود در روزش و میلید [illegible] زمین که

جسم اسکا لکڑی پر ولیکن گاڑ دیا جاوے اسی دن اور نہ پلید کرو زمین کو کہ

يعطيكم الله ميراثا وإذا رأيت ثورا أخيك ونعجة ضالين فلا تغفل

دہد شما را خدا میراث و وقتیکه دیدید نر گاو برادرت یا گوسپندش گم پس سهو مکن

عطا کی تمکو اللہ نے بطور میراث کے اور جب دیکھے تو بیل بھائی اپنے کا یا بھیڑ گم شده پس نہ غفلت کر

عنهما بل ردهما إلى صاحبهما وإن لم تعرف أخاك ولم يكن منك قريبا

از هر دو بلکه برند شان سوے خاوند شان و اگر نشناختے برادرت را و نیست از تو نزدیک

دونون سے بلکہ رد کر دونون کو طرف مالک اسکے کے اور اگر نہین پہچانتا ہو تو بھائی اپنے کو اور نہو تجھسے قریب

أدخلهما إلى بيتك ويمكثان عندك حتى يطلبهما فتردهما عليه

در آر شان سوے خانه و باشند نزد تو تا طلبید ش صاحبشان پس رد کنی شان برا و

داخل کر دونون کو طرف گھر اپنے کے اور رکھ دونون کو پاس اپنے یہان تک طلب کرے دونون کا پس پھیر دے دونونکو اوپر اسکے

سالمين وكذلك فاصنع بما يصنع لأخيك من ثور أو حمار أو ثوب كذلك

درست و همچنین پس بکن آنچه بکنے به برادرت از گاو یا خرے یا جامه همچنین

سلامتی سے اور ایسا ہی پس کر جو کہ کیا و بیٹے بھائی اپنے کے بیل اور گدھا یا کپڑے سے اور اسطرح

فاصنع بجميع ما تصنع لصاحبك وبحده لأنه لا يحل أن تتوانا

پس بکن آنچه بکنے بیارت و یافتیش چرا که او نه حلال است که تا [illegible] کنے

پس کر ساتھ سب کے جو کہ کیا تونے ساتھ یار اپنے کے اور پایا تونے کیونکہ نہین حلال ہو اسکو سستی کرے

عن ذلك وإن رأيت ثور عدوك أو حماره قد ربض في

از آن و اگر دیدے نر گاو دشمنت یا خرش را [illegible] نشسته در

اس سے اور اگر دیکھا تونے بیل اپنے دشمن کو یا گدھے کو تحقیق بیٹھ گیا بیچ

الطريق فلا تتوانا عنه بل تقدم اليه فادفعه واقم حمارة فلا تلبس
راه پس نگذری غافل از و بلکه جهیش ستوفی بس ارتفع و ایستان خرش میپوشد
راه کے پس نہ سستی کر اس سے بلکہ مقدم ہو اسکی طرف پس سنبھال دے اسکو اور گدھے کو کھڑا کر نہ پہنے
امرأة ثوب الرجل ولا يلبس رجل ثياب المرأة ايضا لان من
زنی جامه مرد را و نه پوشد مرد جامه زن را نیز بدرستی کیکه
عورت کپڑا مرد کا اور نہ پہنے مرد کپڑا عورت کا بھی کیونکہ جسنے
فعل ايضا فهو نجس امام الله ربكم واذا مررت في الطريق فوجدت
کرد نیز پس او پلیدست نزد خدای رب شما و وقتیکه رفتی در راه پس یافتی
کیا ایسا پس وہ پلید ہے سامنے اللہ پروردگار تمھارے کے اور جب کہ جاوے تم راہ میں پس پاؤ تم
عش طيور في ارض او شجرة وكان في عش فروخ او بيض وكانت
خانه پرنده در زمین یا درخت و بود در خانه چوجه یا تخم و بود
گھونسلا پرندوں کا زمین میں یا درخت میں اور ہووین بیچ گھونسلے کے چوجے یا انڈے اور ہو
الام خاصة على البيض وعلى الفروخ فلا تاخذ الام مع الفروخ ولكن
مادر نشسته بر تخم و بر چوجه پس نگیر مادر را از بالای جوجه ولیکن
مادہ خاص انڈے سیتی ہو اور اوپر چوجے کے بیٹھی ہو پس نہ پکڑو مادہ کو بچوں سمیت ولیکن
طير الام من فوق الفروخ او البيض وخذ البيض او الفروخ لينجح اليك وبطل عمرك
بپران مادر را از بالای جوجه یا تخم و بگیر تخم یا جوجه را تا بهبود شود و دراز شود عمرت
اڑ جاوے مادہ بچوں کے اوپر سے یا انڈون سے اور لیلو انڈون یا بچوں کو تو کہ بھلا ہووے تجکو اور دراز ہو زندگی تیری
الاصحاح الثالث عشر فاذا بنيت بيتا جديدا فاجعل على
اصحاح سیزدهم پس هرگاه بنا کردی خانه نو پس سنگی بینداز بر
اصحاح تیرھوین پس جب بنایا تونے نیا گھر پس پتھر لگایا
البيت لئلا يقع انسان من فوق فيلزمك دمه لا تزرعن في حرثك
خانه تا نیفتد آدمی از بالای پس لازم آمدت خونش بتاکید در زمین خود
گھر پر تو کہ نہ گرے آدمی اوپر سے پس لازم ہوگا تجپر خون اوسکا ہرگز نہ بو اپنی کھیتی میں
خلطا لئلا تدنس غلة زرعك وكرمك ولا تحرث بثور وحمار
آمیزه تا نشود نجس غله و زرع تو و تاک تو و مکن مزد بگاو و خر
بیج ملے جلے تو کہ نہ نجس ہو جاوے غلہ کھیتی تیری کا اور تاک انگور تیر یکا اور نہ بو و ساتھ بیل اور گدھے کے
جمعا ولا تلبس ثوبا من قطن وصوف جميعا واعمل خيوطا في اربعة
همه یکجا و مپوش جامه از پنبه و پشم همه یکجا و بکن تار تار در چهار
اکٹھا اور نہ پہن کپڑا روئی و پشم سے ملا ہوا اور کام کر دو خت کا بیچ چار

[illegible] الذي [illegible] هو اذا تزوج الرجل [illegible] ودخل

[illegible] تزویج کرد مرد [illegible]

[illegible] اور جب کہ نکاح کرے کوئی مرد تم سے کسی عورت [illegible]

عليها وبعضها اخذ من بعد مقول عليها بالباطل عللا وقد [illegible]

[illegible] وبعض آن گرفت [illegible] پس بگوید براے زن بباطل از علل [illegible]

[illegible] اور بعض اسکا [illegible] پس کہے تو اسکو برا کسی سبب سے اور [illegible]

دني وقال اني تزوجت هذه الامرأة فلما اتيتها لم اجدها عذراء

رومی وگفت بدرستی من کردم تزویج این زن پس هرگاه درآمدمش نیافتمش بکر

[illegible] اور کہا کہ مین نے نکاح کیا اس عورت سے پس جب آیا مین اسکے پاس نہ پایا مین نے اسکو کنواری

يأخذ ابو الجارية وامها عذرة الجارية ويخرجوها الى مشيخة القرية

بگیرد پدر کنیز ومادرش عذره جاریه را وبرندش بسوی پیران ده

لیوے باپ کنیزکا اور ماں اسکی حق بکارت انکا اور لیجاوین اسکو طرف بوڑھوں گاؤن کے

في مجمع الرجال ويقول ابو الجارية للمشيخة اني زوجت بنتي هذه

در جمع مردان وگوید پدر کنیز به پیران بدرستیکه من تزویج کردم دختران را این

مردون کے مجمع مین اور کہے باپ اسکا بوڑھوں گاؤن سے کہ تحقیق نکاح کر دیا مین نے بیٹی اپنی کا یہ

من هذا الرجل فحيث تزوجها بعضها وصار يطلب عليها اعلالا

از این مرد پس وقتیکه تزویج کردش بغض کردش وگشت طلبد براے او علتها [illegible]

اس مرد سے پس جب نکاح کر دیا اسکا دشمنی کی اس مرد نے اسکے ساتھ اور ہو گیا چاہنے والا اسپر علتون

باطلة ويقول اني لم اجد بنتك عذراء وهذه عذرة بنتي فيبسط

باطله ومیگوید من نیافتم دخترت را بکر واینست عذره دختر من پس بگسترد

بری کو اور کہتا ہے کہ مین نے نہین پایا بیٹی تیری کو کنواری اور کنواری تھی بیٹی میری پس بچھا دے

الخرقة بين يدي اشياخ القرية فتعمد اشياخ القرية الى ذلك الرجل

پارچه را نزد پیران ده پس بکنند پیران ده تا آن مرد

کپڑے کو سامنے پیران ده کے پس بقصد کام کرین پیران ده طرف اس مرد کے

فيقردونه ويغرمونه مائة مثقال فضة وتدفعون الفضة الى

پس مقررش کنند وتاوان دهندش صد مثقال نقره وبسپارند آن نقره را به

[illegible] اور تاوان دلاوین اسکو سو مثقال چاندی کے اور سپرد کرین اس چاندی کو

ابو الجارية وانما يفعل ذلك بزوجها لانه قذف الجارية بالفحش وهي من

پدر کنیز وجز این نیست کرده شود این بشوهران زن چرا که او افگند کنیز را برشتی [illegible]

باپ اس عورت کو اور سوا اسکے نہین ہے کہ کرے اسکو ساتھ شوہر اسکے کیونکہ برا کہا عورت کو برائی کے ساتھ اور وہ عورت

بنات اسرائيل ونصير امرأة نساء ولا يقدر ان يطلقها

دختران اسرائيل وگردد زن خواهش مرد را خواست ونتواند مرد بايد ايشكه طلاق دهد

بیٹیوں اسرائیل سے بھی اور ہووے کہ عورت اسکی بنے چاہا یا انکار کیا اور ہرگز مقدور نہیں رکھتا ہے کہ مرد طلاق دیوے

تموت وان كان قذفه اياها حقا ولم يجد لها عذرا تخرج الجارية الى

همروزن واگر باشد قذف مردمان زن را راست ونيافتند عذرش بكر بيارند كنيزرا

مرے اور اگر ہو نسبت بدائی مرد کی جاس کہ عورت کیطرف سچی اور نہ پایا عورت کو باکرہ نکالدے عورت کو طرف

باب بيت ابيها ويرجمها اهل القرية بالحجارة وتموت لانها ارتكبت

در خانه پدرش وسنگسارش کنند مردم ده بسنگ وبمیرد چراکه آن زن مرتکب شد

دروازے گھر باپ اپنے کے اور سنگسار کریں عورت کو آدمی گاؤں کے ساتھ پتھر کے اور مرجاوے کیونکہ وہ عورت مرتکب ہوئی

خزيا بين بني اسرائيل وزنت في بيت ابيها وتنحوا الشر عنكم وان

رسوائی را میان بنی اسرائیل وزنا کرد در خانه پدرش ودور کنید بدی را از خود واگر

رسوائی کی درمیان بنی اسرائیل کے اور زنا کی بیچ گھر باپ اپنے کے اور دفع کیا بدی کا تم سے اور اگر

وجد رجلا يفسد بامراة رجل يقتلان كلاهما جميعا الرجل

یافت مردی که می تباهد بزن مردی کشته شوند هردوشان همه مرد

پایا جاوے ایسا مرد کہ بدکاری ساتھ عورت دوسرے مرد کے قتل ہوں دونوں مگر سب مرد

والامرأة وتنحوا الشر من بني اسرائيل وان كان للرجل خطبة زكية

وزن ولبو بند بدی را از بنی اسرائیل واگر باشد بمردی خطبه زکیه

اور عورت اور نجات دیویں بدی کو بنی اسرائیل سے اور اگر ہو واسطے مرد کے عورت کی خواستگاری پاک

لم يبين بها بعد مضاجعها برجل في القرية يخرجان جميعا الى باب

که بیان نکرد بآن بعد همبستر شدنش بمردی در ده برآورده شوند همه تا در

نہ بیان ہو اُس سے بعد ہمبستر ہونے کے ساتھ مرد کے بیچ گاؤں بیچ نکالے جاویں دونوں ساتھی طرف دروازہ

القرية ويرجمان حتى يموتا وانما تقتل الجارية مع الرجل لانها

ده وسنگسار کرده شوند تا بمیرند وجز این نیست که کشته شود جاریه با مرد چراکه آن

گاؤں کے اور سنگسار کیے جاویں یہانتک کہ مرجاویں اور سوا اسکے نہیں ہے کہ قتل کیجاوے عورت ساتھ مرد کے کیونکہ وہ عورت

لم تصرخ ولم تستغث والرجل يقتل لانه افضح امرأة صاحبه و

نیاوازید ونه فریاد کرد ومرد کشته شود چراکه او رسوا کرد زن یار خود را و

نہ چلائی اور نہ فریاد کی اور مرد قتل کیا جاوے کیونکہ اُسنے رسوا کیا عورت کو یار اپنے سے اور

تنحوا الشر عنكم وان صادف رجل فتاة مملكة في حرث فقهرها وضاجعها

نجات بابید بدی کردن بدی را از خود واگر یابد مردی کنیز زرخریده را در حرث پس قهر کرد آن زن را وجفت با و

نجات دو بدی کو اپنے سے اور اگر خواہش کی مرد نے لونڈی زرخریدی کی جمع کرنے مال میں پھر قہر کیا اُسپر اور ہمبستر ہوا اُسکے

... الرجل ... لا يصنع بها شيئ و ... لانه

... گرده نشود بان چیزی ...

... اور ... نہ ہو ... عذاب ...

... عليها عقاب الخطايا لانه كما بسط الرجل على صاحبه

نيست بايد بران كنيز عقاب خطاهای چراکه بدرستی شان اينست که چنانچه مرد دست دراز کرد بر یار خویش

نہیں ہو واجب کنیز پر عذاب گناہوں کا کیونکہ جب کہ دست دراز کیا کسی مرد نے اوپر یار اپنے کے

ويقتله كذلك هذا الامر ايضا لانه انما ظفر بها في الحرث واستعانت

وکشتش همچنین است این امر نیز چراکه بدرستی شان اینست که ظفر یافت مردان زن در حرث استعانت زن بکرد

اور قتل کیا اسکو ایسا ہی یہ امر بھی ہی کیونکہ سوا اسکے نہیں ہی کہ فتحیاب ہوا بسبب اسکے بیچ جستجو کے اور مددگار ہوئی عورت

فلم يعنها احد وان وجد رجل فتاة عذراء غير مملكة فيظفر

پس نیافتش یکی و اگر یافت مردی زن جوان بکر غیر مملکه پس ظفر یابد

پس نہ مدد دی اسکی کسی نے اور اگر پایا مرد نے زن جوان کنواری غیر زر خریدہ پس فتحیاب ہوا

بها ويضاجعها ويوجدان في ذلك الزمان يدفع الرجل الذي

بان وخوابدش ویافته شوند دران زمان بسپارد مرد که

اسپر اور ہمبستر ہوا اس سے اور پائے گئے دونوں ایک زمانہ میں پس دیوے مرد جسنے کہ

ضاجعها الى ابيها خمسين مثقالا من فضة وتصير امرأته

جفتش سوی پدر زن پنجاه مثقال از نقره و بگردد زنش

ہمبستر کیا اوسکو اسکے باپ کو پچاس مثقال چاندی سے اور ہو گئی اسکی عورت

لانه فضحها ولا يقدر ان يطلقها حتى يموت لا يتزوج

چراکه شان اینست بدرستی که او رسوا کرد زن را و نتواند اینکه طلاق دهدش تا بمیرد تزویج نکند

کیونکہ مرد نے رسوا کیا عورت کو اور نہیں کر سکتا ہی کہ طلاق دے اسکو یہانتک کہ مرے نہ نکاح کرے

الرجل امرأة ابيه ولا يكشف عورة ابيه لا يدخل السفاح جماعة

مرد زن پدرش و کشف نکند عورت پدرش نه درآرد زناکار را گروه

مرد عورت باپ اپنے سے اور نہ کھولے ستر عورت باپ اپنے کا نہ داخل ہو زناکار جماعت

الرجل في بيته ولا يدخل ولد الزنا الى بيت الرب ولا يدخل

پروردگار در خانه اش و نه درآید پسر زنا بخانه رب و نه درآید

مردمیں بیچ گھر اسکے کے اور نہ جاوے حرامی طرف بیت اللہ کے اور نہ جاوے

نسله من بعد الى عشرة احقاب ولا يدخل عموني ولا موابي

نسلش از پس تا ده پشت و نه درآید عمونی و نه موآبی

نسل اسکی سے بعد اسکے دس پشتوں تک اور نہ داخل ہو عمونی اور نہ موابی

إلى بيت الرب ولا يدخل نسلهم من بعدهم إلى عشر أحقاب

بخانه رب و نه درآید نسل ایشان پس از ایشان تا ده پشت

طرف گهر پروردگار کے اور نہ داخل ہو نسل اُنکی بعد دونوں کے دس پشت تک

لأنهم لم يضيفوكم ولم يعينوكم بالخبز ولا بالماء حيث خرجتم

چراکه بدرستی ایشان مهمانی نکردند شمارا و کمک نکردند شمارا بنان و نه بآب وقتیکه بیرون آمدید

کیونکہ انھون کی نہ مہمانی قبول کرو تم اور نہ مددگار ہوئے ساتھ روٹی کے اور نہ ساتھ پانی کے جب کہ نکلو

من أرض مصر فلأنهم استكبروا ببلعام بن بعور من قبور آرام

از زمین مصر پس برای اینکه ایشان تکبر کردند ببلعام بن بعور از قبور ارام

زمین مصر سے پس اسواسطے کہ انھون نے تکبر اور غرور کیا ساتھ بلعام بیٹے بعور کے بیچ قبور ارام کے

من بين النهرين وهي حبران ليلعنكم ولم يحب الرب أن يسمع قول

از میان دو نهر و آنست حبران تا لعنت کند شما و نه دوست دارد رب اینکه بشنود قول

درمیان دو نہرون کے اور وہ حبران ہی تو کہ لعنت کرے تمکو اور نہیں دوست رکھتا ہی پروردگار کہ سنے قول

بلعام وأقلب الله ربكم لعنته إلى الدعاء لأن الله ربكم

بلعام را و گردانید خدای رب شما لعن ویش را به دعا چراکه بدرستی خدای رب شما

بلعام کا اور پھیر دیگا الله رب تمھارا لعنت اُسکی کو طرف دعا کے کیونکہ تحقیق الله پروردگار تمھارے نے

أحبكم فلا تريدوا لهم الخير أيام حياتكم لا تدفعوا الأدومي

خواست شمارا پس مخواهید برای شان بهی در روزگار زیست خود نکنید دور ادومی را

چاہا تمکو پس نہ ارادہ کرو واسطے اُنکے نیکی کا زمانہ زندگی اپنی مین نہ کرو دور ادومی کو

عنكم لأنه أخوكم ولا تبعدوا المصري أيضا لأنكم كنتم سكانا

از خود چراکه او برادر شماست و نه دور کنید مصری را نیز چراکه شما بودید باشنده

اپنے سے کیونکہ وہ بھائی تیرے ہین اور نہ دور کرو مصری لوگون کو بھی کیونکہ تم ہو رہتے

بأرض مصر وأبناؤهم من بعد الحقب الثالث يدخلون

بزمین مصر و پسران شان از پس پشت سویم درآیند

زمین مصر مین اور اولاد انکی بعد تین پشت کے داخل ہوئے

بيت الله وإذا خرجت في العسكر على أعدائك فاحتفظ

خانه خدارا و وقتیکه برآمدی در لشکر بر دشمنان خود پس نگاه دار

گھر اللہ کے اور جب کہ نکلے تو لشکر مین اوپر دشمنون اپنے کے پس بچا رکھ

من كل سوء وإن كان في عسكركم رجل أصابته جنابة يخرج

از هر بدی و اگر هست در لشکر شما مردیکه رسیده اورا جنابت برآید بیرون لشکر

ہر بدی کو اور اگر ہووے بیچ لشکر تمھارے کے ایسا مرد کہ پہونچی ہو اُسکو ناپاکی جنابت کی نکلے

[illegible] بين اصحابه في العسكر [illegible] كان [illegible]

[illegible] بيان ياران [illegible] در لشكر [illegible]

لشکر سے اور [illegible] درمیان [illegible] اپنے کے لشکر ہیں

[illegible]سحم بالماء واذا غابت الشمس وامسى يدخل العسكر [illegible]

حمام نزود با آب گرم و وقتیکه غائب شد آفتاب و شب شد درآید لشکر را

حمام کرے پانی سے اور جب غروب ہو جاوے آفتاب اور رات ہو جاوے داخل ہو لشکر میں اور

لكم موضع معروف خارج العسكر يخرجون اليه الى الخلاء

برای شما جای معروف بیرون لشکر که برآید تا آنجا سوی بیت الخلاء

واسطے تمہارے جگہ مقرر باہر لشکر سے کہ نکلیں اوسکی طرف حاجت بول و براز کو

ويكون على سلاحكم وتد من حديد فاذا جلستم للخلاء احفروا

و باشد بر یراق شما میخ از آهن پس هرگاه نشسته بخلا بکنید

اور رہو اوپر سازجنگ تمہارے کے میخ لوہے کی پس جب بیٹھو تم پائخانہ پھرنیکو گڑھا کرلو

موضعا للخلاء وغطوا جيدكم لان الله ربكم معكم في العسكر

جای برای خلا و بپوشید گردن خود چراکه برستی خدای رب شما در لشکر است

جگہ پائخانہ پھرنے میں اور چھپاؤ گردن اپنی کو کیونکہ الله پروردگار تمہارا تمہارے ساتھ ہی لشکر میں

وليكن معسكركم زكيا مطهرا لئلا يرى فيكم من يفعل قبيحا

و باید باشد لشکرگاه شما پاک خاک تا اینکه دیده شود در شما کسیکه بکند کار زشت

ولیکن لشکرگاه تمہاری پاک ہو ستھری تو کہ نہ دیکھا جاوے تم میں کون شخص کام کرتا ہے ناکارہ

فيرتفع عنكم ولا يصحبكم وان هرب اليكم عبد فلا يدفعوه

پس دور رود از شما و نکند مصاحب شما و اگر گریخت سوی شما بنده پس سپاره [illegible]

پس دور رہو تم سے اور نکرے مصاحب اسکو اور اگر بھاگ آوے تمہاری طرف کوئی غلام پس سپرد نکرو اسکو

الى مولاه وليسكن معكم حيث شاء في بعض قراكم حيث احب

آقایش و باید ماند بشما تا وقتیکه خواست در بعض دهات شما هرجا که خواست وقتیکه خواست

اسکے مولا کو اور چاہیے کہ رکھو اپنے ساتھ جس جگہ چاہو بیچ بعض گاؤں اپنے کے جہاں کو دوست رکھے

فلا تظلموه ولا يكون زانية من بني اسرائيل ولا يزني انسان من

پس ستم مکنید بر او نباشد زانیه از بنی اسرائیل و نه زنا کند آدمی از

پس نہ ظلم کرو اسکو اور نہ ہو عورت زناکار بنی اسرائیل سے اور نہ زنا کرے آدمی

بني اسرائيل ولا يدخل الى بيت الله ربكم امرء زان ولا ثمن كلب

بنی اسرائیل و نه درآید به خانه خدای رب شما مرد زانی و نه بهای سگ

بنی اسرائیل سے اور نہ داخل ہووے طرف گھر الله پروردگار تمہارے کے مرد زناکار اور نہ [illegible]

نذر بنذر لانهما يحسبان امام الله ربكم ولا [illegible]

نذری که نذر بسته شود چرا که هر دو [illegible] پیش خدای [illegible]

منت سے [illegible] پروردگار تمہارے [illegible] دونوں [illegible]

ربا في فضة ولا طعام ولا شيء مما يعينه به واما العرب فخذوا ربا

سود در نقره و نه طعام و نه چیزی که [illegible] معاونت [illegible] و اما عرب پس بگیرید ازو

سود بیاج چاندی میں اور نہ کھانے میں اور نہ کسی چیز میں جس چیز سے اعانت لی ہو اور لیکن غیر سے پس لو [illegible]

ان احببتم واما اخوكم فلا تاخذوا منه ربا يبارك الله لكم في ما

اگر خواستید و اما برادران شما پس نگیرید ازو سود که برکت کند خدای برای تو در آنچه

جو چاہتے ہو تم و لیکن بھائی تیرے پس نہ لو اُس سے سود بیاج برکت کرے اللہ تمکو بیچ اُس چیز کے

تمدون ايديكم اليه في الارض التي تدخلونها لترثوها وان نذرتم الله

بازید دستهای شما در زمین که درآیید تا [illegible] و اگر نذر بستید الله

کہ پھیلاتے تم نے ہاتھ اپنے اسکی طرف زمین میں جسمیں داخل ہوئے تم تو کہ وارث ہو اسکے اور اگر منت مانی تمنے اللہ

ربكم نذرا فلا تغفلوا ولا تتوانوا عن قضاه لان الرب يطلبه

رب شما را نذری پس نشوید غافل و نکنید سستی از قضائش چرا که پروردگار طلبید ش

پروردگار اپنے کی کوئی منت پس نہ غفلت کرو اور نہ سستی کرو ادا کرنے اوسکے سے کیونکہ پروردگار چاہتا ہے اسکو

ويستفيده منكم ويلزمكم من ذلك خطيئة وان لم تحبوا ان

و فائده دهدش از شما و لازم آید شما از آن خطیه و اگر نه خواستید اینکه

اور فائدہ لیتا ہے اسکا تم سے اور پڑتا ہے گناہ اس خطا سے اور اگر نہ چاہا تم نے یہ کہ

لم تنذروا فليس عليكم خطيئة واما ما خرج من شفاهكم فاتموه

نه بندید نذر پس نیست بر شما خطیه و اما آنچه برآمد از لبهای شما پس تمامش نمائید

منت مانی تم نے پس نہیں ہے تمپر گناہ اور لیکن جو نکلی بات تمہارے ہونٹھوں سے پس پورا کرو اسکو

واعملوا كما نذرتم الله ربكم وما جزمتم بقول افواهكم واذا

و بکنید چنانچه نذر بستید خدای رب شما و آنچه جزم کردید بگفته‌های دهان و وقتیکه

اور عمل میں لاؤ جیسا کہ منت مانی تم نے اللہ پروردگار اپنے کی اور جو یقین کیا تم نے کہ کہا منہوں تمہارے نے اور جب

دخلتم كرم صاحبكم فكلوا من عنبه ما اشتهيتم ولا تحملوا في ثيابكم

درآمدید تاکستان یار خود را پس بخورید از انگورش آنچه اشتها دارند و نه بردارید در جامه‌های شما

داخل ہو تم تاک انگور یار اپنے کے پس کھاؤ انگور اسکے جو چاہو تم اور نہ اوٹھاؤ کپڑوں اپنے میں

منه شيئا واذا دخلتم زرع صاحبكم خذوا من السنبل بايديكم ولا تجروا

ازو چیزی و وقتیکه درآئید زرع صاحب خود را بگیرید از خوشه بدستهای شما و نگیرید

اُس سے کچھ اور جب کہ جاؤ تم کھیتی یار اپنے میں لو خوشے اپنے ہاتھوں میں اور نہ لو [illegible]

[illegible] إذا تزوج رجل امرأة فلم [illegible]

[illegible] چیزی [illegible] مرد [illegible] کرد [illegible]

[illegible] کاٹ [illegible] مرد کہ نکاح کرے عورت سے پس [illegible]

[illegible] لما لا يجب من القبيح ولم يحبها يكتب له كتاب طلاقها ويدفع

[illegible] نباید [illegible] زشت [illegible] بنویسد برای او نوشته طلاقش [illegible]

[illegible] نہیں [illegible] برائی سے اور نہیں دوست رکھا اسکو لکھے اسکے لیے نوشتہ اسکے طلاق کا اور سونپ دے

لها كتابها ويخرجها من بيته وإذا خرجت من عنده وتزوجت

بآن زن کتابش و برآردش از خانه اش و وقتیکه زن برآمد از نزدش و تزویج کرد زن

اس نوشتہ کو عورت کو اور نکالدے اسکو گھر اپنے سے اور جب نکل جاوے اسکے پاس سے اور نکاح کرلے

رجلا آخر فيبغضها من بعد ما تزوج بها ويطلقها أيضا ويدفع لها

مرد دیگر را پس دشمن شود زن را پس از آنکه تزویج کند با آن زن و طلاق دهدش نیز و بسپارد بزن

دوسرے مرد سے پس دشمن ہووے بعد اسکے کہ نکاح کرلیا مرد نے اس سے اور طلاق دیوے اسکو بھی اور سونپے عورت

كتاب طلاقها ويخرجها من بيته إن مات الذي تزوجها لا يحل لزوجها

نوشته طلاقش و برآردش از خانه اش اگر مرد آنکه تزویج کرد زن را [illegible] شوهر

نوشتہ طلاق کا اور نکالدے اسکو گھر اپنے سے اگر مرا وہ شخص جسنے نکاح کیا اس سے وہ نہیں حلال [illegible] شوہر

الأول أن يراجعها ولا يتزوج بها من بعد ما تنجست بغيره لأن من فعل

اولش اینکه برگرداندش را و نه تزویج کند زن را پس از آنکه نجس شد زن بغیر مرد چرا که درستی کسیکه کرد

پہلے کے یہ کہ رجوع کرے اسے اور نہ نکاح کرے اس سے بعد اسکے کہ پلید ہولی ساتھ غیر اپنے کے کیونکہ جسنے کیا

هذا هو نجس أمام الله ربكم فلا تنجسوا الأرض التي يعطيكم الله ربكم

این را او ست نجس پیش خدای رب شما پس پلید مکنید زمین را که دهد شما را خدای رب شما

یہ کام وہ نجس ہے سامنے اللہ پروردگار تمہارے کے پس نہ پلید کریں زمین کو کہ عطا کی تم کو اللہ پروردگار تمہارے نے

الأصحاح الرابع عشر وإذا تزوج رجل امرأة فلا يخرج إلى

اصحاح چهاردهم و وقتیکه تزویج کرد مرد زن را پس نه برآید به

اصحاح چودھویں اور جب کہ نکاح کیا کسی مرد نے کسی عورت سے پس نہ جاوے طرف

الحرب ولا ينطلق إلى موضع في أمر من الأمور بل يقيم ببيته سنة لتفرح

جنگ و نرود بجای در کار از کارها بلکه بماند بخانه اش یکسال تا [illegible]

لڑائی کے اور نہ جاوے طرف کسی موضع کے کسی کام کے لیے بلکہ رہے گھر اپنے میں سال بھر تو کہ خوش کرے

امرأته التي تزوج لا تأخذوا الرحا السفلى أو العليا رهنا لأنكم إذا فعلتم

زنش که تزویج کرد مرد نگیرید رحا پائین یا بالا گرو چرا که شما هرگاه کردید

عورت اسکی جس سے نکاح کیا نہ لو تم چکی کے نیچے کا پاٹ یا اوپر کا پاٹ گرو کیونکہ تم نے جب کیا

ذلك فقد أحزنتم [illegible]

این را پس راستی اندوهگین کردید [illegible]

ایسا پس تحقیق تم نے [illegible]

مقنعا بسرق يقينا من اخوته ويبيعها ويعرف بها بقتل ذلك

مقنع کرمی بدزدد خود را از برادرانش و بفروشد ش و شود رسوا بدان کشته شود آن

سر چھپانے ... چرا وے ... بھائیون اپنے کی اور بیچ ڈالے اسکا اور جرم ظاہر ہو اسکا قتل کیا جاوے

الرجل فلا ونجوا الشر عنكم احفظوا ما امرتم به في ضربة البرص و

مرد کشتنی و نجات دهید شر را از شما نگهدارید آنچه فرموده شده بآن در ضربه برص و

مرد اور نجات دیوین برے کوم سے نگاه رکھو جسکا تمکو حکم ہوا ہے بیچ داغ جذام کے اور

احترسوا جدا واعملوا بما تعلمكم الاحبار واللاويين كما امرتم

بپاسید بجد بکنید بآنچه می آموزد شمارا احبار و لیوانیان چنانچه فرموده شدید

بچاو رکھو البتہ اور عمل کرو جسکو تعلیم کیا تمکو عالمان یہود نے اور لیوانی لوگون نے جیسا کہ تم حکم دئے گئے

ان تحفظوا وتعملوا واذكروا ما فعل الله ربكم بمريم في الطريق

اینکه نگاه دارید و بکنید و بیاد آرید آنچه کرد خدای رب شما بمریم در راه

کہ نگاه رکھو اور عمل کرو اور یاد کرو جو کیا اللہ پروردگار تمہارے نے ساتھ مریم کے بیچ راه مین

حيث خرجتم من ارض مصر وان كان لك على صاحبك دين

وقتیکه برآمدید از زمین مصر و اگر باشد برای تو بر صاحب تو وام

جبکہ نکلے تم زمین مصر سے اور اگر ہو تمہارے لیے اوپر یار اپنے کے قرض

فلا تدخل بيته لتاخذ رهنا ولكن قم في السكة على الباب

پس مرو بخانه اش تا بگیری گرو ولیکن بایست در سکه بر باب

پس نجاؤ گھر اسکے کہ لو گروی ولیکن کھڑا رہ کوچہ مین اوپر دروازے کے

والرجل الذي لك عليه الدين يخرج لك الرهن الى السكة

و مرد که ترا بر او وام است برآرد برای تو گرو تا سکه

اور جو مرد کہ تیرا اسپر قرض ہو نکالے تیرے لیے گروی طرف کوچہ کے

وان كان غريمك مسكينا لا ترقد في ثوبه ولكن رد عليه رهنه

و اگر هست غریمت مسکین مخواب در جامه اش ولیکن بازگردان گروش

اور اگر ہو تاوان تیرا کسی غریب پر نه سو اور آرام کر اسکے کپڑے مین ولیکن پھیر دے اوسکو گروی اسکی

عند غروب الشمس ليرقد في ثوبه ويدعو لك ويكون لك

نزد غروب آفتاب تا بخوابد در جامه اش و دعا خواند برای تو و باشد برای تو

وقت غروب ہونے آفتاب کے تو کہ آرام سے سوئے اپنے کپڑے مین اور تیرے لیے دعا کرے اور ہووے واسطے تیرے

... مزدوری ... تیرے سے ... بھائی اپنے پہ بیچ مزدوری اسکی کے جبکہ وہ محتاج

... للساكن الذي في قراك ولكن أوفه أجره في يومه و...

... مسکین را که هست در ده تو ولیکن وفاکنیش مزدش در روزش و ...

... کر رہنے والے پہ جو کہ تیرے گاؤں میں ہے ولیکن دیدے اسکو مزدوری اسکی دن میں اسکے اور نہ ڈوبے

الشمس وله عليك من أجره شيئا لأنه مسكين وإنما يدفع إليه

آفتاب وبرای اوش برتو از مزدش چیزی نباشد چراکه او مسکین است ودر جز این نیست که بسپارد نفس

آفتاب اور اسکی تیرے اوپر مزدوری ہے کچھ کیونکہ وہ مسکین ہے اور سوا اسکے نہیں کہ سپرد کردیا گیا

نفسه من أجل أجره لئلا يدعو الله عليك فيلزمك خطية لا يموت

نفسش از برای اجرش تا اینکه نخوانند خدای را برتو پس بایدت گناه نمیرند

نفس اپنے کو بسبب مزدوری کے تو کہ نہ پکارے اللہ کو تجھ پر پس لازم ہوتی تجھ خطا کہ نہ مریں

الآباء في سبب أبنائهم ولا يقتل الأبناء في سبب آبائهم بل تموت

پدران در سبب ابنای شان کشته نشوند پسران در سبب پدران شان بلکه بمیرند

باپ دادا بسبب اولاد اپنی کے اور نہ مارے جاویں فرزند بسبب باپ دادا اپنے کے بلکہ مریگا

كل إنسان بذنبه لا تحيفوا اليتيم والمسكين والساكن في القضاء

هر آدم بذنب خود میفسوسید یتیم را ومسکین را وساکن را در قضاء

ہر آدمی بسبب گناہ اپنے کے نہ افسوس کرو یتیم پر اور مسکین اور ساکن پر بیچ فیصلہ انصاف کے

ولا تأخذوا ثوب الأرملة رهنا واذكروا أنكم كنتم عبيدا بأرض مصر

ونه گیرید جامه بیوه ها گرو وبیاد آرید اینکه شما بودید غلامان بزمین مصر

اور نہ لو کپڑا بیوہ کا رہن اور یاد کرو کہ تم تھے غلام زمین مصر میں

وأنقذكم الرب من هناك كذلك أمركم وأقول لكم إنه واجب

وانگند شمارا رب از آنجا همچنین فرمایم شمارا وگویم بشما اینکه اینست شان واجب

اور رستگاری دی تمکو پروردگار نے اسجگہ سے ایسا ہی حکم دیتا ہوں میں تمکو اور کہتا ہوں میں تمکو کہ وہ واجب ہے

عليكم أن يفعلوا مثل هذا الفعل وإذا حصد ثم زرع حقلكم

بر شماست اینکه کنند مانند این کار ودر وقتیکه دررویدند زرع باغ خود

تمپر کہ کرو مانند اس کام کے اور جبکہ کاٹو تم کھیتی باغ اپنے کی

ونسيتم حزمة فلا ترجعوا في طلب أخذها بل يكون للساكن و

وفراموشیدند خرمه را پس نگردید باز در طلب گرفتن آن بلکه باشد برای ساکن و

اور بھولو تم گٹھے کو پس نہ رجوع کرو بیچ خواہش سے لینے اسکے کے بلکہ ہو واسطے رہنے والے کے

الیتیم و الارملة [illegible]

یتیم و بیوه [illegible]

یتیم اور بیوہ [illegible]

[illegible] ولا تطلبوا ما لبستموه [illegible] الساکن

[illegible] پس نخواهید انچه [illegible] پس خود [illegible]

[illegible] کہ بھول لئے تم نے [illegible]

والیتیم والارملة واذا قطفتم کرومکم فلا تستقصوا ما فیها

و یتیم و بیوگان و وقتیکه ببرید تاکهای شما پس مچینید انچه در انست

اور یتیم اور بیوان کے اور جب کہ خوشے چنے تم نے انگور اپنے کے پس نہ چنو جو اسمین ہو

بل ارفعوا ما یعیش به الساکن والیتیم والارملة واذکروا انکم

بلکه دور برید انچه بزیند بان ساکن و یتیم و بیوگان یاد کنید اینکه شما

بلکہ چھوڑ دو جسمیں کہ زندگانی ہو رہنے والے اور یتیم اور بیوہ کی اور یاد کرو کہ تھے تم

کنتم عبیدًا بارض مصر کذلك امرکم ان یفعلوا هذا الفعل و

بودید غلامان بزمین مصر همچنین فرمود شما اینکه کنند این کار و

غلام زمین مصر میں ایسا ہی فرمایا تمکو کہ کریں اس کام کو اور

ان کانت خصومة بین الرجل وصاحبه یتقدمان الی القضاة ویفلحون

اگر هست خصومت میان مرد وصاحبش پیش ایند تا قضاة و رہا نمایند

اگر ہووے دشمنی درمیان مرد کے اور صاحب اسکے کے پیش ہوں دونوں سامنے قاضیوں کے اور رہائی دیویں

الفالح ویشجبون الشاجب وان کان الفالح یجب علیه الادب

فالح درستکار را و بشناسند شاجب را و اگر هست فالح که باید براو ادب

جو کہ رہائی قابل ہو اور جھاڑ دیویں اسکو جو جھاڑنے کے لائق ہو اور اگر ہو چھٹکارا پانے والا کہ واجب ہے اوسپر ادب

لا ینطحه القاضی ویؤدبه علی قدر اساءته یضرب اربعین عددًا

نطح نکند او را قاضی و ادب دهدش بر قدر بدیش زنند چهل عدد

نہ زیادہ سختی کرے اسپر قاضی اور ادب دے موافق بدی اسکی کے کہ مارے چالیس عدد

ولا یزید علیها لکیلا تزید علیها یحترق قلب اخیك بین یدیك

و نیفزاید بران تا که نیفزاید بران بسوزد دل برادرت نزد تو

اور نہ بڑھاوے اسپر کو کہ نہ زیادتی ہو جاوے اسپر کہ جلے دل بھائی تیرے کا روبرو تیرے

ولا تخطم الثور فی الدیاسة واذا سکن اخوان جمیعًا ومات احدهما

و مکن خطم ثور در دیاست و وقتیکه مانند اخوان همه و مرد یکی شان

اور نہ بدحال کر بیل بوڑھے کو اور جب کہ سکونت کریں دو بھائی ساتھ اور مر جاوے ایک دو کو سے

... المراة ويقيم زرعا لاخيه واول ولد تلده ينسب

... و بایستد زرع را ... برای برادرش و اول فرزند که زاید نسبت کنند ...

... واسطے بھائی اپنے کے اور پہلا فرزند کہ پیدا ہو نسبت کیجیو ...

للذي مات ويقال انه ابن ذلك الذي مات ولم يخلف ولدا

که ... مرد و گفته شود اینکه پسر اوست آنکه مرد و نگذاشت فرزند

کہ جو مر گیا اور کہا جاویگا کہ وہ بیٹا اسکا ہے کہ جو مرا اور نہ چھوڑا لڑکا

لئلا يبيد اسمه من بني اسرائيل وان تعجب لرجل ان يتزوج امراة

تا اینکه نه برود نامش از بنی اسرائیل و اگر شگفت شود مرد را که تزویج کند زن

تاکہ نہ مٹ جاوے نام اسکا بنی اسرائیل سے اور اگر تعجب سمجھے مرد کہ نکاح کرے عورت

اخيه ترتفع امراة اخيه الى الباب الى المجمع وتقول ليس يحب

برادرش بر آید زن برادرش تا در تا مجمع و گوید نیست که خواهد

بھائی اپنی کو نکلے عورت بھائی اسکے کی طرف دروازے کے مجمع میں اور کہے کہ نہیں چاہتا ہے

وارث زوجي ان يقيم زرعا لاخيه بين بني اسرائيل وليس يحب

وارث زوج من اینکه ایستاند زرعی برای برادرش میان بنی اسرائیل و نیست که خواهد

وارث شوہر میرے کا کہ قائم رہے کھیتی واسطے بھائی اسکے درمیان بنی اسرائیل کے اور نہیں چاہتا ہے

ان يتزوج بي فيدعوه مشيخة القرية ويكلمونه فان ثبت على قوله

اینکه تزویج کند بمن پس خوانندش پیران ده و سخن کنندش پس اگر ثابت شد بر قولش

کہ نکاح کرے مجھسے پس بلاویگی اسکو شیخ گاؤں کا اور کلام کرینگے اس سے پس اگر ثابت ہوا اوپر کہنے اپنے

وقال لا اتزوج بها تتقدم اليه المراة بين يدي المشيخة وتخلع

و گفت نمیکنم تزویج بآن بایستد سوی او زن نزد پیران و بکند

اور کہا کہ نکاح نکرونگا میں اس سے کھڑی ہو اسکی طرف عورت سامنے شیخ کے اور اتارے

خفه من قدميه وتبصق في وجهه وتقول كذلك يصنع

موزه خود از پایش و بزند در رویش و گوید همچنین بکنند

موزے اپنے دونوں پاؤں سے اور تھوک دے اسکے منہ پر اور کہے اسیطرح ہوتا ہے

بالرجل الذي لا يحب ان يبني بيتا لاخيه ويدعى اسمه بين يدي

بمردی که نخواهد اینکه بنا کند خانه برای برادرش و گذارد نامش نزد

ساتھ اس مرد کے کہ نہیں دوست رکھتا ہے کہ بناوے گھر واسطے بھائی اپنے کے اور پکارا جاوے نام اسکا سامنے

بني اسرائيل صاحب [illegible]

بنی اسرائیل صاحب [illegible] حسن پس اگر [illegible]

بنی اسرائیل کے چھوڑ دینے والے عورت کے [illegible] پس اگر [illegible]

امرأة احدهما مخالصة زوجها من الذي يقابله فمدت يدها الى [illegible]

زن [illegible] پس [illegible] شوهر [illegible] پس [illegible]

عورت نے ایک کو دونون مین سے پس [illegible] پس [illegible]

الرجل تقطع يدها ولا يشفق عليها ولا ترحم ولا يكون في ميراثكم

مرد بریده شود دستش و مهر کرده نشود بر آن و رحم کرده نشود و نباشد در میراث شما

مرد کے کہ کاٹ لیوے ہاتھ اوسکا اور نہ مہر کیجاوے اسپر اور نہ رحم اور نہ ہووے تمهاری میراث مین

مثقال زائد ولا ناقص ولا زائد بل يكون مثقالكم وميالكم صحيحا

مثقال زائد و نه ناقص و نباشد فزون بلکه باشد مثقال شما و کیال شما صحیح

مثقال زائد اور نہ کم اور نہ زائد بلکہ ہووے تمهارا مثقال اور پیمانہ تمهارا صحیح

مستويا ليطول عمرك في الارض التي يعطيكم الله ربكم لان كل من

مستوی تا دراز شود عمرت در زمین که دهد شما خدای رب شما چراکه بدرستی هر که

برابر طور سے تو کہ دراز ہو عمر تیری زمین مین کہ عطا کی تمکو اللہ پروردگار تمهارے نے کیونکہ جو شخص

يفعل هذا ويرتكب انما هو نجس قدام الله ربكم اذكروا ما صنع بكم

کند این و مرتکب شود جز این نیست که او پلید است پیش خدای رب شما یاد دید آنچه کرد بشما

کرے ایسا اور مرتکب ہووے ایسے نہین کہ وہ پلید ہی سامنے اللہ پروردگار تمهارے کے یاد کرو کہ کیا کیا تمهارے ساتھ

عماليق في الطريق حيث خرجتم من ارض مصر انهم استقبلوكم

عمالیق در راه وقتیکه برآمدید از زمین مصر اینکه ایشان روبرو آمدند شما را

عمالیق گروه نے راه مین جب کہ تم نکلے زمین مصر سے تحقیق وے سب روبرو آئے تمهارے

بالحرب وقتلوا كل من كان خلف العسكر منكم وانهم كادوا

بجنگ و کشتند هر که بود پس لشکر از شما و بدرستی ایشان نزدیک بودند

لڑائی مین اور قتل کیا اسکو جو کہ تھا پیچھے لشکر کے تم سے اور تحقیق وہ سب نزدیک ہین

ان يصيبون في الطريق ولم يتقوا الله ربكم فاذا اراحكم الله من جميع

که محاصره کنند در راه و نه پرهیزند خدای رب شما پس هرگاه آرمید شما خدای از همه

یہ کہ محاصره کرین وہ راه مین اور نہین ڈرتے ہین اللہ پروردگار تمهارے سے پس جسوقت کہ راحت دی تمکو اللہ نے تمام

اعدائكم الذين حولكم في الارض التي يعطيكم الله ربكم

دشمنان شما را که گرد شما اند در زمین که دهد شما را خدای رب شما

دشمنون تمهارے سے جو کہ گرداگرد تمهارے ہین زمین مین کہ عطا کی تمکو اللہ پروردگار تمهارے نے

زمین سے ... اور جب کہ

... الله ربكم ميراثا وورثتها وجلست فيها ...

... خدای رب شما میراث وورثناش ونشستی دران ...

... اللہ پروردگار نے بطور میراث کے اور وارث ہوئے ہم اسکے اور بیٹھا تو اسمین

اول ثمرة ارضكم التي ورثتموها وصيروه في وعاء وانطلقوا به الى

اول میوه زمین خود که ترکه‌اش وگردانیدش در ظرف وبرویدبان یعنی ببرید ش تا

پہلا پھل زمین اپنی سے کہ وارث ہوئے اس زمین کے اور کرو اسکو بیچ برتن کے اور لیجاؤ اسکو طرف

الموضع الذي اختار الله ربكم ان تصير اسمه فيه وتقدموا الى

جای که برگزید خدای رب شما اینکه گرداند نامش دران وپیش بدید سوی

اس مقام کے کہ برگزیدہ کیا اسکو اللہ پروردگار تیرے نے کہ ہو جاوے نام اپنا اسمین اور پیش کرو طرف

الحبر الذي يكون في تلك الايام وقولوا له قد اظهرنا اليوم هذا

حبری که باشد در آن ایام وگوئید باو راستی نمودیم امروز بان

عالم کے کہ جو ہو اس زمانہ مین اور کہو اسکو تحقیق ظاہر ہو گیا ہمیر دن ہمارا

الى ربك انا قد اتينا الى الارض التي اقسم الرب لاباءنا ان

تا رب تو بدرستی ما راستی آمدیم تا زمین که قسمت کرد رب به پدران ما اینکه

طرف پروردگار کے تحقیق ہم آتے ہیں طرف اس زمین کے جسکو قسمت کیا پروردگار نے واسطے باپ دادا ہمارے کے کہ

يعطينا ويأخذ الحبر الوعاء من ايديكم ويجعله امام الله ربكم

دهد شمارا وبگیرد حبر ظرف را از دستهای شما وگرداندش پیش خدای رب شما

عطا کی ہمکو اور لیوے عالم برتن کو تمہارے ہاتھ سے اور رکھدے اسکو سامنے اللہ پروردگار اپنے کے

وتكملوا وقولوا امام الله الرب ان اباءنا سبقونا من ارام ونزلوا

وکامل کنند وگویند پیش خدای رب اینکه پدر ما آمدند از ارام وفرا آمدند

اور پورا کردے اور بولو سامنے اللہ پروردگار کے کہ باپ دادا ہمارے سابق آئے ارام سے اور اوترے

الى ارض مصر وانزلوا هناك زمانا يسيرا وصاروا هناك

تا زمین مصر وفرا آمدند انجا زمانی کم وگردیدند آنجا

زمین مصر مین اور اوترے رہے وہان ایک زمانہ اور سیر کرتے رہے اور ہو گئے

لشعب عظيم كثير واساء الينا اهل مصر وظلمونا واستعبدونا

برای گروه بزرگ بسیار وبدید سوی ما مردم مصر وستمیدند ما و بندگی فرمود

بہت بڑے گروہ اور برائی کی ہمسے مصر کے لوگوں نے اور ہمپر ظلم کیا اور اطاعت

انا باعمال شدیدة ونصیح عنا الی الله ربنا وسمع الله صوتنا ونظر الی

ما بکارهای سخت . دگرد ندا زما تا خدای رب خود وشنید خدای آواز ما ونگریست تا

ہم سے کام سخت لی اور ہون ہم طرف اللہ پروردگار اپنے کے اور سنی اللہ نے ہماری اواز اور نظر کی طرف

تواضعنا وکدنا واضطهادنا واخرجنا الرب من ارض مصر بید منیعة

تواضع ما وخواہش ما واضطهاد ما وبرآورد مارا رب از زمین مصر بدست زور

عاجزی ہماری کے اور چاہا ہم نے اور دھوپ کھائی ہم نے اور نکالا ہمکو پروردگار نے زمین مصر سے ساتھ ہاتھ قوی

وذراع رفیع عظیم وبمنظر فصیح شدید بالایات وبالاعاجیب واتینا

وبازوی بلند بزرگ وبمنظر فصیح سخت بنشانهای وشگفتیها وآمدیم

اور بازوی بلند بزرگ کے اور ساتھ نظرگاہ بہت کھولی ہوئی کے ساتھ نشانیون اور تعجبات کے اور آئے ہم

هذه البلاد واعطانا الرب هذه الارض التی تغل السمن والعسل

این بلاد را وداد مارا رب این زمین را که بسیار ارد ماهی و شهد

ان شہرون مین اور عطا کیا ہمکو پروردگار نے اس زمین کو کہ جسمین کثرت سے ہوا ہے دودھ اور شہد

فقد اتینا الان باول ثمرات الارض التی اعطانا الرب واجعلها

پس اینک آوردیم حالا باول میوه های زمین که داد مارا رب وگردانیمش

پس لائے ہم اب پہلے پھل زمین کے کہ عطا کی ہمکو پروردگار نے اور کرد یا اسکو

امام الله ربک واسجدوا هناک امام الله ربکم وافرحوا بکل الخیر

پیش خدای پروردگارت وسجده نمایند آنجا پیش الله تعالے رب خود وشاد شوید بهر خوبی

سامنے اللہ پروردگار تیرے کے اور سجدہ کرو اسجگہ سامنے اللہ پروردگار اپنے کے اور شاد ہو سب خوبی پر

الذی یعطیکم الله ربکم انتم واهلکم واللیوانیون والسکان فی قراکم

که وہاند شمارا خدای رب شما ومردم شما ولیوانیان وباشندگان در ده شما

کہ عطا کی تمکو اللہ پروردگار تمھارے نے اور آدمی تمھارے اور لیوانی لوگ اور رہنے والے بیچ گاؤن تمھارے کے

الاصحاح الخامس عشر واذا کملتم عشور ارضکم کلها فی

اصحاح پانزدہم ووقتی که کامل گردید عشور زمین خود ہمہاش در

اصحاح پندرھوین اور جب کہ پورا کیا تم نے عشور زمین اپنی کو سب بیچ

سنة الثالثة التی هی سنة العشور فاعطوا الساکن والیتیم والارملة

سال سوم که آن سال عشوراست پس بدہید باشنده ویتیم وارملہ را

تیسرے برس مین کہ وہ برس عشور کا ہے پس عطا کرو رہنے والے اور یتیم اور بیوہ کو

من عشورکم لیاکلوا ویشبعوا فی قراکم وقولوا بین یدی الله ربکم

از عشور خود تا بخورند وبسیرند در دہات آن وگوئید نزد خدای رب خود

عشور اپنے سے تو کہ کھاوین اور پیٹ بھرین بیچ گاؤن اپنے کے اور کہیں روبروی اللہ پروردگار اپنے کے

إلا قليلاً منها قدّسنا من البيت وأعطينا اللاوي والمسكين

... مقرر کردیم قدسی از خانه و دادیم لیوانی را ... شده را

... اقرار کیا ہم نے قدس کا گھر سے اور عطا کیا ہم نے لیوانی ...

واليتيم والأرملة مثل جميع الوصايا التي أمرتنا ولم نتعدّ على وصيّته

و بیوه را مانند همه وصایا که فرمودی مارا و نگذشتیم بر وصیت تو

بیوہ کو مانند سب وصیتوں کے جسکا حکم دیا تونے ہمکو اور نہ تجاوز کیا ہم نے تیری وصیت سے

ولم ننقص ولم نأكل منه ونحن نجسون ولم نجعل منه للميت

و نکمیدیم و نه خوردیم از او و ما نجسیم و نه کردیم از آن بمرده

اور نہ کمی کی ہم نے اور نہ کھایا ہم نے اُس سے اور ہم نجس ہیں اور نہ کیا ہم نے اُس سے واسطے مردہ کے

ولكن سمعنا أمر الله ربّنا وعملنا كما أمرتنا أنظر من مسكن

و لیکن شنیدیم فرمان خدای رب خودرا و کردیم چنانچه فرمودی بما بنگر از جای

ولیکن سنا ہم نے حکم الله پروردگار اپنے کا اور عمل کیا ہم نے جیسا کہ حکم دیا تو نے ہمکو دیکھو مسکن

قدسك من السماء وبارك على شعبك بني إسرائيل وعلى الأرض

پاک خود از آسمان و برکت نما بر گروهت بنی اسرائیل و بر زمینے

قدس کو آسمان سے اور برکت دے اوپر گروہ اپنے کے بنی اسرائیل کو اور اوپر زمین کے

التي أعطيتنا كما أقسمت لآبائنا الأرض التي تغلّ السمن و

که دادی مارا چنانچه بخشیدی به پدران ما زمین که بسیار میدهد سمن و

کہ عطا کی تو نے ہمکو جیسا کہ قسمت کی تو نے واسطے باپ دادا ہمارے کے زمین کو جسمین کثرت سے ہوتا ہے روغن اور

العسل فإن الله ربّكم أمركم اليوم أن تعملوا بهذه السنن

شہد پس بدرستی خدا رب شما فرمود شمارا امروز اینکه کنید باین سنتہ

شہد پس تحقیق الله پروردگار تمھارے نے حکم دیا تمکو آج کے دن کہ کرو ان سنتوں کو

والأحكام احفظوها واعملوا بها من قلوبكم كلها وأنفسكم

و حکم ها نگہدارید ش و کنید بآن از دلهای شما همه اش و خود های شما

اور حکموں کو یاد رکھو اسکو اور عمل کرو اسکا پورے دلوں اپنے سے اور جانوں اپنی سے

كلها لأنكم قلتم لربكم اليوم أن يكون إلهاً ونلزم طرقه

همه اش چراکه شما گفتید برب شما امروز اینکه باشد خدا و لازم گیریم راهش

سب کیونکہ تمنے کہا واسطے پروردگار کے آج کے دن کہ ہووے معبود اور لازم پکڑیں ہم طریقوں اسکے کو

ونسير فيها ونحفظ سننه وأحكامه ووصاياه وأن يكونوا له

و سیر کنیم در آن و نگہداریم ما سنن و احکامش و وصایایش را اینکه باشند برای او

اور سیر کریں ہم اُسمیں اور یاد رکھیں ہم سنتوں اُسکی کو اور حکموں اُسکے کو اور وصیتوں اُسکی کو یہ کہ ہوں سے اُسکے

شَعْبًا كَمَا قَالَ لَكُمْ وَتَحْفَظُوا جَمِيعَ وَصَايَاهُ وَتَعْمَلُوا بِهَا فَالله يَرْفَعُكُمْ

گروہے چنانچہ گفت بشما و نگہدارید ہمہ وصایاش و بکنید بان پس ایزد ترا بلند

گروہ جیساکہ کہا تمکو اور یاد رکھو سب وصیتون اوسکی کو اور عمل کرو اوسپر کیونکہ اوسنے رتبہ تمہارا

فَوْقَ جَمِيعِ الشُّعُوبِ الَّتِي خَلَقَ وَيَصِيرُ لَكُمْ مِدْحَةً وَكَرَامَةً وَيَكُونُ

بر ہمہ شعب ہاے کہ آفرید و گرداند برای تان مدحة و کرامتے و باشید

اوپر سب گروہوں کے کہ جنکو پیدا کیا اور ہوگی تمہارے لیے تعریف اوسکی اور بزرگی اوسکی اور ہوگے تم

شَعْبًا مُطَهَّرًا لِلّٰهِ كَمَا قَالَ لَكُمْ وَأَمَرَ مُوسَى بِأَشْيَاخِ بَنِي إِسْرَائِيلَ

گروہ پاکے برای خدا چنانچہ گفت بشما و فرمود موسے باشیاخ بنے اسرائیل

گروہ پاک اللہ کے جیساکہ فرمایا تمکو اور حکم دیا موسی نے شیخ لوگون بنی اسرائیل کو

وَقَالُوا احْفَظُوا جَمِيعَ الْوَصَايَا الَّتِي أَمَرَكُمْ بِهَا الْيَوْمَ يَوْمَ تَجُوزُونَ

و گفتند نگہدارید ہمہ وصایاے کہ فرمود تان امروز روزیکہ بروید

اور کہا یاد رکھو سب وصیتون کو جسکا تمکو حکم ہوا آج کے دن جس دن ہو کر جاؤ

الْأُرْدُنَ إِلَى الْأَرْضِ الَّتِي يُعْطِيكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ فَاتَّخِذْ هُنَاكَ صُخُورًا

اردن را تا زمین کہ دہد تان خداے رب شما پس بگیر آنجا سنگریزہا

دریاے اردن کو طرف اوس زمین کے کہ عطا کی تمکو اللہ پروردگار تمہارے نے لو اوس جگہ سنگریزے

عَظِيمَةً وَصَحِّحْ تَهَا بِالْكِلْسِ وَاكْتُبْ عَلَيْهَا جَمِيعَ آيَاتِ هٰذِهِ السُّنَّةِ

بزرگ و بچین آنرا بکلس و بنویس بران ہمہ آیات این سنت را

بڑے بڑے اور چن دو آنکو گچ سفید پر اور لکھو اوپر اوسکے سب آیتیں اس سنت کی

إِذَا جُزْتَ الْأُرْدُنَ لِتَرِثَ الْأَرْضَ الَّتِي يُعْطِيكَ رَبُّكَ الْأَرْضَ الَّتِي

وقتیکہ گذشتے اردن را تا میراث گیرے زمین کہ دہدت رب زمینے کہ

جبکہ گذرے تو اردن مین تو کہ وارث ہو اوس زمین کا جو کہ عطا کی تجکو رب تیرے نے ایسی زمین کہ

غَلَّاتُهَا السَّمْنُ وَالْعَسَلُ كَمَا وَعَدَ اللّٰهُ الْإِلٰهُ آبَائَكُمْ وَإِذَا جُزْتُمُ الْأُرْدُنَ

غلاتش سمن و عسل است چنانچہ وعدہ خداے پدران تان و وقتیکہ گذشتند اردن

غلے اوسکے روغن اور شہد ہین جیساکہ وعدہ کیا اللہ معبود نے باپ دادا تمہارے سے اور جبکہ جاؤ تم اردن کو

فَانْصِبُوا هٰذِهِ الْحِجَارَةَ الَّتِي أَمَرَكُمْ بِهَا الْيَوْمَ عَلَى جَبَلِ عَيْبَالَ

پس نصب کنید این سنگ کہ فرمود تان امروز بر جبل عیبال

پس جماؤ ان پتھرون کو جسکا حکم ہوا تمکو آج کے دن پہاڑ عیبال پر

وَكَلِّسُوهَا بِالْكِلْسِ وَابْنُوا هُنَاكَ مَذْبَحًا لِلّٰهِ رَبِّكُمْ مَذْبَحًا

و کلس دہیدش بکلس و بنا کنید آنجا مذبحے براے خداے رب خود مذبحے

اور جماؤ انکو ساتھ چونے کے اور بناؤ اوس جگہ قربانی گاہ واسطے اللہ پروردگار اپنے کے قربانیگاہ

من حجارة لم يقع عليها حديد ولكن ابنوا مذبحا ... حجارة كاملة
از سنگ که واقع نشده باشد بران آهن ولکن سازید مذبح ... سنگ تمام
پتھر سے کہ نہ ہوا اسپر لوہا ولیکن بناؤ قربانگاہ اللہ کی ... پتھر کی

لم يقطع وقربوا عليها ذبائح كاملة امام الله ربكم وقربوا
که بریده نشده باشد وقربان کنید بران ذبائح کامل پیش خدای رب خود وقربان کنید
کہ نہ قطع کیا ہوا ہو اور قربانی کرو اسپر جانوران قربانی پوری سامنے اللہ پروردگار اپنے کے اور قربانیاں

قرابين كاملة وكلوا هناك وافرحوا امام الله ربكم واكتبوا على
قربانیهای کامل وبخورید آنجا وشاد شوید پیش خدای رب خود وبنویسید بر
قربانیاں پوری اور کھاؤ اس جگہ اور خوشی کرو سامنے اللہ پروردگار اپنے کے اور لکھو اوپر

تلك الحجارة جميع آيات هذه السنة وتبنوها بنيانا صالحا وقال
آن سنگ همه آیات این سنت وسازیدش بنیان نکو وگفت
اس پتھر کے سب آیتیں اس سنت کی اور بناؤ اسمیں ایک بنیاد اچھی اور بولے

موسى والاحبار واللاويون لجميع بني اسرائيل اسمعوا وانصتوا
موسی واحبار ولیوانیان همه بنی اسرائیل بشنوید وانصات شوید
موسی اور عالمان یہود اور لیوانی لوگ سب بنی اسرائیل سے کہ سنو اور دھیان کرو

يا بني اسرائيل اليوم صرتم شعبا لله ربكم واسمعوا قول الله ربكم
ای بنی اسرائیل امروز گردیدید گروهی برای خدای رب خود بشنوید قول خدای رب خود
اے بنی اسرائیل آج کے دن ہو گئے تم گروہ واسطے اللہ پروردگار اپنے کے اور سنو بات اللہ پروردگار اپنے کی

واعملوا جميع السنن والوصايا التي امركم بها اليوم ولعن ثم امر موسى
وکنید همه سنن ووصایای که فرموده است امروز نفرین باز داد
اور عمل کرو سب سنتوں کو اور وصیتوں پر کہ حکم دیا تمکو جسکا آجکے دن لعنت کرنا

الشعب في ذلك اليوم وقال لهم هؤلاء يقومون على جبل جرزيم ليباركوا
شعب را در آن روز وگفت بایشان این گروه ایستند بر کوه جرزیم تا برکت کنند
گروہ کو اسی دن اور کہا انکو کہ یہ گروہ کھڑے ہوں پہاڑ جرزیم پر تو کہ برکت دیوے

الشعب اذا جزتم الاردن شمعون ولاوي ويهودا وايساخر ويوسف
شعب وقتیکه بگذرید اردن را شمعون لاوی یهودا وایساخر ویوسف
گروہ کو جب گئے تم اردن کو شمعون لاوی اور یہودا اور ایساخر اور یوسف

وبنيامين وهؤلاء يقومون على جبل عيبال ليلعنوا رؤبيل
وبنیامین واین گروه ایستند بر کوه عیبال تا لعن کنند روبیل
اور بنیامین اور یہ گروہ کھڑے ہوں عیبل پہاڑ پر تو کہ لعنت کریں روبیل

وجاد واشير وزابلون ودان ونفتالي ويجيبون بصوت عال و
و جاد و اشير و زابلون و دان ونفتالی و ندا دهند بآواز بلند و
اور جاد اور اشیر اور زابلون اور دان اور نفتالی کو اور پکارین ساتھ آواز بلند کے اور

يقولون لبني اسرائيل ملعون يكون الذي يتخذ اصناما
بگویند به بنی اسرائیل را ملعون و باشد آنکه بگیرد بتان
بولین واسطے بنی اسرائیل کے کہ وہ ملعون ہین اور ہووے کہ لیوے بتون کو

مسبوكة واوثانا منحوتة نجسة امام الله الرب بعمل نجار يعملها
ریخته و بتان تراشیده پلید پیش خدای رب عمل درودگر کند پس
کہ ڈھالے ہوئے ہوں اور بت کہ گڑھے ہوئے ہوں پلید ہیں سامنے اللہ پروردگار کے ساتھ کام بڑھئی کے کہ بناوے

ويخبئها ويسموها ويجيب الشعب كله ويقولون امين ملعونا يكون
و پنهان کند آنرا و نام نهد پس و جواب دهد شعب همه اش و بگویند آمین ملعون باشد
اور گاڑ چھپاوے انکو اور نام رکھے اسکا اور جواب دیوین سب گروہ اور کہیں آمین ملعون ہوئے وہ شخص

كل من يزدري بوالديه ويقول الشعب كله امين ملعونا كل من يحتقر
هر که خوار کند پدر و مادرش و بگوید گروه همه اش آمین ملعون باشد هرکه کند
جو حقیر کرے ماں باپ اپنے کو اور کہے سب گروہ آمین ملعون ہووے وہ شخص جسنے ہم ای کی

صاحبه ويظلمه في ارضه ويقول الشعب كله امين ملعونا يكون
صاحبش را و ستم نماید در زمینش و گوید گروه همه اش آمین ملعون باشد
ساتھ یار اپنے کے اور ظلم کیا اوسکی زمین پر اور کہیں سب گروہ آمین ملعون ہے

الذي يضل الاعمى عن الطريق ويقول الشعب امين ملعونا يكون
آنکه بگرداند کور را از راه و گوید گروه آمین ملعون باشد
وہ شخص کہ بہکاوے اندھے کو راہ سے اور کہے گروہ آمین اور ملعون ہے

كل من يحيف على المسكين واليتيم والارملة في القضاء ويقول الشعب
هرکه ستم کند بر مسکین و یتیم و بیوه در قضا و گوید شعب
وہ شخص جو ناانصافی کرے اوپر محتاج اور یتیم اور بیوہ کے حکم میں آمین اور کہیں سب گروہ

كله امين ملعونا يكون كل من يكشف عورة ابيه ويأتي امرأة ابيه يقول
همه اش آمین ملعون باشد هرکه از وا کند عورت پدرش و آید زن پدرش را گوید
آمین ملعون ہووے وہ شخص کہ جو کھولے ستر باپ اپنے کا یا آوے پاس عورت باپ اپنے کی

الشعب كله امين ملعونا يكون كل من يأتي بهيمة ويقول الشعب كله
شعب همه اش آمین ملعون باشد هرکه آرد بهیمه و گوید شعب همه اش
گروہ سب آمین ملعون ہووے جو کہ نزدیکی کرے جانور سے اور کہیں سب گروہ

آمِينَ مَلْعُونًا يَكُونُ كُلُّ مَنْ يُضَاجِعُ أُخْتَهُ وَابْنَةَ أَبِيهِ وَابْنَةَ أُمِّهِ وَيَقُولُ

آمین ملعون باشد ہرکہ ہم بستر شود خواہرش را دختر پدرش و دختر مادرش و گوید

آمین ملعون ہو جو کہ ہم بستر ہو بہن اپنی سے اور بیٹی باپ اپنے سے اور بیٹی ماں اپنی سے اور

الشَّعْبُ كُلُّهُ آمِينَ مَلْعُونًا يَكُونُ كُلُّ مَنْ يُضَاجِعُ بِنْتَهُ وَيَقُولُ الشَّعْبُ

شعب ہمہ اش آمین ملعون باشد ہرکہ ہمبستر شود دخترش را و گوید شعب

گروہ سب آمین ملعون ہو جو کہ ہم بستر ہو بیٹی اپنی سے اور کہے گروہ

كُلُّهُ آمِينَ مَلْعُونًا يَكُونُ كُلُّ مَنْ يَقْتُلُ صَاحِبَهُ فِي سِتْرٍ وَيَقُولُ الشَّعْبُ

ہمہ اش آمین ملعون باشد ہرکہ کشد یار خود را در پردہ و گوید شعب

سب آمین ملعون ہو جو کہ قتل کرے صاحب اپنے کو در پردہ اور کہے گروہ

كُلُّهُ آمِينَ مَلْعُونًا يَكُونُ كُلُّ مَنْ يَرْتَشِي فِي قَتْلِ نَفْسٍ لِلدِّيَةِ وَيَقُولُ الشَّعْبُ

ہمہ اش آمین ملعون باشد ہرکہ بگیرد رشوت در قتل نفس برائے دیت و گوید شعب

سب آمین ملعون ہو جو کہ رشوت لیوے قتل نفس میں واسطے دیت کے اور کہے گروہ

كُلُّهُ آمِينَ مَلْعُونًا يَكُونُ مَنْ لَا يُثْبِتُ عَلَى عَهْدِ هَذِهِ التَّوْرَاةِ وَلَا يَعْمَلُ

ہمہ اش آمین ملعون باشد کہ نہ ثابت ماند بر عہد این توریت و نہ عمل کند

سب آمین ملعون ہو جو کہ نہ قائم رہے اوپر عہد اس توریت کے اور نہ عمل کرے

بِهَا وَيَقُولُ الشَّعْبُ كُلُّهُ آمِينَ الدُّعَاءُ وَالْبَرَكَاتُ إِنْ أَنْتُمْ

بآن و گوید گروہ ہمہ اش آمین دعا و برکات اگر شما

ساتھ اسکے اور کہے سب گروہ آمین دعا اور برکات اگر تم

سَمِعْتُمْ قَوْلَ اللهِ رَبِّكُمْ وَحَفِظْتُمْ وَعَمِلْتُمْ جَمِيعَ الْوَصَايَا الَّتِي أَمَرَكُمْ

شنیدید قول خدائے رب خود و نگہداشتید و کردید ہمہ وصایا کہ امر کرد شما را

سنا فرمانا اللہ پروردگار اپنے کا اور نگاہ رکھا اور عمل کیا سب وصیتوں پر جو کہ حکم کیا تم کو

بِهَا الْيَوْمَ يُصَيِّرُكُمُ الرَّبُّ فَوْقَ جَمِيعِ شُعُوبِ الْأَرْضِ فَتَصِيرُونَ

بآن امروز گرداند شما را رب بالائے ہمہ شعوب زمین پس گردید

آج کے دن کریگا تمکو پروردگار تمہارا اوپر سب گروہوں زمین کے پس ہو جاؤ گے

إِلَى هَذَا الدُّعَاءِ كُلِّهِ وَتَنَالُونَهُ إِذَا أَطَعْتُمُ اللهَ رَبَّكُمْ وَتَكُونُونَ

بآن دعا ہمہ اش و برسید بآن و فتنکہ بشنوید خدائے رب خود را و باشید

طرف اس سب دعا کے اور پہونچو گے اسکو جب کہ تم اطاعت کی اللہ پروردگار اپنے کی اور ہو گے تم

مُبَارَكِينَ يُبَارِكُ اللهُ كُلَّ امْرِئٍ مِنْكُمْ فِي الْقَرْيَةِ وَالْحَقْلِ يُبَارِكُ

مبارکان برکت کند خدائے ہر مرد از شما کہ ہست در قریہ و باغ برکت کند

برکت والے لوگوں میں برکت دیگا اللہ ہر مرد تمہارے کو گانوں میں اور باغ میں برکت ہوگی

فِي أَوْلَادِكُمْ وَأَرْضِكُمْ وَزَرْعِكُمْ يُبَارِكُ لَكُمْ فِي بَهَائِمِكُمْ وَمَا تَضَعُهُ
در اولاد شما در زمین شما و مزرعتان برکت کند برے تان در بہایم شما و آنچہ زاید
تمھاری اولاد اور زمین اور کھیتی میں برکت ہوگی تمھارے لیے تمھارے جانوروں میں اور جو کہ

وَفِي أَقْطَاعِ بَقَرِكُمْ وَأَسْرَابِ غَنَمِكُمْ يُبَارِكُ فِي شَجَرِ حَيَاتِكُمْ وَأَرَمِكُمْ
و در گلہ ہاے گاوانت و گلہ ہاے گوسپندتان برکت نماید در درخت زندہ تان و درخت خوشک
اور برکت ہوگی بیچ گلہ گائے اور گلہ بکری تمھارے کے اور برکت ہوگی بیچ درخت سرسبز اور درخت خشک

وَيُبَارِكُ لَكُمْ إِذَا دَخَلْتُمْ وَيُبَارِكُ فِيكُمْ إِذَا خَرَجْتُمْ يَدْفَعُ إِلَيْكُمْ
جو خشک شان نماید بشما و ہنگامیکہ در آمدہ و حق شانند در شما و ہنگامیکہ بر آمدید سپارد بشما
اور برکت ہوگی تمھارے لیے جب کہ تم داخل ہو اور برکت ہوگی تم میں جبکہ تم نکلے سپرد کردیگا تمکو

أَعْدَاؤُكُمْ أَسَارَى يَخْرُجُونَ إِلَيْكُمْ فِي طَرِيقٍ وَاحِدٍ وَيَهْرُبُونَ مِنْكُمْ
دشمنان تان بندے بر آیند سوے تان در یک راہ و بگریزند از شما
دشمن تمھارے کو قید کرکے نکلینگے تمھاری طرف ایک راہ سے اور بھاگینگے تمسے

فِي سَبْعَةِ طُرُقٍ وَيَأْمُرُ اللّٰهُ بِبَرَكَاتِهِ فِي خَزَائِنِكُمْ وَفِي جَمِيعِ الْأَشْيَاءِ
در ہفت راہ و فرماید خدا برکات خود در خزانہ ہاے تان و در ہمہ چیزہاے
سات راہوں سے اور حکم فرمادیگا اللہ ساتھ برکتوں اسکی کے بیچ کھیتوں تمھارے کے بیچ ان چیزوں کے

الَّتِي تَمُدُّونَ يَدَيْكُمْ إِلَيْهَا وَيُبَارِكُ لَكُمْ فِي الْأَرْضِ الَّتِي يُعْطِيكُمُ اللّٰهُ
کہ می کشید دستہای تان سوئیش و برکت کند براے تان در زمین کہ دہد تان خدا
کہ جنکو کھینچا ہاتھوں تمھارے نے طرف اسکے اور برکت کرے تمھارے لیے اس زمین میں جو کہ عطا کی تمکو پروردگار

رَبُّكُمْ وَيُصَيِّرُكُمُ الرَّبُّ لَهُ شَعْبًا مُطَهَّرًا كَمَا قَالَ لَكُمْ إِنْ حَفِظْتُمْ
ربتان وصایاش ورفتید رب براش شعب پاک چنانچہ گفت بشما اگر حفظ کردید
رب تمھارے نے کردیا تمکو پروردگار نے اسکے لیے گروہ پاک جیسا کہ فرمایا تمکو اگر یاد رکھا تمنے

جَمِيعَ وَصَايَاهُ وَسَلَكْتُمْ فِي طُرُقِهِ وَلَا نَنْظُرُ إِلَيْكُمْ شُعُوبُ الْأَرْضِ جَمِيعًا
ہمہ وصایاش و رفتید در راہش و بنگرند سوے تان گروہ ہاے زمین ہمہ
سب وصیتوں اسکی کو اور چلے تم اسکی راہوں پر اور دیکھینگے تمھاری طرف سب گروہ زمین کے

وَيَعْلَمُونَ أَنَّ اسْمَ الرَّبِّ عَلَيْكُمْ وَقَدْ وُسِمْتُمْ بِهِ فَيَخَافُونَكُمْ وَيَفْزَعُونَ
و دانند اینکہ نام رب بر شماست و راستے صاحب نشان شدید بآن پس بترسید تان و فزع کنند
اور جانینگے کہ نام پروردگار لینا لازم ہے تمکو اور تحقیق نشان دیا گئے اسکے ساتھ پس ڈرینگے تمسے اور گڑگڑاینگے

مِنْكُمْ وَيَزِيدُكُمُ الرَّبُّ خَيْرًا وَيُبَارِكُ فِي ثِمَارِ أَرْضِكُمْ
از شما و افزاید تان رب خوبیہا و برکت نماید در میوہ زمین شما
تمسے اور زیادہ کریگا تمکو پروردگار بھلی اور برکت کریگا بیچ پھلوں زمین تمھاری کے

وَفِي أَوْلَادِكُمْ وَفِي مَوَاشِيكُمْ وَفِي الْأَرْضِ

و در اولاد شما و در مواشی تان و در زمین

اور اولاد تمھاری میں اور گاے گورو تمھارے اور زمین تمھار

أَنْ يُعْطِيَهُمْ يَفْتَحُ اللّٰهُ لَكُمْ أَبْوَابَ السَّمَاءِ وَيُهْبِطُ الْمَ

اینکه دهد شان فتح نماید خداے بشما درہاے آسمان و فرود آرد

که عطا کریگا انکو کھول دیگا اللہ تمپر دروازے آسمان کے اور برساو

أَعْمَالِ يَدَايَكُمْ وَتُقْرِضُونَ شُعُوبًا كَثِيرَةً وَلَا يَقْتَرِضُونَ وَتَتَسَلَّطُونَ عَلَيْكُمْ

کارہاے دست شما و بدہ اید گروہاے بسیار برا و نگیرند وام یعنے بشما و مسلط شوید بر ایشان

کاموں ہاتھہ تمھارے میں اور قرض دوگے ہو ن بہت کو اور قرض کا تقاضا نکرو اور غالب ہو

وَيُصَيِّرُكُمُ الرَّبُّ رَأْسًا وَلَا يُصَيِّرُكُمْ دَنِيًّا وَتَصِيرُونَ فَوْقًا وَلَا تَصِيرُونَ

و گردانند تان رب سرور و نگرداند تان کمینه و گردید بالا و نگر دید

اور کرد یگا تمکو پروردگار سردار اور نہ بناویگا تمکو کمینه اور ہوجاؤ تم بالا اور نہ ہو

أَسْفَلَ إِذَا عَمِلْتُمْ بِجَمِيعِ وَصَايَا اللّٰهِ رَبِّكُمُ الَّتِي أَمَرَكُمْ بِهَا الْيَوْمَ وَحَفِظْتُ

پایین ہرگاه کردید ہمه وصایاے خداے رب تان که فرمود تان امروز

نیچے جبکه عمل کیا تمنے سب وصیتوں اللہ پروردگار اپنے پر جسکا حکم کیا تمکو آج کے دن

وَعَمِلْتُمْ بِهَا وَلَمْ تَحِيدُوا عَنْ جَمِيعِ الْوَصَايَا الَّتِي أَمَرَكُمْ بِهَا الْيَ

و دانسته باشید و نه گشتید از ہمه وصایاے که فرمود تان امروز

اور عمل کیا تمنے انپر اور نہ گردن پھیری سب وصیتوں سے کہ جسکا حکم ہوا تمکو

وَلَا تَزِيغُوا عَنْهَا يَمْنَةً وَلَا يَسْرَةً وَلَا تَتَّبِعُوا الشُّعُوبَ وَلَا تَعْبُدُوا آلِهَةً

و نه میل کنید از ان راست و نه چپ و نه پیروی کنید گروہا و نه پرستید

اور نہ میل کرو انکی سیدھی طرف اور نہ بائیں طرف اور نہ متابعت کرو گروہوں کی اور نہ عبادت کرو

الْإِصْحَاحُ السَّادِسُ عَشَرَ وَإِنْ أَنْتُمْ لَمْ تَسْمَعُوا

اصحاح شانزده ہم و اگر شما نشنوید

اصحاح سولھویں اور جو تم نے

قَوْلَ اللّٰهِ رَبِّكُمْ وَلَمْ تَحْفَظُوا وَلَمْ تَعْمَلُوا بِجَمِيعِ سُنَنِهِ وَوَصَايَاهُ

قول خداے رب خود و نه نگه داشتید و نه کردید ہمه سنتہا و وصایاے او

فرموده اللہ پروردگار اپنے کا اور نہ یاد رکھا اور نہ عمل کیا تمنے سب سنتوں اور وصیتوں

الَّتِي أَمَرَكُمْ بِهَا الْيَوْمَ يَنْزِلُ لَكُمْ هٰذِهِ اللَّعَنُ الَّذِي أَقْضِيهَا

که فرمود تان بان امروز فرود آید بر شما این لعنتہا

جسکا که حکم ہوا تمکو آج کے دن نازل ہونگی تمپر یہ لعنتیں

...كم العقاب وتكونون ملعونين في ...

و رسيد تان عذاب و باشيد ملعونان در ...

اور پہنچیگا تمپر عذاب اور تم ہوجاؤگے ملعون اپنے گاؤن ...

...ين في الحرث وتكون مقبلكم وشخوصكم ملعونا ويلعن

... تان در مزرع باشيد مقبل تان وشخوص تان ملعون و لعن كرده شود

... ملعون ... اپنی سرزمین میں اور ہوئیگے اقبال مند جوان اور بوڑھے تمہارے ملعون و لعنت کیجاویگی

نسلكم وثمار ارضكم واقطاع بقركم واحراب غنمكم وتكونون

نسل شما و ميوه زمين شما و گله هاي گاوان تان و گله هاي گوسپندتان و باشيد

نسل تمهاری اور سب پھل زمین تمهاری پر اور گلے گاوون تمهارے اور گلے بکریون تمهارے پر اور رہوگے تم

ملعونين اذا دخلتم وملعونين اذا خرجتم ينزل الرب بكم البلاء

ملعونان وقتيكه در آمديد و ملعونان وقتيكه برآمديد فرو آورد رب شما بلا

ملعون جبکہ داخل ہوگے تم اور ملعون ہوگے جبکہ نکلے تم نازل کریگا پروردگار تمپر بلا

والخسران والوضائع والارتجاف والانتهار في كل شيء تمدون

و خسران و وضايع و ارتجاف و انتهار در هر چيز كشيد

اور نقصان اور زیاں تجارت میں اور جھڑکیاں ہر فرصت میں بیچ ہر چیز کے کہ مزدوری کرتے

ايديكم اليه لتعملوه حتى يهلككم ويقتلكم سريعا من اجل سوء

دستهاي تان سوي آن تا كنيد تا هلاك كند تان وكشد تان زود از بدي

ہاتھ تمہارے اسکی طرف کہ عمل کرو تم یہانتک کہ ہلاک کرے تمکو اور قتل ہوگے تم جلدی بسبب بداعمالی

اعمالكم وترككم لعبادته يسلط الله عليكم الموت حتى يهلككم

اعمال شما و ترك شما عبادت او را مسلط كند خداي بر تان مرگ تا هلاك كند تان

اپنی کے اور ترک کرنے تمہارے اسکی بندگی کو غالب کریگا الله تمپر موت کو یہانتک کہ ہلاک ہو تم

من الارض التي تدخلونها لترثوها يضربكم الرب بحران الثقل

از زمين كه در آييد تا ميراث كنيد زند تان رب بحران ثقل

زمین سے جسمیں تم داخل ہوتے ہو تاکہ وارث ہو اسکے مارے تمکو پروردگار ساتھ کم کردینے عقل کے

والبهق والبرص والحريق حتى كل شيء ويستعبد اعداءكم الذين

و بهق و برص و حريق از هر چه و تعبد فرمايد دشمنان تان كه

اور مرض جذام سیاہ اور سفید داغ کے اور سوختگی ہر چیز سے اور اطاعت کرینگے تمهارے دشمن تمہارے جنکو

يسلطهم الله عليك وانت حائر ضمآن عريان فقير قد اعوزك كل شيء

مسلط كند شان خداي بر تو و تو باشي گرسنه و تشنه برهنه درويش راستي نادارت كرد هر چه كه

غالب کردیا اللہ نے تیرے پر اور تو ہوگا بھوکا پیاسا ننگا فقیر تحقیق نادار کردیگا تجھکو ہر چیز

محتاج الناس الى خدمة أعدائك الذين يسلط

محتاج شود آدم به خدمت دشمنانت را که مسلط کند

کہ جسکی انسان کو حاجت ہوتی ہے اسکی طرف اور خدمت کریگا تو دشمنوں اپنے کی جنکو غالب کیا

أعداؤك ربق الحديد على عنقك حتى تهلك ويسلط الرب

دشمنان تو ربق آهن بر گردن تو تا بمیرے و مسلط کند رب

دشمن تیرے پتر لوہے کا تیری گردن میں یہاں تک کہ ہلاک ہوگا تو اور غالب کریگا پروردگار

يأتيك من أقصى الأرض يسرع إليك مثل طيران النسر شعباً لا تعرف

که آید از نزدیک زمین شتابد سوے تو مانند پریدن عقاب گروہے که نمیشناسی

کہ آویگا تیرے پاس اطراف زمین کے شتابی کریگا تیری طرف مانند اڑنے گدھ کے ایک گروہ کہ جو نہ جانیگا تو

لغتهم شعباً وجوههم صفيقة لا يستحون من المشائخ ولا يرحمون

لسان ایشان گروهے که روہای ایشان باشد صفیقه حیا نکنند از پیران و رحم نکنند

زبان انکی کو گروہ ہوگا کہ منہ انکے سخت بیحیا ہونگے کہ نہ حیا کرینگے بوڑھوں سے اور نہ رحم کرینگے

الصبيان فتأكل بهائمك وثمار أرضك وتهلك ولا يترك لك

بچگان ترا پس بخورند بهائم ترا و میوه زمین ترا و هلاک شود و نمانند برای تو

لڑکوں پر پس کھالینگے جانوروں تمہارے کو اور پھلوں زمین تمہارے کو اور ہلاک کرینگے اور نہ چھوڑینگے تیرے لئے

برًّا ولا خمرًا ولا زيتاً ولا بقراً ولا غنماً حتى تصير الى الهلاك والتلف

گندم و نه مے و نه زیت و نه گاو و نه گوسفند تا بگردی که هلاکت و تلف

گیہوں اور نہ شراب اور نہ روغن زیتون اور نہ گائے اور نہ بکری یہاں تک کہ ہوگا تو پاس ہلاکت اور تلف کے

ويضيق عليك في جميع قراك حتى يهدم أسوارك المشيدة التي تتوكل

و به تنگ کند بر تو در همه دہات تا فتح کند قلعہای مشیدہ ترا که توکل

اور تنگی کرینگے تیرے سب گانوں میں یہاں تک کہ فتح کرے قلعوں مستحکم تیرے کو کہ جنپر بھروسا

عليها وتثق بها في كل أرضك ويضطهدك في كل قراك التي

بران و بر میزی بآن در همه زمین و اضطهاد کند ترا در همه دہات که

اور بھروسا رکھتا ہے ساتھ اسکے سب زمین اپنی سے اور زد و کوب کرینگے تیرے سب گانوں میں جو

يعطيكم الله ربكم وتضطر حتى تأكل لحم بنيك وبناتك الذي رزقك

که دهد شمان خدای رب شما و شوید مضطر تا بخورید گوشت پسرانت و دختران که روزی داده

کہ عطا کی تمکو الله پروردگار تمہارے نے اور مضطر ہوگا تو یہاں تک کہ کھاوے گوشت بیٹوں اور بیٹیوں کا کہ دیا تمکو

الله ربك وذلك من الحاجة والضيق الذي يضيق عليك

خدای رب در امنیت از حاجت و تنگی که تنگ کند بر تو

الله پروردگار تیرے نے اور یہ امر بسبب حاجت اور تنگی کے ہوگا کہ تنگ کریگا تجھ پر

[illegible] المدلل معك المتلذذ المضيق [illegible]

مدلل از شما متلذذ [illegible]

نازک و بلا تمہارے ساتھ جو چاہے لذت [illegible]

والى من يبقى من ولده جياعا ولا يطعمهم من لحم [illegible]

با نکه بماند از نژادش گرسنگان و ندهد شان از گوشت [illegible]

یعنی دوست اپنے کے اور طرف اس شخص کے جو باقی نہیں بچا اسکے سے بھوکے اور نہ دیوے انکو گوشت [illegible]

الذي باكله لانه لا يبقى عندك شئ من الاصطهاد والضيق الذي

که بخورد آنرا چرا که او بماند نزدت چیزے از سبب اصطهاد و تنگی که

کہ کھاوے اسکو کیونکہ وہ نہ باقی چھوڑیگی پاس تیرے کوئی چیز زور والی اور وہ تنگی کہ

يضيق عليك عدوك في كل قراك والمرأة المخدرة المدللة المقنعة

تنگ کند بر تو دشمن تو در ہمہ دیہات و زن مخدرہ مدللہ مقنعہ

تنگ کریگا تجکو دشمن تیرا سب گانوں تیرے بیچ اور عورت پردہ نشین نازک پالی اوڑھنی اوڑھے

التي لم تطأ الارض قدماها من الدلال وما كانت تنفق وتكد

که نرسید زمین دو قدمش از خواری و آنچہ بود کہ نفقہ میکرد و فرو برد

کہ نہ چلے زمین پر دونوں قدم اسکے خواری سے اور نہ تھی نفقہ پاتی اور [illegible]

تنظر عيناها الى زوجها والى ابنها والى ابنتها والى مشيمتها التي تخرج

می نگرد دو چشمش بشوهرش و به پسرش و دخترش و مشیمه اش که برآید

نظر کریں دونوں آنکھیں طرف شوہر کے اور طرف بیٹے اپنے کے اور بیٹی اپنی کے اور طرف مشیمہ اپنے کے کہ نکلتا ہے

من رجلها والى ولدها الذي تلدهن تاكلها وذلك من الحاجة

از پایش و بہ فرزندش کہ می زاید ایشان کہ خورند و این از سبب احتیاج

پانوں کی جڑ سے اور طرف فرزندوں کے کہ پیدا ہوے کھاوے انکو اور یہ امر سبب حاجت

والفقر وعدم الطعام مما يضيق عليك عدوك ويصطهدك في

و بیچارے و نبودن خوراک است از آنچہ تنگ بر تو دشمن تو و اصطہاد کند در

اور محتاجی اور نہ میسر آنا کھانا کا اس سے تنگی ڈالے تجپر دشمن تیرا اور آگ لگا دیگا تیرے

جميع قراك وان لم تحفظ وتعمل بجميع الوصايا والسنن التي كتبت

ہمہ دیہات و بہر ستی اگر نگہداشتنی و نکردے ہمہ وصایا و سنن کہ نوشتہ

سب قریوں میں اور اگر نہ نگاہ رکھوگے اور عمل کروگے سب وصیتوں اور سنتوں پر کہ لکھی گئی

في هذا الكتاب وتهاب الاسم المحمود المرهوب اي اسم

درین کتاب و بترسی نام محمود مرہوب یعنی نام

اس کتاب میں اور ڈرتا رہیگا نام محمود مرہوب کا ای نام

... ربك ضربات الله ضربات موجعة و...

الله پروردگار تیرے ... دیگا تجکو الله ... اور دردون

ينزل بك جميع الضربات التي ارسلها باهل مصر قد دوم

فرود آرد بتو همه ... که ... فرود آورد بر مردم مصر و همیشه

اتاریگا تجپر سب ... جو نازل کیں مصر کے لوگون پر ...

وجع وكل ضربة يبتليك الرب بها حتى تهلك ويبقى من نسلك عدد

درد و هر ضربه که مبتلا کند ترا رب بآن تا هلاک کند و بماند از نسل تو عدد

درد اور هر دکھ مین کہ مبتلا کرے تجکو پروردگار یہان تک کہ مر جاویگا تو اور باقی رہینگے نسل تیری سے

قليل من بعد كثرتكم التي صارت مثل نجوم السماء لانك لم تسمع قول الله

کم بعد از بسیاری تان که گشت مانند ستاره‌های آسمان چرا که تو نه شنیدی قول خدا

تھوڑے سے لوگ بعد کثرت تیری کے کہ جو ہو گئے تھے مانند ستارون آسمان کے کیونکہ تو نے نہ سنا قول الله

ربك وكما فرح الرب وانعم عليكم وكثركم كذلك يصيب عليكم بالعقاب

رب تو و چنانچه شاد آمد تان رب و نعمت داد تان و بسیار آمد تان همچنین برساند سوی تان بعذاب

پروردگار اپنے کا اور جیسا کہ شاد کیا تجنے پروردگار کو اور نعمت دی تمکو اور کثرت کی تم مین اسیطرح ... عذاب

والنكال وتدمر عليكم ويهلكم ويخلون على الارض التي تدخلونها لترثوها

و نکال و هلاک کند ترا و تباه کند تان و ... بر زمین که درو آیند تا ارث گیرید

اور ہلاکی ترا دیگا ... اور تباہ کریگا تمکو ... اس زمین کو کہ جسمین تم داخل ہوگے تو کہ وارث ہو

الاصحاح السابع عشر ويفرقكم الرب بين جميع الشعوب

اصحاح هفدهم ... رب میان همه شعب

اصحاح سترھوین اور ... پروردگار ... درمیان سب گروہون کے

من اقطار السماء الى اقطارها وتعبدوا هناك الالهة الاخر التي عملت

از اقطار آسمان تا اقطارش و پرستید آنجا خدایان دگر که ساخته شده

کنارون آسمان سے طرف کنارون اسکے اور عبادت کی ... وہانکے معبودون دوسرون کی کہ بنائے گئے

من الحجارة والخشب التي لم تعرفوها انتم و... ابائكم ولا تستلمون

از سنگ و چوب که نشناختندش شما ... تان و نه ...

پتھر اور لکڑی سے کہ نہیں پہچانتے وہ تمکو اور نہ ... تمھارے باپ دادے اور نہ ...

ايضا بين اولئك الشعوب ولا تكون راحة لاقدامكم ... ويعطيك الله

... میان آن شعوب و نباشد آرام ... خدا

... درمیان ان گروہون کے اور نہ ملا آرام قدمون کو تمھارے ... کرد ... الله نے

حیات شما معلق ... و ترسان

ہوگی زندگی تمہاری معلق ... اور ہوؤگے تم ڈرنے والے

الليل ولا تصدقون انكم تعيشون بالغداة يقولون متى عشي

شب و نه باور دارید اینکه شما بزیید ... گویند کجا شام

رات کو اور نہ تم یقین کروگے تحقیق تم جیوگے ... کہاں ہے شام

يقولون متى صبح وذلك من فزع قلوبكم وخوفكم ومن ظلمة ابصاركم

گویند کی صبح ... و این از ترس دلهای شما و ترسیدن شما و از تاریکی دیدهای شما

کہینگے کہاں ہے صبح ... اور یہ ہو خوف دلوں تمہارے سے اور ڈر تمہارے سے اور اندھیری بینائی تمہاری

وقلة حيلتكم ويردكم الله الى ارض مصر في الطريق التي قال الرب

و کمی حیلت شما است و گرداند شما را خدای بزمین مصر در راهی که گفت رب

اور کمی حیلے تمہارے سے اور پھیر دیگا تم کو اللہ طرف زمین مصر کے بیچ اس راہ کے کہ فرمایا پروردگار نے

لا تعدوا ان تروه وتباعون هناك وتصيرون عبيدا واماء ولا يكون من يشتريكم

... و گردانیده شوید ... غلامان و کنیزان و نباشد کسی که بخرد شما را

کہ نہ تجاوز کرو کہ دیکھو اسکو ... اور ہو جاؤ گے تم غلام اور لونڈیاں اور نہ ہوگا کوئی مول لے تم کو

هذه اقوال العهد التي امر الله بها موسى ان يعاهد بني اسرائيل

اینست اقوال عهدی که فرمود خدای بان موسی را تا اینکه ببندد عهد بنی اسرائیل

یہ ہین قول عہد کے جسکا حکم کیا اللہ نے موسی کو اور یہ کہ عہد باندھے بنی اسرائیل

في ارض مواب سوى العهد الذي عاهدهم بحوريب ثم دعا جميع

در زمین مواب ... عهدی که بست ایشان را بحوریب باز خواند همه

زمین مواب میں ... سوائے اس عہد کے کہ عہد کیا انکو نے بیچ حوریب کے پھر بلایا سب

بني اسرائيل وقال لهم قد رأيتم ما صنع الله بارض مصر بفرعون وجميع

پسران اسرائیل را و گفت ایشان را بتحقیق دیدید آنچه کرد خدای بزمین مصر بفرعون و همه

بنی اسرائیل سے اور کہا ان سے تحقیق دیکھا تم نے کیا کیا اللہ نے زمین مصر میں فرعون کے ساتھ اور

عبيده وكل شعبه وارضه من البلايا العظيمة التي رأتها اعينكم والآيات

بندگان او و همه قوم او و زمین او از بلاهای بزرگی که دید چشمهای شما و آیات

غلاموں اس کے ... اور زمین اس کی کے بلاؤں بڑی سے کہ دیکھا انکو آنکھوں تمہاری نے اور آیات